PLEASE DO NOT REMOVE
CARDS OR SLIPS FROM THIS POCKET

UNIVERSITY OF TORONTO LIBRARY

تعالی اللہ چہ زیبا ارمغانے **شعر** حماک اللہ چہ رنگیں گلستانے

فرہنگِ آصفیہ

LIBRARY
FEB 12 1970
UNIVERSITY OF TORONTO

جلدِ سوم

یہ نئی - جامع - ضخیم - مبسوط - مکمل اور مطول اُردو لغات یا خلاصۂ **ارمغانِ دہلی** جس میں ہندوستانی مروجۂ خاص و عام زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی - فارسی - ترکی - ہندی - سنسکرت بلکہ لغات انگریزی مخلوط بہ اردو - عدالتی و بیگماتی محاورات - اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی ضروری اصطلاحات - داخلِ روزمرہ ضرب الامثال - خاص خاص اشارے - کنائے - تاریخی واقعات - مناسبِ حال مادے - تذکیر و تانیث کے فیصلے - طبعیات و فلسفہ کے حسبِ موقع مسئلے - علمِ زبان یعنی فلولجی کے نکتے - اُردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے - ملک کی متداولہ رسمیں قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی اور وجہ تسمیہ وغیرہ قلمبند چون ہزار مندرج و مندمج ہیں

بندۂ **سید احمد** دہلوی مصنف و مؤلفِ کتبِ متعددہ جن میں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹ انگریزی و رؤسائے نامدار سے انعام بھی مل چکا ہے - مثلاً مناظرۂ تقدیر و تدبیر - وقائعِ درانیہ - سفرنامۂ مہاراؤ راجۂ الور - ارمغانِ دہلی - طبعی تعلیم - لغات النسا - فسانۂ راحت - انشائے ہادی النسا سیرِ شملہ - و کتبِ تعلیمِ نسواں وغیرہ وغیرہ نے اپنی لگاتار اکیس برس کی شبانہ روز محنت و صرف کثیر سے

قدردانِ علم و ہنر - فیض رساں فیض گستر - جناب معلی القاب - حضورِ پرنور - اعلیٰ حضرت - والا شوکت - رستمِ دوراں - افلاطونِ زماں - سلطان ابن السلطان - آصف جاہ - مظفر الملک - نظام الدولہ - حضرت بندگانِ عالی متعالی نواب والا خطاب

میر محبوب علی خاں بہادر

فتح جنگ - جی سی ایس آئی - آصف جاہِ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم فرماں فرمائے مملکتِ حیدرآباد دکن کی اسلامی و دائمی یادگار کے واسطے سال جلوسِ میمنت مانوس سے تالیف شروع کر کے اکیس سال میں ختم اور چھ برس میں ترمیم و نظرِ ثانی کے بعد تیمناً و تبرکاً حضورِ ممدوح کے نام نامی سے نامزد و شائع کی - تاکہ اہلِ ہند کو عموماً و باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا اور مؤلف و حضورِ اقدس کا نام چلتا رہے **شعر** رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق + اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت + چنانچہ حضورِ انور دام اقبالہ و عم نوالہ نے وہ قدردانی فرمائی - کہ مبلغ ساڑھے پانچ ہزار کلدار کے انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی تاحیاتِ مؤلف مرحمت فرمایا بلکہ حال میں جو مؤلف کو مالی صدمہ پہنچا ہے امید ہے کہ اُس کی بھی ضرور تلافی فرمائی جائے گی **شعر** در زمانت خاک را کس باز نہ شناسد ز زر + مال را از بسکہ کردہ دستِ جودت پائمال +

جنوری ۱۸۹۸ء میں

مولوی محمد مرزا بیگ خاں صاحب بیدل دہلوی مصحح و مؤلفِ کتب مدارس سرکاری کی تصحیح اور مولوی کرم بخش صاحب مالک و مہتمم مطبع کے حسنِ انتظام و اہتمام سے

اسلامیہ پریس شہر لاہور میں طبع ہو کر مشتہر ہوئی

طبع اول ۱۵۰۰ جلد

جملہ حقوق بذریعۂ رجسٹری محفوظ

ڈمائی کاغذ پر فی جلد عہ دیسی پر عہ

بندگانِ عالی میں ایک واجب الرحم گزارش اور اپنی آپ سفارش

جتنا گمنام ہوں ہے مُلک میں شُہرت میری شعر اُس کی قُدرت ہے کہ عزلت میں ہے عظمت میری

اگرچہ ہندوستانی اُردو لُغات کی نسبت جس کے کُچھ اجزا چھپے ہوئے پندرہ برس گزر گئے اور اِس عرصے میں اِس برق رفتار روز افزوں ترقی کرنے والی اُردو زبان نے تازہ وُسعت و مغربی علمیت کے لحاظ سے کُچھ سے کُچھ رنگ بدل لیا اِس فرہنگِ آصفیہ میں بہت کُچھ بڑھایا گیا ہے اور حسب الحکم اختصار و کمئے معانی سے مطلق سروکار نہیں رکھا۔ یعنی ارمغانِ دہلی کی طرح مثالیہ اشعار و نظائر۔ تاریخی واقعات۔ جدید تحقیقات اور الفاظ کے مادّے بکثرت دیئے گئے اور ۱۸۶۲ء سے لے کر ۱۸۹۷ء یعنی سالِ طبع تک اٹھائیس برس صرف کرکے اِس ریختے کی مضبوط بنیاد ڈالی۔ اور مقدمۂ کتاب و دیباچے میں جو ایک علٰحدہ حصے میں جُداگانہ چھاپا جائیگا ایک نہایت مفید و دلچسپ بحث کی ہے مگر پھر بھی دو وجہ سے حسبِ دلخواہ دِل کی حسرت نہ نکلی شعر نہ پُوری ہوئی ہیں اُمیدیں نہ ہوں پیوں ہی عمر ساری گزر جائیگی + بہت سے فائدہ مند نوٹ۔ کارآمد نکتے۔ دلاویز بحثیں۔ حیرت انگیز مادّے۔ اصطلاحات کے پتے۔ خاص کر وہ لُغات و حال کے اشعار اور نئے محاورات جو اِس زمانے میں ایجاد یا غیر زبانوں سے ترجمہ ہو کر فرہنگ کی تکمیل کے بعد بہم پہنچے تھے۔ اچھوتے کے اچھوتے پڑے رہ گئے اور جلدی کے سبب اُنہیں ہاتھ لگانے تک کی نوبت نہ آئی پس چار و ناچار موجودہ حالت ہی میں چھاپ کر پیش کر دینا مناسب جانا شعر بغیر ختم سُوئے یار اُڑ چلا نامہ + پُکارتا ہی رہا میں کہ نامہ بر لینا + ہاں خدا کے تعالیٰ۔ اِس دار العلوم مخزن الفنون ریاستِ حیدر آباد و محبوبِ خلائق کاشفِ دقائق سلطانِ دکن میر محبوب علی خاں بہادر بالقابہ کو سلامت رکھے اگر مؤلف کی عمر نے وفا کی تو اُمید ہے کہ از سرِ نو اسٹاف رکھ کر طبعِ ثانی میں یہ ارمان بھی نکل جائیگا شعر کس کو ہے نا اُمیدی درگاہِ آصفی سے + جیسی کہ آرزو ہے ویسا ہی پائیگا +

اوّل وجہ یہ ہے کہ اِس لُغات کی اشد ضرورت کے سبب دُور اندیش اراکینِ سلطنت نے قابلِ اطمینان معقول مُہلت نہ دی۔ یہاں تک کہ منظور شدہ انعام کی رقم میں سے بدیں خیال کہ بہت جلد چھپ کر آجائیگی ایک معقول رقم روک رکھنے کی صلاح بتائی۔ اِس کے علاوہ پبلک نے بھی جس حالت میں تھی اُسی حالت میں اسکے شایع ہوتے ہی ازحد زور ڈالا۔ حالانکہ حضور نظام چھُٹ ہمت افزائی اور دستگیری سے پبلک نے بھی آنکھ چُرائی۔ اور یونہیں ٹالا شعر دانہ پانی کی خبر لینے کی توفیق نہیں کھیلنا جانتے ہیں مرغ گرفتار کے ساتھ + دل کا سودا ہے خفا ہونے کی کُچھ بات نہیں + گفتگو رہتی ہے بائع کی خریدار کے ساتھ +

دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ کتاب کُچھ ایسی گھڑی سے شروع ہوئی ہے کہ اِس بدنصیب مؤلف کو مصائب و آلام کا پالا بنا دیا سابقہ صدمات کے علاوہ سال گزشتہ میں پیہم دو جانی اور مالی صدمے ایسے گزرے کہ اُنہوں نے رہا سہا بٹھا دیا۔ پہلے تو نو عمر نواسی اور جوان اکلوتی بیٹی نے میرے بڑھاپے میں دائمی مفارقت اختیار کی۔ اِس کے بعد ہی ایک دشمن دوست نما کشمیری پنڈت نے جو بارہ برس کا گھر اودست تھا۔ ساڑھے تین ہزار کی امانتی رقم دبالی۔ عدالت تک نوبت پہنچی۔ ساڑھے پانچ ہزار روپے اُوپر خرچ ہو گئے۔ قانونی گرفت نہ ملنے کے سبب تینوں عدالتوں سے عدم ثبوت میں مقدمہ خارج ہوا۔ واقعات پر کسی حاکم نے توجہ نہ فرمائی۔ اپریل ۱۸۹۷ء تک یہ مصیبت اُٹھائی جس کے سبب بذاتِ خود تمام کاپیوں کا مقابلہ پروفوں کا معائنہ تک نہ کر سکا۔ اور یہ زائد خرچ بھی خود ہی برداشت کرنا پڑا۔ خیر۔ بقول حضور۔ شعر۔ وزدیدہ نگہ دل کو چُرا کر ہوئی بدنام + پروا نہیں کچھ اِس کی ہمیں دیگا خدا اَور +

غرض جس طرح بنا جوں توں کر کے اِدھر اُدھر سے قرض و دام لے۔ فرہنگِ آصفیہ کو چھاپ حکم عالی بجا لایا۔ شعر ہے گر زک کی فکر کیا یار و کہ ساری جائداد + دُخترِ رز کے مہر میں پیرِ مُغاں لینے لگا + مگر دلی مقصد یہ تھا کہ کسی طرح حضور عالی کے گوش مبارک تک کیفیت پہنچے اور اُن کی شہرہ عالم فیاضی حاتم سے بڑھ کر رحیمانہ دریا دلی میرے حالِ زار پر رحم و جبرِ نقصان فرما کر یہ ساری کسر نکال دے۔ بلکہ جو کُچھ اِس کے انطباع میں صرف ہو وہ بھی مل جائے۔ اور بندہ قرض خواہوں کے شکنجے۔ سود کے پنجے سے نجات پائے۔ شعر وہ نہیں دل جو کسی کے لئے بیتاب نہیں + وہ نہیں چشم جو آلودۂ خوناب نہیں + مگر ایسی قسمت کہاں کہ کیشت سوگ ہزار سے آنسو پونچھنے دے لیکن مصرع نہ گھبرا اے دل مضطر کہ ہے شاہِ دکن حامی +

اِن مصائب اور مقدمے کی مفصل و دردانگیز کیفیت جسے سُن کر سنگیں دل سے سنگیں دل بھی آنسو بھر لائے دیباچے میں عرض کی جائیگی بلکہ اِس مالی صدمے کے متعلق ابنائے زمانہ کی ہدایت قانونی و عدالتی نقائص اور زمانہ کے دوستوں کی حالت دکھانے کی غرض سے (ایک یار مار کشمیری پنڈت) کے نام سے سچا آپ بیتا ناول بھی زیرِ تصنیف ہے جس سے ہم جیسے سادہ دلوں کو ایک عُمدہ سبق حاصل ہوگا شعر بے دل کے جلے سوز سخن میں نہیں ہوتا + خوشبو کے لئے آگ پہ رکھتے ہیں اگر کو + فقط

بندۂ سید احمد دہلوی مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ وغیرہ وظیفہ خوار سرکار عالی مقام حضور نظام دام اقبالہٗ ۲۸ ستمبر ۱۸۹۷ء (مقام شملہ)

قطعہ کافی ہے یہ شرف کہ ہوں آصف کا میں غلام + مانا کہ جاہ و منصب و ثروت نہیں مجھے + قسمت بُری سہی پہ طبیعت بُری نہیں + ہے شکر کی جگہ کہ شکایت نہیں مجھے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرہنگِ آصفیہ جلدِ سوم

س

س (ع) اِسمِ مُذکّر:- (۱) عربی کا بارھواں۱۲ - فارسی کا پندرھواں۱۵ - اُردو کا اٹھارھواں۱۸ - ہندی کا تیسواں۳۰ ऽ حرف جسے سینِ مُہملہ یا سینِ غیر منقُوطہ کہتے ہیں (۲) حسابِ جمل میں اس کے ساٹھ عدد ہیں (۳) یہ حرف ہندی اور فارسی میں اپنے اپنے موقع پر حروفِ ذیل سے بدلتا ہے ب پ ت ٹ ج چ ز ژ ش ف ل ن ہ وغیرہ +

سا (۱) حرفِ تشبیہ (فارسی ساں کا مُخفف):- (۱) مِثل - مانند - جیسا - مُوافق - نظیر - مماثل - ثانی - ہمتا - ہمسر - مُشابہ - مُطابق - سمان - برابر جیسے "تُمسا - اُن سا - کالا سا - گورا سا وغیرہ ؎

بنا ڈُنگا کبھی جنّت میں مَیں نجار ڈنگا + اگر نہ ہوئیگا نقشہ تُمہارے گھر کا سا (مُومن)

بیٹھنے میں اب کہاں وُہ جوش وُہ بھی تھا اِک اُبال سا
بیٹھ گیا کچھ اُٹھتے ہی چھوڑ گیا خیال سا (داغ)

(۲) افراط - نہائت و کثرتِ مقدار کے واسطے بھی آتا ہے - جیسے "غم سا غم ہے - رنج سا رنج ہے - بہت سا - ڈھیر سا وغیرہ ؎

فرقتِ محبُوب میں اندھیر سا اندھیر ہے + دن شبِ تاریک سا عالم نہ پُوچھو رات کا (ناسخ)

سابَر (ہ) اِسمِ مُذکّر:- (۱) بارہ سِنگا - گوزن - ایک قسم کا ہرن (۲) بارہ سِنگے کا چمڑا - وہ سفید یا زرد رنگ کا چمڑا جو ہرن یا بارہ سِنگے کی کھال سے تیار کیا جاتا ہے (۳) نقب زنی کا آلہ - کُوئل لگانے کا ہتھیار - سابل +

سابِق (ع) صِفت (۱) اگلا - پہلا - اوّل - اگلے وقت کا (۲) سبقت لیجانے والا - بڑھا ہُوا (۳) سبق دینے والا - اُستاد + خلیفہ (صرف فارسی میں آیا ہے) +

سابِقُ الذِّکر (ع) صِفت:- مُتذکرۂ بالا - مذکُورۂ بالا - جس چیز کا اُوپر ذکر ہُوا ہو - مذبُورہ - مذکُورہ - مسطُورہ +

سابِق دستُور (ع + ف) صِفت:- پہلے کے مُوافق - قدیم دستُور یا رسم کے مُوافق +

سابِق ہیں (و) تابعِ فعل:- پہلے - زمانۂ گزشتہ میں +

سابِقہ (ع) صِفت:- (۱) پہلا - اگلا - اگلے زمانے کا (۲) اِسمِ مُؤنث:- اگلی بیوی - پہلی بیوی (۳) ا- اِسمِ مُذکّر:- قدیم جان پہچان - اگلی مُلاقات (۴) و- اِسمِ مُذکّر:- واسطہ - مُعاملہ - کام جیسے "خدا اُن سے سابقہ نہ ڈالے"

سابِقہ پڑنا (و) اِنعالِ لازم:- (۱) کام پڑنا - مُعاملہ پڑنا - واسطہ پڑنا ؎

کھُل گیا حال مجھے آپ کی گویائی سے + سابقہ اب تو پڑا ہے کسی ہرجائی سے (بحر)
(۲) لین دین ہونا - بنج بیوپار ہونا (۳) واقفیت ہونا - جان پہچان ہونا
ربط ضبط - میل ملاپ ہونا +

سابَل (ہ) اِسمِ مذکر - (دیکھو سابر نمبر ۳) +

سابَن (ا) اِسمِ مذکر :- صابُون +

سابَن کے مول پڑنا (ا) فعلِ لازم :- بہت سی جوتیاں پڑنا - بازار کے بھاؤ پٹنا - کثرت سے جوتے کھانا ؎

معروف اتنے لئے ہے رنگیں سے لڑا + تا خلق کہے کہ یہ بھی شاعر ہے بڑا
جب پڑنے لگیں اُدھر سے سابن کے مول + سونے کی طرح سے تب گیا خوب گھڑا (رباعی رنگین)

سابُوت (ا) صفت (عوام) :- ثبوت کا بگڑا ہوا لفظ - ثابت - کامل - پورا - تمام - سارا +

سابُونی (ا) اِسمِ مؤنث :- ایک نہائت سفید اور مدور شیرینی کا نام لیکن آجکل صابونی لکھتے ہیں +

سات (ہ) صفت :- ہفت - سبع - چھے جمع ایک کا عدد (کہاوت) :- "سات ہاتھ ہاتھی سے رہیئے - پانچ ہاتھ سنگھاری سے + بیس ہاتھ ناری سے رہیئے - تیس ہاتھ تراری سے" + یعنے ہاتھی - سینگدار جانور - عورت اور نشہ باز سے اتنا اتنا دور رہنا چاہیئے +

سات پانچ (ہ) صفت :- (۱) پانچ سات + چند - دو چار - آٹھ سات جیسے "سات پانچ بل کیجے کاج + ہارے جیتے آئے نہ لاج" (۲) اِسمِ مؤنث :- مکر و فریب - چالاکی - دغا و فصل جیسے "اُسے سات پانچ نہیں آتی وہ تو سیدھا آدمی ہے" (۳) اِسمِ مذکر :- چند آدمی - دو چار آدمی جیسے "سات پانچ کی لاکڑی ایک جنے کا بوجھ" +

سات پانچ کرنا (ہ) فعلِ متعدی :- (۱) تین پانچ کرنا - فیل لانا - جھگڑا نکالنا - حجت کرنا - تکرار کرنا (۲) مکر و فریب کرنا - دغا و فصل کرنا (۳) حیلہ و حجت کرنا - نانکڑ کرنا (۴) بہانہ جوئی اور عذر بیجا پیش لانا ؎

آٹھ نو اشعار پھر کہہ سات پانچ احسان نہ کر + اس سے بہتر سن چکا ہوں شعر تر دو چار کے (احسان)

سات پانچ لانا (ا) فعلِ متعدی :- کھوڑ دلانا - جھگڑا نکالنا - اُلجھنا - ٹیڑھ کی لینا - حجت کرنا - جیسے "مجھ سے سات پانچ لاؤ گے تو سیدھا بنا دونگا" +

سات پردوں یا قفلوں میں رکھنا (ا) فعلِ متعدی :- نہایت احتیاط اور حفاظت کے ساتھ چھپا رکھنا - کمال نگہبانی کرنا - ہوا نہ لگنے دینا ؎

سات پردوں میں رکھوں اُسکو چھپا + آوے گر آنکھوں میں وہ نورِ نظر (نامعلوم)

پائیں گر تیرے مرقع کے کچھ اوراق آنکھیں + سات پردوں میں رکھیں اتنی ہیں مشتاق آنکھیں
وہ بسے ہیں آنکھوں میں اب کوئی نہ دیکھیگا + سات پردوں میں صابر یار ہے نہاں اپنا (مرزا صابر)

سات پردے لگنا (ا) فعلِ متعدی :- بہت سے پردوں میں بیٹھنا - نہایت پردہ کرنے لگنا - طنزاً اُس عورت کی نسبت بولتے ہیں جو پہلے تو سارے میں پھرے اور جب مقدور والی یا صاحبِ ثروت ہو جائے تو نہایت پردہ کرنے لگے ؎

اب سات پردے اُن کو لگے ہیں خدا کی شان
آٹھوں پہر جو پھرتے تھے یاں بے نقاب ہو (مؤلف)

سات پردے میں رکھنا (ا) فعلِ متعدی :- نہایت چھپا کر رکھنا کمال احتیاط سے رکھنا +

سات پُشت (ا) اِسمِ مؤنث :- سات پیڑھی - اخیر سات پشتیں جیسے "باپ نہ دادے سات پشت حرامزادے" +

سات تووں سے مُنہ کالا کرنا (ا) فعلِ متعدی (عو) :- (نہایت نفرت کے موقع پر بولتی ہیں) سات تووں کی سیاہی سے منہ کالا کرنا - خاطر میں نہ لانا - بات نہ پوچھنا - نکالدینا - جیسے "یہاں آنے کا نام لے تو سات تووں سے منہ کالا کر کے نکالدو - میں تو اُس کا سات تووں سے بھی منہ کالا نہ کروں" +

سات دھار ہو کر نکلنا (ہ) فعلِ لازم (عو) :- کھایا پیا سات دھار ہو کر نکلنا - پھوٹ پھوٹ کر نکلنا - سات زخم پڑ کر نکلنا + اَنٹی سار ہو کر نکلنا - گانڑ کے رستے نکلنا - دستوں کے رستے نکلنا - ہضم نہونا ؎

لگ گئی تیری نظر وہ ہو کے نکلا سات دھار
اے بصیرن کل مرے بچے کا سب کھایا ہوا (راحت)

سات سُر (ہ) اِسمِ مذکر :- سُرِ ہفتگانہ - علم موسیقی کے ساتوں درجے یعنی کھرج[1] - رکھب[2] - گندھار[3] - مدھم[4] - پنچم[5] - دھیوت[6] - نکھاد[7] +

سات سمندر (ہ) اِسمِ مذکر :- (۱) مجازاً دنیا کے کل بحرِ اعظم - کیونکہ اس کا ماخذ عربی تحقیقات کے موافق سبعۃ البحر معلوم ہوتا ہے جو قرآن شریف میں آیا ہے - اور وہاں وہ ساتوں سمندر مراد ہیں جو عرب کے ارد گرد یا دور و نزدیک واقع ہیں جیسے بحیرۂ شام[1] - بحیرۂ قلزم[2] - بحرِ عرب[3] - بحرِ ہند[4] - بحیرۂ عمان[5] - بحیرۂ فارس[6] - بحرِ اسود[7] - لیکن ہندی

والوں نے بھی ساتھ ہی سمندر تجویز کئے ہیں۔ جن کا ذکر اکثر گیتوں روائیتوں اور کہانیوں میں ہے مگر ساتھ ہی اُن کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ اِن ساتوں سمندروں میں ایک نمک کا۔ ایک دُودھ کا۔ ایک گھی کا۔ ایک دہی (جغرات) کا ایک شراب کا۔ ایک گنّے کے رس کا۔ ایک شہد کا ہے۔ ہمارے زمانہ میں پانچ بحرِ اعظم بہ تفصیلِ ذیل تحقیق ہوئے ہیں:۔ بحرِ شمالی۔ بحرِ الکاہل۔ بحرِ ہند۔ بحرِ جنوبی۔ بحرِ اوقیانوس یا بحرِ ظلمات + (۲) لڑکوں کے کھیل کا نام جسے پہلا۔ دُوجا۔ یا چُمّورانی بھی کہتے ہیں + اس کھیل میں زمین پر لکیریں کھینچکر سات لمبے گھر بناتے ہیں۔ جن میں کسی کا نام پہلا۔ کسی کا دُوجا کسی کا تیجا۔ کسی کا چُمّو۔ کسی کا کانڑا۔ کسی کا پے ٹیک۔ کسی کا ساتہ سمندر ہوتا ہے کھیلنے والا لڑکا ایک ایک گھر میں گِتّا پھینک کر باری باری سے ایک ٹانگ سے جاتا اور اُسی پاؤں کے انگوٹھے سے گِتّا اُٹھا کر لاتا ہے جب اسی طرح سب گھر طے کر لیتا ہے تو جیت جاتا ہے +

سات سِنگار (ا) اِسمِ مذکر:۔ عورتوں کی سات آرائشیں جیسے سُرمہ لگانا۔ مہندی لگانا۔ پان کھانا۔ مِسّی لگانا۔ سر گوندھنا۔ زیور پہننا۔ افشاں چُننا یا چوڑیاں پہننا۔ لیکن ہندؤں میں سولہ سنگار مشہور ہیں +

سات سَو چوہے کھا کے بِلّی حج کو چلی (ا) کہاوت:۔ بہت سے پاپ کما کر نیک کام کا اِرادہ کیا +

سات سُہاگنوں کا ہاتھ لگوانا یا سات سُہاگنوں کو کِھلانا (ا) فعلِ متعدی (عو):۔ سات زندہ خاوند والیوں سے شگونِ نیک کی خاطر بیاہ کا جوڑا سِلوانا یا اُن کو مَنّت کا کھانا کِھلانا +

سات سہیلیوں کا جُھمکا (ہ) اِسمِ مذکر:۔ پروین۔ عقدِ ثریّا۔ سپت رِشی یا سات مُنی۔ چھے یا سات چھوٹے چھوٹے سیاروں کا گُچھا جو اکثر موسمِ سرما میں نظر آتا ہے +

سات پھیرے (ہ) اِسمِ مذکر (ہندو):۔ (۱) سات طواف جو آگ کے گِرد کئے جاتے ہیں۔ سات پرکما جو مُقدّس آگ یا مندر کے گرد دئے جائیں (۲) وہ طواف جو دُولھا دُلہن منڈھے کے اندر شادی کے وقت کرتے ہیں اور اس سے عقد بندھنا مراد ہوتی ہے +

سات پھیرے پھرنا یا ہونا (ہ) فعلِ لازم (ہندو):۔ عقد ہونا نکاح ہونا۔ بیاہ ہونا +

ساتا رُوہن (ہ) اِسمِ مؤنث:۔ سات بھیڑیوں کا جتھا۔ گُرگ بندی ؎

دل کے درپے ہیں بُتوں کے خطّ و خال + پھنس گیا ہے ساتا روہن میں غزال (نکہت)

ساتواں (ہ) صفت:۔ ہفتم۔ سات سے نسبت رکھنے والا۔ سابع۔ جیسے ساتواں دن۔ ساتواں گھر وغیرہ +

ساتویں (ہ) صفت:۔ ہفتم۔ سات سے مُتعلّق۔ سابع۔ جیسے ساتویں تاریخ ساتویں چیز وغیرہ +

ساتھ (ہ) اِسمِ مذکر:۔ (۱) معیّت۔ ہمراہی۔ رفاقت۔ شمولیت۔ سنگت ؎

تو بھی غضب ہے تفرقہ انداز اے اجل + دم بھر میں چھوٹ جاتے ہیں سو سو برس کے ساتھ (ناسخ)

(۲) تابعِ فعل:۔ ہمراہ۔ باہمدیگر۔ بہ شمول۔ ایکدوسرے کے ہمراہ۔ باہم + بالاتّفاق (۳) تابعِ فعل:۔ سنگ۔ گیل۔ نال + سُدّاں۔ سمیت + مہت (۴) تابعِ فعل:۔ ایک جا۔ ایک جگہ + ایک ہی وقت (۵) صفت:۔ باہمی۔ ایک سنگ (۶) ساتھی۔ ہمراہی۔ سنگتی۔ جیسے "ہمارا ساتھ چھوٹ گیا" یعنے ہمارا ساتھی چھوٹ گیا (۷) اِسمِ مذکر:۔ جماعت۔ گروہ۔ انجمن۔ سوسائٹی۔ فرقہ۔ منڈلی (۸) اِسمِ مذکر:۔ شراکت۔ مشارکت۔ ساجھا (۹) میل مِلاپ۔ ربط ضبط (۱۰) کبوتروں کی ٹکڑی کبوتروں کا جھلّڑ لکھنؤ ؎

اِسی صورت سے ہم ہر دم جو خطِ شوق بھیجینگے
اُڑیگا ساتھ دروازے پر اُس گُل کے کبوتر کا + (برق)

ساتھ چھوٹنا (ہ) فعلِ لازم:۔ سنگ چھوٹنا۔ بچھڑنا۔ جُدا ہونا + مِلاپ نہ رہنا + علیحدگی ہو جانا۔ جیسے "جنم جنم کا ساتھ چھوٹ گیا" +

ساتھ دینا (ہ) فعلِ متعدی:۔ رفاقت کرنا۔ نباہنا۔ ہمراہ رہنا + حمایت کرنا۔ پُشتی کرنا۔ سہائتا کرنا۔ مدد دینا۔ شریکِ رنج و راحت رہنا ؎

یداللہ کس لڑائی میں نہ آئے کام احمدؐ کے + حقیقت میں بہادر ساتھ دیتا ہے بہادر کا (اسیر)

ساتھ رہنا (ہ) فعلِ لازم:۔ (۱) اکٹھا رہنا + ایک جگہ رہنا + ایک گھر میں رہنا (۲) ہمراہ رہنا۔ سنگ رہنا (۳) عورت کا مرد سے آشنائی رکھنا۔ پاس سونا صُحبت رکھنا۔ جیسے "فلاں باندی فلاں ملازم کے ساتھ رہتی ہے" +

ساتھ ساتھ چلنا (ہ) فعلِ لازم:۔ ہمراہ چلنا۔ اِکٹھا چلنا + پاس پاس چلنا + قدم قدم اور مونڈھے سے مونڈھا مِلا کر چلنا +

ساتھ سو کر مُنہ چھپانا یا ساتھ سونا اور مُنہ چھپانا (ہ) فعلِ متعدی:۔ بے تکلّفی میں تکلّف کرنا۔ اقرار میں اِنکار یا اِنکار میں اقرار کرنا ؎

اے جان ساتھ سو کر یہ کیا ہے مُنہ چھپانا + مکھڑا دکھا اُٹھا کر مُنہ سے نقاب ہم کو (رنگین)

کُک ساتھ بھی سونا مرے اور مُنہ کو چھپانا + قربان میں اس سنگ کے یہ ننگ نیا ہے (جرأت)

ساتھ کا کھیلا (ہ) اسم مذکر:- بچپن کا دوست - لنگوٹیا یار - برابر کا یار - وہ شخص جس کے ساتھ بچپن میں کھیلے ہوں - گہرا یار - ہمجولی +

ساتھ کو (ہ) تابع فعل:- (۱) روٹی کے ساتھ کھانے کو + سالن - تیون - لاون - دال - ترکاری وغیرہ - جیسے "روٹی تو پک گئی ساتھ کو کیا پکا" (۲) ہمراہ چلنے کو - جیسے "ساتھ کو کوئی بھی نہیں" (۳) توشۂ راہ - زادِ راہ - جیسے "ساتھ کو کیا لیا" +

ساتھ کی کھیلی (ہ) اسم مؤنث:- ہمجولی - ہم عمر لڑکی جو ساتھ کھیلی ہو - سہیلی +

ساتھ لگا پھرنا یا ساتھ لگا جانا (ہ) فعل لازم:- ہمراہ رہنا - پیچھے پیچھے پھرنا - پنچھالا ہونا - دُمچھالا ہونا - دُم کے پیچھے رہنا ؎

اُس کے نزدیک تو میں اُس سے جُدا جاتا ہوں
لیک سائے کی طرح ساتھ لگا جاتا ہوں + (معروف)

ساتھ لینا (ہ) فعل متعدی:- ہمراہ لینا - سنگ لینا +

ساتھ والا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ہمراہی - سنگتی - ساتھی - رفیق ہمنشین مصاحب - ہم صحبت (۲) سپڑدائی - سنگتیا - سازندہ +

ساتھ والی (ہ) اسم مؤنث:- وہ عورت جو کسی عورت کے ساتھ آئی ہو ڈومنی کے ساتھ کی + دُلہن کے ساتھ کی +

ساتھ ہو جانا یا لگ لینا (ہ) فعل لازم:- پیچھے ہو لینا - ہمراہ ہو جانا - جیسے "چور یا کُتے کا ساتھ لگ لینا (۲) گانے بجانے - ناچنے کودنے - کھانے پینے یا رہنے سہنے میں شریک ہو جانا +

ساتھ ہی ساتھ (ہ) تابع فعل:- ایک ساتھ - ایک ہی سلسلے میں - ساتھ کے ساتھ +

ساتھن (ہ) اسم مؤنث:- ساتھ والی - ساتھ کی عورت +

ساتھی (ہ) اسم مذکر:- (۱) ہمراہی - ہمرہ - رفیق ؎

اُمید صبر و تحمل سے دل کو بیجا تھی + نہ ساتھ دیسکے فرقت میں چلدئے ساتھی

(۲) ہم سبق - ہم مکتب (۳) مُمد و معاون - مددگار - حمائتی +

ساٹا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) عوض معاوضہ - اَدلا بدلا - بدلا سدلا - مُبادلہ الٹا پلٹی - جیسے "ساٹے کی سگائی اور بیاجو روپے کا احسان کیا" (کہاوت) (۲) ہُنڈی کا باہمی لین دین +

ساٹھ (ہ) صفت:- تین بیسی - شصت ۶۰ +

ساٹھا (ہ) اسم مذکر:- ساٹھ برس کا آدمی یا ساٹھ برس کا جوان ہاتھی +

ساٹھا پاٹھا (ہ) اسم مذکر:- یعنی مرد یا ہاتھی ساٹھ برس تک جوان ہے - نیز جس مرد کے اس عمر میں قوئے اچھے ہوں اُس کو کہتے ہیں +

ساٹھا پاٹھا بیسی گھیسی (ہ) کہاوت:- "ساٹھ برس کا مرد جوان رہتا ہے اور بیس برس کی عورت عُمر سے ڈھل جاتی ہے" +

ساٹھن (انگلش):- Satin سیٹن - اطلس - تافتہ - دارائی - ایک قسم کا دبیز بھڑکیلا ریشمی کپڑا +

ساٹھی یا سٹھی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کے سُرخ موٹے چاول جو ساٹھ دن کے اندر بشرط بارش تیار ہو جاتے ہیں +

ساجن یا سجن (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) سجن - خصم - خاوند - شوہر - میاں پتی - بھرتار - کنتھ + سوامی - بالم - سائیں - مالک + پیا - پریتم (دوہا):-

ساجن وہ دن کون تھے جو سُکھ سے لائی پیت + اب دُکھ دے نیارے بھئے کون گاؤں کی ریت

(۲) معشوق - من موہن - دلبر - جانی (دوہا):-

سجن سکارے جائینگے اور نین مرینگے روئے + بدھنا ایسی رین کو بھور کدھی نہ ہوئے

(۳) سردار - مہی پت - حاکم - امیر - نواب - راؤ - ٹھاکر جیسے "ساجن ساجن ملگئے جھوٹے پڑے بسیٹھ" (۴) خداوند تعالیٰ - پروردگار - رام - صاحب - پنمیشر (پرم ایشر) - کرتار (بھجن کبیر):-

کرلے سنگار چترا لبیلی ساجن کے گھر جانا ہوگا
وہیں تیرا پیہر وہیں تیرا سُہرا وہیں تیرا پیو نمانا ہوگا

ساجنا (ہ) اسم مذکر (گنوار):- سجنا - زیب دینا + بن پڑنا جیسے "جا کا کام واکو ساجے اور کرے تو ٹھینگا باجے" +

ساجھا (ہ) اسم مذکر:- (۱) شرکت - مُشارکت - شراکت - تجارت یا کسی کام میں باہم شریک ہونا جیسے "ساجھا جورو خصم ہی کا بھلا" (۲) بانٹ - بانٹا - حصہ - بھاگ - بٹائی جیسے "سخی کی کمائی میں سب کا ساجھا" (۳) چندہ پتی بہری جیسے "ساجھے کی ہنڈیا چوراہے میں پھوٹتی ہے" +

ساجھی (ہ) اسم مذکر:- شریک - پتی دار - حصہ دار - سہیم +

ساجھی کرنا (ہ) فعل متعدی:- شریک کرنا - ملانا - حصہ دار بنانا - پتی دار کرنا +

ساجھی ہونا (ہ) فعل لازم:- شریک ہونا - حصہ دار بننا - پتی میں شریک ہونا +

ساچق (ت) اسم مؤنث:- (صحیح بکسر جیم فارسی) - رسم حنا بندی - بری

ساح

(برات سے ایک روز پیشتر کی رسم جس میں دُولہا کے ہاں سے مہندی بقل مصری۔ میوہ۔ سُہاگ پُڑا۔ پھلیل۔ جوڑا۔ عطر وغیرہ آرائش کے ساتھ کچھ آدمی لیکر جاتے ہیں۔ اگر دُولھا کو خلعت ملتا ہے تو وہ بھی آج ہی کے دِن جایا کرتا ہے)

ساحِر (ع) اسمِ مذکّر:- فسوں ساز۔ جادُوگر۔ ٹونہایا۔ ٹونیا +

ساحِرہ (ع) اسمِ مؤنّث:- جادُوگرنی۔ ٹونہائی +

ساحِل (ع) اسمِ مذکّر:- سمندر خواہ دریا کا کنارہ +

ساخت (ف) اسمِ مؤنّث:- (۱) بناوٹ۔ تصنّع + بندش + تکلّف + گھڑت۔ تراش۔ وضع۔ ترکیب۔ ڈول (۲) بنائی ہوئی بات۔ مکر۔ حیلہ۔ دم۔ فریب۔ بھگل۔ پاکھنڈ +

ساختہ (ف) صفت (۱) بنایا ہُوا + گھڑا ہُوا + مصنُوعی (۲) جھُوٹا۔ نقلی۔ اصلی کا نقیض۔ جعلی +

ساختہ پرداختہ (ف) اسمِ مذکّر:- (۱) بنایا سنوارا۔ آراستہ پیراستہ (۲) کیا کرایا۔ قول فعل۔ عملدرآمد (۳) کرتُوت۔ کوتک جیسے اُن کو اس کا ساختہ پرداختہ سب منظور ہے +

ساداات (ع) اسمِ مؤنّث:- (۱) سیّد کی جمع الجمع۔ بہت سے سیّد (۲) قوم سیّد۔ وہ قوم جو حضرت علیؓ کی اولاد اور حضرت فاطمہ کے بطن سے ہو +

سادگی (ف) اسمِ مؤنّث:- (۱) صفائی۔ سادہ روئی (۲) بے تکلفی + راستبازی۔ صاف دلی (۳) بے بناوٹی۔ ٹیپ ٹاپ کے بغیر + بے کپٹی (۴) سادہ لوحی۔ ناسمجھی + سیدھاپن۔ بھولپن۔ صفائی ؎

اس سادگی پہ کون نہ مرجائے اے خدا + لڑتے ہیں اور ہاتھ میں تلوار بھی نہیں (غالب)

قربان سادگی کے لگاکٹنے غیر سے + کیا جانے آج کیا تھا کہ سیّد خفا گیا (سیّد)

سادہ (ف) صفت:- (۱) بے ریشہ۔ بن ڈاڑھی والا۔ صفا گالوں والا (۲) کورا بغیر لکھا۔ صاف (۳) بے ہُنر۔ بے سلیقہ۔ پھوہڑ (۴) بھولا بھالا۔ سیدھا سادہ ؎

کوئی سادہ ہی اُسکو سادہ کہے + لگے ہے ہمیں تو وہ عیار سا (میر)

(۵) خالص۔ بے ملاؤ۔ نرا۔ صرف (۶) بے ریا بے کپٹ۔ صاف دل + بے تکلّف۔ یکرنگ (۷) بن ترکاری کا گوشت۔ قلیہ (۸) بن گوٹہ کناری کا + کامدار کا نقیض ؎

سادہ لباس پہنا زیور اُتار رکھا + اس سادگی پہ تم نے لاکھوں کو مار رکھا (مصحفی)

(۹) بے وقُوف۔ مُودھو۔ بھونڈو ؎

ہر صبح جو خورشید ترے مُنہ پہ چڑھے ہے + ایسا نہ ہو یہ سادہ کہیں جی سے اُتر جائے (میر)

ساد

(۱۰) بے نقش و نگار +

سادہ پن (ف) اسمِ مذکّر:- (دیکھو سادگی) + ؎

نہ جس کے چوٹی نہ جس کے کنگھی نہ جس کو کرنا سنگار آوے

ابھی تو سادہ پن ہی غضب ہے جدھر کو دیکھے نہ وار آوے

سادہ رُو (ف) صفت:- بن ڈاڑھی موچھوں کا۔ صاف چہرے والا۔ صاف صاف گالوں والا ؎

کھول کر بال سادہ رُو لڑکے + خلق کا کیوں وبال لیتے ہیں (میر)

سادہ دل (ف) صفت:- صاف دل۔ بے کپٹ۔ بے کینہ + بھولا۔ مُودھو۔ بے وقُوف ؎

وہ سادہ دل ہُوں کہ نادقتِ اپس میں مجھکو + جمی ہوئی ہے بُتِ بے فاکے آنے کی (داغ)

سادہ دِلی (ف) اسمِ مؤنّث:- بے تکلفی۔ صفائی۔ بے ریائی۔ صاف دلی ؎

مَیں دردِ دِل کہوں تجھ سے تو کھِل کھِلا کے ہنسے + نہ میری سادہ دلی نہ ترا لڑکپن جائے (ہوش)

سادہ طَور (ف + ع) صفت:- سادہ وضع۔ وہ شخص جس کا اوّل سے آخر تک ایکساں ڈھنگ رہے۔ بے ٹیپ ٹاپ +

سادہ کار (ا) اسمِ مذکّر:- سادہ اور سُبک کام بنانے والا + وہ سُنار جو نہایت سُدھ۔ نفیس اور پرداز کا کام بنائے +

سادہ کاری (ا) اسمِ مؤنّث:- سادہ کار کا کام +

سادہ کاغذ (ا) اسمِ مذکّر:- (۱) کورا کاغذ۔ بن لکھا کاغذ (۲) وہ کاغذ جس پر اسٹامپ نہ لگا ہو +

سادہ لَوح (ف + ع) اسمِ مذکّر:- کورا + بیوقُوف۔ نادان۔ مُورکھ۔ بھولا بھالا ؎

ہُوا آئینہ اُسکے کس مُنہ سے آگے + کوئی سادہ لوح اور ایسا نہ دیکھا (مرزا رفیع)

سادہ لوحی (ف + ع) اسمِ مؤنّث:- بیوقُوفی۔ نادانی۔ مُورکھپن۔ سادگی۔ بھولاپن۔ مودھُوپن ؎

فریبِ وعدہ کا شکوہ جو میں رو رو کے کرتا ہُوں

تو میری سادہ لوحی پر وہ ہنس دیتا ہے قہ قہ کر (سودا)

سادہ لوحی تو عشق میں دیکھو + جانتا ہُوں کوئی عدُو ہی نہیں (داغ)

سادہ مزاجی (ف) اسمِ مؤنّث:- صاف دلی۔ بے ریائی۔ بے تکلّفی۔ سادگی ؎

سیکڑوں ہیں تری اس سادہ مزاجی پہ نثار

اور قُربان ہیں ظالم تری ہٹ کے لاکھوں + (سوز)

سادہ وَضع (ف + ع) اسمِ مذکّر:- (دیکھو سادہ طور) +

سادھ (ہ) صفت :- (۱) متقی - پارسا - پرہیزگار - مقدس - ست جن - ست پرش نیک - مہاتما (دوہا) :-

سادھ وہی سراہیئے دکھیں دکھاویں ناہیں + پھل پھول چھیڑیں ناہیں ہیں بگنجے ناہیں

(۲) (۱) اسم مذکر :- سنت - جوگی - بیراگی - فقیر - درویش (دوہا) :-

سادھ بھئے تو کیا ہوا گت مت جانی ناہیں + تلسی پیٹ کے کارنے سادھ بھئے جگ ماہیں

(دوہا) :- سادھ چلے بیکنٹھ کو بیٹھ پالکی مانہ + رستے میں سے آئے پھر بھانگ تماکو مانہ

سادھارن (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) سمان - مانند - برابر - مقابل - نظیر - ثانی - دوسرا - ہمتا - مشابہ (۲) برتاؤ - روزمرہ (۳) سمی - معمولی - عام درجہ کا - متوسط - میانہ - بیچ کی راس + ایسا ویسا - مروج - رائج (۴) سادہ + صاف - اصلی - قدرتی - خالص - بے ملاؤ - نرمل + یکرنگ بے ریا (۵) سہل - آسان (۶) اتفاقی + عارضی (۷) تابع فعل :- اکثر اوقات - بہت کرکے - عموماً + بارہا - اکثر بار + علے العموم - بیشتر - اتفاق سے - اتفاقیہ جیسے "میں تو سادھارن چلا آیا تھا" + یونہیں - بے سوچے سمجھے - آمد سخن جیسے "میں نے تو سادھارن کہدیا تھا" (۸) تابع فعل :- آسانی سے - بلا دقت - بلا تکلف (۹) تابع فعل :- آہستہ - رسان سے - سہج سہج - ہولے سے + نرمی سے - رسان میں - دھیرج سے +

سادھن (س) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) اپاے - جتن - تدبیر - علاج - تجویز - ۲ - (صرف و نحو) فاعل :- کسی کام کا کرنے والا (۳) نباہ - وفا + پورا (۴) کارروائی - بجا آوری - انصرام - تعمیل - اہتمام - عملدرآمد (۵) استعمال - عمل - مشق - ورد - ربط - مزاولت - ابھیاس + عادت - سبھاؤ - معمول رویہ - دستور (۶) زہد - ریاضت - کشٹ - عبادت - بندگی - تپشا - پرستش - جوگ (۷) اصلاح - درستی - ترتیب +

سادھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سادھن کرنا - پورا کرنا + ثابت کرنا + بنانا + ٹھیک ٹھاک کرنا - درست کرنا - کرنا + جیسے "ایک سادھے سب سدھے - سب سادھے سب جاے" (۲) ابھیاس کرنا - مشق کرنا - مزاولت کرنا (۳) تیراندازی کرنا (۴) سکھانا - تعلیم کرنا - تربیت کرنا - پڑھانا (۵) ہلانا مانوس کرنا (۶) تولنا - جانچنا - موزوں بنانا - جیسے "جسم سادھنا" اس نٹ نے خوب جسم سادھ رکھا ہے" (۷) عادت ڈالنا - خو ڈالنا - سبھاؤ کرنا (۸) برقرار رکھنا - بحال رکھنا - قائم رکھنا - تھامنا - سنبھالنا - قابو میں رکھنا + اختیار کرنا - جیسے "اچھی چپ سادھی ہے خوب گھنی سادھ کر بیٹھ گیا" (۹)

قرینہ باندھنا - معمول کرنا + ترتیب دینا - باقاعدہ کرنا (۱۰) اصلاح کرنا - سنوارنا - سدھارنا - آراستہ کرنا + سیدھا کرنا - ترمیم کرنا - مرمت کرنا (۱۱) مضبوط کرنا - پکا کرنا چورسائی دیکھنا - سدھ دیکھنا - سدھ کرنا - ہموار کرنا - شاقول کے ذریعہ سے دیوار وغیرہ کی کجی اور راستی دریافت کرنا - ٹیڑھ اور سیدھ دیکھنا (۱۲) سانچے میں ڈھالنا - سڈول کرنا - خیراد اتارنا + ڈول ڈالنا - خاکا کھینچنا (۱۴) روکنا - تھامنا - حبس کرنا ؎

آہ کرنے میں دم کو سادھے رہ + کہتے ہیں دل سے ہے جگر نزدیک (میر تقی)

(۱۵) ٹھاننا - ارادہ کرنا جیسے "دل میں بات سادھنا" +

سادھنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سادھنے کا آلہ جو معماروں اور نجاروں کے پاس رہتا ہے - گنیا - کونیا (۲) سادھ کی تانیث - زن پارسا +

سادھو (ہ) صفت :- (۱) اتم جن - سنت - ست پرش - پارسا - پرہیزگار - سچا - صالح - متقی - دھرمی - ستی جتی - ایماندار - دیندار - معصوم - بے دوش - پاک صاف جیسے

سادھو کہیئے سوپ کو پایا پھیکے ہلور + اوچھی کہیئے چالنی بھوسی رکھے بٹور

(۲) صاف دل بے کپٹ - بے ریا - سیدھا سادا + بے شر (۳) اسم مذکر :- سادھ بیراگی - جوگی - جیسے "سادھو کو کیا سواد گڑ نہیں بتاسے ہی سہی" (۴) اسم مذکر :- بھلا آدمی - بھلا مانس - مرد آدمی (۵) دیکھو سادھو بچہ +

سادھو بچہ (ا) اسم مذکر :- ایک کشمیری قوم جو نہایت مکار - عیار اور چالاک ہے اور بعض لوگوں کا خیال ہے کہ وہ لوگ قوم سدوزئی سے ہیں مگر عام بات یہ ہے چونکہ یہ لوگ اکثر درویشی بھیس بدل کر لوگوں کو دھوکا دیا کرتے ہیں اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا - جیسے "سادھو بچے بہت جھوٹے تھوڑے سچے" (۲) مکار - عیار - چالاک - دھوکے باز - فریبی - کیاد +

سادی (ا) صفت :- (۱) کوری - صاف - غیر منقش + سفید (۲) جو کامدار یا جڑاؤ یا زرین نہو (۳) خالص - نرمل - بے ملاؤ - کیول (۴) بے ساختہ (۵) بھولی بھالی - سیدھی سادی (۶) صاف دل - بے کپٹ - یکرنگ - اندر باہر سے ایک - بے ریا (۸) بے تکلف - سادہ مزاج (۹) بیوقوف - نادان + بے سلیقہ - پھوڑ +

سار (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) پاسہ + چوسر کھیلنے کی کوڑیاں - پچیسی کھیلنے کی کوڑیاں (۲) پورب : گوسالہ (۳) عرق شیرہ - رس - عصارہ (۴) طاقت بل - زور - سکت (۵) تت - ست - عطر - جوہر - لب لباب (۶) گودا - مغز - (۷) لوہا - آہن (۸) اسم مؤنث :- قدر - قیمت - منزلت (دوہا) :-

ہوں سجن جانت ناہیں پیا بچھڑن کی سار + جیا بچھڑن سے ہے کٹھن بیا بچھڑن کی بار
میں
(۹) کھاد - میلا جو کھیتوں میں ڈالا جاتا ہے (۱۰) بساطِ شطرنج یا تختہ نرد (۱۱) اعتبار - پرتیت +

سار جاننا (ہ) فعلِ متعدی :- (۱) قدر جاننا - گُن پہچاننا - قدردانی کرنا - عزت کرنا - حرمت کرنا - جیسے (گیت) :- "سیاں نے موری سار نہ جانی جی" (۲) حقیقت جاننا - کیفیت معلوم کرنا جیسے (کہاوت) :- "سار پرائی پیڑ کی کیا جانے انجان" +

سارا (ہ) صفت :- (۱) کُل - تمام - سب - دروبست - جزو کُل جیسے "سارا گھر جل گیا تب چوڑیاں پونچھیں" (۲) پورا - کامل - ناقص کا نقیض جیسے "سارا چاند گزر گیا تب آئے" (۲) اسم مذکر (پورب) :- سالا خسر پورہ - جورو کا بھائی +

ساربان (ف) اسم مذکر :- (۱) شتربان - سروان - اونٹ والا - اونٹ چلانے اور ہانکنے والا (۳) سانڈنی سوار - ناقہ سوار +

سارتھی (س) اسم مذکر :- (۱) رتھ بان - گاڑی بان (۲) رہنمائے قافلہ - بدرقہ اگوا - ہادی - قافلہ سالار +

سارجنٹ (انگلش) Sergeant اسم مذکر :- رنگروٹوں کا سکھانیوالا - حوالہ دار - حوالدار - جمعدار - داروغہ - ناظر - اوّل درجہ کا وکیل +

سارٹیفکٹ (انگلش) (Certificate سرٹیفکیٹ) :- (۱) سند + راضی نامہ خوشنودی یا کارگزاری کی چٹھی - چال چلن کی چٹھی + پروانہ خوشنودی - مزاج + شہادت نامہ - (۲) نوشتہ - دست آویز - وثیقہ - تمسک - قبالہ +

سارس (ہ) اسم مذکر :- کلنگ - لکلک - لقلق + قاز - کونج - ایک آبی لمبی ٹانگوں والے پرند کا نام جو ہمیشہ اپنے جوڑے کے ساتھ رہتا ہے اور اگر ایک مرجائے تو دوسرا بھی اپنی جان دیدیتا ہے +

سارس کی سی جوڑی (ہ) صفت :- ہر وقت اور ہر دم ساتھ رہنے والے ہمزاد کی مانند +

سارق (ع) اسم مذکر :- چور - دزد - قزاق +

سارنا (ہ) فعلِ متعدی (ہندو) :- (۱) پورا کرنا - سنپورن کرنا - اتمام پر پہنچانا - انجام دینا - ختم کرنا - تمام کرنا (۲) آنکھوں میں سرمہ دینا - کاجل لگانا - جیسے انجن سارنا (دوہا) :-

کاجل ساروں دس مریں بندی لگاؤں بیس + کھینچوں مانگ سیندور کی اُٹھ گن پورے تیس

(۳) گوٹا کناری وغیرہ بننے والے جب بادلے کی تاروں کو گلوں میں سے تانا درست کرنے کے واسطے ایک ایک تار نکالتے ہیں تو اُسے بھی سارنا کہتے ہیں +

سارنگ (س) اسم مذکر :- (۱) مور - طاؤس (۲) ایک قسم کا سانپ (۳) بادل - ابر - گھٹا (۴) مور کی آواز - کوک - جھنکار (۵) پپیہا ایک پرند کا نام جو برسات کے موسم میں رات کو بولا کرتا ہے (۶) راج ہنس + کوکلا - (۷) ہاتھی - فیل + شیر (۸) الوانِ مختلفہ (۹) دھنش - دھنک - قوسِ قزح - آسمان کی کمان (۱۰) دیپک کی ایک راگنی کا نام (۱۱) بھونرا - خوشخبر (۱۲) شہد کی مکھی - بھڑ - تتیا - بر - برنی ؎ (لکھنؤ)

دل اُس کی زلف میں اُلجھا ہے میرے سر بکھیڑا ہے
الٰہی الاماں سارنگ کے چھتے کو چھیڑا ہے + (بحر)

(۱۳) سارنگی - چنگ +

سارنگی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کے ساز کا نام جس میں تاروں کی بجائے تانت اور بال لگے ہوئے ہوتے ہیں - دوتارا - چوسارا - چنگ +

ہندوستان میں سارنگی ایسا باجہ ہے کہ جس کا جواب کسی ملک میں ایجاد نہیں ہوا - اسکو اُجین کے حکیم سارنگا نے ایجاد کیا تھا - اسکی ابتدا یوں ہے کہ حکیم موصوف کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ جسطرح قدرت نے آدمی کے گلے سے ہر طرح کے نغمات پیدا کئے ہیں اسیطرح کا کوئی ساز ایجاد کیا جائے - چنانچہ اُس نے نصف دھڑ سے لیکر گلے تک کی شکل کا ایک ساز ایجاد کیا اور اُسکا نام سارنگی رکھا یعنے انگ (بدن) کا سا - اور اسی کے ایجاد کی وجہ سے وہ سارنگا کہلانے لگا - اس سے پہلے اسکا کچھ اور نام تھا - سارنگی میں اُس نے آدمی کے بدن کا ڈھانچا بنایا اور تانت اور تار کی وہ رگیں بنائیں جو آواز اور نغمات کو اندر باہر لاتی اور لے جاتی ہیں اور جنکے ذریعہ سے گلے یا سینے میں آواز گونجتی اور چلتی پھرتی ہے - پہلے سارنگی میں تمام وہ رگیں موجود تھیں جو آدمی کے بالائے ناف سے لیکر گلے تک ہیں گویا یہ ساز علم تشریح کا ایک نمونہ تھا - لیکن اب چودہ یا سترہ طرب سے زیادہ نہیں ہوتیں +

سارنگیا (ہ) اسم مذکر :- سارنگی بجانے والا - سارنگ نواز +

سارے جہان کا چھٹا ہوا (ا) محاورہ :- پاک شہدا - نہایت لچا + از حد چالاک - عیار - حراف - ہوشیار - خرانٹ - آٹھوں گانٹھ کمیت ؎

ہر چند داغ ایک ہی عیار ہے مگر + دشمن بھی تو چھٹے ہوئے سارے جہاں کے ہیں (داغ)

ساڑھستی (ہ) اسم مؤنث :- منحوس ستارے کا ساڑھے سات برس تک کا دورہ + ادبار - بدطالعی - نحوست +

ساڑھستی آنا (ہ) اسم مؤنث :- ساڑھے سات برس کو سنیچر کی گرہ کا آنا + نحوست آنا - بُرے دن آنا - ساڑھے سات برس تک وبال اور ناداری میں

گھرا رہنا + کمبختی آنا - ادبار آنا +

ساڑھو یا ساڈھو (ہ) اسم مذکر :- سالی کا خاوند - ہمزلف - ہمدامان - ہمریش +

ساڑھی (ہ) اسم مؤنث :- (اساڑھی کا مخفف) فصل ربیع - برس کے دوسرے چھ مہینے - جن میں گیہوں - جو - چنے - مٹر - سرسوں - ترہ - مسور - ارہر - وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں +

ساڑھے (ہ) صفت :- آدھا - نصف - جیسے "ساڑھے چار ساڑھے تین وغیرہ" +

ساڑی یا ساری (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی لمبی دھوتی جسے اکثر ہندنیاں آدھی کو باندھتی ہیں اور آدھی کو اوڑھتی ہیں - فارسی میں اسی کو سارہ کہتے ہیں) چادر ؎ +

کیا ہی شب فراق صنم خوفناک ہے + ساڑی سیاہ اوڑھ کے نکلی ہے کالکا (بحر)

ساز (ف) اسم مذکر :- (۱) سامان - تیاری - درستی - سرانجام ؎

مرسوم تھے جس طرح کے انداز + شادی کا خوشی خوشی کیا ساز (نسیم)

(۲) باجا جیسے چنگ - عود - بربط - سارنگی - قانون ؎

فرقت میں مغنی نے چھیڑا دل نالاں کو + ناساز ہؤا ہم کو محفل میں جو ساز آیا (سحر)

(۳) صفت :- موافق - ہم مزاج - ہم طبع - ہمدل - ہمراز ؎

ناساز ہے جو ہم سے اسی سے یہ ساز ہے + کیا خوب دل ہے واہ ہمیں جس پہ ناز ہے (ذوق)

(۴) ربط - موافقت - میل ملاپ - ارتباط - اختلاط - گٹھت ؎

عدو سے سراسر اسے ساز ہے + مرا خاک بھی دھیان آتا نہیں (شیریں)

ساز یہ کینہ ساز کیا جانیں + ناز والے نیاز کیا جانیں (داغ)

آساں نہیں ہے تنہا در اس کا باز کرنا + لازم ہے پاسباں سے اب ہمکو ساز کرنا (مصحفی)

(۵) جنگ کے ہتیار - سامان جنگ - سلاح جیسے خود - خفتان - زرہ - ڈھال تلوار وغیرہ (۶) تناسب - تال میل (۷) ناچنے کا سامان جیسے پیشواز - (۸) صدری کے اوپر کا فیتہ - گھنڈیاں وغیرہ (۹) گھوڑے یکے کا سامان جیسے راس - چارجامہ - لگام - زیربند - کاٹھی وغیرہ +

ساز باز (ہ) اسم مذکر :- گٹھت - گٹھوت - سازش + اتحاد + ایکا + موافقت ہم آہنگی +

ساز باز کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سازش کرنا - گٹھنا - ہمراز ہونا (۲) میل ملاپ کرنا - میل جول کرنا - ربط ضبط بہم پہنچانا - دانت کاٹی روٹی یا ایک ہونا +

سازش (ف) اسم مؤنث :- اتفاق - ملاپ + گٹھت - لگاؤ - میل +

سازگار (ف) صفت :- مبارک - لائق + موافق - راست - راس + مصلح +

سازگاری (ف) اسم مؤنث :- موافقت - نباہ +

ساز و سامان (ف) اسم مذکر :- درستی - ترتیب + مال اسباب - لوازمات + تیاری - مستعدی +

سازندہ (ف) اسم مذکر :- سازنواز - سارنگیا - طبلچی وغیرہ - سپردائی - سنگتیا - بجنتری - سماجی +

ساس (انگلش) (Sauce) اسم مذکر :- سالن - تیون - لاون + چٹنی +

ساس پان (انگلش) (Sauce-pan) اسم مذکر :- ایک قسم کی دیگچی - پتیلی - دستی کرچھا +

ساس (ہ) اسم مؤنث :- خوشدامن - جورو یا خاوند کی ماں - ساسو (کہاوت) :- "ساس سے توڑ بہو سے ناتا" +

ساس کا پوت (ہ) اسم مذکر (گنوار گیتوں میں) :- کنتھ - خاوند - میاں - خصم - سوامی - پتی +

ساسرا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- ساس کا گھر - سسرال - خسرال - سوہرا +

ساسر یا ساسن لیٹ (انگلش Sarce net سارسنٹ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا عمدہ باریک ریشمی کپڑا جو مختلف رنگ کا ہوتا ہے +

ساشٹانگ ڈنڈوت کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- لمبا اوندھا لیٹ کر ڈنڈوت کرنا +

ساعت (ع) اسم مؤنث :- (۱) گھنٹہ - ڈھائی گھڑی (۲) لحظہ - لمحہ - پل منٹ + طرفۃ العین +

ساعد (ع) اسم مذکر و مؤنث :- بازو مگر فارسی میں پہنچا یا کلائی کے معنوں میں آیا ہے ؎

صبح واعظ نے بیاں کی روشنئے شمع طور
خواب میں دیکھا تھا شب کو میں نے ساعد یار کا (سالک)

جہاں کو قتل کیا تیغ بے نیام کی طرح + اگرچہ ساعد معشوق آستیں میں رہی (اسیر)

ساعی (ع) اسم مذکر :- کوشش کرنے والا - کوشاں - دوڑ دھوپ اور جد و جہد کرنے والا +

ساغر (ع) اسم مذکر :- جام - پیالہ - کٹورا - قدح - گلاس - شراب کا پیالہ + کاسہ ؎

سائل علی سے ہیں مئے کوثر کے اے فلک + ساغر ہمارے ہاتھ میں دے آفتاب کا (امانت)

ساغر چلنا (ا) فعل لازم :- شراب کا دور چلنا ؎

ساغ

ساقیا گو لگ رہا ہے چل چلاؤ + جب تلک بس چل سکے ساغر چلے (درد)

ساغری (ا) اسمِ مؤنث (لکھنؤ):- مقعدِ اسپ خصوصاً و سفرۂ انسان مجازاً ؎

پیتا ہوں ساغرِ مے ساقی جو میں پیا پے +
صد چاک اس الم سے زاہد کی ساغری ہے (ناسخ)

ساق (ع) اسمِ مؤنث:- (۱) پنڈلی - گھٹنے اور ٹخنے کے بیچ کا حصہ ؎

ساق سیمیں کو تری دیکھ کے گوری گوری
چاند نکلے ہے ترے کوچہ سے چوری چوری (ذوق)

(۲) مندلا - درخت کا تنہ + گدّا (۳) ساگ پات کا ڈنٹھل +

ساقِط (ع) اسمِ فاعل:- (۱) گرنے والا - جاتا رہنے والا (۲) اسم مفعول:- گرا ہؤا + متروک + نکما +

ساقِط کرنا (ا) فعلِ متعدی:- (۱) حمل گرانا - حمل نکالنا (۲) بحر یا وزن سے گرانا +

ساقِط ہونا (ا) فعلِ لازم:- (۱) حمل گرنا - حمل اسقاط ہونا (۲) بحر یا وزن سے جاتا رہنا (۳) جانا - جاتا رہنا - گم ہونا - کھویا جانا جیسے "یہاں سے مطلب ساقط ہوتا ہے" +

ساقی (ع) اسمِ مذکر:- (۱) شراب پلانے والا ؎

تکے ہے زاہد شرابِ گلگوں ہؤا ہے دل بھی خراب آدھا
کھلا دے ساقی بلا سے اسکو ڈبو کے تو بھی کباب آدھا (مؤلف)

پیونگا آج ساقی سیر ہو کر + میسر پھر شراب آئے نہ آئے (داغ)

(۲) ا:- حقہ پلانے والا - ککڑ والا - بھنڈے بردار (۳) ا:- معشوق - معشوقہ - محبوب - محبوبہ - صنم ؎

مے بھی ہے - مینا بھی ہے - ساغر بھی ہے ساقی نہیں
جی میں آتا ہے لگا دیں آگ میخانے کو ہم (گویا)

ساقن (ا) اسمِ مؤنث:- بھنگیرن - وہ بازاری عورت جو اوباش وضع مردوں کو حقہ اور بنگ - چرس وغیرہ پلاتی ہے +

ساکِت (ع) صفت:- (۱) چپ - خاموش - دم بخود - دم بستہ (۲) بیحس و حرکت - سنسان - نقش دیوار +

ساکِن (ع) (۱) صفت:- ٹھیرا ہوا - بیحس و حرکت - غیر متحرک - قائم (۲) (ا) اسمِ مذکر:- باشندہ - مکین - متوطن - رئیس - رہنے والا - باسی - مقیم (۳) صرف و نحو:- زدہ یا وہ حرف جس پر سکون یعنی جزم ہو +

سال

ساکھ (ہ) اسمِ مؤنث (۱) گواہی - شاہدی - شہادت - وجہ ثبوت - سند - (۲) فصل - سماں - رُت - موسم + اناج کاٹنے کا سماں - تیار فصل + ثمرہ - حاصل + (۳) بھرم - اعتبار - پرتیت - بسواس - تیقن - بھروسا - جیسے "رہے ساکھ جائے سب کچھ" + عقیدت (۴) وقار - عزت - آبرو - نیکنامی - نام آوری +

ساکھ جانا (ہ) فعلِ لازم:- اعتبار جانا - پرتیت نہ رہنا - عزت جانا - بات جانا +

ساکھا (ہ) اسمِ مذکر - ہندو:- (۱) شاخ - ٹہنی - ڈالی - ڈال (۲) گھمسان - جُدھ - جنگ و جدل - معرکہ - محاربہ - مجادلہ - ہتیاروں کی لڑائی - (۳) راڑ - تکرار - کلیس - قضیہ - خانہ جنگی - لڑائی - جھگڑا - ٹنٹا (۴) لڑائی کے واسطے کچھ آدمیوں کا اتفاق - ایکا - یکدلی - (۵) نہایت ناموری کے ساتھ لڑنا +

ساکھا پڑنا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) بڑی بھاری لڑائی ہونا - معرکۂ عظیم پیش آنا (۲) بہت بڑا صدمہ یا حادثہ واقع ہونا (۳) کلیس ہونا - تکرار ہونا - قضیہ ہونا +

ساکھا ڈالنا (ہ) فعلِ متعدی - ہندو - (عو):- لڑنا - جھگڑنا - فساد ڈالنا - راڑ مچانا +

ساکھی (ہ) اسمِ مؤنث:- ساتھ کھیلنے والی لڑکی - وہ لڑکی جو کھیل کود میں مرد خواہ عورت کے ساتھ شریک ہو - سکھی اسکا مخفف ہے + گواہ - شاہد +

ساگ (ہ) اسمِ مذکر:- سبزی - ترہ - بقل - ترکاری - بھاجی + بناس پتی - جیسے "پھوہڑ جرو اساگ میں شرد" +

ساگ پات (ہ) اسمِ مؤنث:- تر ترکاری - بقولات +

ساگر (ہ) اسمِ مذکر:- سمندر - بحر - بحر محیط - بحر اعظم +

ساگودانہ (ا) اسمِ مذکر:- ایک لطیف دانے کا نام - جو کھجور کے درخت سے بناتے اور اکثر بیمار کو کھلاتے ہیں - سابودانہ (ایک حکیم صاحب لکھتے ہیں کہ یہ ایک قسم کا غلہ ہے - جس طرح ہمارے ہندوستان میں کودوں ہے - فرق اتنا ہے کہ کودوں میں نشاستے کا جزو بہت کم ہے اور اس میں بالکل نشاستہ بھرا ہؤا ہے - اسی وجہ سے زیادہ مقوی اور مسمن بدن ہے - مزاجاً اول درجہ میں گرم تر بقولِ متاخرین) +

ساگون (ہ) اسمِ مؤنث:- ایک قسم کی مضبوط لکڑی +

سال (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) ایک قسم کا درخت جس کے اکثر کڑی تختے بنائے جاتے ہیں -

سال

اور نہایت مضبوط ہوتے ہیں (۲) چھید۔ سوراخ۔ روزن (۳) کانٹا رسول غار (۴) گھر۔ خانہ۔ مکان۔ جگہ (۵) ہندی مکتب۔ پاٹ شالا۔ دیسی مدرسہ (۶) ایک قسم کی مچھلی (۷) گیسدڑ۔ شغال بسیار +

سال (ف) اسمِ مذکر:۔ (۱) برس۔ سمبت۔ سنہ (آفتاب کے دورے کی وہ حرکت جو برجِ حمل کے اوّل نقطے سے برجِ حوت کے اخیر نقطے تک ختم ہو) دشت سے کب وطن میں پہنچوں گا + کہ چھٹا اب تو سال آپہنچا (ناسخ) (۲) عُمر۔ اوستھا +

سالِ آئندہ (ف) اسمِ مذکر۔ اگلا سال۔ آنے والا برس +

سال بسال (ف) تابعِ فعل:۔ ہر سال۔ ہر برس۔ سالانہ۔ برسوڑی برسویں دن +

سال بھر (ا) تابعِ فعل:۔ تمام سال۔ تمام برس +

سالِ پیوستہ (ف) تابعِ فعل:۔ تیورس۔ پچھلے سال کا پچھلا سال +

سالِ تمام (ا) اسمِ مذکر:۔ اخیر سال۔ اخیر سال کی رپورٹ +

سالِ حال یا رواں (ف + ع) تابعِ فعل:۔ امسال۔ سالِ موجودہ۔ اس برس +

سال خوردہ (ف) صفت:۔ (۱) پُرانا۔ فرسودہ۔ برتا ہُوا۔ مستعمل۔ سال دیدہ۔ کہنہ + (۲) بوڑھا۔ بڈھا۔ پیر + گرم و سرد چشیدہ + تجربہ کار۔ زمانہ دیدہ +

سالِ شمسی (ف + ع) اسمِ مذکر:۔ وہ برس جو سورج کی چال پر حساب کیا جائے۔ سنکرانتی برس +

سالِ فصلی (ف + ع) اسمِ مذکر:۔ مسلمانوں کا خراج وصول کرنے کا سال۔ جس میں کوئی خاص مہینا مقرر نہیں +

؎ سال جلال الدین اکبر کے وقت سے جسے ۹۲۲ برس کا عرصہ ہُوا قرار پایا ہے۔ سال فصلی دراصل سالِ شمسی کا وہ برس ہے جو فصل سے تعلق رکھتا ہے۔ لیکن اس سال کا نکاس ہجری قمری تاریخ سے ہُوا ہے۔ جسکی مجملاً تفصیل یہ ہے کہ جس وقت جلال الدین محمد اکبر بادشاہ کے دفتروں میں خراج ہند کے واسطے مزایانِ فارس کے حساب بموجب طرزِ جدید قرار پائی تو حمیتِ اسلام کے سبب سے سال سمبت کو جو ہندوستانی دفاتر میں قدیم الایام سے چلا آتا تھا متعصبوں نے دُور کر کے اُس وقت کا سال ہجری مندرج و مُندمج کر دیا۔ لیکن چونکہ خراج وصول کرنیکا مدار فصولِ خمسیہ پر موقوف ہے۔ اسوجہ سے بہت سا فرق پڑنے لگا۔ پس بعض لوگوں کے قول کے مطابق ردلوان ٹوڈرمل اور بعض کے کہنے کے موافق مزایانِ فارس نے اس وقت جبکہ ۹۷۱ھ ہجری یعنی ۱۵۶۳ء تھے۔ اور حسبِ اتفاق انہیں دنوں میں آغازِ سالِ ہجری محرم ہُوا کرتا ہے ابتدائے فصلِ خریف و قربِ زمان اعتدالِ لیل و نہار کے جو ہندی جوتش سے سنبلہ کا گیارھواں درجہ ہے۔ مطابق پڑا۔ لہذا اس وقت سے سنینِ ہجری کو جس قدر گذر گئے تھے۔ فصلی قرار دیکر آغازِ سال تحویلِ آفتاب بہ سنبلہ سے جو تقریباً ابتدائے ماہ کوار اور فصلِ خریف یعنی ساؤنی کے نئے کے زمانے کا آغاز ہوتا ہے ٹھیرا لیا +

جب تاریخ ہجری کا قمری سال خراج وصول کرنے کے دفتروں میں تعلقِ فصل کے سبب سالِ شمسی سے بدل گیا اور دیگر سالانہ معاملات تاریخ ہجری کے بارہ قمری مہینوں کے موافق بدستور سابق ہوتے رہے تو دونوں تاریخوں کے دنوں کی تعداد کے مقابلے کے وقت دو برس آٹھ مہینے سولہ دن چار گھڑی کی مدت میں قمری مہینوں کا ایک مہینے سے زیادہ فرق جا پڑا۔ کیونکہ سالِ شمسی ۳۶۵¼ دن کا ہوتا ہے اور سال قمری ۳۵۴ دن ۲۲ گھڑی کا (یہاں دن شب و روز کے مجموعہ یعنی ۶۰ گھڑی سے مراد ہے) پس اس سے معلوم ہوا کہ سال قمری سال شمسی سے ۱۰ دن ۵۳ گھڑی ۹ پل چھوٹا ہوتا ہے اور سالِ شمسی سال قمری سے تقریباً سات گھڑی کم گیارہ روز ہوتا ہے چنانچہ اہل ہند اسی ایک مہینے کی زیادتی کو کونڈ کا مہینا یعنی سال کبیسہ کہتے ہیں۔ غرض شمسی سو سال کے عرصہ میں قمری حساب کے موافق قریب قریب تین برس کچھ دن کا فرق جا پڑتا ہے اسوقت یعنی ہماری تالیف لغات کے زمانہ میں اور علی الخصوص اس لفظ سالِ فصلی کے لکھتے وقت فصلی سنہ ۱۲۹۳۔ ہجری ۱۳۰۳۔ عیسوی ۱۸۸۶ ہیں۔ فقط + سید احمد

۲۵ جون ۱۸۸۶ء مطابق ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۰۳ھ موافق ۹۔ اساڑھ فصلی ۱۲۹۳ مقابل اساڑھ بدی ۱۰ سمبت ۱۹۴۳ بکرماجیتی۔ مقام کوہ شملہ دار الخلافۂ ہند یا تفرّج گاہ حکام ہند

سالِ قمری (ف + ع) اسمِ مذکر:۔ وہ برس جو چاند کی چال پر شمار کیا جائے +

سالِ کبیسہ (ف) اسمِ مذکر:۔ وہ تیرہ مہینوں کا برس جو تین سال کے بعد آتا ہے جسے ہندی میں کونڈ کا برس کہتے (کبیسہ سالِ شمسی کے سوا گیارہ دن جو قمری سال کے مقابلہ میں زائد ہوتے ہیں اور انہیں جمع کر کے قمری تیسرا سال تیرہ مہینے کا کر دیا کرتے ہیں اور اسی کو ہندی میں کونڈ کہتے ہیں) +

سال گرہ (ف) اسمِ مؤنث:۔ (وہ کلاوہ جس میں بچے کی عُمر یاد رہنے کے واسطے سال بسال اُس کے پیدا ہونے کی تاریخ میں گرہ لگاتے جاتے ہیں) جنم دن برس گانٹھ۔ رشتۂ عمر ؎

تیرے زخمی یہ ہوگا تیری ماں روئیگی + اس کی دُنیا میں یہی سال گرہ ہوئیگی (دبیر)

سالِ گذشتہ (ف) اسمِ مذکر:۔ گذرا ہُوا برس۔ پچھلا برس +

سال مال یا مالی (ف) اسمِ مذکر:۔ خراج یا محصول وصول کرنے کا برس +

سال وار (ا) تابعِ فعل:۔ (دیکھو سال بسال) +

سال

سالا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) بیوی کا بھائی۔ خسر پورہ۔ جیسے "دیوار کھوئے آلا۔ گھر کھوئے سالا" (۲) ایک سخت گالی جیسے "چل سالے"۔ "سالے کی شامت آئی ہے" +

سالار (ف) اسمِ مذکر:- سردار۔ افسر۔ سرگروہ + پیشوا۔ رہنما + کپتان +

سالارِ جنگ (ف) اسمِ مذکر:- سپہ سالار۔ جنگی لارڈ۔ فوجی افسروں کا خطاب۔ (۲) ا:- سالا۔ خسر پورہ +

سالارِ قافلہ (ف + ع) اسمِ مذکر:- قافلہ کا سردار۔ اگوا +

سالارِ قوم (ف + ع) اسمِ مذکر:- قوم کا سردار۔ چودھری۔ سرگروہ۔ سرغنہ +

سالارِ مسعود غازی (ع) اسمِ مذکر:- یہ سالار ساہو بن عطاء اللہ غازی بن طاہر غازی بن طیب غازی بن محمد غازی کے فرزند ہیں اور وہ عمر غازی بن بطل غازی بن عبد المنان بن محمد حنیفہ بن امیر المومنین اسد اللہ الغالب رحمتہ اللہ علیہم کے دلبند تھے +

(سالار مسعود غازی نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بارھویں پشت میں اکیس رجب ۴۰۵ھ روز یکشنبہ کو بوقت صبح صادق اجمیر شریف میں جلوہ فرمایا۔ اٹھارہ سال گیارہ مہینے چوبیس روز دنیا کی ہوا کھا کر انیسویں برس بوقتِ عصر روز یکشنبہ چودھویں رجب ۴۲۴ھ کو بھڑانچ میں جہاد کر کے راجہ شہر دیو کے تیر سے شربتِ شہادت نوش کیا۔ کہتے ہیں آپ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے تھے۔ اوّل آپ کے والد ماجد سلطان مذکور کے سپہ سالار رہے۔ پھر آپ اپنے والد کے عہدے پر مستاز ہوئے حملۂ سومنات وغیرہ میں خوب داد شجاعت دی۔ ہندوستان کے ہندو مسلمان بکثرت ان کے معتقد ہیں۔ بالے میاں۔ غازی میاں۔ سالار غازی۔ پیر بجلیم کے نام سے آپ خاص ہندیں اور سالار رجب کے نام سے ملک خراسان میں مشہور ہیں) +

سالانہ یا سالیانہ (ف) صفت:- (۱) سال سے نسبت رکھنے والا۔ برسوڑی برسی۔ برس دن کا۔ برسویں دن کا۔ سال بسال کا۔ (۲) ا۔ اسمِ مذکر:- وہ وظیفہ یا مشاہرہ یا جاگیر وغیرہ کی آمدنی جو سالِ تمام پر آئے +

سالانہ آمدنی (ا) اسمِ مؤنث:- سال بھر کی آمدنی۔ سال بھر کی وصولیت +

سالانہ نقشجات (ا) اسمِ مذکر:- سالانہ نقشہ وار رپورٹ۔ برس روز کی کارگذاری۔ ہر ایک محکمہ کا خانہ پُری کیا ہوا نقشہ +

سالانہ رپورٹ (ا) اسمِ مؤنث:- برس دن کے تمام احوال اور کارگذاری کی رپورٹ جو ہر ایک سررشتہ کا حاکم افسر اعلےٰ کے پاس بھیجتا ہے +

سالک (ع) اسمِ مذکر:- (۱) راہرو۔ راہ چلنے والا (۲) پابندِ شرع۔ درویش زاہد۔ خدا دوست (۳) دلّی کے ایک نامی شاعر کا تخلص جو حضرت غالب کے

سام

شاگرد تھے۔ اور مرزا قربان علی بیگ اُنکا نام تھا۔ ایک دیوان چھوڑ گئے ہیں +

سالگرام (س) ہندو:- (مرکب از سال + گرام) (ا) وہ جگہ جہاں سال کے بہت سے درخت ہوں (۲) ایک پہاڑ کا نام جس پر ایک قسم کا پتھر پیدا ہوتا ہے کہ اُسے ہندو لوگ وشنو کی مورت خیال کر کے لاتے اور پوجتے ہیں۔ یہ پتھر دریائے گنڈک میں بہت ملتے ہیں +

سالم (ع) صفت:- (۱) کامل ثابت۔ پورا + تمام۔ سب۔ سارا (۲) صحیح۔ سلامت۔ تندرست۔ بھلا چنگا (۳) محفوظ مصئون + جوں کا توں + مامون۔ بے جوکھوں +

سالن (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) ترکاری۔ تیون۔ لاون۔ نان خورش۔ روٹی کے ساتھ کھانے کی نمکین ترکاری (۲) گنوار:- گوشت۔ قلیہ +

سالنا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) چھید کرنا۔ بیندھنا۔ سوراخ کرنا۔ برمانا + چول کھودنا۔ چولوں میں پھنسانا جیسے "چارپائی سالنا" (۲) کاٹنا۔ تراشنا +

سالو (ہ) اسمِ مذکر:- ایک قسم کا سُرخ کپڑا۔ لال قند۔ سوہالتہ + آل کی مل نہایت سُرخ ململ +

سالوتری (س) اسمِ مذکر:- گھوڑے کا حکیم۔ بیطار۔ چوپایوں کا علاج معالجہ کرنیوالا +

سالہ (ف) صفت:- سال سے نسبت رکھنے والا۔ جیسے یک سالہ۔ دو سالہ۔ سہ سالہ وغیرہ +

سالہا سال (ف) تابعِ فعل:- برسوں۔ مدتوں۔ قرنوں +

سالی (ہ) اسمِ مؤنث:- بیوی کی بہن۔ خازنہ۔ خواہر زنہ جیسے "سالی آدھی گھر والی" "سلیج پوری جوئے" +

سالیانہ (ف) اسمِ مذکر:- (دیکھو سالانہ) +

سامان (ف) اسمِ مذکر:- (۱) اسباب۔ اٹالا۔ چیز۔ بست۔ ساز۔ لوازمہ ؎ کس کام کے ہے جو کسی سے رہا نہ کام + سر ہو مگر غرور کا سامان نہیں رہا (مومن) (۲) تیاری۔ آمادگی۔ تہیہ + آراستگی۔ سجاوٹ۔ تکلف۔ ٹھاٹ ؎ کس نے ملنے کا کیا وعدہ کہ داغ + آج ہو تم اور ہی سامان میں (داغ) (۳) ہتیار۔ اوزار + راچھ۔ مصالح (۴) ا:- سرانجام۔ بندوبست۔ درستی + اصلاح + ہوش +

سامان بندھنا (ف) فعلِ لازم:- تیاریاں ہونا۔ کسی چیز کی درستی کا بندوبست ہونا۔ کسی چیز کے ظاہر ہونے کے آثار نمایاں ہونا۔ ڈھنگ پڑنا ؎ بس توانائی و طاقت کی دلیری گئی کھل + عشق اور حسن میں جب جنگ کا سامان بندھا (جرأت)

سام

سامانِ عیش (ف+ع) اسمِ مذکر:- چین چان - امن و امان یا نشاط کے لوازمات - لوازمۂ خوش گزرانی - جیسے شراب و کباب - پاٹھ + رنگ دھن دولت وغیرہ +

سامان کرنا (ا) فعلِ متعدی:- کسی چیز کی درستی کا انتظام کرنا - تیاری کرنا - لوازمات کا بہم پہنچانا +

سامان میں آنا (ا) فعلِ لازم (عو):- (۱) آپے میں آنا - ہوش میں آنا - مزاج ٹھیک ہونا - مزاج کا اصلاح اور درستی پر آنا - غصہ فرو ہونا - مزاج دھیما پڑنا - ٹھنڈا ہونا - دھیما ہونا (۲) قابو میں آنا - قبضہ میں آنا + سمٹنا - ڈھنگ سے لگنا +

سامان (ہ) صفت (ہندو):- جیسا - مانند - مثل - مقابل - نظیر - سا +

سامُدرِک (س) اسمِ مؤنث (ہندو):- وہ ہندی علم جسکے وسیلے سے ہاتھ پاؤں کی لکیریں دیکھکر آدمی کے بُرے بھلے طالع کو بتا دیتے ہیں - قیافۂ دست و پا +

سامرتھ (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو):- (۱) شکتی - طاقت - مقدور + قدرت + حیثیت - لیاقت (۲) بل - زور (۳) گنجائش - وسعت - سمائی - ظرف - حوصلہ (۴) رسائی - پہنچ - مداخلت +

سامرتھی (ہ) اسمِ مذکر (ہندو):- بلونت - بلوان - پراکرمی - طاقتور - شہ زور +

سامِری (ع) اسمِ مذکر:- ایک شہر سامرہ کے رہنے والے جادوگر کا نام جو بعض آثار سے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پہچان لیا کرتا تھا - چنانچہ اُس نے ایک مرتبہ ایک چاندی سونے کا گوسالہ بنا کر اُس کے پیٹ میں حضرت موصوف کے گھوڑے کے پیروں کے نیچے کی خاک لیکر بھر دی جس سے وہ گوسالہ فوراً زندہ ہو کر باتیں کرنے لگا اور اس ترکیب سے اُس نے حضرت موسیٰؑ کی اُمت کے ایک بڑے گروہ کو گمراہ کیا +

سامِری فن (ع+ف) اسمِ مذکر:- مجاز آجادوگر - فسوں ساز ؎

مے ملا کر ساقیانِ سامری فن آب میں ٭
کرتے ہیں جادو سے اپنے آگ روشن آب میں (ناسخ)

سامِع (ع) اسمِ مذکر:- سُننے والا - شُنوا - مُستَمِع - وہ شخص جو دوسرا پڑھے اور آپ اُس کے سُننے میں شریک ہو - قاری کا نقیض ٭

سامِعہ (ع) اسمِ مؤنث:- کان کی ایک قوت کا نام جو اصوات اور آواز کا ادراک کرتی ہے - سُننے کی قوت ٭

سانگٹ (ہ) اسمِ مذکر:- ایک غلّہ کا نام جو ایک خاص قسم کی گھاس سے نکلتا ہے - مزاجاً سرد و خشک - قابض و مولّدِ ریاح +

سامگری (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو):- اسباب - سامان +

سامنا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) روکشی - مقابلہ ؎

گلشن میں ہے کیا گلوں کا جوبن + بُلبُل کو ہے سامنا غضب کا (اسیر)

(۲) جنگ - لڑائی - مُٹھ بھیڑ ؎

جب سے اُس کی ابروؤں کا ہے تصور کیا کریں
سامنا کس کس طرح سے ہم کو تلواروں کا ہے۔ (جرأت)

(۳) آگا - رو - پیشانی + نظارہ گاہ (۴) روبرو - سنمکھ (۵) بھیٹ + مُلاقات + چار آنکھیں + برابری - گستاخی +

سامنا کرنا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) مُقابلہ کرنا - رُوکشی کرنا - لڑنے کے ارادے سے آگے بڑھنا ؎

سامنا کرنے کو ابرِ نوبہار اُٹھا تو تھا + رو دیا پر اُس نے میری چشمِ تر کے سامنے (معروف)

(۲) گستاخی کرنا - رُوبرُو کھڑا ہو جانا + گستاخی کا جواب دینا - برابری کرنا + سوال و جواب کرنا (۳) لڑنا - لڑائی کرنا - ہتیار اُٹھانا +

سامنا ہونا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) مُقابلہ ہونا - روکشی ہونا - مُٹھ بھیڑ ہونا ؎

تری تیغ ادا نے سب کو مارا + قضا کو سامنا ہے اب قضا کا (اسیر)

نگہ اُس شوخ کی مجھ پر پڑی جاں کا خدا حافظ
ہوا ہے سامنا اے دل بلائے ناگہانی کا (انشا)

(۲) بھیٹ ہونا - چار آنکھیں ہونا - دوچار ہونا - ملاقات ہونا ؎

داغ نہیں پر چاہی لونگا باتوں میں اُنہیں
شرط یہ ہے میرا اُن کا سامنا ہونے لگے + (داغ)

(۳) رُوبرُو ہونا - سنمکھ ہونا - مقابل ہونا (۴) بے پردگی ہونا - پردہ نہ رہنا +

سامنے (ہ) تابعِ فعل:- (۱) آگے - رُوبرُو - مُقابل - مُنہ کے آگے - جیسے "مرن چلی سوکھ سامنے" ؎

آپس میں تری آنکھیں ہیں کیا یار سامنے
لڑنے کو ہیں دو آہوئے تاتار سامنے (مصحفی)

کیوں تیری موت آئی ہیگی عزیز + سامنے سے مرے ارے جا بھی (میر)

(۲) ہوتے - ہوتے ہوئے - موجودگی میں جیسے "باپ کے سامنے اُسے کوئی نہیں پُوچھتا (۳) سیدھ میں - سیدھا - جیسے "سامنے چلا جا" (۴) بالمواجہ - مُنہ در مُنہ - جیسے "اُن کے سامنے کہدیا" +

سام

سامنے آنا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) مُقابل ہونا- رُوبرُو ہونا- چار آنکھیں کرنا- باہر آنا- مُنہ دِکھانا- جلوہ گر ہونا ؎

سمجھا ہے کسے تو غیر بتا اپنے نہ رُخ زیبا کو چھُپا-
پردے کو اُٹھا کر سامنے آ تو اَور نہیں ہیں اور نہیں (بیخود)

(۲) پیش آنا- بدلہ ملنا- پھل پانا +

سامنے پڑنا (ہ) فعلِ لازم:- آگے آنا مُقابل ہونا + مزاحم ہونا- روکنے کھڑا ہو جانا +

سامنے دھر لینا (ہ) فعلِ مُتعدی:- (۱) آگے دھر لینا- آگے آگے لے چلنا آگے کر لینا ؎

دِل کو وہ لیچلا یوں گاؤ کو جیسے قصاب + ذبح کرنے کے لئے سامنے دھر لیتا ہے (جُرأت)

(۲) پکڑ لینا- گرفتار کر لینا- تھام لینا- لے چلنا +

سامنے کا (ہ) تابعِ فعل:- (۱) آگے کا- رُوبرو کا + موجودگی کا- جیسے "ہمارے سامنے کا بچہ ہے" یا "ہمارے سامنے کا بنا ہے" (۲) صفت:- مقابل کا- برابر کا (۳) اسمِ مُذکّر:- حریف- دُشمن- مُدعی +

سامنے کرنا (ہ) فعلِ مُتعدی:- (۱) رُوبرُو کرنا- مِلانا- پیش کرنا- ہاتھ میں ہاتھ دینا (۲) پردہ اُٹھانا- آگے کرنا- دِکھانا (۳) مُقابل کرانا- سنمکھ کرانا +

سامنے کی آنکھیں پھُوٹیں! (ہ) دعائے بد:- یعنے بدیں کی آنکھیں جو سامنے اور مقابل ہیں کور و بے نُور ہو جائیں (۲) قسمِ سخت:- یعنی سامنے کی آنکھیں پھُٹ ہوں ؎

سب قہرِ خُدا اسی پہ ٹوٹیں ؛ آنکھیں مرے سامنے کی پھُوٹیں (مُومن)

سامنے کی بات (ہ) اسمِ مُؤنّث:- (۱) روبرو کا ذکر- آگے کی گفتگو (۲) موجودگی کا حال- جیتے جی کا ذکر- زندگی کا بیان +

سامنے ہونا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) مُقابل ہونا- سنمکھ ہونا + رُوبرُو ہونا + آگے آنا + پردہ اُٹھانا- ظاہر ہونا- پردہ نہ کرنا- پردے میں نہ ہونا (۲) مُقابلہ کرنا- روکش ہونا ؛ لڑنا + گستاخی سے پیش آنا + لڑنے کھڑا ہو جانا (۳) لڑائی مانگنا- دعوتِ جنگ دینا (۴) ٹوکنا- دنگل میں اُترنا +

سامی (ہ) اسمِ مُذکّر:- (گیتوں میں):- سوامی- پتی- خاوند- میاں- شوہر ؛

سان (ہ) اسمِ مُؤنّث:- وہ کُنڈ کا بنا ہُوا گول پتھر جسے پھرانے سے لوہے کے ہتیاروں یا اُستروں وغیرہ پر دھار لگتی ہے- دھار رکھنے کا پتھر- سِلی- پتھری- فسان- سنگِ صیقل ؎

سان

تیز ہر دم کرتی ہے تیغِ نگاہِ یار کو + چشم کی گردش ہوئی ہے سان اس تلوار کو (ناسخ)
اُس بُت کو آفتاب پرستی بہانہ ہے + تیغِ نگہ کو چاہیے سان آفتاب کی (")

سان چڑھانا یا رکھنا یا لگانا (ہ) فعلِ مُتعدی:- سان کے ذریعہ سے تیز کرنا- دھار رکھنا- باڑھ رکھنا- پتھر چڑھانا ؎

قتل کو کس کے چڑھالی تیغ لو نے سان پر
اُتری ہے آنکھوں میں زخموں کے مرے خوں دیکھکر (نامعلوم)

سان پر چڑھنا (ہ) فعلِ لازم:- پتھری پر تیز ہونا- فسان پر لگنا- باڑھ پر رکھا جانا- دھار رکھی جانا ؎

آنکھو نکی گردشوں سے یہ جوہر عیاں ہوئے + تیغِ نگاہ یار بھی چڑھتی ہے سان پر

سان دھرنا (ہ) فعلِ متعدی:- سان لگانا- تیز کرنا- دھار نکالنا- باڑھ رکھنا +

سانبھر (ہ) اسمِ مُؤنّث:- (۱) ایک جھیل کا نام جو علاقۂ جے پور میں واقع ہے- اور اُس کے پانی سے از خود نمک بنتا ہے جیسے "سانبھر جلے، آلو نا کھائے" (۲) اسمِ مذکّر ایک قسم کا نمک جو سانبھر جھیل میں تیار ہوتا ہے- کانی نمک کا نقیض، جیسے "کوئی کھائے سانبھر کوئی کھائے لاہوری" ؛

سانپ (ہ) اسمِ مذکّر:- (از سرپ بمعنی رینگنا) سرپ- ناگ- مار + ماؤں + اجگر- اژدر + کیڑا- افعی- رسّی ؎

عشقِ گیسُو میں یہ عالم ہے دلِ بیتاب کا
نالۂ پیچاں جو ہے اِک سانپ ہے سیماب کا (نامعلوم)

(کہاوت):- "سانپ اور چور دبے پر چوٹ کرتا ہے" ؛

سانپ چھاتی پر پھرنا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) (دیکھو چھاتی پر سانپ لوٹنا) (۲) بڑا صدمہ گذرنا- دل پر چوٹ لگنا- نہایت رنج گزرنا ؎

چھاتی پہ اُس کے کیوں نہ پھرے سانپ قبر میں
جو ہو ڈسا ہوا تری زلفِ سیاہ کا (نامعلوم)

ہلا کے زُلف نہیں کی تھی کس نے بوسہ پر
کہ پھر گیا مری چھاتی پہ اُس نہیں کا سانپ (نامعلوم)

(۲) نہایت افسوس کرنا- پچتاوا آنا- ملول آنا- رو راہٹ ہونا- تلملاہٹ ہونا- اضطراب ہونا ؎

پھرے ہے سانپ چھاتی پر مری کن کن خیالوں کا
تصوّر آنکھ میں آجائے ہے جو اُس کے بالوں کا + (نامعلوم)

(۳) رشک گزرنا- رشک میں جلنا- آگ میں لوٹنا- حسرت آنا ؎

ساں

پھر گیا سانپ رقیبوں کی دُہیں چھاتی پر
ہاتھ سے میرے وہ جب ہار پہن کے پھُولے (ناسخ)

سانپ سا چھاتی یا دل پر پھرنا خواہ لوٹنا (ف) فعلِ لازم:- (دیکھو سانپ چھاتی پر پھرنا۔ نمبر ۱-۲-۳) ؎

(دھیان اُس زلف کا جب آتا ہے + دل پہ اک سانپ سا پھر جاتا ہے (مُحرّات)

اُس کی زلفِ عنبریں کا آگیا کھلنا جو یاد
رات بھر سینے پہ میرے سانپ سا لوٹا کیا (مومن)

یُوں جو وہ متصل کرے چوٹیں + تیرے سینے پہ سانپ سے لوٹیں (مومن)

یاد آتی ہے جو وہ زلفِ سیاہ + سانپ سا چھاتی پہ پھر جاتا ہے آہ (میر)

سانپ سا لہرانا (ف) فعلِ لازم:- (۱) سانپ کی طرح جنبش کرنا + سانپ کا جھومنا ؎

زُلف کو رُخ سے اُٹھاؤ یہ بھی کوئی حُسن ہے
جب ہَوا لگتی ہے بس اک سانپ سا لہرائے ہے (ناسخ)

(۲) صدمہ گزرنا + رشک گزرنا + افسوس آنا - ملول آنا - تلملاہٹ ہونا - اضطراب ہونا +

سانپ سُونگھ جانا (ف) فعلِ لازم:- سانپ کا ڈس جانا۔ سانپ کا کاٹ کھانا ؎

دِل اُس کے سایۂ نخلِ مژہ میں اُونگھ گیا + نگہ کا سانپ مسافر کو آہ سونگھ گیا (نصیر)

شمیم کاکل پیچاں سے ہیں جو اُونگھ گیا + تو آپ کہنے لگے اس کو سانپ سُونگھ گیا (انشا)

(۲) سانپ کا زہر چڑھ جانا۔ زہر کے مارے بیہوش ہو جانا +

سانپ تو نکل گیا مگر لکیر پیٹنہ بُرا پڑا (ہ) کہاوت:- یعنی آفت سے تو بچ گئے مگر شگون بُرا ہوا +

سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہے۔ اپنے بِل میں سیدھا جاتا ہے (ہ) کہاوت:- بُرا آدمی سب جگہ نٹ کھٹی کرتا ہے مگر گھر میں سیدھا رہتا ہے

سانپ کا بچہ سپولیا (ہ) کہاوت:- بُرے آدمی کی اولاد بھی بُری مُتیفّی یا شریر کا بچہ بھی شریر ہی ہوتا ہے +

سانپ کا تماشا (ل) اسمِ مُذکّر:- وہ تماشا جو سپیرے بُونگی بجا کر سانپ کو خوش کر کے دکھاتے ہیں ؎

یہ کالے سانپ وہ گیسو ہیں جن کے + تماشے میں ہوئے ہیں گنجِ زر خرچ (آتش)

سانپ کا کاٹا (ہ) صفت:- سانپ کا ڈسا ہُوا۔ مارِ گزیدہ۔ جیسے "سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے" ؎

ساں

چھیڑ مت زلف کے مارے کو کہ دریا میں صنم
سانپ کے کاٹے کو دیتے ہیں بہا تیسرے دن (ناسخ)

سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہے (ہ) کہاوت:- جو شخص موذی سے تکلیف اُٹھاتا ہے وہ ہمیشہ اُس کے ہمشکل دوسرے سے ڈرتا ہے۔ صدمہ رسیدہ کو ذرا سا صدمہ بھی ڈرا دیتا ہے۔ "دُودھ کا جلا چھاچھ کو پھُونک پُھونک کر پیتا ہے" ؎

چمن میں دیکھیوں کیا سنبل کو ہُوں اُس زلف کا مارا
مثل ہے سانپ کا کاٹا ہُوا رسّی سے ڈرتا ہے (مُحرّات)

سمجھتے ہیں خیالِ زلف کو بھی زلف سودائی
ہمیں کاٹا ہے جب سے سانپ نے رسّی سے ڈرتے ہیں (مُحرّات)

سانپ کا سر ہی کُچلا کرتے ہیں (ہ) کہاوت:- موذی کو جیتا ہی نہیں چھوڑتے۔ شر انگیز کی شامت ہی آیا کرتی ہے +

سانپ کا مَن (ہ) اسمِ مُذکّر:- سانپ کا دل جس کی نسبت عوام النّاس کا خیال ہے کہ وہ چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا اور جس کے ہاتھ لگتا اُسے بادشاہ بنا دیتا ہے بلکہ تمام آفات۔ ضرر و نقصان وغیرہ سے بچا دیتا ہے۔ نہ آگ اُسے جلا سکتی ہے نہ پانی ڈبو سکتا ہے۔ مشہور ہے کہ جب سانپ نہایت خوش ہوتا ہے تو رات کے وقت اُسے مُنہ سے نکال کر جنگل میں رکھتا اور کوسوں اُس کی روشنی میں سیر کرتا پھرتا ہے۔ غرض یہ سب کہانیاں ہیں ؎

اسکو نہ سمجھ قرصِ قمر یہ شبِ ہجراں + ہمسے بلی اک سانپ کا من نذر پکڑ کر (انشا)

تُمہارا خالِ رُخ زلفوں میں جب اے سیمتن چمکا
تعجب ہے کہ دو مارِ سیہ میں ایک مَن چمکا (ناسخ)

وہ اندھیارا پڑا تھا سو روشن ہُوا + جواں اُس میں وہ سانپ کا مَن ہُوا (میر حسن)

سانپ کھلانا (ف) فعلِ مُتعدّی:- (۱) سانپ کو جادو یا منتر کے زور سے تسخیر کرنا۔ بہلانا۔ سانپ کو پھُسلانا۔ کسی کے سر پر منتر کے زور سے سانپ کی روح کو بُلوانا ؎

زُلف کو شانہ صفت ہاتھ لگا مت مُحرّف
سانپ کالا ہے یہ ہاں اس کو بہ تدبیر کھلا (مُحرّات)

(۲) نافہم مغلوب الغضب مردم آزار آقا کی نوکری کرنا +

سانپ کے پاؤں پیٹ میں ہوتے ہیں (ہ) کہاوت:- بدذات کی بدی ظاہر نہیں ہوتی۔ فتنہ انگیز کی باتیں پیٹ میں ہوا کرتی ہیں ؎

سانپ

اُنگشتیں ہیں اُس شانے کی کیوں زلف کے خم میں
ہوتے ہیں سدا سانپ کے تو پاؤں شکم میں (ظفر)

رکھتے ہیں پوشیدہ موذی اپنا قابو میں گریز
پیٹ میں سے پاؤں کب باہر نکالے مارنے (سودا)

شمشیر تیری مانیے دریائے قہر ہے
چلنے کو اُس کے پیٹ میں ہیں مثلِ مار پاؤں (حسن)

سانپ کے سانپ پاؤں ہونا (ہ) کہاوت:- بُروں کی بُری صحبت موذی کا موذی ہی دوست۔ کند ہمجنس باہمجنس پرواز +

سانپ کی سی کینچلی جھاڑنا (ہ) فعلِ متعدی:- نکھرنا۔ رنگ نکالنا۔ صاف اور ستھرا بننا۔ پر پُرزے نکالنا +

سانپ کی سی لہر (ہ) اسمِ مؤنث:- سانپ کے کاٹے کا سا پیچ و تاب۔ مارگزیدہ کی سی جنبش۔ سانپ کے کاٹے کا سا اثر۔ سانپ کے کاٹے کی سی ہڑک اور راہٹ ؎

سانپ کی سی لہر اک دلپر مرے پھر جائے ہے
یاد آئے ہے جب اُس کی زلف بل کھائی ہوئی (ناسخ)

سانپ کی لکیر (ہ) اسمِ مؤنث:- وہ نشان جو سانپ کے نکل جانے پر رہتا ہے۔ سانپ کی کینچلی کا نشان۔ سانپ کے پیٹ کا نشان جو چلتے وقت پڑتا ہے ؎

مانگ سب کہتے ہیں جسکو سانپ کی ہے وہ لکیر
کینچلی موباف ہے اور اُس کی چوٹی مار ہے (ناسخ)

سانپ کے مُنہ میں (ہ) تابعِ فعل:- معرضِ ہلاکت میں خطرناک جگہ میں۔ جان جوکھوں میں ؎

باندھا رشکیں خیالِ زلفِ دلبر لے چلا + سانپ کے مُنہ میں مرا مجکو مقدر لے چلا (داغ)

سانپ کے منہ میں چھچوندر نگلے تو اندھا اُگلے تو کوڑھی (ہ) کہاوت:- کیئے بنتی ہے نہ چھوڑے اِدھر کنواں اُدھر کھائی ہر طرح سے ضرر ہی ضرر +

سانپ کے نیچے کا بچھو (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) موذی اور ظالم آدمی نہایت زہردار کژدم جس نے سانپ کے نیچے پرورش پائی ہو ؎

سانپ کالا ہے اگر وہ گیسوئے عنبر فشاں
سانپ کے نیچے کا بچھو زیرِ ابرو خال ہے (ناسخ)

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے (ہ) کہاوت:- کام نکل آئے مگر ضرر نہ ہو یعنی سانپ تو مر جائے پر لاٹھی کو صدمہ نہ پہنچے +

سانپ نکل گیا لکیر پیٹا کرو (ہ) کہاوت:- موقع کھو کر اب پچھتایا کرو جو چیز قابو سے نکل گئی اب اُسکا ذکر کیا۔ فوت شدہ چیز پر افسوس بے فائدہ ہے +

سانپ نہیں جو مٹی چاٹ کر رہیں (ہ) کہاوت:- ہر شخص اپنی ہی خوراک کھا سکتا ہے اُس میں صرفہ ناممکن ہے +

سانپ والا (ہ) اسمِ مذکر:- سپیرا۔ سانپ کا کھلاڑی ؎

تمہاری زلفوں سے ہمکو ضرر نہیں ہرگز
کہ پاس رکھتے ہیں ہر وقت سانپ والے سانپ (رنج)

سانپا (ہ) اسمِ مذکر (صحیح سیاپا) ہندو:- (۱) ماتم۔ سوگ۔ نوحہ۔ مُردے کا سوگ جو قوم یا خاندان میں ایک میعاد مقررہ تک رہتا ہے (۲) مرنے پر بددُعا۔ کوسنا۔ (۳) گریہ وزاری۔ رونا دھونا۔ ماتم و شیون +

سانپا پڑنا (ہ) فعلِ لازم (ہندو):- ماتم پڑنا۔ کہرام مچنا۔ واویلا ہونا +

سانپا کرنا (ہ) فعلِ متعدی (ہندو):- نوحہ کرنا۔ میّت پر رونا +

سانپا لاہوری (ہ) صفت:- چونکہ لاہور کے کھتریوں میں مُدت دراز تک مُردے کا ماتم رہتا ہے اس سبب سے بڑے ماتم یا سوگ کو لاہوری سانپے سے نسبت دیتے ہیں +

سانپن (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) ناگن۔ مادۂ مار۔ سانپ کی مادین + دوسونہی سانپ چونکہ اس کی مادہ یا مؤنث نہیں اس سبب سے سانپن ہی کہتے ہیں (۲) ایک لمبی بالوں کی لکیر یا بھونری جو بعض آدمیوں کی پشت اور گھوڑے کے کندھے کی جڑ میں ہوتی اور منحوس خیال کرتے ہیں لوگوں کا گمان ہے کہ جس عورت کے یا گھوڑے کے سانپن ہو اُسکا خاوند زندہ نہیں رہتا +

سانپوں (ہ) اسمِ مذکر:- سانپ کی جمع +

سانپوں کی سبھا میں جیبھوں کی لپالپ (ہ) کہاوت:- بُروں کے بُرے ہی کام۔ موذیوں کی محفل میں تکلیف ہی کا چرچا

سانپے جانا (ہ) فعلِ لازم:- (ہندو) ماتم کے واسطے جانا۔ شریکِ ماتم ہونا۔ کنبہ کی عورتوں کا کنبہ کی میت میں میعادِ مقررہ تک رونے پیٹنے جانا +

سانپے کی تیل (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو۔ عوحقارتاً):- وہ پوشاک یا لباس

ساں

جو غریب عورت ایک دفعہ دام لگا کر بنا لیتی ہے اور ہر ایک تقریب علے الخصوص ماتم میں جہاں بہت سی عورتیں جمع ہوتی ہیں۔ اُسی کو پہن کر جاتی ہے تاکہ عزت میں بٹا نہ لگے۔ تہوار کی پوشاک۔ دکھانے کا لباس +

سانتھل (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ ران۔ زانو۔ جانگھ +

سانٹ یا سانٹھ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گانجھٹی + گانٹھ۔ گرہ۔ عقدہ۔ اس طرح تاگے سے تاگا سٹھا ہوا کہ معلوم نہ دے (۲) سازش۔ اَنسیٹ گٹھت باہم ملجانا۔ بندش (۳) دشمنی۔ عداوتِ باطنی جیسے "ان کے دل کی سانٹ نکلنی مشکل ہے (۴) خرمن کوب۔ اناج گاہنے کا چوبی آلہ (ہ) سنجوگ۔ ملاپ۔ اتفاق۔ ربط ضبط +

سانٹ یا سانٹھ لگانا (ہ) فعلِ متعدی:۔ گرہ دینا۔ تاگا جوڑنا۔ تاگے کے دونوں سروں کو لے معلوم جوڑنا +

سانٹ یا سانٹھ لینا (ہ) فعلِ متعدی:۔ ملا لینا۔ شریک کر لینا۔ یار بنا لینا۔ گانٹھ لینا۔ سازش کر لینا۔ باہم ساز کر لینا +

سانٹھا (ہ) اسم مذکر:۔ چابک۔ تازیانہ۔ چمڑے کا تسمہ بندھی ہوئی لکڑی جس سے بیل ہنکتے ہیں (۲) انکس۔ کنجک۔ پینا۔ آر +

سانٹھنا (ہ) فعلِ متعدی:۔ (۱) ملانا۔ گانٹھنا۔ شریک کرنا۔ یار بنانا۔ دوست بنانا (۲) چپکانا۔ چسپاں کرنا۔ لئی یا گوند سے جوڑنا (۳) نتھی کرنا۔ منسلک کرنا۔ اُلجھانا (۴) گرہ لگانا۔ گانٹھ دینا۔ تاگا جوڑنا +

سانجھ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ شام۔ مغرب۔ سورج ڈوبنے کا وقت۔ سندھیا۔ جھٹ پٹا +

سانجھ سویرے (ہ) اسم مؤنث:۔ صبح شام ؎

سانجھ سویرے مل کر چڑیاں چوں چوں چوں چوں کرتی ہیں
چوں چوں چوں چوں چوں کیا وہ بیچوں بیچوں کرتی ہیں (بھاشا)

سانجھی (ہ) اسم مؤنث (ہندو وغو):۔ لڑکیوں کا ایک تہوار جو اسوج کے مہینے یعنی دسہرہ میں ہوتا ہے۔ اس میں گوبر کی مورتیں دیواروں پر بنا کر شام کو اُس کے آگے گیت گاتیں اور اس نام سے گھر گھر مانگتی پھرتی ہیں ایک فرضی دیوی +

سانچ (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) سچ۔ صدق۔ ست۔ ستی (۲) صحیح۔ درست۔ بجا۔ ٹھیک +

سانچ کو آنچ نہیں یا سانچ کو کیا آنچ (ہ) کہاوت:۔ سچ کو جھوں نہیں۔ ایمان کو ضرر نہیں۔ سچ ہمیشہ تر تا ہے ؎

جلنے سے شوقِ دل کے سبب بچ گیا خلیل
وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ (مصحفی)

یار سے کیوں دردِ دل نہیں کہتا
سُنا نہیں ہے وہ تو نے کہ سانچ کو کیا آنچ (نسیم)

سانچا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) گنوار:۔ سچا۔ صادق۔ راستگو (۲) قالب۔ ڈھانچ کی چیز یا کھانڈ وغیرہ کے کھلونے ڈھالنے کا اوزار + ڈھانچا (۳) رحم۔ بچہ دان کوکھ۔ دھرن +

سانچے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سانچا کی جمع (۲) لفظ سانچا کی وہ صورت جو حروفِ مغیرہ کے آنے سے الف سے ی بدل کر آجاتی ہے اور اس کے معنی دہی واحد کے لئے جاتے ہیں +

سانچے کی سچی (ہ) اسم مؤنث (بازاری):۔ مرد کے نطفے کو ضائع نہ ہونے دینے والی عورت۔ وہ عورت جسے پہلے ہی جماع میں ہر دفعہ حمل رہ جائے +

سانچے میں ڈھالنا (ہ) فعلِ متعدی:۔ قالب میں ڈال کر بنانا۔ خیرا دُتارنا۔ سڈول اور خوبصورت بنانا + خوش ترکیب اور خوش قطع بنانا

نقط نقشہ نہیں خوب اُس کا عالم ہی نرالا ہے
خدا نے اُس کو سر سے پاؤں تک سانچے میں ڈھالا ہے (خواجہ حسن)

تم ہی کہو کہ کہاں تھی یہ وضع یہ ترکیب
ہمارے عشق نے سانچے میں تم کو ڈھال دیا (داغ)

سانچے میں ڈھلنا (ہ) فعل لازم:۔ قالب میں بنایا جانا۔ سرتاپا خوش ترکیب اور خوش وضع ہونا۔ تناسبِ اعضا اور نک سک سے درست ہونا۔ خوبصورت بننا۔ تراشیدہ ہونا۔ تراش خراش حاصل کرنا۔ موزون ہونا۔ خیرا دچڑھنا ؎

تفاوت قامتِ یار اور قیامت میں ہے کیا ممتاز
وہی فتنہ ہے لیکن یاں ذرا سانچے میں ڈھلتا ہے (سیر منہن)

نا تراشیدہ ہے وہ اور یہ ہے سانچے میں ڈھلا
شاخِ مرجاں اور ہے دستِ حسیناں اور ہے (باسط)

ڈھلا سارا بدن سانچے میں گویا + ذرا اُترا نہیں ظالم کہیں سے (داغ)

سانچی (ہ) صفت (گنوار):۔ راست۔ سچی۔ ٹھیک۔ درست۔ صحیح۔ واقعی جیسے "سانچی بات سعد اللہ کہے۔ سب کے من سے اُتارے" (کہاوت)

سانحہ (ع) اسمِ مذکر:- واقعہ - وقوعہ - حادثہ - صدمہ - کسی بات مجاز اً خبر بد کا ظہور +

سانڈ (ہ) اسمِ مذکر:- مرکب از (سا - آنڈ) بدھیا کا نقیض - آنڈو - آنڈوالا خصیہ دار خصی کی ضد (۲) بجار - وہ بیل یا گھوڑا جسے بچّے دلوانے کے واسطے رکھیں - نر گاؤ - اسپ نر (۳) وقف کیا ہُوا بیل جسے کسی دیوتا کے نام پر آزاد کر دیتے ہیں اور وہ بے روک ٹوک پھرا کرتا ہے (۴) صفت:- فربہ جسیم لحیم شحیم - موٹا تازہ - توانا + غم و فکر سے آزاد - بے فکرا - جیسے "رانڈ کا سانڈ" (۵) شہوت پرست مست - رجھ ماتا + عیّاش + لنڈیت +

سانڈا (ہ) اسمِ مذکر:- گوہ کی قسم کا ایک جانور جس کا تیل طلائے قضیب یا گٹھیا کے واسطے نکالا جاتا ہے - ظالم سانڈا +

سانڈنی (ہ) اسمِ مؤنث:- اونٹنی - ناقہ - جمازہ - قدمباز اور تیز رفتار سواری کی اونٹنی - یا اُونٹ +

سانڈنی سوار (ا) اسمِ مذکر:- ناقہ سوار - شتر سوار - وہ قاصد جو تیز رفتار اُونٹنی یا اُونٹ پر چڑھ کر خبر لے جائے - نامہ بر - پیغامبر +

سانڈیا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) بوتہ - اونٹ کا بچّہ (۲) گوٹا بُننے کا تُرّہ - گوٹے کا بیلن +

سانس (ہ) اسمِ مؤنث و مذکر:- (۱) نفس - دم - پھونک جیسے "جبتک سانس ہے تب تک آس ہے" (دوہا):-

تن کی تنگ سرائے میں تنگ نہ پایو چین
سانس نقارہ کوچ کا باجت ہے دن رین +

(۲) دمہ - دمہ کا مرض (۳) درز - شگاف جیسے پنجے میں سانس پڑنا وغیرہ (۴) بھاپ جیسے "دیگ کا سانس روکدو" (۵) چھے تک گنتے کے وقفہ کو بھی ایک سانس کہتے ہیں - اگرچہ اکثر شعرائے اُردو نے اسے مؤنث باندھا ہے - مگر بول چال میں مذکر ہی سُنا جاتا ہے - بلکہ جرأت نے بھی اُس غزل میں جس کا قافیہ وصال بحال نہال اور ردیف ہُوا ہے مذکر ہی باندھا ہے - چنانچہ ہم مطلع اور وہ شعر اس جگہ درج کرتے ہیں ؎

اُس کے جانے سے یہ ملال ہُوا + ہجر ہی میں مرا وصال ہُوا
دردِ دل سے جو دم لگا رُکنے + سانس لینا مجھے محال ہُوا (جرأت)

سانس اَڑنا (ہ) فعلِ لازم:- دم رُکنا - دم اٹکنا - سانس کا مشکل سے نکلنا - قریب بمرگ ہونا - دم واپسیں لینا ؎

کیا آئے تم جو آئے گھڑی دو گھڑی کے بعد +
سینے میں ہوگی سانس اڑی دو گھڑی کے بعد (نامعلوم)

سانس اُکھڑنا (ہ) فعلِ لازم:- دم اُکھڑنا - سوءِ تنفس ہونا + دم کے تسلسل میں فرق آنا - دم نہ سمانا - سانس قابو میں نہ رہنا ؎

دم جاں بلب ہجر کا ٹوٹیگا نہ اے موت
بیمار کی یہ سانس نہیں ہے کہ اُکھڑ جائے (نامعلوم)

سانس اُلٹے لینا (ہ) فعلِ متعدی:- دیکھو اُلٹے سانس لینا +

سانس بھرنا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) آہ بھرنا - ہائے کرنا - اوپر کا دم لینا - (۲) دم چڑھنا - ہانپنا - سانس پھولنا - ہونکنا - اونچے اونچے سانس لینا - تھک کر جلدی جلدی دم لینا (۳) اخیر سانس پورے کرنا - عُمر کے چند بقیہ سانس لینا +

سانس پھولنا (ہ) فعلِ لازم:- دم چڑھنا - ہانپنا - سوءِ تنفس ہونا - جو جلدی جلدی چلنے یا اوپر چڑھنے خواہ بوجھ اُٹھانے سے وقوع میں آئے + دمہ کا مرض ہونا +

سانس ٹوٹنا (ہ) فعلِ لازم:- دم ٹوٹنا - دم کے تسلسل میں فرق آنا +

سانس ٹھنڈی بھرنا - یا - لینا (ہ) فعلِ متعدی:- دیکھو ٹھنڈے سانس بھرنا ؎

ہمیشہ چپ ہی رہے ہم کبھی جو ٹھنڈی سانس
بھری بھی ہم نے تو ہو کر بتنگ جاں سے بھری

سانس چڑھنا (ہ) فعلِ لازم:- دم پھولنا - ہونکنی لگنا + تھکنا - بیدم ہونا معمول کے خلاف دم آنا +

سانس رُکنا (ہ) فعلِ لازم:- دم بند ہونا - گلا گھٹنا ضیق النفس ہونا +

سانس کا روگ (ہ) اسمِ مذکر:- دمہ ضیق النفس +

سانس کھینچنا (ہ) فعلِ متعدی:- دم رُوکنا - دم سادھنا حبس نفس کرنا حبس دم کرنا - دم چُرانا +

سانس گہری بھرنا یا لینا (ہ) فعلِ متعدی:- دم سرد کھینچنا - دیر تک سانس لئے جانا - لمبا سانس لینا ؎

لی باد بہار نے پھریری + سانس اِک بھری صبا نے گہری (انشا)

(گہرے سانس بھرنا زیادہ بولتے ہیں) +

سانس لینا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) دم بھرنا - سانس کھینچنا - نفس کشیدن کا ترجمہ ؎

دردِ دل سے جو دم لگا رُکنے + سانس لینا مجھے محال ہُوا (جرأت)

ساں

(۲) کسی طرف کی ہوا کھینچنا یا بھاپ چھوڑنا +

سانس نہ لینا (ہ) فعلِ متعدی:- جلد مر جانا - دم تک نہ نکالنا +

سانس نہ نکالنا (ہ) فعلِ متعدی:- دم نہ مارنا - اُف نہ کرنا خاموش رہنا - چُپ سادھنا +

سانسا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) فکر - اندیشہ - خدشہ - سوچ - بچار - چنتا تردد - تشویش مرگئے دم کب تلک رہیں + یار سے جی کے ساتھ سب سانسے گئے (میر) "جب ہاتھ لیا کانسا تو روٹی کا کیا سانسا" (۲) ڈر - خوف - دہشت - ہول ہیبت - دغدغہ - خطرہ +

سانسا چڑھنا (ہ) فعلِ لازم:- فکر دامنگیر ہونا - تردد پیش آنا - جیسے "جہاں بیٹی جوان ہوئی اور ماں باپ کو سانسا چڑھا" +

سانسا کرنا (ہ) فعلِ متعدی (ہندو):- فکر کرنا - اندیشہ کرنا - چنتا کرنا ؎

تن من سانسا مت کرو سر پر ہے سائیں
جو کچھ لکھا للاٹ میں بھیجیں گے یا نہیں (کبیر)

سانک (ہ) اسمِ مؤنث:- شاخ - ساق - ٹہنی جیسے "جلیبی کی سانک" +

سانک (ہ) اسمِ مذکر:- برچھی - سیلا - بھالا - نیزہ - انکس - کجک - آر +

سانکل (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو):- زنجیر - توڑا - کنڈی +

سانگ یا سوانگ (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) کھیل تماشا (۲) بہروپ - رُوپ بھرنا - نقل بنانا - بھیس بدلنا (۳) جھانکی - نظارہ (۴) راس لیلا - کریڑا بلاس - ناچ (۵) بھگل - فریب - شعبدہ - دھوکا (۶) کرتوت - کرتب (۷) مضحکہ - تمسخر - ٹھٹھا - مزاح ؎

گودین کی صورت ہے پہ سیرت نہیں اُس کی
یہ دین ہے یا دین کا ہے سانگ بتاؤ (حالی)

سانگ بنانا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) رُوپ بھرنا - نقل کرنا مسخرہ بنانا رسوا کرنا ہنسی اُڑانا +

سانگ بننا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) روپ بھرنا - نقل کرنا (۲) تماشا بننا مسخرہ بننا (۳) سوانگ تیار ہونا - کوئی روپ بھرا جانا +

سانگ بھرنا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) روپ بھرنا - نقل بنانا (۲) بھگل گانٹھنا - فریب بنانا - دھوکا دینا +

سانگ کرنا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) تماشا کرنا - کھیل کرنا (۲) بکھیڑا پھیلانا - جھگڑا مچانا - جیسے "یہ کیا سانگ کر رکھا ہے" (۳) روپ بھرنا -

ساں

(۴) مسخرا پن کرنا (۵) پاکھنڈ پھیلانا - راگ لانا - بھگل گانٹھنا ؎

کیا ستم ہے یہ کہ اُس نے مجھے سُن کے مریض
لاکھ تم سانگ کرو ہم نہیں ہیں آنے والے (مومن)

سانگ لانا (ہ) فعلِ متعدی:- (۱) پاکھنڈ پھیلانا - بھگل گانٹھنا فیلسونی یا مکر کرنا - دُند مچانا شعبدہ دکھانا - فیل لانا - جھگڑا نکالنا - راگ لانا ؎

وہ پردہ نشیں تو نہ دیگا دکھائی + کوئی سانگ جب تک نہ لاوینگے دیر (جُرأت)

(۲) رُوپ بھرنا - مختلف صورتیں دکھانا ؎

اشتیاقِ رُخ و گیسو میں ترے دل میرا + سانگ لایا کئی آئینہ بناشا نہ ہوا (غافل)

در تک آوے وہ کسی صورت تماشا دیکھنے
اتنی خاطر جا کے کیا کیا سانگ واں لاتا ہوں میں (جرأت)

سانگ مچانا (ہ) فعلِ متعدی:- کھیل کرنا - تماشا کرنا مسخرا پن پھیلانا +

سانگ آنے (ہ) اسمِ مذکر (دلال):- ایک آنہ - گنڈا +

سانگر (ہ) اسمِ مذکر:- جنڈ کی پھلی جسے ہندو لوگ اچار وغیرہ ڈالنے کے کام میں لاتے ہیں - بادی کے حق میں نہایت مفید ہے +

سانِ گمان (ہ) اسمِ مذکر (عو):- وہم و خیال +

سانگی یا سُوانگی (ہ) اسمِ مذکر:- سوانگ بھرنے والا + بہروپیا + تماشاگر + کھلاڑی - بھانڈ - نقال +

سانگی (ہ) اسمِ مؤنث:- گاڑی کے آگے کا وہ حصہ جس کے دونوں طرف لکڑیاں باندھکر جالی سی بُن دیتے ہیں تاکہ اسباب وغیرہ نہ گرنے پائے باچی کا نقیض + گاڑی بان کے بیٹھنے کی جگہ - گاڑی کا جُوا +

سانن (ہ) اسمِ مؤنث:- سانی قوم کی عورت - سانی کی جورو - ترکاری بونے کا کام کرنے والی عورت +

سانندا فعلِ متعدی:- مانڈنا - گوندھنا - مسلنا - سوندھنا - ملنا - گارا کرنا جیسے "آٹا سانندا" (۲) لینا - بھرنا - لتھنا - آغشتہ کرنا - آلودہ کرنا - جیسے "ہاتھ سان لئے (۳) مکوث کرنا - تہمت لگانا شریکِ حال کرنا - جیسے "اُسے بھی اپنے ساتھ سان لیا" (۴) پھانسنا - مبتلا کرنا - لپیٹنا + شریکِ جرم کرنا + رنگنا - (۵) داغ لگانا - کلنک لگانا - حرف لانا +

سانوٹا (ہ) صفت:- سُرتا - ہوشیار - ہوش حواس سے درست - حاضر طبع - چوکس چوکنا + لیس - مستعد - تیار - آمادہ - موجود + مقابل - سامنے - سنمکھ +

سانوٹا ہو جانا (ہ) فعلِ لازم:- (۱) ہوشیار اور چوکس ہو جانا + آمادہ و مستعد ہو جانا

سان

سامنے ہو جانا - مقابلہ کو کھڑا ہو جانا (۲) سنبھل جانا +

سانولا یا سانورا (ہ) صفت :- (۱) سیام برن - ملیح - سبزہ رنگ + نمکین - سیاہی مائل ؎

دھوپ تو کیا چاندنی پڑ جائیگی تجھ پہ اگر + گورا گورا جسم نازک سانولا ہو جائیگا (ناسخ)

(۲) کرشن جی کا لقب - سیام - سانولیا جیسے (گیت) :-

سانورے نے موکو گاری دی میں تو پنیا بھرن نا جاؤں"

سانولا رنگ (ا) اسم مذکر :- سیاہی لئے ہوئے رنگ - ملیح رنگ - گندمی رنگ - سبزہ رنگ +

سانولا سلونا (ہ) صفت :- (۱) نمک والا - سانولا - نمکین - حسین و گندمی رنگ والا - سبزہ رنگ - ملیح - خوش رنگ - کھیرا ؎

گو حسن پر ہیں نازاں مہ رو یہ گورے چٹے
لیکن کوئی بلا ہے وہ سانولا سلونا + (جرأت)

(۲) فالسہ - پالسہ - پھالسہ - جموآ (اس معنی میں خاص دہلی کے میوہ فروشوں کا ایجاد ہے جو اکثر اپنی چیز کو تشبیہ سے فروخت کیا کرتے ہیں - جیسے "سانولے سلونے ہیں شربت کو" (یعنے شربت کرنے کے واسطے فالسے لے لو) +

سانولا ہو جانا یا سانولا جانا (ہ) فعل لازم :- کالا پڑ جانا - تیرگی چھا جانا ؎

تو وہ خورشید قیامت ہے کہ تیرے سامنے
گورا گورا چاند کا منہ سانولا ہو جائیگا (ناسخ)

سانولیا (ہ) اسم مذکر :- کرشن جی کا لقب جو ناگ کی پھنکار سے کالے پڑ گئے تھے - (ٹھمری) :- یار سانولیا تیں تو من لینورے +

سانولی صورت (ا) صفت :- ملیح صورت - نمکین صورت + گندمی رنگ - سبزہ رنگ + کالی صورت ؎

او قیس تیری لیلی ہے وہ سانولی صورت
ہے روبرو اُس شمع کے دیوٹ کے برابر (انشا)

توری سانوری صورت مورے من ہی نہ بھاوے
چلو چلو کانھ جوبن رس لینورے سانوریا تیں تو من لینورے (ٹھمری)

سان نہ گمان (ا) تابع فعل :- خبر نہ اثر - وہم نہ گمان - پتا نہ نشان + ناگاہ - اچانک - دفعتہً - حالت بیخبری میں - یکایک +

ساو

سانی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کٹی بھس کھل ملا ہوا چارہ جو گائے بھینس کو زیادہ دودھ کی خاطر کھلاتے ہیں (۲) اسم مذکر :- زمینداروں کی ایک قوم + کشتکار + کشاورز + مالی - کھیتی باڑی اور باغ کا کام کرنیوالا +

ساؤ (ہ) صفت (ہندو) :- (۱) ادھین - غریب - مسکین + نرم دل + بردبار - متحمل مزاج + سیدھا - سپوت - بھلا مانس (۲) اسم مذکر :- براتی وہ لوگ جو دولھا کے ساتھ آئیں (۳) بھائی بند - قرابتی - رشتہ دار - نانہ دار - گوتی سمدھیانے والے +

ساؤدھان (ہ) اسم مذکر :- چوکس - ہوشیار - سُرتا - خبردار - سچیت + سرگرم - مستعد - آمادہ - تیار - لیس - متوجہ +

ساؤدھانی (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- چوکسی - خبرداری - سچیتی - ہوشیاری - سُرتائی - دور اندیشی +

ساوڑ یا سوڑ (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- زچہ خانے کی چھوت - سوتک - نفاس - زچہ خانہ کی ناپاکی - آلودگئے زچہ خانہ + وضع حمل کی ناپاکی +

ساون (ہ) اسم مذکر :- ہندی قمری چوتھا مہینا - برسات کا دوسرا مہینا - ۱۵ جولائی سے ۱۵ اگست تک کا زمانہ جیسے "برسے ساون ہوں پانچ کے باون"

کیا ہی باندھی ہے تری چشم نے اشکوں کی جھڑی
کبھی ایسا نہ برستے ہوئے ساون دیکھا - (ظفر)

ساون بھادوں (ہ) اسم مذکر :- (۱) برسات کا پہلا اور دوسرا مہینا جس میں بارش کی کثرت رہتی ہے ؎

بادہ کشی کے سکھلاتے ہیں کیا ہی قرینے ساون بھادوں
کیفیت کے ہم نے جو دیکھا دو ہیں مہینے ساون بھادوں (نصیر)

(۲) دھوپ بھی اور بارش بھی جسے ہندو گیدڑوں کی شادی اور مسلمان پیغمبر کی سواری کہتے ہیں + (۳) وہ مکان جس میں چاروں طرف باریک باریک جالیاں لگی ہوئی ہوں اور اُس میں نظر کے ٹکرانے سے بارش کی سی کیفیت نظر پڑے + (۴) ایک قسم کی آتشبازی +

ساون بھادوں کا ملنا (ہ) فعل لازم :- ساون کے مہینے کا تمام ہو کر بھادوں کا بارش کے ساتھ شروع ہونا + (چونکہ اس روز اکثر بارش ضرور ہوتی ہے اسلئے اُس بارش کو ملنے کی علامت خیال کرتے ہیں - کیونکہ ہندوؤں اور گنواروں کی عورتوں میں دستور ہے کہ وہ جب کسی پردیسی سے ملتی یا بچھڑتی ہیں تو اُس وقت مل کر روتی بھی ہیں ؎

ساو

چھوٹتے ہیں فوارۂ مژگان روز و شب ان آنکھوں سے
یُوں نہ برستے دیکھے ہونگے مِل کے کسی نے ساون بھادوں (نصیر)

ساون کے اندھے کو ہرا سوجھے (ہ) کہاوت :- یعنی اگر کوئی دولتمند غریب و مفلس ہو جائے تو امیری کی بُو جب بھی اُس کے دماغ سے نہیں جاتی - غریبی میں امیری کے زمانے کا حوصلہ نہیں جاتا رہتا +

ساون کی جھڑی (ہ) اسمِ مؤنث :- ساون کی وہ بارش جو کئی کئی روز تک برابر رہتی ہے - بارش کی بھرمار +

ساون ہرے نہ بھادوں سُوکھے (ہ) کہاوت :- ہر حال میں یکساں ہمیشہ ایک ڈھنگ پر رہنا ؎

جوں سرو ہم اس باغ میں کرتے ہیں معاش
ساون نہ ہرے ہیں اور نہ بھادوں سوکھے (ہدایت)

ساون کے گیت (ہ) اسمِ مذکر :- برسات کے گیت +

ساونت (ہ) صفت - اسمِ مذکر (ہندو) :- سورما - دلیر - دلاور - بہادر - شجاع - جوانمرد - جودھا - بیر ؎

ایک ایک سے دبتا نہیں لڑتے ہیں برابر
آنکھ اُس کی ہے ساونت تو دل میرا جری ہے (لا اعلم)

ساؤنی (ہ) اسمِ مؤنث :- (۱) فصلِ خریف - برس کے پہلے چھے مہینے جن میں جُوار - باجرا - مونگ - موٹھ - اُرڈ - مکئی - دھان - تِل - کنگنی وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں (۲) ساون کے مہینے کا بدر - ساون کی پورنماشی (۳) وہ مٹھائی آم ترکاریاں اور میوہ وغیرہ جو ساون کے مہینے میں جھولے کے سامان کے ساتھ دولھا کے گھر سے دُلہن والوں کے ہاں بھیجیں - سندھارا (۴) ایک پھول کا نام جو ساون کے مہینے میں کھلتا ہے ؎

جب دوپٹا سُرخ رنگواتا ہے ساون میں وہ شوخ
ساؤنی پر اوس پڑ جاتی ہے ہر برسات میں (بحر)

ساہ (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) تاجر - سوداگر - بیوپاری - بنجارہ - بنج بیوپار کرنے والا - جیسے "ساہ کے سوائے کمبخت کے دونے (۲) مہاجن - سیٹھ - لین دین کرنے والا - ساہوکار - بینکر - کوٹھی وال جیسے "بنئے کا ساہ بھڑ بھونجا ساہوں کی عاشقی میں دوالے نکل گئے + جم ہو گیا فقیر پیالا اُٹھا لیا (بحر) (۳) بنیا - بقال - مودھی + دوکاندار (۴) صراف + ہُنڈی والا (۵) مالدار - دولتمند (۶) ذی عزت - معزز - عزت دار (۷) بھلا آدمی - بھلا مانس

سائی

شریف (۸) عزت کا خطاب یا لقب جو مہاجنوں یا بنیوں کو دیا جاتا ہے (۹) صفت :- کھرا - دیانت دار - امانت دار - چور کا نقیض +

ساہ پن یا ساہوپن (ہ) اسمِ مذکر :- سوداگری - اعتبار - کھراپن + بھلمنسائی - شرافت +

ساہا (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) سہالگ - ہندوؤں کی شادی کے دن جن میں بیاہ کا سنجوگ ہوتا ہے - شادیوں کا موسم جیسے "اب کے ساہے ہم نہ بیاہے - بھٹ پڑو وہ ساہے" (۲) وقت - سما - موسم - رُت - فصل (۳) کھیتی کاٹنے کا وقت - ساکھ - فصل +

ساہا چمکنا (ہ) فعلِ لازم :- بہت سی شادیوں کا ہونا +

ساہل یا ساہول (ہ) اسمِ مذکر :- شاقول - پنسال - لٹکن - ایک پتھر یا لوہے کا گولہ جس میں ایک کُنڈا لگا ہوتا ہے اُس کنڈے میں تعمیر کے وقت دوڑا باندھ کر معمار لوگ دیوار وغیرہ کی کجی معلوم کرتے جاتے ہیں +

ساہو (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) خیرخواہ - مُربی - پرکھا - پشت پناہ - دوست (۲) کریم - سخی - داتا - محسن - ولی نعمت (۳) دیکھو ساہ (۴) چور - دُزد - سارق - مٹمار - راہ زن +

ساہوکار (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) دیکھو ساہ (۲) روپیہ قرض دینے والا - بیاج چلانے والا - داد و ستد رکھنے والا +

ساہوکارا (ہ) اسمِ مذکر :- صرافا - ساہوکاروں کا بازار - لین دین کی جگہ + ساہوکارپن +

ساہوکاری (ہ) اسمِ مؤنث :- سوداگری - تجارت - بنج - بیوپار - لین دین - دھن بیوپار - صرافہ - صرافی + کھراپن + دیانتداری + بھلمنسائی - شرافت

ساہوکاری گدی (ہ) اسمِ مؤنث :- تھڑا - ساہوکار کے بیٹھنے کی جگہ +

ساہول (ہ) اسمِ مذکر :- (دیکھو ساہل) +

ساہی (ہ) اسمِ مؤنث :- سیہ - خارپشت بزرگ - قنفذ - چکاسہ - ژوژ - ایک خاردار جانور کا نام جس کا مُنہ سؤر کے مشابہ ہوتا ہے ؎

وہ دل رکھتے نہیں عاشق جواں پلکوں سے ڈر جائے
کہیں شیروں کی بھی آنکھ آج تک جھپکی ہے ساہی سے (لا اعلم)

سائی (ہ) اسمِ مؤنث :- بیعانہ - پیشداد - تقدمہ + کھچڑی یعنی ناچنے کی سائی - وہ نقدی جو کسی چیز کے چُکتا کر لینے کے بعد اصل قیمت سے پیشتر روک دینے کے واسطے دی جائے اور ادائے قیمت کے وقت وضع ہو جائے + وہ روپیہ پیسا جو کسی چیز کے بنوانے کی نسبت پیشگی دیدیں جیسے "ایک کو

سائی

سائی ایک کو بدھائی" - "جوتا پہنے سائی کا - بڑا بھروسہ بیاہی کا" +

سائی بجانا (ہ) فعل متعدی :- اُس کے گھر ناچنا جسکی سائی لی ہو (قیاس)

سائی دینا (ہ) فعل متعدی :- بیعانہ دینا + خرید سے پیشتر کچھ نقدی دینا

سائبان (ف) اسم مذکر (صحیح سایہ بان) :- چھپر - آفتاب گیر - چھجہ - برآمدہ چھتر - شامیانہ - نگیرہ - وہ چھپر یا چھجا وغیرہ جو مکان یا خیمہ کے آگے دھوپ کی شعاع یا مینہ کی بوچھاڑ سے بچنے کے واسطے ڈال لیتے ہیں

سائر (ع) صفت :- (۱) سیر کُنندہ - گرداں - پھرنے والا - دائر (۲) تمام - سب - بالکل - سارا (۳) باقی - بچا ہُوا - بقیہ (۴) چُنگی وہ محصول جو شہروں کے دروازوں پر لیا جاتا ہے +

سائر خرچ (ا) اسم مذکر :- متفرقات خرچ - عارضی اور غیر مقرری خرچ - کنٹنجنٹ - دفتروں کا بالائی صرف +

سائیس (ا) اسم مذکر :- گھوڑے کی خدمت کرنے والا - گھوڑے کا نگہبان - نفر - چرویدار - جلودار (یہ لفظ جو تائید کے وزن پر اُردو میں مشہور ہو گیا ہے عربی نہیں ہے - کیونکہ عربی میں دو طرح آیا ہے - اوّل تو سائس بروزن فارس - دوم سئیس بروزن رئیس - بلکہ عوام الناس جو سئیس بولتے ہیں یہ نہایت درست اور ٹھیک ہے - اس کے لغوی معنی سیاست کُنندہ اصطلاحی نگہبان وخصوصاً نگہبان اسپاں آئے ہیں) +

سائیسی (ا) اسم مؤنث :- گھوڑے کی رکھوالی - گھوڑے کی خدمت کا کام یا پیشہ جیسے "سائیسی علم دریاؤ ہے" +

سائل (ع) اسم مذکر :- (۱) سوال کرنیوالا - پوچھنے والا - پرسندہ - خواہندہ - خواہاں - مانگنے والا - فقیر - بھکاری - ٹکڑگدا (۳) اُمیدوار - آسرا کرنے والا (۴) قانون - دعوے کرنے والا - مُدّعی - سوال دینے والا - عرضی دینے والا - درخواست کُنندہ

سائیں (ہ) اسم مذکر :- (۱) صاحب - خدا - خالق - ایشر - پروردگار - رب - داتا

سائیں سب کو دیت ہیں اپنا ہاتھ لُکائے
لوگ کہت ہم کھات ہیں اپنے ہاتھ کمائے

سائیں ہے سنجارہ اور بندے سے ست بھاؤ
چاہے لمبے کیس رکھ اور چاہے گھوٹ منڈاؤ

(۲) مالک - خداوند - سوامی - ولی - مخدوم + پتی - خصم - شوہر - بھرتار - کنتھ - بالم - جیسے "سائیں راج بلند راج - پوت راج - محتاج راج (۳) درویش - خداشناس - عارف - بیراگی - اتیت (۴) گدا - بھکاری -

سائے

منگتا - فقیر

منڈوا کے سر فقیر کا چیلا کہاں سے ہو + کوڑی نہ ہو تو سائیں کا بیلا کہاں سے ہو (نظیر)

(۵) درویشوں کا تکیہ کلام وخطاب جو دوسرے سے کرتے ہیں +

سائیں بابا - سائیں داتا - سائیں مولیٰ (ا) اسم مذکر :- کامل درویشوں کا لقب - پیر و مرشد برحق

کھینچتا ہوں نعرۂ حق کھیلتا دھمال ہوں +
اے مرے سائیں مدد - داتا مدد - مولےٰ مدد +

سائیں کا دربار (ا) اسم مذکر :- خدا کا دربار - خدا کی کچہری - بارگاہ الٰہی

سائن بورڈ (انگلش) Sign Board اسم مذکر :- وہ تختہ جو شارع عام پر اشتہارات یا نام لکھکر لگانے کے واسطے لٹکایا خواہ گاڑا جائے - پتے کا تختہ - اشتہاروں کا تختہ - تختۂ اعلان +

سائیں سائیں (ہ) اسم مؤنث :- (بیائے مجہول) ہوا چلنے کی آواز - سرسراہٹ سنسناہٹ جیسے "سائیں سائیں ہوا چل رہی ہے" +

سائیں سائیں کرنا (ہ) فعل متعدی :- ہوا کا چلنا - سنسنانا + جسم میں سرسراہٹ ہونا - ضعف کے مارے جسم کا گرا پڑنا

رہیں کس کو سانسے کہ اب ضعف سے + مزاجی ہی کرنے لگا سائیں سائیں (میر)

سائیں سُتوتا (ہ) تابع فعل (ہندوعو) :- صحیح سلامت - جیتا جاگتا - صحیح سالم - بھلا چنگا +

سایا (پرتگال) اسم مذکر :- (۱) گون - پیٹی کوٹ - میموں یا آیا لوگوں کی گھیردار پوشاک - لہنگا - گھاگرا - دھبلا (۲) لفظ سایہ کو بھی بلحاظ بحر یا قافیہ الف سے سایا لکھ دیتے ہیں +

سایہ (ف) اسم مذکر :- (۱) چھایا - ظِل - پرچھائیں - چھاؤں (۲) سرن - پناہ - آڑ - بچاؤ - حفاظت (۳) حمایت - پُشتی (۴) جن - بھوت - پریت - پری دیو یا پری کا اثر

ہوش آئے کہیں بار خدایا میرے دل کو
دیوانہ ہے پریوں کا ہے سایہ مرے دل کو

(۵) ا :- پرچھاواں - پرتو - عکس - اثر صحبت - جیسے "اِس پر بھی اُس کا سایہ پڑ گیا" "مَیں تو اُس کے سایہ سے بھاگتا ہوں" (۶) ا :- وہ تیرگی اور سیاہی جو تصویر میں جا بجا دھوپ کے عکس کے بموجب مصور لوگ بنا دیتے ہیں - یا فوٹو میں قدرتی طور پر آجاتی ہے

سائے

بحرِ اژرنگ جہاں کا نہ تماشائی ہو +
جن کا سایہ ہے بلا اس میں وہ تصویریں ہیں (بحر)

(۷) ا: مہوسونکی اصطلاح میں اُس ہلکی سیاہی کو کہتے ہیں جو سفید کئے ہوئے تانبے میں اُس کے ناقص رہجانے کے سبب تُرشی یا سیل یا تیزاب پہنچنے یا امتدادِ زمانہ سے آجائے +

سایہ اُترنا (ا) فعلِ لازم:- جن یا بھوت کا دور ہونا - اثر جن و پری کا زائل ہونا +

سایہ پروردہ (ف) صفت:- (۱) کسی کی حمایت میں پلا ہوا - کسی کی توجہ اور مہربانی کا پلا ہوا (۲) ناز پروردہ - لاڈ کا پلا ہوا (۳) ا:- فیض یافتہ دست پروردہ - گھر کا پلا ہوا + خانہ زاد - غلام - نمک پروردہ (۴) نشیب و فراز زمانہ سے ناتجربہ کار +

سایہ پڑنا (ا) فعلِ لازم:- پرچھاواں پڑنا - صحبت کا اثر ہونا - پرتو پڑنا - دوسرے کی خُو بُو آجانا - عکس پڑنا ؎

اُس گُل زمیں سے اب تک اُگتے ہیں سرو جس جا
مستی میں جھکتے جس پر تیرا پڑا ہے سایا (میر)

سایۂ خدا (ف) اسمِ مذکر:- بادشاہ - ظلِ الٰہی +

سایہ دار (ف) صفت:- چھایا والا + وہ درخت جس کے نیچے چھاؤں رہے +

سایہ ڈالنا (ا) فعلِ متعدی:- (۱) مہربانی کرنا - حال پر توجہ فرمانا + فیض پہنچانا - (۲) اثر ڈالنا - فیض صحبت سے مستفید کرنا - مستفیض کرنا +

سایہ رہنا (ا) فعلِ لازم:- (۱) چھاؤں رہنا (۲) سر پر کسی بزرگ خواہ مُربی یا ماں باپ کا قائم رہنا +

سایہ ہونا یا ہوجانا (ا) فعلِ لازم:- (۱) صحبت کا اثر ہونا (۲) مہربانی اور عنایت ہونا (۳) آسیب زدہ ہونا - بھوت پریت یا جن و پری کا خلل ہونا ؎

باغ سے وحشت ہوئی یادِ قدِ دلدار میں + دیو کا سایہ ہوا سایہ مجھے شمشاد کا (ناسخ)

سائے (ا) اسمِ مذکر:- (۱) سایہ کی جمع (۲) حروفِ مُغیرہ کے آجانے سے وہ بدلی ہوئی صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں +

سائے تلے آنا (ا) فعلِ لازم:- کسی کی حمایت یا حفاظت یا پناہ میں آنا - سرن لینا +

سائے سے بھاگنا یا بھڑکنا (ا) فعلِ لازم:- پرچھائیں سے بھاگنا - نہایت

سبک

بدکنا - از حد متنفر و گریزاں اور متوحش رہنا - دور بھاگنا - صورت سے بھاگنا +

سائے میں آنا (ا) فعلِ لازم:- (۱) حمایت - پناہ اور سرن میں آنا (۲) آسیب زدہ ہونا - بھوت پریت کا خلل ہونا +

سائے میں بیٹھنا (ا) فعلِ لازم:- (۱) چھاؤں میں بیٹھنا (۲) حمایت اور پناہ میں رہنا +

سَب (ہ) (صحیح سرب) صفت:- (۱) سارا - سگرا - کُل - جملہ - تمام - سائر - ہمہ - سکل جیسے "سب کاموں میں پُوری کوئی نہ کہے لنڈوری" - "سب دن چنگی تہوار کے دن ننگی" (۲) ہر ایک - ایک ایک + ہر طرح کا - ہر قسم کا - جیسے "سب دھان بائیس پنسیری" (۳) پُورا - کامل - سالم - سموچا - سنپورن - غیر مکسور - ثابت "کیا سب خربوزہ وہ اکیلا کھا گیا؟" (۴) عام - مشترک - شامل - مشتمل (۵) تابع فعل:- بالکل - سراسر - بالتمام - مطلق - محض - یک لخت - بال بال - یک قلم (۶) اسمِ مذکر:- میزان - جوڑ - ٹوٹل - جمع مجموعہ جیسے "سب کتنا روپیہ ہوا؟" (دوہا):-

رام نام کے کارنے سب دھن ڈالا کھوے -
مورکھ جانے گر پڑا دن دن دونا ہوے (دوہا)

(۷) عام لوگ - عوام الناس - جگ - سنسار - کُل عالم جیسے "سب توڑیں میرا رب نہ توڑے" +

چاکی چاکی سب کہیں مانی کہے نہ کوے -
جو مانی سے لگ رہا اُس کا بال نہ بیکا ہوے (دوہا)

(۸) کُل - سب - سگرا - سموچا - تمام جیسے "سب چیز" - "سب مال" - "سب کنبہ" - "سب گھر وغیرہ" +

سب جگہ (ہ) تابع فعل:- ہر جگہ - سارے میں - تمام میں +

سب سمیت (ہ) تابع فعل:- سب کے ساتھ - شمولیت میں - ہمراہی میں - کُل ملا کر +

سب کا (ہ) صفت:- عام لوگوں کا - پبلک کا - ہر ایک کا - تمام ملک کا - جیسے "سب کا بھلا چاہے - سب کا حق سمجھے وغیرہ +

سب کا سب (ہ) تابع فعل:- سرتاپا - بالکل - بالتمام +

سب کچھ (ہ) تابع فعل:- ہر ایک چیز - ہر ایک اسباب - تمام مال و متاع - سب چیز جیسے "سب کچھ گیا میاں کی ٹخ ٹخ نہ گئی" +

سب کو ایک لاٹھی ہانکنا (ہ) فعلِ متعدی:- بغیر از لحاظ درجہ و مرتبہ

سبک

ہر ایک سے یکساں برتاؤ کرنا +

سب کوئی (ہ) اسمِ مذکر:- ہر شخص - ہر متنفس - ہر ایک جیسے "سب کوئی آپ آپ کو چلے گئے" +

سب کے دیکھتے (ہ) تابع فعل:- لوگوں کے سامنے - آنکھوں کے روبرو - علانیہ - کھلم کھلا - تمام کی موجودگی میں +

سَب (انگلش) Sub اسمِ مذکر:- نائب - پیشکار - پیشدست - گماشتہ - ماتحت +

سَب اِنجینیر (انگلش) Sub-Engineer اسمِ مذکر:- عمارت کا نائب - گڈھ کپتان کا نائب +

سَب اِنسپکٹر (انگلش) Sub-Inspector اسمِ مذکر:- نگران کار کا ماتحت - نائب انسپکٹر - نائب ناظر - امین کا نائب یا ماتحت +

سَب اَوَرسیر (انگلش) Sub-Overseer اسمِ مذکر:- نگران کار کا ماتحت نائب مہتمم - نائب پیمائش کنندہ +

سَب اَوفس (انگلش) Sub-Office اسمِ مذکر:- دفتر ماتحت + ڈاکخانۂ مفصلات +

سُباس (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو):- خوشبو - سُگند + عطر - پھلیل +

سَبَب (ع) اسمِ مذکر:- (۱) لغوی معنی رسّی - مجازاً سامان - چیز بست + (۲) موجب - باعث - وجہ - واسطہ - کارن - خاطر - لئے - واسطے - علت - (۳) حجت - دلیل (۴) تقریب - ٹہلا (۵) ذریعہ - وسیلہ +

سُبحانَ (ع) صفت:- پاک - آزاد - مُبرّا - اصل میں اسمِ مصدر ہے جس کے معنی ہیں خدا کو بدی سے مُبرّا کرنا اور پاکی سے یاد کرنا +

سُبحانَ اللہ (ع) کلمۂ تعجب:- لغوی معنی خدا تعالےٰ بال بچوں زن و فرزند - توالد و تناسل - ہمجنس و کفو - صفاتِ ناقصہ اور اوصافِ ناقابلہ سے بعید و آزاد ہے + خدا تعالےٰ کو پاکی کے ساتھ یاد کرتا ہوں + (۲) استعجاب - واہ! کیا خوب! واہ واہ! کیا کہنا ہے! بارک اللہ! اللہ اکبر! اوہو! چہ خوش! صلِّ وجلِّ + کیا بات ہے! جیسے "بڑے میاں تو بڑے میاں چھوٹے میاں سبحان اللہ (۳) کلمۂ تعریف:- قابلِ تعریف چیز کو دیکھ کر کہتے ہیں جس سے مراد ہوتی ہے کہ صانعِ حقیقی نے کیا صنعت کی ہے +

سُبحانَ تیری قُدرت (ہ) اسمِ مؤنث:- تیری قدرت کا کیا کہنا! مقامِ تعجب اور تضحیک پر بھی استعمال کرتے ہیں - اور نیز یہ بھی کہتے ہیں کہ کالے تیتر کی بولی یہی ہے - یعنی وہ سُبحان تیری قدرت پکارا کرتا

سبز

ہے - خواہ وہ کچھ ہی کہتا ہو - مگر سمجھ میں تو صاف یہی کلمہ آتا ہے ؎

سب مست ہو رہے ہیں پہچان تیری قُدرت
تیتر پکارتے ہیں سُبحان تیری قُدرت (نظیری)

سُبحانَ رَبّنا (ع) صفت:- پاک ہے ہمارا رب +

سُبحہ (ع) اسمِ مؤنث:- تسبیح - سُمرن - سمرنی - مالا ؎

فصلِ گُل ہیں اس قدر ہے میکشوں کا دَور دَور
سُبحہ زاہد نے بنائی دانۂ انگور کی + (باسخ)

سُبُدھ (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو):- عمدہ سمجھ - تیز فہم +

سُبُدھی (ہ) صفت (ہندو):- تیز فہم - بُدھوان - گیانی - ذی شعور - دانا - دانشمند - زیرک +

سُبَرَن (س) اسمِ مذکر:- (۱) سونا - کنچن - زر - طلا (۲) صفت:- سُنہری - سونے کے رنگ کا +

سَبز (ہ) صفت:- ہرا + کچا - نا پختہ پھل + تازہ - تر و تازہ - شاداب + خشک کا خلاف +

سبز باغ دکھانا (ا) فعلِ متعدی:- فریب دینا - دھوکا دینا - بُتا دینا - جھوٹے وعدے سے پھُسلانا (اصل میں اُس عملی باغ سے مراد ہے جو بازیگر ایک آنِ واحد میں پردے کے نیچے سے غیر موسم میں سبز پیڑ اُگا کر دکھا دیتے ہیں - چونکہ اُس کی کچھ اصل نہیں ہوتی اس وجہ سے وعدہ ہائے دروغ پر استعمال ہونے لگا) ؎

تیرا ہی منہ تکے ہے کیا جانئے کہ نوخط + کیا باغ سبز تو نے آئینے کو دکھایا (میر تقی)
ہم پہ بھی رنگ جمانے لگے ماشاءاللہ + سبز باغ اب تو دکھانے لگے ماشاءاللہ (ناظم)

سَبز بخت (ف) صفت:- خوش نصیب - صاحبِ اقبال - نیک بخت

وہ سبزہ رنگ ہم سے گو دل کا سخت ہووے
اپنی یہی دُعا ہے وہ سبز بخت ہووے (سودا)

سَبز پوش (ف) اسمِ مذکر:- زاہد + ماتمی + سبز لباس والا +

سَبز قدم (ف - ع) صفت:- سبز پا - منحوس قدم - مُدبر - شوم - بدبخت - منحوس نامبارک - بھنڈ پیرا - بھنڈ پیری - زبھاگی - وہ شخص جس کا آنا مبارک نہ ہو - جس کے آنے سے کچھ نقصان یا تکلیف یا خرابی ہو جائے ؎

آ کے وہ پھر بھی گئے دیکھو اب تک نہ پھری
لینے بازار جو وہ سبز قدم پان گئی (نظیر)

سبز

خط جو آیا ترے رُخ پر تو گئی رونقِ حُسن + یاں کے آنے سے نہ یہ سبز قدم بند ہُوا (ظفر)
خط نے ترے حُسن سب گنوایا + یہ سبز قدم کہاں سے آیا (حشمت)
سب سبزۂ تر خشک ہو دریا میں اُڑے خاک + ساحل پہ بنے قبر جو مجھ سبز قدم کی (امانت)
گلزار میں اُڑ جاتی ہے خاک آتے ہی اُس کے
صرصر ہے عجب سبز قدم باغِ جہاں میں۔ (امانت)
کی تجھ سے جس نے بیوفائی آخر + خوبی نہ رہی نہ میرزائی آخر
رونق نہ رہی بہار خط سے مُنہ پر + اس سبز قدم نے خاک اُڑائی آخر (میر)
جا ہے بزمِ صنم میں رقیب سبز قدم
مَیں کیونکر اُس کو اُکھاڑوں وہ کچھ گیاہ نہیں (ناسخ)
(چونکہ اہلِ فارس سبز بمعنی سیاہ اکثر استعمال کرتے ہیں اِس وجہ سے بمعنی ہوگیا)
سبز قدم رہے یا ہو (ا) دعائے بد:- بدنصیب اور ناشاد رہے۔
رہے وہ سبز قدم سرخرو نہ ہووے کبھی + حنا ترے سر انگشت پر اگر نہ لگے (نظام)
سبز قدم ہونا (ا) فعل لازم:- منحوس و بدبخت ہونا +
سبز ہونا (ا) فعل لازم:- ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا۔ شاداب ہونا۔ پھلنا پھولنا۔ تر و تازہ ہونا۔ رونق پکڑنا ؎

سبز ہوتی ہی نہیں یہ سرزمیں + تخمِ خواہش دل میں تُو بوتا ہے کیا (میر)
جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں + سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی تم نے کہیں (ناسخ)
(۲) کرسی نشین ہونا۔ جمنا۔ بنا۔ مقبول و مستجاب ہونا۔ مرتبۂ اعلےٰ پانا ؎

عشق میں ہونے نہیں پاتے کسی عنوان سے
عزت و عار و حیا و شرم و نام و ننگ سبز (ناسخ)

سَبزَہ (ف) اسمِ مذکر:- (۱) ہریاول + شادابی۔ تر و تازگی۔ طراوت (۲) روئیدگی۔ نباتات۔ بناس پتی جیسے "سبزہ روندنا" (۳) ایک قسم کا جوہر زُمرد۔ پنّا (۴) ا:- بھنگ۔ بنگ۔ سبزی ؎

بہتر تری شراب نہیں میری بھنگ سے
اپنا ہی سبزہ تیز ہے تیرے سُرنگ سے۔ (انعام)
(۵) ا:- عورتوں کے کان کا ایک سبز رنگ کا زیور + سبز ہُندا ؎

اشک جو آنکھوں سے نکلا دانۂ انگور ہے
یاد آتا ہے یہ کس کے کان کا سبزا مجھے (مصحفی)
پھر کسی کان کے سبزے سے لڑی آنکھ اپنی
پھر ہرا ہوگیا زخمِ جگر اچھا ہوکر (مجنوں)

سبز

(۶) ا:- وہ گھوڑا جس کی سفیدی مائل بہ سیاہی ہو (۷) ا:- دہلی کے ایک مشہور بھانڈ کا نام +

سبزہ رنگ (ا) صفت:- (۱) سانولا سلونا۔ گندمی رنگ۔ گندم گوں ؎

تنگ تھے سبزہ رنگ کی یاد ذقن میں شام سے
سبز کنوئیں میں صبح کو کود پڑے دھڑام سے + (مصحفی)
آخری چارشنبہ کو سب لوگ + روندکر سبزہ عید کرتے ہیں (نظیر)
ہم جو عاشق مزاج ہیں تو آج + سبزہ رنگوں کی دید کرتے ہیں
(۲) اسمِ مذکر:- معشوق۔ من بھاون۔ دلربا۔ سبزہ رُخ ؎

بھنگ پینے میں نہ دیکھے ہونگے ہم سے لہری
سبزہ رنگوں سے گھٹا کرتی ہے اکثر گہری (نامعلوم)
سبزہ رنگوں کی یہ ہے خاک مقرر ناسخ
سبزہ رنگ اس لئے آتا ہے نظر کائی کا + (ناسخ)

سَبزَہ رَوندنا (ا) فعلِ متعدی:- سبز گھاس پر پھرنا۔ نباتات کو پاؤں سے ملنا۔ باغ کی سیر کرنا۔ باغ میں پھرنا جیسے "آخری چہارشنبہ کو سبزہ روندنا اچھا ہوتا ہے" +

سبزہ زار (ف) اسمِ مذکر:- مرغزار۔ چراگاہ۔ ہرا جنگل۔ گھاس کا تختہ +

سبزہ لہلہانا (ا) فعل لازم:- نباتات یا سبز درختوں کا لہرانا۔ ہرے کھیتوں کا لہرانا +

سَبزی (ف) اسمِ مؤنث:- (۱) ہریالی۔ ہریاول (۲) کچے پن کی علامت (۳) نباتات۔ ترکاری۔ بقولات۔ ساگ پات۔ بناس پتی (۴) ا:- بھنگ۔ بنگ۔ ایک نشے دار پتی کا نام جس میں نشہ ہوتا ہے۔ جیسے "سبزی میں سُرخی خبر لاوے دُھر کی" ؎

گھونٹ سبزی چھان سبزی اور سبزی میں نہا
دیکھ بھی سبزی کو اور سبزی ہی پی سبزی ہی کھا (نظیر)

سبزی پینا (ا) فعلِ متعدی:- بنگ پینا۔ بنگ نوشی کرنا ؎

باز آئیں ہر ندب عملِ ناثواب سے + سبزی پئیں جو توبہ کریں یہ شراب سے (غافل)

سبزی فروش (ف) اسمِ مذکر:- (۱) ترہ فروش۔ ترکاری فروش۔ کنجڑا کاچھی (۲) ا:- بنگ فروش۔ بھنگ بیچنے والا +

سبزی گھٹوانا (ا) فعلِ متعدی:- بنگ گھٹوانا۔ بھنگ بسوانا۔ پینے کے واسطے بھنگ تیار کرانا ؎

سبز

زہر کھا جاؤنگا بازار سے لے کر ناچار
سبزی گھٹوا کے نہ اب ہاتھ سے دو چار کے پی (نصیر)

سبزی گھوٹنا (ا) فعلِ متعدی :- بھنگ گھوٹنا - بنگ حل کرنا - بنگ پیسنا + بنگ پینا +

سبزی منڈی (ا) اسم مؤنث :- ساگ پات اور ترکاری بکنے کی جگہ - وہ جگہ جہاں سبز ترکاریاں اور تازے میوے فروخت ہوتے ہیں ؎

روز طراوت آنکھوں میں ہے دائم چھاتی ٹھنڈی ہے
یاد میں سبزہ رنگوں کے دل کیا ہے سبزی منڈی ہے (معروف)

سبسکرائبر (انگلش) subscriber اسم مذکر :- چندہ دینے والا + خریدار - خریداروں کی فہرست میں نام لکھوانے والا +

سبط (ع) اسم مذکر :- بیٹے کی اولاد + آل اولاد - نبیرہ - نواسا - پوتا - ناتی - نتنی + بنس خاندان - نسل - کنبہ - قبیلہ - کٹم - جیسے "سبطِ پیغمبر - سبطِ رسول +

سبع (ع) صفت :- سات ہفت - چھے اور ایک کی جمع - ۷ +

سبع سیارہ (ع) اسم مذکر :- ثریا - پروین - سات رشی - سات سہیلیوں کا جھمکا +

سبق (ع) اسم مذکر :- (۱) سبقت پیش روی (۲) کتاب کی وہ مقدار جو ہر روز آگے پڑھائی جائے - درس - تعلیم - پٹی - پاٹ - ورد ؎

کچھ نہ سیکھو سکھا دیا دل نے + سبق اُلٹا پڑھا دیا دل نے (مومن)

سبق اور طبق دونوں موجود ہیں یعنی ہم تعلیم و ہم خوراک (۳) ا :- پند - نصیحت - سکشا + اُپدیش + عبرت - گوشمالی - سزا +

سبق پڑھانا (ا) فعلِ متعدی :- (۱) درس دینا - تعلیم دینا - پٹی پڑھانا - سکھانا (۲) تنبیہ کرنا - عبرت دینا +

سبق پڑھنا (ا) فعل لازم :- پاٹ کرنا - درس لینا - سیکھنا +

سبق دینا (ا) فعل متعدی :- (۱) پاٹ کرانا - پٹی پڑھانا - درس دینا - تعلیم دینا - آگے پڑھانا (۲) نصیحت دینا - عبرت دینا - متنبہ کرنا - گوشمالی کرنا - سزا دینا +

سبق لینا (ا) فعلِ لازم :- (۱) پڑھنا - درس لینا - سیکھنا (۲) نصیحت پکڑنا - عبرت حاصل کرنا +

سبقت (ع) اسم مؤنث :- پیش روی - تقدیم - پیشقدمی - آگے

سبک

بڑھنا + بڑھوتری - برتری - فوق - فوقیت - شرف - بڑائی - بزرگی - ترجیح (اردو فارسی اشعار اور بول چال میں بسکون بائے موحدہ مستعمل ہے) +

سبقت کرنا (ا) فعل متعدی :- آگے بڑھنا - آگے جانا - پیشقدمی کرنا - پہل کرنا - شروع کرنا ؎

کرتے جوں کوہ نہیں ہم تو سخن میں سبقت + پر وہ کچھ ہم سے سنیگا جو کہیگا ہم کو (ذوق)

سبقت لے جانا (ا) فعلِ لازم :- آگے بڑھ جانا - فوقیت لے جانا - شرف حاصل کرنا - غالب آجانا - بڑھ جانا ؎

برق پر بھی وہ لے گئے سبقت + ہو خبر کس کو آنے جانے کی (عارف)

سبک (ف) صفت :- (۱) ہلکا - خفیف - ضدِ گراں و سنگین (۲) نازک - لطیف + باریک (۳) اوچھا - کمظرف - بے تہ (۴) بے عزت - ذلیل - رسوا + شرمندہ + بے وقار (۵) چست - چالاک - تیز - تعجیل کار - جیسے "سبک دست یعنی تیز دست" (۶) جتی - مجرد - آزاد - بے تعلق +

سبک بار (ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے سر پر کچھ بوجھ نہ ہو - ہلکا پھلکا - اکیلا - چھڑا - چھریرا - سبک ؎

قاتل نے میرے سر کو اُتارا ہزار شکر + بارِ گراں سے خوب سبکبار ہو گیا (مجید)

سبک دست (ف) صفت :- تیز دست - جلدی کام کرنے والا - پھرتیلا - ہاتھ چالاک +

سبک دستی (ف) اسم مؤنث :- چابکدستی - تیز دستی - ہاتھ کی پھرتی ؎

جنوں کی سبکدستیوں کی قسم ہے + نچھوڑونگا گردن پہ تارِ گریباں (ممنون)

سبکدوش (ف) صفت :- سبکبار - وہ شخص جس کے پاس کچھ بوجھ نہ ہو - ہلکا پھلکا + آزاد - مجرد - بے تعلق - فارغ - بری الذمہ + فرصت پانے والا

سبکدوش کرنا (ا) فعل متعدی :- آزاد کرنا - بوجھ اُتارنا - فارغ کرنا - بری الذمہ کرنا +

سبکدوش ہونا (ا) فعل لازم :- بری الذمہ ہونا - بوجھ اُترنا - فراغت پانا - فارغ ہونا - نجات پانا ؎

سر جو اُترا تو یہ دی حلقِ بریدہ نے صدا + شکر صد شکر کہ میں آج سبکدوش ہوا (اسیر)

سبک سر (ف) صفت :- کمینہ - فرومایہ - اوچھا - کمظرف - کم حوصلہ - احمق ؎

وہ اپنی خو نچھوڑینگے ہم اپنی وضع کیوں چھوڑیں
سبک سر بن کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو (غالب)

سبک

سبک ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) ہلکا ہونا (۲) فارغ اور بری الذمہ ہونا + آزاد ہونا (۳) خفیف ہونا۔ حقیر ہونا بے وقار ہونا۔ نظروں سے گرنا ؎

کی نشست اس دل نے یاں تک بزم خوباں میں کہ آہ
ہوگیا آخر سبک سب کی نظر میں بیٹھ بیٹھ۔ (جرأت)

ہاے سبک ہونا یہ میرا فرطِ شوق سے مجلس میں
وہ تو نہیں سنتا دل دے کر میں ہی باتیں بناتا ہوں (میر)

نہ کی مجھ پر نگاہِ مست ورنہ کیا سبک ہوتا
مجھے بیہوش وہ کرکے گراتے اپنی آنکھوں سے (عارف)

سُبکنا (ہ) فعل لازم (ہندو):- بچے کا روتے وقت سُبکیاں بھرنا۔ ہچکیاں لینا +

سُبکی (ہ) اسم مؤنث:- ہچکی۔ روتے وقت اوپر کا سانس جھٹکے کے ساتھ لینے کی ہیئت۔ سِسکی +

سُبکی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہلکاپن۔ ضدِ گرانی (۲) خفت۔ ذلت۔ رسوائی۔ شرم کی بات۔ لاج کی بات۔ بیقدری۔ بے عزتی (۳) صفائی۔ ستھرائی + نزاکت۔ نازکی جیسے "اُس کاریگر کے ہاتھ میں بڑی سبکی ہے" +

سبکی ہونا (ا) فعل لازم:- خفت ہونا۔ ذلت ہونا +

سُبکیاں (ہ) اسم مؤنث:- (سبکی کی جمع) +

سُبکیاں لینا (ہ) فعل متعدی:- ہچکیاں لینا۔ سِسکیاں بھرنا۔ رونے میں ہچکیاں لینا +

سَبَل (ع) اسم مذکر:- آنکھ کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سے آنکھوں کے پپوٹے اُلٹ جاتے اور پلکیں دیدوں میں چُبنے سے آنکھیں سُرخ رہتی ہیں۔ بامنی۔ بغلگند +

سَبَل (ہ) اسم مذکر:- آلۂ نقب زنی۔ بیرم۔ پھالی +

سَبُو (ف) اسم مذکر:- گھڑا۔ مٹکا۔ ٹھلیا۔ کروا ؎

دل کو کیا گداز محبت کی آگ نے + پختہ ہوا سبو جو مرا خام ہوگیا۔ (وزیر)

سَبُوچہ (ف) اسم مذکر:- چھوٹا گھڑا۔ کروا۔ بدھنا +

سَبُورا (ا) اسم مذکر (صحیح صابورہ):- چرمی آلہ کا نام جس سے عورتیں اپنی چُل مٹاتی ہیں + وہ ساختہ عضو تناسل جو چپٹ باز عورتوں کے پاس رہتا ہے

سَبُوس (ف) اسم مؤنث:- بھوسی۔ چوکڑ +

سُبھ (س) صفت:- (۱) خجستہ۔ مبارک + نیک۔ اچھا۔ مسعود۔ سعید + خوشنما +

سبی

سُبھ گرہ (ہ) اسم مذکر:- طالعِ مسعود۔ اخترِ نیک +

سُبھ گھڑی (ہ) اسم مؤنث:- ساعتِ سعید۔ مبارک گھڑی۔ نیک گھڑی ؎

ہو مبارک تجھے اے ماہِ منور سہرا + سُبھ گھڑی سے ہے بندھا آج ترے سر سہرا +

سُبھ لگن (ہ) اسم مذکر:- دو اچھے ستاروں کا سنجوگ۔ قِرانُ السَّعدَین۔ اچھا وقت۔ منگلک سما +

سَبھا (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- مجلس۔ محفل۔ سماج۔ بزم۔ انجمن۔ سوسائٹی + جماعت۔ گروہ۔ منڈلی۔ دربار۔ پنچایت + جلسہ ؎

آبرو بخشی سبھا میں مُنہ کو اُجیالا کیا + طرۂ زرد اپنا دے گلگیر کو نذرانہ شمع (بحر)

سبھاپتی (ہ) اسم مذکر (ہندو):- میر مجلس۔ صدر انجمن۔ پریزیڈنٹ۔ سردار مجلس + سرپنچ +

سبھاسد (ہ) اسم مذکر:- مجلسی۔ شریکِ جلسہ۔ ممبر +

سبھا کرنا (ہ) فعل متعدی:- جلسہ کرنا۔ پنچایت جوڑنا۔ لوگ جمع کرنا۔ مجلس کرنا۔ محفل کرنا +

سُبھاؤ (ہ) اسم مذکر:- (۱) اچھی خو۔ اخلاقِ حمیدہ۔ خُلق (۲) خو۔ عادت۔ خصلت + بان ؎

ولیکن یہ خوباں کا دیکھا سبھاؤ + کہ بگڑے سے دونا ہو ان کا بناؤ (میر حسن)

(۳) ڈھنگ۔ قاعدہ۔ برتاؤ + خاصیتِ مزاج۔ خاصہ ؎

من موتی اور دودھ رس ان کا یہی سبھاؤ
پھاٹے سے جُڑتے نہیں کوٹن کرو اوپاؤ (دوہا)

سُبیتا یا سُبھیتا (ہ) اسم مذکر:- (۱) فرصت۔ وقتِ مہلت۔ سوختہ۔ چھٹکارا۔ چھٹی۔ مخلصی (۲) اطمینان۔ خاطر جمع۔ تسلی۔ تسکین۔ (۳) افاقہ۔ فائدہ۔ کمی (۴) امن۔ چین۔ کل۔ راحت۔ آرام۔ سُکھ۔ آسائش۔ آسودگی (۵) فراغت۔ انفراغ (۶) خلوت۔ تنہائی۔ علیحدگی ؎

نہیں ملتی ہے فرصت غیر اُسے گھیرے ہی رہتے ہیں
کہوں کچھ حالِ دل بس ڈھونڈتا اتنا سبیتا ہوں (جرأت)

سَبِیل (ع) اسم مؤنث:- (۱) راہ۔ راستہ۔ سڑک۔ طریقہ (۲) ف:- وقف ہر چیز و خصوصاً وقفِ آب و شربت و شیر + پو۔ پیاؤ جیسے (سقہ کی آواز) "سبیل ہے پیاسوں کو" (۳) تدبیر۔ صورت۔ جتن۔ شکل۔ بندوبست جیسے "اُن کے روپے کی بھی کچھ سبیل کی؟" +

سبی

سبیل پلانا (ا) فعل متعدی:- بلا قیمت اور بلا معاوضہ پانی یا ماہ محرم میں شربت خواہ دودھ پلانا - راہ چلتوں کو مفت پانی پلانا ؎

بھر کے مشکیں آبلوں کی اب پلا دیجے سبیل
پڑ گئے ہیں پیاس سے کانٹے زبانِ خار میں -

سبیل رکھنا (ا) فعل متعدی:- پانی پلانے کے واسطے ہگزر پر مٹکے وغیرہ رکھنا - پیاؤ لگانا (مصرعۂ ناسخ):- رکھی تھی قضا نے آبِ آہن کی سبیل ؎ ملکِ عدم کو اب کوئی پیاسا نہ جائیگا + قاتل نے آبِ تیغ کی رکھی سبیل ہے (خورشید)

سبیل کرنا (ا) فعلِ متعدی:- راستہ نکالنا - دینے کی کوئی تدبیر کرنا - صورت نکالنا - تدبیر سوچنا - بندوبست کرنا +

سبیل لگانا (ا) فعل متعدی:- (۱) پیاؤ لگانا - پَو لگانا - مفت پانی یا شربت خواہ دودھ پلانا (۲) بازاری:- وقف کر دینا - اپنی کر کے نہ رکھنا +

سِپّا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) نشانہ - ہدف - آماج جیسے "کیا سپا بیٹھا ہے" + (۲) ڈھب - ڈھنگ - ٹپس "تمنے اُن کے ہاں اچھا سپا لگایا" (۳) ٹپہ - پلہ - زد - مار + فاصلہ - مسافت - دوری - بُعد (۴) سُراغ - کھوج - پتا +

سِپّا لڑانا (ا) فعلِ متعدی:- ٹپس جمانا - ڈھب لگانا - ڈھنگ ڈالنا - پنیری جمانا +

سِپّا لڑنا (ہ) فعل لازم:- موافقت ہونا - پلول ملنا - رسائی ہونا - پہنچ ہونا - موقع ملنا - سنجوگ بننا - ڈھب بننا - سدھا لڑنا - آشنائی ہونا - دل لگی ہونا - آنکھ لگنا +

سِپّا لگانا یا مارنا (ہ) فعل متعدی:- نشانہ لگانا - نشانہ پر مارنا + آنکھ لگانا - آشنائی کرنا + گٹھ جانا + پھانسنا - جال میں پھنسانا - پھندا لگانا - جال ڈالنا +

سپاٹ (ہ) صفت:- (۱) صاف - سادہ - سلپٹ - یکساں جیسے "سپاٹ جوتا" یعنی کلابتو کا وہ جوتا جس میں تار یا چمکی کا کام نہ ہو (۲) چورس - مسطح - برابر - ہموار - میٹل +

سپاٹ ہونا (ہ) فعل لازم:- گھس کر یکساں ہونا - ہموار ہونا جیسے "چکی سپاٹ ہو گئی" +

سپاٹا (ہ) اسمِ مذکر:- (۱) دوڑ - جھپٹ - طرارہ - بگٹٹ دوڑ (۲) سیر - تماشا جیسے "سیر سپاٹے کو گئے ہیں" +

سپاٹا بھرنا یا مارنا یا لگانا (ہ) فعلِ متعدی:- طرارہ بھرنا - دوڑ لگانا - دُور تک کا دھاوا مارنا - پرندے کا اُڑ جانا +

سُپارا (ہ) اسمِ مذکر:- سرِ ذکر - حشفہ - تضیب کی ٹوپی +

سپر

سِپارہ (ف) اسمِ مذکر:- (مخففِ سی پارہ) قرآن شریف کا ہر ایک تیسواں حصہ - (چونکہ قرآن شریف کے تیس پارہ کیے ہیں اس سبب سے ہر ایک پارہ کو سی پارہ کہنے لگے +

سُپاری یا سُپیاری (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) چھالیا - کیلی - فوفل - پھال (۲) حشفہ - سرِ ذکر +

سپاس (ف) اسمِ مؤنث:- شکر - منت - شکریہ - شکر گزاری - تھینکس - ستایش - حمد و شکرِ نعمت - اظہارِ احسانمندی +

سپاس گزاری (ف) اسمِ مؤنث:- شکر گزاری - اظہارِ احسانمندی - منت شناسی - اعترافِ نعمت +

سپاس نامہ (ف) اسمِ مذکر:- ایڈرس (وہ تحریری شکریہ جو کسی حاکم کے رخصت یا تبدیل ہوتے وقت اُس کی کارگزاری کے منت پذیر ہونے میں دیتے ہیں +

سپاہ (ف) اسمِ مؤنث:- فوج - لشکر - سینا - کٹک +

سپاہ گری (ف) اسمِ مؤنث:- سپاہی کا کام یا پیشہ جیسے "سپاہ گری کے چھتیس فن ہیں")

سپاہی (ف) اسمِ مذکر:- جنگی آدمی - فوجی آدمی - پیادہ - لشکری - چپراسی - تلنگا - برقنداز - مذکوری - سنتری - کانسٹیبل - نجیب +

سپاہی کا پوت (ا) اسمِ مذکر:- سپاہی زادہ +

سپاہیانہ (ف):- سپاہیوں کے موافق + دلیرانہ - بہادرانہ - چستی کے ساتھ + پھرتی سے +

سپر (ف) اسمِ مؤنث:- (۱) ڈھال - پھری - آفتابی ؎

تیغِ حُسنِ یار کی کیا تاب لائے آفتاب
مُنہ پہ لینے کے لئے کس دن سپر ملتی نہیں)

(۲) ا:- آڑ - حفاظت - پناہ - روک - سرن (مصرعہ):-
"توبہ بڑی سپر ہے گنہگار کے لئے" +

سپر پھینکنا یا ڈالنا (ا) فعل متعدی:- ہتیار ڈالنا - خوف سے یا مار مان کے - ڈھال پھینک دینا - عاجز ہونا - مغلوب ہونا - پُشت دکھانا +

سپر ہونا (ا) فعل لازم:- آڑ ہونا - ہدف بننا - آڑے آنا - سامنے آنا - دیوار بننا - مٹی ہونا ؎ قتل بھی ہونے نہ دینگے رشک سے اغیار کو
تیغ جب کھینچو گے اُن پر ہم سپر ہو جائینگے +

رُکتی نہیں تیغ نالہ ہرگز + جب تک کہ جگر سپر نہ ہووے (میر)

سپُرد (ف) اسم مؤنث:- تفویض - تحویل - حوالہ سونپنا - دھروڑ - امانت (بضم اوّل زباں زد ہے) +

سپُرد کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سونپنا - امانت رکھنا - حوالہ کرنا - ہاتھ میں ہاتھ دینا (۲) حراست کرنا - نظر بند کرنا +

سپُرد ہونا (ہ) فعل لازم:- سونپا جانا + حوالہ ہونا - ذمہ ہونا - نظر بند ہونا +

سپُردگی (ف) اسم مؤنث:- تحویل - حوالگی - تفویض + حوالات - حراست - نظر بندی +

سپُرد گئے مال (ف + ع):- اسم مؤنث:- مال سونپنا - حوالگئے زر - تحویلِ دولت +

سپردا / **سپردائی** (ہ) اسم مذکر:- سنگتی - ڈھاڑی - سازندے - ناچنے والی کے ساتھ والے جو طبلہ و سارنگی بجاتے ہیں - ڈوم - بھڑوے +

سپرنٹنڈنٹ (انگلش) Superintendent اسم مذکر:- نگراں - محافظ - نگہبان - منتظم - مہتمم - سربراہ کار - داروغہ - ناظر - سررشتہ دار +

سپستان (ف) اسم مذکر:- لسوڑا - لسلسا - مخاط - مزاجاً معتدل (اصل سگپستان) چونکہ کتیا کے تھنوں سے مشابہ ہے اسلئے یہ نام ہوا +

سُپنا (ہ) اسم مذکر:- (۱) رویا - خواب - سوتے میں جو کچھ نظر آئے اُسے سُپنا کہتے ہیں جیسے "سپنے میں راجا بھئے دن کو وہی احوال" - "ہردے بسے سو سپنے دسے" (۲) خیال و وہم جیسے "سُپنے کی سی مایا جس کو اپنی بتلاوے" +

سپند (ف) اسم مذکر:- (دیکھو اسپند) +

سپُوت (ہ) اسم مذکر:- (۱) سعادتمند بیٹا - لائق بیٹا - فرزندِ رشید - اہل لڑکا - اچھا لڑکا - ماں باپ کا فرماں بردار بیٹا جیسے "سپوتوں کے کپوت اور کپوتوں کے سپوت (۲) طنزاً:- نالائق اور ناخلف بیٹا +

سپُوتی (ہ) صفت:- (۱) سعادتمند اور لائق اولاد والی (۲) سات بیٹوں والی جیسے "سپوتی رووے ٹوکوں کو - نپوتی رووے پوتوں کو" +

سپُورن (ہ) صفت:- سمپورن - بھرا ہوا - معمور - مملو - بھرپور - سیر - اگھایا - آسودہ + سارا - تمام - کُل +

سپولیا (ہ) اسم مذکر:- سانپ کا تازہ نکلا ہوا بچہ +

سپہ (ف) اسم مؤنث:- مخفف سپاہ - فوج - لشکر + ؎

ہر اساں ہے دل عاشق کبھی سے فوج مژگاں کی + کچھ ایسا ہو یہ برگشتہ سپہ اُلٹی سے سیدھی ہو (ظفر)

سپہ سالار (ف) اسم مذکر:- فوج کا سب سے بڑا افسر - جرنل - کمانیر - کمانڈر انچیف - مقدمۃ الجیش - جنگی لاٹھ +

سپہ گری (ف) اسم مؤنث:- (دیکھو سپاہ گری) +

سپہر (ف) اسم مذکر:- فلک - آسمان - آکاس - چرخ - گردوں - کرۂ فلکی - گگن ؎

سپہر کینہ جو دیکھا ہوا ہے اپنے نالوں کا + یہ فیلِ بے جگر کب سامنا کرتا ہے بھالوں کا (اسیر)

سپہر (ہ) اسم مذکر:- (سہ پہر):- تیسرا پہر - دن ڈھلے - دن کا تیسرا حصہ - ظہر - دوپہر بعد +

سُپھل (ہ) صفت (ہندو):- برومند - پھل دایک + اچھا پھل - عمدہ نتیجہ + مفید - فائدہ مند - بہرہ ور - زرخیز - سیر حاصل - شاداب +

سُپاری (ہ) اسم مؤنث:- (دیکھو سپیاری) +

سپید (ف) صفت:- (۱) سفید - دھولا - اُجل - اُجلا - سیت - چٹا - ابیض - براق + گورا - صبیح (۲) کورا - سادہ - بن لکھا +

سپید و سیاہ کرنا (ہ) فعل متعدی:- سیاہ و سفید کرنا - بُرا خواہ بھلا کرنا ؎

میں اپنے کشورِ دل کا تمہیں کیا مختار + تم اب سپید کرو آگے یا سیاہ کرو (معروف)

سُپیدہ (ف) اسم مذکر:- پھونکا ہوا جست خواہ رانگ جسے اکثر آنکھوں کی دوا اور وارنش وغیرہ میں ڈالتے یا منہ پر پوڈر کی بجائے ملتے ہیں - مزاجاً دوم درجہ میں سرد و خشک - بعض کہتے ہیں کہ دوم میں سرد و سوم میں خشک +

سُپیدی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سفیدی - قلعی - پتھر کا پھوکا ہوا چونہ - سنگ مرمر کا چونہ (۲) بیاض - دھولاپن + براقی - صباحت (۳) روشنی - اُجالا - جوت - نور +

سپیرا (ہ) اسم مذکر:- سانپ رکھنے اور کھلانے والا - سانپ پکڑنے والا - مارگیر - سانپ کا تماشا کرنے والا +

ست (ہ) اسم مذکر:- (۱) زور - بل - طاقت - بوتا - قوت + قدرت - شکتی - سکت ؎

ہم عشق میں کیا کیا ہوئے اب آخر آخر ہو چکے
بے مت ہوئے بے ست ہوئے بیخود ہوئے میت ہوئے (میر)

افتادہ ہجر یار میں مُردہ صفت رہا + اُٹھکر میں بیٹھتا کبھی اتنا نہ ست رہا (لا اعلم)

(۲) ٹھیک - بجا - درست - صحیح - جیسے ست بچن (۳) سچ - سانچ - راست - صدق - سچا جیسے رام (یعنے خدا) نام ست ہے (۴) رس - عرق + مول - عطر - جوہر - خلاصہ - لُبِ لُباب - تت - اصل - جڑ + روح + ملح جیسے

ست

"ست گلو یا ست لوبان یا ست کچلہ" (ہ) عصمت۔ عفت۔ پارسائی۔ پاکدامنی (۶) مضبوطی۔ استواری۔ استحکام۔ استقلال (۷) ایمان۔ دھرم +

ست بچن (پنجابی) اسم مذکر:۔ آمنا۔ صدقنا۔ بجا ہے۔ درست ہے۔ ٹھیک ہے +

ست بچن کا نوکر ہونا (ہ) فعل لازم:۔ ہانجی کا نوکر ہونا۔ خوشامد کا بندہ ہونا

ست بچن کرنا یا کہنا (ہ) فعل متعدی:۔ ہاں میں ہاں ملانا۔ خوشامد سے ہاں ہاں کرنا۔ ناحق تائید کلام کرنا +

ست بچنیا (پنجابی) اسم مذکر:۔ ہانجی کا نوکر۔ زمانہ ساز۔ دُنیادار + خوشامدی۔ للّو پتّو کرنے والا +

ست پر چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ ایمان یا دھرم پر قائم و مستقل ہونا + پاکدامنی اور عصمت میں پکا ہونا + ستی ہونے پر مستعد ہونا جیسے "جب ستی ست پر چڑھے تو پان کھانا رسم ہے" +

ست پر رہنا (ہ) فعل لازم:۔ ایمان یا دھرم پر مضبوط اور ثابت رہنا۔ سچ کو نہ چھوڑنا (۲) عفت و عصمت پر مستقل رہنا +

ست چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ ستی ہونے کو جی چاہنا۔ پاکدامنی کا غالب ہونا۔ مرنے پر مستعد ہونا + ستی ہونے کا جوش بھرنا +

ست چھوڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ ہمت ہارنا۔ پست حوصلہ ہونا + دھیرج نہ رکھنا + استقلال چھوڑنا ؎

ست مت چھاڈے باؤلے ست چھاڈے پت جاے
ست کی باندھی لکشمی پھیر ملیگی آے + + (دوہا)

ست ڈگنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ایمان جانا۔ دھرم میں فرق آنا (۲) ہمت ٹوٹنا۔ دھیرج نہ رہنا۔ دھیرج نہ بندھنا (۳) ایمان بگاڑنا۔ دھرم کھونا۔ دوسرا مذہب اختیار کرنا +

ست سیتا (ہ) صفت:۔ پارسا۔ صاحب عصمت۔ ستونتی۔ سیتا ستی ؎ بات ملنے کی زنانی سے کوئی بنتی نہیں + ہے وہ ست سیتا کوئی اُس جیسی ستونتی نہیں (رنگین)

ست کی باندھی (ہ) صفت:۔ ست پر قائم۔ قول کی باندھی۔ قول ہاری ہوئی۔ بچن کی باندھی۔ ایمان دھرم پر مستحکم +

ست نکل جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) طاقت نہ رہنا۔ طاقت کھچ جانا۔ طاقت کا زائل ہو جانا (۲) تھک جانا۔ ہار جانا۔ دم نہ رہنا (۳) مقدور نہ رہنا۔ دھن دولت نہ رہنا +

ست ہار دینا یا ہارا جانا (ہ) فعل لازم:۔ ہمت ہار دینا۔ تاب و طاقت نہ رہنا۔ تھک جانا + بوڑھا ہو جانا +

ست (ہ) صفت:۔ (۱) صداقت۔ سچائی۔ راستی (۲) صحت۔ درستی + شائستگی۔ تہذیب (۳) اصلی حقیقی + اصیل (۴) کھرا۔ سچا + بے قلب۔ بے غش +

ست بادی (ہ) اسم مذکر:۔ سچا آدمی۔ صادق القول + فیلسوف۔ فلاسفر۔ حکیم + (ہندو)

ست بھاؤ (ہ) تابع فعل:۔ ٹھیک ٹھیک۔ سچا سچا۔ سیدھا سیدھا راستی پر۔ راست کرداری اور راستبازی پر۔ (ہندو)

سائیں سے سانچارہ اور بندے سے ست بھاؤ
چاہے لانبے کیس رکھ اور چاہے گھوٹ مُنڈاؤ (دوہا)

ست پُتر (ہ) اسم مذکر:۔ حقیقی بیٹا۔ اصلی بیٹا۔ اپنے نطفہ کا بیٹا۔ اپنے بند کا بیٹا۔ ولد الحلال۔ فرزند صلبی (ہندو)

ست جُگ (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) سب سے پہلا اور کھرا زمانہ جس کی میعاد ہندوؤں کے نزدیک سترہ لاکھ اٹھائیس ہزار برس تھی۔ دُنیا کے وجود کے چار مقررہ قرنوں میں سے پہلا قرن جس میں سچ اور صدق کے سوا دوسری بات کا نام نہ تھا۔ نہایت سچا زمانہ + دیوتاؤں کا زمانہ (۲) برہم لوک اوپر کی ساتویں دُنیا۔ ملاءِ اعلیٰ +

سَت (ہ) صفت:۔ (سات کا مخفف) ہفت۔ سبع۔ ۷ +

ست بیجھڑا (ہ) صفت:۔ رلا ملا۔ ملا جُلا۔ گڈمڈ + دوغلا۔ دوغلی نسل کا۔ وہ شخص جس کی نسل میں مختلف اقوام کے لوگ رلے ملے ہوں۔ مخلوط النسل + وہ سالن جس میں مختلف ترکاریاں پڑی ہوں۔ باؤلی ہانڈی + سات اناج +

ست پُوتی (ہ) صفت:۔ سات بیٹوں کی ماں + بہت سی آل اولاد والی +

ست خصمی (ا) اسم مؤنث (عو):۔ گالی۔ وہ عورت جو ایک دوسرے کے بعد سات خصم کر چکی ہو (کہاوت):۔ "رانڈ رووے کواری رووے سات لگی ست خصمی رووے" +

ست کھنا یا ست کھنڈا (ہ) صفت:۔ ہفت منزلہ +

ست لڑا (ہ) صفت:۔ سات لڑی کا رسا + ایک زیور کا نام جس میں سات لڑیاں ہوتی ہیں +

ست ماسا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ رسم جو حمل کے ساتویں مہینے برتی جاتی ہے۔ (مفصل کیفیت ستوانسا میں دیکھو) +

ست منزلہ (ہ) صفت:۔ سات درجوں کا اونچا مکان۔ سات کھنڈ کا

مکان - وہ مکان جس کے اوپر سات مکان ہوں - ست کھنڈا +

ست نجا (ہ) صفت :- (۱) سات قسم کے ملے ہوئے اناج - سترنج - سات قسم کا بھنا ہوا غلہ (۲) وہ شلہ جو سات اناج ملا کر پکایا جائے (۳) رلا ملا - گڈمڈ - ملا جلا - ست بیجھڑا (۴) مخلوط النسل - دوغلا - دورسا +

سُت (ہ) اسم مذکر (پورب) :- لڑکا - بیٹا + **پُوت** - پُتر +

سُتا (ہ) اسم مؤنث :- لڑکی - بیٹی +

سَتّا (ہ) اسم مذکر :- گنجفے یا تاش کا وہ ورق یا پتا جس پر سات نقطے خواہ علامتیں ہوں - پاسہ کے سات حصے - پچیسی کی سات چت کوڑیاں +

سِتار (ف) اسم مذکر (اصل سہ + تار) :- طنبورہ کی قسم کے ایک باجے کا نام جس میں حضرت امیر خسرو دہلوی نے بہت کچھ ایجاد کیا - اوّل اوّل اس باجے میں صرف تین ہی تار ہوا کرتے تھے ؎

چھیڑ در پردہ عاشق سے + اُس پری کا ستار کرتا ہے (رند)

سِتار باز (ا) اسم مذکر :- ستار بجانے والا - ستاریا +

سِتار بازی (ف) اسم مؤنث :- شوقِ ستار - ستار بجانے کا شوق - ستار نوازی +

سِتارَہ (ف) اسم مذکر (۱) کوکب - تارہ - اختر - نجم - اُڑگن - وہ روشن کرّے جو آسمان پر رات کے وقت چمکتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں (۲) طالع - کرم ریکھ - دیوگنت - بھاگ - نصیب - نصیبا - پرالبدھ - قسمت - تقدیر - بخت (۳) ا :- راس - برج - طالع جیسے "ان دونوں کا ستارہ ملا ہوا ہے (۴) ا :- ٹیکا - نشان - سفید دھبا جو گھوڑے وغیرہ کی پیشانی پر ہو (۵) وہ گول گول رُپہلی سنہری چاندی یا سونے وغیرہ کے قرص جو ٹوپیوں - جوتیوں - چوڑیوں وغیرہ پر چمک کے واسطے لگاتے ہیں +

تھا فلک حیرت میں یہ ثابت ہیں یا سیارے ہیں
تیری جوتی کے جو کل چمکے ستارے رات کو (ناسخ)

سِتارہ بلند ہونا (ا) فعل لازم :- ستارہ کا اونچا ہونا - ستارے کا عروج کرنا - ستارہ کا اوج پر ہونا + طالع کا یاور ہونا - اقبال کا بلند ہونا ؎

تجھے جو بام پر اے ماہ رو کھڑے دیکھا + فلک سے آج ستارہ مرا بلند ہوا (وزیر)

سِتارہ پیشانی (ا) صفت :- وہ منحوس گھوڑا جس کی پیشانی پر ناخن کے برابر سفیدی یعنی اتنا سفید ٹیکا ہو جو سرِ انگشت سے چھپ جائے - یہ گھوڑا دشمنِ جان خیال کیا جاتا ہے +

ستارہ چمکنا (ا) فعل لازم :- (۱) تارے کا روشن اور درخشاں ہونا ؎

کبھی ستارہ نہ چمکے زمین کا سرِ راہ + جو کفش پاؤں میں اُسکے ستارہ وار نہو (مصحفی)

(۲) نصیبا جاگنا - اقبال یاور ہونا - دن پھرنے +

اُسے سجدہ کرے جو مہ کی مانند + ستارہ کیوں نہ چمکے اُس جبیں کا (معروف)

ذرہ کا بھی چمکیگا ستارہ + قائم جو زمین و آسماں ہے (نسیم)

سِتارۂ دُمدار (ف) اسم مذکر :- جھاڑو ستارہ - ذوذنب +

ستارہ شناس (ف) اسم مذکر :- منجم - نجومی - رصد بند - جوتشی - شانہ بیں - اختر شناس +

ستارہ کی گردش (ا) اسم مؤنث :- گردش طالع - قسمت کا بگاڑ - نصیبے کا پھیر - ادبار - بداقبالی - نحوست ؎

خیالِ خالِ چشم یار جو دل سے نہیں جاتا
تو شاید اور ہے چندے ابھی گردش ستارے کی (معروف)

ستارہ گردش میں ہونا (ا) فعل لازم :- ادبار اور بداقبالی کا سامنا ہونا - طالع کا برگشتہ اور مخالف ہونا +

ستارہ ملنا (ا) فعل لازم :- راس ملنا - مزاج اور طبیعت کا موافق ہونا - موافقت ملنا - میزان ملنا - طبیعت ملنا - موافقت آنا (چونکہ اہل ہند کل امور اور دوستی دشمنی تک کو ستاروں کی گردش پر موقوف سمجھتے ہیں - پس جب دو شخصوں کے نام کی راسیں یا ستارے ایک خاصیت ایک مزاج کے ہوتے ہیں تو وہ دونوں باہم دوست رہتے ہیں جیسے "اِن میاں بیوی کا خوب ستارہ ملا - ہمارا اُن کا ستارہ نہیں ملتا") +

ستارۂ ہند (ا) اسم مذکر :- سرکاری عزت کا خطاب جو اس زمانہ میں شروع ہوا ہے +

سُتاری یا سُتالی (ہ) اسم مؤنث :- چماروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چمڑے میں چھید کرتے ہیں +

سِتاری (ا) اسم مؤنث :- چھوٹا ستار - چھوٹا طنبورہ ؎

اس طرح بول نکلتے نہ سُنے تھے ہم نے + صاف کرتی ہے صنم تیری ستاری باتیں (ناسخ)

سِتاریا (ا) اسم مذکر :- (دیکھو ستارباز) +

سَتاسی (ا) صفت :- سات اوپر اسی - ہشتاد و ہفت - ۸۷ +

سُتالی (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو سُتاری) +

سَتانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) تکلیف اور آزار دینا - کشٹ دینا - رنج دینا - دکھ دینا - اذیت پہنچانا (۲) حیران کرنا - دق کرنا - گلے کا ہار ہونا - پیچھے پڑنا - تنگ کرنا - عاجز کرنا +

ستا

سَتانوے (ہ) صفت:- سات اوپر نوے - نود و ہفت - ۹۷ +

سَتاوَر (ہ) اسم مؤنث:- بوزیدن - ایک دوا کا نام جو دوسرے درجہ میں گرم اوّل درجہ میں خشک ہے +

سَتاوَن (ہ) صفت:- سات اوپر پچاس - پنجاہ و ہفت - ۵۷ +

سَتائیس (ہ) صفت:- سات اوپر بیس - بست و ہفت - ۲۷ +

سِتائش (ف) اسم مؤنث:- تعریف و توصیف - حمد و ثنا - شکر و سپاس - آفریں - سراہنا - آشتی +

سَتَتَّر (ہ) صفت:- سات اوپر ستر - ہفتاد و ہفت - ۷۷ +

سَتر (ع) اسم مؤنث و مذکر حسب موقع:- (۱) پوشیدہ - مخفی - مستور + شرمگاہ - پردے کی جگہ - عورت خواہ مرد کا وہ مقام جس کا پردہ واجب اور اُس کے ننگا کرنے سے شرم آتی ہے (۲) پردہ - حجاب - اوٹ جیسے "ستر عورت یعنی پردہ شرمگاہ" بے ستر کرنا یعنی بے پردہ اور ننگا کرنا +

ستر دکھانا (ا) فعل متعدی:- شرمگاہ یا مقام مخصوص کو اُگھاڑنا +

سَتَّر (ہ) صفت:- (۱) سات جگہ دس - سات دہائیاں - سات ضرب کھائے دس - ہفتاد - سبعین - ۷۰ (۲) عددِ کثرت - بہتیرے - سینکڑوں - بیسیوں - صدہا - جیسے "ایسے ایسے ستر پھرتے ہیں" "تم جیسے ستر کو چراتا ہوں" "گھر کر گھر کر ستر بلا سر دھر" + (کہاوت)

ستر کان بہتر جھول (ہ) محاورہ - ٹیڑھا اور جھول دار کپڑا +

سَتَرا بہتَرا (ہ) صفت:- (۱) خرف - فرتوت - پیرانہ سال (۲) اسم مذکر:- وہ شخص جس کی بڑھاپے کے باعث عقل جاتی رہی ہو - ستر یا بہتر برس کی عمر کا پیر نابالغ +

سَتَروَاں (ہ) صفت:- (۱) ستر حصوں کا ایک حصہ ۱/۷۰ (۲) سترہ سے نسبت رکھنے والا ۱/۱۷ +

سَترہ یا سَتَرہ (ہ) صفت:- سات اوپر دس - دہ و ہفت - ۱۷ +

سَترویں یا سَترھویں (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- میت کی وہ رسم جو سترہ روز بعد برتی جاتی ہے (۲) ا:- حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہٗ یا حضرت امیر خسرو کا عرس جو شوال اور ربیع الآخر کی سترھویں تاریخ کو ہوتا ہے (۳) ہر چاند یعنی مہینے کی سترہ تاریخ + (۴) صفت:- سترہ نمبر کی جس کا نمبر سترہ ہو +

سَترھواں (ہ) صفت:- دہ و ہفتم - دہ و ہفتمی +

سَتری (ہ) اسم مؤنث (دلال):- دو روپے +

ستم

سَتری بہتری (ہ) اسم مؤنث:- وہ بیوقوف بڑھیا عورت جو کبر سنی کے باعث بدحواس ہو گئی ہو (۲) خرفہ - فرتوت - پیرانہ سال +

ستری بہتری باتیں (ہ) اسم مؤنث:- بوڑھیوں کی سی بہکی بہکی باتیں بدحواسی کی باتیں +

سُتَل (س) اسم مذکر (ہندو):- زمین کا تیسرا طبقہ +

سُتلی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سن کی باریک ڈوری (۲) دلال:- بیس بیس روپے کوڑی بھر

ستلڑا (ہ) صفت:- سات لڑی کا +

سِتم (ف) اسم مذکر:- (۱) ظلم - تعدی - جور - جفا - بیداد - تشدد - اینتی - آزار - ایذا - تکلیف ؎

مژگاں کی طرح پھر گئے ہم سے جو شوخ چشم + یہ بھی ستم ہے گردش لیل و نہار کا (غافل)

(۲) غضب + قیامت - افسوس ؎

جوانی کا عالم اور اُس پر یہ غم + ستم ہے ستم ہے ستم ہے ستم (میر حسن)

کیا ستم ہے یہ کہ ہوتے تیغ و تشت + ذبح کرنے میں مرے تاخیر ہے (میر تقی)

(۳) ا (کلمۂ تعریف):- نہایت خوبصورت خواہ چالاک خواہ ظالم خواہ زیرک کے حق میں بولتے ہیں ؎

بتاں کی میر ستم وہ نگاہ ہے جس نے + خدا کے واسطے بھی خلق کا وبال لیا (میر)

(۴) ا:- نہایت ظلم یا اندھیر ؎

سامنا کیا دل شکستہ سے ہو چرخ پیر کا + ٹوٹ جاتا ہے لڑائی میں ستم شمشیر کا (اسیر)

ستم ایجاد (ف + ع) صفت:- موجدِ ستم - ایسا ظالم جس کے گھر سے ظلم کی بنیاد پڑی ہو - نہایت ظالم ؎

حاکم شہرِ حسن کے ظالم کیونکہ ستم ایجاد نہیں +
خون کسو کا کوئی کرے واں داد نہیں فریاد نہیں (میر)

ستم توڑنا (ا) فعل متعدی:- ظلم کرنا - نہایت سختی کرنا - تشدد کرنا + نہایت خفا ہونا - حشر توڑنا - حشر برپا کرنا + فتنہ اُٹھانا + ستانا - تکلیف دینا - آزار پہنچانا +

ستم ٹوٹنا (ا) فعل لازم:- آفت آنا - بلا میں مبتلا ہونا - مصیبت پڑنا - ظلم ہونا - نہایت سختی اور جبر ہونا - تشدد ہونا - حشر برپا ہونا ؎

جب اکبرِ مغموم کا دم ٹوٹا ہے + سب کہتے تھے سرور پہ ستم ٹوٹا ہے (سحر)

ستم ٹوٹے (ا) دعائے بد (عو):- غضب آئے - آفت یا مصیبت میں گرفتار ہو ؎

جھوٹے کی جان پر ستم ٹوٹے + شاہِ عباس کا علم ٹوٹے (شوق)

ستم دیدہ - ستم رسیدہ - ستم زدہ (ف) صفت:- مظلوم - وہ شخص

ستم

جس پر ظلم ہوا ہو + دُکھیا۔ ظلم رسیدہ۔ ستایا ہُوا + مجبور۔ ناچار +

ستم ڈھانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ظلم کرنا غضب ڈھانا۔ نہایت تشدد کرنا۔ حشر برپا کرنا (۲) کوئی عجیب یا انوکھی بات کرنا۔ کوئی بڑھکا کام کرنا۔ فوق العادت کام کرنا +

ستم شعار (ف + ع) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس نے ستم کا جامہ پہن رکھا ہو۔ ظلم کا باناپہنے ہوئے۔ ظالم۔ ستمگار جس کو ظلم کرنے کی عادت ہوگئی ہو" کیوں اے ستم شعار وہ کہنا بھی یاد ہے + تجھ سے وفا کرے تو خدا سے دغا کرے (داغ)

ستم ظریف (ف + ع) صفت:۔ ظرافت کے پردے میں ظلم کرنے والا۔ ہنستے ہنستے مار رکھنے والا۔ ہنسی ہنسی میں قیامت ڈھانے والا ؎

ہنستے ہی ہنستے مار رکھا تجھے جو ہم ظریف + ہے یار بھی ہمارا قیامت ستم ظریف (میر)

میں نے کہا کہ بزم ناز غیر سے چاہیئے تہی + ہنسکے ستم ظریف نے مجھکو اُٹھا دیا کہ یوں (غالب)

ستم ظریفی (ف + ع):۔ اسم مؤنث:۔ پردہ ظرافت میں ستمگری ؎

ہنس کر کبھو بُلایا تو برسوں تلک رُلایا + اُس کی ستم ظریفی کس کے تئیں دکھاؤں (میر)

ستم کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ظلم کرنا۔ بیداد کرنا (۲) غضب ڈھانا۔ انیتی کرنا۔ بُرا کرنا ؎

بندہ خانہ میں جو آپ آئے کرم تم نے کیا +
پر لیا باتوں ہی میں دل کو ستم تم نے کیا } (رنگین)

(۳) کوئی نئی اور عجیب بات کرنا۔ بڑھکا کام کرنا (۴) قابل افسوس کوئی کام کرنا +

ستم کیا ہے (ف) محاورہ:۔ عجیب کام کیا ہے۔ بڑھکا کام کیا ہے۔ نئی بات نکالی ہے + ؎

ستم گار یا ستمگر (ف) اسم مذکر:۔ بیدادگر۔ ظالم۔ مردم آزار۔ دُکھ دائی ایذا دہندہ +

ستم ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) ظلم ہونا۔ قہر ہونا۔ بیداد ہونا۔ انیتی ہونا۔ جبر و تعدی ہونا ؎

کوئی ہمیشہ گرفتار غم نہیں ہوتا + ستم تو ہوتے ہیں پر یہ ستم نہیں ہوتا (مصحفی)

(۲) تشدد ہونا۔ سختی ہونا (۳) غضب ہونا۔ بُرا ہونا ؎

نالاں تھا یُوں نہیں ایک جہاں جس کے ہاتھ سے
باندھی جفا پر اُس نے کمر اب ستم ہُوا } (مصحفی)

(۴) آفت یا مصیبت کا نازل ہونا ؎

کیا کہوں کیسا ستم غفلت سے مجھ پر ہوگیا + قافلہ جاتا رہا میں صبح ہوتے سو رہا (میر)

ستو

(۵) افسوس ہونا۔ غم ہونا۔ ملال ہونا ؎

ہے ستم جس سے کہ دل اپنا ملا + وہ کبھی آنکھ ملاتا ہی نہیں (جرأت)

(۶) عجیب یا انوکھا آدمی ہونا (۷) نہایت چالاک یا کسی فن خواہ بدی میں یکتائے روزگار ہونا +

ستماسا (ہ) اسم مذکر:۔ (دیکھو ستوانسا) +

ستمبر (انگلش صحیح Septemberسپٹمبر۔ اسم مذکر:۔ انگریزی نواں مہینا جو تیس دن کا ہوتا ہے۔ اس میں خراسانی اجواین کاجر مولی شلغم بند گوبی ناتوں اجوائن پیاز کا ہو سیم مٹر وغیرہ ترکاریاں اور جڑ کی قسم کے پھول جیسے نرگس اور ڈیلیا وغیرہ بوتے ہیں +

ستمی (ہ) اسم مؤنث:۔ چاند کی ساتویں تاریخ ستمی تتہ + (ہندو)

ستن (ہ) اسم مذکر (ستھن کا مخفف):۔ پنجاب میں پائجامہ کو کہتے ہیں۔ ازار۔ ستنا +

ستنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) صاف ہونا + نچڑنا + سمٹنا + کھنچنا۔ جیسے "سارا پانی ست کر ادھر چلا آیا" (۲) پتلا پڑنا۔ خالی ہونا۔ سوکھنا۔ کچھ نہ رہنا۔ جیسے "پیٹ ست گیا" "گال ست گئے" (۳) کھسوٹا جانا۔ نوچا جانا۔ جیسے "ٹہنی کے پتے ستنا" +

ستنا یا ستھنا (ہ) اسم مذکر:۔ پیجامہ۔ ازار۔ تنگ پیجامہ (حقارتاً چھوٹے تنگ پیجامے یا بچوں کے پیجامے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

ستو (ہ) اسم مذکر:۔ (بھنے ہوئے اناج کا آٹا جسے اکثر پورب کے غربا لٹھکر کھاتے اور موسم گرما میں عام آدمی چاول یا گیہوں کے ستو گھول کر پیتے ہیں تاکہ جسم میں ٹھنڈک رہے۔ جیسے (پوربی):۔ "آئی ستون کی بہار بلم تم موچھیں مُڑائے ڈالو" +

ستو باندھ کے پیچھے پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ کھانے کے واسطے صرف ستو رکھکر کسی کے سر ہونا۔ نہایت سر ہونا۔ نہایت پیچھے پڑنا۔ آسائش و آرام کو بالائے طاق رکھکر سر ہونا + لے کر چھوڑنا۔ جان توڑ کر پیچھے پڑنا +

ستو گھولنا (ہ) فعل متعدی:۔ اوّل معنی ستو لٹھنا۔ دوسرے ٹھوک بلونا + بے فائدہ اور لاطائل گفتگو کرنا جیسے "کیا ستو گھول رکھے ہیں مطلب کی بات کہکر جھگڑا کاٹو" +

ستوا سنکرانت (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ تہوار جس میں ہندو لوگ برہمنوں کو ستو بنا کر تقسیم کرتے ہیں (یہ سنکرانت آفتاب کے برج حمل میں داخل

؎ صفحہ نہ بچے ایک بھی جائے نہ کوئی ورق ستم گار ہوا تجھ سے اگر اور +

ستو

ہونے کے روز سے مراد ہے کیونکہ اصل میں سنکرانت تحویل آفتاب کو کہتے ہیں +

سُتواں (ہ) صفت: سُتی ہوئی۔ پتلی۔ نازک۔ سُواسی +

سُتواں ناک (ہ) اسم مؤنث: سُواسی ناک۔ زنبق بینی۔ الف بینی۔ پتلی اور خوبصورت ناک (مگر رنگین نے ایک جگہ بحر کے لحاظ سے سُوتواں بھی باندھا ہے) چنانچہ ؎

بینی تری جوں الف عیاں ہے + تو میری بھی ناک سُوتواں ہے (رنگین)

سُتوانا (ہ) فعل متعدی: صاف کرانا جیسے "دری سُتوانا" + ملوانا جیسے "پیٹ سُتوانا"۔ نچڑوانا + کھسٹوانا۔ نچوانا جیسے "پتے سُتوانا"۔ منہدی سُتوانا" +

سَتوانسا (ہ) اسم مذکر: (۱) وہ بچہ جو ساتویں مہینے پیدا ہوا ہو (۲) حمل کی ایک رسم کا نام جو اکثر پہلے جنے میں برتی جاتی اور اُس میں زچہ کے مہکے سے زچہ کے واسطے جوڑا۔ مسّی۔ عطر۔ تیل۔ پھلیل۔ کنگھی۔ جوتی۔ پھولوں کا گہنا۔ منہدی۔ چاندی کی نہرنی۔ کٹوری۔ کچھ نقدی وغیرہ آتی ہے۔ اس رسم میں زچہ کے مہکے والے اُس کے منہدی لگاتے اور دُلہن بنا کر اُس کی گود میں سات قسم کی ترکاریاں۔ ناریل۔ میوہ اور کچھ نقدی وغیرہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ گود بھرنا اسی سے مراد ہوتی ہے +

سُتون (ف) اسم مذکر: کھم۔ تھم۔ پیلپایہ + لاٹھ۔ منارہ۔ مُنار۔ کھمبا + رُکن۔ تھونی ؎

گرنے سے تھم گیا یہ فلک میری آہ سے + دیکھو تو کیا ستوں تہ سقف کہن لگا (ظفر)

سَتونتا (ہ) صفت: (۱) سچا۔ صادق۔ راست باز (۲) نیک۔ سعادتمند۔ نیک بخت۔ صالح۔ بھلامانس۔ شائستہ۔ مہذب (۳) پارسا۔ پرہیزگار۔ نکوکار۔ نیک چلن (۴) کلونتا۔ فخر خاندان +

سَتونتی (ہ) صفت: باعصمت۔ عفیفہ۔ نیک بخت۔ نکوکار۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ بیوی زن +

سُتھرا (ہ) صفت: پاک۔ صاف۔ نفیس۔ لطیف۔ پاکیزہ۔ اچھا۔ خوب۔ نیک۔ اُجلا۔ نرمل۔ نتھرا + کورا۔ اچھوتا۔ خوش پوشاک۔ خوش لباس۔ خوش وضع + مُباح۔ حلال +

سُتھراشاہی (ہ) اسم مذکر: سُتھرا شاہ فقیر کا پیرو گروہ۔ کیونکہ سُتھرا گورو نانک کے ایک چیلے کا نام تھا جس سے یہ پنتھ چلا ہے۔ یہ لوگ اکثر ڈنڈے بجا کر تک بندی کے ساتھ مانگتے پھرتے ہیں +

سُتھرانا (ہ) فعل متعدی (پورب): بکھیرنا۔ پھیلانا + بچھانا۔ فرش کرنا +

ستھر

سَتھراؤ (ہ) اسم مذکر: چھتراؤ۔ فرش۔ بچھونا۔ مقتولوں کے تودے۔ ڈھیر ؎

وادیٔ عشق میں نہ جاؤ وہاں + ہر قدم پر ہیں سیکڑوں ستھراؤ (مصحفی)

ستھراؤ پڑنا (ہ) فعل لازم: مقتولوں کا فرش ہونا۔ مُردوں کا بچھونا بچھ جانا۔ کھیت پڑنا۔ بچھونا ہونا ؎

انداز سے جدھر وہ قدم پاؤ پڑ گیا + کوسوں اُدھر دلوں ہی کا ستھراؤ پڑ گیا (ظفر)

ستھراؤ ڈالنا / **ستھراؤ کرنا** (ہ) فعل متعدی: (۱) مار کر بچھا دینا۔ مقتولوں کا فرش کر دینا۔ مردوں کا ڈھیر لگا دینا۔ کھیت ڈال دینا ؎

ابرو ہی کی جنبش نے یہ ستھراؤ کئے ہیں + مارا نہیں اُن نے کوئی تلوار سے اب تک (میر)

کیا عشق بے محابا ستھراؤ کر رہا ہے + میدان بزن گہوں کے کشتوں سے بھر رہا ہے (〃)

(۲) منہدم کرنا۔ اینٹ سے اینٹ بجا دینا۔ توڑ پھوڑ کر گرا دینا +

ستھراؤ ہونا (ہ) فعل لازم: (۱) مقتولوں کا ڈھیر لگنا۔ کشتوں کے پشتے لگنا۔ کھیت پڑنا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا (۲) بہت سے مکانات یا عمارتوں کا منہدم ہونا۔ اینٹ سے اینٹ بجنا + درختوں یا بیلوں کا کثرت سے گرنا۔ ٹوٹ پھوٹ کر ملیامیٹ ہونا ؎

خون کے سیلاب میں ڈوبے ہووں کا کیا شمار
ٹک بہے وہ جدول شمشیر تو ستھراؤ ہو + (میر)

سُتھرائی (ہ) اسم مؤنث: (۱) صفائی۔ نفاست۔ اُجلاپن + تکلف + خوشنمائی۔ پاکیزگی۔ لطافت ؎

مست جاروب کشی کرتے ہیں یاں پلکوں سے
کعبہ کب پہنچے ہے بُت خانے کی سُتھرائی کو (انشا)

(۲) عو: جھاڑو۔ جاروب۔ بُہاری۔ سوہنی۔ رڑکا جیسے "اتنا دن چڑھ گیا اب تک سُتھرائی نہیں دی" (۳) خوش سلیقگی۔ صفائی طبع۔ سُگھڑپن۔ سُگھڑاپا +

سُتھرائی پھیرنا (ہ) فعل متعدی (عو): جھاڑو دینا۔ جھاڑو پھیرنا۔ گھر پر صفایا پھیرنا۔ تباہ کرنا۔ غارت کرنا۔ برباد کرنا۔ لوٹ کر لیجانا ؎

اے دوگانا تو مجھے لوٹنے کو آئی پھیر + پھر سٹک جاویگی گھر پر مرے سُتھرائی پھیر (رنگین)

سُتھرائی دینا (ہ) فعل متعدی: جھاڑو دینا۔ جاروب کشی کرنا ؎

فلک رتا ہے سنگ آستاں پر جبہہ فرسائی
ملک تار خطوط مہر سے دیتا ہے سُتھرائی (نکہت)

سِتّہ (ع) صفت: (۱) چھے۔ شش۔ ۶ (۲) حساب: حساب کا وہ

سُتھن

قاعدہ جس میں بار بار لیہ جانا نہیں پڑتا اور ایک دفعہ ہی پانچ معلوم مقداروں کے وسیلہ سے مجہول مقدار معلوم کر لیتے ہیں +

سِتّہ متناسبہ (ع ، اسم مذکر :- (دیکھو ستہ نمبر ۲) +

سُتھن (ہ) اسم مذکر :- (دیکھو ستن) ، جیسے " میرے میاں کے دو کپڑے سُتھن ہاڑا بس " +

سُتھنا (ہ) اسم مذکر :- (دیکھو ستنا بمعنی اِزار) +

سُتھنی (ہ) اسم مؤنث :- ستھن کی تانیث وتحقیر - اِزریا +

سَتھیا یا سَتیا (ہ) اسم مذکر :- آنکھوں کا حکیم - وہ شخص جو سُرمہ یا انجن کے وسیلے سے آنکھ کا علاج کرے - کُحّال - بید حکیم - آنکھیں بنانے والا +

سَتی (ہ) صفت (ہندو) :- اہست والی - پاکدامن عفیفہ - پتی پرتا عصمت والی - ثابت قدم - وفادار - ساتھ دینے والی - دھرماتما - پارسا - نیکوکار - صالحہ (۲) اسم مؤنث :- وہ عورت جو محبت کے باعث اپنے خاوند کی لاش کے ساتھ جل جاتی ہے ؎

اے شمع تیرا نقل تو نے یاں اصل کر دکھائی + کیا خوب سانگ لائی اس بزم میں ستی کا (محمد افضل نثار)

(۳) درگا - سادھوی - دیوی (راجہ دکش کی بیٹی اور مہادیو کی استری کا نام جو اپنے باپ کے اپمان یعنی بیقدری کرنے سے اس کے یگ کُنڈ میں گر کر جل مری جس کی نسبت ہندوؤں کا خیال ہے کہ وہی ستی پھر ہماچل کے گھر میں پاربتی ہو کر پیدا ہوئی - پس ستی ہونے کی رسم اُسی زمانے سے جاری ہوئی ہے - واللہ اعلم) +

ستی ست پر کرنا (ہ) فعل متعدی (عو) :- جان سلب کرنا - خوف - درد یا صدمہ کے باعث معرضِ ہلاکت میں ڈالنا +

ستی ست پر ہونا (ہ) فعل لازم (عو) :- جاں بلب ہونا - قریب بمرگ ہونا - ہلاکت میں پڑنا - خوف - درد یا صدمہ کے باعث معرضِ ہلاکت میں ہونا +

ستی مٹھ (ہ) اسم مذکر :- وہ جگہ جہاں کوئی عورت ستی ہوئی ہو یا وہ مکان جو اُس کی ہڈیوں پر بنایا گیا ہو +

ستی ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) اپنے مرے ہوئے خاوند کی چتا میں زندہ جل کر مرنا (۲) مرنا - جان دینا - جان قربان کرنا جیسے " اُس پر ستی ہوئی مٹھی ہے " ؎

ستی شمع پر دانہ کے ساتھ ہو گی + جلائیگا اُس کو جلانا ہمارا (بحر)

سَتیا (ہ) اسم مذکر :- (دیکھو ستھیا) +

سَتیا (ہ) اسم مذکر :- ست + سچ + واقعی - درحقیقت - دراصل + ایمان - دھرم +

سٹا

سَتیاناس (ہ) اسم مذکر (عو) :- ناس - تباہی - بربادی - بناش - واقعی تباہی - بالکل بربادی +

سَتیاناس جانا (ہ) فعل لازم (عو) :- ٹوٹنا - پھوٹنا - ڈھیلا نیوان ناس ہونا - کھوجڑا جانا + ایمان جانا - تباہی اور بربادی ہونا ؎

بُڑبُڑاتی ہے تو کیوں مُنہ کو پھُلا کر ہر بار + سَتیاناس تراجائیو اے ری بندی (رنگین)

جیسے " موئے تیرا ستیاناس جائے یہاں سے اُجڑ " (یہ لفظ چونکہ ستیا بمعنی دھرم یا ایمان سے مرکب ہے اس سبب سے اس کے ترکیبی معنے یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ خدا ایمان نصیب نہ کرے یا ایمان جو بڑی قیمتی چیز ہے جاتا رہے - کیونکہ ناش بمعنی بربادی وزوال آیا ہے) +

سَتیاناس کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) تباہ و برباد کرنا - اجاڑنا + خراب کرنا + خاک میں ملانا - بگاڑنا - کھونا - کھوج کھونا + آوارہ کرنا - بدچلن کرنا - جیسے " اُس کی محبت نے لڑکے کا ستیاناس کر دیا " (۲) ڈھانا - منہدم کرنا +

سَتیاناس گئی } (ہ) صفت مؤنث :- خانہ خراب - کھوج مٹی - کھوجڑے پیٹی +
سَتیاناس گیا } (ہ) صفت مذکر :- کھوجڑے پیٹا - کھوج مٹا +

سَتیاناس ملانا (ہ) فعل متعدی (عو) :- کھوج کھونا - خراب کرنا - برباد کرنا - بگاڑنا - ناس ملانا +

سَتیاناس ہونا (ہ) فعل لازم :- تباہ و برباد ہونا - اُجڑنا - خراب ہونا - ویران ہونا + ڈھیلا - منہدم ہونا + کھوجڑا جانا - نام ونشان نہ رہنا ؎

رنگیں مجھے قول دیکے گوئیاں + کہنے لگی لا نہ جی میں وسواس
جو تجھ سے وفا کرے تو پھر بس + ہو اُس بندی کا ستیاناس (رنگین)

سَتیاناسی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ایک درخت کا نام جس میں بہت سے کانٹے ہوتے اور اُس کے پھل کے اندر بارود کے سے دانے نکلتے ہیں جو خارش کے واسطے بہت مفید ہیں (۲) صفت :- برباد کرنے والا - اُجاڑو - خانہ کن + منحوس + بدچلن - آوارہ +

سَتیاناسی جڑ (ہ) صفت :- خانہ ویرانی کی بنیاد - فتنہ پرداز - خانہ خراب +

سَٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سازش - گٹھت - لاگ - لپیٹ - میل جول - آنٹ سانٹ (۲) جگت - تدبیر + ڈھب +

سَٹ لڑانا (ہ) فعل متعدی :- گٹھنا - جگت لگانا - ربط پیدا کرنا - یارانہ گانٹھنا + آشنائی کرنا - آنکھ لگانا +

سَٹّا (ہ) اسم مذکر :- (۱) جوار کی بوندی - جوار کا خوشہ - جوار کا بھٹا (۲) وہ اقرارنامہ

سٹا

جو دوکاندار باہمی گشت کی بابت لکھ لیں۔ شراکت۔ کھست کا ساجھا بٹائی +

سٹاپٹا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) اٹ سٹ۔ سازباز۔ سازش۔ میل ملاپ (۲) فریب دینا۔ مکروفن +

سٹابری (انگلش) (Stabery) (دیکھو اسٹابری) +

سٹاسٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو۔ سڑاسٹر۔ برابر کوڑے مارنے کی آواز۔ لگاتار قمچیوں کے مارنے کی آواز ؎

گلے میں پہنا وہ ہنس مکھ کے ہار + سٹاسٹ وہ پھولوں کی چھڑیوں کی مار (میر حسن)

(۲) تابع فعل:۔ متواتر۔ برابر۔ پٹاپٹ۔ پٹ پٹ جیسے "کوئی اب بولے کوئی جب بولے۔ میری نکٹی سٹاسٹ بولے" +

سٹاک (ہ) اسم مؤنث:۔ سڑاک۔ چھڑی کے مارنے کی آواز ؎

جو نسیم صبح لپٹ گئی کسی گل کے دہن پاک سے
تو شعاع مہر نے اک چھڑی جڑی اُس کے آکے سٹاک سے } (بقا)

سٹامپڈ (انگلش) (Stamped) صفت:۔ ٹکٹ چسپاں۔ ٹکٹ لگایا ہوا۔ محصول دادہ۔ پیڈ +

سٹانا (ہ) فعل متعدی (پورب):۔ ملانا۔ بھڑانا + جوڑنا + چسپاں کرنا چپکانا +

سٹاؤ (ہ) اسم مذکر (پورب):۔ چسپیدگی +

سٹپٹائے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ حیران و سرگرداں پھرنا۔ مارا مارا پھرنا۔ گھبرایا ہوا پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا +

سٹپٹا جانا (ہ) فعل لازم:۔ گھبرا جانا۔ حواس باختہ اور بے اوسان ہو جانا ؎

دیکھتے ہی عشق کو عقل گئی سٹ پٹا + دل کو میرے آفریں یہ جوڈٹا تو ڈٹا (ظفر)

سٹپٹانا (ہ) فعل لازم:۔ گھبرانا۔ چھکے چھوٹنا۔ حواس باختہ ہونا۔ بے اوسان ہونا حیران ہونا۔ بوکھلانا۔ مضطرب ہونا جیسے "بیاہ مانگتے تو مانگ آئیں مگر اب سٹپٹائیں کہ روپیہ کہاں سے آئے" +

سٹر پٹر (ہ) اسم مؤنث:۔ چھوٹا موٹا کام۔ ادنیٰ ادنیٰ کام۔ ذرا ذرا سے کام۔ بکھیڑا الجھیڑا جیسے "اسی سٹر پٹر میں دن پورا ہو جاتا ہے" +

سٹر پٹر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ چھوٹے موٹے کام کرنا۔ بکھیڑا پھیلانا + بیکار پھرنا۔ جالے لیتے پھرنا جیسے "کیا سٹر پٹر کرتا پھرتا ہے" +

سٹر پٹر لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ چھوٹے موٹے کام کرنا۔ الجھیڑا لگانا۔ بکھیڑا پھیلانا جیسے "کیا سٹر پٹر لگا رکھی ہے" +

سٹھن

سٹ سٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو سٹاسٹ (۲) جلد جلد +

سٹک (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پتلی چھڑی۔ چھڑ۔ بید (۲) پتلی عورت۔ چھریرے بدن کی عورت۔ دُبلی پتلی عورت (۳) پتلا سانپ (۴) چھوٹا بچہ جوان +

سٹک جانا (ہ) فعل لازم:۔ کھسک جانا۔ لوگوں کو غافل پاکر چپکے سے نکل جانا۔ سٹک کی طرح جلدی سے چلا جانا۔ کافور ہو جانا +

سٹکنا (ہ) فعل لازم:۔ کھسکنا۔ فرار ہونا۔ روپوش ہونا۔ رفوچکر ہونا۔ چپکے سے چلا جانا۔ ہوا ہونا۔ چمپت بننا ؎

مرگ شکستہ پا نہ بغیر اُس کے آئی اور + صبر گریز پا تو کبھی کا سٹک گیا (جرأت)

جاتے نہ کوئی دیکھا اُس تیغ کے مُنہ پر سے + واں میان سے وہ لے یاں یار سٹکتے ہیں (میر)

سٹلو (ہ) اسم مؤنث:۔ بیہودہ عورت۔ بے سلیقہ عورت۔ پھوڑ عورت۔ احمق عورت +

سٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) گھٹنا۔ سازش کرنا۔ مل جانا (۲) پورب۔ چپکنا۔ جڑنا۔ چسپاں ہونا۔ وصل ہونا +

سٹھ (ہ) صفت:۔ (۱) ساٹھ کا مخفف (۲) صفت۔ جاہل۔ بیوقوف۔ مورکھ۔ اناڑی۔ نادان۔ ابلہ +

سٹھ جانا (ہ) فعل لازم:۔ کہن سالی کے باعث حواس خمسہ میں فتور آجانا۔ پیرانہ سالی کے باعث بہک جانا۔ بیوقوف ہو جانا +

سٹھورا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ میٹھا جو زچہ کے واسطے سونٹھ اور سیوہ وغیرہ ڈالکر بنایا جاتا ہے (۲) وہ سخت قوام کا میٹھا جو اکثر جاڑے کے موسم میں عورتیں گوند وغیرہ ڈالکر بنایا کرتی ہیں۔ حلوائے سخت (اسکا مادہ سونٹھ ہے) +

سٹھی (ہ) اسم مؤنث:۔ ساٹھی کا مخفف۔ وہ نہایت موٹے اور لال رنگ کے چاول جو ساٹھ روز کے عرصہ میں بوئے جوتے جاکر تیار ہو جاتے ہیں۔ ایک قسم کے موٹے چاول +

سٹھیانا (ہ) فعل لازم:۔ ساٹھ برس سے اوپر عمر کا ہو جانا۔ کہن سالی کے باعث حواس باختہ ہو جانا۔ پیر فرتوت اور نہایت ضعیف ہو جانا عقل کا جاتا رہنا عقل میں فتور آنا ؎

بیٹا بر جے باپ کو تو ہیگیو سٹھیائے
ناج بگاڑے گھر رہے سب سے دونا کھائے } (دوہرا)

کچھ خیر ہے بڑے میاں سٹھیا گئے ہو کیا
لڑکوں کے ساتھ کھیلنے تم گوڑیاں چلے } (انشا)

سٹھنی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ گالیاں جو بیاہ میں سمدھنیں ایک دوسری

کو باہم دیتی اور نیز وہ فحش بنائے ہوئے گیت جو بیاہ میں ڈومنیاں سمدھنوں کی طرف سے ایک دوسری کی نسبت سناتی ہیں (اصل میں یہ لفظ پنجابی زبان کا ہے اس کی اصل سیٹھا بمعنی کسیلا ہے چونکہ گالی کڑوی کسیلی بات کو کہتے ہیں اور اس سے غرض مزاح کے طور پر دوسرے کو چڑانا ہوتا ہے۔ پس اس لحاظ سے اُس گالی کو جو ایک سُریلی آواز کے ساتھ گا کر سمدھن کو دیجائے سیٹھنی کہنے لگے ؎

سُن مصحفیٔ زشت و بد اطوار کی گالی + کہتا ہوں یہ گالی نہیں کچھ عار کی گالی
سٹھنی کے عوض تو نے جو تیار کی گالی + گالی ہے وہ کچھ اور ہی اسرار کی گالی (بندا نشا)

سِٹّی (ہ) اسم مؤنث:- حواس۔ اندری۔ گیان۔ اوسان۔ ہوش۔ عقل۔ سمجھ (یہ لفظ اصل میں سنسکرت کے لفظ شاٹھ शुद्ध بمعنی عقل سے ماخوذ ہے) +

سِٹّی بھُولنا (ہ) فعل لازم:- اوسان جاتے رہنا۔ حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا۔ سٹپٹا جانا۔ بوکھلا جانا۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا۔ ہوش پراں ہونا +

سِٹّی گم ہونا (ہ) فعل لازم:- (دیکھو سٹّی بھولنا) +

سَٹیا (ہ) اسم مؤنث (عو لکھنؤ) حقارتاً و از روئے غضب:- بیٹی۔ بیٹا +

سٹیل (انگلش) اسم مؤنث:- (Steel) (۱) فولاد۔ اسپات (۲) ا:- لوہے کی قلم۔ فولادی قلم (۳) صفت:- فولادی +

سَج (ہ) اسم مؤنث (گنوار):- روپ۔ ڈول۔ شکل۔ روش۔ انداز۔ ہیئت۔ دھج

آنکھ کچھ اپنی ہی اُس کے سامنے ہوتی نہیں
جس نے وہ خونخوار سج دیکھی دہل کر رہ گیا + (میر)

(۲) سوبھا۔ آرائش۔ زیب و زینت۔ سجاوٹ۔ سنگار۔ خوبصورتی۔ چھب

کرتا ہے کون منع کہ سج اپنی تو نہ دیکھ
لیکن کبھی تو میر کے کر حال پر نظر (میر)

کیا دیکھتا ہے ہر گھڑی اپنی ہی سج کو شوخ
آنکھوں میں جان آئی ہے ایدھر نگاہ کر (میر)

سج دھج (ہ) اسم مؤنث:- (۱) بناؤ سنگار۔ زیب و زینت + صورت شکل۔ رنگ و روپ + وجاہت۔ نمود۔ چھب۔ چھب تختی۔ روش۔ انداز ؎

سج دھج کبھی کبھی خط و رخسار دیکھنا + اک دن میں آئینہ اُسے سو بار دیکھنا (مصحفی)

واہ کیا نام خدا سج دھج ہے کیا انداز ہے + آدمی دیکھا نہیں اس قول اور اس گات کا (بحر)

کٹ جائے ابھی ارۂ غیرت سے چمن میں
سج دھج یہ اگر دیکھ لے شمشاد تمہاری (ظفر)

دیکھے جو تیرے قد کو قیامت تو یہ کہے
سج دھج ہی اور ہے اور یہ سراپا ہی اور ہے (داغ)

سَجّا (ہ) صفت (ہندو):- سیدھا۔ راست۔ دایاں۔ داہنا۔ یمین + سیدھا ہاتھ +

سَجّادہ (ع) اسم مذکر:- (۱) مُصلّی۔ جانماز۔ نماز پڑھنے کا بچھونا + آسن (۲) درویشوں یا بزرگانِ دین کی گدی۔ پیروں کی گدی +

سجادہ نشین (ع + ف) اسم مذکر:- کسی بزرگ یا پیر یا درویش کی گدی پر بیٹھنے والا +

سجادہ نشین ہونا (ا) فعل لازم:- گدی پر بیٹھنا۔ پیر کی گدی سنبھالنا۔ خلافت لینا ؎

آکے سجادہ نشیں قیس ہوا میرے بعد + نہ رہی دشت میں خالی مری جا میرے بعد (لا اعلم)

سِجاف (ہ) اسم مؤنث:- سنجاف۔ چوڑی گوٹ۔ حاشیہ (اُردو والوں نے سنجاف کر لیا ہے) +

سُجان (ہ) صفت (ہندو):- (۱) عالم۔ گیانی۔ واقفکار (۲) دانا۔ دانشمند۔ عاقل۔ بدھوان + زیرک۔ ہوشیار۔ چاتر۔ عیار + آٹھوں گانٹھ کمیت + فطرتی +

سُجانا (ہ) فعل متعدی:- پھلانا۔ ورم کر دینا۔ کپّا بنا دینا۔ آماس کر دینا۔ جیسے "مارے مار کر سجا دیا"۔ "ذرا سی بات پر منہ سجا لیا یعنی پھلا لیا" +

سَجانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ترتیب سے لگانا۔ موقع یا سلیقہ سے رکھنا (۲) آراستہ کرنا۔ مزین کرنا۔ زیبائش کرنا۔ بنانا۔ سنوارنا۔ سنگار کرنا (۳) کشتی یا میز یا دسترخوان پر چُننا۔ خوان میں لگانا +

سَجاوٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) آراستگی۔ آرائش۔ ترتیب۔ زیبائش۔ بناؤ سنگار۔ زیب و زینت ؎

بناؤ ختم ہے تم پر تمہارے سر کی قسم + دُلہن کو بھی یہ سلیقہ نہیں سجاوٹ کا (بحر)

اچھا تو ہے زینتیں بناؤ اپنی + بن بن کے سجاوٹیں دکھاؤ اپنی
ڈرتا ہوں کہ خود گمی نہ خود بینی ہو + نظروں میں کہیں سما نہ جاؤ اپنی (رباعی از اصابر)

(۲) سج دھج۔ چھب تختی ؎

ہے اجی میری دوگانہ کی سجاوٹ خاصی + چنپئی رنگ غضب تپہ کھچاوٹ خاصی (رنگین)

سَجدہ (ع) اسم مذکر:- (۱) متھا ٹیکن۔ سر جھکانا۔ ڈنڈوت۔ بندگی۔ نمشکار۔ (۲) قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام (بعض فرہنگ نویسوں کی رائے ہے کہ بفتح سین مہملہ اسی کے واسطے ہے ورنہ بکسر ہے) +

سجدۂ شکر (ع + ف) اسم مذکر:- دوگانہ نفل جو کسی امر کے شکریہ میں ادا

سجدہ

کیا جائے۔ خدا تعالیٰ کا شکریہ بذریعہ سجدہ ادا کرنا +

سجدہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ سر جھکانا۔ ماتھا ٹیکنا۔ تسلیم بجا لانا۔ ڈنڈوت کرنا

گیا شیطان مارا ایک سجدے کے نہ کرنے میں
اگر لاکھوں برس سجدے میں سر مارا تو کیا مارا

(نظیر)

سجدہ گاہ (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) سجدہ کرنے کی جگہ۔ ماتھا ٹیکنے کا مقام (۲) خاک شفا یا لکڑی وغیرہ کی چھوٹی سی گول ٹکیا جس پر اہل تشیعہ نماز کے وقت سجدہ کرتے ہیں ؎

نہیں اُٹھتا ہے سر سجدے سے میرا + مگر ہے سجدہ گہ اُس خاکِ پا کی (وزیر)

سَجَع (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خوش الحان پرندوں کی چہچہاہٹ جیسے "بلبل و قمری وغیرہ کی آواز (۲) کلام موزون و مقفّٰی۔ دو جملوں کے اخیر دو لفظوں کی موافقت۔ وہ لفظ جو نثر کے فقرہ کے اخیر میں آئے اور اس کے موافق دوسرے فقرے کے اخیر میں واقع ہو (۳) وہ موزون فقرہ یا مصرعہ جس کے ظاہری معنی بھی ٹھیک ہوں اور کسی شخص کا نام بھی آجائے۔ مثلاً "سمّاہ احمدؐ" قرآن شریف کا ایک فقرہ بھی ہے اور اس سے احمد کے نام کا سجع بھی عمدہ نکلتا ہے یا مصرعہ "پسر غلام محمدؐ بد غلام علیؑ"۔ اس جگہ مع ولدیت ایک مصرعہ میں سجع موزون ہوا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس +

سجع متوازی (ع) اسم مذکر:۔ دو لفظوں کے وزن اور اعداد حروف میں موافقت مگر ردی میں مخالفت جیسے "مراتب و مراسم اخلاق و احوال وغیرہ مگر یہ کچھ عمدہ قسم کا سجع نہیں ہے +

سجع متوازی (ع) اسم مذکر:۔ دو لفظوں کے حروف ردی و وزن اور عدد حرف میں موافقت جیسے گل و بلبل۔ خبر و اثر۔ سفر و سقر۔ خمار و شمار وغیرہ یہ سجع کی عمدہ قسم ہے +

سجع مطرّف (ع) اسم مذکر:۔ دو لفظوں کے حرف ردی میں موافقت مگر اعداد اور وزن میں مخالفت جیسے اطوار و وقار۔ حال و خیال وغیرہ (مطرّف عربی میں اُس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کا سر اور دُم تو خواہ سفید خواہ سیاہ ہو مگر اور اعضاء بالکل مختلف ہوں۔ پس اس اختلاف کی وجہ سے اس سجع کا یہ نام قرار پایا) +

سجل (ہ) صفت:۔ آراستہ۔ پیراستہ + عمدہ۔ نفیس۔ تھنہ۔ اچھا۔ درست ٹھیک + خالص۔ کھرا + معقول +

سَجَن (ہ) اسم مذکر:۔ (ساجن کا مخفف) (۱) نیک۔ بھلا مانس + معزز۔

سجیح

اچھا (۲) خاوند۔ پتی۔ شوہر۔ سوامی (۳) پیارا۔ من موہن۔ معشوق۔ دلبر۔ دلربا (۴) دوست۔ متر +

سَجنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) زیب دینا۔ موزوں ہونا۔ پھبنا۔ زیبا ہونا (۲) بننا۔ سنورنا۔ آراستہ و پیراستہ ہونا + درست ہونا۔ تیار ہونا۔ ٹھیک ہونا۔ (۳) مرتب ہونا۔ ڈھنگ سے لگنا (۴) مکان کا فرش فروش اور آلات شیشہ وغیرہ سے آراستہ ہونا (۵) فعل متعدی:۔ سجانا۔ موزوں کرنا۔ زیب تن یا زیب سر کرنا ؎

کیا آمدِ محتسب ہے ساقی + منڈیل جو شیشے نے سجی ہے (ناسخ)

سَجنی (ہ) اسم مؤنث:۔ (ساجن کی تانیث) (۱) معشوقہ۔ پیاری (۲) سکھی سہیلی۔ بہنیلی۔ گوئیاں۔ آلی ؎

بھانت بھانت کا پکھرو اسجنی اپنی اپنی بولی بولے رے (گیت)
اُٹھ ری ہولی ہو رہی تو کیا پڑی سووے ری
رین گئی تو جانے دے سجنی دن مت کھووے ری

(نظیر)

سَجوانا (ہ) فعل متعدی:۔ درست کرانا۔ آراستہ کرانا۔ موزوں کرانا +

سُجھانا (ہ) فعل متعدی:۔ دکھانا۔ سکھانا۔ جتانا۔ نامعلوم بات سے آگاہ کرنا۔ بتانا۔ نیچ اونچ سمجھانا + کھولنا۔ ظاہر کرنا +

سُجھائی دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) نظر آنا۔ معلوم دینا (۲) ثابت ہونا۔ متحقق ہونا۔ خیال میں گذرنا ؎

روشِ اشک گرا دینگی نظر سے اِک دن +
ہے ان آنکھوں سے یہی مجھ کو سُجھائی دیتا

(نظیر)

سَجّی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے کھار کا نام جو ایک اسی نام کے پودے کی راکھ سے بنایا جاتا ہے جس کو فارسی میں شخار اور عربی میں قلی کہتے ہیں۔ راج بھنگ +

سَجیلا (ہ) صفت:۔ آراستہ۔ پیراستہ۔ بنا ٹھنا۔ سجا سجایا (۲) چھبیلا۔ وضعدار۔ خوش وضع۔ خوبصورت + خوشرو۔ بانکا جیسے "کیا سجیلا جوان ہے" +

سَچ (ہ) صفت:۔ (۱) راست۔ ٹھیک۔ حق۔ درست۔ صحیح (۲) اسم مذکر:۔ راستی۔ صدق۔ راست۔ حقیقت (۳) تابع فعل:۔ بجا۔ درست۔ البتہ۔ واقعی۔ تحقیق۔ فی الحقیقت۔ الحق۔ فی الواقع۔ حقیقتاً۔ بیشک۔ بلاشبہ۔ لاریب۔ نفس الامر (۴) کلمۂ تصدیق:۔ ہاں +

سچ کا زمانہ نہیں (۱) کہاوت:۔ سچ کا کوئی اعتبار نہیں کرتا۔ جھوٹ کا

سچ

دُور دُور اہے۔ دروغ کو فروغ ہے ؎

کہئے جو جھوٹ تو ہم ہوتے ہیں کہہ کے رُسوا۔
سچ کہئے تو زمانہ یارو نہیں ہے سچ کا +

سچ مچ یا سچے مچ (ہ) تابع فعل:۔(۱) ہُو بہُو۔ بعینہٖ۔ بے کم و کاست ہُو بہُو۔ عَین مَین + جیسے "یہ کھلونا سچ مچ آدمی ہے" ؎

وہ جوگن جو سچ مچ تھی زُہرا جبیں + سو مجلس میں آئی لئے ہاتھ بیں (میر حسن)

(۲) بے شک۔ بلاشبہ۔ یقیناً۔ بالکل صحیح۔ تحقیقاً۔ درحقیقت۔ فی الحقیقت واقعی ؎

یہ تو نہیں کہتا ہوں کہ سچ مچ کرو الطاف + جھوٹی بھی تسلی ہو تو ضائع تو نہوں میں (سودا)
کھنچ گیا آخر کو جذبِ حُسن سے + سچ مچ اے ناسخ تو اب مجذوب ہے (ناسخ)

سچا (ہ) صفت:۔(۱) راست گو۔ راستباز۔ صادق۔ سانچا (۲) درست۔ ٹھیک جیسے "سچا پیچ یا قفل" (۳) کھرا۔ بے کھوٹ۔ خالص۔ اصل چاندی یا اصل سونے کا (۴) اچھوتا۔ نرِل۔ غیر مستعمل + تازہ (۵) ایماندار۔ دھرمی (۶) سیدھا۔ بے کپٹ۔ صاف دل۔ بے ریا۔ مُخلص (۷) اصلی جواہر۔ کانی جوہر +

سچا بیوہار (ہ) اسمِ مذکر:۔ سچا کاروبار اور ٹھیک ٹھیک معاملہ۔ سیدھی سیدھی بات۔ کھرا کھرا حساب +

سچا پن (ہ) اسمِ مذکر:۔ صداقت۔ راستبازی۔ ایمانداری۔ دیانتداری + ثابت قدمی۔ استقلال۔ وفاداری۔ راستگوئی +

سچا جوڑا (ہ) اسمِ مذکر:۔(۱) کھرا کامدار جوتا (۲) کھرے کام کا چوڑیوں کا جوڑا۔ وہ چوڑیوں کا جوڑا جس میں سچے تار۔ ستارے۔ مقیش۔ کلابتُو وغیرہ لگا ہو +

سچا موتی (ہ) اسمِ مذکر:۔ اصلی موتی۔ وہ کھرا قیمتی موتی جو صدف کے اندر سے نکلا ہو +

سحر

سچا ہاتھ (ہ) اسمِ مذکر:۔ لین دین کا کھرا پن + دیانتداری۔ راست معاملگی معاملہ کی صفائی ؎

راکھے سچا ہاتھ جو مُکتا ملے اُدھار + بگڑے سیتی بیت بھی بھاجے کونس ہجار (دوہا)

سُچکنا (ہ) فعل لازم (ٹکسال باہر):۔ مُتردّد ہونا۔ غور و تامُّل کرنا۔ ہچکچانا دُھکڑ پکڑ کرنا۔ متفکر ہونا۔ اندیشہ کرنا ؎

وہ جب گھر سے نکلے سُچکتے سُچکتے + قدم بھی اُٹھائے جھجکتے جھجکتے (نظیر)
سُچک مت کہانی تو کہہ ڈال بھی + ترے مُنہ کو اب تک ہے ہیں سبھی (انشا)

سَچُّل (ہ) صفت:۔(۱) جھٹُّل کا نقیض۔ کھرّل۔ اصل اصل۔ ٹھیک ٹھیک۔ بالکل درست۔ واقعی جیسے "سچّل بات کہدو" (۲) اسمِ مذکر:۔ درحقیقت مارجیت کا داؤں۔ اصل قمار بازی۔ مارجیت کا جُوا۔ جیت کر لے جانے کی بازی +

سچّل سچّل بولنا یا کہنا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ سچ سچ کہنا۔ کھری کھری کہنا۔ بے لاگ لپیٹ کہنا۔ کھرّل سُنانا +

سچّی (ہ) اسمِ مؤنث:۔(۱) راستباز۔ صادقہ (۲) صفت:۔ راست۔ ٹھیک۔ واقعی۔ بجا۔ درست جیسے "سچّی بات" (۳) کھری۔ خالص۔ نرِل۔ بے کھوٹ +

سچی تول (ہ) اسمِ مؤنث (ہندو):۔ پوری تول +

سچی چوڑیاں (ہ) اسمِ مؤنث:۔ (دیکھو سچا جوڑا نمبر ۲) +

سحاب (ع) اسمِ مذکر:۔ ابر۔ بادل۔ گھن۔ گھٹا۔ میگھ۔ اِندر ؎

نہ برشکال میں جب تک شراب پلوائی۔
بلا کی طرح سے سر پر مرے سحاب رہا

سِحر (ع) اسمِ مذکر:۔ جادو۔ ٹونا۔ افسوں۔ طلسم ؎

اُٹھا گو سالۂ زر ایک ہی افسوں میں واہ
سامری نے سحر یہ سیکھا ہے تری تقریر کا +

سحر بیان (ع + ف) اسمِ مذکر:۔ فصیح بیان۔ جادو بیان۔ شاعرِ فصیح و بلیغ۔ وہ شخص جس کی تقریر نہایت مؤثر اور پُر تاثیر ہو +

سحر سامری (ع + ف) اسمِ مؤنث:۔ وہ جادو جو سامری جادوگر کو معلوم تھا اور اُس کے وسیلہ سے اُس نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کو پہچان کر مُنہ سے بولتا سونے چاندی کا گوسالہ بنایا تھا +

سَحَر (ع) اسمِ مؤنث:۔ خیرات کا وقت۔ صبح کے پہلے کا وقت۔ چار گھڑی کا تڑکا۔ بھور تڑکا۔ نور کا تڑکا۔ صُبحدم۔ تاروں کی چھاؤں + صبح۔ فجر۔ روز روشن

سحر

راجہ کنن کا پہرا ؎

اُمیدِ زیست کسے ہے فراقِ جاناں میں
نہ ہو اگر شبِ غم کی سحر نہیں ہوتی (صبا)

سحر خیز یا (ا) اسم مذکر:- وہ شخص جو صبح کی پڑی پڑائی چیز اٹھا کر لے جائے - چور - اُچکا - اُٹھائی گیرا +

سحر گہی (ف + ع) اسم مؤنث:- رمضان کے دنوں کا وہ کھانا جو رات کے تین چار بجے تک صبح روزہ رکھنے کے واسطے کھا لیتے ہیں +

سَحَری (ع) اسم مؤنث:- (دیکھو سحر گہی) بول چال میں حائے حُطّی ساکن ہے - جیسے روزہ نہ رکھیں نماز نہ پڑھیں سحری بھی نہ کھائیں تو کافر ہی نہ ہو جائیں ؎

اُٹھتے ہی پچھلے پہر رات کو کھا کر سحری +
شوق سے رکھیو توکل مَیں ترے واری روزہ (رنگین)

سَخا، سَخاوَت (ع) اسم مؤنث:- فیاضی - دان داتاری + جُود بخشش +

سَخت (ف) صفت:- (۱) کڑا - کرخت - کیٹرا + ٹھوس - نا ملائم - درشت (۲) گراں - بھاری - سنگین + مضبوط - مستحکم - محکم - اُستوار - پکا (۳) مُشکل - کٹھن - تنگ - دشوار - صعب (۴) ناگوار - خلاف طبع - اجیرن - گراں خاطر (۵) بدمزاج - اکھڑ + کٹھور - بے رحم - سنگدل (۶) نہایت - ازحد - بہت - اتگت ؎

خاتمِ دستِ سلیماں سے ہوں قائم مَیں عزیز
سخت بچتا ہے وہ جو ہاتھ سے کھوئے مجھ کو (قائم)

مَیں تو بندہ ہوں ترے جور و جفا کا لیکن
سخت دھڑکا ہے مجھے اس دلِ سودائی کا (مخلص)

سخت کافر تھا جس نے پہلے میر + مذہبِ عشق اختیار کیا (میر)

(۷) بخیل کنجوس (۸) تابع فعل:- بشدت - بکثرت + بزور - درشتی سے - ہمیشہ - بغایت ؎

یک بیک تو نے یہ کیسا رنگ بدلا اے فلک
تیری گردش سے کہیں کیا سخت جی ہلکاں ہوا (مجروح)

سخت بے انصافی (ا) اسم مؤنث:- نہایت ظلم - نہایت ستم - ازحد جور و جفا - بڑا اندھیر +

سخت

سخت بے ایمانی (ا) اسم مؤنث:- نہایت ادھرمی - بڑی دغا - بڑا فریب +

سخت بے چین ہونا (ا) فعل لازم:- نہایت مضطرب ہونا - تلملانا - ازحد گھبرانا ؎

کیوں نہ لرزاں ہو سراپا تن لاغر میرا + سخت بے چین ہے بربادیِ مضمر میرا (جرأت)

سخت جان (ف) صفت:- (۱) بے مہر - سنگدل - بیرحم - نردئی (۲) (ا) وہ شخص جس کی مشکل سے جان نکلے - بمشکل مرنے والا - بیحیا - زندگی والا وہ شخص جو کاٹا کٹے نہ مارا مرے ؎

نہیں ہے کچھ قتل اُن کا آساں یہ سخت جاں ہیں بُری بلا کے
قضا کو پہلے شریک کرنا یہ کام اپنی خوشی نہ کرنا (داغ)

(۳) (ا):- نہایت جفاکش مصیبت اور مشقت کو برداشت کرنے والا -

(۴) (ا):- سخت بیحیا - نہایت بیحیا - ازحد بے عزت +

سخت جانی (ف) اسم مؤنث:- زحمت کشی - جفاکشی - برداشتِ مصیبت دوسرا پورا پڑا قاتل کا ہاتھ + سخت جانی کا مزا جاتا رہا (داغ)

سخت پچھتانا (ا) فعل لازم:- ازحد پشیمان ہونا - نہایت افسوس کرنا -

سخت پچھتاتے ہیں ہم دیکھ کے دل اُس کو سیاح
اپنی افسوس جوانی پہ ہمیں آتا ہے (سیاح)

سخت دل (ف) صفت:- سنگیں دل - بیرحم - کٹھور ؎

سخت دل جو ہیں اُنھیں محروم رکھتا ہے فلک
بیضۂ فولاد سے بچہ کہاں پیدا ہوا (داغ)

سخت دلی (ا) اسم مؤنث - بیرحمی - بے مہری - سنگدلی - کٹھورپن ٹھوائی + نسائی پن - جلادی + ظلم - سختی - جفاکاری +

سخت دن (ا) اسم مذکر:- ایام مصیبت - کڑوے کسیلے دن +

سخت دن آنا (ا) فعل لازم:- مصیبت اور بدحالی کا زمانہ آنا +

سخت زمین (ا) اسم مؤنث:- (۱) وہ زمین جس کی مٹی نہایت چکنی یا کنکریلی ہو + مضبوط - محکم اور کڑی زمین (۲) مُشکل بحر قافیہ ردیف وغیرہ +

سخت سُست کہنا (ا) فعل متعدی:- بُرا بھلا کہنا - درشتی اور سختی سے پیش آنا - لعنت ملامت کرنا - زجر و توبیخ کرنا - جھڑکنا - دھتکارنا - بدزبانی کرنا - لتاڑنا - پھٹکارنا - ڈانٹنا - آڑے ہاتھوں لینا +

سخت مشکل (ا) صفت:- نہایت دشوار - ازحد ناممکن ؎

نکل جانا بدن سے جان کا آساں ہے مجھ کو + نکلنا کوچۂ قاتل سے لیکن سخت مشکل ہے (ناسخ)

سخت

سخت مشکل ہے ہجر میں جینا + زندگی اپنے اختیار نہیں (لا اعلم)

سخت مشکل پڑنا یا ہونا (ا) فعل لازم:- کوئی دشوار امر پیش آنا۔ دقت اور دشواری ہونا ؎

سخت مشکل ہے سخت ہے بیداد + ایک میں خوں گرفتہ سو جلاد (میر)

سختی (ف) اسم مؤنث:- (۱) نرمی کا نقیض۔ درشتی + کرختگی۔ کڑاپن (۲) مضبوطی۔ استحکام۔ پائداری۔ استقلال (۳) دشواری۔ دقت (۴) بیرحمی۔ سنگدلی۔ نٹھرائی (۵) بدمزاجی۔ اکھڑپن (۶) ظلم و تعدی۔ زیادتی + سخت گیری (۷) نہایت تاکید۔ از حد تقید (۸) تُندی۔ تیزی + خشونت (۹) تنبیہ۔ ڈانٹ (۱۰) عُسرت۔ تنگی۔ افلاس۔ تہیدستی (۱۱) مصیبت۔ بپتا۔ دُکھ۔ درد۔ کشٹ + بداقبالی۔ ادبار +

سختی سے (ا) تابع فعل:- بمشکل۔ بدشواری + درشتی سے۔ بیرحمی سے + تُندی اور بدمزاجی سے + بعسرت جیسے "سختی سے گزرتی ہے" +

سختی سے پیش آنا (ا) فعل لازم:- درشتی سے پیش آنا۔ بدمزاجی دکھانا سخت گیری کرنا + بیرحمی کا برتاؤ کرنا +

سختی کرنا (ا) فعل متعدی:- درشتی کرنا۔ تحکم جتانا۔ ستانا۔ ظلم کرنا۔ زیادتی کرنا۔ تنبیہ کرنا +

سُخُن (ف) اسم مذکر:- بضمتین و بضم اول و فتح ثانی و بفتح اول و ضم ثانی نیز بفتحتین مگر افصح بفتح اول و ضم ثانی (۱) بات۔ کلام۔ گفتار۔ نطق (۲) قول۔ بچن۔ عہد (۳) گفتگو۔ بات چیت۔ قیل و قال (۴) شعر۔ نظم۔ کبت

سبکہ ہے مضمونِ نازک میں تو کامل اے نسیم
شُہرۂ آفاق تیرا بھی سخن ہو جائیگا (نسیم)

(۴) مقولہ۔ کہن۔ قول جیسے "ہمیں اُن کا سخن یاد ہے"۔ "مُردوں کا ایک ہی سخن ہوتا ہے" +

سخن پرور (ف) صفت:- اپنی بات کی پچ کرنے والا۔ ہٹیلا۔ ہٹی ضیدی + ہٹ دھرم۔ متعصب +

سخن پروری (ف) اسم مؤنث:- بات کی پچ۔ اپنے کلام کی طرفداری ہٹ۔ ضد۔ تعصب + اثبات رائے ؎

اُسے دیکھ کر دل میں قائل ہے ناصح + مگر بات کیا ہے سخن پروری ہے (داغ)

سخن پروری کرنا (ا) فعل متعدی:- بات کی پچ کرنا۔ اپنی بات کا پاس کرنا۔ اپنے کلام کی تائید اور طرفداری کرنا +

سخن

سخن تکیہ (ف) اسم مذکر (لکھنؤ) تکیہ کلام (کسی لفظ کا اس طرح زبان پر چڑھ جانا کہ موقع بے موقع ہر ایک بات کے بیچ میں وہ لفظ لایا جائے۔

ہر سخن کے ساتھ لب پر نالۂ جانکاہ ہے + تیری فرقت میں سخن تکیہ ہمارا آہ ہے (ناسخ)

واہ کیا پیر مغاں کا ہے تصرف میکشو + محتسب کا اب سخن تکیہ ہے بُل بُل ہو گیا (〃)

روا رکھو نہ رکھو ہے جو لفظ تکیہ کلام + اب اس کو کہتے ہیں اہل سخن سخن تکیہ (غالب)

سخن چیں (ف) اسم مذکر:- غماز۔ اِدھر کی اُدھر کہنے والا آدمی۔ لُترا۔ چغل خور +

سخن چینی (ف) اسم مؤنث:- غمازی۔ چغلخوری۔ لگائی۔ لُتری۔ لُتراپن +

سخن دان یا سخن سنج یا سخن ور (ف) اسم مذکر:- شاعر۔ کبیشر۔ کوی۔ کبی۔ شعر کہنے والا۔ ناظم۔ سخن گو +

سخن دانی یا سخنوری (ف) اسم مؤنث:- شاعری۔ خوش گفتاری شیریں کلامی۔ خوش بیانی + زباندانی۔ فصاحت +

سخن دینا (ا) فعل متعدی:- بچن ہارنا۔ قول دینا۔ اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ زبان دینا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا +

سخن ڈالنا (ا) فعل متعدی:- (۱) کوئی بات کہنا۔ کسی امر کی سفارش کرنا۔ ذکر چھیڑنا جیسے "ہم نے اُس کی نسبت کے لئے سخن ڈالا ہے" (۲) انکار کرنا۔ بات ڈالنا۔ منظور نہ کرنا (۳) سوال کرنا۔ پوچھنا۔ دریافت کرنا۔ (۴) مانگنا۔ درخواست کرنا (کہاوت):- "سخن اُنہوں پر ڈالئے جو ہنس ہنس رکھیں مان" +

سخن رس یا سخن فہم (ف) صفت:- بات کو پہنچنے اور سمجھنے والا۔ مغز سخن اور بات کی تہ کو پانے والا۔ چتر۔ سیانا۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ بدھوان سُجان۔ صاحب ادراک۔ زیرک۔ تیز فہم +

سخن ساز (ف) اسم مذکر:- (۱) شاعر۔ سخن گو۔ خوش تقریر۔ فصیح (۲) ا۔ صفت:- چرب زبان۔ باتیں بنانے والا۔ مکار۔ کیاد +

سخن سازی (ف) اسم مؤنث:- (۱) سخن گوئی۔ شاعری۔ فصاحت خوش کلامی (۲) ا:- چرب زبانی۔ باتوں کی چالاکی۔ کارستانی۔ جوڑ توڑ۔ بندش۔ زمانہ سازی۔ دُنیا سازی۔ فریب بازی۔ توڑ جوڑ۔ لسانی ؎

صحبت آخر کو بگڑتی ہے سخن سازی سے
کیا در انداز بھی اک بات بنا لیتے ہیں (میر)

سخن شناس (ف) صفت:- بات کو پرکھنے والا۔ باتوں کا جوہری +

لہ اہل دہلی نے اس کو نہیں مانا۔ غالب نے اعتراض کیا +

سخن

قدردانِ سخن - نقادِ سخن ؎
سخن شناس کو دکھلا ہنر کہ خوبیٔ زر + اگر کھُلے ہے تو صرّاف کی نظر چڑھ کر (سودا)

سخن کا پُورا (ا) صفت:- بات کا پکّا - قول کا سچّا - راسخ القول - اقرار کا پُورا ثابت قدم مستقل مزاج +

سخن گویا یا سخن ور (ف) شاعر کہنہ مشق فصیح خوش بیان خوش گفتار +

سخی (ع) صفت:- داتا - فیّاض - جواد - کریم - خدا کی راہ پر دینے والا - دل والا دریا دل - دان پُن کرنے والا - دھرماتما - فراخ حوصلہ - جیسے "سخی کے مال پر پڑے سُوم کی جان پر" (۲) اسمِ مذکر:- کریم النفس - کریم الطبع - لوگوں کے ساتھ سلوک کرنے والا آدمی - فیّاض آدمی جیسے "سخی دے اور شرمائے بادل برسے اور گرمائے" +

سخی کا بیڑا پار ہے (ا) کہاوت:- داتا کی مشکل آسان ہے - کریم بد کوئی کام دشوار نہیں +

سَدّ (ع) اسمِ مذکر:- اوٹ - پردہ - دیوار - روک - دو چیزوں میں حائل اور مانع چیز +

سدِّ راہ ہونا (ا) فعل لازم:- مزاحم ہونا - حائل ہونا - مانع آنا - روک ہونا + حارج ہونا - مُخل ہونا ؎

سدِّ راہ اتنا ہوا ضعف کہ ہم آخر کار
آنے جانے سے بھی اُس کوچہ کے معذور ہوئے

گر یہ ہمارا سدِّ رہِ یار ہو گیا + صبح شبِ فراق کی دیوار ہو گیا (ناسخ)

سدِّ سکندر یا سدِّ یاجُوج (ع + ف) اسمِ مؤنث:- سکندر بادشاہ کی بنائی ہوئی مضبوط دیوار جو علاقۂ ترکستان یعنی چینی تاتار اور چین کے بیچ میں واقع ہے - شائد دیوارِ چین سے مراد ہو ؎

یہ کسی صورت سے دریا بُرد ہو سکتی نہیں + سدِّ اسکندر ہے یاں تعمیر پشتِ آئینہ (نصیر)

(تازہ تحقیق لفظ سکندر میں دیکھو) +

سَدا (س) تابع فعل (عو):- ہمیشہ - مُدام - دائم - نِت - دوام - جُگ جُگ جاوید + ہر وقت - متواتر - جیسے "سدا کے دُکھیا بنتا در نام" "سدا کسی کی نہیں رہی" +

سدا برت (ہ) اسمِ مذکر:- دوامی خیرات - لنگر - بیلا - وہ خیرات جو روز تڑکے کی جائے - ہر روز اناج یا روٹی کی خیرات +

سدا بہار (ا) صفت:- (۱) ہمیشہ سرسبز رہنے والا - دو برس سے زیادہ عرصہ تک تازہ رہنے والا - بارہ ماسیا (۲) ایک نبات کا نام جو ہمیشہ

سندھ

سرسبز اور تازہ رہتی ہے جسے گُلِ ہمیشہ بہار بھی کہتے ہیں +

سدا پھل (ہ) صفت:- (۱) وہ درخت جو ہمیشہ پھلوں سے لدا پھندا رہے (۲) اسمِ مذکر:- ہمیشہ پھل لانے والا درخت - ہر سال پھلنے والا درخت +

سدا سُہاگ (ہ) اسمِ مذکر:- ایک قسم کے پھول کا نام +

سدا سہاگن (ہ) اسمِ مؤنث:- (۱) ایک قسم کی جڑی یا کا نام (۲) ایک قسم کے پھُول کا نام جسے سدا سُہاگ بھی کہتے ہیں (۳) درویشوں کا ایک فرقہ جنھوں نے زنانہ رنگین لباس چوڑیاں اور سنگار اپنا وتیرہ کر رکھا ہے (۴) کسبی - بیسوا - چھنال - فحبہ جو نئے نئے آشناؤں کے سبب کبھی رانڈ نہیں خیال کیجا سکتی (۵) وہ عورت جس کا خاوند ہمیشہ اُس کے پاس رہے سے +

سدا گلاب (ا) اسمِ مذکر:- ایک قسم کا سُرخ گلاب جو بارہ مہینے پھُولا رہتا ہے - اس میں خوشبو کم ہوتی ہے - کہتے ہیں کہ یہ گلاب چین سے آیا تھا - چینی ورد ؎

بہارِ حسن خدا داد کو زوال نہیں + سدا گلاب کے دو پھول ہیں یہ گال نہیں (بحر)

سدامت (ہ) صفت (ہندو):- قدامت - تقدم - پراچین - شدامت سلف - قدیم - پُرانا - زمانۂ دراز کا +

سدامت کا یا سے (ہ) تابع فعل:- سُدت کا - پُرانا - اوّل کا - اگلے زمانے کا + ہمیشہ سے - قدامت سے +

سُدّان (ہ) تابع فعل (عوام):- برائے معیت - سمیت - ساتھ - سنگ - ہمراہ - گیل - مع - نال - سہت - ساتھ ہی ساتھ +

سدّ وسی (ہ) تابع فعل (گنوار):- (۱) سویرے - علی الصباح - نور کے تڑکے سکارے - بھلکے - دُھندھلکے (۲) پیش از وقت - پہلے - جلدی +

سُدّہ (ع) اسمِ مذکر:- گانٹھ گٹھلی - وہ مواد غلیظ کی گرہ جو انتڑیوں خواہ گوں میں پڑ جاتی ہے +

سِدھ (س) صفت:- (۱) پُورا - کامل - سمپُورن + سب گنوں پُورا پختہ کار (۲) تیار لیس - لباس سے آراستہ - سجا ہوا (۳) فاضل - عالم + زاہد مُنی - رکھی (۴) پکّا - راسخ مضبوط - سنگین (۵) بھگت - دھرماتما ولی - عارف - مُقدّس - پاک - پوتر - معصوم - گناہ سے پاک - نردوکھی سادھو (۶) صحیح - سالم - تندرست - بھلا چنگا (۷) قانونی - شرعی -

سدھ

شاستری۔ حسبِ قانون۔ آئین کے مطابق + جائز۔ روا۔ مُباح۔ دُرست
شُدھ (۸) اسمِ مُذکّر:۔ ایک قسم کے دیوتا۔ نبی۔ ولی۔ اولیا۔ وہ دیوتا
یا رُوح جو دودھیا دھرس (منی) کے ساتھ رہتی ہے۔ چنانچہ نوندھ بارہ سدھ
جو ہندی مشہور محاورہ ہے وہاں اسی سدھ اور قوت سے مراد ہے
(۹) غیب داں شخص۔ تینوں زمانوں کا حال جاننے والا شخص۔ باخبر
آدمی۔ (۱۰) ایسا شخص جس نے منتر پڑھنے یا بھیٹ وغیرہ دینے سے
کوئی قوت حاصل کر لی ہو۔ سیانا۔ تسخیر کرنے والا شخص۔ ساحر۔ جادوگر۔
(۱۱) اصطلاحِ فنافی اللہ۔ فنافی الذات۔ فنافی الرُّوح +

سدھ کرنا (ہ) فعلِ مُتعدّی:۔ (۱) پورا کرنا۔ اتمام یا خاتمہ پر پہنچانا۔
انت کو پہنچانا۔ انجام دینا۔ (۲) مُسخّر کرنا۔ جادو یا منتر کے زور سے قابو
میں لانا (۳) پاک کرنا۔ مُقدّس کرنا + پوتر کرنا (۴) سدھارنا۔ رخصت
ہونا۔ پیٹھ پھیرنا۔ گون کرنا۔ چالا کرنا۔ (۵) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔
بنیاد ڈالنا۔ ہاتھ لگانا۔ بڈھا لگانا (۶) کامیابی حاصل کرنا۔ کام بنانا۔
مراد حاصل کرنا +

سُدھ ہونا (ہ) فعلِ لازم:۔ (۱) سمپورن ہونا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا
(۲) کام بننا۔ مقصود یا مراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا (۳) پاک اور بے عیب
ہونا (۴) پکا ہونا۔ پختہ ہونا۔ کامل ہونا۔ (۵) درست ہونا۔ ٹھیک ہونا +
تسلیم کیا جانا۔ مانا جانا +

سُدھ (ہ) اسمِ مُؤنّث:۔ (۱) حافظہ۔ یاد۔ چیتا۔ یادداشت + قُوتِ حافظہ
(۲) سُرت۔ خبر۔ آگاہی۔ ہوش +

تھا تری نرگس میگوں سے زمانہ بدمست
سُدھ کسی رند کو کب خانۂ خمار کی تھی۔

(۳) علم۔ واقفیت۔ وقوف۔ پہچان + سمجھ۔ ادراک۔ عقل۔ تصوّر۔
خیال۔ دھیان + گیان (۴) ہوشیاری۔ چیتنی۔ چوکسی (۵)
توجہ۔ غور۔ التفات۔ رغبت (۶) سوچ۔ بچار۔ فکر۔ تدبیر ؎

سُدھ بُدھ کی لی اور نہ منگل کی لی + نکلا وہ بس گھر سے جنگل کی لی (میر حسن)

مجھ بے ڈھنگی میں ڈھنگ نہیں گھر میں میرا ساس
پی پیارے سے س نہیں کیسے ہووے گھر باس
ساس بتاوے باوری اور نند لگاوے دوکھ
کے تو پیا سُدھ کر دے نہیں میری گتی نہ موکھ

سدھ

(۷) حواس۔ حس۔ اندری (۸) صفت:۔ سیدھا۔ سڈول۔ موزوں
ہر طرح سے پیمائش اور وضع میں درست۔ ٹیڑھا کا نقیض۔ گنیئے اور
پنسال میں ٹھیک +

سُدھ بُدھ (ہ) اسمِ مُؤنّث۔ خبر اثر۔ ہوش حواس عقل و شعور۔ ہوش۔
آگاہی۔ عقل و سمرت۔ تمیز ؎

ہم دونوں کو کچھ اس بن سُدھ بُدھ نہیں ہے جُرأت
دل ہم سے بے خبر ہے ہم دل سے بے خبر ہیں

سُدھ بُدھ لینا (ہ) فعلِ مُتعدّی:۔ خبر گیری کرنا۔ خبر گیراں رہنا
خبر رکھنا۔ محافظت کرنا۔ چوکسی کرنا۔ نگران حال رہنا +

سُدھ بُدھ نہ رہنا (ہ) فعلِ لازم:۔ کچھ خبر نہ رہنا۔ ہوش و حواس
نہ رہنا۔ عقل نہ رہنا +

سُدھ بسرانا (ہ) فعلِ مُتعدّی (ہندو):۔ ہوش کھونا۔ بیحواس کرنا۔
عقل زائل کرنا۔ سرت بھلانا +

یا کانا نے کیسی منسری بجائی + منسری بجائی موری سُدھ بدھ بسرائی (ٹھمری)

سُدھ بسرنا۔ یا بھولنا (ہ) فعلِ لازم:۔ ہوش و حواس کھو کے جانا
سُرت نہ رہنا۔ خبر نہ رہنا حواس باختہ ہونا +

سُدھ رکھنا (ہ) فعلِ مُتعدّی (ہندو):۔ خبر رکھنا چوکسی رکھنا۔
خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا +

سُدھ لینا (ہ) فعلِ مُتعدّی (ہندو):۔ خبر لینا۔ خبر رکھنا۔ خبر گیری
کرنا۔ دھیان رکھنا۔ خبر گیراں ہونا۔ خیال رکھنا۔ جیسے سیاں نے
موری سُدھ نہ لینی جی +

سُدھارنا (ہ) فعلِ مُتعدّی:۔ (ہندو) (۱) سنوارنا۔ درست کرنا۔ بنانا
صحیح کرنا + بجانا ترتیب سے لگانا۔ ٹھیک کرنا (۲) ٹھیک بنانا۔ مزا دینا
بل نکالنا +

سدھارنا (ہ) فعلِ لازم (عو):۔ (۱) رخصت ہونا۔ وداع ہونا۔
جانا۔ روانہ ہونا (محبت پیار اور تعظیم کے موقع پر جانا کی بجائے یہ لفظ
عورتیں زبان پر لاتی ہیں) ؎

نہ دیکھا کسی نے جو کچھ اختیار + کہا حق کو سونپا تجھے لے سدھار (میر حسن)
آ جائے غفور کچھ نہ آفت + تم خیر سے جلد گھر سدھارو (غفور)
ناچار ہو رخصت جو منگا بھیجی تو بولا + میں کیا کروں جی میرے جاتے ہیں سدھائیں (میر تقی)

سدھ

آج لشکر وہ سدھارا یہ کہا کیوں آکر ✤ تو نے مکّی سی یہ کیا چھاتی میں ماری انا (رنگین)

وہ سدھارے اپنے گھر مجکو رہی یہ کشمکش
ضبط نے کھینچا اِدھر دل سوئے دلبر لے چلا (داغ)

(۲) دنیا سے رخصت ہونا۔ جہان سے جانا۔ مرنا۔ انتقال فرمانا ؎

جو رہے یونہی غم کے مارے ہم ✤ تو بھی آج کل سدھارے ہم (میر تقی)

سِدھارو (ہ) محاورہ (عو) :- (۱) چلو۔ رخصت ہو۔ گھر کو جاؤ (حالت بے تکلفی ناز یا طنز و تنفر کے موقع پر کہتے ہیں ؎

ایسا ہی جاؤں جاؤں جو کہتے ہو سدھارو
اِس دل پہ کل جو ہونی ہے سو آج ہی وہ ہولے (سودا)

کہا اب خیر سے گھر کو سدھارو ✤ کسی کا مفت میں تم جی نہ مارو (انشا)

(۲) آگے چلو۔ چلے جاؤ ؎

یاران عدم رفتہ سے کہدو کہ سدھارو
ہم پیچھے چلے آتے ہیں ہم کو نہ پکارو (فراق)

سَدھانا (ہ) فعلِ متعدی :- (۱) تعلیم کرنا۔ سکھانا۔ تربیت کرنا۔ مہذب بنانا۔ تعلیم اخلاق دینا (۲) جانور کو کسی رستہ پر ڈالنا۔ جانور کو مانوس کرنا۔ ہلانا ✤ کاڑھنا۔ نکالنا۔ قدمباز بنانا ✤

سُدھرنا (ہ) فعلِ لازم (ہندو) :- (۱) سنورنا۔ درست ہونا۔ ٹھیک ہونا (۲) صحیح ہونا۔ اصلاح پانا (۳) راستی پر آنا۔ سیدھا ہونا (۴) مرتب ہونا۔ تیار ہونا

سَدھنا (ہ) فعلِ لازم :- (۱) تعلیم پانا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ (۲) جانور کا ہلنا۔ رستہ پر لگنا۔ نکلنا ✤

سُدھنا (ہ) فعلِ لازم :- (ہندو) صاف ہونا۔ میل دور ہونا۔ نرمل ہونا۔ دُھلنا۔ بے غش ہونا ✤

سُدھوانا (ہ) فعلِ متعدی :- چاندی یا سونے وغیرہ کا صاف کرانا۔ میل دور کرانا

سَدھوانا (ہ) فعلِ متعدی :- درست کرانا۔ سکھوانا۔ نکلوانا۔ بنوانا۔ جانور کو درست کرانا ✤

سَڈھور۔ یا۔ سَڈھورا (ہ) اسمِ مذکر :- (عو) وہ سات طرح کا پکوان جو ستوانسے میں دُلہن کے میکے کی طرف سے تلا جاتا یا میکے سے میوے اور سات قسم کی ترکاریوں سمیت آتا ہے اسے سب بیٹھکر کھاتے ہیں اور دلہن کی گود ترکاریوں وغیرہ سے بھری جاتی ہے ✤

سُدی (س) اسمِ مؤنث :- (۱) روشنی۔ اُجالا (۲) اُجالا پاکھ۔ اُترتے

سُر

چاند کا وقت۔ ہندی مہینے کا دوسرا پاکھ ✤

سُڈول یا سُڈھال (ہ) صفت :- (۱) متناسب۔ باہم تناسب رکھنے والا۔ اچھے ڈول کا۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔ موزون۔ زیبا۔ خوشنما۔ خوش قطع ؎

نور تن زور دُھگد کی آفت ✤ مُنہ غضب پہنچیاں سُڈھال پری (رنگین)

(۲) نہایت سُدھ پرکار سے درست ✤

سِڈول (ہ) صفت :- دیکھو (سُڈول)

سَر (ہ) اسمِ مذکر (ہندو) :- (۱) تالاب۔ چشمہ۔ پوکھر۔ جھیل۔ حوض۔ ڈِگّی۔ ڈہر۔ جوہڑ۔ چُقّر۔ ٹوبا (۲) تیربان۔ ناوک۔ خدنگ (۳) سرکنڈا۔ نرسل۔ کانا۔ نرکٹ۔ وہ خودرو لمبی لمبی چھڑیاں جنکی سرکیاں بنائی جاتی ہیں جیسے سرونکی نر نرونکی خر (۴) پانی۔ آب۔ جل ✤

سُر (س) اسمِ مذکر (ہندو) :- (۱) ملک۔ فرشتہ۔ ہاتف (۲) دیوتا۔ دوت۔ پیغمبر (۳) کراماً کاتبین (۴) ایشر۔ پرمیشر۔ خدا (۵) سورج۔ آفتاب۔ خورشید ✤

سُرپُر (ہ) اسمِ مذکر (ہندو) :- مقام ملائکہ۔ اندرلوک ✤ پُری۔ عرش۔ کُرسی۔ ملکوت ✤

سُر (ہ) اسمِ مذکر :- (۱) سانس جو ناک سے نکلے (۲) الحان۔ تال۔ تان۔ آواز۔ راگ۔ لہجہ۔ لے۔ آہنگ۔ ترانہ ✤ علمِ موسیقی کا موضوع۔ بلندی و پستی کے اعتبار سے اسکے سات درجے ہیں جن کی تفصیل سات سروں میں لکھی گئی۔ آواز کی تمثیل اس جگہ لکھی جاتی ہے۔ پہلے سُر کی آواز مور کی مانند ہے۔ جو ناف سے نکلتی ہے۔ دوسرے کی پپیہا کی مانند ہے جسکا مخرج شکم ہے۔ تیسرے کی بھیڑ کی مانند جو سینے سے نکلتی ہے۔ چوتھے کی مُرغ کی مانند جو معدے سے نکلتی ہے۔ پانچویں کی کویل کی مانند جو قلب سے نکلتی ہے۔ چھٹے کی مینڈک کی مانند جسکا مخرج گلو ہے۔ ساتویں کی ہاتھی کی مانند جو دماغ سے نکلتی ہے (۳) مکھا۔ بڑی نرمکھی (۴) سُور۔ حروف علت جو سنسکرت یا ہندی میں آتے ہیں۔ بنجن کا نقیض (۵) گنجفہ بازوں کی اصطلاح میں بازی کے آغاز کو سُر کہتے ہیں۔

سُر بِدیا (ہ) اسمِ مؤنث :- علمِ موسیقی۔ علمِ آواز ✤

سُر ملانا (ہ) فعلِ متعدی :- آواز ملانا۔ ساز کا سُر کے موافق کرنا۔ ہم آہنگ کرنا ✤

سر

سُر ملنا (ہ) فعل لازم:- (۱) آواز ملنا - تال ملنا - آہنگ کا موزوں اور ساز کے موافق ہونا (۲) ستارہ ملنا - تال میل ہونا - گٹھت ہونا - موافقت آنا راس ملنا +

سِر (ہ) اسم مذکر:- (سنسکرت - شر Śira) (۱) سر - مُونڈ - سیس - کپال - کلّہ کھوپری - راس - جیسے "سر سہلائے بھیجا کھائے" (۲) چوٹی - قُبّہ - نوک پُھننگ - قُلّہ (۳) اول - شروع - ابتدا جیسے "سر سے پاؤں تک" (۴) ذمّہ جیسے "اپنی بلا اور کے سر" (۵) مالک - آقا - سردار جیسے "سر سے سوا ملّا ہے"

سر اُتروانا (ہ) فعل متعدی:- سر کٹوانا - سر قلم کرانا - سر اُڑوانا - مروانا - قتل کرانا

بام پر چڑھ کر نہ ہر ایک سے لڑاؤ آنکھ جی + (جرأت)
تن سے کیا منظور ہیں اب سر اُتروانے کئی

سر اُٹھا کر چلنا (ہ) فعل متعدی:- مُتکبرانہ قدم رکھنا - مغرورانہ رفتار سے چلنا + حد سے باہر قدم رکھنا - غرور کرنا - اِترانا

سر اُٹھا کر جو چلا اس دشت وحشت خیز میں (میر)
پا رتلوؤں سے وہیں خارِ مغیلاں ہو گیا

سر اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:- (شرائے اُردو بالفتح استعمال کرتے ہیں)

(۱) سر اوپر کرنا - سر اونچا کرنا - سر اُبھارنا

سر اُٹھانے کی نہیں ہے ہمکو فرصت عشق میں (میر)
ہر دم اِک تیغ جفائے تازہ یاں گردن پہ ہے

(۲) دھوم مچانا - شور و شغب کرنا

یہ کس کی آتشِ پنہاں نے جی جلایا ہے (بیخود دہلوی)
کہ تا فلک شراروں نے سر اُٹھایا ہے

(۳) سر نکالنا - سر ہلانا - سر کو جنبش دینا

سر اُٹھاتے ہی ہو گئے پامال + سبزۂ نو دمیدہ کی مانند (میر)
دیکھتا دامن صحرا میں جو وحشت اپنی + سر اُٹھاتا نہ گریبان سے مجنوں اپنا (جرأت)

(۴) سر کو ہٹانا - گردن سرکانا

سر اُٹھانا تجھے بالیں سے جو دشوار ہوا + کیوں نہ لا بیٹھے بٹھائے یہ ہوا تجھکو کیا (جرأت)

(۵) ستانا - ستامارنا - حیران و پریشان کرنا - تنگ کرنا

خاک میری کو کر دیا برباد + کیا بگولے نے سر اُٹھایا ہے (ممنون)
پاؤں صحرا میں رکھنے دیتے نہیں + کیا پھپھولوں نے سر اُٹھایا ہے (مصحفی)

(۶) فتنہ برپا کرنا - فتنہ پردازی اور شرارت انگیزی کرنا - فساد اُٹھانا -

سرا

دنگا مچانا - شور و شر کرنا

سر اُٹھایا ہے جنوں نے عشق زلفِ یار میں (انعام)
پاؤں کو درکار ہے زنجیر بھاری ان دنوں -

(۷) سرکشی کرنا - مُتمردی کرنا - بغاوت کرنا - پھر جانا - مخالفت کرنا - فساد پر کمر باندھنا - انحراف کرنا

فتنے کتنے جمع ہوئے ہیں زلف و خال و خد و قد (میر)
کوئی نہ کوئی عہد میں میرے سر ان میں سے اُٹھائیگا

سر کوئی اُٹھاتا نہیں آگے مرے غافل + بیٹھا ہے عمل جب سے مرا ملک سخن میں (غافل)
آہ اے آہ برق عالم سوز + تو نے بے طرح سر اُٹھایا ہے (جرأت)

یہ مجھ پر ناتوانی نے بہت اب سر اُٹھایا ہے (عارف)
کدھر ہے فوج درد و غم کہ کرنے کو کمک نکلے

(۸) ضد کرنا - ہٹ کرنا - اصرار کرنا - اڑنا

پامالی عزیزوں کی رکھنی تھی نظر میں کچھ + اتنا بھی نہیں آکر یاں سر نہ اُٹھانا تھا (میر تقی)

(۹) اِترانا - غرور کرنا - گھمنڈ کرنا + اکڑنا - اینٹھنا

سر گل نے اُٹھایا تھا اس باغ میں سو دیکھا (میر)
کیا ناز سے یاں کوئی کج کر کے کلہ بیٹھے +

بحرِ جہاں میں صورتِ فوارہ مُنعموا! (مُنعم)
گرتا ہے سر کے بل وہی جو سر اُٹھائے ہے

دشمنِ سر ہے تری گردنکشی مانندِ شمع + افسرِ زرشوق سے رکھ پر نہ اتنا سر اُٹھا (ناسخ)

سر اُٹھایا جو بگولے نے پریشان ہو کر + (عجز)
خاک ہو خاک کے پُتلے کو سزاوار گھمنڈ

(۱۰) شرارت کرنا - نٹ کھٹی کرنا - جیسے "سر اُٹھاتے ہی دھپ کھایا" (۱۱) لڑنا - جھگڑنا - تکرار کرنا

لبوں تک آ نہیں سکتا ہے نالہ سینے سے (میر)
اور اتنے ضعف پر ہے قصد سر اُٹھانے کا ؛

(۱۲) سر سامنے کرنا - سُنمکھ ہونا - مقابل ہونا - مُنہ سامنے کرنا

زخم جس سے تری تلوار کا کھایا نہ گیا (میر)
سر کبھی اُس سے شہیدوں میں اُٹھایا نہ گیا

سر اُٹھانے کی فرصت نہ ہونا (ہ) فعل لازم:- دم لینے تک کی فرصت نہ ہونا - سر اونچا کرنے کی مُہلت نہ ملنا - مطلق فرصت نہ ہونا -

عدیم الفرصت ہونا ؎

دیکھتے سوئے فلک گو بہ نگاہِ حسرت + سر اُٹھانے کی نہ اتنی بھی تو فرصت پائی (عارف)

نسخۂ عشق کے مطالعہ سے + کس کو فرصت ہے سر اُٹھانے کی (″)

سر اُڑانا یا اُڑا دینا (ا) فعل متعدی :- سر قلم کرنا - سر کاٹ ڈالنا - دھڑ یا گردن سے سر جُدا کر دینا ؎

سر اُڑانا جو تیرے پاؤں سے چھو جائے سر + ہاتھ لگ جائے اگر ہاتھ لگانا مجھ کو (برق)

سر آنا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) کسی دیوی دیوتا بھوت پریت جنکا سر پر کھیلنا جن و پری کا سر پر اثر نمایاں ہونا جیسے "جس کے سر آئیگا وہی سر ہلائیگا (۲) سر پر وار کرنا - سر کی چوٹ چلنا +

سر آنکھوں پر (ہ) تابع فعل :- (۱) بسر و چشم منظور - دل و جان سے تسلیم - بطیبِ خاطر قبول ؎

کہنا ترا ہمارے سر آنکھوں پہ ناصحا + پر کیا کریں جو دل ہی نہ ہو اختیار میں (رہا)

بزم اغیار کا ظاہر ہے اثر آنکھوں پر + مہرباں آپ کی خفت مرے سر آنکھوں پر (داغ)

(۲) باشوق - شوق سے - تمہیں اختیار ہے +

سر آنکھوں پر بٹھانا (ہ) فعل متعدی :- نہایت تعظیم و تکریم اور اعزاز کرنا - کمال قدردانی فرمانا - بہت عزت اور آؤ بھگت کے ساتھ بٹھانا - نہایت خاطر و مدارات سے پیش آنا ؎

کوئی نہ سر پہ بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پر
ہمارے اُٹھ گئے دُنیا سے قدرداں کیا کیا + (بحر)

سر آنکھوں سے (ہ) تابع فعل :- (۱) بسر و چشم - تہِ دل سے - بطیبِ نفس - خلوص نیت سے + نہایت شوق تعظیم عزت اور قدردانی کے ساتھ - برضا و رغبت - بڑی خوشی سے - جیسے "ہم آپ کا فرمانا سر آنکھوں سے بجا لائینگے (۲) باشوق تمہیں اختیار ہے ہمیں منظور ہے

سر اونچا کرنا (ہ) فعل متعدی :- سر بلند کرنا - ممتاز فرمانا - عزت بخشنا سرخرو کرنا ؎

دار کو کیونکر نہ جانے پایۂ معراج وہ + لاکھ میں اونچا کیا اُس نے سرِ منصور کو (غافل)

سر اوندھا کر پڑنا یا سر اوندھانا (ہ) فعل متعدی :- نہایت رنج و غم یا فکر و تردد کے باعث سر نہ اُٹھانا - کمال غمگینی کے سبب مُنہ لپیٹ کر پڑ رہنا + سر فرو افگندن کا ترجمہ - سر نیچا کرنا +

سر باندھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پٹا باز :- سر کا نشانہ باندھنا - سر پر

چوٹ چلنا - سر کا وار کرنا (۲) ہندو عو :- سر گوندھنا - چوٹی کرنا - سر کرنا - بالوں میں موباف ڈالنا (۳) چابک سوار :- گھوڑے کی باگ اس طرح پکڑنا کہ چلتے میں اُس کی گردن ادھر اُدھر نہ ہو سکے +

سر بھاری ہونا (ہ) فعل لازم :- سر کا نزلہ یا زکام کے باعث بوجھل معلوم دینا - درد سر ہونا - سر گھومنا +

سر بیچنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر پر کھیلنا - سر دینا - جان کو جوکھوں میں ڈالنا - سر سے درگزرنا - جان کو خطرے یا ہلاکت میں ڈالنا - جان دینا ؎

وہ سودا ہے تری زلفوں کا جس کو + سپاہی لیتے ہیں سر بیچکر مول (آتش)

ہے طرفہ تماشا سرِ بازارِ محبت + سر بیچتے پھرتے ہیں خریدارِ محبت (داغ)

(۲) فوج کی نوکری کرنا - جنگی سپاہیوں میں بھرتی ہونا +

سر پاؤں (ہ) تابع فعل :- ابتدا انتہا + آغاز و انجام - اوّل آخر + مُبتدا خبر + ٹھیک ٹھاک - اتا پتا - ٹھیک ٹھور - ٹھکانا ؎

اگرچہ آنے کا کیا اُس نے ہے وعدہ لیکن
اے نصیر اُس کی نہیں بات کا ہرگز سر پاؤں (نصیر)

سر پاؤں پر دھرنا (ہ) فعل متعدی :- قدموں پر سر رکھنا - پاؤں پڑنا ؎

ہاتھ سینے پہ دھرے پھرتے نہ یوں بے سر و پا
ٹک جو سر کو بھی ترے پاؤں پہ دھر جاتے ہم (جرأت)

سر پاؤں نہ ہونا (ہ) فعل لازم :- ابتدا و انتہا یا آغاز و انجام کا پتا نہ لگنا - مبتدا و خبر نہ ملنا - ٹھور ٹھکانا یا ٹھیک ٹھاک نہ ہونا ؎

آج اُس کی ملاقات کا سر پاؤں نہیں + اب تلک اپنی کسی بات کا سر پاؤں نہیں (معروف)

کیوں شبِ غم میں نہ سر پھوٹئے اور پیٹئے پاؤں + ہے یہ وہ رات کہ جس رات کا سر پاؤں نہیں (″)

سر پٹک کے مرنا (ہ) فعل لازم :- (۱) سر پھوڑ کر مرنا - سر ٹکرا کر جان دینا

مَیں سر پٹک پٹک کے مروں یعنی اس جگہ
دکھلا دیا قضا نے ترا سنگِ در مجھے + (ناسخ)

(۲) نہایت کوشش کرتے کرتے تھک جانا - جستجو اور سعی سے عاجز آجانا گوڈے ٹوٹ جانا +

سر پٹکنا یا پٹخنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سر کو دے دے مارنا - سر کو زمین خواہ پتھر خواہ فرش پر مارنا - سر پھوڑنا - سر دُھننا - سر ٹکرانا + تلملانا ؎

کر کے گلگشت گیا کون گل اپنے گھر کو + سر پٹکتی ہے صبا باغ کی دیواروں سے (اسیر)

سر پٹکتی پھرتی ہیں ارواح سنگ و خشت سے + چل بسے ہیں جسم کیا کیا قصر و ایواں چھوڑ کر (ناسخ)

سرپ

کھودی ہے تصویرِ شیریں اس لئے فرہاد نے
رُوح بھی پٹکا کرے سر حشر تک کہسار پر (ناسخ)

اُس آستاں سے کس دن پُر شور سر نہ پٹکا
اُس کی گلی میں جا کر کس رات میں نہ کوکا (میر)

کونسا دن ہے جو تیرے غم سے اے آرامِ جان
سر پٹکتا میں نہیں ہوں تلملاتا میں نہیں (مجروح)

جس کو آج مارا ہے یہاں تک رشک گلرو نے
کہ بُلبل سر پٹکتی ہے نہیں مُنہ کھولتیں کلیاں (میر)

(۲) سر مارنا۔ واپس کرنا۔ اُلٹا پھیرنا۔ کسی بُری چیز کو نہایت خفگی اور نفرت سے دوکاندار کے پاس لا ڈالنا۔ کسی چیز کو غصّے کے مارے آگے لا کر پھینک دینا ؎

شامِ فراق لے گئی تھی جنس جاں قضا
دیکھا جو صبح کو تو مرے سر پٹک گئی + (امیر)

قاصد تلاش کر کے گھر اُس کا جو تھک گیا
آخر وہ میرے سر کو مرے سر پٹک گیا + (امیر)

(۳) نہایت کوشش کرنا۔ از حد سعی کرنا۔ خوب ہاتھ پاؤں مارنا۔ کمال تجسس کرنا ؎

عدم میں خاک اُڑائی کہاں کہاں بھٹکا + بندھا کمر کا نہ مضموں ہزار سر پٹکا (امانت)
پُکارا منتیں کیں غل کیا یا چیخا + نہ کھولا یار نے دروازہ لاکھ سر پٹکا (″)

(۴) منت سماجت کرنا۔ خوشامد درآمد کرنا۔ ہاتھ کھانا۔ عجز و انکسار کرنا۔ ہاتھ جوڑنا + سمجھانا بجھانا۔ فہمایش کرنا۔ بُرائی بھلائی جتانا ؎

صفِ مژگاں سے اُس کی جب نہ تب دل جا اٹکتا ہے
سمجھتا ہی نہیں ہر چند حیراں سر پٹکتا ہے (حیران)

کیسی شبِ وصال کہ پٹکا ہزار سر
رکھنے دیا نہ پاؤں بھی اُس نے پلنگ پر (امیر)

چارہ گر زنداں میں اُس کے آستاں سے لگ گئے
ایک بھی میری نہ مانی لاکھ سر پٹکا کیا (مومن)

(۵) افسوس کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ ہائے ہائے کرنا۔ تلملانا۔ رونا پیٹنا۔ ملمانا ؎

تو گیا اور ہم تری صورت کو تکتے رہ گئے
غمزدے روتے تڑپتے سر پٹکتے رہ گئے (مجروح)

سرپ

سر پر (ہ) تابع فعل:۔ (۱) نہایت نزدیک۔ دھورے۔ بہت قریب پاس متصل + لگ بھگ جیسے "بیاہ سر پر ہے اور سامان خاک نہیں (۲) ذمّہ۔ سر +

سر پر آ پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ اوپر آ بننا۔ ذمّہ پڑنا۔ سر ہونا۔ وارد ہونا ؎

منظور کس کو ہے جو اُٹھائے بلائے عشق
جب سر پہ آ پڑے تو کہو کوئی کیا کرے (زدغ)

سر پر آ پہنچنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت قریب آ جانا۔ لگ بھگ ہونا نزدیک یا سامنے آ جانا ؎

اب تلک گرم تبل کرنے کی کچھ فکر نہ کی
اور آ پہنچی قلق فصلِ زمستاں سر پر (قلق)

سر پر اٹھانا یا اُٹھا لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) شور و غُل برپا کرنا۔ دھوم مچانا۔ اُودھم جوتنا۔ اودھم ڈالنا۔ اُودھم مچانا۔ شورش برپا کرنا۔ اس قدر غُل مچانا کہ کان پڑی آواز نہ سُنائی دے۔ شور و شغب سے عاجز کر دینا ؎

فصلِ گُل آئی چمن میں کہ قیامت آئی
عندلیبوں نے اٹھایا ہے گلستاں سر پر (امانت)

شبِ فرقت کے نالوں نے جہاں سر پر اُٹھایا ہے
زمیں کو زلزلہ ہے آسماں چکّر میں آیا ہے (امانت)

بعث اپنا خاک سے ہوگا گراں شورش کے ساتھ
عرش کو سر پر اُٹھا لیوینگے ہم محشر سمیت (میر)

ہمسائے کہتے ہیں یوں گھبرا کے غل سے میرے
اس نے تو سب محلہ سر پر اُٹھا لیا ہے (مجروح)

دیکھینگے ہم کہ بچکے وہ جاتا کہاں ہے اب
نالوں نے اُس کا سر پہ اُٹھایا مکاں ہے اب (مرزا صابر)

(۲) کسی جگہ کو تہ و بالا کرنا۔ شرارت انگیزی اور فتنہ پردازی سے ستانا۔ برباد کرنا ؎

کیا میر تو روتا ہے پامالیئے دل ہی کو
ان لونڈوں نے دلّی سب سر پہ اُٹھائی ہے (میر)

پھر بھی اُٹھالی سر پر تم نے زمیں سب آ کر
کیا کیا ہوا تھا تم سے کچھ آگے یاں زمین پر (میر)

سر پر اجل یا قضا کھیلنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) موت کا سر پر

سرپ

سوار ہونا۔ موت کا وقت قریب آجانا۔ موت کا سر پر آنا۔ موت پکارنا۔ موت کا بلانا ؎

سوال وصل پر بولا یہ قاتل کھیلتی ہر دم
اجل سر پر ترے اے واجب التعزیر پھرتی ہے (دولہ)

گئے جب اُس کے گھر تو چاہئے کیا قتل ہونے کو
اجل یاں کھیلتی ہے سر پر واں تیغ آزمائی ہے (جرأت)

(۲) شامت آنا۔ کمبختی آنا۔ نحوست و بداقبالی کا سامنے آنا +

سر پر آچڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ چھاتی پر آموجود ہونا۔ مقابلہ کرنے کو کھڑا ہو جانا۔ خم ٹھونک کر سامنے آجانا۔ سر ہو جانا۔ پیچھے پڑ جانا۔ ساتھ لگ لینا

شامت ہے کس کی مُنہ جو ترے ناصحا چڑھے
جو شخص یوں بلا کی طرح سر پہ آ چڑھے + (عارف)

سر پر احسان کرنا (ا) فعل متعدی:۔ مرہون منت کرنا۔ کسی کو احسانمند بنانا۔ کسی کے ساتھ بھلائی کرنا ؎

روٹھا ہوا بیٹھا تھا کب مجھ سے وہ منتا تھا
احسان کیا سر پر بجلی کے چمکنے نے + (نیاز)

سر پر آرا یا آرے چلنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) (دیکھو آرے سر پر چلنا) (۲) ہلاکت میں پڑنا۔ جان پر بننا ؎

اک ذرا کیجیو گیسو میں سمجھ کر شانہ + آرا سر پر نہ کسی عاشق شیدا کے چلے (اسیر)

(کہاوت):۔ سر پر آرے چلگئے تو بھی مدار ہی مدار +

سر پر آنا (ہ) فعل لازم:۔ قریب آنا۔ لگ بھگ پہنچنا۔ نزدیک ہونا ؎

سو چکا چین سے اب چونک امانت ہوئی شام
دن گیا وصل کا آئی شب ہجراں سر پر (امانت)

سر پر بٹھانا (ہ) فعل متعدی:۔ نہایت تعظیم و تکریم سے پاس بٹھانا۔ کمال اعزاز و اکرام کرنا۔ اونچا بٹھانا ؎

سرو گر سر پہ نہ قمری کو بٹھاتا اپنے + رتبہ معشوق سے عاشق کا نہ بالا ہوتا (نصیر)

مُرید اے شیخ صاحب آپ کو سر پر بٹھا لینگے
بٹھاتے ہیں بھلا ایسوں کو کب میخوار پہلو میں (داغ)

سر پر بننا (ہ) فعل لازم:۔ دام مصیبت یا کمند بلا میں مبتلا ہونا۔ مصیبت یا آفت میں پھنسنا۔ بپتا میں گھرنا ؎

جالِ خطِ پشتِ لبِ شیریں کو ترے دیکھ

سرپ

کیا بن گئی طوطئے شکر خوار کے سر پر
آیا جو نظر خال تو حسرت سے مگس بھی
مُنہ پیٹے ہے ہاتھوں کو سدا مار کے سر پر (قطعہ نصیر)

سر پر پاؤں رکھکر اُڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت بیتاب و بیقرار اور بے سُدھ ہو کر بھاگ جانا۔ بہت جلد بھاگ جانا۔ ہمہ تن پا بن کر چلدینا

بیخودی میں نہ بات کا سر پاؤں + اُڑ گئے ہوش رکھ کے سر پر پاؤں (مومن)

سر پر پاؤں رکھکر بھاگ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (دیکھو سر پر پاؤں رکھکر اُڑ جانا) ؎

دھوپ میں جلتے جنوں جوں جوں زمیں پر پاؤں تھے
جُوں بگولا بھاگتے ہم سر پہ رکھکر پاؤں تھے + (ظفر)

جو روکش حُسن کے شعلہ سے تیرے رشک گلشن ہو
تو سر پر پاؤں رکھ شمع لگن سرگرم رفتن ہو۔ (نکہت)

سر پر پاؤں رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ بہت جلد بھاگنا۔ ہمہ تن پاؤں بن کر جانا + ہوا ہونا۔ کافور ہونا ؎

پہنچے نہ برق دوڑ کو تیرے سمند کی + ہر چند اپنے سر پہ رکھے شعلہ وار پا (میر حسن)

سر پر پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ذمہ ہونا۔ ذمہ پڑنا جیسے "یہ نقصان بھی ہمارے سر پر پڑیگا" (۲) گزرنا۔ بیتنا جیسے "جس کے سر پڑتی ہے وہی جانتا ہے (۳) مصیبت کا سر پر آنا۔ بلا نازل ہونا۔ آفت پڑنا +

سر پر جن چڑھنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) بھوت پریت کا سر پر آنا۔ (۲) سر پر غصہ سوار ہونا۔ طیش میں بھرنا۔ ضد یا ہٹ پر قائم ہونا +

سر پر ٹیکا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی قسم کی ناموری کا تاج ہونا۔ سر سہرا ہونا۔ فضیلت یا ہنر کی پگڑی بندھنا۔ عزت پانا۔ راج تلک ہونا

ٹینی کے سر پر آج ٹیکا ہے + اس کے آگے کنیل پھیکا ہے (میر تقی)

(۲) حقدار اور وارث ہونا۔ کسی کام کا کسی شخص پر انحصار ہونا +

سر پر چڑھنا یا چڑھا لینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) سر پر عزت کے ساتھ رکھنا۔ سر پر اُٹھانا ؎

کیوں نہ پھولے دل صد چاک ہمارا یارو + گل سمجھکر وہ اُسے سر پہ چڑھا لیتا ہے (نصیر)

(۲) مصاحب بنانا۔ مُنہ لگانا۔ یار بنانا ؎

پاؤں کی جوتی ہے اے بیٹا نہ اس کو سر چڑھا
کھوجڑے پیٹے تری جورو خصم ہو جائے گی۔ (بی رحمت)

سرپ

چڑھانا ضعف سے مانی کا کب سر پر گوارا ہے
تپِ غم نے ترے بیمار کا چہرہ اُتارا ہے (امانت)

(۳) گستاخ بنانا۔ بے ادب بنانا۔ بے باک اور نڈر کرنا۔ اپنے اوپر گستاخ کر لینا ؎

ہنستا دلِ صد چاک پہ کیوں دستۂ گُل آہ
اتنا نہ وہ گلرو جو اُسے سر پہ چڑھاتا (جرأت)

سر پر چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) یار بنّا۔ مصاحب بنّا۔ مُنہ لگنا۔ اخلاص میں آنا۔ لاڈ میں آنا ؎

بل لیا کرتی ہے عشّاق سے جاناں سر پر
چڑھ گئی ہے بہت اب زلفِ پریشاں سر پر (امانت)

کہا دیتے نہیں اک بوسہ بھی تم + یہ کس کام آئیگا اے یار اخلاص
کہا مُنہ کیا چڑھے سر پر چڑھے تم + مجھے بھاتا نہیں یہ پیار اخلاص (قطعہ مرزا صابر)

(۲) گستاخ ہونا۔ نہایت بے ادب ہونا۔ بے باک ہونا۔ نڈر ہونا۔ آپ سے جوں جوں دبے جاتے ہیں ہم + اَور بھی سر پر چڑھے جاتے ہو تم (جعفر)

نہ مُنہ لگائینگے وہ خط کی طرح دشمن کو
مثالِ زلف چڑھا سر پہ یہ رزالہ عبث (مرزا صابر)

(۳) سوار ہونا۔ اوپر چڑھنا ؎

شیشے میں اُس پری کو اُتارا ہے پڑ کے پاؤں
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان لیجئے + (امانت)

(۴) اِترانا۔ گھُمنڈ کرنا +

سر پر چلّانا یا غُل مچانا (ہ) فعل لازم:۔ پاس آکر شور کرنا۔ قریب کھڑے ہو کر غوغا کرنا +

سر پر چھپّر رکھنا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ (۱) بارِ گراں۔ سر پر رکھنا۔ کسی قسم کا بوجھ ڈالنا۔ بوجھ میں دبانا ؎

عکس مژگان کا پڑا میری تو وہ نازک بدن
ہنس کے بولا آپ نے تو سر پہ چھپّر رکھدیا (معروف)

(۲) بارِ احسان میں دبانا۔ مرہونِ منّت بنانا (۳) کسی کے سر پر الزام لگانا۔ الزام دھرنا۔ بُرائی سر ڈالنا (۴) ذمّہ ڈالنا۔ ذمّہ کرنا (۵) کسی کے ذمّہ بہت سا قرضہ ڈالنا +

سر پر خاک اُڑانا یا ڈالنا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ رونا۔ پیٹنا۔ غمگینی اور سوگ ظاہر کرنا + افسوس کرنا۔ تلملانا ؎

یاد کر صبحِ چمن میں نفسِ سرد مرے + سر پہ خاک اپنے اُڑاتی ہے صبا میرے بعد (معروف)

کوئی سر پہ ڈالے ہے اس غم سے خاک
کسی نے کیا ہے گریباں کو چاک + (میر تقی)

سر پر خون چڑھنا یا سوار ہونا (ا) فعل لازم:۔ آمادۂ قتل ہونا۔ قتل کرنے کی دُھن بندھنا۔ جلّادی یا ہتّیا پر اُترنا۔ جان لینے پر کمربستہ ہونا ؎

دستارِ سُرخ کیوں سرِ صیّاد پر نہ ہو
بُلبُل کا خون سر پہ ہے اُس کے سوار آج (اسیر)

سر پر خون لینا (ا) فعل لازم:۔ ہتّیا کرنا۔ گناہِ قتل کو اپنے ذمّہ لینا

خوں مرا سر پہ نہ لے او بُتِ خونخوار نہ چھیڑ
اپنے بیمار کو اے دیدۂ بیمار نہ چھیڑ (جعفر)

سر پر خون ہونا (ا) فعل لازم:۔ ہتّیا ہونا۔ گناہِ قتل ذمّہ پڑنا ؎

خون لاکھوں بے گناہوں کے ترے سر پر ہوئے
اے بتِ سفّاک تو کچھ کم نہیں مزدور سے (ناسخ)

سر پر دھمّال ہونا (ہ) فعل لازم:۔ سر پر غُل و شور ہونا۔ شور و شغب کے باعث دماغ کا پراگندہ اور مغز پریشان ہونا + بارِ غم کا سر پر سوار ہونا + ہنگامہ آرائی ہونا ؎

جگر جل کر ہوا ہے کوئلا بیتاب تو بھی ہوں
تپش کی تو بھی ہے سر پر مرے دھمّال مت پوچھو (میر تقی)

انقلابِ دہر سے از بسکہ جاں پامال ہے۔
گردشِ گردوں سے سر پر روز و شب دھمّال ہے (نکہت)

سر پر دھرنا یا سر دھرنا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ ذمّہ ڈالنا۔ لگانا۔ سر ڈالنا۔ تھوپنا ؎

حاسدوں نے ظفر سرے سر پر + پوچھو بُہتان دھر کے کیا پایا (ظفر)

سر پر رکھنا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ (۱) سر پر اُٹھانا۔ سر پر بوجھ لینا (۲) تعظیماً کسی چیز کو اُٹھا کر سر پر رکھنا۔ نہایت تعظیم و تکریم کرنا۔ مقدّس جاننا۔ ہاتھ جُرأت کے جو کل سنگِ در یار لگا + کبھی چھاتی سے لگایا کبھی سر پر رکھا (جُرأت)

(۳) ذمّہ ڈالنا۔ تھوپنا +

سر پر سہنا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ برداشت کرنا۔ سہارنا۔ کسی سخت بات کو

سر

اُٹھانا۔ (کہنہ نکری)

دوارے مورے ٹھاڑا رہے دھوپ چھاؤں سب سر پر سہے
جب دیکھوں موری جاوے بھوکھ اے سکھی ساجن نہ سکھی روکھ

سر پر شیطان چڑھنا (ہ) فعل لازم:- غصہ چڑھنا۔ ضد چڑھنا۔ ہٹ ہونا۔ اڑ ہونا +

نشۂ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا سر پہ شیطان کے ایک اور بھی شیطان چڑھا (ذوق)

سر پر غل مچانا (ہ) فعل متعدی:- پاس کھڑے ہو کر چلانا۔ نزدیک آکر شور کرنا +

سر پر کالی ہانڈی رکھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو):- بدنامی کا ٹوکرا سر پر لینا۔ بدنامی یا رسوائی اختیار کرنا۔ شرمندگی یا خجالت اُٹھانا +

سر پر کفن باندھنا یا باندھے رہنا (ہ) فعل متعدی:- ہر وقت مرنے پر مستعد رہنا۔ ہر وقت جان دینے کو تیار اور موجود رہنا۔ مرنے کے بعد کا سامان ساتھ رکھنا ؎

مشتاق مرگ کون ہے مجھ سا جہان میں باندھے ہوئے میں سر پہ ہمیشہ کفن رہا (میر)

سر پر کھڑا ہونا (ہ) فعل لازم:- سامنے موجود ہونا۔ پاس رہنا۔ قریب ہونا۔ لگ بھگ ہونا ؎

پہلو میں وہ عیسیٰ ہے اجل سر پر کھڑی ہے کیا جان دم نزع کشاکش میں پڑی ہے (اسیر)

سر پر گھر یا بیابان یا زمین وغیرہ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی:- نہایت شور و غل مچانا۔ اُودھم جوتنا ؎

جب مچلتے ہیں طفل اشک تو پھر سر پہ رو رو کے گھر اُٹھاتے ہیں (غلطاں)

تھی دور میں مجنوں کے کہاں اُسکی یہ تعظیم نالے نے مرے سر پہ بیابان اُٹھایا (نیاز)

لیٹے جو ہم تو اُس نے شب سر پہ زمین لی اُٹھا
دھوم سے غل سے چیخ سے شور سے توبہ دھاڑ سے (انشا)

سر پر لینا (ہ) فعل متعدی:- سر پر اُٹھانا + سر پر سہنا۔ ذمہ لینا۔ اوٹنا۔ اُٹھانا + اختیار کرنا۔ جھیلنا۔ برداشت کرنا ؎

کیا سُنا قصۂ فرہاد نہ تھا اے کمبخت ایسی آفت بھی کوئی سر پہ بشر لیتا ہے؟ (جرأت)

سر پر مٹی ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (سر پر خاک ڈالنا) خاک اُڑانا +

یہ رنگ بن ترے ہولی کا ہے کہ جائے گلال سروں پہ ڈالتے ہیں اہل انجمن مٹی (معروف)

سر پر موت یا قضا کھیلنا (ہ) فعل لازم:- دیکھو سر پر اجل کھیلنا ؎

آج کل ہوتا ہے سوز عشق سے جل جل کے خاک
کھیلتی ہے شمع ساں سر پر ترے اے دل قضا (آتش)

سر پر نقارہ بجنا (ہ) فعل لازم:- شور و غل و ہنگامہ برپا ہونا۔ سر پر دھمال ہونا ؎

سر پہ نقارہ بجے گو فتنۂ محشر اُٹھے تکیۂ زانوئے دلبر سے نہ اپنا سر اُٹھے (نکہت)

سر

کچھ نہیں اُسکو خبر گر سر پہ نقارے بجیں پوچھ مت اب جو کہ نوبت ہے ترے بیمار کی (معروف)

سر پر نہ رہنا (ہ) فعل لازم:- (۱) سر سے اُتر جانا جیسے پگڑی یا ٹوپی کا سر پر نہ رہنا۔ (۲) کسی سرپرست یا بڑے بوڑھے اور مربی کا اپنے اوپر نہ رہنا جیسے "جس کے سر پر کوئی نہیں رہتا اُس کی یونہی مٹی خراب ہوتی ہے" (۳) سامنے موجود رہنا۔ چھاتی پر رہنا جیسے "جب تک سر پر نہ ہو کیا مقدور جو راج مزدور کام کریں" +

سر پر وارنا یا سر پر سے وارنا (ہ) فعل متعدی:- نچھاور کرنا۔ سر پر نثار یا صدقے کرنا +

سر پر ہاتھ پھیرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پیار کرنا۔ دلاسا دینا۔ چمکارنا۔ بزرگانہ شفقت اور مہربانی سے پیش آنا۔ تسلی و تشفی کرنا ؎

مجنوں کے نہ کیوں چاٹتا تلوے سگ لیلیٰ پھیرے تھا سدا ہاتھ وہ چمکار کے سر پر (نصیر)

(۲) موسنا۔ لوٹنا۔ صفایا کرنا۔ سر مونڈنا جیسے اس ظالم نے اُسکے سر پر خوب ہی ہاتھ پھیرا +

سر پر ہاتھ دھر کے یا سر پکڑ کے رونا (ہ) فعل لازم:- نہایت پچھتانا۔ کمال افسوس کرنا۔ متاسف ہونا۔ از حد رنج و الم کرنا۔ قسمت کو رونا۔ نصیبوں کو پیٹنا۔ ماتھا کوٹنا ؎

رو تو اے شوق شہادت سر پہ اپنے ہاتھ دھر لوگ کہتے ہیں کہ قاتل کچھ پشیماں ہو گیا (رفعت)

اے ذوق وقت نالے کے رکھ لے جگر پہ ہاتھ
ورنہ جگر کو روئے گا تو دھر کے سر پہ ہاتھ (ذوق)

ہے فسونسازی سے عالم تیری آنکھوں کا مطیع ہاتھ رکھکر سر پہ روتا ہے عمل تسخیر کا (صابر)

سر پر ہاتھ دھرنا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی کا سرپرست بننا۔ کسی کی سرپرستی اختیار کرنا۔ حامی و مددگار ہونا۔ ظل حمایت میں لینا۔ مربی بننا (۲) کسیکے سر کی قسم کھانا ؎

نام اسکا ہے نزاکت کہ قسم کھانے کو ہاتھ سر پر جو رکھا پاؤں نہ اُن کا اُٹھا (برق)

کل نہ تھا شکوہ تمہارا بخت کے شاکی تھے ہم اب تو باور آئیگا لو ہاتھ سر پر رکھ دیا (جلال)

سر پر ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) ذمہ پڑنا۔ سر ہونا (۲) حامی و مددگار ہونا۔ مربی ہونا۔

کچھ عقدۂ مشکل کا تو ممنون اندیشہ نہ کر مشکلکشا جب سر پہ ہو رہتی ہے پھر مشکل کہاں (ممنون)

سر پڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) ذمہ پڑنا۔ سر ہونا۔ ذمہ ہونا (۲) حصے میں آنا۔ بانٹے میں آنا +

سر پڑے کا سودا (ہ) اسم مذکر:- مجبوری کا سودا۔ ذمہ پڑے کا معاملہ۔ سر پڑے کی بات +

سر پکڑ کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- مغموم اور سوگوار بنکے بیٹھنا۔ رنج و الم کی صورت ظاہر کرنا ؎

بیٹھے رہیں خمار میں سر پکڑ کے کب تلک ساقی ہمارے ہاتھ میں دست سبو نہیں (ناسخ)

سر

سر پکڑنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مدد کرنا - سہارا دینا - دستگیری کرنا (۲- بازاری) بوقتِ مجامعت عورت کا سر تھامنا - تسلی دینا (۳ عو) سر کو بوجھل بنانا - سر کو جکڑ لینا جیسے "اِس دوا نے تو حلق سے اُترتے ہی سر پکڑ لیا" ٭

سر پھٹنا (ہ) فعل لازم:- سر پھوٹنا - سر شق ہونا ٭ سخت درد سر ہونا ٭

سر پھرانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر چکرانا - دورانِ سر پیدا کرنا - بیہودہ گوئی کے باعث سر میں درد کرنا - مغز پراگندہ کرنا ؎

کرے منع بکنے سے اُسکو کوئی — مرا سر پھراتی ہے دائی کی بات (رنگین)

سُنکے یہ میرا عرضِ حال یار نے یوں کہا نظیر — چل بے زیادہ اب بک تو نے تو سر پھرا دیا (نظیر)

(۲) مغز زنی کرنا - مغز مارنا - سر مارنا - سمجھانے میں کوشش کرنا ٭

سر پھرا ہے (ہ) محاورہ:- شامت آئی ہے - کمبختی آئی ہے - نصیبوں کی شامت نے گھیرا ہے ؎

کونسی بات ہے جس بات پہ جاویگا کوئی — سر پھرا ہے کہ ترے پاس پھر آویگا کوئی (مومن)

بگولے سے ہماری خاک کے ہوتا ہے یہ ہمسر
مگر کچھ سر پھرا ہے اِن دنوں گردُون گرداں کا (مصحفی)

سر پھر جانا (ہ) فعل لازم:- سر میں درد ہو جانا - سر میں چکر آ جانا - مغز پراگندہ اور دماغ پریشان ہو جانا - دورانِ سر شروع ہو جانا ؎

کہوں میں اپنے جو برگشتہ طالعوں کی بدی
تو سامعوں کا نہ پھر کیونکہ سر بھلا پھر جاے (جرأت)

سر پھرنا - (ہ) فعل لازم:- (۱) سر گھومنا - سر چکرانا - سر میں درد ہونا - مغز پراگندہ اور دماغ پریشان ہونا - دورانِ سر پیدا ہونا ؎

ستم ہاے گردُوں مفصل نہ پُوچھو — کہ سر پھر گیا مُدعا کہتے کہتے (مومن)

حال کچھ کہتے ہیں جب کہتا ہے وہ رشکِ پری — سر ہمارا سُنتے سُنتے یہ کہانی پھر گیا (برق)

گردشِ چرخ سے سر کیوں نہ مہ و خور کا پھرے
کہ شب و روز یہ رہتا ہے ہنڈولا پھرتا (نصیر)

تھک گئے ہیں پاؤں اور جاتی نہیں سرگشتگی
سر مرا پھرنے لگا ہے نالۂ زنجیر سے (وزیر)

یقیں ہے سُنتے سُنتے اُس کا سر پھرنے لگے ناسخ
بیاں میں سامنے جسکے کروں اپنی تگاپو کا (ناسخ)

(۲) شامت آنا - سرزنش اور زدوکوب یا مرنے کا خواہاں ہونا - کمبختی آنا ؎

بگولے سے ہماری خاک کے ہوتا ہے یہ ہمسر — مگر کچھ سر پھرا ہے اِن دنوں گردُونِ گرداں کا (مصحفی)

پڑا پھرے ہے اِسی فکر میں سدا ظالم — کسی طرح سے کسی دل کو دیجئے آزار
کدھر خیال کو اب لیگیا ہے یہ بیمغز — زبس پھرا ہے سر اُس کا ہوا ہے کجرفتار (قلعہ سودا)

تمنے ہے دن رات سپر سنگِ حوادث آسماں — سر پھرا ہے سر کشور کھتے ہو کیوں دستار کج (ناسخ)

یار کیا تیغ بکف پھرتا ہے — سر مرا پھرنے لگا کیا باعث (وزیر)

(۳) دماغ میں فتور آنا - حواسوں میں فرق آنا - سودا یا جنون ہونا - عقل نہ رہنا ؎

زمیں پر ٹھوکریں کھاتا پھرے گا رہ گزاروں کی
مرا پیرو ہوا ہے سر پھرا ہے چرخِ گرداں کا (برق)

فرہاد سے ہمسری کرے کون — سر کس کا پھرا ہے یُوں مرے کون (حسرت)

سر پھوٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) سر پھٹنا - سر ٹکڑے ہونا - لکڑی پتھر اینٹ وغیرہ سے سر ٹوٹنا - سر شق ہونا (۲) مار کٹائی ہونا - مار پیٹ ہونا - بانڈی چلنا - بانڈی بنڈول ہونا (۳) سخت درد سر ہونا - سر میں از حد درد ہونا ٭

سر پھوڑ کر - چیر کر - یا - توڑ کر لینا (ہ) فعل متعدی:- مُنڈ چرے پن سے لینا - سر ہو کر لینا - لڑائی کی دھمکی دیکر لینا - ظلم و تعدی سے کچھ مال لینا - جان پر کھیل کر لینا - ڈرا دھمکا کر لینا - مار کٹائی سے لینا - زبردستی سے لینا ؎

جمشید کا میں توڑ کے سر لونگی دیکھنا — غائب جہاں نما پہ مرا جام ہو گیا (جانصاحب)

سر پھوڑنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر توڑنا - سر کے ٹکڑے کرنا - سر پارہ پارہ کرنا (۲) سر ٹکرانا - سر دے دے مارنا - سر دُھننا ؎

اسیر مر گئے لاکھوں قفس میں پھوڑ کے سر — کہا جو آکے کسی نے بہار آئی ہے (مصحفی)

(۳) تاسف - رشک یا غم کے باعث اپنے کو ہلاک کرنا ؎

پھوڑتا ہے کوئی سر دیکھ کے پیشانیِ یار — تیغِ ابرو پہ کوئی جان کو کرتا ہے نثار (امانت)

غیر تجھ پر پھوڑتے ہیں سر عبث فرہاد ساں
تُو اگر شیریں ہے تو ناسخ ترا پرویز ہے (ناسخ)

(۴) لڑنے مرنے کو مستعد ہونا - لڑنا - جوتی پیزار کرنا - لڑنا جھگڑنا - بحث و تکرار کرنا (۵) ہندو:- ادھ جلے مُردے کے سر کو چتا میں بانس سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا تاکہ بخوبی جل جائے - کریا کرم کرنا (۶) آپ سر زخمی کرنا - خود سر میں پتھر وغیرہ مار کر حاکم کے پاس فریادی جانا اور اپنے کسی مخالف کو فوجداری میں پھنسوانا ٭

سر پھیرنا (ہ) فعل متعدی:- سرکشی کرنا - حکم عدولی کرنا - کہا نہ ماننا - انکار کرنا - اگیا نہ ماننا ٭

سر پیٹتے پھرنا (ہ) فعل لازم:- سر دُھنتے پھرنا - پچھتاتے پھرنا - افسوس کرتے پھرنا - (دیکھو شعر مصحفی سر پھرنا میں)

سر

سر پیٹنا (ہ) فعل لازم:- جلکر سر پر ضرب لگانا۔ غصے کے مارے سر میں چوٹیں لگانا۔ دونوں ہاتھوں سے سر کو متواتر زدوکوب کرنا ؎

یہی جی میں آتی ہے سر پیٹ لوں یہ غصہ دلاتی ہے دائی کی بات (رنگین)

(۲) ماتم کرنا۔ غم کرنا۔ نوحہ کرنا۔ نالہ وزاری کرنا۔ بلاپ کرنا (۳) افسوس کرنا۔ تلملانا۔ تاسف کرنا ؎

خیالِ زلف میں سر اے نصیر پیٹا کر نکل کے سانپ گیا ہے لکیر پیٹا کر (نصیر)

دیکھا تھا مصحفی نے کہیں اسکو ایکدن پھرتا ہے کوچہ کوچہ وہ سر پیٹتا ہوا (مصحفی)

سر پیر نہ ہونا (ا) فعل لازم:- دیکھو (سر پاؤں نہ ہونا)

کیوں دعوے رقیب سراپا نہو غلط جب اسکی بات کا کوئی سر ہو نہ پیر ہو (داغ)

سر توڑنا (ہ) فعل متعدی۔ دیکھو (سر پھوڑنا)

ایک ہی کام میں بر آئے مرے دو مطلب سر جو توڑا وہیں دروازہ تمہارا توڑا (ناسخ)

سر تو نہیں پھرا (ہ) محاورہ:- شامت تو نہیں آئی؟ عقل میں فتور تو نہیں پڑا؟ پاگل تو نہیں ہوئے؟

سر ٹکرانا۔ یا۔ سر کو ٹکرانا (ہ) فعل لازم:- سر دے دے مارنا۔ سر پھوڑنا۔ سجدے کرنا۔ جانفشانی کے ساتھ کوشش کرنا۔ نہایت کوشش کرنا ؎

ضعف سے اس در پہ اب ہم نقش بر دیوار ہیں
سر بہت ٹکرا چکے دیوار و در سے پیشتر (ظفر)

مسجد و بتخانہ میں ٹکرایا سر پر بے مزا تیرے سنگ در پہ آیا جبہ سائی میں مزا (ظفر)

آپ کا شب کو نہیں پاتے جو دروازہ کھلا
روز ٹکراتے ہیں ہم سر کو در و دیوار سے (معروف)

سر ٹوٹنا (ہ) فعل لازم:- سر کا ٹکڑے یا پارہ پارہ ہونا۔ سر پھٹنا۔ لڑائی جھگڑا جوتی پیزار ہونا۔ سر زخمی ہونا۔

سر جوڑ جوڑ کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- نہایت اختلاط اخلاص اور محبت سے ملکر بیٹھنا۔ ایک دوسرے کا دردمند اور غمخوار بنکر بیٹھنا۔ سلوک سے بیٹھنا ؎

تو بھی تو مختلط ہو سبزے میں ہم سے ساقی لیکر بغل میں ظالم مینائے بادہ ناب
نکلی ہیں ابکے کلیاں اس رنگ سے چمن میں سر جوڑ جوڑ جیسے مل بیٹھے ہیں احباب (قطعہ نصیر)

سر جوڑ کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- اکٹھے ہو کر بیٹھنا۔ ملکر بیٹھنا۔ اختلاط سے بیٹھنا۔ اتفاق سے بیٹھنا۔ مل بیٹھنا ؎

رقیبوں سے سر جوڑ بیٹھے ہو کیوں کر
ہمیں تو نہیں دیتے ٹک پاؤں چھونے (امیر)

یارب اٹھائی کسنے کماں تیر جوڑ کر بیٹھے ہیں سر ہرن پہ عصا فیر جوڑ کر (منیر)

سر جوڑنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ فراہم ہونا۔ مجلس جمع کرنا۔ جلسہ کرنا۔ پنچایت جوڑنا (۲) اتفاق کرنا۔ ایکا کرنا۔ باہم متفق الراے ہونا۔ متفق ہونا ؎

دو چار کے دس پانچ کے بس کا نہیں یہ کام
سر جوڑ کے اس کام میں سب زور لگاؤ (حالی)

(۳) خفیہ مصلحت کرنا۔ باہم سازش کرنا۔ کسی کے خلاف صلاح و مشورہ کرنا۔

سر جھاڑ منہ پہاڑ (ہ) تابع فعل:- دیوانہ وار۔ وحشیانہ۔ بدہیبت۔ بدہیئت اور بھیانک صورت میں۔ پہاڑ جیسے منہ پر سر کے جھاڑ سے لٹورے یعنے بال کھڑے ہوئے۔ چڑیل کی صورت میں۔ شکل مہیب یا ماتمی میں ؎

شام شب فراق ہے یا دود آہ ہے سر جھاڑ منہ پہاڑ بلائے سیاہ ہے (نکہت)

سر جھاڑ منہ پہاڑ لئے اپنے ہاتھ میں عاشق کے شامیانہ تابوت کی شبیہ (انشا)

سر جھاڑ منہ پہاڑ جو وحشت نظر پڑی حضرت جنوں سے مرشد کامل نے غش کیا (انشا)

سر جھاڑنا (ہ) فعل متعدی:- (پورب) کنگھی کرنا۔

سر جھکانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سر نیچا کرنا۔ سر نوانا۔ سر کو خم کرنا۔ سرکشی سے باز رہنا۔ عجز و انکسار ظاہر کرنا ؎

جاے عبرت ہے خاکدان جہاں تو کہاں منہ اٹھائے جاتا ہے
دیکھ سیلاب اس بیاباں کا کیسا سر کو جھکائے جاتا ہے (قطعہ امیر)

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں
کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے (داغ)

(۲) شرم یا غیرت سے گردن نیچی کرنا ؎

پائے قاتل کا بوسہ لے نہ سکے ہمنے سر کو جھکا کے کیا پایا (ممنون)

سر جھکائے رہا سدا گردوں کیا کیا تھا جو شرمسار رہا (وزیر)

(۳) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ مطیع و فرمانبردار ہونا ؎

سر جھکاتا ہے کون واعظ کی بے تکی غیر لطف باتوں پر (لا اعلم)

سر جھکنا (ہ) فعل لازم:- سر نیچا ہونا۔ شرمندگی یا عجز کے باعث گردن نیچی ہونا ؎

جھکے کیوں کر نہ خفت سے مرا سر اہل محشر میں
مرا اعمال بد سے پلہ میزان سلامی ہے (امیر)

سر چپکنا (ہ) فعل متعدی:- سر منڈھنا۔ ذمہ ڈالنا۔ سر کرنا۔ سر ڈالنا۔

سر

سر چڑھا (ہ) صفت:- مُنہ لگا۔ گستاخ۔ بے ادب۔ بیباک۔ لاڈلا +

سر چڑھانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) (دیکھو نمبر ۱۔ سر پر چڑھانا) ؎

رکھو مت سر چڑھائے دلبروں کے گوندھے بالونکو
کھلانا کھولنا مشکل بہت ہے ایسے کالوں کو (امیر)

دیکھو (نمبر ۲۔ سر پر چڑھانا) ؎

سر چڑھایا اتنا زلف بے ادب کو کسلئے — پاؤں جو رکھتی ہے کافر مصحف رخسار پر (نکہت)

ترا گیسو بہت بل کر رہا ہے — بگاڑا تو نے ظالم سر چڑھا کر (وزیر)

سر چڑھایا تھا تمہیں تیوری چڑھانے کے لئے
مُنہ لگایا تھا تمہیں مُنہ کے بنانے کے لئے (ناظم)

کیا سر چڑھا کے اسکو بگاڑا ہے یار نے — بل کر رہی ہے زلف گرہ گیر دوش پر (وزیر)

(۳) دیکھو (نمبر ۳۔ سر پر چڑھانا) ؎

ساری تقصیر ہماری ہے قصور آپ کا کیا — رحم ایسوں پہ نہ کرتے نہ اٹھاتے صدما
مُنہ لگایا تمہیں ہمنے یہ اُسی کی ہے سزا — سر چڑھایا تمہیں ہمنے یہ ہماری ہے خطا (بندامیر)

کج اداؤں سے مروت نہ ہمیں کرنی تھی
بے وفاؤں سے محبت نہ ہمیں کرنی تھی

(۴) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ آپے سے باہر ہونا۔ آپے میں نہ رہنا + پھرنا۔ بکھرنا ؎

روٹھکر گھر سے جو نکلا مردوا آتا نہیں — پاؤں پڑتی ہوں وہ ایسا سر چڑھا آتا نہیں (بی راحت)

(۵) سر کو بل دینا۔ سر قربان کرنا۔ کسی دیوی دیوتا کے آگے سر کاٹ کے نذر کرنا ؎

طوف مشہد کو میں جو آؤں گا — تیغ قاتل کو سر چڑھاؤں گا (امیر)

کرے گا کیا تو مسیح آکر وہیں سے بیٹھا ہوا دعا کر
گلی میں اُس کی یہ سر چڑھا کر ابھی تو منت بڑھا چکے ہیں (مولف)

سر چڑھکر (ہ) تابع فعل:- سر پر آکر۔ از خود ظاہر ہو کر + سر ہو کر۔ ذمہ پڑ کر (مشتقات دیکھو سر چڑھ کے میں)

سر چڑھنا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (نمبر ۱۔ سر پر چڑھنا) ؎

کیا ہوا زلف جو اب سر ہے چڑھی تو اُسکے — مجکو ہے یاد وہ نت پاؤں کا پڑنا تیرا (قدرت)

شیریں بہت چڑھی تھی سر اُسکے سو آخرش — کھا آپ زخم تیشہ ہوا کوہ کن تمام (مصحفی)

دیکھئے کس کس کو ڈستے ہیں یہ گیسو بیگناہ — سر چڑھا ہے یار کے بیطرح جوڑ ہانپ کا (امانت)

(۲) دیکھو (نمبر ۲۔ سر پر چڑھنا) ؎

ڈر نہیں مجکو کسی قاتل کسی خونخوار کا — سر چڑھے مجھ سخت جاں کے مُنہ پہ ہے تلوار کا؟ (اسیر)

تیری خواہش جسنے کی تو اُسکے سر ہی چڑھ گئی — کیوں ری اے بنت العنب تو ایسی مستانی ہوئی (محمود)

سر

(۳) دیکھو (نمبر ۳۔ ۴ سر پر چڑھنا (۴) بحثنا۔ مقابلہ کرنا۔ روکش ہونا ؎

سر نہ چڑھ نالہ کشونکے نہ کہیں صور پھنکے — سب نکلجائیگا اے چرخ ستمگار گھمنڈ (بحر)

(۵) سر میں اثر کرنا۔ سر کو لگنا جیسے تمباکو یا تیز زردہ سر کو چڑھ گیا (۶) سر کے اوپر رکھا جانا (۷) سرکشی کرنا۔ تمردی کرنا۔ اترانا۔ نخوت کرنا ؎

دیکھ مت جون آب فوارہ ترانے پر اچھل — جو کہ سر چڑھتا ہے گرتا ہے وہ منعم سر کے بل (نکہت)

(۸) قرضہ کا زیادہ ہوتا جانا۔ قرض بڑھتا جانا (۹) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اصرار کرنا۔ جیسے اتنا بچوں کو مُنہ نہ لگاؤ کہ بات بات پر سر چڑھیں +

سر چڑھکے (ہ) تابع فعل:- دیکھو (سر چڑھکر)

سر چڑھکے یا سر چڑھکر بولنا (ہ) فعل لازم:- (۱) بھوت پریت کا سر پر آکر کھیلنا۔ جن کا سوار ہو کر بنکارنا (۲) از خود ظاہر ہونا۔ چھپائے نہ چھپنا جیسے خون سر چڑھ کے بولتا ہے ؎

کیا لطف جو غیر پردہ کھولے — جادو وہ کہ سر پہ چڑھ کے بولے (نسیم)

سر چڑھکے یا سر چڑھ کر مرنا (ہ) فعل لازم:- کسی کے سر ہو کے مرنا۔ کسیکو اپنے خون کا متہم کرنا۔ کسی کے سر اپنا خون کرنا۔ کسی کے ذمہ گناہ قتل ثابت کر کے جان دینا ؎

کہا پتنگ نے یہ دار شمع پر چڑھکر — عجب مزا ہے جو مریئے کسی کے سر چڑھکر (ذوق)

سرخ اپنے لہو سے تری دستار کرینگے — آخر کو ہم اکدن ترے سر چڑھکے مریں گے (طپش)

سر چلا جانا (ہ) فعل لازم (عو):- درد کے مارے سر کا گرا پڑنا۔ سر کا بوجھل اور گراں ہونا۔ سر قابو میں نہ رہنا +

سر چوٹ (ہ) صفت:- (محاورہ عو) (۱) حد ناگوار۔ نہایت بار خاطر۔ از حد درد سر اور گرانی طبع۔ خلاف مرضی۔ چڑ۔ باعث نفرت۔ موجب غضب اور غصہ۔ زہر لگنا۔ برا لگنا ؎

اوڑھنی بھاری مری یہ ہو گئی انا خراب — ہے مرے سر چوٹ اسے یوں کر کے تہ لانا ترا (رنگین)

ساوی ہیکل مرے سر چوٹ ہے اب جی میں یہ ہے
کہ بس اک ڈال نگینوں کی ہو ساری ہیکل (ایضاً)

رخ پہ کرتا مار رہزن دار دل پر چوٹ ہے — زلف کو سر پر چڑھانا بس مرے سر چوٹ ہے (مغفور)

اس نزاکت پر کسی کی غش جگر دل لوٹ ہے
سر رکھوں گر پاؤں پہ کہتا ہے یہ سر چوٹ ہے (نکہت)

شب کو لپٹی جو میں زناخی سے — مُنہ پہ آنچل کی اُس سے کر کے اوٹ
چیں برابر دہو یوں کہا رنگیں — ہے چمٹنا ترا مرے سر چوٹ (قطعہ رنگین)

(۲۔ اسم مؤنث) چیٹک۔ چونپ۔ لاگ۔ چھیڑ + لطف۔ مزا۔ چاٹ۔ رغبت +

شدّاد (ع) اسم مذکر:- ایک مشہور کافر بادشاہِ مصر و ارم کا نام جو قوم نوبی سے اپنے بھائی شدید کے بعد تخت نشین ہؤا۔ ضحاک تازی اسی کا بھانجا تھا۔ خدائی کا دعوےٰ کرکے بہشت کی بجائے باغ ارم اس نے بنوایا تھا۔ اور اُس میں حوروں کی بجائے خوبصورت عورتیں اور غلمانوں کے عوض حسین امرد چھوڑے تھے۔ جس وقت باغ تیار ہوا۔ اور یہ اُسکا ملاحظہ کرنے گیا۔ تو خدا کے حکم سے گھوڑے کی رکاب میں سے پیر اُتارنے نہ پایا تھا۔ کہ روح قبض ہوگئی۔ اور سارا دعوے رکھا رہا۔ اس باغ کے تین طبقے تھے۔ اور ہر ایک طبقہ ایک نئے انداز سے آراستہ تھا۔ ملک ارم میں اسی کے دم سے ترقی ہوئی +

شِدّت (ع) اسم مؤنث:- (۱) سختی۔ تیزی۔ کشٹ۔ شُندی۔ دُرشتی۔ خشونت + تکلیف۔ (۲) زور۔ جوش خروش۔ قوت۔ جیسے شدّت کا بخار۔ (۳) زیادتی۔ کثرت افزونی۔ ترقی۔ غلبہ۔ جیسے شدت کی بارش یا مرض کی شدت۔ (۴) جبر تعدی۔ زبردستی زور آوری۔ سینہ زوری +

شِدّت سے (ا) تابع فعل:- (۱) زور سے۔ سختی سے۔ تعدی سے۔ جیسے شدّت سے بخار چڑھا۔ شدت سے مینہ برسا + (۲) کثرت سے۔ افراط سے جیسے شدت سے روپیہ خرچ ہؤا + ؎

صدمہ کچھ دل پہ نہ ہو اُس کے خدا خیر کرے + حالت اس وقت تو شدّت سے تباہ اپنی ہے (مصحفی)

شِدّت کا (ا) صفت:- زور کا۔ بہت سا۔ سخت +

شُدنی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہونے والی بات۔ ہونی۔ بھاوی۔ (۲) صفت) ہونہار ممکن۔ ہونے جوگ +

شَدّہ (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی حملہ۔ دھاوا۔ چونکہ یورش کے وقت فوج کا جھنڈا آگے رہتا ہے۔ اس وجہ سے اس کے معنی جھنڈا۔ علم۔ نشان۔ باؤٹا۔ ہوگئے مگر ہندوستان میں شدّہ اُس علم کو کہتے ہیں جو تعزیوں کے ساتھ رہتا یا ساتویں تاریخ کو پنجے وغیرہ کی شکل بنے ہوئے نشان رنگ برنگ کے کپڑوں سے آراستہ کسی جگہ میں زیارت کے واسطے رکھتے ہیں چنانچہ شدّے نکالنا نکلنا اسی سے مراد ہے + اس کا املا الف سے غلط ہے +

شُدّھ (ہ) صفت:- (ہندو) (۱) پاک صاف۔ پوتر۔ کیول۔ ترادوش + ستھرا۔ اچھوتا خالص (۲) ٹھیک۔ درست۔ صحیح (۳) بھدرا۔ چار ابرو کا صفایا جو کسی عزیز کے مرنے پر کیا جاتا ہے (۴) اُجلا۔ نرمل۔ سفید۔ اُجّل (ہ۔ کالیستہ) گوشت لحم +

شُدہ شُدہ (ف) تابع فعل:- رفتہ رفتہ۔ درجہ بدرجہ۔ ہوتے ہوتے آہستہ آہستہ +

شَدِید (ع) صفت:- سخت کٹھن + محکم۔ اُستوار + مشکل۔ دشوار + بہت زیادہ

زور کا۔ نہایت۔ بھاری۔ جیسے ضرب شدید یعنی ضرب سخت +

شَدِیدُ العَدَاوَت (ع) اسم مذکر:- دشمن سخت۔ جانی دشمن۔ وہ شخص جو دشمنی کرنے میں نہایت سخت ہو +

شَر (ع) اسم مذکر و مؤنث:- بدی۔ شرارت۔ بُرائی۔ خرابی۔ کھوٹ۔ بگاڑ۔ فتنہ و فساد جھگڑا۔ ٹنٹا۔ دنگا + ؎

میں مُوا کون کرے گا واں شور + آپ کے کوچے سے اب شر ہی گیا (گویا)

(یہ لفظ مؤنث بھی بولا جاتا ہے اور مذکر بھی مگر اہل دہلی مؤنث ہی بولتے ہیں جیسے "پہلی تمہاری طرف سے شر اُٹھی" + ؎

نہ تھا اُن سے صابر لڑائی کا دھیان + فقط باتوں باتوں میں شر ہوگئی (صابر)

شر اُٹھانا یا کرنا (ا) فعل متعدی:- جھگڑا اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ فساد کرنا +

شِرَا (ع) اسم مذکر:- خرید فروخت + خرید۔ بیع کا نقیض +

شَراب (ع) اسم مؤنث:- (۱) عرق۔ پینے کی شے اس میں شربت ہو یا پانی۔ (۲) نشہ کرنے والا عرق۔ مے۔ خمر۔ صہبا۔ مُل۔ بادہ۔ مد۔ مدرا۔ دارو + ؎

ساقی بتا شراب کو آتش کہوں کہ آب + حیران ہوں آفتاب کو آتش کہوں کہ آب (نصیر)

مے چھٹیگی مجھ سے کیونکر مے سے ہے میرا خمیر + مجھ کو گھٹی میں پلائی ہے شراب انگور کی (رند)

(۳) طبیبوں کی اصطلاح میں شربت دوا جیسے شراب بنفشہ۔ شراب نیلوفر یعنی شربت بنفشہ و شربت نیلوفر +

(فرہنگ جہانگیری میں لکھا ہے کہ خسرو بادشاہ کے عہد میں جو خاندان کیانی سے تھا۔ شراب کا رواج ہوا۔ اُس کا قاعدہ تھا کہ وہ انگور کا عرق پیا کرتا تھا اور جو جھوٹا بچتا تھا اُسے ایک برتن میں جمع کرا دیتا تھا۔ جو خمیر اُٹھکر شراب بن جاتا تھا۔ ایک دن کسی باندی سے خفا ہو کر اُسے پلا دیا۔ تو وہ نشہ میں آکر ناچنے لگی۔ اور بعض کے نزدیک خود باندی نے کسی بیماری سے تنگ آکر بخیال خودکشی اسے پیا تھا۔ جس سے بجائے رنج کے خوشی ہوگئی تھی۔ پس بادشاہ نے یہ حال دیکھکر شراب بنوانی شروع کر دی +

شراب پُرتگالی (ا) اسم مؤنث:- ملک پُرتگال کی بنی ہوئی شراب پورٹ وائن + عمدہ شراب + ؎

وفورِ مے سے انشا کی عجب حالت ہے اے ساقی
شراب پُرتگالی کے دئے مُنہ پر بڑبڑے جا } (انشا)

شراب پینا (ا) فعل متعدی:- مے نوشی کرنا۔ شراب کا عادی ہونا +

شراب خانہ (ف) اسم مذکر:- کلال خانہ۔ میخانہ۔ مے کدہ۔ خرابات۔ بھٹی۔ پاسی خانہ شراب بکنے کی جگہ۔ شراب بننے کی جگہ +

شراب خوار (ف) اسم مذکر:- شرابی۔ میخوار۔ بادہ نوش۔ مدرا پینے والا +

شراب خواری (ف) اسم مؤنث:- بادہ کشی۔ مے نوشی +

شراب دو آتشہ (ف) اسم مؤنث:- دو مرتبہ کشید کی ہوئی شراب تیز شراب۔ تند شراب +

شراب طہور (ع) اسم مؤنث:- وہ پاک صاف شراب جو بہشت میں جنتیوں کو ملیگی۔ ؎

زاہد نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو
کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی (غالب)

شرابور (ا) صفت:- (لکھنؤ) تر بتر۔ شور بور۔ ستھ پتھ۔ لتھڑ تپڑ۔ سرتاپا آلودہ +

خم سے برسات میں اس درجہ ہوا جوش شراب + ہوگئی بادۂ گلگوں سے شرابور گھٹا (ناسخ)

اس دیدۂ خونبار کے ہاتھوں سے اے جرأت + کیا پوچھتے ہو ہم تو شرابور ہیں سارے (جرأت)

شرابی (ف) اسم مذکر:- (۱) شراب خوار۔ بادہ کش۔ قدح کش۔ (۲ صفت) متوالا۔ مست شراب۔ سرمست۔ مدماتا۔ مخمور +

شراٹا (ہ) اسم مذکر:- زور کی آواز۔ شور۔ غل۔ زناٹا + ہوا کا سناٹا۔ منہ کی صدا +

شراٹے مینہ کے ہیں یہاں بادل گرج رہے ہیں
نقارے سے فلک پر کچھ آج بج رہے ہیں (انشا)

شرادھ (س) श्राद्ध اسم مذکر:- (۱) دیکھو (سرادھ) (۲) کریا کرم +

شرارت (ع) اسم مؤنث:- (۱) بدی۔ برائی۔ ایذا رسانی۔ کھوٹ۔ کھٹائی۔ شیطنت۔ بدذاتی۔ نٹ کھٹی + (۲) شوخی۔ طنازی۔ نٹھرائی + طراری۔ اچپلاہٹ۔ چنچل پن۔ بے باکی۔ چالاکی۔ دلیری + ؎

رگ رگ میں ہے یہ آپ شرارت بھری ہوئی + پانی بھی تو پلائے تو ہم کو شراب ہو (مؤلف)

کون موسے تھا کہاں طور کسے غش آیا + ایک یہ بھی تھی میری جان شرارت تیری (تصویر)

شوخی میں تغافل ہے رکاوٹ میں لگاوٹ + تیری نگہ یار شرارت نہیں جاتی (زار دہلوی)

(۳-ع) چنگاری۔ شرارہ۔ چنگی۔ آگ کا پتنگا + (۴-ا) دنگا۔ سرکشی۔ غوغا۔ شورش +

(چونکہ لفظ شرارت بمعنی شرارہ آیا ہے۔ اس سے تجلی کے معنی بھی نکلتے ہیں۔ چنانچہ اس لفظ کے نمبر ۲ میں تصویر کے شعر سے ثابت ہوتا ہے جو شاعر نے خاص اسی رعایت سے باندھا ہے لیکن وہ موقع ایسا ہے۔ کہ اس میں نمبر ۲ کے معنی بھی بخوبی نکلتے ہیں۔ اس وجہ سے وہاں دیا گیا)

شرارت کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) بدی کرنا۔ برائی کرنا۔ کھٹائی کرنا۔ (۲) شوخی کرنا۔ دنگا کرنا +

شرار (ع) اسم مذکر:- آگ کا پتنگا۔ چنگاری۔ پارۂ آتش + (اصل میں شرارہ کی جمع ہے۔ مگر اردو والے مفرد استعمال کرتے ہیں +) ؎

کبھی نہ قطرہ دیا تو نے ساقیا مجھ کو + ادھر نہ آتش مے کا کوئی شرار آیا (ناسخ)

شرارتاً (ع) تابع فعل:- از روے شرارت۔ شرارت سے۔ شیطنت سے۔ بدی +

شرارہ (ع) اسم مذکر:- آگ کا پتنگا۔ چنگاری۔ پارۂ آتش +

شرافت (ع) اسم مؤنث:- شریف پن۔ بزرگی + نجابت + اصالت امیرزادگی۔ بھلمنسائی۔ اشرافت۔ انسانیت۔ آدمیت +

شراکت (ا) اسم مؤنث:- صحیح (شرکت) (۱) ساجھا۔ شاملات حصہ داری۔ پتی۔ حصہ (۲-عو) دشمنی۔ عداوت۔ وہ دشمنی جو باہم ہمسروں یا رشتہ داروں میں ہو (یہ لفظ غلط مشہور ہوگیا ہے۔ صحیح شرکت ہے۔ لیکن چونکہ کثرت سے بولا جاتا ہے۔ اور قانون تک میں آتا ہے۔ اس وجہ سے اردو قرار دیا۔ کیونکہ حقیقت میں شرکت ہی کو بگاڑ لیا ہے مگر شعرائے اردو نے شرکت ہی باندھا ہے۔ چنانچہ میر حسن نے لکھا ہے + مصرع یہ شرکت تو بندے کو بھاتی نہیں) +

شراکت کرنا (ا) فعل متعدی:- ساجھا ملانا۔ ساجھا کرنا۔ پتی ڈالنا۔ شریک کرنا +

شراکت مختلفہ (ا) اسم مؤنث:- وہ شرکت جس میں شریکوں کی رقموں یا مدت شرکت میں اختلاف ہو۔ غیر مساوی شرکت +

شراکت مساوی (ا) اسم مؤنث:- برابر کا ساجھا۔ یکساں پتی۔ برابر کی حصہ داری +

شراکت نامہ (ا) اسم مذکر:- وثیقۂ شرکت۔ وہ کاغذ جو شریکوں میں باہمی اقرار مدار کی بابت لکھا جائے +

شرائط (ع) اسم مؤنث:- (شرط کی جمع) شرطیں +

شرائین (ع) اسم مؤنث:- (شریان کی جمع) تمام جسم میں خون پہنچانے والی رگیں رگہائے جہندہ۔ روحدار رگیں +

شراب (ع) اسم مذکر:- آشامیدنی۔ خوردنی۔ نوش۔ جیسے اکل و شرب +

شربت (ع) اسم مذکر:- پینے کی چیز مٹھاس میں پکا ہوا عرق۔ ادویات کا شیرہ کھانڈ میں پکایا ہوا۔ کھانڈ خواہ قند پانی میں گھولا ہوا۔ ؎

بوسۂ لب کا مزہ لینے کے پیاسے ہیں نے + حلق سے میرے ہے جب شربت عناب اترا (آتش)

شربت پلانا (ا) فعل متعدی:- (۱) قند میں گھولا ہوا پانی نوش کرانا۔ (۲) مسلمانوں کی ایک رسم جو نکاح کے بعد شربت پلا کر ادا کی جاتی اور اسکے عوض کچھ نقدی دلہن والوں کے واسطے ڈالنی پڑتی ہے۔ خوشی کی رسم ادا کرنا۔ (۳) ہندو۔ سگائی کرنا۔ بات ٹھیرانا + پان کھلانا +

شرب

شربت پلائی (ا) اسم مؤنث:- (۱) وہ رقم جو دلہن والوں کو شربت پلاکر حاصل ہو یا وہ رقم جو شربت پینے کے عوض میں بعد از نکاح دیجائے (۲) ہندو:- وہ نیگ جو دولھا یا دُلہن کی جانب سے نائی کو دیا جائے۔ رخصتانہ ✦

شربت کے پیالے پر نکاح پڑھانا (ا) فعل متعدی:- کچھ کٹھراگ نہ کرنا اور غریبوں کی طرح صرف شربت کا پیالہ پلاکر نکاح کر دینا ✦

شربت کے سے گھونٹ (ا) اسم مذکر:- میٹھے گھونٹ۔ شہد کا سا لطف ✦

شربت کے سے گھونٹ سمجھکر پینا (ا) فعل متعدی:- کسی ناگوار یا تلخ بات کو حلیمی اور خوشی کے ساتھ برداشت کرنا۔ کسی کڑوی چیز یا بات کو فرط محبت کے باعث مزے لے لے کر پینا ✦

شربتی (ا) اسم مؤنث:- (۱) ایک طرح کا ہلکا زرد کسی قدر سرخی لئے ہوئے رنگ۔ ہار سنگار اور شہاب ملاکر بنایا ہوا رنگ۔ ایک قسم کا نگینہ جو برنگ سُرخ مائل بزردی ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا میٹھا نیبو جسے میٹھا بھی کہتے ہیں اور بخار میں اکثر چوسا کرتے ہیں (۳) ایک قسم کے نہایت باریک اور عمدہ کپڑے کا نام جسے شبنم۔ تتریب۔ آب رواں وغیرہ کہہ سکتے ہیں (۴) ایک قسم کے بڑے بڑے فالسے جو میٹھے ہوتے اور دہلی میں اُنہیں شکری فالسے کہتے ہیں ؎

یہ آب آب خال رخ یار سے ہوئے۔ شکری جو تھے وہ شربتی اب فالسے ہوئے (بحر)

(۵) صفت:- رسیلہ۔ رس دار۔ رس کا بھرا ہوا ✦

شرح (ع) اسم مؤنث:- (۱) بیان۔ اظہار۔ کھولکر کہنا۔ برنن ✦ کشائش (۲) تفسیر۔ تشریح۔ تفصیل ✦ ٹیکا۔ حاشیہ۔ بھاش ✦ ؎

لب جاں بخش کے قریب وہ خط ✦ شرح ہے متن زندگانی کی (آتش)

تیری صورت کو دیکھتے ہیں ہم ✦ شرح وحدت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

(۳) ا:- نرخ۔ دَر۔ قیمت۔ مول۔ بھاؤ۔ جیسے کس شرح سے بکا۔ کیا شرح نکلی (۴) ا:- لگان۔ پڑتا۔ وہ نرخ یا خراج جو فی بیگھہ یا فی ہل لگایا جائے ✦

شرح آبپاشی (ف) اسم مؤنث:- قانون۔ نہر کا پانی دینے کا نرخ یا معمول ✦

شرح بندی (ا) اسم مؤنث:- نرخنامہ۔ نرخ کی فہرست ✦

شرح خوراک گواہان (ا) اسم مؤنث:- گواہوں کی خوراک کا معمول ✦

شرح سود (ع) اسم مؤنث:- سود کا معمول ✦

شرح کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) مفصل بیان کرنا۔ کھول کر کہنا۔ تفصیل یا تفسیر بیان کرنا۔ تصریح کرنا (۲) کسی کتاب کے متن کی تفسیر یا تشریح لکھنا ✦

شرح کہنا (ا) فعل متعدی:- ٹیکا لکھنا۔ تفسیر لکھنا ✦

شرط

شرح لگان (ا) اسم مؤنث:- خراج کا نرخ۔ زمین کی پڑتی۔ بگھوتی ✦

شرر (ع) اسم مذکر:- آگ کی چنگاری۔ پتنگا۔ پارۂ آتش ؎

ترے پر سے جھڑنے لگے شرر نہ تڑپ تو بلبل زار بس
جلیگا قفس جلیگا قفس جلیگا قفس جلیگا قفس (شیدی)

سخت جانی سے جھڑیں چنگاریاں ہنگام ذبح ✦ سنگ و آہن مل گئے پیدا شرر ہونے لگا (وزیر)

شرط (ع) اسم مؤنث:- (۱) عہد و پیمان۔ قول و قرار۔ بچن۔ قول (۲) ہوڑ۔ بازی۔ بدنی۔ داؤن (۳) لازم۔ لزوم۔ انحصار۔ واجب۔ ضرور ؎

کسب ہر فن میں لگی ہے شرط استعداد کی ✦ کب کھلیں سرمے سے آنکھیں کہر مادرزاد کی (اسیر)

حسن کے واسطے ہے دل لازم ✦ عشق کے واسطے جگر ہے شرط (اختر)

گلشن عیش کے نظارے کو ✦ مثل غنچہ گرہ میں زر ہے شرط (آتش)

(۴) ف:- طرز۔ طور۔ طریق۔ فارسی والوں نے اس معنی میں مستعمل کیا ہے۔ اور مولانا نظامی نے اکثر جگہ باندھا ہے (۵) ف:- مناسب۔ واجب جیسے شرط انصاف یہ نہیں کہ کسی غریب کی نہ سنیں اور امیر کی طرفداری کریں ✦

شرط باندھنا۔ بُدنا کرنا۔ لگانا (ا) فعل متعدی:- بازی لگانا۔ عہد کرنا۔ ہوڑ بُدنا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ مارنا۔ ذمہ لینا۔ ذمہ دار بننا ؎

یا وہ ڈبو دیوے زمیں یا ہم ڈبو دیں نو فلک ✦ آجائے تو روتے ہیں ہم شرط ابر تر سے باندھ کر (مومن)

خو تمہاری نہ جائے گی بدلی ✦ اس میں جو چاہو ہم سے بُدلو شرط (ظفر)

دل بند زلف سے نہیں چھٹتا ✦ اس کے چھٹنے میں تم نہ باندھو شرط (ایضاً)

لے تو چلا ہے ناصح ناداں پیام وصل ✦ میں شرط باندھتا ہوں جو بے آبرو نہو (داغ)

دیکھیں تو پہلے کون مٹے اس کی راہ میں ✦ بیٹھے ہیں شرط باندھکے ہر نقش پا سے ہم (اعلم)

آج رونے کا جو انداز نکالا ہے نیا ✦ شرط کیا ابر سے اے دیدۂ تر باندھی ہے (مصحفی)

شرط یہ ہے (ا) تابع فعل:- بشرطیکہ۔ اس شرط پر اس اقرار پر ✦

شرطی (ا) صفت (۱) مشروط شرط کی گئی۔ اقراری۔ معہود جیسے یہ سودا شرطی دیا ہے ناپسند ہو تو پھیر دینا (۲) تابع فعل عو:- ضرور۔ بیشک۔ مقرر۔ بلاشبہ۔ ضد کے موقع پر عورتیں بولتی ہیں ✦ ؎

اُس سے اک بار تو لو بندی ملیگی شرطی ✦ ننگ و ناموس کو کھو بندی ملیگی شرطی
ہاتھ اب جان سے دھو بندی ملیگی شرطی ✦ ہونی جو ہو دے سو ہو بندی ملیگی شرطی
وصل کی اب تو زباں اُس سے میں ہاری اَنّا (نگین)

شرطیہ (ع) صفت:- (۱) منسوب بہ شرط۔ از روئے شرط۔ شرطی ✦ وہ جملہ جو شرط و جزا سے مل کر پورا ہو (۲) دیکھو شرطی نمبر ۲ ✦

شرع	شرق
شَرع (ع) اسم مؤنث:- راہ راست - وہ سیدھا رستہ جو خدا تعالیٰ نے بندوں کے واسطے بنا کر اُس پر چلنے کا حکم دیا + قانونِ محمدی - قانونِ اسلام جو قرآن کے موافق ہے + دین - مذہب - اعتقاد - آئین - دستور - راہ - طور - طریقہ - سمرتی - دھرم شاستر +	**شَرعی کٹن یا قلتبان** (ا) اسم مذکر:- (ظرافتاً) قاضی جو نکاح پڑھاتا ہے - (ایک نئے محاورہ جاں نے ماں باپ کو بھی لکھدیا ہے) +
شَرع پر چلنا (ا) فعل لازم:- دین اسلام اور اُس کے قانون کے موافق عامل ہونا - دین محمدی پر کاربند ہونا - اسلام کے قاعدوں کا برتاؤ کرنا +	**شَرغہ** (ا) اسم مذکر:- سرتاپا بادامی رنگ کا گھوڑا اگر سمند کی عیال اور دم مائل بہ زردی ہو تو اُسے بھی شرغہ کہیں گے +
شَرع تورہ (ع + ت) اسم مؤنث غو:- یہ دونوں مترادف لفظ ہیں جس کے مرادی معنی قانون شریعت و سنت اسلام - دین و مذہب ہیں +	**شَرَف** (ع) اسم مذکر:- بزرگی میں کسی پر فوق لیجانا - بزرگی - بزرگواری + برتری - ترجیح - فوقیت + عمدگی - خوبی - بھلائی +
شَرع توڑنے والی (ا) اسم مؤنث:- وہ عورت جو پابند شرع اور قواعد اسلام کی نہایت پابند ہو (طنزاً بھی کہتے ہیں) +	**شَرَف لیجانا** (ا) فعل لازم:- فوقیت لیجانا - سبقت لیجانا - بڑھ جانا - غالب آجانا - آگے نکل جانا - فوق لیجانا + ؎ گل پر شرف تراخ خوش رنگ لے گیا + قد کا بلند مرتبہ شمشاد سے ہوا (آتش)
شَرع پر چلنا (ا) فعل لازم:- قانون اسلام شرع محمدی کی پیروی کرنا - دھرم شاستر کے موافق کرنا +	**شَرَفِ خدمت یا ملازمت** (ع) اسم مؤنث:- خدمت کرنے یا پاس رہنے کا افتخار - خدمت میں حاضر ہونے یا پاس آنے کا فخر +
شَرع کے خلاف کرنا (ا) فعل متعدی:- قانون اسلام کے خلاف کرنا - مذہب کے برعکس کرنا +	**شَرَف یاب** (ع + ف) صفت:- (۱) معزز - اعتبار یافتہ (۲) شرف حاصل کرنے والا - بزرگی پانے والا +
شَرع محمدی (ع) اسم مؤنث:- قانونِ محمدی - دینِ اسلام کا طریقہ +	**شَرَف یاب مُلازمت ہونا** (ا) فعل لازم:- خدمت میں حاضر ہونے کی بزرگی حاصل کرنا +
شَرع محمدی مَہر (ع) اسم مذکر:- وہ نقدی جو نکاح کے وقت قانون اسلام کے موافق مرد کے ذمہ مقرر ہو جسکا اقل درجہ ۳۰۰ اور زیادہ سے زیادہ حد ہے +	**شَرَف** (ع) اسم مذکر:- (۱) بلندی - جائے بلند - مقام رفیع + مبارک - نیک + بزرگی + عُلوِ حسب - وہ بزرگی جو خاندان یا آباؤ اجداد کے سبب ہو - شرافت نجابت (۲) کسی سیارے کا اپنے اصلی گھر یا مقام یعنی برج میں آنے کا افتخار - جیسے "شرفِ آفتاب برج حمل کے انیسویں درجے منزل لبطن میں آنے سے اور شرفِ ماہ برج ثور کے درجۂ سوم یعنی منزل ثریا میں آنے سے خیال کیا جاتا ہے اسیطرح عطارد کو سنبلہ میں زہرہ کو حوت میں مریخ کو جدی میں مشتری کو سرطان میں زحل کو میزان میں آنے سے شرف حاصل ہوتا ہے" بعض لوگوں کا قول ہے چونکہ جب کوئی سیارہ اپنے گھر میں آتا ہے تو اُسوقت جو کام کیا جائے وہ مبارک اور نیک ہوتا ہے - اِس وجہ سے شرف یعنی مبارک اور نیک کہنا چاہئے +
شَرعی (ع) صفت:- (۱) شرع کے مطابق - قانون اسلام کے موافق - جیسے شرعی لباس (۲) شرع پر چلنے والا - پیرو اسلام +	**شَرَف ہونا** (ا) فعل لازم (۱) بزرگی یا فخر حاصل ہونا - عزت پانا (۲) کسی سیارہ کا اپنے اصلی گھر میں داخل ہونا + ؎ ساقی نے مُنہ لگایا نہ جام شراب کو + اس چاند میں شرف نہ ہوا آفتاب کو (قلق)
شَرعی پیجامہ (ا) اسم مذکر:- ٹخنوں سے اونچا پیجامہ - اُٹھنگا پیجامہ +	**مَشرِق** (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی طلوع آفتاب - خورشید تابان - اصطلاحی معنی آفتاب نکلنے کی جگہ - مشرق - پورب +
شَرعی ڈاڑھی (ا) اسم مؤنث:- شرع کے موافق ڈاڑھی جو لبوں میں ایک بالشت کے قریب ہوتی ہے +	**شَرق سے غرب تک** (ا) تابع فعل:- مشرق سے مغرب یا پورب سے پچھم تک +
شَرعی قسم (ع) اسم مؤنث:- باضابطہ قانون اسلام کے موافق سوگند +	

شرق

شَرقی (ع) صفت :- (۱) پوربی - پوربیا - پورب کا رہنے والا (۲) شرق کا - پورب کا - شرق سے نسبت رکھنے والا +

شَرقی زبان (ا) اسم مؤنث :- وہ زبان جو یورپ کے شرق میں بولی جاتی ہے - جیسے ایشیائی زبان - مثل عربی - چینی - فارسی - سنسکرت وغیرہ +

شَرقی عُلُوم (ع) اسم مذکر :- وہ علوم مشرق جو ایشیا میں رائج ہیں +

شِرک (ع) اسم مذکر :- خدا کی ذات میں کسی اور کا شریک کرنا کفر - الحاد - بت پرستی کئی خدا ماننا - کسی کو خدا کا شریک خیال کرنا +

شِرکِ جَلی (ع) اسم مذکر :- شرک ظاہر و صریح جیسے بُت پرستی +

شِرکِ خفی (ع) اسم مذکر :- شرک پوشیدہ جیسے کسی آدمی کو حاجت روا سمجھنا +

شُرکا (ع) اسم مذکر :- (شریک کی جمع) +

شِرکَت (ع) اسم مؤنث :- شمول - شمولیت - اشتراک - شراکت - ساتھ - ہمراہی - ساجھا - شاملات + ؎

میں اس طرح کا دل لگاتی نہیں + یہ شرکت تو بندی کو بھاتی نہیں (میر حسن)

(مشتقات دیکھو شراکت میں) +

شَرم (ف) اسم مؤنث :- (۱) لاج - غیرت - حیا - انفعال - ندامت - حجاب + سنکوچ

کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالب + شرم تم کو مگر نہیں آتی (غالب)

(۲) خیال - لحاظ - پاس + ؎

قاتل نہ مجھ سے موڑیو منہ وقت ذبح تو + کچھ شرم کیجیو مرے گردن جھکائے کی (جرأت)

(۳) آلۂ تناسل و عضو مخصوص و شرمگاہ (۴) :- عزت - حرمت - بات +

شرم بھی نہیں آتی (ا) محاورہ :- دوست کے نہ آنے کے شکوے یا خلاف بیانی کے جواب میں کہتے ہیں یعنی دل میں تو سمجھو - شرماؤ تو سہی قائل تو ہو +

شَرمِ حُضُوری (ف + ع) اسم مؤنث :- سامنے کا لحاظ - آنکھ کی شرم منہ دیکھنے کی لاج و مروت + ؎

بخشے ہی جائیں شرم حضوری میں لاکھ جرم + دنیا میں کیا کریں جو خدا رو برو نہو - (داغ)

شَرم رکھنا (ا) فعل لازم :- لاج رکھنا - عزت بچانا - بات بنی رکھنا ؎

رو میں نے رکھا ہے دو ترسا بچگاں پر + رکھیو تو مری شرم بڑھاپے میں خدایا (میر)

شَرم رہ جانا (ا) فعل متعدی :- بات رہ جانا - پت رہ جانا - عزت قایم رہنا - توقیر میں فرق نہ آنا - آبرو رہنا +

شَرم سے پانی پانی ہونا (ا) فعل لازم :- شرمندگی سے آب آب ہونا - خجالت کے مارے پسینے پسینے ہونا + ؎

شرم

دست ہمت اُس کا گر دُر بار ہو + پانی پانی شرم سے ہووے سحاب (میر)

شَرم سے گِڑنا (ا) فعل لازم :- شرمندگی یا خجالت کے مارے زمین میں دفن ہو جانے اور منہ چھپانے کو جی چاہے - نہایت شرمندہ ہونا - از حد نادم ہونا - کمال منفعل ہونا -

شَرم شَرم میں کام ہوا جانا (ا) فعل لازم :- لحاظ اور مروت میں کام تمام ہو جانا +

شَرم کرنا (ا) فعل متعدی :- شرمانا - لحاظ کرنا + عار کرنا - حجاب کرنا - حیا کرنا - (مثال دیکھو شرم)

شَرم کی بات (ا) اسم مؤنث :- لاج کی بات - افسوس کی بات - غیرت کی بات +

شَرم کی بات ہے (ا) کلمۂ تحقیر :- غیرت کا مقام ہے - افسوس کی جگہ ہے - تُف ہے - لعنت ہے +

شَرم کی بہُونِت بھُوکی مُرے (ا) کہاوت :- غیرت مند ہمیشہ نقصان اُٹھاتا ہے - مروت والا سدا معرض ضرر میں رہتا ہے - جس دُلہن کو کھانے میں شرم ہوتی ہے وہ ہمیشہ بھوکی مرا کرتی ہے +

شَرمگاہ (ف) اسم مؤنث :- جائے ستر عورت - پردہ کی جگہ - وہ مقام جس کا چھپانا اور پردے میں رکھنا واجب ہے - اندام نہانی +

شرما شرمی (ا) تابع فعل :- (۱) شرم و لحاظ کے دباؤ میں آکر - مروت کے باعث - حجاب کے سبب - از روے شرم جیسے "ترکش میں دو تیر نہیں پر شرما شرمی لڑتے ہیں" (۲) اسم مؤنث :- شرم و لحاظ - حجاب + ؎

چاہئے عاشق و معشوق میں گرما گرمی + وصل کی رات نہیں خوب یہ شرما شرمی (سلطان)

شَرمانا (ا) فعل لازم :- (۱) شرمندہ ہونا - خجل ہونا - نادم ہونا - لجانا - منفعل ہونا - محجوب ہونا - (۲) متعدی :- لاج کرنا - لحاظ کرنا - حجاب کرنا - حیا کرنا - (۳) متعدی :- شرمندہ کرنا - ندامت دینا - ذلیل کرنا - جیسے "اُسے خدا شرمائے ہم کیا کہیں" ؎

اُسے شرمائیں گے ذکر عدو پر + یہ قسمت ہے حجاب آئے نہ آئے (داغ)

شَرماؤ یا شَرمالُو (ا) صفت :- لجالو - شرم کرنے والا + حیادار + شرمندہ - شرمگیں - سرنگوں - منفعل - شرمناک +

شَرمسار (ف) صفت :- مرکب از (شرم + سار) صاحب شرم - لالجونت - شرم زدہ - شرمندہ - شرماؤ - حیامند - شرمگیں +

شَرمسار کرنا (ا) فعل متعدی :- شرمندہ کرنا - لجانا - غیرت دلانا - خجل کرنا ؎

ذکر مہر و وفا تو ہم کرتے
پر تمہیں شرمسار کون کرے } (داغ)

شَرمساری (ف) اسم مؤنث :- شرمندگی - خجالت - انفعال - لاج - شرم +

شرم

شرمندگی (ف) اسم مؤنث:- ندامت۔ غیرت۔ لاج۔ شرم۔ جیسے "آپ کی شرمندگی میرے سر آنکھوں پر"۔

شرمندگی اُٹھانا (۱) فعل لازم:- ندامت اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ خفت اُٹھانا۔ پچھتانا۔ رسوا ہونا۔

شرمندہ (ف) مرکب از (شرم + آگندہ) شرمناک۔ شرمسار۔ لاجونت۔ شرماؤ۔ نادم۔ جیلوالا۔ غیرتمند (۲) ا:- ممنون۔ احسان مند جیسے "ہم آجتک کسی کی کوڑی کے شرمندہ نہیں"۔

شرمندۂ احسان (ف۔ع) صفت:- احسان کا شرمندہ۔ احسان کے سبب شرمگیں ؎

اتنا ہوں تری تیغ کا شرمندۂ احساں ۔ سر میرا ترے سر کی قسم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

شرمندہ صورت (۱) اسم مذکر:- وہ شخص جس کے چہرے اور ہیئت ظاہری سے حیا خواہ شرمندگی ٹپکے۔ شرماؤ۔

شرمندہ کرنا (۱) فعل متعدی:- شرم دلانا۔ حیا دلانا۔ غیرت دلانا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خفیف کرنا۔ چھپانا۔ لجانا۔ سکچانا۔

شرمندہ ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) خجل ہونا۔ نادم ہونا منفعل ہونا۔ لجانا (۲) ممنون ہونا۔ احسان مند ہونا۔ احسان اُٹھانا ؎

ایک مشت خاک کا بھی تجھ سے شرمندہ ہوں مرا گھر اے فلک تعمیر میری خاک سے (ناسخ)

شرمیلا (۱) صفت:- (پورب) دیکھو (شرماؤ)

شروا (۱) اسم مذکر:- مخفف شوردا جو شورہ سے بنایا گیا ہے۔ شورہ۔

شروا چٹ (۱) اسم مذکر:- طعام تلاش۔ نیبو نچوڑ۔ وہ خوشامدی جو کھانے کے لالچ سے دوست بنے۔ ابن الوقت۔ زمانہ ساز۔

شروع (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی کسی کام میں پڑنا کسی جیوان کا پانی میں اُترنا۔ اصطلاحی معنی آغاز۔ ابتدا۔ آرنبھ۔ اُٹھان۔ اوّل۔ آدو۔ پہل۔

شروع سے (۱) تابع فعل:- ابتدا سے۔ آدے۔ اول سے۔

شروع سے آخر تک (۱) تابع فعل:- ابتدا سے انتہا تک۔ اول سے آخر تک۔ آدے انت تک۔ از اول تا آخر۔

شروع کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) آغاز کرنا۔ ابتدا کرنا پہل کرنا جیسے کتاب شروع کرنا (۲) بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا بنا ڈالنا۔

شروع ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) آغاز ہونا۔ ابتدا ہونا (۲) جاری ہونا۔ رواں ہونا۔ نکلنا جیسے "اول یہ بات تجھ سے شروع ہوئی"۔

شری (س) اسم مؤنث:- دیکھو (سری بمعنی لچھمن وغیرہ)

شری

شریان (ع) اسم مؤنث:- رگ جو ضدہ جس میں اور چھوٹی رگوں کی نسبت خون زیادہ ہوتا ہے۔ وہ رگ جس میں روح ہوتی ہے۔ نبض دیکھنے کی رگ۔ لال رگ۔ (شریان اُن چھوٹی چھوٹی رگوں سے عبارت ہے جو ہر ایک رگ کے نیچے ہوتی ہیں اور ان میں خون کی نسبت روح زیادہ اور قلب سے اُگی ہیں)۔

شریر (ع) صفت:- صاحب شرو بد۔ بُرا۔ نٹ کھٹ۔ پاپی۔ کھوٹا۔ بدذات۔ حرامزادہ۔ شوخ۔ بیباک۔ دنگئی۔ اتپاتی۔ سرکش۔

شریعت (ع) اسم مؤنث:- (۱) راہ ظاہر و راست۔ وہ قانون جو حق تعالیٰ نے بندوں کے واسطے مقرر فرمایا (۲) دینی قانون۔ دھرم شاستر۔ قانون اسلام (۳) طریقہ۔ راستہ (۴) سالکوں کی اصطلاح میں تزکیۂ ظاہر۔ صفائی ظاہر۔

شریف (ع) صفت:- (۱) مرد بزرگ قدر۔ بزرگ۔ نجیب۔ اصیل بڑے رتبہ کا۔ عالیخاندان۔ اونچے گھرانے کا (۲) بھلا مانس۔ مہذب۔ اشراف۔ شائستہ۔ تہذیب یافتہ۔ اشراف زادہ۔ کلونت۔ فخر خاندان (۳) سید۔ آل رسول (۴) مکہ شریف کے حاکم کا لقب جو سید ہوتا ہے (۵) صفت:- پاک۔ مقدس۔ پوتر۔ ایک تعظیم کا کلمہ جیسے مزاج شریف۔ مکہ شریف۔ رجیر شریف۔ اسم شریف وغیرہ (۶) ا:- اسم مذکر۔ ناظر عدالت اس معنی میں یہ لفظ انگریزی (Sheriff) سے بگڑا ہوا ہے جس کے معنی قانونی کارروائی کرنے والا یا جوڈیشل ہیں۔

شریف قوم (ع) اسم مذکر:- قوم کا سردار۔ سردار قوم۔

شریف و رذیل (ع) صفت:- اونچی اعلیٰ۔ نیک و بد۔ وضیع و شریف۔

شریفہ (۱) اسم مذکر:- ایک شیریں اور چھوٹے سے پھل کا نام۔ سیتا پھل (یہ لفظ ہندی شری پھل سے بگڑا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ سنسکرت میں شری پھل کے معنی مقدس اور پاکیزہ اور عمدہ پھل کے ہیں چنانچہ وہ لوگ ناریل اور بیل کے پھلوں کو شری پھل کہتے اور دیوتاؤں وغیرہ پر چڑھاتے ہیں)

شریک (ع) صفت:- (۱) شامل ملا ہوا۔ ملحق۔ شامل حال۔ ساتھی ؎

جب دل جلے تو کیوں نہ جگر ہو بھلا شریک ۔ ہمسائے کو سنا ہے دھوئیں کا سدا شریک (نصیر)

(۲) اسم مذکر:- حصہ دار۔ پتی دار۔ ساجھی (۳) ا:- مددگار۔ معاون۔ سہائک (۴) ا:- رفیق۔ دوست۔ ساتھ رہنے والا۔ ہمراہی ؎

دل میں رکھوں کیوں ترے ابرو کا بل خیال ۔ آنا ہے کام وقت پر اے دل شریک (نصیر)

(۵) ا:- رشتہ دار ہم کنبہ۔ ہم قوم۔ حریف۔ ہم پیشہ۔ ہم سر۔ ؎

حسن لاثانی کا تیرے دوسرا ہوگا شریک ۔ دیکھ پاوے گا کہیں گر تیرے مُنھ کو آئینہ (سودا)

(۶) ا:- دشمن۔ چشمک رکھنے والا۔ "اے مجھے خیال نہ آیا کہ وہ تو میری شریک ہے"۔

کا ہیکو میری سی کہیگی" (۷) ا:۔ ثانی۔ نظیر۔ مانند "خدا کا شریک پیدا نہیں ہوا۔ اب تک تو حسن میں اُسکا کوئی شریک نہیں آگے کی خدا جانے" (۸) ا:۔ ممبر کونسل۔ رکن مجلس ۔

شریک الرّاے (ع) اسم مذکر:۔ رائے سے اتفاق کرنے والا۔ متفق الرّاے ۔

شریک رنج و راحت (ف + ع) اسم مذکر:۔ دکھ سکھ کا ساتھی۔ ہمدم۔ رفیق ۔

شریک جرم (ع) اسم مذکر:۔ کسی جرم یا گناہ میں شامل۔ قصور میں شریک ۔

شریک حال (ع) اسم مذکر:۔ شامل حال ۔

شریک رہنا (ا) فعل لازم:۔ شامل رہنا۔ ساتھ رہنا۔ اکٹھے رہنا۔ ملے جلے رہنا ۔

شریک شکمی (ف + ع) اسم مذکر:۔ اندرونی شریک جو بطور خود شریک ہو۔ وہ شریک یا پتی دار جو اندرون خانہ شریک ہو گیا ہو ۔ ایک دادا کی اولاد۔ وراثت میں حق رکھنے والا۔ موروثی شریک ۔ وہ شریک جسکا نام بندوبست یا پٹواری کے کاغذات میں تو نہو مگر بولے جوتنے اور کشت میں شریک چلا آتا ہو ۔

شریک کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) شامل کرنا۔ ملانا (۲) ساجھی کرنا۔ حصہ دار بنانا۔ پتی دار بنانا (۳) ملحق کرنا۔ داخل کرنا (۴) سانتا۔ لپیٹنا جیسے جرم میں شریک کرنا ۔

شریک ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) شامل ہونا۔ ملنا۔ ساتھ ہونا (۲) ساجھی یا پتی دار ہونا (۳) ضمیمہ بننا (۴) معاون و مددگار ہونا جیسے جرم میں شریک ہونا ۔

شڑپا (ہ) اسم مذکر۔ عوام:۔ دیکھو (سڑپا) ۔

شڑپے لگانا یا مارنا (ا) فعل متعدی۔ عوام:۔ بہت بہت سا پینا۔ اندھے بگلے کی طرح نگلنا جیسے "شین کے شڑپے لگاتا ہے یعنی شین کے حرف کا بہت استعمال کرتا ہے" ۔

شست (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) انگوٹھا۔ انگشت نر۔ ابہام۔ چونکہ زہ کمان یعنی چلہ کو انگوٹھے سے پکڑتے ہیں اس وجہ سے زہ گیر کے معنی میں ہو گیا۔ یعنی وہ ہڈی یا بالوں کا چھلا جو تیر انداز اپنے انگوٹھے میں رکھتے ہیں (۲) مچھلی پکڑنے کا کانٹا (۳) صفت:۔ ساٹھ۔ شصت۔ ستین (۴) مضراب (۵-۱) ہدف۔ نشانہ۔ سیدھ (۶-۱) پیمائش کا وہ آلہ جو بشکل دوربین ہوتا ہے اور اس سے جگہ کی سیدھ دیکھتے ہیں (عوام بکسر شین معجمہ بولتے ہیں)

شست باندھنا یا لگانا (ا) فعل متعدی:۔ سیدھ باندھنا۔ تاک لگانا۔ نشانہ باندھنا۔ نشانہ درست کرنا۔ چھتیانا ۔ ؎

دل کو اپنے ہدف تیر بلا پاتا ہوں ۔ اُس کماندار نے کیا شست ادھر باندھی ہے (صحفی)

شست پٹری (ا) اسم مؤنث:۔ تختۂ مسطح ۔

شستر (س) शस्त्र اسم مذکر:۔ ہتھیار۔ آلۂ حرب۔ آلۂ ضرب۔ تلوار۔ خنجر۔ نیمچہ وغیرہ ۔

شستر دھاری (س) صفت:۔ ہتھیار بند۔ مسلح ۔

شستر سالہ (س) اسم مؤنث:۔ سلاح خانہ ۔

شسترو (ا) صفت:۔ (بیگمات قلعہ) روتی صورت۔ غمگین صورت۔ محرم کی پیدائش جیسے "نہ ہنسو گی تو سسرال والے کہینگے کہ کیا شسترو محرم کی پیدائش ہے" (سگھڑ سہیلی) ۔

شست و شو (ف) اسم مؤنث:۔ نہانا دھونا۔ دھو کر صاف کرنا ۔ ؎

یا تو یاں ٹوٹا ہے عارف کوئی مینائے گلاب
یا کہ اُس گل پیرہن کی شست و شو کی جائے ہے (عارف)

تن کو کیا دھوتا ہے دل کو پاک کر ۔ اے نجس یہ شست و شو اچھی نہیں (صبا)

شست و شو کرنا (ا) فعل متعدی:۔ دھونا دھلانا۔ پاک صاف کرنا ۔ ؎

تیرے صنم سے پاکو نہ پہونچیگا روئے گل ۔ کرتے ہیں گل روش عبث شست و شوئے گل (غافل)

ہر دم کی اشک باریکا باعث ہے یہ کھلا ۔ منظور دیدہ ہے کہ کرے شست و شوئے دل (شیریں)

شستہ (ف) صفت:۔ دھویا ہوا۔ پاک۔ صاف۔ نرمل ۔ خالص۔ غیر مخلوط جیسے شستہ زبان شستہ گفتگو ۔

شش (ف) اسم مذکر:۔ پھیپھڑا ۔

شش (ف) صفت:۔ چھے۔ ۶ ۔

شش پہلو (ف) صفت:۔ مسدس۔ شش گوشہ۔ چھے کونہ ۔

شش جہت (ف + ع) اسم مؤنث:۔ تمام عالم۔ اطراف عالم۔ یعنی مشرق و مغرب۔ جنوب و شمال۔ تحت و فوق۔ پورب پچھم۔ اُتر دکھن نیچے اوپر ۔ ؎

تمہارے جلوے سے رشک جہاں ہوا یہ دیار ۔ جو شش جہت میں نہیں ہے سو لکھنؤ میں ہے (جرأت)

شش دانگ (ف) صفت:۔ تمام اور کل چیز۔ کیونکہ شش دانگ کا پورا ایک دینار ہوتا ہے۔ چنانچہ ہمارے ہندوستان میں بھی بیس بسوے سے کامل اور پورا مراد ہوتی ہے۔ کیونکہ بیس بسوے کا پورا ایک بیگھہ ہوتا ہے۔ جب شش دانگ عالم کہینگے تو وہاں تمام دنیا سے مراد ہوگی ۔

شش عید کے روزے (ا) اسم مذکر:۔ چھے روزے جو سنت ہیں اور عید رمضان کے دوسرے روز سے متواتر چھے یوم تک رکھے جاتے ہیں جنکی نسبت یہ مشہور ہے کہ ان چھے روزوں کا ثواب ایک سال کے روزوں کے برابر ہوتا ہے ۔

شش

شش ماہی (ف) اسم صفت :- چھ ماہی - نصف سال +

شش و پنج (ف) اسم مذکر :- (۱) جوا - قمار بازوں کا پاسہ (۲) وہ چیز جو معرض تلف میں ہو (۳) سوچ - بچار - فکر و اندیشہ - حیرانی - اضطرابی - دُبدھا - ڈھکڑ پکڑ + اُدھیڑ بُن - تردد - فکر + ؎

رہتا یہی ہے دل میں شش و پنج یار سے + آئینہ کیوں دو چار کیا ہم نے کیا کیا (نصیر)

شش و پنج میں پڑنا (۱) فعل لازم :- سخت تردد اور فکر میں مشغول ہونا - اُدھیڑ بُن میں رہنا - نہایت متردد اور متفکر ہونا +

شش و پنج میں ہونا (۱) فعل لازم :- فکر و اندیشہ - یا اُدھیڑ بُن میں ہونا - دُبدھا میں پڑنا - دھکڑ پکڑ میں ہونا یا رہنا +

ششدر (ف) اسم مذکر :- (۱) دنیا کی چھے طرفیں جنہیں شش جہت بھی کہتے ہیں - چھے دروازے کا مکان چھے دروازے دار گھر + ؎

جسم سے حیرت نے پیدا کی نکل جانے کی راہ
اب تو ششدر ہے سرائے بے در و بے بام روح (وزیر)

(۲) نرد بازی کا پاسہ جس میں چھے چھے نقش ہوتے ہیں (۳) وہ مقام جہاں سے رہائی مشکل اور دشوار ہو (۴) صفت :- حیران و پریشان - عاجز و سرگردان - متحیر - ہکا بکا (یہ معنی تختہ نرد کی بازی سے لئے گئے ہیں کیونکہ وہاں ششدر اصل چھ گھروں سے مراد ہے جو اس بازی میں خانۂ شطرنج کی مانند بنے ہوئے ہوتے ہیں اور نیز اسکے پاسوں میں بھی چھے چھے نقش ہوتے ہیں - یہ بازی دو تختوں پر کھیلی جاتی ہے جن میں سے ہر ایک تختے پر بارہ بارہ گھر اس طرح پر کہ چھے دائیں جانب چھے بائیں طرف واقع ہوتے ہیں - اور دائیں اور بائیں جانب کے گھروں میں کچھ فاصلہ بھی ہوتا ہے - پس جسوقت نرد تختے کے آخیر گھر میں جاکر بند ہو جاتی ہے اور اپنی طرف کے چھے گھروں میں سے کسی گھر میں حریف کی اجازت بغیر نہیں جا سکتی تو اسوقت کھلاڑی عاجز و حیران ہو جاتا ہے - لہذا اسی وجہ سے حیران و سرگردان کے معنی پر اطلاق ہونے لگا -

کہیں ہے کاغذ کہیں قلم اور کہیں دوات آپ چپ ہے جرأت
کسی کا خط اس کو ایسا آیا کہ جس کے ششدر جواب میں ہے (جرأت)

بازی دہر نے وہ بند کیا گھر میں مجھے + جس طرح نرد کبھی ہو کے بہ ششدر نکلے (عارف)

ششدر رہنا (۱) فعل لازم :- حیران و متحیر رہنا - ہکا بکا رہنا + ؎

جس کے دریا کا تھا خود گرچہ خوگر آفتاب + رہگیا پر شکل تیری دیکھ ششدر آفتاب (جعفر)

ششدر سا رہنا (۱) فعل لازم :- حیران سا رہنا - حیران زدہ سا ہو جانا ؎

ششدر سا رہگیا ہوں دریا دیکھ کر + دیوار بن گیا ہوں میں دیوار دیکھ کر (ناسخ)

شطر

ششدر ہو جانا (۱) فعل لازم :- حیران و متحیر ہو جانا - بیخود ہو جانا - حیرت میں رہجانا - ہکا بکا ہو جانا - بے اوسان ہو جانا + ؎

ترے چہرے سے جو اُٹھ جائے سر بزم نقاب + کوئی بیخود کوئی حیراں کوئی ششدر ہو جائے (غافل)

تختہ نرد عشق دل کھیلا جو حسن یار سے + اڑ گئے ایسے مرے چھکے کہ ششدر ہو گیا (آتش)

ششدر ہونا (۱) فعل لازم :- حیران و پریشان ہونا - حیرت میں رہنا - بیخود و بیہوش ہونا - بے سدھ ہونا - ہکا بکا ہونا - متحیر ہونا + ؎

دیکھ کر رخ کی صف میں ہی نہیں ششدر ہوں
حال آئینہ سے پوچھے کوئی حیرانی کا (جرأت)

تنہائی پہ اپنی ہوں نپٹ ششدر و حیراں + آنے کا جو ہے نام تو رونا نہیں آتا (جرأت)

بزم میں وا جو نقاب رخ جاناں ہوگا + کوئی بیخود کوئی ششدر کوئی حیراں ہوگا (غافل)

قمار عشق میں تو ایک بھی بازی نہیں پائی + ہوا پانسے سے حیراں اُس کے اور ششدر خدا حافظ (عاشق)

شطاح (ع) صفت - عو :- نہایت شوخ - نہایت بیحیا - حرافہ - شوخ دیدہ + قحبہ ؎

کیتکی آفت ہے چنپا ظلم اور نرگس ہے سحر + گلچمن ہے ایک شطاح اور چنبیلی قہر ہے (رنگین)

زناخی میری علامہ ہے ایسی + کہ جوں ہی کل چلی اک دے کے جھانکی
کہا میں نے کہ ملتی جا ادھر آ + تو اُس شطاح نے ہوں کی نہ ہاں کی (رنگین)

بڑی شطاح ہیں بی ڈریئے ان جُرووں کے دیدے سے + چلی ہیں گھور نے مردوں کو حیلہ ہے زیارت کا (راحت)

شطرنج (معرب چترنگ) اسم مؤنث :- ایک امیرانا بازی کا نام جس سے ذہن تصور عقل سوچ فکر حافظہ کو ترقی ہوتی اور ۶۴ مہروں کے ذریعہ سے کھیلی جاتی ہے + ؎

جہاں کو وضع جہاں پائمال رکھتی ہے + نئی طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے (اسیر)

(اس لفظ کو اکثر اہل لغت نے بالکسر مگر بعض نے بالفتح بھی لکھا ہے - بالکسر لکھنے کی وجہ یہ ہے کہ فعلل کے وزن پر کلام عرب میں کوئی لفظ بالفتح نہیں آتا - اس لفظ کی تحقیق میں صاف بہار عجم لکھتے ہیں کہ یہ سترنگ کا معرب ہے جو ایک فارسی زبان کا لفظ مردم گیاہ کے معنی میں ہے - چونکہ یہ گھاس اور اُسکی جڑ آدمی کی صورت سے مشابہ ہے - اور اس کھیل کے اکثر مہرے انسان کے نام پر ہیں - لہذا مجازاً سترنگ کہنے لگے - بعض محققوں کی رائے ہے کہ یہ لفظ سنسکرت چترنگ کا معرب ہے - کیونکہ سنسکرت زبان میں چتر چار کو اور انگ अङ्ग جسم و اعضا کو کہتے ہیں - چنانچہ چترنگی اُس فوج کو کہتے ہیں جس میں چار رکن یعنی ہاتھی گھوڑے رتھ اور پیدل ہوں مجازاً چار رکن چونکہ اس بازی کے بھی شاہ و فرزیں کے علاوہ چار رکن پیادہ گھوڑا رخ پیادہ ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا - بعضوں کے نزدیک یہ لفظ شدرنج تھا یعنی رنج رفت - کیونکہ حالت فکر اور موقع رنج میں اس کھیل سے طبیعت بہل جاتی ہے - اور بعضوں نے صدرنگ کا معرب قرار دیا ہے - کیونکہ رنگ بمعنی حیلہ آتا ہے اور اس

شطر

میں سینکڑوں حیلے کرنے پڑتے ہیں۔ صاحب فرہنگ رشیدی نے ایک جگہ شترنج بتاے قرشت لکھکر اُسکے معنی مختلف قسم کا ملاجلا غلہ قرار دیئے اور یہاں تک تصدیق پہنچائی ہے کہ اگر اُسکی آش پکائیں تو آش شترنج کہتے ہیں اور اگر روٹی پکائیں تو نان شترنجی کہتے ہیں چنانچہ ادحدی شاعر کا شعر بھی اسکی مثال میں درج کیا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ لفظ شطرنج اسی کا معرب ہے۔ بعضوں نے اسکی اصل ہندی شت رنگ لکھی ہے یعنی بہت سے رنگ والا کھیل کیونکہ شت زبان سنسکرت میں بمعنی صد آیا ہے۔ غرض اسی طرح جتنے مُنہ اُتنی باتیں ہیں جنکی کیفیت بہار عجم سے معلوم ہوسکتی ہے۔ ہم زیادہ لکھکر کتاب کو طول نہیں دے سکتے۔ اسکے موجد کی نسبت یہ روایت ہے کہ حکیم داہر کے بیٹے صصہ نے جو نوشیرواں کا ہم عہد تھا اسے ایجاد کیا اور اُسکے بیٹے لجلاج اور بقول بعض لیلاج نے اسے پھیلایا جسکے اظہار کا باعث یہ قرار دیتے ہیں کہ ہندوستان کا کوئی بادشاہ تھا جسے ہمیشہ لڑائی بھڑائی اور لشکرکشی کا شوق رہتا تھا اتفاقاً وہ کسی ایسے مرض میں مُبتلا ہوا کہ گھوڑے کی سواری کے قابل نہ رہا۔ اسی حالت میں ایک روز اپنے تمام وزیروں کو بلاکر کہا کہ تم سب ملکر کوئی ایسی تدبیر نکالو کہ جس سے ہمیں گھوڑے پر چڑھکر جنگ اور لشکرکشی کے واسطے جانا نہ پڑے بلکہ اپنے گھر میں بیٹھے بیٹھے لڑائی کی تمام کیفیت دیکھ لیا کریں اسوقت حکیم لجلاج نے عرض کیا کہ حضور اسکی تدبیر میرے پاس بنی بنائی موجود ہے یہ کہکر اپنے گھر چلا گیا اور وہاں سے شطرنج لیکر چلا آیا اور بادشاہ سے اُسکے کھیلنے کی کیفیت بیان کی۔ چنانچہ بادشاہ کو یہ کھیل نہایت پسند آیا اور اُسنے اس دانائی کے صلہ میں حکیم مذکور کو بہت کچھ انعام دیا اور یہ کھیل تمام ہندمیں پھیل گیا یہ موقع جنگ پر اب بھی جنگی افسر اس قسم کے نقشے اپنے سامنے موجود رکھتے ہیں جن سے دشمن کی چال اور اپنی چال کا مقابلہ کرتے رہتے اور اُسکے موافق دھاوے وغیرہ کا حکم دیتے ہیں گو یہ کھیل ہندوستان میں عام ہوگیا تھا مگر ملک ایران میں اس سے کوئی واقف نہ تھا وہاں تک اسکے پہنچنے کی یہ وجہ ہوئی کہ جب نوشیرواں تخت سلطنت پر بیٹھا اور اُسکے حکماء کے فضل و دانش کا شہرہ تمام آفاق میں پھیلا تو اُس زمانہ کے ایک ہندوستان کے راجہ نے امتحاناً شطرنج مع تحائف دیکر وہاں بھیجے اور لکھا کہ یہ ہمارے ملک کے داناؤں کی ایجاد ہے۔ آپ بھی اسکی داد دیں۔ چونکہ نوشیرواں اور اُسکے وزیر اس کھیل سے ناواقف تھے اس سبب سے بہت حیران ہوئے۔ کوئی اس عقدہ کو حل نہ کرسکا تو بزرجمہر کو جو اُس زمانہ میں فہمید میں بڑھا ہوا تھا بُلاکر قاصد ہند کے ساتھ شطرنج کھیلنے کا حکم دیا۔ قاصد نے بساط بچھاکر کھیلنا شروع کیا۔ پہلی بازی قائم یعنی برابر اُٹھی دوسری بازی پر بزرجمہر نے مات دی اور اسکے جواب میں گھر جاکر تختہ نرد ایجاد کرکے لایا واللہ اعلم بالصواب + صاحب نفائس اللغات اسکے باب میں یوں

شطر

تحریر فرماتے ہیں کہ قاضی ابن خلقان اپنی کتاب وفیات الاعیان میں لکھتے ہیں کہ شطرنج کا واضع صصہ بن داہر ہندی ہے جسنے اس کھیل کو شاہ شیران کے نام پر اختراع کیا اور اُسکے اختراع کا سبب یہ ہوا کہ اردشیر ابن بابک جو سلاطین عجم کا پہلا بادشاہ ہے اُسنے تختہ نرد ایجاد کی چنانچہ اسی وجہ سے اُسے نردشیر بھی کہتے ہیں۔ اس ایجاد سے عجمی بادشاہ پر فخر کرنے لگے جب یہ خبر بادشاہ ہند کو پہنچی تو اُسنے صصہ کو حکم دیا چنانچہ اُسنے شطرنج ایجاد کی اور اُس زمانہ کے تمام حکیموں نے اسے تختہ نرد پر فوق دیا ہماری رائے میں یہ بات زیادہ قرین قیاس ہے اور اسکے ہندی ہونے میں کوئی شبہ نہیں موجد کے نام میں سب کا اتفاق مگر باعث ایجاد میں البتہ اختلاف ہے۔ مرزا شمشاد علی بیگ خان صاحب رضوان مخلف سائر الساط فرنگ اس باب میں یوں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ ہندوستان کا کھیل اور چترانگ کھیل ٹھیک ہے اسکا معرب شطرنج ہوا چونکہ جنگ کے چار عضو فیل اسپ رُخ پیادہ مشہور ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا اور جس طرح ایک ایک آدمی اپنے اپنے لشکر سے نکل کر حریف کے مقابل آیا کرتا تھا وہی طریق اس کے مہروں کی چال کا ہے اسکا واضع اُن کے نزدیک بھی حکیم داہر اور رواج دینے والا حکیم سستا ہوا ہے اسکا اختراع راجہ پور کے عہد کے قریب ہوا ہے۔ جن لوگوں نے لجلاج کو اسکا واضع قرار دیا وہ غلطی پر ہیں۔ لجلاج خلفاء عباسیہ کے زمانہ میں ایک حکیم ہوا ہے جسے بہت عرصہ نہیں گزرا اور فردوسی نے بھی اس امر میں حکایت لکھی ہے وہ نوشیرواں اور بزرجمہر سے متعلق ہے موجد کا نام جو صاد مہملہ سے لکھا ہے یہ سین مہملہ سے ہوگا۔ کیونکہ ہندی میں سرے سے صاد کا حرف ہی ندارد ہے۔ چونکہ دوسری زبان والوں کی کتابوں سے اس امر کی تحقیق ملی ہے۔ اس وجہ سے اُنہی کے موافق لوگوں نے لکھنا شروع کردیا۔ ایک صاحب نے اپنے مضمون میں لکھا ہے کہ مندودری رداں کی بیوی نے یہ کھیل نکالا مگر کوئی ثبوت نہیں دیا) +

ایجاد شطرنج کی نسبت فوربس صاحب بھی جنہوں نے شطرنج کی تاریخ لکھی ہے یقین دلاتے ہیں کہ شطرنج جس پر دنیا کے تمام دانا حیران ہیں کہ کس طرح موجد نے اس ایک فٹ مربع کے بڑے پر دانائی کو ختم کردیا ہے۔ پہلے ہند میں ایجاد ہوئی سنسکرت میں اس کا نام چاترنگ ہے عربی میں پہلے شاطرنج کہلائی۔ پھر شطرنج کے نام سے مشہور عالم ہوئی۔ نیز ڈاکٹر فوڈر لنڈی صاحب بھی تائید کرتے ہیں کہ ایسے عقلی کام سوائے ہند کے اور کہیں ایجاد نہیں ہوئے +

شطرنج باز (ع + ف) اسم مذکر۔ شاطر۔ شطرنج کا کھلاڑی +

شطرنج بازی (ع + ف) اسم مؤنث۔ شطرنج کا کھیل۔ شطرنج کھیلنا +

شطرنجی (ف) اسم مؤنث۔ دراصل (شترنجی) لغوی معنی مختلف قسم کے اناج کی روٹی۔

شطر	شعل
جیسے سوتی روئی وغیرہ۔ اصطلاحی مختلف رنگ کے سوت کی دری۔ دری۔ ایک قسم کا دبیز سوتی فرش ٭	وہ سخن موزوں و مقفّٰی جو بالقصد کہا جائے۔ لیکن بعض کی رائے ہے کہ مقفّٰی ہونے کی شرط نہیں ہے۔ جس نے عربی میں اول شعر کہا وہ یعرب ابن قحطان ہے اور جس نے فارسی میں شعر کہنا شروع کیا وہ بہرام گور ہے۔ نظم۔ پد۔ چھند۔ گیت۔ شلوک دوہا بیت۔ دو مصرعہ ٭ ؎
شطرنجی باف (ف) اسم مذکّر:۔ دری بُننے والا ٭	سراپا کھنچ گیا نقشِ قدم سے روئے جانا کا ٭ مشابہ ہو گیا تصویر سے ہر شعر دیواں کا (آباد)
شِعار (ع) اسم مذکّر:۔ ازار کا نقیض۔ وہ کپڑا جو اور کپڑے کے نیچے پہنیں جیسے کرتہ بنیان وغیرہ دوسرے معنی وہ اشارہ کا لفظ جس سے جنگی سپاہی اپنی فوج کے آدمی کو سوال کر کے پہچان لیں اسے انگریزی میں پیرول اور عوام پلول کہتے ہیں۔ فارسی والے لباس۔ دستور۔ عادت۔ طور۔ طریقہ۔ طرز۔ روش کے معنی میں استعمال کرتے ہیں جیسے نصفت شعار۔ بدشعار۔ وغیرہ ٭	شعرِ تر (ع + ف) اسم مذکّر:۔ شعر رنگیں۔ پاکیزہ۔ پر لطف۔ آبدار۔ بامزہ و تازہ پر مضمون پڑھا ہوا۔ ؎
شُعاع (ع) اسم مؤنث:۔ روشنی آفتاب مکرن۔ جوت۔ چمک۔ چاند۔ سورج کی روشنی کا انعکاس ٭	شعر تر ہے مرا جو ایک گُلِ تر ہے ناسخ ٭ نہیں قرطاس یہ دامن ہے کسی گلچیں کا (ناسخ)
شَعبان (ع) اسم مذکّر:۔ عربی آٹھواں مہینہ جس کی چودھویں تاریخ کو شب برات کا تہوار ہوتا اور جب کے بعد آتا ہے۔ شب برات کا چاند (چونکہ اس مہینہ میں کثرت سے خیرات کیجاتی اور بندوں کا رزق تقسیم ہونا اور تمام تقدیری امورات عالم علیحدہ علیحدہ کیے جاتے ہیں لہذا یہ نام رکھا گیا۔ کیونکہ اس کا مادہ شعب بمعنی علیحدہ کرنا ہے ٭	الدر سے صحفی تری نازک خیالیاں ٭ مصرع شعر تر ہیں کہ پھولوں کی ڈالیاں (مصحفی) کہی ہے مصحفی تو نے کیا آبدار غزل ٭ کہ شعر تر سے ترے شعر کی زمیں تر ہے (ایضاً) اے طبع رواں تیری مدد ہو دے تو شاید ٭ اس بحر میں ہم سے بھی کوئی شعر تر آوے (درد)
شَعبدہ (ع) اسم مذکّر:۔ (مشہور بضم اوّل ہے) وہ بازی جو سحر و جادو یا مکر و فن سے متعلق ہو۔ ڈھب بندی۔ نظر بندی۔ چھل بل۔ حقہ بازی ٭ دھوکا۔ فریب۔ چھل ٭	شعر خوانی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ شعر پڑھنا ٭
شَعبدہ اُٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ کوئی عجیب و غریب بات دکھانا۔ شگوفہ چھوڑنا۔ اُشغلہ اُٹھانا۔ طوفان اُٹھانا۔ آفت برپا کرنا ٭ ؎	شعر کہنا (ا) فعل متعدی:۔ بہت کہنا نظم لکھنا۔ کلام موزوں کرنا۔ شعر گوئی کرنا۔ پد اچنا ٭
یہ کیا کہ آپ نیم نگہ کر کے رہ گئے ٭ جو شعبدہ اُٹھائیے پورا اُٹھائیے (داغ)	شعر گوئی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ سخنرانی۔ شاعری۔ کوی تائی۔ پد اچنا۔ چھند اچنا ٭
شَعبدہ باز یا شعبدہ گر (ف) اسم مذکّر:۔ وہ بازی گر جو تعجب انگیز اور حیرت افزا کرتب دکھائے۔ مداری۔ بازی گر۔ جادوگر۔ سحر ساز ٭ حیلہ ساز۔ مکار۔ دھوکے باز ٭ تری زلفوں پہ بلائیں جو بلا گر واں ہیں ٭ فتنے قربان ہیں اے شعبدہ گر آنکھوں پر (داغ)	شُعرا (ع) اسم مذکّر:۔ شاعر کی جمع۔ کوی لوگ ٭
شَعبدہ بازی (ف) اسم مؤنث:۔ نظر بندی۔ دغا بازی۔ چالاکی۔ سحر سازی۔ مکاری ٭	شَعشَعہ (ع) اسم مذکّر:۔ فیلن صاحب نے اس لفظ اور اس کے معانی و محاورہ میں غلطی کی ہے۔ اور ساتھ ہی ہمارے نئے محاورہ داں ہمعصر کو بھی جن کے پودے پورے ناقل ہیں اور گرہ کی عقل بہت ہی بہت رکھتے ہیں اس کے محاورے چنے میں دھوکا ہوا۔ یہ ہم نہیں کہتے کہ بفتح شین کو بضم شین کیوں لکھا کیونکہ یہ کچھ بڑی غلطی نہیں ہے لیکن اس کے معنی جو انہوں نے اُشغلہ۔ ضرب دندانہ یعنی شین کا شوشہ دئے ہیں یہ کہاں سے دئے اور ہمارے ہمعصر نے شعشہ اُٹھانا اس املا کے ساتھ کہاں سے نکالا۔ کیونکہ عربی میں شَعشَعہ بہ فتح شین معجمہ شراب کو پانی میں ملا کر اس کی تیزی کم کرنے کے معنی میں آیا ہے۔ پھر یہ معنی جو لئے گئے تو کہاں سے لئے گئے۔ البتہ اگر آتیش کے معنی لکھتے تو بجا تھا جس طرح بعض لغات والوں نے شعاع آفتاب کے معنی بھی لکھے ہیں ان کی پیروی کرتے۔ صاحب منتخب جو عربی لغات میں کامل اور مستند مصنف ہیں ان کا قول ہے کہ کلام عرب میں یہ معنی نہیں آئے لیکن صاحبان موصوف نے تو یہ بات بھی نہیں لکھی۔ ہم اس لفظ کو مع مشتقات شوشہ میں دینگے جہاں سے اسکا پتہ تو کسی قدر چلتا ہے گو پورا پورا نہو ٭
شُعلہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) چمک۔ روشنی۔ فروغ۔ تلالش۔ درخشندگی۔ جوت (۲) لو۔ لاٹ۔ لہر۔ زبانۂ آتش۔ جوالہ لپٹ جیسے "اس بات کے سنتے سے شعلے اُٹھتے ہیں"	

(۳) آگ - آتش (۴) (۱) - غصہ غضب مگر مرکب ہو کر ۔

شُعلہ اُٹھنا (۱) فعل لازم :- آگ بھڑکنا - آگ لگنا - غصہ آنا - جلن ہونا - جیسے اسکی صورت سے شعلے اُٹھتے ہیں" ۔ لَو اُٹھنا - لاٹ اُٹھنا - زبانہ کا بلند ہونا ۔ ؎

کسی نے پاے حنائی جو ناز سے رکھا ۔ بھڑک کے شعلہ ہمارے مزار سے اُٹھا (داغ)

شُعلہ بھبوکا (۱) صفت :- (۱) نہایت حسین - گورا چٹا - مثل شمع روشن (۲) غضبناک - خشمناک - خشمگیں ۔

شُعلہ بھبوکا ہونا (۱) فعل لازم :- نہایت غضبناک ہونا - افروختہ ہونا - غصے کے مارے جل جانا - آگ لگ جانا - لال ہو جانا - آگ ہو جانا - بھبکنا - غیظ میں بھر آنا ۔

یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی ۔ لگی کہنے ہے ہے بلا کیا ہوئی (میر حسن)

شُعلۂ جوّالہ (ع) اسم مذکر :- گرداگرد پھرنے والا شعلہ - جلتی ہوئی بینٹی کا چکر ۔

شُعلہ خُو (ع + ف) اسم مذکر :- معشوق بدمزاج - تیز مزاج - تندخو - غضبناک - غضبی ؎

گر مئے حسن ہے جو کچھ تجھ میں ۔ شمع میں شعلہ خو نہ ہووے گی ۔ (معروف)

شُعلہ رُو (ع + ف) اسم مذکر :- شعلہ رخ - نہایت خوبصورت - حسین - معشوق ۔

شَعُور (ع) اسم مذکر :- (۱) دانائی ۔ واقفیت - شناخت - تمیز - پہچان (۲-۱) سمجھ - عقل - بدھ - گیان - دانش ۔ ؎

سمایا دیدۂ مشتاق میں وہ غیرت یوسف ۔ پسند کس کو کیا واہ رے شعور اپنا (آتش)

شَعُور پکڑنا (۱) فعل متعدی :- ہوش سنبھالنا - ہوشیار ہونا ۔ تمیز سیکھنا - تمیز حاصل کرنا - ہوش کی لینا ۔

شَعُور دار (۱) صفت :- تمیز دار - ہنرمند - سمجھ دار - عقیل - ہوشیار - گیانی ۔

شَغال (معرب شگال) اسم مذکر :- گیدڑ - سیال - سیار جیسے "سگ زرد برادر شغال" ۔

شَغَب (ع) اسم مذکر :- شور - غل ۔

شُغل (ع) اسم مذکر :- (۱) بے فرصتی ۔ کام کاج - دھندا (۲) خدا کا دھیان خدا تعالیٰ کی طرف مصروفیت (۳-۱) کھیل کود - بازی تماشا - دل لگی - دل بہلاؤ - تفریح طبع (۴) دھیان - تصور - خیال جیسے "تمہیں تو رات دن اسی کا شغل ہے" ۔

(یہ لفظ بالضم و بضمتین - بالفتح و بفتحتین چاروں طرح درست ہے)

شُغل کرنا (۱) فعل متعدی :- (۱) اپنے تئیں کسی کام میں مصروف کرنا (۲) کھانا پینا - حقہ نوش کرنا ۔

شِفا (ع) اسم مؤنث :- صحت - تندرستی - چنگا پن ۔ ؎

کیسی شفا کہاں کی شفا یہ بھی چند روز ۔ قسمت میں تھا کہ ناز مسیحا اُٹھائیے (ناظم)

اثر آتش سودا سے وہ اجلتی ہے ۔ ترے بیمار کی صورت سے شفا ملتی ہے (صبا)

چلو بس حضرت عیسیٰ تم اپنا کام کرو ۔ مریض عشق کو ہو گی شفا سنو تو سہی (مؤلف)

شِفاخانہ (ع + ف) اسم مذکر :- ہوسپٹل - دارالشفا - اسپتال - بیماروں کا علاج ہونے کی جگہ ۔

شِفا دینا (۱) فعل متعدی :- صحت بخشنا - تندرستی عطا کرنا - اچھا کرنا - آرام بخشنا ۔

شِفاعت (ع) اسم مؤنث :- خواہش ۔ سفارش - وساطت - درمیان میں پڑنا ۔ بیچ بچاؤ - آدمیوں کے گناہوں کی معافی کی سفارش ۔

شِفاعت کرنا (۱) فعل متعدی :- خدا سے گناہوں کی معافی کی سفارش کرنا - بیچ میں پڑنا - آڑے آنا - جیسے "پیر آپ درماندے شفاعت کس کی کریں" ۔

شَفّاف (ع) صفت :- نہایت صاف جس کے آر پار نظر نکل جائے - شیشے کی طرح اُجلا اور صاف ۔ نہایت لطیف - نرمل - اجل ۔

شَفتالو (ف) اسم مذکر :- آڑو - ایک قسم کا بڑا آڑو - پیوندی آڑو - چکنی آڑو ؎

طفل کی مانند اُس پر رال ٹپکیگی مری ۔ باغ عالم میں مجھے شفتالوئے لب جائیگا (آتش)

شَفتَل (۱) اسم مذکر - عو :- بیہودہ - نالائق - نابکار - پلید - پلشت - بدکار - قحبہ - ٹرخل - قُطامہ ؎

دنیا وہ زال ہے کہ دو رنگئے دہر سے ۔ کیا کیا بدلتی رنگ یہ شفتل ہے سرخ و سبز (نصیر)

شفتلیں یوں چڑھیں نظروں میں تمہاری گوئیاں
اور میں کوٹھے سے اس طرح اُتاری جاؤں (رنگین)

ان کو نرگس نے جو گلشن میں اشارے سے کہا ۔ سحر ہے اے بت بیباک تری آنکھوں میں
گھور کر بولے یہ قدرت تری شفتل باندی ۔ ہم کو تو ٹوکتی ہے خاک تری آنکھوں میں (قطعہ معروف)

وہ جگت میں جو مجھ سے چل نکلا ۔ تو وہیں میں نے رک کے کھا کر بل
کہا اُس سے کہ اب سے اے رنگیں ۔ تجھ سے بولے تو ہو عجب شفتل (قطعہ رنگین)

(اس کی اصل شفتہ بمعنی کمینہ ناہموار کج فہم اور کم قیمت وغیرہ خیال میں آتی ہے چنانچہ تزک جہانگیری میں لفظ شفتہ موجود ہے چونکہ ال ہندی میں نسبت کی علامت ہے پس بیگمات قلعہ نے جنکا یہ لفظ ہے ہندی الفاظ کھریل مریل سڑیل وغیرہ کی طرح شفتل بنا لیا) ۔

شُفعہ (ع) اسم مذکر :- ہمسائگی - ہمسایہ پن - گھر خواہ زمین کی ہمسائیگی جس کا بہت بڑا حق ہے ۔

شَفَق (ع) اسم مؤنث :- (۱) صبح اور شام کی سرخی - مگر اردو میں شام کی سرخی کو زیادہ کہتے ہیں - سانج - گودھولی ۔ ؎

ہے آج جو یوں خوشنما نور سحر رنگ شفق ۔ پرتو ہے کس خورشید کا نور سحر رنگ شفق (ذوق)

(۲) نہایت خوبصورت - سرخ و سفید ۔

شفق

شفق پھولنا (ا) فعل لازم :- شام کی سرخی کا نمودار ہونا۔ شام پھولنا۔ ؎ مینہ کے کھلنے کی علامت ہے شفق کا پھولنا ٭ لال ہو مجھ پر ہوا رونا بھی کم ہو جائیگا (ناسخ)

شفق پھولی ہے دیکھو شام کو شہرِ بدخشاں میں
لبِ رنگیں پہ مستی مل کے اُس نے پان کھایا ہے } (امانت)

سرخنے پاں ہو لعلِ مسی زیبِ یار پر ٭ پھولے شفق دیارِ بدخشاں کی شام میں (آتش)
آسماں پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی ٭ عکس جا پہنچا تمہارے دامنِ گلنار کا (نسیم دہلوی)

شفق کا ٹکڑا (ا) صفت :- گورا بھبوکا۔ نہایت حسین ٭

شفق کھلنا (ا) فعل لازم :- (کم بولتے ہیں) دیکھو "شفق پھولنا" ؎

بہرِ دعا وہ دستِ حنائی جو اُٹھ گئے ٭ طرفِ شفق نہیں ہے یہ روزِ جزا کھلی (داغ)

شفقت (ع) اسم مؤنث :- فارسی والوں نے بہ سکونِ دوم بھی جائز رکھا ہے ٭
(۱) لطف۔ مہربانی ٭ ہمدردی ٭ رحم۔ ترس۔ نرمی۔ ملائمت (۲-ا) پیار۔ محبت ٭

شفوقہ (ا) اسم مذکر :- غلط العوام عود (صحیح شگوفہ) ٭

شفیع (ع) اسم مذکر :- خواہش گر۔ گناہوں کی سفارش کرنے والا۔ وکیل۔ بیچ میں پڑنے والا۔ آڑے آنے والا ٭۔

شفیع الامم (ع) اسم مذکر :- اُمت کی شفاعت کرنے والا حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب ٭

شفیع محشر (ع) اسم مذکر :- حشر میں شفاعت کرنے والا ٭ رسول مقبول صلعم کا لقب ٭

شفیق (ع) صفت :- مہربان۔ عنایت فرما۔ مشفق۔ الطاف فرما ٭ کرپال۔ دیالو۔ ہمدرد۔ دیاوان۔ کریم ٭

شق (ع) صفت :- پھٹا ہوا۔ ترقیدہ۔ شگاف پڑا ہوا۔ پھوٹ کی طرح کھلا ہوا ٭

شق ہونا (ا) فعل لازم :- پھٹنا۔ شگاف پڑنا ٭

شق (ع) اسم مؤنث :- (ا) نصف۔ حصّہ۔ نِصف۔ آدھا ٭ ٹکڑا۔ پارہ۔ حصّہ ٭
(۲) طرف۔ جانب (۳) ا :- قسم۔ صنف ٭

شق نکلنا (ا) فعل متعدی :- جھگڑا نکلنا۔ پیچ نکلنا۔ شاخ نکلنا۔ وقت پیش آنا ٭

شقہ (ع) اسم مذکر :- (ا) وہ رقعہ جو بادشاہ لوگ اپنے امرا سے حضوری کو کسی ضروری امر کے واسطے لکھیں۔ شاہی مُہری یا دستخطی خط جو اعلےٰ منصب داروں کے نام جائے (۲) رقعہ جو برابر والے ایک دوسرے کو لکھیں یا امیر لوگ اپنے سے کم رتبہ کے امیروں کو بطور دوستانہ لکھیں ٭

شقی (ع) صفت :- بدبخت۔ بدنصیب ٭

شقیقہ (ع) اسم مذکر :- (ا) کن پٹی۔ کان اور پیشانی کے بیچ کا ملائم حصّہ جہاں رگ

شکا

پھڑکتی رہتی ہے (۲) ورد نیم سر۔ آدھ سیسی ٭

شک (ع) اسم مذکر :- یقین کا نقیض۔ گمان۔ شبہ۔ ظن۔ بھرم۔ احتمال۔ وسوس دُبدھا۔ سندیہ ٭ ؎

گلے سے سُرخئے پاں صورتِ مے جو نظر آئی ٭ ہوا شک مے کشوں کو گردنِ ساقی پہ مینا کا (وزیر)

شک پڑنا (ا) فعل لازم :- شبہ گزرنا۔ بھرم ہونا۔ گمان ہونا ٭

شک ڈالنا (ا) فعل متعدی :- شبہ پیدا کرنا۔ گمان کرنا ٭

شک رفع کرنا۔ نکالنا۔ مٹانا (ا) فعل متعدی :- شبہ دور کرنا۔ گمان مٹانا ٭

شک کرنا (ا) فعل متعدی :- شبہ کرنا۔ گمان کرنا ٭

شکار (ف) اسم مذکر :- (ا) صید۔ پنچھیر۔ جیوان کے مارنے کا قصد۔ کھیٹک۔ اہیر۔ کھدیر (۲) وہ حیوان جو صید کیا گیا ہو (۳- راجپوت) :- گوشت۔ لحم۔ (۴-و) اسامی سونے کی چڑیا۔ مراد ٭

شکار آنا (ا) فعل لازم :- شکار پھنسنا۔ شکار ہاتھ لگنا ؎

لگا جو تیر ترا سینۂ مشبک میں ٭ میں خوش ہوا کہ مرے دام میں شکار آیا (ناسخ)

شکار بند (ف) اسم مذکر :- وہ تسمہ جو گھوڑے کی دُم کے قریب چارجامہ کے پیچھے شکار لٹکا لینے یا ضروری سامان باندھ لینے کے واسطے لگا ہوا ہوتا ہے۔ فتراک اسباب باندھنے کے تسمے جو گھوڑے کے چپ و راست بندھے ہوئے ہوتے ہیں ٭

شکار کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) صید کرنا۔ اہیرنا۔ کسی جانور یا حیوان کو مارنا ؎

آنکھ ہے تُرک زلف ہے صیاد ٭ دیکھیں دل کا شکار کون کرے (داغ)
روح القدس کو مہل کیا یار نے شکار ٭ اِک تیر میں وہ مرغِ بلند آشیاں گرا (میر)

چھوا جو گیسوئے عنبر میں کو تو سانپ کھیلا فسوں سے گویا
لیا جو چشمِ سیہ کا بوسہ شکار میں نے کیا ہرن کا۔ } (۲)

(۲) دام میں لانا۔ قابو میں لانا۔ پھندے میں پھنسانا۔ (۳) موہنا۔ فریفتہ کرنا۔ عاشق بنانا ؎

شہباز سے نہیں کم کچھ ان تتوں کی آنکھیں ٭ یہ لوگ جب کو چاہیں دم میں شکار کر لیں (مصحفی)

(۴) آسامی بنانا۔ فریب سے لوٹنا ٭

شکار کو جانا (ا) فعل لازم :- صید کرنے کے ارادے سے نکلنا ٭

شکار کھیلنا (ا) فعل لازم :- صید مارنا۔ صید فگنی کرنا۔ جانوروں کو مارنا۔ یا پکڑنا۔ جیسے "شکاری شکار کھیلیں احمق ساتھ پھریں" ٭

شکار گاہ (ف) اسم مؤنث :- صید گاہ۔ شکار کھیلنے کا مقام۔ رمنا۔ نخچیر گاہ ٭

شکار مارنا (ا) فعل متعدی :- دیکھو "شکار کرنا" نمبر ۱ ٭

شکار ہاتھ لگنا (۱) فعل لازم:- (۱) صید کا قابو میں آنا۔ شکار حاصل ہونا (۲) اسامی ملنا۔ حسب مراد کوئی شخص ہاتھ لگنا ٭

شکار ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) کسی جانور کا مارا جانا جیسے "شکار کو گیا شکار ہو رہا" (۲) جال میں پھنسنا۔ قابو میں آنا ٭ ؎

اُس کی نخچیر گاہ سے روح الامیں ٭ ہو کے آخر شکار نکلے گا (میر)

(۳) عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ شیدا و والہ ہونا ؎

جنوں کے کوچے سے ہم دلفگار ہو کے چلے ٭ شکار کرنے کو آئے شکار ہو کے چلے (درد)

شکاری (ف) اسم مذکر:- (۱) شکار کرنیوالا۔ صیاد۔ اہیڑیا (۲) صفت:- شکار سے نسبت رکھنے والا۔ شکار کا کام دینے والا ٭

شکاری جانور (۱) اسم مذکر:- وہ پرند یا درندہ خواہ حیوان جو شکار کرے شکار مارنے والا جانور ٭

شکاری کتا (۱) اسم مذکر:- وہ کتا جو شکار مارے۔ شکار مارنے یا پکڑنے والا کتا۔ تازی کتا ٭

شکال (ف) اسم مذکر:- وہ عیب دار گھوڑا جسکا دایاں ہاتھ یا بایاں پاؤں خواہ اس کے برعکس سفید ہو۔ مگر فارسی کی لغات میں لکھا ہے کہ وہ گھوڑا جس کی تین ٹانگیں سفید اور باقی رنگ کوئی سا ہو ٭

شکایت (ع) اسم مؤنث:- (۱) گلہ۔ شکوہ ٭ اُلاھنا۔ گلہ گزاری۔ (۲-۱)- دُکھ۔ مرض۔ بیماری ٭ تکلیف۔ جیسے "ایک نہ ایک شکایت چلی ہی جاتی ہے" (۳-۱) فریاد۔ دادخواہی دُہائی۔ جیسے "حاکم سے شکایت کرنا" (۴-۱) بُرائی۔ بدی۔ غیبت۔ جیسے "اُس کی شکایت اُس سے اور اُس کی شکایت اس سے کرنی اشرافوں کا کام نہیں ہے" ٭

شکایت رفع کرنا (۱) فعل متعدی:- دُکھ دُور کرنا۔ تکلیف دُور کرنا ٭ گلہ اُتارنا۔ شکوہ اُتارنا ٭ مراد بر لانا۔ کام بنانا ٭

شکایت کرنا (۱) فعل متعدی:- دُکھ ظاہر کرنا۔ مصیبت بیان کرنا ٭ گلہ و شکوہ کرنا ٭ فریاد کرنا ٭ بدی کرنا۔ بُرائی کرنا۔ غیبت کرنا ٭

شکایت ہونا (۱) فعل لازم:- (۱) گلہ ہونا (۲) بُرائی بیان کی جانا (۳) کسی مرض کا لاحق ہونا ٭

شکتی (س) اسم مؤنث:- (۱) بل۔ طاقت۔ زور۔ قدرت۔ پراکرم ٭

شکّر (س) اسم مذکر:- (۱) چھٹا۔ بارہ۔ سُوک۔ زہرہ۔ لوئے نلک۔ ناہید (۲) یوم آدینہ جمعہ (بول چال میں شکر بتشدید کاف فارسی آتا ہے) ٭

شُکر (ع) اسم مذکر:- (۱) سپاس منعم کی حصول نعمت پر احسانمندی ظاہر کرنا۔ ثنائے

منعم۔ دھن باد۔ منّت ماننا۔ احسان ماننا ٭ ؎

اُس دریہ جو میں غبار ہوتا ٭ شکر دم شعلہ بار ہوتا (مومن)

شُکر کرنا یا بجا لانا (۱) فعل متعدی:- سپاس گزاری کرنا۔ احسان ماننا ٭

شکر گزار (ع + ف) صفت:- شاکر۔ ممنون۔ حق شناس۔ احسان مند۔ نمک حلال۔ منت پذیر ٭

شُکر گزاری (ع + ف) اسم مؤنث:- احسانمندی۔ حق شناسی۔ منت پذیری ٭

شُکّر یا شکّر (ف ٭) اسم مؤنث:- (۱) کھانڈ۔ چینی۔ بورا ٭ نبات۔ قند مصری ؎

کیا لیا لب ہے ترے تنگ دہن میں شکر ٭ دیکھ مجھ کو بھی ذرا طفل حسیں تھوڑی سی (مومن)

(۲) ایک قسم کی سُرخ یا زرد ڈلی دار کھانڈ (۳) مجازاً: کہے ٭ خاک (یہ لفظ سنسکرت میں शाकर شاکر پایا جاتا ہے) ٭

شکر پارہ (۱) اسم مذکر:- ایک قسم کی مٹھائی جو بشکل مربع پارہ پارہ ہوتی ہے۔ شکر برگ۔ شکر پرہ۔ فارسی میں صرف پارہ بھی کہتے ہیں ؎

واہ کیا یار کے ہونٹوں کی میں تعریف کروں ٭ جان پیاری نہیں جن سے وہ شکر پارے ہیں (بحر)

شکّر ترّی (ف ٭) اسم مؤنث:- سفید کھانڈ۔ بورا چینی ٭ ؎

ہنگام بوسہ گرم جو وہ اک ذری ہوئے ٭ شکر تھے لب پسینے سے شکر تری ہوئے (ذوق)

(ہند کے فارسی دانوں کا بنایا ہوا لفظ ہے)

شکر خورا (۱) اسم مذکر:- (۱) ایک پرند کا نام جو مٹھاس نہایت شوق سے کھاتا ہے (۲) نعمت کا خوگر۔ ترمال کھانے والا ٭ ؎

مجھ کو پہنچی اس شکر لب کی خبر ٭ حق شکر خورے کو دیتا ہے شکر (ولی)

شکّر سے مُنہ بھرنا (۱) فعل متعدی:- کسی خوشخبری کے شکریہ میں مٹھائی کھلانا۔ مٹھائی سے مُنہ بھر دینا۔ شیرینی کھلانا۔ منہ میٹھا کرنا ٭ ؎

اگر آمد کسی محبوب کے خط کی سنائے گا ٭ بھروں گا طوطی دینا کو مُنہ ساتی میں شکر سے (اسیر)

شکر رنجی (ف) اسم مؤنث:- رنجش یا آزردگی جو دوستوں میں گاہے گاہے ہو جاتی ہے۔ کاوٹ۔ انقباض خاطر۔ یونہی سی رنجش ظاہری بخش۔ اَن بن شکر آب ٭ چومتا ہوں لب شیریں وہ خفا ہوتا ہے ٭ کیا شکر رنجی جاناں میں مزا ہوتا ہے (وزیر)

لب شیریں کو کہتا ہے نہیں کم نقل محفل سے ٭ شکر رنجی نہیں باتوں پہ رہتی ہے مری دل سے (ایضاً)

شکر قند (۱) اسم مذکر:- (اصل میں شکر کند تھا اول معلوم و دم جڑ) ایک قسم کی میٹھی ترکاری جو مولی کی مانند زمین کے اندر پیدا ہوتی اور اُسے اُبال کر یا بھون کر کھاتے ہیں اس کے اندر سے سوت سا نکلتا ہے ٭

شکر لب (ف) صفت:- میٹھا بولا۔ شیریں لب۔ معشوق ٭ ؎

اے شکر لب تیرے تل کو دیکھکر میں کیا کہوں ٭ آ گیا میٹھے جھمیلے ریوڑی کے پھیر میں (مؤلف)

شکر

شکرانا (ا) اسم مذکر:- وہ خشکہ جس میں کھانڈ اور گھی ڈالکر کھلائیں۔ کھانڈ چاول کی ضیافت ✦ ؎

دختر رز سے ہمارا باندھ دے گر تو نکاح ✦ خوب کھلوائینگے اے ملا تجھے شکرانا ہم (سودا)

شکرانہ (ا) اسم مذکر:- (۱) شکریہ۔ سپاس ✦ منت۔ احسان (۲) وہ روپیہ جو مقدمہ جیتنے کے بعد بطور شکریہ حسب اقرار وکیل کو دیں ✦

شکرانہ ادا کرنا (ا) فعل متعدی:- سپاس گزاری کرنا۔ شکر بجالانا۔ احسان ماننا۔ احسان مندی ظاہر کرنا۔ شکرگزاری کرنا ✦

شکرہ (ف) اسم مذکر:- باز کی قسم کا ایک شکاری پرند۔ اہمر۔ اشکرہ۔ ایک قسم کا باشہ

شکرہ پالنا (ا) فعل متعدی:- خرچ باندھنا۔ خرچ سر لینا۔ بھروسا کرنا۔ جیسے "پرائے ہاتھ پر شکرہ پالنا" یعنی پرائے بھروسے پر کوئی کام کرنا ✦

شکری (ف) اسم مؤنث:- ایک قسم کا فالسہ جو نہایت شیریں اور بڑا ہوتا ہے ✦

شکست (ف) اسم مؤنث:- (۱) ٹوٹ پھوٹ۔ شکستگی جیسے "شکست و ریخت کی مرمت" (۲) ہار۔ ہزیمت۔ مغلوبیت۔ مات۔ زک (۳) چھیج۔ کمی۔ نقصان ✦

شکست دینا (ا) فعل متعدی:- ہرانا۔ ہٹانا۔ پس پا کرنا۔ مغلوب کرنا۔ مات دینا۔ بھگانا ✦

شکست فاحش (ف + ع) اسم مؤنث:- شرمناک۔ شکست زبوں۔ بیعزتی کی شکست۔ بڑی شکست ✦

شکست فاش (ف) اسم مؤنث:- ظاہر شکست۔ ایسی شکست جس میں کسی کو کلام نہو۔ بھاری شکست ✦

شکست و ریخت (ف) اسم مؤنث:- ٹوٹ پھوٹ۔ گری پڑی ✦

شکست ہونا (ا) فعل لازم:- ہار ہونا۔ مات ہونا۔ ہزیمت پانا۔ پس پا ہونا۔ بھاگ جانا ✦

شکستگی (ف) اسم مؤنث:- ٹوٹ پھوٹ۔ شکست و ریخت۔ خستگی ✦

شکستہ (ف) صفت:- (۱) ٹوٹا ہوا۔ خستہ۔ ریختہ۔ گرا ہوا (۲) گھسیٹ وہ خط جو گھسیٹ کر لکھا جائے اور کسی قاعدہ کی پابندی نہو۔ نستعلیق کے برخلاف ✦

شکستہ حال (ف + ع) صفت:- تبہ حال۔ خستہ حال۔ زدہ حال۔ مصیبت زدہ۔ آفت زدہ۔ پریشاں حال ✦

شکستہ حالی (ف + ع) اسم مؤنث:- پریشانی۔ پراگندگی۔ خستہ حالی۔ تباہی۔ مصیبت۔ آفت۔ بپتا ✦

شکستہ خاطر (ف + ع) صفت:- رنجیدہ دل۔ غمگین۔ غمزدہ۔ دل آزردہ۔

شکل

خستہ۔ خاطر ✦

شکستہ خط (ف + ع) اسم مذکر:- ایک قسم کا خط جو نستعلیق کے برخلاف گھسیٹ کر لکھا جاتا ہے ✦ ؎

کیوں میں نے خط لکھا اُسے خط شکستہ سے ✦ مارا جو خط کو پھینک کے سرنامہ بر پہ ہاتھ (نصیر)

ایسا شکستہ دل مجھے پایا ہے یار نے ✦ خط بھی جو آتا ہے تو شکستہ لکھا ہوا (مؤلف)

شکل (ع) اسم مؤنث:- (۱) صورت چہرہ۔ مہرہ ✦ ہیئت۔ اکار۔ روپ۔ جیسے "شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا" ؎

منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی ✦ قسمت کھلی ترے قد و رخ کے ظہور کی (اسیر)

(۲) مانند۔ مشابہ۔ مثل ✦ ؎

ٹکٹکی باندھے ہے وہ ماہ میں ڈرتا ہوں ✦ شکل غربال نہ پڑ جائیں قمر میں سوراخ (جرأت)

تڑپتا ہوں دن رات میں شکل بسمل ✦ مرے سر کو کس دن قلم کیجئے گا (عاشق)

(۳) وضع۔ تراش خراش۔ رنگ ڈھنگ انداز (۴) ڈھب۔ طور۔ طریق۔ طرح ؎

ہوا نظروں سے وہ غائب تو ہم آنکھوں کو رو بیٹھے
کسی شکل اب نظر آتا نہیں اُس کا نظر آنا ✦ (جرأت)

نکلے نالوں کی ہوس دل سے ہمارے کس شکل
ترے سوفاروں میں گر صورت منقار نہو ✦ (ناسخ)

(۵) صفت:- نوع۔ قسم۔ جنس۔ فصل۔ بھانت (۶) ا:- ڈول۔ انداز۔ نقشہ۔ ڈھانچا (۷) ا:- ہیکل۔ مورتی۔ مورت۔ بت (۸) ا:- اقلیدس میں شکل وہ ہے جو ایک حد یا کئی حدوں سے محدود ہو (۹) تدبیر۔ موقع۔ اُپائے جیسے "روزگار کی شکل نہیں نکلتی" (۱۰) ا:- حالت۔ گت۔ گتی ؎

حیرت سے تیرے دیکھنے والے کی ہے یہ شکل ✦ جس شخص نے دیوار کو دیکھا اُسے دیکھا (داغ)

شکل بگاڑنا (ا) فعل متعدی:- (۱) صورت بگاڑنا۔ چہرہ کو بدروپ کر دینا۔ اس قدر مارنا کہ صورت نہ پہچانی جائے۔ بدروپ کرنا (۲) چہرے کی لینا۔ چہرے کو بدہیئت بنانا (جو لوگ بیعزت کرنا اس کے معنی گھڑتے ہیں وہ دھوکا دیکر رسوخ بڑھاتے ہیں)

شکل بنانا (ا) فعل متعدی:- (۱) ڈول ڈالنا۔ خاک ڈالنا (۲) روپ دھارنا۔ کسی صورت کا اختیار کرنا۔ نقل کرنا (۳) چہرہ بنانا۔ منہ بگاڑنا ✦

شکل تو دیکھو (ا) محاورہ طنزاً:- قابلیت تو دیکھو۔ لیاقت تو دیکھو۔ منہ تو دیکھو۔ یہ منہ اور مسور کی دال ؎

شکل تو دیکھو مصور کھینچیگا تصویر یار ✦ آپ ہی تصویر اُس کو دیکھ کر ہو جائیگا (ذوق)

شکل سے بیزار ہونا (۱) فعل لازم:۔ کسی کی صورت سے نفرت کرنا۔ کسی کے ملنے یا ملاقات کرنے سے بھاگنا۔ نہایت ناراض ہونا۔ از حد متنفر ہونا۔ ؎

اچھا اثر کیا مری الفت نے یار پر ٭ لیتے ہی دل کے شکل سے بیزار ہو گیا (سلیم)

شکل نکالنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) موقع نکالنا۔ تدبیر سوچنا۔ اُپائے کرنا (۲) صورت کا خوشنما کرنا۔ جوبن نکالنا جیسے "اب تو اس نے اچھی شکل نکال لی جس سے پیار آنے لگا"۔

شکل نکلنا (۱) فعل لازم:۔ موقع یا تدبیر ہونا + جوبن آنا۔ صورت کا خوشنما معلوم دینا۔

شکل و شمائل (ع) اسم مؤنث:۔ صورت و سیرت + روپ۔ رنگ۔ خوبصورتی

واہ کیا خوب جوانی میں نکالا جوبن ٭ آپ کی شکل و شمائل کبھی ایسی تو نہ تھی (اسیر)

یوسف نے دیکھ کر تری تصویر یہ کہا ٭ کیوں ہو نہ ایسی شکل و شمائل کی آرزو (داغ)

شکم (ف) اسم مذکر:۔ پیٹ۔ رودا۔ بطن۔ جھوج۔ اوجھ۔ ڈوڈھ۔ پوپٹا۔ ؎

ساقی شراب سے رہے قصر فلک بھرا ٭ شیشے کی طرح مے سے شکم حلق تک بھرا (آتش)

شکم پرور یا بندہ (ف) صفت:۔ (۱) پیٹو۔ کھاؤ۔ بسیار خوار۔ بڑ پیٹا۔ حریص لالچی (۲) خوش خوراک۔ تن تازہ کرنے والا۔

شکم سیر (ف) صفت:۔ پیٹ بھرا۔ بھرپور۔ اگھایا ہوا۔ آسودہ۔ اپھرا ہوا۔ چھکا ہوا۔

شکم سیر ہو کر کھانا (۱) فعل متعدی:۔ پیٹ بھر کر کھانا۔ چھک کر کھانا۔ بخوبی کھانا۔

شکمی (ف) صفت:۔ (۱) پیٹ کا۔ جنم کا۔ مادر زاد۔ پیدائشی۔ جیسے "شکمی اندھا یا دیوانہ" (۲) نج کا۔ بطور خود۔ اندرونی جیسے "شکمی شریک"۔

شکمی کاشتکار (۱) اسم مذکر:۔ وہ کسان جو پرانی زمین کو بونے جوتنے میں تو شریک ہو مگر اُس کا نام پٹواری کے کاغذات یا بندوبست میں نہ ہو۔ اجارہ دار۔ اسامی۔ پٹے دار۔

شکن (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) جھول۔ چین۔ بل۔ سلوٹ۔ چرس۔ جھری۔ چنت۔ گنجلک۔ جفتہ۔ ؎

یہ شانۂ دل صد چاک نے کیا سیدھا ٭ شکن ذرا بھی نہ اس زلف عنبریں میں رہی (اسیر)

(۲) مرکبات میں:۔ شکستن کا امر جو اکثر اسم فاعل ترکیبی میں مستعمل ہے جیسے بت شکن۔ عہد شکن۔ قلعہ شکن۔

شکن پڑنا (۱) فعل لازم:۔ چرس پڑنا۔ بل پڑنا۔ جفتہ پڑنا۔ سلوٹ ہونا۔

شکن ڈالنا (۱) فعل متعدی:۔ نشان ڈالنا۔ کاغذ موڑ کر نشان کرنا۔ تہ کرنا۔

شکنجہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) مجرموں کو سخت سزا دینے کی ایک کل کا نام جس میں اُن

کی ٹانگیں کس دی جاتی ہیں (۲) جلد سازوں کے ایک پیچدار اوزار کا نام جس میں کتابیں دبا کر کاٹتے یا پشتہ کس کر پتلا کرتے ہیں۔ اس میں چوڑیاں سی بنی ہوئی ہوتی ہیں اس کے ذریعہ سے پیچ کسا جاتا ہے (۳) عذاب سخت۔ تعذیب۔ دکھ۔ سزا (۴) کولھو۔ پیلنے کا آلہ یا اوزار (۵) روئی دبانے کی کل۔

شکنجۂ آبی (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کے روئی دبانے کے پیچ کا نام جو پانی کی داب کے ذریعہ سے نہایت کم حجم کر دیتا ہے۔ اس کا موجد ایک شخص براما نامی یورپین تھا چنانچہ اس کا نام شکنجہ براما ہی مشہور ہے۔

شکنجہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ دکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ تنگ کرنا۔

شکنجے (۱) اسم مذکر:۔ (۱) شکنجہ کی جمع (۲) واحد کی وہ صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے تبدیل یائے مجہول ہو جاتی ہے۔

شکنجے میں کھنچوانا (۱) فعل متعدی:۔ شکنجے کے ذریعہ سے عذاب سخت دلوانا۔ کولھو میں پلوانا۔ ؎

نام جس نے عشق کا روئے کتابی کے لیا ٭ اسکو زلفوں کے شکنجے میں وہ کھنچوانے لگے (آتش)

شکنجے میں کھینچنا (۱) فعل متعدی:۔ تانسنا۔ سیدھا بنانا۔ سخت تکلیف دینا۔ دق کرنا۔ نہایت تنگ کرنا۔ ضیق میں کرنا۔ جنتری میں نکالنا۔ اذیت پہنچانا۔ کولھو میں پیلنا۔ عذاب سخت دینا + نفس تنگ کرنا۔

شکوا (ع) اسم مذکر:۔ صحیح املا (شکویٰ):۔ گلہ۔ شکایت۔

شکوہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (شکوا)۔ ؎

معشوق بے نیاز ہے عاشق کو چاہئے ٭ لب سے کرے جو شکوہ تو دل سے دعا کرے (داغ)

شکوہ گزاری (ف) اسم مؤنث:۔ گلہ گزاری۔ شکایت دوستانہ۔ اُلاہنا دینا۔ اس سے گلہ کیا کبھی اُس سے گلہ کیا ٭ اوقات یونہیں شکوہ گزاری میں کٹ گئی (مصحفی)

بر سر شکوہ ہی لائی نہ ہمیں اُسکی نگاہ ٭ نا اسی پردے میں ہم شکوہ گزاری کرتے (لا اعلم)

شکوہ (ف) اسم مذکر:۔ مہابت۔ رعب داب + شان۔ شوکت۔ حشمت۔ مرتبہ۔ بزرگی۔ دکھاوٹ۔ تکلف۔

شکیب یا شکیبائی (ف) اسم مذکر:۔ صبر۔ سنتوکھ۔ آرام۔ تحمل۔ بردباری۔ ؎

ضعف نے ایسا بٹھایا اسکی بزم ناز میں ٭ میں نے یہ جانا مجھے حاصل شکیبائی ہوئی (داغ)

شکیل (۱) صفت:۔ صورت دار۔ وضعدار۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔

(جن لغات والوں نے اسے ان معنی میں عربی قرار دیا ہے وہ خطا پر ہیں کیونکہ عربی میں اس کے معنی مکر و فریب کے آئے ہیں اور فارسی میں یہ لفظ کسی استاد کے کلام یا تصانیف ایران میں نہیں پایا جاتا۔ پس ان معنوں میں اردو والوں کی گھڑت ہے اسلئے اس کو اردو ہی کہنا چاہئے۔

شکیکہ (ا) اسم مؤنث:- خوبصورت عورت جمیلہ ۔

شکاف (ف) اسم مذکر:- چیرا۔ درز۔ دراڑ۔ چھری۔ قلم کے بیچ کا چراؤ ۔

شگاف دینا یا لگانا (ا) فعل متعدی:- (۱) قلم کو چیرنا (۲) چیرا لگانا۔ زخم کو نشتر لگانا ۔

شگفتگی (ف) اسم مؤنث:- پھول کا کھلنا۔ دور شدگی ۔ خوشی۔ انفراح۔ فرحت ۔ سرسبزی۔ شادابی ۔

شگفتہ (ف) صفت:- کھلا ہوا۔ خوش۔ مفرح ۔

شگفتہ بحر (ف ۔ ع) اسم مؤنث:- عروض کی ایسی بحر جس کے اشعار میں دل بستگی اور طبیعت کی روانی پائی جائے۔ چلتی ہوئی بحر ۔

شگفتہ خاطر (ف ۔ ع) اسم مذکر:- خوش دل۔ خوش مزاج۔ بشاش ۔

شگفتہ رو (ف) اسم مذکر:- ہنس مکھ۔ خندہ پیشانی ۔

شگن (ف ۔ ہ) اسم مذکر:- (۱) فال نیک۔ شگون۔ سون (۲۔ ہ) نیگ۔ نذرانہ۔ نقد۔ (یہ لفظ فارسی اور سنسکرت دونوں میں ایک ہی طرح پر آیا ہے یعنی کاف تازی) دونوں جگہ موجود ہے مگر اب اب کرکے کاف فارسی سے زیادہ مستعمل ہوگیا ہے۔ اصل میں سنسکرت ہی سے یہ لفظ لیا گیا ہے۔ کیونکہ سنسکرت میں शकुन شکن بمعنی فال اور اچھی خبر دینے والا آیا ہے وہاں شین معجمہ ساکن ہے۔ فارسی میں مضموم فارسی والے اسکو شگون کا مخفف کہتے ہیں۔ یہ اصل میں شک بمعنی لائق ہونا اور اُن۔ उन کلمہ زائد سے جو تحسین کلام کے واسطے آتا ہے مرکب ہے۔ مگر ہمارا قیاس یہ کہتا ہے کہ اگر اس کو شُو शु بمعنی اچھا اور گُن शकृ بمعنی نتیجہ سے مرکب خیال کریں تو کیا قباحت ہے کیونکہ شگون عمدہ نتیجہ رکھنے ہی سے عبارت ہے۔ اور سنسکرت دونوں صورتوں میں رہتا ہے۔ فرہنگ ترکی میں اس کو ترکی بھی قرار دیا ہے) ۔

شگن بچارنا (ہ) فعل متعدی۔ ہندو:- ستاروں کا جوگ دیکھنا۔ سون دیکھنا۔ فال نیک دیکھنا ۔

شگن کرنا (ا) فعل متعدی:- کسی کام کو اچھے وقت میں شروع کرنا ۔

شگن لینا (ہ) فعل متعدی:- فال لینا ۔

شگنیا (ہ) اسم مذکر:- فالیا۔ نجومی۔ رمال۔ جوتشی ۔

شگوفہ (ف) اسم مذکر:- (۱) غنچہ۔ کلی۔ بغیر کھلا ہوا پھول۔ زہرہ (۲) گل۔ پھول۔ پشپ (۳) (۴) کسی عجیب یا انوکھی بات کا ظہور۔ اشغلہ۔ چٹکلہ ؎

گل پھولے سماتے نہیں ہیں جامے میں اپنے
ادنے یہ شگوفہ ہے نسیم سحری کا

دل کو داغ عشق حسن آیا زمانے میں پسند ۔ یہ شگوفہ لے چلے ہم آکے اس گلزار سے (لا اعلم)

نیا ہے کیا شگوفہ یہ کہ اکثر ۔ رہا ہے پھول پڑتا گلستاں میں (میر)

اُس چہرے کی خوبی سے عبث گل کو جتایا ۔ یہ کون شگوفہ سا چمن زار میں لایا (ایضاً)

شگوفہ پھولنا (ا) فعل لازم:- کسی عجیب و غریب بات کا ظاہر ہونا۔ انوکھی بات نکلنا ۔ ناگہانی امر پیش آنا ۔ فتنہ کھڑا ہونا (بندوا سوخت منشی جواہر سنگھ جوہر لکھنوی)

اُن کے بٹھلانے سے اُٹھیگا کسی دن فتنا ۔ دیکھنا میٹھی نگاہوں کے دکھانے کا مزا
ہنسائے غنچہ دہن اُن سے نہیں ہے اچھا ۔ دیکھ لینا کہ کوئی تازہ شگوفہ پھولا
لگ گئی اور ہوا ایسے تم اب بھول گئے
مثل گل حسن دو روزہ پہ عبث پھول گئے

کیا باغ کوئے یار ہے سیر اس کی کیجئے ۔ آتش شگوفے پھولتے ہیں یاں نئے نئے (آتش)

جنازہ ہو چکا تیار اے سرو روان اپنا ۔ شگوفہ پھولنا باقی رہا ہے نخل ماتم کا (لا اعلم)

صدا یہ سرزمین کوچۂ قاتل سے آتی ہے ۔ شگوفہ پھولتا ہے اک نیا روز اس گلستاں میں (لا اعلم)

شگوفہ چھوڑنا (ا) فعل متعدی:- اشغلہ چھوڑنا ۔ کوئی نئی یا عجیب بات بیان کرنا ۔ کسی فتنہ انگیز اور وحشت خیز بات کا بیان کرنا۔ چھچھوندر چھوڑنا ؎

سرو سے قمری پھرے ہے بگڑی بگڑی باغ میں ۔ کیا شگوفہ تو گیا سرو خراماں چھوڑ کر (احسان)

سنتا نہیں بلبل بیدل کی جو گل آنا ۔ کیا تو نے شگوفہ یہ صبا کان میں چھوڑا (تعشق)

دل خون ہوئے اک دم میں ہزاروں کے ستمگر ۔ کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا (ظفر)

شگوفہ دکھانا (ا) فعل متعدی:- لکھنؤ:- مصیبت دکھانا۔ آفت پیش لانا۔ بلائیں پھنسانا۔ ناگہانی فتنہ میں مبتلا کرنا۔ امر عجیب و غریب پیش لانا۔ کوئی انوکھا معاملہ پیش کرنا ۔

نرگسی چشم نے تیری مجھے بیمار کیا ۔ سنبلی زلف نے آفت میں گرفتار کیا
گل رخسارۂ رنگیں نے دل افگار کیا ۔ سرو قامت نے مجھے بید صفت زار کیا
تخم الفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھکو
دشت پُرخار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھکو

(بندوا سوخت بحر)

شگوفہ کھلانا (ا) فعل متعدی:- (۱) پھول کھلانا۔ بہار دکھانا ؎

کیا فصل بہاری نے شگوفے ہیں کھلائے ۔ معشوق ہیں پھرتے سر بازار بسنتی (امانت)

(۲) کسی عجیب و غریب امر کا پیش لانا (۳) فتنہ اُٹھانا ۔

شگوفہ کھلنا (ا) فعل لازم:- کلی کا پھولنا۔ گل کھلنا ۔ عجیب و غریب بات کا پیش آنا ۔ فتنہ اُٹھنا ۔

شگوفہ لانا (ا) فعل متعدی:- کوئی نئی بات کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ کوئی عجیب و غریب

شگو

امر پیش لانا۔ رنگ لانا۔ سوانگ لانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ آفت لانا ؎

شورشیں باقی ہیں دل میں تپہ آتی ہے بہار ٭ دیکھئے کیا کیا شگوفے ابکے لاتی ہے بہار (یادگار علی حیدر)

کس روش کس رنگ سے کیا کہتی آئی ہے بسنت ٭ اک شگوفہ سا نیا گلشن میں لائی ہے بسنت (ظفر)

صحن میں میرے اے گل مہتاب ٭ کیوں شگوفہ تو کھلنے کا لایا (میر)

اے اشک نہ تھی آگے ہر شاخ مژہ رنگیں ٭ ایک اور شگوفہ تو یہ آج نیا لایا (نصیر)

ہولی تو اپنا رنگ دکھائے گی پر دلا ٭ لائی ہے ایک شگوفہ نیا پیشتر بسنت (ایضاً)

شگون (مفرس) اسم مذکر:۔ (۱) فال۔ تفوّل۔ فالِ نیک و بد۔ سُون ٭ (مبارک و مسعود ساعت کا دیکھنا خواہ پرندوں کے اڑنے خواہ بولنے خواہ آدمیوں اور وحوش کے چلنے پھرنے یا پاسہ و نقوش وغیرہ کے ذریعہ سے ہو۔ اس لفظ کی تحقیق لفظ سُگن میں بخوبی لکھی گئی ہے) (۲-۱) نسبت یا منگنی کی رسم (۳-۱) نیگ ٭ نذرانہ ٭

شگون کرنا (۱) فعل متعدی:۔ نیک ساعت میں کسی کام یا رسم کو شروع کرنا۔ تبرکاً کسی بات کا کرنا۔ بات ٹھیرانا۔ نسبت کرنا ٭

شگون لینا (۱) فعل لازم:۔ فال لینا۔ سُون لینا۔ کسی کام کے ہونے نہ ہونے کا وقت دیکھنا۔ مبارک گھڑی دیکھنا ؎

وہ آتے کب ہیں مگر ہم نے اُن کے آنے کا ٭ شگون سن کے کچھ آواز زاغ نے تو لیا (ظفر)

شگون منانا (۱) فعل متعدی:۔ اچھی بُری ساعت کو دیکھنا۔ شگن بچارنا۔ مبارک اور نامبارک ساعت کا خیال کرنا ٭

شگون ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) کسی کام کا ساعت سعید میں شروع کیا جانا ٭ اچھی فال نکلنا (۲) نسبت یا منگنی کی رسم کا ادا ہونا ٭

شگونیا (۱) اسم مذکر:۔ دیکھو (شگنیا) ٭

شل (ع) صفت:۔ ہاتھ پاؤں کا کام سے جاتا رہنا۔ ہاتھ یا پاؤں کا سوکھ جانا۔ تھکنا۔ بیکار ہونا۔ رہجانا۔ تکان۔ تھکاوٹ۔ سُن ہو جانا ٭ تھکا ماندہ۔ سُست ٭

شل ہو جانا (۱) فعل لازم:۔ تھک جانا۔ کام سے۔ ہاتھ یا پاؤں کا جاتا رہنا۔ ہاتھ پاؤں کا رہ جانا۔ سست و بے حرکت ہو جانا۔ تھک کر چور ہو جانا۔ ہاتھ پاؤں کا سن ہو جانا ٭ ؎

نکلے بل تیری زلف کا کیونکر ٭ ہاتھ شانے کا اے پری شل ہے (امانت)

سخت جانی کا بُرا ہو دل ہے شرمندہ نسیم ٭ پھر گیا خنجر کا منھ شل ہو گئے بازوے دوست (نسیم دہلوی)

شلجم (معرب شلغم) اسم مذکر:۔ ایک ترکاری کا نام جو مولی کی قسم میں سے ہے۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم تر۔ پنجاب میں اس کو سنکل کشمیر میں گونگلو کہتے ہیں ٭

شلجمی (ف) صفت:۔ منسوب بہ شلجم ٭

شلو

شلجمی آنکھیں (۱) اسم مؤنث:۔ بڑی بڑی آنکھیں ٭

شلک یا شلق (ت) اسم مؤنث:۔ (صحیح شلک) (۱) بندوقوں یا توپوں کی باڑ جو سلامی کے واسطے چھوڑی جائے (۲) توپ یا بندوق کی آواز جو کسی خوشی میں کیجائے ؎

مے خانہ میں جو قلقل مینا کی ہے صدا ٭ گویا یہ عید گاہ ہے شلک ہے عید کی (اسیر)

(۳-۱) بازاری۔ گوز۔ پاد ٭

شلک اُڑانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) باڑ چھوڑنا۔ بندوق یا توپ چلانا ٭ سلامی اُتارنا (۲) شگوفہ چھوڑنا۔ چھچھوندر چھوڑنا۔ اشغلہ چھوڑنا۔ گپ اُڑانا (۳) بازاری۔ پاد مارنا۔ گوز لگانا ٭

شلنگ (انگلش) shilling اسم مذکر:۔ چاندی کا انگریزی سکہ جو پہلے آٹھ آنے کے برابر تھا مگر اب دس آنے میں چلنے لگا ہے۔ اسکا رواج انگلستان میں ہے یہاں دس آنے خرچ کریں تو وہاں ایک شلنگ کی چیز ملے۔ پونڈ کا بیسواں حصہ ٭

شلنگ (ف) اسم مذکر۔ ورزش کی بیٹھک ٭ ڈگ ٭ دو قدم کے درمیان کا فاصلہ جست۔ تڑپ۔ کسی جگہ سے اُچھلنا اور پھر وہیں آجانا۔ زغند ٭ ؎

پاؤں کا کیا بل ہے ہمارا یہ طفل اشک ٭ مژگاں کا چھوڑ دے ہے بوقت شلنگ ہاتھ (نصیر)

شلنگ بھرنا (۱) فعل متعدی:۔ چھلانگ مارنا۔ زغند لگانا۔ جست بھرنا۔ چوکڑی بھرنا۔ کودنا۔ پھاندنا۔ ڈگ بھرنا۔ اونچا اچھلنا ٭ ؎

وحشی تری نگہ کا بیابانِ کعبہ دیکھ ٭ بھرنے لگے شلنگ غزال حرم کے ساتھ (انشا)

دیکھی تڑپ کہ جب دلِ مضطر یہ تڑپے ہے ٭ گردوں کو جا لگائے ہے بھر کر شلنگ ہاتھ (میر)

روز جنوں میں کوہ تو کیا ہے کروں جو قصد ٭ جاؤں شلنگ بھر کے فلک کے رواق پر (اسیر)

شلنگا (۱) اسم مذکر:۔ دُور دُور کا ٹانکا۔ ٹوپا (یہ لفظ شلنگ بمعنی فاصلہ میان دو قدم سے ماخوذ ہے) ٭

شلنگے بھرنا (۱) فعل متعدی:۔ دور دور ٹانکے بھرنا۔ ٹوپے لگانا۔ سڑپے لگانا ٭

شلنگیں (۱) اسم مؤنث:۔ (جمع شلنگ) چھلانگیں۔ چوکڑیاں ٭

شلنگیں بھرنا یا مارنا (۱) فعل متعدی:۔ دور دور قدم رکھنا۔ ڈگیں بھرنا۔ چھلانگیں مارنا۔ چوکڑیاں بھرنا۔ زغندیں لگانا۔ بیٹھکیاں لگانا۔ اُچھلنا کودنا ٭

شلوار (ف) اسم مذکر:۔ (مرکب از شل + وار) پیجامے کے نیچے پہننے کا جانگیا۔ گھٹنا ٭ ازار۔ پیجامہ۔ تنبان ٭

شلوک (س) श्लोक اسم مذکر:۔ چار پد کا سنسکرت چھند۔ شعر۔ فرد۔ دوہا۔ مصرعہ۔ کبت۔ پد۔ نظم۔ بیت۔ پربند ٭

شلوکہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا کرتہ۔ روئیدار کمری یا مرزئی یا نیم آستین جو بچوں کو

شلہ

اگر سینہ گرم کرنے کے واسطے پہنا دیتے ہیں۔ سینہ بند + وہ کپڑا جو بچوں کے کرتوں پر میلا نہ ہونے کی خاطر سے باندھ دیتے ہیں + ؎

ہجر میں لاغر بدن حد سے زیادہ ہوگیا + جو شلو کا تھا ہمارا وہ لبادہ ہوگیا (ناسخ)

شُلّہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا کھانا جو چاولوں کو گوشت کے شوربہ میں بطور ہریسہ نہایت گلا کر پکایا جاتا اور جاہل لوگ اُسے شولہ کہتے ہیں۔ بعض اوقات پتلی کھچڑی کو بھی شولہ کہتے ہیں (فرہنگ رشیدی۔ سراج اللغات۔ برہان قاطع وغیرہ میں بلا تشدید صحیح لکھا ہے)

شَلِیتہ یا شَلِیتا (ہ) اسم مذکر:۔ ٹاٹ کا بڑا تھیلہ جس میں خیمہ تہ کرکے رکھا جاتا ہے جیسے شلیتے میں میخ نہ رکھئے لشکر میں شیخ نہ رکھئے یعنی میخ شلیتے کو پھاڑتی ہے اور شیخ جنگ کی گول کا نہیں ہوتا"+

شُمار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) گنتی۔ تعداد۔ کمیت۔ حساب۔ لیکھا ؎

شمار اپنی خطاؤں کا بتا دوں + تمہیں شاید حساب آئے نہ آئے (داغ)

(۲-۱) اندازہ۔ تخمینہ۔ جانچ +

شُمار سے باہر یا زیادہ (۱) تابع فعل:۔ انگنت۔ بے شمار۔ بیحساب۔ بے تعداد +

شُمار کرنا (۱) فعل متعدی:۔ گننا۔ حساب کرنا۔ اندازہ کرنا۔ جانچنا +

شُمار کنندہ (ف) اسم مذکر:۔ (حساب میں) کسر دو عددوں سے بیان کیجاتی ہے جس میں ایک عدد اوپر ہوتا ہے ایک نیچے اور بیچ میں ایک خط عرضی کھینچ دیتے ہیں نیچے کے عدد کو نسب نما یا مخرج یا مقام یعنی اکائی کے حصوں کی مساوات اور برابری دکھانے والا اور اوپر کے عدد کو شمار کنندہ یا کسر یا بسط کہتے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ عدد کے جس قدر حصے کئے تھے اُن میں سے کس قدر کسر بنانے کے واسطے لئے ہیں +

شَمّاس (ع) اسم مذکر:۔ (۱) آفتاب پرست۔ سورج کی پرستش کرنے والا + گبر۔ ترسا (۲) وہ شخص جس نے آتش پرستی کا طریقہ ایجاد کیا تھا + قوم ترسا کا سردار یا پجاری جو بیچ میں سے سر منڈا کر معبد میں بیٹھا رہتا ہے +

شِمال (ع) اسم مؤنث:۔ دست چپ۔ بایاں ہاتھ۔ جانب قطب شمالی۔ اُتر۔ (چونکہ یہ سمت کعبہ کے بائیں ہاتھ کو ہے اور اہل عرب نے کعبہ کو ایک شخص ٹھیرا کر اس کا منہ مشرق کو پیٹھ مغرب کو مانی ہے اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

شِمال رُو یا شِمال رُویہ (ع + ف) صفت:۔ وہ مکان جس کا رُخ اُتر جانب ہو +

شِمالی (ع) صفت:۔ شمال سے منسوب۔ اُتر کا +

شِمالی ہَوا (۱) اسم مؤنث:۔ اُتران۔ باد شمال +

شمع

شمائل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) جمع (شمیلہ و شمال بمعنی خصلت) عادتیں۔ خصلتیں۔ سیرتیں (۲) مرادف شکل +

شِمر (ع) اسم مذکر:۔ یزید کے ایک سپہ سالار یا فوجدار کا نام جس ملعون نے حضرت امام حسین علیہ السلام کو میدان کربلا میں شہید کیا تھا۔ پس اسی وجہ سے یہ لفظ مردود۔ ملعون۔ نابکار۔ بدذات۔ مقہور۔ ظالم کے معنی میں مستعمل ہوگیا ہے +

شَمس (ع) اسم مذکر:۔ سورج۔ آفتاب +

شَمسہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ سنہری چاند جو کلس یعنی قبہ میں لگاتے ہیں (۲) وہ گول گول چپٹے کلابتونی یا زمردیں حلقے جو تسبیح میں ہر ثلث پر خوبصورتی و شمار کے واسطے پھندنے کی مانند بنا کر ڈال دیتے ہیں۔ علاقہ تسبیح + ؎

زاہد میں پڑھوں اسپہ جو نام اپنے صنم کا + خورشید ابھی ہوں تری تسبیح کے شمسے (ناسخ)

نہ کیوں لخت دل پر داغ تار اشک خوں میں ہوں
کہ یہ شمسے ہیں نیلم کے ہمیں تسبیح مرجاں میں (صابر)

شَمسی (ع) صفت:۔ منسوب بہ شمس" جیسے شمسی برس یا مہینا وغیرہ جو سورج کی چال کے موافق قرار دیا گیا ہے + آفتابی۔ شنکراتی +

شَمشاد (ف) اسم مذکر:۔ ایک خوش قد درخت کا نام جو سرو کی قسم میں سے ہے اور اکثر معشوق کے قد کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں +

شَمشیر (ف) اسم مؤنث:۔ (مرکب از شم + شیر) ایک ہتیار کا نام جو دُم شیر یا ناخن شیر کی صورت پر بنا ہوا ہوتا ہے۔ تلوار۔ کھانڈا۔ سیف۔ کھڑگ۔ تیغ + ؎

برش کب تیغ ابرو کی ملے تیغ مہ نو کو + کہاں شمشیر چاندی کی کہاں شمشیر لوہے کی (ناسخ)

(اگرچہ یہ لفظ بہ یائے مجہول ہے اور اکثر جگہ ساتذۂ فارس کے کلام میں بھی اسکا قافیہ بیائے مجہول پایا گیا ہے۔ گو وہ اپنے لہجے کے موافق یائے معروف پڑھدیں مگر اردو والوں نے بہ یائے معروف نخچیر کے وزن پر باندھا ہے۔ لیکن صاحب برہان بھی اسی وزن پر کہتے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ دونوں طرح جائز ہے)

شَمع (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) موم۔ مُدہرمل۔ مُدھج (۲) موم کی بتی + چربی کی بتی ؎

داغ اپنے دل صد چاک میں یوں جلتا ہے + جسطرح شمع مزار شہدا جلتی ہے (اسیر)

(یہ لفظ عربی میں بہ فتح اول و دوم موم کے معنی میں آتا ہے مگر اختلاط عرب و عجم وغیرہ سے بہ سکون ثانی مستعمل ہوگیا +

شَمع دان یا شَمعدان (ع + ف) اسم مذکر:۔ بتی دان۔ وہ چیز جس میں موم کی بتی لگا کر جلاتے ہیں +

شَمع رُو (ع + ف) صفت:۔ (شاعر) نورانی چہرے والا خورشید رو۔ خورشید طلعت۔

شمع

معشوق ۔ ؎

یہاں تک شمع رویوں کو مری قربت سے نفرت ہے
کہ گل ہووے چراغ و شمع گر آوے مرے گھر میں (صدق)

شمع بڑھانا (۱) فعل متعدی۔ شمع گل کرنا۔ بتی بجھانا ۔ ؎

دم بدم اُس بتِ طنّاز کا بڑھتا ہے حجاب
اب کوئی شمع کو محفل سے بڑھا کر لیجائے (معروف)

شمعِ سحری (ع ۔ ف) اسم مؤنث۔ چراغ صبح ۔ قریب الزوال۔ عنقریب فنا ہونے والا۔ عنقریب گل ہونے والی شمع ۔ ؎

بزم ہستی میں کچھ آسودہ نہیں ہم بیٹھے ۔ مثل شمع سحری ہم کو سفر ہے درپیش (مصحفی)

شمع کا رو پشت برابر ہے (۱) ۔ کہاوت۔ صاف باطن آگے پیچھے یکساں ہیں ۔

شمعِ مُردہ یا چراغِ مُردہ (ف) اسم مؤنث اول و مذکر دوم ۔ چراغ افسردہ بجھا ہوا چراغ۔ بجھی ہوئی شمع ۔ ؎

شمع مُردہ کے لئے ہے دم عیسیٰ آتش ۔ سوزش عشق سے زندہ ہوں محبت کے قتیل (ذوق)

دل افسردہ پہ پھاہا نہیں نہو ۔ کام اس چراغ مردہ کو کیا ہے کفن کے ساتھ (ایضاً)

شملہ (ف) اسم مذکر۔ (۱) کندھے پر ڈالنے یا سر سے باندھنے کی شال مگر اردو میں بمعنی آخر مستعمل ہے۔ عمامہ۔ پگڑی۔ ایک خاص قسم کی دستار جیسے "شملہ بمقدار علم" ؎

زیب و زینت رنج و غم وابستہ گیسو کو ہیں ۔ پیچ جو سر پر پڑا شملہ ہمارا ہو گیا (برق)

(۲۔ ۱) طرہ۔ عمامہ کا سرا یا چوٹی۔ دُنبالۂ عمامہ ۔

شمول (ع) اسم مذکر۔ اکٹھا محیط یا شامل ساتھ۔ سمیت ۔ تمام۔ سب۔ جملہ۔ مجموعہ ۔

شمہ (ع) اسم مذکر۔ ذرا سی خوشبو۔ تھوڑی سی مہک (۲) صفت۔ اندک۔ کم۔ حبہ۔ ذرہ۔ تنک۔ تھوڑا۔ مقدار قلیل ۔

شمیانہ (۱) اسم مذکر۔ مخفف شامیانہ ۔

شمیم (ع) اسم مؤنث۔ خوشبو۔ سگند۔ نکہت۔ سباس۔ مہک۔ لپٹ ہوائے معطر ؎

شمیم کاکل مشکیں سے میں جو اونگھ گیا ۔ تو آپ بولے کہ لو اسکو سانپ سونگھ گیا (میر)

شمیم گیسوئے مشکین یار آہی گئی ۔ تن عروسی کو بو ایک بار آہی گئی (رند)

شناخت (ف) اسم مؤنث۔ تمیز۔ پہچان ۔ واقفیت۔ شناسائی ۔

شناخت کرنا (۱) فعل متعدی۔ پہچاننا۔ تمیز کرنا ۔

شناس (ف) (مرکبات میں) جیسے مردم شناس۔ قدر شناس۔ حق شناس وغیرہ یعنی آدمی کو پہچاننے۔ قدر جاننے اور حق کی تمیز کرنے والا ۔

شناسا (ف) اسم مذکر۔ پہچاننے والا۔ شناسندہ۔ پرکھنے والا۔ تاڑو۔ تاڑیا۔ بھانپو ؎

شوا

شیطاں جو نہ تھا جوہر معنی کا شناسا ۔ آدم اسے اک خاک کا پتلا نظر آیا (ناظم)

(مصرعہ) شناسا گر نہو تیرا کوئی پر تو تو گوہر ہو

شناسائی (ف) اسم مؤنث۔ جان پہچان۔ روشناسی۔ واقفیت۔ تعارف۔ صاحب سلامت ۔

دوست دشمن کو بنایا ہے ترے انداز نے ۔ سب کو پہچانا اگر مجھ سے شناسائی ہوئی (داغ)

جان کر پہچان کر انجان جب کوئی بنے ۔ پھر نہ ہونے کے برابر وہ شناسائی ہوئی (ایضاً)

نہیں معلوم کہ ہیں کون بلا حضرت عشق ۔ یوں تو اپنی بھی زمانے سے شناسائی ہے (ایضاً)

شنبہ (ف) اسم مذکر۔ ہفتہ۔ سنیچر۔ یوم السبت (یہ لفظ بکسر بائے موحدہ و ہائے ملفوظ صحیح ہے اور اسیطرح اساتذۂ فارس کے کلام میں پایا جاتا ہے ۔

شنجرف (ف) شنگرف کا مبدل جس کا معرب سنجرف ہے۔ ایک سرخ رنگ کی چیز کا نام جسکو گندک اور پارے کی آمیزش سے تیار کرتے اور حل کر کے نقاشی و مصوری وغیرہ کے کام میں لاتے ہیں۔ عربی زنجرف ہندی اینگر دوسرے درجہ میں حار اور بقول بعض اسی درجہ میں یابس۔ ۹ ماشے کھائے تو آدمی مر جائے ۔

شنگرف (ف) اسم مذکر۔ دیکھو (شنجرف) ۔

شنگرفی (ف) صفت۔ شنگرف کے رنگ کا۔ سرخ ۔

شنیع (ع) صفت۔ زشت۔ بد۔ خراب۔ بڑا۔ نامعقول۔ معیوب۔ زبون جیسے فعل شنیع ۔

شنیعہ (ع) اسم مذکر۔ خراب بات۔ فسق۔ فجور۔ معیوب بات۔ کار زبون جیسے افعال شنیعہ ۔

شو (س शिव) اسم مذکر۔ لغوی معنی فانیٔ موجودات۔ مخلوقات کو فنا کرنے والا۔ ہندوؤں کے تین سب سے بڑے دیوتاؤں میں سے ایک دیوتا کا نام جو ہلاک کرنے کی قدرت رکھتا اور اُس کی سب سے زیادہ پرستش ہوتی ہے مہادیو۔ مہیش جیسے "کیلاش پتی۔ مہاراج بہاری۔ شنکر شو بم بم بولے" (ہندوؤں کے مذہب میں تین دیوتاؤں کو مسلم رکھا ہے اول برہما یعنی خالق مخلوق دوم شو یعنی فنا کنندۂ مخلوقات سوم وشن یعنی رب المخلوق۔ ان میں سے وشن اور شو کی سب سے زیادہ پرستش ہوتی ہے اور برہما کی بہت کم) ۔

شوراتری (س शिवरात्री) اسم مؤنث۔ ہندوؤں کے ایک مشہور اور بڑے تیوہار کا نام جو شو کی یادگار میں پھاگن بدی چودس کو منایا جاتا اور اُس میں دھوم دھام کے ساتھ برت رکھتے اور نہایت خوشی کرتے ہیں ۔

شوال (ع) اسم مذکر۔ مسلمانوں کا دسواں قمری مہینا۔ عید کا چاند ؎

شوا

ساتوں میں دیا لو مہ شوّال دکھائی ٭ برسات میں عید آئی قدح کش کی بن آئی (ذوق)
(اس کا مادہ شول ہے جسکے معنی اونٹنی کا دُم اُٹھانا اور کسی چیز کا اُٹھایا جانا ہے چونکہ اس مہینے میں اُونٹنیاں وضع حمل کے قریب ہونے کی وجہ سے دُم اُٹھایا کرتی تھیں اور اہل عرب اس ماہ میں لڑائی اُٹھا رکھتے اور سیر و شکار کے واسطے اپنے گھروں سے باہر نکل جایا کرتے تھے جس سے اونٹنیوں کے حمل کی حفاظت اور نیز اُنکی ترقی نسل مقصود ہوتی تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ٭

شِوالا (ہ) اسم مذکر:- مرکب از (شِو + آلا) مہادیو کا استھان۔ شوجی کا مندر ٭ ؎
مقیم کوے خرابات ہوں سنو اے بحر ٭ مسجدوں کا ہوں خادم نہ میں شِوالوں کا (بحر)

شوب (ف) اسم مذکر:- شوبیدن کا حاصل مصدر۔ دھوپ۔ دُھلائی۔ دُھلنے کا فعل جیسے "دُہی شوب میں پھٹ گیا" ٭

شوب پڑنا (ا) فعل لازم:- (۱) کپڑے کا ایک بار دھویا جانا دھوب پڑنا۔ دھونے میں آنا ؎
شبنم سے شب ہجر کی ظلمت نہیں جاتی ٭ سو شوب پڑیں تو بھی یہ رنگت نہیں جاتی (داغ)
(۲) بازاری:- قید ہونا۔ قید بھگتنا جیسے "اُن پر تو کئی شوب پڑ چکے ہیں یہ کیا جیلخانہ سے ڈرتے ہیں" ٭

شوخ (ف) صفت:- (۱) طرار۔ بیباک۔ دلیر۔ طنّاز ٭ جلد باز۔ تیز۔ چالاک۔ تُرتُریا۔ چنچل۔ اچپل۔ چلبلا۔ نچلا نہ رہنے والا۔ بے چین طبیعت کا (۲) شریر۔ نٹ کھٹ۔ دنگئی۔ بد۔ کھوٹا ؎
شہر کے شوخ سادہ رو لڑکے ٭ ظلم کرتے ہیں کیا جوانوں پر (میر)
(۳) گستاخ۔ بے ادب ٭ ڈھیٹ۔ مگر (۴-۱) :- کھلاڑی۔ کھلنڈرا ٭ دل لگی باز زندہ دل۔ ظریف (۵-۱) اسم مذکر:- معشوق۔ دلبر۔ دلربا ؎
اے داغ اسی شوخ کے مضمون بھرے ہیں ٭ جسنے سرے اشعار کو دیکھا اُسے دیکھا (داغ)
اے داغ سناتے غزل اُس شوخ کو ہم بھی ٭ گر شعر کوئی قابل انعام نکلتا (ایضاً)
ناز کرتی ہوئی ہم پر جو صبا آتی ہے ٭ کوچۂ زلف سے اُس شوخ کے کیا آتی ہے (طاہر)
جو ہے سو بیخود رفتار ہے تیرا اے شوخ ٭ اس روش سے نہ قدم تو نے اُٹھایا ہوتا (میر)
ہجر تا چند ہم اب وصل طلب کرتے ہیں ٭ لگ گیا ڈھب تو اُسی شوخ سے ڈھب کرتے ہیں (ایضاً)
(۶-۱) رنگ کی تیزی۔ ڈہڈہا چہچہاتا رنگ۔ تیز ؎
تھا بسکہ شوخ اُس بُتِ گل پیرہن کا رنگ ٭ دُہری قبا میں بھی نہیں چھپتا بدن کا رنگ (غافل)
رنگ گل سے خون ہمارے آبلوں کا شوخ ہے ٭ نقش پا سے پھولتا جاتا ہے گلشن زیر پا (آتش)
(۷-۱) عو:- علّامہ۔ قطامہ۔ فاحشہ۔ چھنال۔ کھلاڑن۔ اوبادی (۸-۱) فتنہ انگیز فتنہ۔ فتّان۔ معشوق کی آنکھ کی تعریف میں یا نڈر اور بیباک دیدہ کی نسبت بولتے ہیں۔ نچلی نہ رہنے والی آنکھ ٭ ؎

شور

ایک نگہ کی اُمید بھی اُسکی چشم شوخ سے ہم کو نہیں ٭ ایدھر اودھر دیکھیگا پر ہمسے آنکھ چرا دیگا (میر)

شوخ چشم یا شوخ دیدہ (ف) صفت:- بے حیا۔ بے شرم۔ بے غیرت۔ وہ شخص جس کی آنکھ میں ذرا میل نہو ٭ بے ادب۔ گستاخ ٭ ڈھیٹ۔ شوخ مزاج ؎
کدہر جاتا ہے تو اے شوخ دیدہ ٭ بسان اشک مردم سے رمیدہ (سوز)

شوخ چشمی (ف) اسم مؤنث:- بے حیائی۔ بے غیرتی۔ بے شرمی ٭ بے باکی۔ بے ادبی۔ گستاخی۔ شرارت ٭ ؎
شوخ چشمی تری پردے میں ہے جب تک تب تک
ہم نظر باز بھی آنکھوں کی حیا کرتے ہیں (میر)

شوخ چشمی کرنا (ا) فعل متعدی:- بے باکی کرنا۔ شرارت کرنا ٭ ؎
انہیں نے پردے میں کی شوخ چشمی ٭ بہت ہم نے تو آنکھوں کی حیا کی (میر)

شوخی (ف) اسم مؤنث:- (۱) بدذاتی۔ دنگا۔ نٹ کھٹی۔ کھٹائی۔ شرارت ٭ ؎
شوخی تو دیکھو آپ ہی کہا آؤ بیٹھو میر ٭ پوچھا کہاں تو بولے کہ میری زبان پر (میر)
(۲) چنچل پن۔ اچپلاہٹ۔ چلبلاپن ٭ ؎
شوخی و شرم ادائیں تری اودھر یاں ہیں ٭ ایک چلنے کے لئے ایک نہ چلنے کے لئے (داغ)
شوخیاں اُس برق وش کی بزم میں دیکھے کوئی ٭ صاعقہ کا طور ہے اسپر گرا اُسپر گرا (ایضاً)
(۳) بے باکی۔ دلیری ٭ بے ادبی۔ گستاخی ٭ بے حیائی۔ بے شرمی۔ (۴) طرّاری۔ اضطرابی۔ بے قراری ٭ ؎
شوخی سے ٹھیرتی نہیں قاتل کی نظر آج ٭ یہ برق نظر دیکھئے گرتی ہے کدھر آج (داغ)

شوخی سے (ا) تابع فعل:- شرارت سے۔ بے باکی اور دلیری سے ٭ ضد سے۔ ہٹ سے۔

شوخی کرنا (ا) فعل متعدی:- دنگا کرنا ٭ شور کرنا۔ غل کرنا ٭ شرارت کرنا۔ نٹ کھٹی کرنا ؎
شوخیاں کرنے میں چل نکلے ہو تم حد سے سوا ٭ باندھینگے مہندی لگا کر ہم تمہارے ہاتھ پاؤں (شوق)

شوُدر (س) शूद्र اسم مذکر:- منو کے دھرم شاستر کے موافق ہندو کی چوتھی یا خدمت کرنے والی ذات جسے بیان کرتے ہیں کہ برہما کے پاؤں سے پیدا ہوئی ہے۔ نیچی ذات۔ کمینی ذات۔ خدمتی لوگ۔ ٹہلوا۔ خدمتگار ٭
(اس لفظ کا مادہ شیخ शुद् بمعنی دھونا دھلانا ہے جب اس میں رک रक् کلمہ النسبت لگایا اور پیش کی حرکت کو بڑھا کر حسب قاعدہ سنسکرت چ च کو د द سے بدل دیا تو شودرک शूद्रक् ہو گیا پر کثرت استعمال سے کاف گر کر شودر رہ گیا۔ اس کے لغوی معنی نہلانے دھلانے والا خدمتگار ہو کر معانئے مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا)

شور (ف) اسم مذکر:- (۱) غل۔ غپاڑا۔ غلغلہ۔ آشوب و فتنہ ٭ فریاد۔ وغوغا۔ بانگ۔ زور کی آواز۔ چیخ چاخ۔ غریو۔ دُھائی۔ رولا۔ ہنگامہ۔ بلوہ۔ فتور۔ (۲) شہرہ۔ شہرت۔ دھاک۔ آوازہ۔

شور

دُھوم + ؎

کیا اسکا عجب گر لبِ سوفار ہوں نالاں + ہے شور کماندار کی بیداد گری کا - (آباد)

بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا + جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا - (لا اعلم)

(۳-ا-عو) خفگی۔ غصہ۔ جیسے "اماں کی چیز نہ لو وہ مجھ پر شور کرینگی" (۴) عشق۔ جنون۔ ولولہ +

شور پڑنا (ا-عو) فعل لازم:- خفگی ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ لتاڑ ہونا۔ فضیحتی ہونا ؎

دن دہاڑے جو چلی آئی تو گھر میں میرے + تو دوگانہ تیرے آنے سے مجھے شور پڑا - (رنگین)

شور پشت (ف) صفت:- دیکھو (شورہ پشت) +

شور کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) غل کرنا۔ غوغا کرنا۔ چیخنا۔ چیخم دھاڑ مچانا۔ (۲) خفگی ظاہر کرنا۔ آنکھیں دکھانا۔ دھمکانا۔ گھرکنا جیسے "بس بوا کام کرنے دو نہیں تو اماں جان شور کرینگی" +

شور مچانا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (شور کرنا نمبر ۱) ؎

جسمیں دیوانے تیرے شور مچائیں جاکر + کیوں نہ صحرائے قیامت وہ بیابان بنجائے (غافل)

شور و شر (ف) اسم مذکر:- فتنہ و فساد۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ لڑائی۔ دنگا۔ ہنگامہ و بلوہ +

شور ہونا (ا) فعل لازم:- غل ہونا۔ خفگی ہونا۔ دھوم ہونا +

شور (ف) اسم مذکر:- (۱) کھار۔ نمک ریہ۔ نونی۔ ملح (۲) صفت۔ نمکینی۔ ملاحت کھاری (۳) صفت۔ کلّہ وہ زمین جو کھار یا شورہ کے سبب قابل کاشت نہ ہو۔ نونیر (۴) صفت:- نحس۔ شوم۔ بدنامبارک۔ جیسے "شور بخت" +

شور بخت (ف) صفت:- مدبر۔ بدبخت۔ بدنصیب۔ بدطالع۔ کم نصیب +

شور زمین (ا) اسم مؤنث:- دیکھو (شور نمبر ۳ بمعنی کلّر) +

شور لگنا (ا) فعل لازم:- نونی لگنا۔ کھار کا پیدا ہو جانا یا اثر کرنا +

شورش (ف) اسم مؤنث:- شور و غوغا + بلوہ۔ غدر۔ فساد و فتنہ + ابتری۔ پریشانی۔ آشفتگی۔ درہمی۔ برہمی۔ افراتفری۔ ہنگامہ۔ فتور۔ کھلبلی +

شورش برپا کرنا (ا) فعل متعدی:- فساد کھڑا کرنا۔ دنگا مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ بغاوت کرنا۔ سرکشی کرنا۔ تمردی کرنا +

شورابا (ف) اسم مذکر:- آب شور۔ کھاری پانی۔ کھار ملا ہوا پانی ؎

شورابۂ سرشت سے دھوتا ہوں زخم دل + تیزاب میرے حق میں یہ مرہم سے کم نہیں (ذوق)

(اس لفظ میں ہائے مختفی اسمیت کے واسطے مثل سبزہ۔ سفیدہ وغیرہ آئی ہے)۔

شوربا (ف) اسم مذکر:- (۱) شروا۔ جوس۔ شورابہ۔ یخنی۔ آب گوشت پختہ۔ کسا (۲-ا) آچار کا پانی۔ اچار میں پڑا ہوا سرکہ نیز اکثر رقیق چیزوں کے واسطے بول دیتے ہیں +

شوربور (ا) صفت:- لتھڑ پتھڑ۔ شرابور۔ سرتاپا تر اور آلودہ۔ لتھ پتھ۔ تر بتر ؎

شوش

آج تیری گلی سے ظالم میر + لہو میں شور بور آیا ہے (میر)

شوروا یا شروا (ا) اسم مذکر:- دیکھو (شوربا) +

شورہ (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا کھار جو اکثر بارود یا پانی ٹھنڈا کرنے کے کام آتا اور کیاریاں کھود کر جمایا جاتا ہے مزاجاً درجہ سوم کے آخر میں گرم و خشک آتشبازی میں بھی کارآمد ہے ؎

شورۂ اشک میں میرے مجھے افسوس ہے کیوں + تو نے پانی نہ کیا حور شمائل ٹھنڈا - (عارف)

شورہ پشت (ف) صفت:- سرکش۔ نافرمان۔ لڑاکا۔ جھگڑالو۔ فسادی۔ دنگئی۔ جنگجو۔ خانہ جنگ + (لغوی معنی اُس سرکش چوپائے کے ہیں جو اپنی پیٹھ پر سے بوجھ ڈکرا کر ہنہنا کر خواہ بغبغا کر پھینک دے) +

شورہ پشتی (ا) اسم مؤنث:- جنگجوئی۔ خانہ جنگی۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ جوتی پیزار +

شورہ پشتی (ف) اسم مؤنث:- شوخی۔ کج آوائی۔ زور آوری۔ سرزوری۔ دھینگا دھینگی۔ لڑائی۔ دنگا + دھینگا مشتی۔ ہاتھا پائی +

شوری (ا) اسم مذکر:- پنجاب کے ایک گویّے کا نام جو ٹپّے کا موجد ہے +

شوریت (ا) اسم مؤنث:- کھار۔ کھاری پن۔ نمکینی +

(یہ لفظ عربی کے طریق پر جو تائے مصدری لگا کر بنا لیا ہے خلاف قاعدہ اور ناجائز ہے)

شوریدہ (ف) صفت:- آوارہ و سرگردان۔ حیران و پریشان۔ دیوانہ۔ آشفتہ +

شوریدہ حال (ف+ع) صفت:- پریشان حال۔ آشفتہ و حیراں۔ دیوانہ و سرگشتہ +

شوریدہ سر (ف) صفت:- دیوانہ۔ سودائی۔ آشفتہ سر +

شورے کا (ا) صفت:- شورے کا بنا ہوا۔ خواہ شورے میں ٹھنڈا کیا ہوا جیسے شورے کا پانی۔ شورے کا تیزاب وغیرہ +

شورے کی پتلی (ا) اسم مؤنث:- (۱) شورے کی بنی ہوئی مورتی۔ شورے کا کھلونا (۲) نہایت گوری اور بھبوکا عورت۔ صبیحہ +

شورے کی قلفی (ا) اسم مؤنث (صحیح قفلی) اول معلوم دوم صبیحہ۔ نہایت گوری عورت +

شوشہ (ف) اسم مذکر (۱) ریزہ۔ ذرہ۔ ٹکڑا۔ قراضہ (۲) لمبا۔ طویل + چاندی یا سونے وغیرہ کی سلاخ۔ (۳) تودہ۔ خاک کا ڈھیر۔ (۴) انبار۔ ڈھیر۔ (۵) وہ علامت جو شہیدوں کی قبر پر نصب کر دیتے ہیں (۶-ا) دندانہ۔ بدالٹی دال یا آنکڑے کی مانند چھوٹی سی علامت جو ہائے ہوز کے نیچے لگا دیتے ہیں + حرف کا سرا۔ جیسے شین کا شوشہ۔ ہے کا شوشہ وغیرہ (۷-ا)۔ فساد انگیز بات۔ جھگڑے کی بات۔ انوکھی بات۔ چٹکلا۔ شگوفہ +

شوشہ اُٹھانا (ا) فعل متعدی:- جھگڑا کھڑا کرنا۔ نئی بات نکالنا۔ فساد اٹھانا

شوش

کوئی نئی بات شروع کرنا ٭

شوشہ چھوڑنا (ا) فعل متعدی۔ دو چار آدمیوں کے سامنے یکایک کوئی نئی بات کہنا ٭ فساد انگیز بات کہنا۔ شگوفہ چھوڑنا ٭

شوق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خواہش۔ آرزو۔ نفس کی آرزمندی۔ ہوس نفسانی۔ اچھا۔ تمنا۔ اشتیاق ؎

یہ چاہتا ہے شوق کہ قاصد بجائے مہر ٭ آنکھ اپنی ہو لفافۂ خط پر لگی ہوئی۔ (ذوق)

(۲) رغبت۔ میلان طبع۔ میل ٭ (۳-ا) شغل۔ مشغولی۔ کام ؎

اے رند شوق جامہ دری پھر چمک گیا ٭ پھر ہاتھ رفتہ رفتہ گریباں تلک گیا۔ (رند)

(۴-ا) عشق۔ محبت (۵-ا) جوش سرگرمی (۶-ا) مرادف ذوق۔ چاٹ۔ مزہ ٭

چسکا۔ اُمنگ ؎

کیا ذوق ہے کیا شوق ہے سو مرتبہ دیکھوں ٭ پھوبھی یہ کہوں جلوۂ جاناں نہیں دیکھا (داغ)

(۷-ا) کلمۂ اجازت جیسے بسم اللہ مثلاً کھانا کھلانے یا حقہ پلانے کے وقت کہتے ہیں کہ شوق کیجئے۔ (۸-ا) دُھن۔ ترنگ۔ لہر۔ موج جیسے کوئی دن یہی شوق لگ گیا کہ روز دریا پر جانے لگے ٭

شوق دادِ الٰہی ہے (ا) کہاوت:۔ کسی چیز کی رغبت یا محبت بغیر از تائید غیبی ممکن نہیں

شوق ذوق (ا)۔ اسم مذکر:۔ کسی کام کی سرگرمی۔ گرم جوشی۔ عیش و عشرت۔ شغل اشغال ٭

شوق سے (ا) تابع فعل:۔ (۱) باشوق۔ بسر و چشم۔ خوشی سے۔ بخوشی۔ جیسے تم شوق سے کھاؤ۔ شوق سے پیو۔ (۲) بے خوف بے دھڑک۔ بے تامل۔ بلا خوف۔ مزے سے بے کھٹکے۔ ہٹ یا ضد کے موقع پر یہ معنے آتے ہیں ؎

میں تو کچھ کہتی نہیں شوق سے سو باری چیخ ٭ نام لیکر مری دائی کا دو اجاری چیخ۔ (رنگین)

لے میں کہتی ہوں کہ سر پیٹ کے چونڈے کو کھسوٹ ٭ نوچ نوچ اپنا تو مُنہ شوق سے کر زاری چیخ۔

ہم خوش ہوئے سوراخوں کے پڑنے سے جگر میں
تپش
اب تُو نے کی طرح شوق سے فریاد کریں گے

(۳) دل سے۔ کمال رغبت اور چاؤ سے۔ اُمنگ سے جیسے یہ ذکر ہر ایک کام شوق سے کرتا ہے۔ ہمنے یہ کام شوق سے سیکھا تھا (۴) بے پروائی سے ؎

لے پیر مغاں اینڈیگا اب شوق سے دو رات ٭ مستانہ چڑھکر قدح بنگ دو شراب (انشا)

(۵) اپنی مرضی سے۔ اپنے ارادے سے ٭

شوق میں ذوق و شوری میں لڑکا (ا) کہاوت:۔ ایک لطف جاہ و لطف حاصل ہوئے۔ کوشش ایک کام کے لئے کی دوسرا منفعت میں حاصل ہوا ٭

شوقین (ا) صفت:۔ (۱) شائق۔ صاحب شوق ٭ آرزومند۔ خواہشمند۔ طالب۔

شہ

مشتاق۔ (۲) چھبیلا۔ رنگیلا۔ لہری۔ موجی۔ سیلانی۔ رشیا (۳) مالدار۔ علت مشایخ والا۔ بولیسیا (۴) لتیا۔ دستیاب ٭ عادی۔ خوگر (۵) عیاش۔ تماش بین ٭

(اگرچہ یہ عربی الاصل ہے مگر صورت موجودہ اردو والوں کا اختراع ہے) ٭

شوقین بڑھیا چٹائی کا ننگا (ا) کہاوت:۔ جو شخص اپنی عمر اور وضع کے خلاف لباس پہنتا ہے اُسکی نسبت طنزاً یہ کہاوت کہتے ہیں ٭

شوقیہ (ع) صفت:۔ (۱) منسوب بہ شوق۔ شوق سے بھرا ہوا۔ اشتیاق سے مالا مال جیسے شوقیہ سلام۔ شوقیہ خط یا رقعہ وغیرہ ٭

(۲) تابع فعل شوق سے۔ رغبت سے۔ بطور تفنن دل بہلانے کو۔ جیسے اُنہوں نے تو یہ کام شوقیہ سیکھا ہے۔ کچھ کمانے کی غرض سے نہیں سیکھا ٭

شوکت (ع) اسم مؤنث (۱) قوت۔ زور۔ بل ٭ شدت ہیبت ٭ رعب (۲-ا) دبدبہ۔ صولت۔ رعب داب۔ (۳-ا) درجہ۔ منزلت۔ قدر۔ مرتبہ۔ کمنت (۴-ا) ٹھاٹ۔ تجمل۔ جاہ و جلال۔ شان و شکوہ۔ حشمت۔ کروفر ٭

شوکتِ اسلام (ع) اسم مؤنث۔ اسلام کا دبدبہ اور اُسکی قوت جو ابتدائے زمانہ میں تھی ٭

شولہ (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (شُلّہ) ٭

شُوم (ع) صفت:۔ نقیض یُمن بدفالی مگر فارسی والے منحوس۔ بدبخت۔ کنجوس بخیل کے معنی میں استعمال کرتے ہیں (اصل میں اسجگہ مصدر کو مفعول کے معنی میں لیا ہے ٭

شوم قدم (ع) صفت:۔ سبز قدم۔ نامبارک قدم۔ بھنڈ پیرا۔ وہ شخص جسکا قدم نحس ہو ٭

شومی (ع) اسم مؤنث۔ بدبختی۔ بدنصیبی۔ نحوست۔ بخل۔ تنگدستی۔ تنگ چشمی ٭

شومئ طالع یا بخت (ع) اسم مؤنث۔ نحوست۔ بدنصیبی۔ بدطالعی اگرچہ شوم خود مصدر ہے مگر فارسی والے بعض عربی مصادر کے آخر میں یائے مصدری لگا کر اسم فاعل و اسم مفعول کے معنی میں مستعمل کرتے ہیں ٭

شوہر (ف) اسم مذکر:۔ خاوند۔ خصم۔ مالک۔ پتی۔ سوامی۔ پیا۔ بالم۔ بھرتار۔ کنتہ ٭ پُرش ٭

شوہرہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (سہرا) ٭

شہ (ف) اسم مذکر:۔ مخفف شاہ۔ (۱) بادشاہ۔ ملک۔ سلطان۔ راجہ۔ شہریار۔ فرماں روا۔ خسرو۔ راؤ۔ بھوپتی۔ پرتھمی پت۔ (۲) بزرگ۔ کلان۔ فائق۔ ممتاز۔ وہ چیز جو بزرگی اور خوبی میں بحسب صورت و سیرت امثال پر فوق رکھے۔ جیسے شہ سوار۔ شہ باز شہ زور۔ شہپر۔ شہتیر وغیرہ (۳) کرشت۔ مہرہ شطرنج کو ایسی جگہ بٹھانا کہ جہاں سے حریف کا بادشاہ اپنی جگہ سے اُٹھ جائے یا اُٹھ جانے کی تدبیر کرے۔

شہ

(۴) دودھا۔ نوشہ۔ بنڑا (۵) روک ممانعت۔ مزاحمت۔ (۶) ڈھیلی۔ ڈھیل۔ آہستہ آہستہ کنکوے یا پتنگ کو ڈور پلانا۔ (۷) مدد حمایت پر چک + اشتعالک اغوا تحریک۔ ترغیب۔ بہکانا۔ در غلانا۔ برانگیختگی جیسے یہ اور اُسے شہ دیتے ہیں +

شہباز (ف) اسم مذکر:۔ بڑا باز + شاہیں کلاں + ایک شکاری پرند کا نام جو قد و قامت میں باز سے بہت بڑا مگر شکار پکڑنے میں کم ہوتا ہے +

شہبالا (ف) اسم مذکر:۔ وہ قریب کا رشتہ دار لڑکا یا دولھا کا چھوٹا بھائی جسے برات کے وقت مثل نوشہ کے آراستہ کر کے دولھا کے پیچھے بٹھا دیتے ہیں۔ ترکی میں ساق دوش فارس میں ہمدوش بھی کہتے ہیں +

شہ پانا۔ (ا) فعل متعدی:۔ اشارہ پانا۔ پرچک پانا۔ اشتعالک پانا۔ بہکانے یا در غلانے میں آنا +

شہ پر یا شہپر (ف) اسم مذکر:۔ مخفف۔ شاہ پر۔ دیکھو (شاہ پر)

ذکر پرواز تو کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن + جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا (ناسخ)

ہاتھ میں رہتی ہے صیاد کے مقراض سدا + اسکی کیا خاک خوشی گر مرے شہپر نکلے (عارف)

دام میں صیاد نے یہ مرغ دل کر کے اسیر + کیا کرے جنبش اُسے بے بال و شہپر کر دیا (تجمل)

شہتوت (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا بڑا توت۔ جلیبا +

(۲) ایک نہایت لمبے لمبے شیریں پھل کا نام جسمیں بھورے رنگ کا میٹھا اور اودے رنگ کا کھٹمٹھا ہوتا ہے اسکے پتے ریشم کے کیڑوں کی خوراک ہے +

عربی میں فرصاد توت۔ فارسی میں خرتوت بھی کہتے ہیں۔ شیریں۔ مزاجاً گرم و تر بینی اوّل درجہ میں دوم میں مرطوب۔ ترش۔ دوم میں مرطوب اول میں یابس اور بقول بعض مائل بہ برودت و رطوبت (۲) (ع) بطور تشبیہ۔ مرد کا عضو تناسل ؎

محل میں موار نڈیاں گھورنے کو + ہوا ہے کٹا اپنا شہتوت خوجا + (رنگین)

شہتیر (ف) اسم مذکر:۔ لٹھا۔ بڑی کڑی +

شہ چال (ا) اسم مؤنث:۔ شطرنج کے بادشاہ کی چال جو اور مُہروں کے ختم ہو جانے کے بعد چلی جاتی ہے +

شہ دینا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) شطرنج کے بادشاہ کو کشت دینا (۲) کنکوے کو ڈور پلانا۔ پتنگ کو ڈھیل دینا۔ ڈور چھوڑنا۔ کنکوا بڑھانا۔ ترغیب دینا۔ تحریک کرنا۔ اُکسانا۔ ابھارنا۔ بہکانا۔ بھڑکانا۔ (۳) در غلانا۔ اغوا کرنا۔ اشتعالک دینا۔ برانگیختہ کرنا۔ حمایت کرنا (۴) تعریف بیجا کرنا۔ توصیف غیر واقع عمل میں لانا۔ فارسی (رسیمان بدادن) کا ترجمہ ہے (۵) لڑائی کرانا۔ آگ لگانا +

یہ سمجھے وہی شاطر نے شہ دی تھی کہیں + زعم میں اپنے سالمیں آپ کو شہ کر گئے (اردو)

شہا

شہرخ (ف) اسم مؤنث:۔ وہ شہ جو رخ یا پیل سے بادشاہ کو دی جائے +

شہ رگ یا شہرگ (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو شاہ رگ ؎

شہرگ سے پاس اور پھر اُسکا مقام دور + ہر جائے اور پھر نہیں ملتا سراغ سے (داغ)

ظالم خدا کے واسطے اب مجھسے ہاتھ اُٹھا + شہرگ مری تو ایک کٹاری میں کٹ گئی (مصحفی)

شہ زادہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (شاہ زادہ) +

شہ زادی (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (شاہ زادی) +

شہ زور (ف) صفت:۔ نہایت طاقتور۔ بلی۔ بلوان۔ پہلوان۔ زور آور۔ زبردست۔ شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے سر کے بل + دھلفل کیا کریگا جو گھٹنوں کے بل چلے (الادبی)

شہ زوری (ف) اسم مؤنث:۔ زبردستی۔ زور آوری۔ طاقت۔ پہلوانی +

شہسوار (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (شاہ سوار) ؎

وہ شہسوار بہت اپنے دل میں حیران ہے + کہ میری خاک سے آگے فرس نہیں چلتا (داغ)

کوئی ٹھوکر ہی سر کو اے کیست + جڑ یو اس اپنے شہسوار کی خبر (میر سوز)

شہ گام (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (شاہ گام) ؎

گھوڑے جو بہت تھے ہٹے کٹے + کوسوں کے لگاتے تھے سپٹے۔
اب گرمی نے کر دیا ہے یہ حال + سب بھول گئے ہیں اپنی وہ چال
نے یاد دوگامہ اور نہ شہ گام + اور پوئیے سے نہ کچھ انہیں کام
جس جائے پڑا قدم زمیں پر + گویا گاڑا ہے کھر زمیں پر۔ (ارشد)

شہ مات (ا) اسم مؤنث:۔ کشت مات۔ کشت دیکر مات کرنا +

شہ نشین (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (شاہ نشین) +

شہاب (ف) اسم مذکر:۔ مخفف (شاہ سُرخ + آب۔ پانی) وہ نہایت سُرخ رنگ جو کُندہ کو بھگو کر پٹکانے کے بعد اخیر میں حاصل ہوتا ہے۔ آبِ گل کا جیرہ۔ سُرخ رنگ +

چمن میں ذبح کیا بلبلوں کو بے تقصیر + قبائے گل میں مرے شوخ نے شہاب لیا (امانت)

شہاب اور میدہ (ا) صفت:۔ سُرخ و سفید۔ آدمی کے اُس نہایت گورے چٹے رنگ کی تعریف میں کہتے ہیں جسمیں سرخی بھی پائی جائے +

شہاب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) لو۔ زبانۂ آتش۔ لاٹ۔ شعلۂ بلند۔ شعلۂ جوالہ۔ (۲) وہ چمکتا ہوا ستارہ سا جو آسمان سے گرتا یا آسمان پر اِدھر اُدھر آتشبازی کے انار کی طرح جاتا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ ٹوٹتا ستارہ۔ رجم شیاطین۔ اہل اسلام کا خیال ہے کہ جب شیطان آسمان پر فرشتوں کی باتیں کان لگا کر سُننے کو جاتا ہے تو فرشتے یہ لُسے گرز مارتے ہیں جنکی چمک یہاں تک آتی ہے۔ حکما کا قول ہے کہ یہ دُخان ارضی ہے جو کرۂ نار تک پہنچنے سے پہلے مشتعل ہو کر زمین پر گرتا ہے +

شہا

شہابِ ثاقب (ع) اسم مذکر:- وہ چمکتا ہوا ستارہ جو رات کو ٹوٹتا ہے ٭

شہابہ (ا) اسم مذکر:- دیکھو (آگیا بیتال) ٭

شہابی (ف) صفت:- (۱) منسوب بہ شہاب سُرخ۔ شہاب کے رنگ کا (۲۔ ا۔ عو) عکس۔ پرتو۔ شباہت۔ جھلک۔ "اس میں کچھ کچھ اُس کی شہابی پائی جاتی ہے"۔ دھوپ کی شہابی (۳۔ ا۔) ایک قسم کی مہتابی جسکا رنگ سُرخ نکلتا ہے ٭

شہادت (ع) اسم مؤنث:- (۱) گواہی۔ شاہدی۔ ساکشی۔ صحیح خبر۔ (۲) امر حق پر مارا جانا۔ راہ خدا میں شہید ہونا۔ بے قصور و بے خطا مارا جانا (۳) خدا تعالیٰ کی وحدانیت اور رسول مقبول کی رسالت پر سچے دل سے اقرار کرنا (۴) کلمۂ شہادت (۵) قتل۔ ذبح ٭ موت۔ مرگ ؎

دیکھنا شوق شہادت جو وہ بھول بھی جائے ٭ جرم اپنا اُسے خود یاد دلاتا ہوں میں۔ (داغ)

شہادت دینا (ا) فعل متعدی:- گواہی دینا۔ ساکشی دینا ٭ اظہار دینا ٭

شہادت لینا (ا) فعل متعدی:- گواہی لینا۔ گواہی سننا۔ اظہار لینا ٭

شہادت ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) گواہی ہونا (۲) شہید ہونا۔ راہ خدا میں مارا جانا امر حق پر مارا جانا (۳) فوت ہونا۔ قضا ہونا۔ مرنا۔ ؎

سُنتے ہیں آج وہ بت تیغ بکف آتا ہے ٭ کون روکیگا جو قسمت میں شہادت ہوگی (رشید)

شہامت (ع) اسم مؤنث:- بزرگی۔ بڑائی۔ توانائی۔ چستی۔ دلیری۔ جرأت۔ بہادری شجاعت ٭

شہانہ (ف) صفت:- (مخفف شاہانہ) دیکھو (شاہانہ) ؎

ستاری میں بھی دُھن رہتی ہے رنگ اُنکو جمانیکی ٭ پہنکر سُرخ جوڑا گت بجاتے ہیں شہانے کی۔ (امانت)

شہانہ جوڑا (ا) اسم مذکر:- دیکھو (شاہانہ جوڑا) ٭

شہانا وقت (ا) اسم مذکر:- دیکھو (شاہانہ وقت) ٭ ؎

ہے صبح وصل وقت شہانا ہے اے صنم ٭ للہ بھیرویں کی کوئی تان لیجئے۔ (امانت)

(۲) برات چڑھنے کا وقت ٭

شہانی چوڑیاں (ا) اسم مؤنث عو:- دلہن کی سی چوڑیاں۔ عمدہ چوڑیاں۔ قیمتی چوڑیاں۔ بھاری چوڑیاں ؎

کل یہ اُس رشک پری نے چوڑی والی سے کہا ٭ روز لاتی ہے بنا کر تو شہانی چوڑیاں
دیکھ تو آنکھوں کی اندھی کچھ بھی ہے تجھکو تمیز ٭ یہ تو میری نوجوانی اور پُرانی چوڑیاں (نصیر کا قطعہ)

شہانی مہندی (ا) اسم مؤنث۔ عو:- دلہن کی سی مہندی۔ شوخ رنگ مہندی۔ رچنی مہندی۔ گہری مہندی۔ ؎

خیر سے جاؤں گی میں آج میاں رنگیں پاس ٭ مہندی ہاتھوں میں لگا میرے شہانی باندی (رنگیں)

شہد

شُہد (ع) اسم مذکر:- اردو اور فارسی والے بفتح استعمال کرتے ہیں (۱) انگبین۔ مدھ۔ ماچھک ٭ عسل مع موم۔ وہ میٹھا شیرہ جو مہال کی مکھیاں جمع کرتی ہیں۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک ؎

تیرہ بختی موزیوں پر کرتی ہے نازل بلا ٭ شہد لٹتا ہے شب تاریک میں زنبور کا (ناسخ)

(۲) صفت:- نہایت شیریں ٭

شہد سا (ا) صفت:- نہایت شیریں۔ شہد کی مانند ٭

شہد کی چھُری (ا) اسم مؤنث:- میٹھی چھری۔ دشمن دوست نما۔ وہ شخص جو دوستی کے پردے میں دشمنی کرے یا ظاہر کا نہایت میٹھا از حد خلیق مگر باطن کا حد سے زیادہ کھوٹا اور ایذا رساں ہو ٭

شہد کی مکھی (ا) اسم مؤنث (۱) مہال کی مکھی۔ وہ مکھی جو شہد جمع کرتی اور چھتا بنا کر رہتی ہے (۲) ہری چُگ۔ وہ شخص کہ جہاں کہیں فائدہ دیکھے وہیں جا لپٹے۔ لالچی۔ لالچ خورا۔ حریص (۳) چمچڑ۔ بھٹی۔ لپٹو۔ چمٹو۔ وہ شخص جو سر ہو جائے چمٹ جائے ٭

شہد لگا کر چاٹو (ا) محاورہ (بطور طنز) کمال احتیاط سے رکھو۔ نہایت عزت اور قدر سے کام میں لاؤ۔ دوا سمجھ کر رکھو ٭

(جب کوئی چیز کارآمد نہو اور اسکا رکھنا نہ رکھنا برابر ہو تو کہتے ہیں کہ اسے شہد لگا کر چاٹو مثلاً کوئی سرٹیفکیٹ ایسا ہو کہ اُسے کوئی نہ پوچھے یا کوئی دستاویز قابل سماعت نہ ہو تو اُس کی نسبت یہی کہیں گے) ٭

شہد لگا کے الگ ہو جانا (ا) فعل لازم:- فساد کی بنیاد ڈال کے علیحدہ ہو جانا۔ لڑائی کی بات نکال کے آپ جدا ہو جانا۔ چنگی ڈال کر الگ ہو جانا ٭

(اصل میں یہ اُس قصہ کی طرف تلمیح ہے۔ جو اس طرح پر مشہور ہے کہ "کسی شخص کو راستہ میں شیطان نہایت مقطع صورت ثقہ لباس پہنے ہوئے ملا۔ اس نے کہا کہ یار تیری صورت تو ایسی پاکیزہ اور متبرک ہے پھر تجھے لوگ کیوں بُرا کہتے ہیں۔ شیطان نے جواب دیا کہ اس میں میرا قصور نہیں یہ اُنکی ہٹ دھرمی اور بے انصافی ہے۔ تم ذرا میرے ساتھ چلو اور دیکھو کہ میں بالکل علیحدہ ہوں گا۔ اور لوگ مجھ پر ناحق لعنت و ملامت کرینگے۔ میرا جو نام نکل گیا ہے تو وہی مثل ہو گئی کہ شہر میں اونٹ بدنام۔ دشمن سوئے نہ سونے دے ٭ ؎

کسی کا جرم کسی کی خطا کسی کا قصور ٭ مجھے ہمیشہ ملے کیوں سزا سنو تو سہی (نامعلوم)

غرض دونو ملکر بازار گئے شیطان نے دیکھا کہ ایک شہد فروش کڑھاؤ میں شہد بھرے ہوئے چھان چھان کر مرتبانوں اور بڑی بڑی اچاریوں میں بھر رہا ہے اس نے ذرا سا اُٹھا کر دکان کے کواڑ پر لگا دیا جس سے ہزاروں مکھیاں جمع ہو گئیں اور وہ شہد چھپکر مکھیوں کا چھتا

نظر آنے لگا۔ مکھیوں کا گچھا دیکھکر چھپکلی لپکی اور چھپکلی کے خیال سے بلی دوڑی بلی پر ایک سپاہی کا کتا جو بازار میں اپنے آقا کے ساتھ جا رہا تھا چھپٹا۔ بلی اور کتا دونوں لڑتے ہوئے شہد کے کڑاہ میں جا پڑے۔ شہد فروش نے جھلا کر کتے کے پیٹھ پر ایسی لاٹھی ماری کہ اُسکا دھڑ ٹوٹ گیا۔ سپاہی کو یہ بات دیکھکر غصہ آیا اُسنے شہد فروش کا سر پھوڑ ڈالا۔ پولیس نے دونوں کو گرفتار کر لیا۔ لوگوں کا جمگھٹا ہو گیا اور سب کہنے لگے کہ دیکھو شیطان کو آتے دیر نہیں لگتی۔ کیا تو ذرا سی بات تھی اور کہاں تک نوبت پہنچی۔ اسپر شیطان نے کہا کہ بھلا میرا کیا قصور تھا۔ چھپکلی کو میں بلا کر نہیں لایا۔ کتے کو مینے نہیں جھپٹا یا بلی میری خالہ نہیں تھی پھر مجھپر کیوں گالیاں پڑیں۔ اسپر اُس آدمی نے جواب دیا کہ یار شہد لگا کر تو تم ہی الگ ہو گئے تھے شیطان بولا کہ آپ کا بھی انصاف دیکھ لیا۔ پس اس بات سے یہ محاورہ ایجاد ہو گیا ۔

شُہَدا (ع) اسم مذکر:۔ شہید کی جمع ۔

شُہدپن (ا) اسم مذکر:۔ بدمعاشی۔ لنگاراپن۔ لچپن۔ بے ناموسی۔ بدوضعی۔ گنڈاپن ؎

مشتاق عاشقی میں بے کیف ہے تقدس ۔ جو عشق کے مزے ہیں ہیں سارے شہدپن میں (مشتاق)

(۲) دھینگا مشتی۔ ہشت مشت۔ دھول دھپا ۔

شہدپن پھیلانا یا کرنا (ا) فعل متعدی:۔ بدمعاشی کرنا۔ لچپن کرنا۔ دنگا کرنا ۔

شُہدہ (ا) اسم مذکر:۔ بے نام و ننگ۔ لچا۔ بدمعاش۔ گنڈا۔ رند۔ لنگارا۔ بدوضع۔ بازاری آدمی۔ اوباش ؎

شُہدے لچے موئے خدائی کے ۔ پھٹے منہ ایسی بیحیائی کے ۔ (شوق)

(ایک فرقہ ہے جو اکثر ننگے سر ننگے پاؤں رہتا اور شادیوں میں دلہن کا پلنگ اُٹھاتا ہے۔ جب کسی مردے کو دور لیجاتے ہیں تو وہ بھی اُنہیں کے سپرد ہوتا ہے جیسا یہ فرقہ گالی گلوج میں مشہور ہے ویسا ہی دیانتدار بھی ہے۔ اول درجہ کے شہدے وہ ہیں جو دہلی کی جامع مسجد پر بیٹھے رہتے ہیں اُنکی عورتیں بھی کمانے میں شریک اور گالی گفتار میں ید طولےٰ رکھتی ہیں۔ شہدہ ان لوگوں کا نام دو وجہ سے مشہور ہوا اول تو یہ کہ ان لوگوں کو بات بات پر نبی جی وغیرہ کی قسم کھانے کی عادت ہوتی ہے دوسری بات یہ ہے کہ شاید جھوٹی گواہی دینے سے بھی انہیں انکار نہیں ہوتا چونکہ شہدا شہید کی جمع ہے جسکے معنی گواہ اور قسم کھانے والا دونوں ہیں پس اُردو والے اسکا اطلاق واحد پر بھی کرنے لگے جسکی وجہ سے اسکا املا شہدہ قرار پایا)۔

شہدہ پن یا شہدپن خواہ شہدپنا (ا) اسم مذکر:۔ لچپن۔ لچاپن۔ بدمعاشی۔ لنگاراپن ۔

شہدہ شکستہ (ا) صفت (متروک):۔ خراب و خستہ ؎

شہید تیغ ابرو ہے اسیر دام گیسو ہے ۔ ہدایت بھی میاں کوئی زور ہی شہدا شکستہ ہے (میر ہدایت)

شہر (ع) اسم مذکر:۔ قمری مہینہ۔ ماہ۔ ماس (چونکہ ہلال کو دیکھکر شہرت دیتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) ۔

شَہر (ف) اسم مذکر:۔ مدینہ۔ نگر۔ بلدہ۔ نگری۔ قصبہ سے بڑھکر آبادی۔ پور۔ پڑی ۔

شہر آباد کرنا (ا) فعل متعدی:۔ نگر بسانا ۔

شہر آشوب (ف) اسم مذکر:۔ (۱) وہ مدح یا ذم جو شعرا کسی شہر کی نسبت لکھیں ۔ کسی شہر کے اُجڑنے یا برباد ہونے کا نظمیہ ذکر یا ماتم (۲) وہ شخص جو اپنے حسن و جمال کے باعث آشوبندۂ شہر و فتنہ و شر ہو

شہر بانو (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بانوئے شہر۔ شہر کی امیرزادی۔ شہر کی بیگم۔ خاتون شہر۔ شہر کی دلہن یعنی زینت شہر۔ اکثر شریف زادیوں کے یہ نام ہوا کرتے ہیں (۲) یزدجرد بادشاہ ایران کی بیٹی کا نام جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں پکڑی ہوئی آئیں اور امام حسین رضی اللہ عنہ کا اُنسے نکاح ہوا جنسے امام زین العابدین رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔

شہر بدر کرنا (ا) فعل متعدی:۔ شہر سے کسی جرم یا گناہ کے سبب باہر کرنا۔ شہر سے خارج کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ دیس نکالا دینا۔ جمنا پار کرنا ؎

ہوتا ہے تیرے چہرۂ روشن کے مقابل ۔ ہم شہر بدر ماہ کو اے یار کرینگے ۔ (نصیر)

شہر پناہ (ف) اسم مؤنث:۔ فصیل شہر۔ شہر کی چار دیواری ۔

شہر خبرا (ا) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو تمام شہر کی خبر رکھے۔ شہر گرد۔ گھر گھر کی خبر رکھنے والا۔ شہر کی دائی۔ جاسوس شہر۔ شہر کی خبریں لانے والا ۔

شہر خموشاں (ف) اسم مذکر:۔ (مخفف شہر خاموشاں) قبرستان۔ گورستان۔ مرگھٹ۔ خاموشی کی بستی۔ وہ جگہ جہاں مُردے دفن ہوں۔ تکیہ۔ تربہ۔ مسان۔ شمسان ؎

کہا جو شہر خموشاں کسی نے تکیہ کو ۔ دہان گور سے مینے اُسے جواب دیا (امانت)

چپ لگائی یار نے ہم شہر خاموشاں گئے ۔ یار کے مطلب کا پانا کوئی ہمسے سیکھ جائے (معروف)

اے اجل اب ساکن شہر خموشاں کر مجھے ۔
کیا کروں ملتا نہیں کوئی مکان کوئے دوست } (ناسخ)

دفن ہو شہر خموشاں سے الگ لاش مری ۔ مر گئے پھر بھی جدا سب سے ہے رہنا بہتر (اسیر)

آتی ہے مجکو شہر خموشاں سے یہ صدا ۔ تاریکئی لحد ہے سواد اس دیار کا ۔ (آتش)

شہر شملہ (ا) اسم مذکر:۔ (عو) شہر ناپرساں۔ اندھیر نگری۔ وہ جگہ جہاں سے انصاف مروت اور محبت بالائے طاق ہو ؎

کیا ہوا ہے شہر شملہ جو دوگانا میری جان ۔ میں تو بلکوں اور زناخی یوں کھلاوے تجھکو پان (رنگیں)

(مثنوی شوق میں ایسی ہی اسکی مثال ہے)

شہر کی دائی (ا) اسم مؤنث:۔ دیکھو (شہر خبرا)

شہر گشت (ف) اسم مذکر:۔ برات کا گشت جو شہر میں لگایا جائے ۔

شہر

شہر میں اُونٹ بدنام (ر) کہاوت :- مشہور آدمی کی شامت آتی اور نامی چور مارا جاتا ہے - وہ شخص جو کسی عیب کے باعث مشہور ہو +

شہر یار (ف) اسم مذکر :- (۱) معاون شہریار دگار شہر - (۲) بادشاہ بزرگ و عادل - اپنے ہمعصر بادشاہوں میں سب سے بڑا بادشاہ شہنشاہ (۳) بزرگِ شہر +

شُہرت (ع) اسم مؤنث :- (۱) لغوی معنے میان سے تلوار نکالنا - اصطلاحی - ظاہر و آشکارا کرنا - دھوم دھماک - دھوم دھام - اطلاع - اشاعت + افواہ - آوازہ - اشتہار - شہرہ - چرچا (۲) نام - ناموری - نیک نامی (۳) (۱) رسوائی فضیحتی - ؎

پھر کہیں چھپتی ہے جب ظاہر محبت ہو چکی + ہم بھی رسوا ہو چکے انکی بھی شہرت ہو چکی (داغ)

شہرت پانا (ا) فعل لازم :- مشہور ہونا - نام پانا - نیک نامی حاصل کرنا +

شہرت دینا (ا) فعل متعدی :- مشہور کرنا - اشتہار دینا - ڈونڈی پیٹنا - ڈھنڈورا پیٹنا - رسوا کرنا - بدنام کرنا +

شہرت ہونا (ا) فعل لازم :- دھوم ہونا - دھاک ہونا + چرچا ہونا + مشتہر ہونا - شور مچنا +

شُہرہ (ع) اسم مذکر :- آوازہ - میت - دھوم - دھاک - نام - ؎

سرمہ ہے مفاک شہر ہے نگاہِ یار کا
سچ کہا ہے باڑ کاٹے نام ہو تلوار کا } (ذوق)

شہرۂ آفاق (ع) صفت :- مشہور جہاں - تمام عالم میں مشہور +

شہرہ ہونا (ا) فعل لازم :- دھوم ہونا - شہرت ہونا - دھاک ہونا - نام ہونا +

شہری (ف) صفت :- (۱) شہر کا - شہر سے منسوب جیسے "شہری انتظام" (۲) اسم مذکر :- دیہاتی کا نقیض - شہر کا باشندہ +

شہریت (ا) اسم مؤنث - عوام :- دہقانیت کا نقیض - (یہ لفظ غلط ہے کیونکہ عربی کے قاعدے پر تائے مصدری لگا کر بنا لیا ہے +)

شہلا (ع) اسم مؤنث :- (۱) وہ عورت جسکی آنکھیں بھیڑ کی مانند ہوں - میش چشم + سیاہی لیے ہوئے بھوری آنکھ یا مائل بسرخی سیاہ آنکھ + (۲) ایک قسم کی نرگس جسکا پھول زرد ہونے کی بجائے سیاہ ہوتا ہے اور انسان کی آنکھ کو اسی سے تشبیہ دیا کرتے ہیں جسکی وجہ سے ہمیں بھی یہ لفظ لکھنا پڑا +

شہنائی (ف) اسم مؤنث :- مرکب از شہ + نائی (نائی + ے ہمزہ) نفیری - سرنائی - سورنائی - پنبری - نوزہ - جیسے "چنے چبا لو یا شہنائی بجا لو" ؎

جام نقارۂ شادی ہے مجھے اے ساقی + قلقل شیشۂ مے نغمہ ہے شہنائی کا - (بحر)

شہنشاہ یا شہنشہ (ف) اسم مذکر :- (شاہان شاہ کا مخفف) شاہوں کا شاہ - بادشاہوں کا بادشاہ - شہریار - بڑا بادشاہ جسکے ماتحت اور بادشاہ بھی ہوں - بادشاہِ بزرگ - سلطان قیصر - مہاراج ادھراج - خاقان - فغفور +

شہی

شہنشاہی (ف) صفت :- (۱) شاہی - قیصری - شہنشاہ سے منسوب - بادشاہ کا - (۲) عہدۂ سلطنت - تاجداری - سلطنت +

شہنشاہی دربار (ف) اسم مذکر :- قیصری دربار - بڑا بھاری دربار +

شہوت (ع) اسم مؤنث (ا) خواہش - آرزو - شوق - (۲) - بھوک - کھدیا - اشتہا + (۳) شوق نفس بطرف حصولِ لذت و منفعت - خواہش جماع - باہ - رشے - کام - بھوگ بلاس +

شہوت انگیز (ف) صفت :- شہوت بڑھانے یا خواہش نفسانی کو ابھارنیوالا +

شہوت پرست (ف) صفت :- نفس پرست - عیاش - تماش بین - کامی - بھوگی - رشی ؎

کب حق پرست زاہد جنت پرست ہے + حوروں پہ مر رہا ہے یہ شہوت پرست ہے (ذوق)

شہوت ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) خواہش جماع ہونا - بھوگ کو جی چاہنا (۲) خیزی ہونا - نعوذ ہونا - ؎

مجھکو شہوت ہوئی تیمم سے + تھی یہ بیشک کسی چھنال کی خاک - (فقیر)

شہود (ع) اسم مذکر :- حاضر ہونا - اہل تصوف کی اصطلاح میں ایک درجہ ہے جس کے حاصل ہو جانے کے بعد تمام موجودات میں جلوۂ حق بلکہ ہر شے عین حق نظر آتا ہے +

شہودی (ع) اسم مذکر :- سالکوں کی اصطلاح میں وہ لوگ کہ مراتب کثرات و موہومات صوری سے گذر کر توحید کے اس درجہ پر پہنچ جائیں کہ موجودات کی تمام صورتوں میں مشاہدۂ حق کریں - بلکہ عین حق دیکھیں +

شہید (ع) اسم مذکر :- (۱) گواہ - گواہی میں امانت دار (۲) خدا کی راہ میں قربان ہونے والا - وہ شخص جو حق پر جان دیدے - وہ شخص جو ناحق مارا گیا ہو مقتول راہ خدا + ؎

غسل میت کی شہیدوں کو ترے کیا حاجت + بے نہائے بھی نکھرتے ہیں نکھرنے والے (داغ)

(۲) وہ شخص جسکے علم سے کوئی چیز پوشیدہ نہ ہو + عالم الغیب - خدا تعالےٰ -

(۳) ف :- بقاعدۂ تجرید - مقتول - کشتہ - مذبوح - قربان - فدا - عاشق مقتول - جیسے "شہید تبسم دیت عشوہ خونہا" پنجرقہ میں آیا ہے ؎

لئے پھرتی ہے بلبل چونچ میں گل + شہید ناز کی تربت کہاں ہے ؟ (لا علم)

حضرت خضر جب شہید نہ ہوں - + لطفِ عمر دراز کیا جانیں - (داغ)

ہوا جو خون کی چھینٹوں سے پیرہن گلزار + ترے شہید کا لاشہ بہار سے اُٹھا + (داغ)

شہید کرنا (ا) فعل متعدی:- قتل کرنا۔ مارنا ؎

تیغ نگاہ ناز سے کیجے مجھے شہید + کیوں آپ لیکے آئے ہیں شمشیر ہاتھ میں (عیش)

شہید ہونا۔ (ا) فعل لازم:- (۱) راہ خدا میں یا حق پر مارا جانا + اپنے آقا پر جان نثار ہونا + ناحق مارا جانا + (۲) مقتول ہونا۔ مرنا۔ فوت ہونا۔ انتقال کرنا۔ مارا جانا۔

شہید اے ذوق سینے میں ہوئی ہیں حسرتیں لاکھوں + مری جو آہ ہے گویا وہ ہے اک نخل ماتم کا (ذوق)

دکھلا گیا کبھی نہ وہ چشم سیاہ کو + آنکھیں مری شہید ہوئیں انتظار میں (ناسخ)

(۳) عاشق ہونا۔ کسی پر مرنا یا جان دینا۔ فریفتہ ہونا۔ جان باختہ ہونا ؎

میں جو شہید ہوں لب خندان یار کا + کیا کیا چراغ ہنستا ہے میرے مزار کا (ذوق)

پھانسی کسے لگائیگی اے زلف یار تو + میں تو شہید ابروئے خمدار ہو گیا۔ (اُمنگ)

شہیدی (ع + ف) صفت (۱) شہید سے منسوب (۲)۔ اسم مذکر:- کرامت علی خان مشہور شاعر کا تخلص جو مدح سرائی نعت گوئی اور حقانی غزلوں میں ید طولےٰ رکھتے تھے۔ ۱۲۵۶ ہجری میں انتقال ہوا +

شہیدی تربوز (ا) اسم مذکر:- نہایت پکا اور مع چھلکوں لال تربوز +

شے (ع) اسم مؤنث:- چیز۔ بست۔ بستو۔ پدارتھ۔ جیسے دل سی شے کہاں میسر ؎

گل تھے بلبل کے لئے سرو تھے قمری کے لئے۔ کوئی شے گلشن ایجاد میں بیکار نہ تھی (اسیر)

ہم سے پوچھے کوئی دنیا میں ہے کیا شے اچھی + رنج اچھا ہے غم اچھا ہے ملال اچھا ہے (داغ)

شے (ا) اسم مؤنث عو:- (۱) برکت۔ زیادتی۔ افزونی جیسے اس چیز میں کچھ شے برکت نہیں ابتو کوڑے میں شے ہے (۲) دیکھو (شہ ۶ و ۷) +

شے دینا۔ (ا) فعل متعدی:- دیکھو (شہ دینا) بھس میں چنگی ڈالنا۔ آگ میں تیل ڈالنا۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ اُبھارنا۔ لڑنے پر آمادہ کرنا +

شے ملنا (ا) فعل لازم:- پُرچک ملنا۔ کمک ملنا۔ حمایت ملنا۔ مدد ملنا۔ سہارا ملنا۔ اشتعالک ملنا +

ہے گو کہ ہرن نشۂ مے دشت جنوں میں + اسپر بھی ہوئی راہ نہ طے دشت جنوں میں
وحشت کو ملی اور بھی شے دشت جنوں میں + ہاتھوں کی شکایت ہمیں ہے دشت جنوں میں (بند اختر)

شیاطین (ع) اسم مذکر:- شیطان کی جمع +

شیام (س) صفت:- (۱) دیکھو سیام (۲) ایک بڑ کا درخت جو الہ آباد میں ہے اور ہندو اُسے مقدس سمجھکر پوجتے ہیں +

شیٹ (انگلش Sheet) اسم مذکر:- (۱) کاغذ کا تختہ۔ تاؤ۔ کاغذ کا ٹکڑا۔ کاغذ کی پٹی۔ ورق (۲) پلنگ کی چادر۔ چادر۔ دھات یا پانی کی چادر +

شیخ (ع) اسم مذکر:- (۱) پیر۔ خواجہ۔ مرشد۔ بزرگ (۲) عالم۔ فاضل۔ مذہبی علوم میں فائق شاستری۔ قاضی۔ مفتی۔ محدث۔ فقیہ۔ واعظ (۳) بوڑھا۔ بڑا بوڑھا۔ وہ شخص جسکی عمر پچاس سے اوپر اور اسی برس سے نیچے ہو۔ بعض لوگوں نے پچاس برس تک کے آدمی کو شیخ لکھا ہے۔ سرگروہ۔ پیشوا۔ (۵) خانقاہ کا سردار۔ سرحلقہ صوفی۔ سجادہ نشین (۶) مسلمانوں کی چار ذاتوں میں سے پہلی ذات جسمیں سے پیغمبر ہوئے اور اُن سے سادات کا خاندان چلا۔ سادات کا لقب +

شیخ الاسلام (ع) اسم مذکر:- سب سے بڑا پیشوائے دین۔ مفتی۔ امام وقت۔ مجتہد۔ اسلام کا سرگروہ +

شیخ الشیوخ (ع) اسم مذکر:- پیر مشایخ۔ تمام عالموں اور فاضلوں کا سرگروہ +

شیخ جی (ا) اسم مذکر:- (۱) قوم شیخ کے واسطے تعظیمی خطاب۔ شیخ صاحب۔ ملا جی قاضی صاحب۔ مفتی صاحب۔ زاہد اور عابد آدمی (طنزاً بھی کہتے ہیں) ؎

مبارک ہو کعبہ تمہیں شیخ جیو + یہ بندہ تو بیت الصنم کو چلا۔ (نصیر)

شیخ چلی (ا) اسم مذکر:- (۱) وہ شیخ جو چلہ کشی کرتے کرتے خلل دماغ اور ہوش و حواس کے اختلال میں مبتلا ہو گیا ہو (۲) مورکھ۔ مودھو۔ بیوقوف (۳) دیوانا۔ پاگل باؤلا۔ (۴) ایک فرضی احمق جسکے قصے لوگوں نے گھڑ رکھے ہیں +

(اس لفظ کی اصل اگر چل بمعنی احمق قرار دیتے ہیں تو یائے نسبت لگا کر چلی کر لیا ہے اور جو چل مخفف چہل خیال کرتے ہیں تو وہاں چلہ کش سے مراد لی ہے کیونکہ چلہ کشی کی زیادتی سے بھی آدمی متخیل الحواس ہو جاتا ہے)

شیخ چنڈال نہ رہے مکھی نہ رہے بال (ا) کہاوت۔ یعنی ایسا بلا چٹ اور بلا نوش ہے کہ مکھی اور بال تک کی پروا نہیں کرتا سب ہضم ہے +

شیخ ڈونڈوں (ا) اسم مذکر:-

(مینہ تھمانے کا ایک ٹوٹکا ہے جسمیں کپڑے کا ایک مسافر نام مذکورہ کے ساتھ موسوم کرکے اور ایک گٹھڑی اُسکی کمر سے باندھ کے بارش کے پانی مین لکڑی کے ذریعہ سے کھڑا کر دیتے ہیں اور بقول جہلا اس ٹوٹکے سے بارش تھمجاتی ہے چنانچہ مرزا رفیع نے بھی بخیل کی ہجو میں اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

کبھو کہتا تھا یارو تیل چلاؤ + کبھو کہتا تھا شیخ ڈونڈوں بناؤ (سودا)

(فیلن صاحب نے جو یہاں اس شعر میں غلطی کی ہے اور بجائے تیل چلاؤ کے تیل ڈالو لکھدیا۔ اُنکی ناواقفیت پر اس قدر دلالت نہیں کرتی جسقدر اُس خوگیر کی بھرتی پر حرف لاتی ہے جنمیں سے ہر ایک بجائے خود بہلول دانا بنکر اُنہیں دھوکا دیتا تھا تیل چلاؤ خود ایک ٹوٹکا ہے جسکی کیفیت لفظ تیل کے مشتقات میں اسی محاورے کے ساتھ لکھی گئی ہے اول تو یہی دیکھنا چاہئے کہ لفظ ڈالو سے شعر ہی کہاں موزون رہا جہاں ایسے ایسے شاعر جمع ہوں وہاں کیوں نہ عمدہ تحقیق کی جائے)

شیخ

شیخ سدّو (ا) اسم مذکر:- عورتوں کا ایک معتقد علیہ فرضی ولی خواہ جن ؎

کسی کو جی سے ہے اخلاص شیخ سدّو سے
کہے ہے آپ کو ننے میاں کی کوئی حرم (رنگین)

(عورتوں نے اپنے بہت سے ولی سب سے علیحدہ بنا رکھے ہیں جو اُنکی عین جہالت کا باعث اور ہوشیار عورتوں کے کما کھانے کا خاصہ ڈھنگ ہے۔ اُنمیں سے مشہور یہ ہیں۔ شیخ سدّو۔ زین خان۔ صدر جہان۔ ننے میاں۔ چہل تن۔ شاہ دریا۔ شاہ سکندر۔ ہفت پری یعنی لال پری۔ زرد پری۔ سبز پری۔ سیاہ پری۔ آسمان پری۔ دریا پری۔ نور پری۔ اگرچہ یہ سب اُنکے معتقد علیہ ہیں مگر شاہ دریا شاہ سکندر اور ساتوں پریوں کی نسبت کہتے ہیں کہ سب آپسمیں بن بھائی ہیں۔ خدا تعالےٰ نے اُنکو جنت سے حضرت زہرہ فاطمہ علیہ السلام کی خدمت اور اُن کے ساتھ کھیلنے کے واسطے دنیا میں بھیجا تھا یہ سب اُنکے غلام اور اُنکی لونڈیاں ہیں اسوجہ سے اِن کو اوروں پر ترجیح دیتے ہیں۔ اور شاہ سکندر و شاہ دریا کو نوری شہزادہ بھی کہتے ہیں)۔

شیخ کیا جانے صابن کا بھاؤ (ا) کہاوت:- اصل میں یوں ہے کہ سیٹھ کیا جانے صابن کا بھاؤ کیونکہ سیٹھوں کو نہ تو اس سے کام پڑتا ہے اور نہ وہ لوگ چربی کی لاگ کے سبب اسکا بیوپار مناسب جانتے ہیں اگرچہ شیخ بمعنی رئیس شہر قرار دیکر کہہ سکتے ہیں کہ اُسکو ادنےٰ سودوں کی کیا خبر ہے یعنی جس چیز سے جسکو تعلق نہ ہو یا جس کام کو جس سے مناسبت نہ ہو اُس سے متعلق کرنا لاحاصل ہے۔ کیونکہ وہ اُسکی کیفیت اور قدر سے واقف نہیں ہوتا یہ بعینہٖ ایسی مثل ہے جیسے کہتے ہیں کہ گدھا کیا جانے زعفران کی قدر۔

شیخ وقت (ع) اسم مذکر:- (۱) اپنے زمانے کا فاضل یا فقیہ بہت بڑا عالم جسکا نظیر اُسکے زمانے میں نہ ہو۔ علامۂ عصر (۲) اپنے زمانے کا مرشد کامل۔ اپنے وقت کا ولی کامل۔ بہت بڑا عارف۔ شاہ ولایت۔ صاحب خدمت ؎

مومن دیندار نے کی بت پرستی اختیار
ایک شیخ وقت تھا سو بھی برہمن ہو گیا (مومن)

شیخانی (ا) اسم مؤنث:- قوم شیخ کی عورت۔ شیخ کی بیوی۔

شیخڑا (ا) اسم مذکر:- (۱) شیخ کی تصغیر بالتحقیر۔ (۲) ایک قوم جو حلالخوروں سے مولانا اسمٰعیل صاحب کی طفیل مشرف بہ اسلام ہوئے۔

شیخوخت (ع) اسم مؤنث۔ بڑھاپا۔ پچاس برس کے بعد سے اخیر عمر تک کا زمانہ۔

شیخی (ا) اسم مونث:- بڑائی۔ تعلّی۔ نمود۔ لنترانی۔ دُون۔ لاف زنی۔ فخر۔ گھمنڈ۔ ڈینگ۔ خودنمائی۔ خودپسندی۔ خودپرستی۔ خودبینی۔ جیسے شیخی خورے سے کہتا

شید

تیرا گھر لٹتا ہے اُسنے کہا بلا سے میری شیخی تو بغل میں ہے"۔

شیخی اور تین کانے (ا) کہاوت:- قماربازی کا دعوےٰ کرنا اور پھر تین کانے یعنی خالی داؤں لانا۔ شیخی ہمیشہ خالی جاتی اور شیخی خورے کو ہراتی ہے۔ نری شیخی ہی شیخی۔ خالی ڈینگ ہی ڈینگ۔ ڈینگ کے سوا کچھ نہیں۔ بیجا شیخی کرنے والے کی نسبت بھی بولتے ہیں یعنی عبث لاف بیجا مارتے ہو۔

شیخی باز یا شیخی خورا (ا) اسم مذکر:- ڈینگیا۔ بڑبولا۔ لباڑ۔ لاف زن۔ گھمنڈی۔ گپیا۔ نمودیا۔

شیخی بگھارنا (ا) فعل متعدی:- ڈینگ مارنا۔ بزرگی کا اظہار کرنا۔ دُون کی ہانکنا تعلّی کی لینا۔ بڑائی مارنا۔ لاف وگزاف کرنا۔ خودستائی کرنا۔ اِترانا ؎

تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے ۔ وہ ساری شیخی انکی جھڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

دم دے انہیں بھی وہ بت اُنکا بھی دل لگا دے ۔ زاہد کمال اپنی شیخی بگھارتے ہیں۔ (آتش)

شیخی جتانا (ا) فعل متعدی:- بڑائی ظاہر کرنا۔ بڑا بول مارنا۔ خودستائی کرنا۔

شیخی جھڑنا (ا) فعل لازم:- غرور ڈھینا۔ سبک ہونا۔ نیچا دیکھنا۔ گھمنڈ نکلنا۔ بات بگڑنا۔ خفت ہونا۔

شیخی خورا (ا) اسم مذکر:- دیکھو (شیخی باز)۔

شیخی کرکری ہونا (ا) فعل لازم:- دیکھو (شیخی جھڑنا) ؎

خاک میں مل کے بھی زاہد کو ہے رندوں سے غرور ۔ کرکری ہو گئی شیخی و شیخت نہ گئی۔ (نامعلوم)

شیخی کرنا (ا) فعل متعدی:- اترانا۔ ڈینگ مارنا۔

شیخی مارنا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (شیخی بگھارنا)۔

شیخی میں آنا (ا) فعل لازم:- ترانا کسی پر اپنی عظمت و بزرگی ظاہر کرنا۔

شیخی نکلنا (ا) فعل لازم:- دیکھو (شیخی جھڑنا)۔

شَید (ع) اسم مذکر:- مکر۔ فریب۔ کید۔

شَیدا (ف) اسم مذکر:- آشفتہ۔ دیوانہ۔ فریفتہ۔ مجنوں۔ عشق میں ڈوبا ہوا۔ عاشق۔

شَیدائی (ف) اسم مذکر:- شیدا ہونے والا۔ آشفتہ و فریفتہ ہونے والا۔ عاشق۔ (اس میں جو یائے تحتانی ہے اُسکی نسبت لوگوں کا یہ اعتراض ہے کہ اگر یائے مصدری قرار دیں تو فارسی والوں نے لفظ شیدائی کو اس معنی میں کہیں نہیں باندھا اگر یائے زائد ٹھیرائیں تو وہ معروف نہیں آتی ٹیکچند کے سوا کسی نے اسکو نہیں لکھا۔ ہاں اگر یائے فاعلی کہیں تو قرین قیاس ہے چنانچہ اول میں معنی اسی کے لحاظ سے لکھے گئے ہیں۔ حضرت نیّر رخشاں نے ایک مقام پر اسطرح باندھا ہے ؎

شیر

خوشا عہد خود آرائی کہ از رخ پردہ بکشائی
ہمہ شیدایان و شیدائی جمال خویش بنمائی (ذیرشکار)

اس میں یائے فاعلی ہی پائی جاتی ہے +)

شیر (ف) اسم مذکر:- دُودھ - چھیر - گورس - لبن - دُگدھ - وہ سفید اور رقیق مادّہ جو مادہ حیوانات کے تھنوں اور عورتوں کی چھاتیوں سے بچہ جننے کے بعد اُس کی خوراک کے واسطے نکلا کرتا ہے +

(یہ لفظ سنسکرت کے لفظ کشیر क्षीर سے بہت ملتا ہوا ہے) +

شیر برنج (ف) اسم مؤنث:- کھیر - دُودھ میں رقیق پکے ہوئے چاول +

شیر خورہ (ا) اسم مذکر:- (ف شیر خوارہ) دُودھ پیتا بچہ - رضیع - جب تک انسان کا نوزائیدہ بچہ دُودھ پیتا ہے - اُسوقت تک شیر خورہ کہلاتا ہے +

شیر گرم (ف) صفت:- (۱) گرم دُودھ - سہتا سہتا پینے کے قابل دودھ - (۲) نیم گرم - کنکنا - مُسمُسا - سیل گرم +

شیر مادر (ف) اسم مذکر:- (۱) ماں کا دُودھ ؎

تھا بجائے شیر مادر شیر جوئے کوہ کن
پرورش پائی ہے مینے دامن کہسار میں (وضع)

(۲) چیز حلال و مباح ماں کے دودھ کی طرح حلال (۳) صفت مجازاً مباح - روا - قانوناً حلال - جیسے "اتنا نفع تو شیر مادر ہے" ؎

بے تمیزوں کو تمیز حلّت و حُرمت کہاں
خونِ حیضِ دختر رز شیر مادر ہو گیا - (اثر)

شیر مال (ف) اسم مؤنث:- (شیر + مالیدن) ایک قسم کی میدے کی خمیری روغنی روٹی - جس پر پکاتے میں دُودھ کا چھینٹا دیا جاتا ہے +

شیر و شکر (ف) صفت:- (۱) دودھ اور شکر کی طرح ملا ہوا - ہم پیالہ ہم نوالہ - نہائت ملا جُلا - کمال مربوط - ایک جان دو قالب ؎

رو بدر رہنے لگا آئینہ آتش رو ز و شب
یار کو غیر سے بھی شیر و شکر دیکھ لیا - (ذوق)

(۲) اسم مذکر:- گاڑھا دوست - گہرا دوست - ایک جان دو قالب دوست - دلی دوست - جانی دوست - نہایت اختلاط سے مراد ہے - (۳) ایک قسم کا ریشمی کپڑا +

شیر

شیر و شکر ہونا (۱) فعل لازم:- گھل مل جانا - نہایت مانوس اور مربوط ہونا - ؎

دختر رز اب تو نڈر ہو گئی
سوز سے مل شیر و شکر ہو گئی (انیس)

شیر (ف) اسم مذکر:- (۱) سنگھ - باگھ - مرگ راج - اسد - غضنفر - حیدر - ہزبر - گجبلا - جیسے "شیروں کا مُنہ کس نے دھویا ہے" شیر کا ایک ہی کافی ہے - ؎

رو بہ بستہ بھی اب کھُل نہیں سکتی ہمسے
باندھ لاتے تھے کبھی شیر نیستاں جیتا (انیس)

(۲) بہادر آدمی - مرد دلیر و بہادر ؎

اسد اس جفا پر بتوں سے وفا کی
مرے شیر شاباش رحمت خدا کی (اسد)

(۳) پرنالہ کا منہ جو شیر کی شکل کا بنایا جاتا ہے - شیر وہاں ؎

سگ دو رباں سے جو بچتا ہوں میں اُس کوچے میں
شیر کوٹھے سے اُترآتا ہے پرنالے کا - (کیفیت)

(۴) صفت مجازی - بہادر - دلیر - سورہیر - سورما - جوانمرد - شجاع - نڈر +

(۵) غالب - بیش - زیادہ - زبردست - جیسے "اپنی گلی میں کُتا بھی شیر ہے" -

(۶) توانا - طاقتور - قوی - ٹھاڈا - بلونت - بلوان - شہ زور - جیسے "کمانے کو بھیڑ - کھلانے کو شیر" (۷) مستغنی - بے پروا - جیسے "اُس کے پاس تو گجھا ہے کیوں نہ دل شیر ہو" +

شیر آبی (ف) اسم مذکر:- دریائی شیر - مگر - گھڑیال - ناکا - نہنگ - مگرمچھ +

شیر ببر (ف) اسم مذکر:- کیسری - کھیری - ایک قسم کا بہت بڑا شیر جو افریقہ میں پایا جاتا اور اُسکے دُم نہیں ہوتی ہے +

شیر بچہ (ف) اسم مذکر:- اوّل معلوم - دوم ایک قسم کی چھوٹی بندوق - دھماکا +

شیر بکری (ا) اسم مذکر:- اوّل معلوم - دوم لڑکوں کا ایک کھیل جو لکیریں کھینچکر اٹھارہ کنکری کی طرح کھیلا جاتا ہے +

شیر بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہیں (ا) کہاوت:- نہایت عدل اور انصاف کی تعریف میں کہتے ہیں یعنی باوجودیکہ بکری شیر کا کھاجا ہے مگر وہ اُسکو بھی آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھ سکتا بلکہ ایک گھاٹ پر دونوں

شیر

پانی پی لیتے ہیں اور کوئی کسی سے نہیں بولتا +

شیرِ خدا (ف) اسم مذکر:- حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب - مولیٰ علی - اسد اللہ ۵

دنیا میں ابن ملجم پیدا ہوا دوبارہ
جنگل میں جسنے یارو شیرِ خدا کو مارا (رسوا)

شیرِ دہاں (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ مورت جو شیر کے کاسے مشابہ اکثر حوضوں - پرنالوں یا نہروں وغیرہ کے دہانوں پر بنا دیتے ہیں تاکہ پانی اسکے اندر سے گرتا ہوا اچھا معلوم دے (۲) بڑے سنکھیا کا آدمی (۳) ایک قسم کی بندوق - ایک قسم کا عصا + (۴) وہ مکان جو دروازے کی طرف سے عرض میں کم اور پیچھے کی طرف سے زیادہ ہو +

شیر رہنا (ا) فعل لازم:- غالب رہنا - در رہنا - زبر رہنا +

شیرِ قالی یا قالین (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ شیر کی تصویر جو اکثر قالینوں پر بنی ہوئی ہوتی ہے - شاعروں نے اس لفظ کا اکثر استعمال کیا ہے جیسے ۵

شیرِ قالیں اور ہے شیرِ نیستاں اور ہے -

(۲) وہ متین اور تن و توش کا آدمی جو دیکھنے میں شیر مگر مردانگی میں بھیڑ سے بھی کم ہو +

شیر کا ایک ہی بھلا (ا) کہاوت:- اچھوں کا ایک ہی کافی ہے - کہتے ہیں کہ شیر کا ایک ہی بچہ ہوتا ہے - باقی تینڈوے یا بگھیلے سے ہوتے ہیں - مگر یہ امر مشاہدہ کے خلاف ہے +

شیر کا بال (ا) اسم مذکر:- اول معلوم دوم مجازاً سم قاتل - زہر ہلاہل ۵

کھاؤں میں ہیرا جو اُس بن کیونکہ دل ٹکڑے نہ ہو
جو رگ پاں ہے وہ مجھکو شیر کا سا بال ہے - (رند)

شیر کا بال کھلانا (ا) فعل متعدی:- کسی شخص کو کلیجہ کٹ کر مر جانے کے واسطے شیر کی مونچھ کا بال کھلانا - کیونکہ اُسکے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے ۵

اُس سے کیا چشم رکھے کوئی کہ وہ آہو چشم
شیر کا بال کھلاوے ہے جگر کاٹنے کو (نظیر)

شیر کا بُرقع (ا) اسم مذکر:- فقیری - درویشی (چونکہ فقرا کا سلسلہ حضرت علی اسد اللہ الغالب سے نکلا ہے اس وجہ سے یہ کہنے لگے ہیں) +

شیر کا مُنہ جھلسنا (ا) فعل متعدی:- شیر کے کلے کو یا منہ کو آگ میں جلانا چونکہ اس کا بال کھا جانے سے آدمی مر جاتا ہے - اس سبب سے کل

شیر

شکاریوں کا قاعدہ ہے کہ وہ شیر کو مارتے ہی اُسکا منہ جھلس دیتے ہیں ۵

یاں تک عدو زمانہ ہے مرد دلیر کا
جھلسیں ہیں منہ شکار کئے پر بھی شیر کا (انشا)

شیر کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) کسی شخص کو کسی پر دلیر کرنا - (۲) غالب کرنا بڑھانا - (۳) زیادہ کرنا - تیز کرنا - جیسے نمک شیر کر دیا - (۴) اکسانا - آگے بڑھانا جیسے چراغ کی بتی شیر کر دو +

شیر کی آنکھ دیکھنا (ا) فعل لازم:- غضب آلودہ نظر سے دیکھنا - دشمنی کی نظر سے دیکھنا جیسے "کہ لاؤ سونے کا نوالہ دیکھو شیر کی آنکھ" (بچہ کی نسبت بولتے ہیں +

شیر کے بُرقع میں چھپے چھپے کھاتے ہیں (ا) کہاوت:- باوجود مقدرت و دعوے امیری تھوڑے سے لالچ پر گر پڑتے ہیں - باطن ظاہر کے خلاف ہے +

شیر کی بولی بولنا (ا) فعل لازم:- اوکنا - قے کرنا - ڈانانا - قے کی آواز کی نسبت بولتے ہیں - بعض شاعروں نے اُونٹ کی بولی بولنا بھی اس معنی میں باندھا ہے ۵

بنی آدم کی ٹولی کی ٹولی +- میٹھی بولے ہے شیر کی بولی (انشا)

شیر کے کان (ا) اسم مذکر:- (بھنگڑ) بنگ کے چھاننے کی صافی - ریشِ قاضی +

شیر مارنا (ا) فعل متعدی:- (۱) شیر کا شکار کرنا (۲) بڑی بہادری و جوانمردی کرنا جیسے "ایسا ہی آپ نے شیر مارا ہے" +-

شیر مرد (ف) صفت:- (۱) بہادر - جوانمرد - دلیر - سورما - دل چلا (۲) متاض عارفِ کامل +-

شیر مردی (ف) اسم مؤنث:- بہادری - دلیری - جرأت - شجاعت -

شیر ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) دلیر ہونا ۵

آنکھ اُسکی عاشقوں سے جھپکتی نہیں ہے اب +
دل شیر ہو گیا مگر آہوئے یار کا (انشا)

کمزور پر سب شیر ہوتے ہیں" "اپنی گلی میں کتا بھی شیر ہوتا ہے" -

(۲) غالب ہونا (۳) تیز ہونا - زیادہ ہونا - جیسے نمک وغیرہ (۴) زبردست بننا - زور آور ہونا ۵ ع

گلی میں اپنی تو کتا بھی شیر ہوتا ہے + (آتش)

شیئر (انگلش Share) اسم مذکر:- حصہ - بھاگ - پتی - بہری - ساجھا - بانٹ تقسیم +

شیر

شیئر ہولڈر (انگلش Share Holder) اسم مذکر:- حصہ دار۔ شریک پتی دار۔ ساجھی۔ سہیم ٭

شیرازہ (ف) اسم مذکر:- (۱) وہ بنا ہوا رنگین خواہ سفید فیتہ جو کتاب کی جزبندی کے بعد پشتے کے دونوں طرف خوبصورتی اور سلائی کے جگڑا رہنے کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ (۲) انتظام سلسلہ بندش۔ اجتماع۔ جمعیت۔ ؎

جو ملتا تار کوئی مجھکو اُس زلفِ معنبر کا
تو ہوتا باعث شیرازہ اِن اجزائے ابتر کا (مصحفی)

شیرازہ بندی (ف) اسم مؤنث:- جلدبندی۔ جزبندی۔ دوخت کتاب۔ کتاب کی سلائی ٭

شیرازہ کھلنا یا ٹوٹنا (ا) فعل متعدی:- ٹانکا ٹوٹنا۔ سلائی کھل جانا۔ انتظام یا ترتیب کا قائم نہ رہنا ٭

شیرازی (ف) صفت:- (۱) منسوب بہ شیراز جو فارس کا ایک مشہور شہر اور مولد و مسکن سعدی علیہ الرحمۃ و حافظ شیراز ہے۔ جیسے "شیرازی جوتا۔ شیرازی ٹوپی" وغیرہ (۲) ا۔ اسم مذکر:- ایک قسم کا گولا کبوتر جسکا حلیہ یہ ہے۔ قد بڑا۔ سینہ چوڑا۔ آنکھیں بڑی بڑی۔ سر بڑا۔ ٹلیاں موٹی۔ پنجوں میں پھول یعنی پرپیٹ سفید اور اوپر کے تمام پر مع سر سیاہ یا سبز یا زرد ہوتے ہیں ٭

شیرخشت (معرب شیرخشک) اسم مؤنث:- ایک شیریں سہل دوا کا نام جو خراسان میں بعض اقسام کے درختوں اور پتھروں پر اس طرح جمی ہوئی ہوتی ہے جس طرح ہمارے ملک میں شبنم کی بوندیں درختوں پر دکھائی دیتی ہیں۔ مزاجاً حرارت و برودت میں معتدل۔ بعض کے نزدیک اول درجہ میں حار مع الرطوبت ہے ٭

شیرنی (ا) اسم مؤنث:- شیر کی مادہ ٭

شیرنی (ا) اسم مؤنث:- شیرینی کا بگڑا ہوا لفظ) ٭

شیروں کا مُنہ کس نے دھویا ہے (ا) کہاوت:- بچوں کے بے منہ دھوئے کھانا کھانے کے وقت کہتے ہیں ٭

شیرہ (ف) اسم مذکر:- (۱) شربت۔ قوام۔ چاشنی۔ مدس۔ عرق جو کسی چیز کو پیس کر نکالا جائے (۲-۱) میٹھے کا پتلا گڑ جو تمباکو میں ڈالا جاتا ہے ٭

شیریں (ف) صفت:- (۱) میٹھا۔ مدھر۔ شہد سا۔ رطب۔ خوشگوار۔ حلاوت میں شیر سے نسبت رکھنے والا (۲) عزیز۔ پیارا۔ جیسے "جان شیریں" (۳) نرم۔ ملائم رسیلا۔ رس دار۔ جیسے "شیریں کلام۔ شیریں گفتار" (۴) اسم مؤنث:- فرہاد کی معشوقہ خسرو پرویز کی بیوی کا نام ؎

شیش

چاٹ دی فرہاد کو اور جا بکی خسرو کے ہاتھ
تو تو اے شیریں مٹھائی بن گئی بازار کی (لالا اعلم)

شیریں زبان (ف) صفت۔ مٹھ بولا۔ خوش گفتار۔ خوش کلام۔ فصیح ٭

شیرینی (ف) اسم مؤنث:- (۱) مٹھائی (۲) حلاوت ٭

شیشم (ا) اسم مذکر:- ایک درخت کا نام جسکی لکڑی نہایت مضبوط و زنی اور خوش رنگ ہوتی ہے۔ سیسو۔ عربی میں ساسم کہتے ہیں جس سے شیشم ہو جانا قرین قیاس ہے ٭

شیش محل (ا) اسم مذکر:- امیروں کا وہ مکان جس میں چاروں طرف شیشے اور آبگینے لگے ہوئے ہوں ؎

جدھر کو دیکھیے اُدھر آپ ہی چمکتا ہے
مزہ پڑے نہ اُسے کیونکہ شیش محلوں کا (نظیر)

اے دخترِ رز نشہ نے بتلا دیا ہم کو
ہے چرخ بریں نام ترے شیش محل کا (بحر)

شیش محل کا کُتّا (ا) اسم مذکر:- بوکھلایا ہوا کتا۔ باؤلا کتا۔ مجازاً دیوانہ۔ باؤلا آدمی۔ سودائی۔ پاگل۔ مجنون ٭

(چونکہ شیش محل میں کتے کو چاروں طرف اپنے عکس کے سبب کتے ہی کتے نظر آتے ہیں اس سبب سے وہ بہت گھبراتا اور بھونکتا ہے) ٭

شیشناگ (س) اسم مذکر:- دیکھو (سیسناگ)

(یہ لفظ شیش بمعنی سرپ راج ٭ باقی ٭ برادر سری کرشن ٭ قتل ٭ ہاتھی ٭ جدائیت وغیرہ سے مرکب ہے۔ ڈاکٹر بنیر صاحب نے جہاں لکھا ہے کہ دنیا بہت سے ہاتھیوں کے سروں پر اٹھائی ہوئی ہے۔ وہاں انکو اس معنی نے دھوکا دیا ہے جو فیل سے متعلق ہے ورنہ بالاتفاق تمام سنسکرت ہندی کوشوں میں لکھا ہے کہ شیشناگ سانپوں کا راجہ ہے۔ جس کے ایک ہزار پھن ہیں اور وشنو اُسی پر سوتے ہیں۔ اور اُسی کے ایک پھن پر زمین ٹھیری ہوئی ہے۔ لچھمن جی اور بلدیو جی نے شیش جی کا اوتار لیا ہے۔ بعض لوگوں نے گاے کے سینگ پر بھی دنیا کو مانا ہے حال کے محقق۔ شیشناگ امریکہ کے راجہ کو بیان کرتے ہیں جسے پاتال کا راجہ بھی مانا گیا ہے) ٭

شیشہ (ف) اسم مذکر:- (۱) زجاج۔ آبگینہ۔ کانچ۔ کاچ ؎

زاہد تجھے قسم ہے خدا کی اِدھر تو آ ٭ کیا نور سا جھلکتا ہے شیشے کے جام میں (مؤلف)

شیشہ

(۲) وہ زجاجی ظرف جس میں شربت وغیرہ رکھتے ہیں۔ بوتل۔ قرابہ۔ مینا۔ (۳) آئینہ۔ آرسی۔ پائنہ۔ درپن۔ مرۃ +

شیشہ دکھانا ۔ (ا) فعل متعدی :۔ نائی لوگ بیاہ تیوہار کو آئینہ دکھا کر جو انعام لیتے ہیں اُس سے مراد ہے آئینہ دکھانا +

شیشہ دکھائی (ا) اسم مؤنث ۔ وہ انعام جو نائی کو آئینہ دکھانے کی بابت دیا جائے +

شیشۂ ساعت (ف + ع) اسم مذکر ۔ ریت گھڑی۔ بالو گھڑی۔ دھرم گھڑی اُس کی شکل ایسی ہوتی ہے کہ دونوں طرف دو شیشے کی کپیاں بیچ میں نلی جُڑی ہوئی ہوتی ہے۔ ایک طرف بالو ریت بھری ہوئی ہوتی ہے۔ جو ذرا ذرا گرتی رہتی ہے۔ جب گھنٹہ پورا ہو جاتا ہے، تو وہ پوری ریت نیچے کی کپی میں آجاتی ہے۔ اُس وقت اُسکو اُلٹ کر رکھ دیتے ہیں اور پھر گھنٹے کا حساب شروع ہو جاتا ہے ؎

خاک ہو کر بھی فلک کے ہاتھ سے ہم کو قرار
ایک ساعت مثلِ ریگِ شیشۂ ساعت نہیں (انوق)

اے ہمدمو اِس وصل سے فرقت ہی بھلی ہے
پچتائے ملاقات سے ہم اور زیادہ
خاک ایسی محبت پہ کہ جوں شیشۂ ساعت
ملنے سے کدورت ہو بہم اور زیادہ (بلقیس نصیر)

شیشہ گر (ف) اسم مذکر ۔ شیشہ ساز۔ شیشہ اور اُس کے برتن بنانے والا +

شیشی (ا) اسم مؤنث :۔ شیشا۔ کانچ کا چھوٹا سا ظرف جس میں عطر وغیرہ رکھتے ہیں۔ ننھی سی بوتل۔ دوائی کی چھوٹی بوتل۔ قارورہ۔ قدرہ +

شیشی سُنگھانا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) چونا بونشادر ملا کر شیشی کے ذریعے سے ناک میں پہنچانا + (۲) اروے بے ہوشی سُنگھانا۔ کلوروفورم سُنگھانا +

شیشے (ا) اسم مذکر :۔ (۱) شیشہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے بھی یہ صورت ہو جاتی ہے۔ جیسے شیشے میں رشیشے کا۔ اصل میں شیشہ میں شیشہ کا تھا +

شیشے کا دیو (ا) اسم مذکر :۔ شراب۔ صہبا۔ مے۔ مدھرا۔ دارو +

شیش

شیشے کی طرح پھولنا (ا) فعل لازم :۔ اپھرنا۔ موٹا ہونا + اِترانا مغرور ہونا۔ (یہ لفظ عوام الناس شاذ و نادر ہی بولتے ہیں) ۔

شیشے میں اُتارنا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) معنی ظاہر ہیں + (۲) (سیانوں کا دستور ہے، کہ وہ جب کسی آدمی کے اوپر سے بھوت پریت یا جن وغیرہ کو اُتارتے ہیں تو ایک شیشہ مُنہ کھول کر رکھ لیتے اور اُس میں کوئی عمل یا منتر پڑھ پڑھ کر پھونکتے ہیں جس کے سبب سے اُن کے خیالات کے موافق وہ بھوت اُس میں بشکل دُخان آجاتا ہے اور پھر اُسکا مُنہ بند کر کے دفن کر دیتے ہیں۔ چونکہ بوتل میں آجانے سے بھوت قابو میں آجاتا ہے۔ اِس سبب سے یہ لفظ قابو میں لانا۔ بس میں کرنا۔ قبضے میں کر لینا + تسخیر کرنا + یار بنانا + ملائم کرنا۔ ٹھنڈا کرنا۔ غصے سے دھیما کرنا + فریفتہ بنانا موہنا۔ اپنی طرف رجوع کرنا۔ مقید کرنا وغیرہ کے معنی میں مستعمل ہو گیا ہے ؎

کون سی رات وہ آئی کہ تصور سے ترے
شیشۂ دل میں پری کو میں اُتارا نہ کیا۔ (مصحفی)

باتیں اُس آئینہ رو کی بھی ہیں گویا کہ طلسم
آج تو خوب ہی شیشے میں اُتارا ہم کو (داغ)

شیشے میں اُس پری کو اُتارا ہے پڑ کے پاؤں
سر پر چڑھا رقیب کے شیطان لیجئے۔ (امانت)

کشش کی یہ میرے دل نے اُتر آئے وہ کوٹھے سے
پری کی طرح شیشے میں اُتارا مہر گردوں کو (اسیر)

ہوا ہے اُس پری کا جلوہ گر دل لاکھ افسوں سے
سلیماں کی قسم دیدے کے شیشے میں اُتارا ہے (وزیر)

شیشے میں اُترنا (ا) فعل لازم :۔ تسخیر ہونا۔ قابو میں آنا۔ یار بننا۔ ملائم پڑنا۔ دھیما ہونا + ؎

نہ لگایا لبِ گلرنگ سے مینائے شراب
ہمسے شیشے میں نہ اُترا وہ پریزاد کبھی (امانت)

شیشے میں اُتروانا (ا) فعل متعدی :۔ جن پری بھوت وغیرہ کو منتر افسوں یا کسی عمل کے زور سے بوتل میں بند کرا کر قابو میں لانا قید کرانا۔ تسخیر کرانا۔ بند کرانا + (حب دنیا و دولت کی مذمت میں) ؎

تو بھوت ہو چھاتی پہ اگر آن چڑھیگا
تو واں بھی ترے واسطے عامل کوئی بلوا

شیط

شیشے میں اُتروا کے تجھے دیویں گے گڑوا
یا خوب سا سُلگا کے کوئی ہارو فلیتا۔ (نظیر)
دھونی بھی تری ناک میں دلوائینگے بابا

شیطان (ع) صفت :۔ از شطن بمعنی مخالفت (۱) مخالفت کرنے والا۔ نافرمان۔ سرکش۔ باغی۔ متمرد (۲) پلید۔ خبیث ؛ بدخو۔ بدکار (۳) مُرید۔ مردود۔ رجیم۔ راندۂ درگاہ۔ سنگسار کردہ شدہ۔ نکالا ہوا۔ (۴) گمراہ۔ سیدھے راستے سے بھٹکا ہوا۔ بدراہ (۵۔ ا) شریر۔ بدذات۔ پاپی۔ نٹ کھٹ۔ کھوٹا۔ حرام زادہ۔ شوخ ؎

نشۂ دولت کا بد اطوار کو جس آن چڑھا
سر پہ شیطان کے اک اور بھی شیطان چڑھا (ذوق)

(۶۔ ا) فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ متفنی۔ فسادی۔ (۷۔ ا) گمراہ کرنے والا۔ بہکانے والا۔ معوی۔ بدراہ کرنے والا۔ جیسے "آدمی کا شیطان آدمی ہے"۔ ؎

کس گلی میں وہ رہے اور ہے کہاں کا وہ خبیث
کوئی شیطان ہوئیگا جس نے کہ ذکر ایسا کیا (انشا)

(۸۔ ا) بدخواہ۔ دشمن۔ چغل خور۔ غماز۔ لڑائی کرا دینے والا۔ آگ لگاؤ جیسے "شیطان کے کان بہری" (۹۔ ع) اسم مذکر :۔ ابلیس۔ عزازیل۔ خنّاس۔ معلم الملکوت۔ جن۔ بھوت۔ پریت۔ دیو۔ دیت۔ اسُر۔ پشاچ ؎

ہونا عاشق سونچکر اُس دشمن ایمان کا
دل نہ کر جلدی کہ جلدی کام ہے شیطان کا (ذوق)

(ایک جن کا نام جو فرشتوں کو تعلیم دیا کرتا۔ اور آتشی پیدائش کے باوجود ملائک کا مرتبہ رکھتا تھا جن کی پیدائش نور سے ہے۔ چونکہ اُس نے خدا تعالیٰ کی نافرمانی کر کے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہیں کیا۔ اس وجہ سے راندہ گیا۔ اور مخلوق کو بہکانا شروع کیا)

(۱۰۔ ا) غصہ۔ خشم۔ غضب۔ ؎

تو خیالِ زلف کو اے دل نہ سر اتنا چڑھا
وہ بلا لاویگی جو شیطان اُسکو آ چڑھا (ظفر)

(۱۱۔ ا) طوفان۔ بہتان۔ تہمت۔ جیسے "شیطان طوفان سے اللہ نگہبان"۔

(۱۲۔ ا) جھگڑا۔ فساد۔ ٹنٹا۔ "ارے میاں یہ کیا شیطان لیکر آئے؟" ؛

شیطان اُوٹھانا۔ (ا) فعل متعدی :۔ (۱) طوفان اُٹھانا۔ بہتان لگانا ؛ (۲) جھگڑا کھڑا کرنا۔ فساد اُٹھانا۔ (۳) غل و شور مچانا۔ ہنگامہ برپا کرنا ؛

شیط

شیطان اُچھلنا (ا) فعل لازم :۔ شرارت سوجھنا۔ فتنہ انگیزی یا جنگجوئی کو جی چاہنا۔ مستی چھوٹنا۔ اوباد لگنا ؛

شیطان چڑھنا۔ (ا) فعل لازم۔ عو :۔ غصہ چڑھنا۔ بدی پر آنا۔ ضد چڑھنا جیسے "جس وقت اُسے شیطان چڑھا۔ ایک کی نہیں سننے کی" (شعر دیکھو شیطان نمبر ۱۰) ؛

شیطان چوکڑی (ا) اسم مؤنث۔ بھتنوں کی جماعت۔ شریر لڑکوں کا گروہ۔ بدذاتوں کا جتھا ؛

شیطان سر پر چڑھنا (ا) فعل لازم :۔ (۱) جن یا بھوت کا سر پر سوار ہونا (۲) غصہ یا ضد چڑھنا۔ دماغ میں شرارت بھرنا۔ بدی کا سر پر سوار ہونا ؛

شیطان سے زیادہ مشہور (ا) محاورہ :۔ نہائت بدنام۔ رسوائے خلق مزاحاً نہایت مشہور۔ الم نشرح +

شیطان کا کان میں پھونک دینا (ا) فعل متعدی :۔ شیطان کا بہکا دینا شیطان کا کسی شخص کو مغرور بنا دینا۔ شیطان کا کسی شخص کو تعریف سے آسمان پر چڑھا دینا۔ جیسے "شیطان نے ہر ایک کے کان میں پھونک دیا ہے کہ تیرے برابر کوئی نہیں" ؛

شیطان کا دھکا (ا) اسم مذکر :۔ شیطان کی مار۔ شیطان کی طرف کا صدمہ ؎

کوئی کچی ہے گنے ہر بات کا پکا تجھے
گر پڑے تو اوندھے منہ شیطان کا دھکا تجھے (انشا)

شیطان کا لشکر (ا) اسم مذکر :۔ سپاہ شیطان۔ شیاطین کا مجمع۔ ہجوم۔ اشرار لڑکے۔ لونڈے۔ بچے +

شیطان کو آتے دیر نہیں لگتی (ا) (کہاوت) :۔ جھگڑا کھڑا ہوتے یا غصہ آتے عرصہ نہیں لگتا۔ شیطان سے ڈرتا رہے ؛

شیطان کی آنت (ا) اسم مؤنث :۔ وہ چیز جس کی درازی حد سے زیادہ ہو۔ نہایت طویل۔ طومار۔ نہائت دراز۔ جی کو اُکتا دینے والا قصہ یا کہانی ؎

ہر چند ہوں پیر اور سر پر ہے اجل
تس پر نہیں پیٹ کے سوا فکر عمل
ہے رشتۂ عمر مختصر سا لیکن
شیطان کی آنت ہے میرا طول عمل (رباعی ناسخ)

شیطان کی چھڑی (ا) اسم مؤنث۔ عو :۔ شیطان کا جھنڈا۔ باعث رسوائی رسوائی کا نشان۔ "بڑی تند شیطان کی چھڑی جب دیکھ جب تیر سی کھڑی"

شیطان

شیطان کی خالہ (ا) اسم مؤنث:- اوّل معلوم دوم لڑائی جھگڑا کروا دینے والی عورت - تنگ چہری ٭

شیطان کی ڈور (ا) اسم مؤنث:- مکڑی کے جالے کا تار جو اکثر رستے میں دور تک تنا ہوا دکھائی دیتا ہے ٭

شیطان کے کان بہرے - (ا) محاورہ ع:- جو وقت کسی کی فہمیت کرتے یا خبر بد یعنی خبر مرگ سنتے ہیں تو اس نیت سے یہ فقرہ کہتے ہیں کہ شیطان جو باعث فتنہ ہے وہ نہ سُنے اور نہ اسکے کان تک یہ خبر پہنچکر بموجب تشہیر ہو خبر مرگ کے موقع پر کہنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ خدا کرے یہ خبر جھوٹ ہو مگر اصل مدعا یہ ہے کہ خدا غماز کے کان تک یہ بات نہ پہنچائے جیسے "ہے ہے شیطان کے کان بھرے - گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے لیکن اُسنے سنا تو نہیں" (از مجالس النسا) خرد افروز نے کہا "منگنی کا پیغام مڈالنے سے کہیں مٹھاس میں کھٹاس نہ ہو جائے" دوا نے کہا "ڈوری دور باد شیطان کے کان بھرے - خدا کرے کہیں آپس میں ایسا ہو سکتا ہے" ٭

شیطان کے کان کاٹنا (ا) فعل متعدی:- شیطان سے بڑھ کر کام کرنا شیطان سے زیادہ شریر فتنہ انگیز اور فسادی ہونا - شیطان کو مات کرنا - بہت بڑا شریر اور حرام زادہ ہونا - جیسے "اُس نے تو شیطان کے بھی کان کاٹے ہیں" - یعنی اُسے بھی گوشمالی دی ہے ٭

شیطان لگنا یا چھوٹنا (ا) فعل لازم:- اُدھار لگنا مستی چھوٹنا - شرارت پر آنا - دیکھو (شیطان اُچھلنا)

ہم نہیں جانتے ہمارے مہجوروں نے اترانا اینٹھنا اس محاورے کے معنی کس دلیل سے دیئے)

شیطان مجسم (ع) اسم مذکر:- سرتاپا شریر - نہایت دنگئی اور فتنہ پرداز آدمی - بدآدمی ٭

شیطان نے لڑکوں سے پناہ مانگی ہے (ا) کہاوت:- لڑکوں سے شیطان نے بھی توبہ کی ہے ٭

(اس کا ایک فحش قصہ مشہور ہے جسکے کہنے کی یہاں ضرورت نہیں) -

شیطان ہر جگہ موجود ہے (ا) کہاوت:- سامان گناہ ہر جگہ تیار ہے - بدخواہ دین و ایمان سے کوئی جگہ خالی نہیں ٭

شیطان ہو جانا (ا) فعل لازم:- شریر یا دنگئی ہو جانا ٭

(لڑکوں کی نسبت بولتے ہیں) -

شیطان ہونا (ا) فعل لازم:- دنگئی یا فسادی ہونا - گمراہی کا اُستاد ہونا - رہے نوجوان نئے محاورہ دان نے اس جگہ محاورہ دانی کو پھٹا لگایا کہ اس لفظ کے معنی

شیو

عورتوں کو بدخوابی ہونے کے دیئے - بن جانے کہنے سے ایسی ہی قباحتیں ہوا کرتی ہیں) -

شیطانی (ا) صفت:- (۱) منسوب بہ شیطان - شیطان کا (۲ - ع) احتلام جو عورتوں کو ہو جائے - بدخوابی ٭

(اِن معنی کے علاوہ جس نے زیادہ گھڑکے معنی لکھے وہ نہایت حماقت کی ہے کیونکہ محض غلط ہے) ٭

شیطانی لشکر (ا) اسم مذکر:- دیکھو (شیطان کا لشکر) ٭

شیطانی حرکت (ا) اسم مؤنث:- حرکت ناشائستہ - شرارت - خباثت شیطنت ٭

شیطانی وسوسہ (ا) اسم مذکر:- توہمات باطلہ - باطل خیالات - ملحدانہ خیال ٭

شیطنت (ع) اسم مؤنث:- خباثت - بدکاری - شرارت - خبث - مخالفت - سرکشی ٭ فتنہ - فساد ٭

شیعہ (ع) اسم مذکر:- معاون - مددگار - کمکی - متبع - پیرو - مقلد - وہ گروہ یا اُنمیں کا کوئی شخص جو حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ اور اُنکی اولاد کا دوستدار - متبع اور سلمی مگر باقی صحابہ کے خلاف ہے - ایرانی امامیہ مذہب کے لوگ اثنا عشریہ سُنی شیعہ جی میں آیا سو کیا" ٭

شیفتہ (ف) اسم مذکر:- عاشق - مدہوش - فریفتہ - دیوانہ مزاج - شیدا - متحیر - پریشان - دل دادہ مفتون ٭

کس لعل آتشیں کا ہے دل اپنا شیفتہ ٭ جسپر ہمارا نام کھدا وہ نگیں جلا ٭ (آتش)

دیکھ کر چاند کو حیران سا رہجاتا ہے ٭ شیفتہ ہے یہ تیرے چاند سے رخسار کا دل (طوفان)

شیفتگی (ف) اسم مؤنث:- برہم زدگی - مدہوشی - حیرانی ٭

شین (ع) اسم مذکر:- حروف تہجی کا بہ لحاظ عربی تیرھواں - بلحاظ فارسی تلفظ ان حرف ٭

شین قاف درست نہ ہونا (ا) فعل لازم:- زبان کا تلفظ صحیح اور درست نہ ہونا - سکر مُردا بولنا ٭

شین کے سُر پے لگانا (ا) فعل متعدی:- کثرت سے لفظ شین محل بے محل استعمال میں لانا بجائے سین مہملہ شین معجمہ بولنا ٭

شیون (ف) اسم مذکر:- (۱) نوحہ - نالہ - آہ - آواز ماتم - فریاد - واویلا ٭

کلیجہ تھام لوگے جب سنوگے ٭ نہ سوائے خداشیوں کسی کا (داغ)

الٰہی خیر کرنا آج کوئی داغ کے گھر سے ٭ نہ بے شیون نکلتا ہے نہ بے ماتم نکلتا ہے (داغ)

(۲) رنج - دکھ - صدمہ ٭

شیوہ (ف) اسم مذکر:- (۱) ناز کرشمہ (۲) طرز روش طور طریقہ - وتیرہ - دستور عمل ڈھنگ طرز ٭

پردہ تیرے حیا کا رسوائے عام نکلا ٭ یہ شیوہ کیا بھلا ہے جس سے کہ نام نکلا (رقیق)

ص

ص - (ع) اسم مذکر :- (۱) عربی کا چودھواں - فارسی کا سترھواں - اردو کا بیسواں حرف جسے صاد مہملہ یا صاد غیر منقوطہ کہتے ہیں - (۲) حساب جمل میں اس کے نوّے ۹۰ عدد فرض کئے گئے ہیں - (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر عربی میں حروف ذیل سے بدلتا ہے - ث - ج - چ - ز - س - ش - ع - (۴) قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام -

(یہ حرف عربی کے سوا اپنے خاص تلفظ کے ساتھ جسے صواد کہنا چاہئے کسی زبان میں نہیں آیا - ہاں عربی الاصل الفاظ میں آتا ہے جن زبانوں میں عربی الفاظ مخلوط ہو گئے ہیں - اُن کے حروف تہجی میں بھی اس کو جگہ دی گئی ہے - چنانچہ اسی لحاظ سے ہم نے اس کو فارسی - اردو حروف کی گنتی میں داخل کیا ہے - اہل فارس نے رفع التباس کے واسطے سین سے بھی بدل لیا ہے جیسے - سد - صد - شست - شصت - چونکہ سد بسین مہملہ بمعنی دیوار - اور شست بسین مہملہ بمعنی نشانہ آتا ہے - اور صد سو ۱۰۰ کے شصت ساٹھ ۶۰ کے معنی بھی دیتا ہے - اس وجہ سے اس معنی میں صاد مہملہ سے لکھنا شروع کر دیا جس وقت آدھا صاد یعنی بغیر دائرہ لکھتے ہیں - تو وہ علامت صحیح یا منظوری خیال کی جاتی ہے بعض اوقات چشم معشوق سے بھی شعرا تشبیہ دیتے ہیں) +

صابر - (ع) صفت :- (۱) صبر کرنے والا - شکیبا - سنتوشی - سنتوکھی + متحمل - بردبار - مصیبت یا صدمہ پر خاموش رہنے والا - جیسے "صابر و شاکر دونو جنتی ہیں" - (۲ - اسم مذکر -) لقب حضرت ایوب علیہ السلام - جن کا صبر ضرب المثل ہے +

صابن - (ا) اسم مذکر :-

(صابون سے بگڑا ہوا لفظ ہے) ؎

صابن دئے میل کٹے اور گنگا نہائے پاپ جھوٹ برابر پاپ نہیں اور سانچ برابر تاپ (ہندو)

صابن سا مُنہ میں گھُلنا - (ا) فعل لازم :- سیٹھا اور بے مزہ مُنہ ہونا - مُنہ کا ذائقہ خراب ہونا +

صابن سا مُنہ ہونا - (ا) فعل لازم :- سیٹھا سیٹھا مُنہ ہونا - پھیکا پھیکا اور بد ذائقہ مُنہ ہونا +

صابن میں کا تار (ا) صفت :- شامل اور پھر آلودگی سے پاک - تعلقات دنیا میں شامل اور پھر علیحدہ - جل کوّے یا بگلے کی مانند کہ پانی میں غوطہ لگایا اور اُڑتے وقت چھینٹ تک نہیں اُڑی - سچے موحدوں کا قول ہے کہ دنیا میں ایسے رہئے جیسے صابن میں تار بے لوث - بے تعلق - آزاد +

صابُون - (ع) اسم مذکر :- ایک کپڑا یا مُنہ وغیرہ دھونے کی چیز جو تیل - سجی - ریہ چربی وغیرہ سے بنائی جاتی ہے - فارسی میں برہوہ - ترکی میں اُخمالیق کہتے ہیں +

(یہ لفظ کئی زبانوں میں اسی طرح پایا جاتا ہے یعنی عرب - خراسان - ہند - فارس میں - بلکہ انگریزی سوپ بھی اسی سے بگڑا ہوا ہے - محققوں نے اسے اصاب البونی لکھا ہے - اور اس کی تشریح یوں بیان فرمائی ہے - کہ موجد صابون عبدالرحمن البونی تھا - چنانچہ اسی لحاظ سے ابتدا میں اصاب البونی کہتے تھے رفتہ رفتہ کثرت استعمال سے مختصر ہو کر صابون رہ گیا) +

صاحِب - (ع) اسم مذکر :- (۱) یار - دوست - ساتھی (۲) مالک - خداوند + پتی - آقا - حاکم - سرکار (۳) والا - جیسے صاحبِ علم بمعنی علم والا - (۴ - ا) خدا تعالیٰ - پرمیشر - ایشور - سائیں +

(دوہا بطور حکم جو عالمگیر نے اپنے سپاہیوں کی بیویوں کی نسبت ان کے دوہرے کے جواب میں لکھا تھا ؎

بیٹھی رہو قرار سے من میں راکھو دھیر صاحب سے منتی کرو جو پھریں عالمگیر

حیوان پکھیرو نر ادی کیا بوڑھا بالک بچا ہے کُل عالم تیری یاد کرے تو صاحب سب کا سچا ہے (بھجن)

(۵) کلمہ تعظیم بجائے حضرت جناب حضور قبلہ - جی - وغیرہ (۶ - ا) خاوند - خصم - شوہر بھرتار - پیا (۷ - ا) آپ - جیسے "صاحب کو کس نے بُلایا ہے میں تو صاحب کو نہیں پہچانتا +

(جب کسی دوست سے شکوہ یا اظہار اشتیاق بوقت ملاقات ظاہر کرنا ہوتا ہے تو یہ فقرے زبان پر لاتے ہیں) +

(۸ - ا) یورپین لوگوں کا عام لقب جنٹلمین - شریف (۹ - ا) اشارہ بطرف معشوق - دلبر - دلربا - من موہن - پریتم ؎

بند بند انکے جدا دیکھوں اُنہی میں بھی میرے صاحب کو جو بندی سے جُدا کرتے ہیں (میر تقی)

ظاہر ہوئے صاحب میں قیامت کے نشاں اور
سینے پہ اُبھرنے لگے دو دشمن جاں اور (تربھون ناتھ زار)

صاحبِ اختیار - (ع) صفت :- با اختیار - سُوادِ ہین - خود مختار + حاکم - صاحبِ حکومت + مطلق العنان - آزاد +

صاحبِ اخلاق - (ع) صفت :- خلیق - خوش اخلاق - مِٹھ بولا - اچھے سبھاؤ والا +

صاحبُ الزّمان - (ع) اسم مذکر :- حضرت امام مہدی علیہ السلام کا لقب ہے +

صاحبِ اقبال - (ع) صفت :- خوش نصیب - بختاور - بھاگوان - نیک اختر - طالع ور +

صاحب بہادُر - (ع + ف) اسم مذکر :- یورپین حکام کا لقب - انگریز - یورپین - اہل فرنگ +

صاحبِ تخت - (ع + ف) اسم مذکر :- بادشاہ - گدی نشین - تاجدار - تاجور

صاح

صاحبِ تدبیر - (ع) اسم مذکر :- ذی شعور - زیرک - مدبّر - ہوشیار - تجربہ کار +

صاحبِ تمیز - (ف) صفت (بفک اضافت) (۱) تمیز دار - ذی شعور - شائستہ - مہذب (۲) دانا - فہیم - باعقل و ہوش - دانشمند - خردمند - چتر - گیانی - زیرک - بدھوان - سُجان (۳) واقف - ماہر (۴) باسلیقہ - سگھڑ - ہنرمند +

صاحبِ جاگیر - (ع + ف) اسم مذکر :- جاگیردار - نکمی - وہ شخص جس کو گورنمنٹ سے کسی صلہ میں یا بطور پنشن کچھ زمین یا گاؤں ملا ہو +

(جلال الدین اکبر بادشاہ کے زمانہ میں جاگیردار سے وہ قابض اراضی مراد تھی کہ اُسے کسی بڑی خدمت کے عوض اس شرط پر سرکار سے زمین عطا ہوئی ہو کہ وہ بادشاہ کی خاص خاص خدمتیں انجام دے - یہ خدمات عموماً جنگی ہوا کرتی تھیں مثلاً جاگیردار پر فرض ہوتا تھا کہ ضرورت کے وقت سپاہی کی ایک خاص تعداد سے بادشاہ کی مدد کرے - اور جب قاعدوں کی پوری پوری تعمیل کی جاتی تھی تو یہ بھی ضرور ہوتا تھا کہ جاگیر کی آمدنی میں سے جاگیردار اپنا وظیفہ اور فوج کی تنخواہ لے کر جو کچھ باقی بچے وہ خزانۂ سرکار میں داخل کرے)

صاحبِ جائداد - (ع + ف) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے پاس زمین املاک باغات وغیرہ ہوں - جاگیردار - زمیندار - ٹھاکر - بھومیا - مالک اراضی - دھرتی پت + مالک مکان - مالک املاک +

صاحب جمال - (ع) صفت :- (بفک اضافت) حسین - خوبصورت - گورا - چٹا - جمیل - خوبرو - سندر - ملوک +

صاحبِ حیثیت - (ع) اسم مذکر :- (۱) صاحب جائداد - صاحب املاک نکمی - (۲) دولتمند - صاحب عزت +

صاحبِ خانہ (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) مکین - گھر والا - گھر کا مالک (۲) میزبان - مہماندار - ؎

مدرسہ یا دیر تھا کعبہ یا بت خانہ تھا ہم سبھی مہمان تھے واں جو یہی صاحب خانہ تھا (ورد)

صاحب دل - (ع + ف) صفت و اسم مذکر :- (بفک اضافت) عارف خدا شناس - پارسا - صالح متقی - پرہیزگار - دیندار +

صاحبِ دماغ (ع) اسم مذکر :- دماغ دار - متکبر - مغرور - نک چڑھا - مزاجدار - ؎

فوج عشاق دیکھ ہر جانب نازنیں صاحب دماغ ہوا (ولی)

(بفک اضافت اور با اضافت ہر دو طرح جائز) +

صاحبِ ذوق (ع) صفت :- اہل مذاق - وہ شخص جسے کسی امر کا چسکا پڑا ہوا ہو + عارفِ کامل صاحب حال - صاحبِ وقت (۲) شوقین - رسیا - رنگین مزاج - عاشق مزاج ؎

صاح

صاحبِ ذوق بھلا رہتے ہیں پابند کہیں جی اگر ہے تو جہاں ہے یہ مثل جھوٹی نہیں (صفدر)

صاحبِ راز - (ع + ف) اسم مذکر :- راز دار - ہمراز - بھیدی - محرم - محرم کار - رازدان + دمساز - ہمدم + صاحب اسرار - واقف الخفائق +

صاحب رائے (ع) اسم مذکر :- (۱) وزیر - مشیر - مدار المہام - دیوان اعلےٰ - دستور - کیونکہ رائے اصطلاح میں وزیر کو کہتے ہیں - (۲) مدبّر - صاحب تدبیر عقیل - فہیم - (۳) شیخ بوعلی سینا سے بھی مراد ہوا کرتی ہے - کیونکہ وہ فخر الدولہ بادشاہ رے کا وزیر تھا +

صاحب زادہ - (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) امیرزادہ - شریف زادہ - رئیس زادہ - میاں + اشراف کا بچہ - عزت دار کا بیٹا (۲) لڑکا - بیٹا - فرزند (۳) کسی بزرگ دین کی اولاد - بزرگ زادہ - پیرزادہ - (۴) ناتجربہ کار نوجوان - وہ نوعمر جس نے زمانہ کے نشیب و فراز کا سبق نہ لیا ہو +

صاحب زادہ پن (ا) اسم مذکر :- نادانی - احمق پن - بیوقوفی +

صاحب سلامت (ا) اسم مؤنث :- علیک سلیک - سلام علیک - سلام و بندگی + رسمی ملاقات - ملاقات - روشناسی - جان پہچان - ربط ضبط ؎

تمہارے در پہ ہم کیونکر نہ آتے کہ تھی صاحب سلامت پاسباں سے (داغ)

مجھے جب دیکھنا تب ہاتھ سے مکھڑا چھپا لینا نکالا طور اُس نے روز یہ صاحب سلامت کا (گرہاں)

اے دل مشتاق کافی ہے سہارا اس قدر کیا نہ ہوگا وصل جب صاحب سلامت ہو چکی (داغ)

جو پوچھا اس سے لوگوں نے کہ منشی کون ہے بولے مجھے کچھ یوں ہی اُس سے در کی صاحب سلامت ہے (منشی)

اور کچھ مطلب نہیں ہاں رہ گئی ہے اتنی بات راہ میں اُس سے کبھی صاحب سلامت ہو گئی (مصحفی)

کر چکا ہوں صاحب اپنی زندگی کو میں سلام جان لے چھوڑے گی یہ صاحب سلامت آپ کی (سید)

اے جنوں صاحب سلامت کو تو ہاتھ اٹھتا نہیں دیکھ کر مجھ کو اٹھا لیتا ہے پتھر ہاتھ میں (ناسخ)

تیری نا آشنائی کے ہیں بندے نہ وہ اب ربط نے صاحب سلامت (میر)

کھڑا ہوتا نہیں وہ رہزن دل پاس عاشق کے موافق رسم کے اک دور کی صاحب سلامت ہے "

رہا رابطہ غارت دل تلک بس نہیں اب تو بنے ہے صاحب سلامت "

پاس گر آئے کسی کا پاسداری کیجئے ورنہ رہنے دیجئے صاحب سلامت دور کی (ظفر)

میری اور اُس شوخ کی صاحب سلامت جب ہوئی صبر طاقت نے کہا لو ہم نے اب مجرا کیا (جرات)

صاحب سلامت ہونا - (ا) فعل لازم :- علیک سلیک ہونا - سلام علیک ہونا - ؎

مجھے وہ دیکھتے ہی در سے مُنہ پھیر لیتے ہیں جو ہوتی ہے تو اب صاحب سلامت ایسی ہوتی ہے (لا اعلم)

اُس نے اُڑائیں تمکھیاں ہم نے کیا جھک کر سلام
کل ہماری اُس کی یوں صاحب سلامت ہو گئی

صاح

صاحب سلیقہ - (ع) اسم مذکر :- سگھڑ - صاحب تمیز - ذی شعور - ہنرمند - ذی تدبیر ✣

صاحبِ شوق - (ا) اسم مذکر :- (کلمۂ طنز) جب کوئی شخص کوئی بات کہتا اور دوسرا پسند نہیں کرتا تو اظہار اکراہ میں یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے کہ تم تو صاحب شوق ہو ✣ شوقین ✣

صاحبِ ضلع (ع) اسم مذکر :- بڑا صاحب ضلع کا حاکم - ڈپٹی کمشنر ✣ کلکٹر - مجسٹریٹ ✣

صاحب عالم - (ا) اسم مذکر :- شہزادگانِ دہلی کا لقب ✣

صاحب فراش - (ع + ف) اسم مذکر :- وہ بیمار جو بستر سے نہ اُٹھ سکے - وہ مریض جس کی بستر سے کمر لگ گئی ہو ✣ کھٹیا سینے یا چارپائی پر پڑا رہنے والا بیمار آدمی ؎

اُٹھے جہان ہی سے جو بستر سے وہ اُٹھے ۔۔۔ تیرا مریضِ عشق جو صاحب فراش ہے (ذوق)

صاحبِ قدرت - قادر مطلق - سامرتھی شکتی مان - جیسے "جل تو جلال تُو صاحب کمال تُو آئی بلا ٹال تُو" ✣

صاحب قِران (ع) اسم مذکر :- (۱) وہ شخص جس کے نطفہ ٹھیرنے یا پیدا ہونے کے وقت زہرہ و مشتری ایک گھر میں ہوں - قران السعدین جس طرح یہ قران بہت مدت میں واقع ہوتا ہے اسی طرح قران کی پیدائش والے کی حکومت سلطنت بھی مدت تک رہتی ہے - چونکہ امیر تیمور کی پیدائش کے وقت یہ قران ہوا تھا اس سبب سے اس کا لقب یہی پڑ گیا - (۲) بہت بڑا بادشاہ - بادشاہ ہفت اقلیم (۳) بعض لوگوں نے سرور کائنات ؐ کی نسبت بھی صاحب قران لکھا ہے ✣

صاحبِ قران ثانی (ع) اسم مذکر :- وہ بادشاہ جو امیر تیمور کے رتبہ کے قریب پہنچا ہو - شاہجہاں بادشاہ دہلی کا لقب ✣

صاحب کمال (ع) صفت :- (۱) کامل - ماہر - استاد - گُنی (۲) صاحب کرامت - عارف کامل - سِدھ - ولی - درویش کامل - پیر روشن ضمیر - رکھی - مُنی - سادھو - سنت ✣

صاحبِ لوگ - (ا) اسم مذکر :- یوروپین لوگ - اہل فرنگ کا خطاب - لقب فرنگی - انگریز ✣

صاحبِ مقدور - (ع) اسم مذکر :- ذی مقدور - مال دار - دولتمند ✣

صاحبِ من - (ع + ف) میرے صاحب ✣

(لفظ خطاب و القاب و تکیہ کلام)

صاد

جناب من - مہربانِ من ✣

صاحب نسبت - (ع) اسم مذکر :- خدا رسیدہ - خدا سے لگاؤ رکھنے والا پہنچا ہوا - صاحب کرامت - صاحب کشف - ولی کامل ✣

صاحب نصیب - (ا) اسم مذکر :- (۱) خوش نصیب - خوش قسمت - صاحب اقبال - طالع ور - (۲ - عو) بدنصیب - شوم طالع - کم بخت - بدبخت - جیسے "کیسی صاحب نصیب بچی ہے - ذرہ پڑھنے پر دل نہیں لگاتی"۔

(چونکہ عورتیں بُرے کلمے کا زبان پر لانا بھی بُرا سمجھتی ہیں - اس وجہ سے اکثر موقعوں پر ایسے لفظ جن کے معنی عمدہ ہوں زبان پر لاتی ہیں - جیسے "برکت ہے - یعنی نہیں ہے" "بہت ہی بہت ہے" علیٰ ہذا) ✣

صاحبان - (ف) اسم مذکر :- (صاحب کی جمع) شرفاء ✣ خداوندان - جیسے صاحبان انگریز - صاحبان نعمت ✣

صاحبانہ - (ف) صفت :- منسوب بہ صاحبان انگریز - انگریزی ✣

صاحبو - (ا) کلمۂ خطاب - اے حضرات - اے حاضرین جلسہ ؎

خدا کے واسطے اے صاحبو کہو تو سہی ۔۔۔ کہ رسم مہر و وفا بھی کچھ اس دیار میں ہے (انشا)

صاحبوں - (ا) اسم مذکر :- صاحب کی جمع ✣

صاحبہ - (ع) اسم مؤنث :- جنابہ - صاحب کی تانیث ✣

صاحبی - (ا) اسم مؤنث :- (متروک) (۱) حکومت سلطنت ✣ عہد - دور دورا - (۲) امیری - امرائی - (۳) عالی دماغی - نازک دماغی - دماغ - دماغداری کم توجہی - کم التفاتی - بے پروائی ؎

صاحبی کیسی جو تم کو بھی کوئی تمسا ملا ۔۔۔ پھر تو خواری بیوقاری بندہ پرور ہو سو ہو (میر)

صاحبی کرنا - (ا) فعل متعدی :- دماغ کرنا - نازک دماغی سے پیش آنا - کم توجہی کرنا - عدم التفات کرنا - خاطر میں نہ لانا ؎

آنے لگے ہو دیر دیر دیکھئے کیا ہے کیا نہیں ۔۔۔ تم تو کرو ہو صاحبی بندے میں کچھ رہا نہیں (میر)

صاد - (ع) اسم مذکر و مؤنث :- (۱) عربی کا چودھواں حرف ؎

رشک ہے ہجر میں ہمیں اتنا ✣ وصل کا صاد با وصال رہا (اختر)

(۲) صحیح ہونے یا منظور کرنے کی علامت - علامت تصدیق و اقرار - ص - منتخب و برگزیدہ چیز کی علامت - (۳) قرآن شریف کی اڑتیسویں سورہ کا نام (۴ - ا) تشبیہاً چشم - آنکھ ؎

صاد آنکھوں کی دیکھ کر پسر کی ۔۔۔ بینائی کے چہرے پر نظر کی (نسیم لکھنوی)

(تانیث کی مثال بھی اس شعر سے ثابت ہے)

صاد کرنا - (ا) فعل متعدی :- کسی چیز کی خوبی اور عمدگی تسلیم کرنا - تصدیق کرنا - ماننا - منظور کرنا - پسند کرنا - صحیح و درست ہونے کو تسلیم کرنا - تسلیم کرنا - سراہنا - آفرین کرنا - قبول کرنا -

صفتِ چشم وہ کیوں کہ سبھی صاد کریں — شعر کو آنکھ پہ رکھ رکھ کے مجھے یاد کریں (فیاض)

ہے یقیں ہم کو اگر وہ دیکھتا مجرا تیرا — صاد کرتا چوم کر دل گیر اپنے ہاتھ سے (جعفر)

رات دن تذکرۂ شعر و سخن رہتا تھا — صدف گوہر خوش آب دہن رہتا تھا
ہم زباں اپنا ہر ایک کامل فن رہتا تھا — جلسہ گلہائے مضامیں سے چمن رہتا تھا
طرح نو جب کوئی ایجاد کیا کرتے تھے — آنکھوں سے اہل نظر صاد کیا کرتے تھے (بندوا سوخت ناظم)

(۲) دستخط کرنا۔ سائن کرنا۔ منشیان دفتر کی اصطلاح میں ارباب دولت کی نظر سے۔ جو کاغذات مطالب گذرتے تھے اور اُن پر جو منظوری کی علامت میں صرف حرف صاد بنا دیا جاتا تھا۔ اُسے صاد کرنا کہتے تھے +

صاد لکھنا۔ (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (صاد کرنا) ؎

صاد چہرے پہ تیرے خامۂ قدرت نے لکھا — باعثِ چشم حسینوں میں تو ممتاز رہا (وحشت)

صاد ہونا۔ (ا) فعل لازم:۔ (۱) منظور ہونا۔ تسلیم ہونا + مقبول و پسندیدہ ہونا۔

ع۔ کلکِ ازل سے چہرہ ترا صاد ہو گیا (ناسخ)

(۲) تصدیق ہونا۔ دستخط ہونا۔ صحیح ہونا +

صادِر۔ (ع) صفت:۔ نکلنے والا۔ خروج کرنے والا۔ کسی جگہ سے باہر آنے والا۔ واپس پھرنے والا۔ صدور ہونے والا۔ جاری ہونے والا۔ نافذ ہونے والا +

صادِر کرنا۔ (ا) فعل متعدی:۔ نافذ کرنا۔ جاری کرنا۔ کوئی حکم یا ایکٹ پاس کرنا +

صادر وارد یا وارد و صادر۔ (ع) اسم مذکر:۔ آیندہ و روندہ۔ مسافر۔ آتا جاتا۔ آیا۔ گیا۔ مہمان۔ +

صادِر ہونا۔ (ا) فعل لازم:۔ (۱) نافذ ہونا۔ جاری ہونا۔ نکلنا۔ پاس ہونا۔ جیسے حکم صادر ہونا۔ ایکٹ صادر ہونا۔ (۲) واقع ہونا۔ حادث ہونا۔ پیش آنا۔ (۳۔ ا) پہنچنا۔ صدور پانا۔ نازل ہونا جیسے نامۂ والا صادر ہوا +

صادِق۔ (ع) صفت:۔ (۱) سچا۔ راست گو۔ ست بادی ؎

صادق ہوں اپنے قول میں غالب خدا گواہ — کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے (غالب)

(۲) منصف۔ انصاف کی کہنے والا۔ خدا لگتی کہنے والا۔ (۳) وفادار۔ بامروت۔ وعدہ وفا۔ بچن پال (۴۔ ا) ٹھیک۔ درست۔ چسپاں۔ مطابق۔ موزون۔ جیسے تم پر بھی وہی مثل صادق ہے کہ گنوار بھیلی دے گنا نہ دے +

صادِقُ الاعتقاد۔ (ع) صفت:۔ سچے اعتقاد والا۔ راست عقیدت +

صادِقُ القول۔ (ع) صفت:۔ بات کا پورا۔ باوفا۔ وفادار۔ ست بادی +

صادِق آنا۔ (ا) فعل لازم:۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا۔ موزون ہونا +

صادِق دوست۔ (ع + ف) اسم مذکر:۔ سچا دوست۔ بے ریا دوست۔

دوست باوفا۔ پورا دوست۔ ولی دوست +

صاعِقہ۔ (ع) اسم مؤنث:۔ برق۔ بجلی۔ دامنی۔ ؎

گفتگو سے مری جلے اغیار — صاعقہ بن گئی مگر آواز (تجمل)

صاف۔ (ع) صفت:۔ (۱) بے غش۔ بے ملاؤ۔ کھرا + نرمل۔ خالص۔ صفا۔ (۲) کورا۔ بے داغ۔ بے عیب۔ غیر مستعمل۔ اچھوتا۔ (۳) نردوش۔ بے گناہ۔ معصوم + پاک۔ پوتر۔ (۴) بے لاگ۔ آلودگی سے بچا ہوا۔ صفا خال ؎

صاف ہے سینہ ہمارا کہ نہ دل ہے نہ جگر — کیا صفائی تجھے اے آئینہ رو آتی ہے (داغ)

(۵۔ ا) سہل۔ آسان۔ جیسے یہ عبارت صاف ہے۔ (۶۔ ا) اخراج مواد یا مادہ کثیف جیسے پیٹ صاف ہونا۔ (۷۔ ا) کوڑا کرکٹ۔ میل کچیل۔ خواہ ملبہ۔ وغیرہ سے صفائی۔ جیسے موری صاف ہونا۔ کنواں صاف ہونا۔ سر صاف ہونا۔ میدان صاف ہونا وغیرہ (۸۔ ا) اُجلا۔ مصفا۔ اُجل۔ شفاف۔ براق۔ (۹۔ ا) سپاٹ۔ برابر۔ ہموار جیسے چھاتیاں صاف ہونا (۱۰۔ ا) کھردرا کا نقیض۔ رندہ کیا ہوا۔ ریشم یا کاغذ کی مانند + چکنا۔ ہاتھ پھسلنے کے قابل ؎

گو تری ہیں چھاتیاں بہت صاف — تو میری بھی ہیں غضب ہی شفاف (رنگین)

(۱۱۔ ا۔ عو) بعینہ۔ ہو بہو۔ عین ہین۔ من و عن۔ جیسے یہ تو کوئی صاف مردوا کھڑا ہے ؎

سُنی جو حضرتِ زاہد سے صفِ جنت کے — تو صاف پھر گئی آنکھوں میں اُس مکاں کی طرح (داغ)

(۱۲۔ ا) بے کپٹ۔ بے کینہ۔ جیسے وہ اپنے دلوں سے صاف ہے (۱۳۔ ا) بالکل۔ قطعی ؎

چین سے صاف ہاتھ اُٹھا بیٹھا — جیسے اِس دل کا ہمنشیں ہوں میں (جرأت)

جیسے صاف انکار کرنا (۱۴۔ ا) ظاہر۔ پرگھٹ۔ آشکار۔ صریح۔ جیسے اس کا مطلب تو صاف ہے (۱۵۔ ا) نستعلیق۔ مایقرا۔ پڑھا جانے کے قابل جیسے یہ تو صاف لکھا ہوا ہے (۱۶۔ ا) نتھرا ہوا + چھنا ہوا۔ جیسے دوا یا پانی صاف (۱۷۔ ا) باویانت۔ بے لوث (۱۸۔ ا) منجھا ہوا۔ مانجھا ہوا۔ (۱۹۔ ا) صیقل کیا ہوا۔ (۲۰۔ ا) چنا ہوا۔ پھٹکا ہوا۔ (۲۱۔ ا) ہموار۔ مسطح۔ چورس۔ جیسے صاف میدان (۲۲۔ ا) سچا۔ سیدھا۔ صادق۔ (۲۳۔ ا) مفصل۔ واضح۔ (۲۴۔ ا) ٹھیک۔ درست۔ صحیح جیسے صاف خبر ملنا ؎

اے راجہ عجب بے خبری کا سا ہے عالم — کچھ ملک عدم کی نہیں ملتی ہے خبر صاف (راجہ)

(۲۵۔ ا) سادہ رو۔ بے بال ؎

صاف تھا جب تک تو ہم کو بھی جوابِ صاف تھا
اب جو خط آنے لگا شاید کہ خط آنے لگا (میر ضیاء الدین ضیا)

(۲۶) بے روک۔ بے اٹکاؤ۔ بلا زحمت۔ جیسے صاف زبان چلنا ؎

تیر ہے دشنہ ہے خنجر ہے کہ تلوار نظر — صاف جو ہو گئی سینہ کے مرے پار نظر (عاشق)

(۲۷) بے کدورت۔ بے غبار ؎

بس وقت خاکداں میں جہاں کے نہیں غبار — مانند آئینہ کے ہے سب آسمان صاف (میر سوز)

(۲۸) بالکل۔ پورے طور پر۔ پورا پورا ؎

خوب پردہ ہے کہ چلمن سے لگے بیٹھے ہیں — صاف چھپتے بھی نہیں سامنے آتے بھی نہیں (داغ)

صاف اڑا لانا۔ (ا) فعل لازم:۔ اس طرح بھگا لانا کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہونا۔ الگ اُبھار لانا ؎

اس پری کو وہ محافہ میں بیٹھا کر لائی — نکہتِ گل کی طرح صاف اُڑا کر لائی (صفدر)

صاف انکار کرنا۔ (ا) فعل متعدی:۔ بالکل جواب دینا۔ مکر جانا۔ کانوں پر ہاتھ رکھ جانا +

صاف بات۔ (ا) اسم مؤنث:۔ کھری بات۔ آزادانہ رائے۔ بے لاگ بات ؎

اگر وہ پاک باطن ہیں اگر وہ دل کے اچھے ہیں +
بُرا ہرگز ہماری صاف باتوں کا نہ مانینگے } (رام رچھپال شیدا)

صاف باطن۔ (ع) بترکیب اردو صفت:۔ صاف دل۔ بے کپٹ۔ بے کینہ ؎

کینہ جو اک صاف باطن تو نہیں — ہیں تری محفل میں سب سامان صاف (داغ)

صاف بچنا۔ (ا) فعل لازم:۔ بالکل بری اور بے جرم ثابت ہونا۔ بال بال بچنا۔ کچھ ضرر یا صدمہ نہ پہنچنا +

صاف بولنا۔ (ا) فعل لازم:۔ ٹھیک تلفظ ادا کرنا۔ کسی پرند کا انسان کی مانند بات چیت کرنا +

صاف بیان کرنا۔ (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کھری کہنا۔ مفصل کہنا۔ (۲) کھلم کھلا اور علانیہ بیان کرنا +

صاف پانی۔ (ا) اسم مذکر:۔ نرمل یا نتھرا ہوا پانی۔ آب زلال +

صاف جواب دینا۔ (ا) فعل متعدی:۔ بالکل انکار کرنا۔ سراسر انکار کرنا۔ قطعی انکار کرنا۔ دو ٹوک جواب دینا ؎

مژدہ اے دل کہ مسیحا نے دیا صاف جواب — اب کوئی دم میں لبوں پر میرا دم آتا ہے (سیاح)

پہلے ہی دے چکا ہوں میں انکو جواب صاف — سمجھائیں اب جو یار بڑے بے شعور ہیں (آتش)

صاف چھوٹنا۔ (ا) فعل لازم:۔ بے لاگ چھوٹنا۔ بری ہونا۔ بے قصور بن کر رہائی پانا +

صاف دل۔ (ا) صفت:۔ سینہ صاف۔ بے ریا۔ بے کپٹ۔ بے کینہ +

صاف دیدہ۔ (ا) صفت۔ عو:۔ دھویا دیدہ۔ بے شرم۔ بے حیا۔ بے غیرت۔ ڈھیٹ +

صاف دیدہ ہونا۔ (ا) فعل لازم۔ عو:۔ بے غیرت ہونا۔ بے شرم ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ جیسے "لڑکی تیرا بھی کیا صاف دیدہ ہے۔ کہے اور مکر جائے" +

صاف دیوانہ بنانا۔ (ا) فعل متعدی:۔ بالکل دیوانہ اور پاگل بنانا ؎

یا ہماری عقل کے قائل تھے سب رشک پری — یا بگڑ کر صاف دیوانہ بنایا آپ نے (جرأت)

صاف رہنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) اُجلا رہنا۔ پاک رہنا (۲) دیانت داری اور ایمان داری سے رہنا۔ بے لاگ رہنا۔ جیسے "صاف رہ بے باک رہ"۔ (۳) بھوکا رہنا۔ فاقہ سے رہنا۔ فاقہ کرنا۔ نہ کھانا۔ جیسے وہ کل دن بھر صاف رہا +

صاف زبان چلنا۔ (ا) فعل لازم:۔ بے روک زبان چلنا۔ جلدی جلدی زبان چلنا۔ جلد جلد بولنا ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف
قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف } (معروف)

صاف شفاف (ع) صفت:۔ مثل آئینہ صاف۔ ایسا صاف جس کے آر پار نظر نکل جائے۔ بالکل صاف +

صاف صاف۔ (ا) صفت:۔ واشگاف۔ بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ کھری کھری۔ کھرتل + کھلم کھلا۔ علانیہ +

صاف صاف سنانا۔ (ا) فعل متعدی:۔ بے نقط سنانا۔ بے رو رعایت گالیاں دینا۔ بے لاگ سنانا۔ کھری کھری کہنا۔

صاف صاف کہنا۔ (ا) فعل متعدی:۔ کھری کھری کہنا۔ بے لاگ بیان کرنا۔ کھلی کھلی کہنا ؎

لو اور سنئے شکوۂ وصل رقیب پر — وہ صاف صاف کہتے ہیں فرصت کہاں ہے اب (داغ)

پھرتے ہیں بیقرار بہت تیری راہ میں — کہتا ہے صاف صاف یہی جوش نقش پا (ایضاً)

صاف کان کھول دینا (ا) فعل متعدی:۔ بخوبی متنبہ کر دینا۔ اچھی طرح سے جتا دینا۔ عبرت دلانا۔ مت بس کہ سیر گلشن ہستی دو روزہ ہے — بادِ نسیم کھول دے ہاں گل کے کان صاف (معروف)

صاف کرنا یا کر دینا۔ (ا) فعل متعدی:۔ (۱) دھونا۔ چھانٹنا۔ میل نکالنا (۲) گاد یا میل مٹی دور کرنا + چھاننا (۳) پھٹکنا + چننا۔ کوڑا کرکٹ نکالنا (۴) مانجھنا۔ صیقل کرنا۔ اُجالنا۔ جلا کرنا۔ (۵) نقل کرنا۔ مسودہ کو ٹھیک کر کے لکھنا (۶) جنگل کاٹ کر میدان بنانا۔ (۷) جھاڑو دینا۔ بہارنا۔ (۸) بازاری:۔ چٹ کرنا۔ اڑا دینا۔ جیسے سارا طباق صاف کر دیا۔ (۹) لوٹ گھسوٹ کر کچھ باقی نہ رکھنا۔ بالکل غارت کرنا + تاخت و تاراج کرنا۔

صاف

بے چراغ کرنا ✦ مُوسنا۔ جھاڑ دپھینا۔ صفا کرنا جیسے چور گھر کو صاف کر گیا۔ (۱۰) اُجاڑنا مارنا۔ قتل کرنا۔ جیسے گھر کے گھر صاف کر دیئے ؎

چُھٹ گئی سب بھیڑ مشتاقوں کی آج کر دیا سفاک نے میدان صاف (داغ)

(۱۱) مشق کرنا۔ درستی یا صلاحیت بہم پہنچانا۔ جیسے خط صاف کرنا۔ (۱۲) روانی بہم پہنچانا جیسے ہاتھ صاف کرنا (۱۳) تبدیل ذائقہ کرنا۔ مُنہ کا مزہ ٹھیک کرنا جیسے پان سے مُنہ صاف کرنا وغیرہ (۱۴) آلائش نکالنا۔ مذبوحہ جانور کو بنانا ✦

صاف کہنا۔ (و) فعل متعدی:۔ کھری کہنا۔ بے لاگ سچ کہنا۔ سُنانا۔ بے رو و رعایت کہنا۔ ؎

قربان میں اے یار تیری اُلٹی سمجھ کے ہوتا ہے نکدر تجھے کچھ کہئے اگر صاف (راجہ)

صاف گالیاں دینا یا سُنانا۔ (و) فعل لازم:۔ بے لاگ گالیاں سُنانا۔ کھُلی کھُلی گالیاں دینا ؎

ہوتا نہیں ہے مجھ سے تو اے بدگمان صاف دیتا ہے گالیاں تو مجھے آن آن صاف (میر سوز)

صاف گزرنا یا بچنا۔ (و) فعل لازم:۔ کڑا کا گذرنا۔ فاقہ گذرنا۔ بالکل کھانے کو نہ ملنا ؎

مرغانِ قفس کو تو نہ دانہ ہے نہ پانی صیاد گذرتے ہیں انہیں آٹھ پہر صاف (راجہ)

صاف لوٹنا۔ (و) فعل متعدی:۔ بالکل لوٹ لینا۔ کچھ باقی نہ چھوڑنا جھاڑ دپھیرنا۔ صفایا کرنا ؎

کیا کہوں کچھ بھی اس سے چھوٹا ہے ملک دل اُن نے صاف لُوٹا ہے (میر)

صاف معاملگی۔ (و) اسم مؤنث:۔ لین دین کی صفائی۔ کھرا برتاؤ ✦

صاف نکل جانا۔ (ا) فعل لازم:۔ بے لاگ نکل جانا۔ کسی صدمہ یا آزار یا ضرر کے بغیر بچکر چلا جانا۔ بہت سے آدمیوں یا خطرناک جگہ سے جلد نکل جانا ✦

صاف نہ کہنا۔ (و) فعل متعدی:۔ کسی بات کو صحیح بیان نہ کرنا۔ توضیح کے ساتھ بیان نہ کرنا۔ سچ نہ کہنا۔ ابہام سے بیان کرنا ✦

صاف ہونا۔ (و) فعل لازم:۔ (۱) جھڑنا۔ جھاڑا جانا۔ بُہارا جانا (۲) کینہ یا بغض یا عداوت سے باز رہنا۔ کپٹ دور کرنا خلوص اور اخلاص ہونا ؎

خانۂ دل کی صفائی ہو گئی پھر نہیں مجھ سے مرا مہماں صاف (داغ)

(۳) کھُلنا۔ جاری ہونا جیسے رستہ یا موری صاف ہونا۔ (۴) منہدم ہونا ڈھینا گر پڑنا۔ مسمار ہونا ؎

روتا ہوں شام ہی سے کسی آئینہ رو کے اب ہوں کیوں نہ سیل اشک سے میرے مکان صاف (معروف)

(۵) رواں ہونا ؎

صاف

کہتا ہوں میں کیا مری تقصیر کچھ بتا کہتا ہے ہوتی ہے مری تجھ پر زبان صاف (میر سوز)

(۶) قتل عام ہونا۔ بہت سے آدمیوں کا مارا جانا۔ صفایا صفا ہونا ؎

کہیں بالا کسی بالے نے بتا یا دل کو بن کے بجلی کہیں بجلی نے جلایا دل کو

پیچ چوٹی کا کہیں پیچ میں لایا دل کو کہیں دزدیدہ نگاہوں نے چُرایا دل کو

خامشی چھا گئی انداز تکلم سے کہیں صاف میدان ہُوا تیغ تبسم سے کہیں

(۷) جنگل کا ٹا جانا۔ (۸) بال مونڈے جانا۔ جیسے سر صاف ہونا (۹) بیباق ہونا۔ چُکنا۔ نبٹنا۔ نمٹنا۔ پاک ہونا۔ جیسے حساب صاف ہونا۔ (۱۰) کھُلنا۔ بادلوں کا دُور ہونا جیسے آسمان صاف ہونا۔ (۱۱) مسودہ کی نقل ہونا۔ درست کر کے لکھا جانا ؎

مشغلہ ہے یہ جناب داغ کا ہو رہا ہے آج کل دیوان صاف (داغ)

(جب مطلع صاف ہونا کہینگے تو وہاں تحریر کی خوش اسلوبی اور صفائی مراد ہوگی)

صافہ۔ (و) اسم مذکر:۔ از صاف (۱) فاقہ دینا۔ شکاری جانور کو شکار کرنے کے واسطے بھوکا رکھنا۔ یا کبوتروں کو بلند پروازی اور ہلکا ہونے کے واسطے بھوکا رکھنا ؎

اپنے شیدائوں کی از بس جو خبر لیتے ہو ملک الموت کو صافہ یہ مگر دیتے ہو (مؤلف)

(۲) سر سے باندھنے کا دوپٹہ۔ جیسے کانشبل وغیرہ باندھتے ہیں۔ منڈاسا ✦

صافہ دینا (و) فعل متعدی:۔ بھوکا رکھنا۔ فاقہ دینا ✦

صافی۔ (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دست مال۔ وہ رومال یا کپڑا جس سے باورچی لوگ چولھے کے اوپر سے دیگ پکڑ کر اُتارتے ہیں۔ (۲) چھاننے کا کپڑا (۳) صفت:۔ صاف۔ کھرا۔ بے غش۔ بے ریا جیسے صوفی صافی ✦

صالح (ع) صفت:۔ (۱) نیک۔ اچھا۔ نکوکار۔ پاکدامن۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ نیک بخت (۲) ایک پیغمبر کا نام جن کی دعا سے اونٹ پہاڑ سے پیدا ہُوا تھا ✦

صالحہ (ع) اسم مؤنث:۔ نیک بخت عورت۔ پاکدامن بی بی عفیفہ۔ باعصمت۔ عصمت والی۔ ستیاستی۔ پتی ورتا ✦

صانع (ع) اسم مذکر:۔ کاریگر۔ بنانے والا پیشہ ور صنعت کرنے یا دکھانے والا ✦ پیدا کرنے والا۔ سنسار رچنے والا۔ خالق ✦

صانع حقیقی (ع) اسم مذکر:۔ صانع قدرت۔ خدا تعالےٰ ✦

صانع قدرت (ع) اسم مذکر:۔ صانع فطرت۔ خدائی کا پیدا کرنے والا۔ دنیا بنانے والا۔ خدا تعالیٰ ؎

نقشے تو بہت صانع قدرت نے بنائے پر بن نہ سکا پھر ذہن ایسا کہ ایسی (آزردہ)

صانع مُطلق (ع) اسم مذکر:۔ وہ کاریگر جو صنعت میں کسی کا محتاج نہ ہو خدائے تعالےٰ

صائب (ع) صفت:۔ رسا۔ پہنچنے والا۔ بالغ۔ درست۔ ٹھیک۔ سدید صحا۔

صاء

جیسے فکر صائب +

صائم ۔ (ع) اسم مذکر :۔ روزہ دار ۔ برتی +

صائم الدّہر (ع) صفت :۔ ہمیشہ روزہ رکھنے والا ۔ نت برتی +

صبا (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) وہ ہوا جو مشرق سے چلے ۔ وہ پُروا ہوا جو پچھلی رات کو چلتی ہے ۔ دبور کا نقیض ۔ بعض لوگوں کے نزدیک وہ پُروا ہوا جو موسم بہار میں چلتی ہے ۔ فیلن صاحب نے پچھوا ہوا ۔ خدا جانے کیونکر اور کہاں سے لکھ دیا ؎

فشار تنگیٔ خلوت سے بنتی ہے شبنم صبا جو غنچے کے پردے میں جانکلتی ہے (غالب)

(۲) میر وزیر علی لکھنوی شاگرد آتش کا تخلص جو فصاحت اور بلاغت میں اچھے تھے ۔

صباح (ع) اسم مؤنث :۔ صبح ۔ تڑکا ۔ بھور ۔ فجر ۔ بہان ۔ سحر ۔ پگاہ +

صباحت (ع) اسم مؤنث :۔ ملاحت کا نقیض ۔ گوراپن ۔ خوبروئی ۔ جمال ۔ سفیدیٔ رنگِ انسان +

صباغ (ع) اسم مذکر :۔ رنگریز ۔ رنگنے والا +

صُبح (ع) اسم مؤنث :۔ دیکھو ۔ (صباح) ؎

شبِ برات جو زلف سیاہ یار ہوئی جبیں سے صبح مٹے عید آشکار ہوئی (آتش)

صُبح خیز یا صبح خیز بایا (ا) اسم مذکر :۔ (۱) علے الصّبح اٹھنے والا ۔ بہت سویرے جاگنے والا ۔ نور کے تڑکے اُٹھ کھڑا ہونے والا (۲) وہ چور جو جنگل میں مسافروں سے پیشتر اُٹھ کر اُن کا مال اسباب لے جاتا ہے ؎

بچ سکے کیونکر اب کسی کی کتنے ملا مسجد کا صبح خیز یا ہے (سودا)

شیخ حرم مؤذن و دونوں چلن کے بدہیں یہ صبح خیز یا ہے تو وہ اُٹھائی گیرا (مصحفی)

صبح دم (ع + ف) اسم مذکر :۔ گجردم ۔ علے الصباح ۔ بڑی فجر ۔ مُنہ اندھیرے ۔ پچھلے پہرے ۔ نور کے تڑکے ۔ راجہ کرن کے پہرے +

صُبح سے شام تک (ا) تابع فعل :۔ تمام دن ۔ تڑکے سے سانجھ تک +

صُبح شام بتانا یا کرنا (ا) فعل متعدی :۔ آج کل کرنا ۔ ٹالنا ۔ حیلہ حوالہ کرنا ۔ بہانہ کرنا ؎

جب ملنے کا سوال کروں ہوں زلف و رخ دکھلاتے ہو برسوں مجھ کو یوں ہی گذرے صبح و شام بتلاتے ہو (میر تقی)

صبح صادق (ع) اسم مؤنث :۔ صبح کاذب کا نقیض ۔ اخیر صبح جس کے ساتھ دن نکلتا ہے ۔ صبح راست ۔ صبح ثانی ۔ نور کا تڑکا ۔ نور ظہور کا وقت + پو پھٹنا ۔ علے الصباح ۔ گجردم ۔ وہ روشنی جو رات کی تاریکی کے بعد آسمان کے گرد و نواح میں پھیل جاتی ہے ۔ یا یوں کہو کہ وہ روشنی جو آفتاب نکلنے سے بہت پہلے مشرق کی

صبح

طرف اُفق کے کناروں پر نمودار ہوتی ہے ؎

صبح صادق جس کو کہتے ہیں وہ ہے موئے سفید رات اک رنگ خضابی ہے سپہر پیر کا (نسیم دہلوی)

صُبح صُبح (ا) تابع فعل :۔ تڑکے تڑکے ۔ سویرے سویرے ۔ جیسے صبح صبح چلے جاؤ ۔ صبح صبح تکرار نہ کرو +

صبحِ کاذب (ع) اسم مؤنث :۔ صبح صادق کا نقیض ۔ وہ صبح کی روشنی جس کے بعد پھر اندھیرا ہو جاتا ہے ۔ یعنی وہ مستطیل اونچی اُٹھی ہوئی سفیدی جو صبح صادق سے پہلے کچھ نمودار ہوتی ہے ؎

مقدم صدق پر ہے کذب گرچہ صدق فائق ہے کہ پہلے صبح کاذب یاں ہے پیچھے صبح صادق ہے (ذوق)

اے زاہد دو رنگ نہ پیرا آپ کو بنا مانند صبح کاذب ابھی ہے ادھیڑ تو (مد)

صبح کا بھولا شام کو آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے (ا) کہاوت :۔ اگر آدمی خرابی اُٹھا کر سنور جائے یا جوانی کے افعال سے متنبہ ہو کر بڑھاپے میں توبہ کرلے یا ایک وقت کے کام کو دوسرے وقت میں کرلے تو وہ قابل مواخذہ نہیں ؎

ہوں میں باشندہ عدم کا مجھے بھولا نہ کہو صبح بھولا تو گھر اپنے سرِ شام آیا (میر)

اب نہ سُن گھر میں کروں تیرے تغافل کا گلہ بات کیا صبح کا بھولا ہوا گر شام کو آیا (شہیدی)

صبح کا تارا (ا) اسم مذکر :۔ وہ نہایت روشن ستارہ جو اکثر صبح کے وقت اور کبھی شام کو بھی دکھائی دیتا ہے ۔ زہرہ تارا جو تیسرے آسمان پر ہونے کے سبب بڑا اور قریب نظر آتا ہے ؎

رات آخر ہوئی اور صبح کا تارا نکلا مدعا دل کا نہ صد حیف ہمارا نکلا (نواب)

صبح کرنا (ا) فعل متعدی :۔ رات کاٹنا ۔ شب گذارنا ۔ ٹرکا کر دینا ۔ دن نکال دینا ؎

کاہے کو بخت جانی لئے تنہائی نہ پوچھ صبح کرنا شام کا لانا ہے جوئے شیر کا (غالب)

صبح کس کا مُنہ دیکھا تھا (ا) کہاوت :۔ علے الصباح کس منحوس پر نظر پڑی تھی کہ روٹی نصیب نہیں ہوئی ۔ یا فلاں کام نہیں بنا یا بنے رہا ۔ لڑائی دنگا ہوا ۔ وغیرہ وغیرہ اکثر جب کوئی کام بگڑ جاتا یا خلاف مرضی ہوتا ہے تو اُس وقت یہ فقرہ کہتے ہیں کیونکہ لوگوں کا اعتقاد ہے کہ اگر صبح کو نیک بخت یا خوش نصیب کا مُنہ دیکھے تو تمام کام سنورے اور نکمے یا بدبخت کا مُنہ دیکھے تو سارے کام بگڑیں ۔ چنانچہ ذوق نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

جس جگہ بیٹھے ہیں باوید دُنم اُٹھے ہیں آج کس شخص کا مُنہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)

صبح کی بوہنی اللہ میاں کی آس (ا) کہاوت :۔ علے الصباح کی

صبح

پہلی بکری ہو جائے۔ تو پھر خدا تعالےٰ سے بکری ہی بکری کی اُمید ہے۔ جب دُکان دار اپنی چیز کو اول دفعہ بیچتا ہے۔ تو یہ فقرہ زبان پر لاکر ترازو کی ڈنڈی سے قیمت کو کھٹکھٹاتا ہے۔ تاکہ تمام دن اسی طرح روپے پر روپیہ پڑتا۔ اور میں خوب کھٹتا رہوں +

صبح کی پوچھنا تو شام کی کہنا (ا) فعل لازم:۔ نہایت بے اوسان اور حواس باختہ ہونا۔ گھبرا جانا ؎

کیا جانے خط میں کیا ہے قاصد کا ہے یہ حال پوچھی جو صبح کی تو کہی اُس نے شام کی (داغ)

صبح و شام کرنا یا بتانا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (صبح و شام بتانا یا کرنا)

صبح و شام ہونا۔ (ا) فعل لازم:۔ ٹالم ٹول ہونا۔ لیت و لعل ہونا۔ آجکل ہونا۔ ٹالنا ٹولنا ؎

تیرا وعدہ ہے کس قیامت کا رات دن صبح و شام ہوتی ہے (داغ)

صبح ہو جانا (ا) فعل لازم:۔ (۱) دن نکل آنا۔ پو پھٹنا۔ صبح کی سفیدی کا نمودار ہو جانا۔ (۲) تڑکا ہو جانا۔ صدمہ دماغی سے آنکھوں کے آگے چاننا ہو جانا۔ نہایت پٹنا۔ خوب گت بننا + بیہوشی و غفلت سے چونک جانا۔ ساری حرمزدگی یا شیطنت نکل جانا ؎

دل نہ جا شب گرد زلف یار کے صبح ہو جائیگی مارے مار کے (نذر علی بیگ نکہت)

صبح ہونا (ا) فعل لازم:۔ پو پھٹنا۔ دن نکل آنا۔ آفتاب طلوع ہونا +

صَبْر۔ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) شکیبائی۔ شکیب۔ سنتوکھ۔ کسی صدمہ یا حادثہ پر خاموشی اختیار کرنا۔ صبر کی داد خدا کے ہاتھ۔ (۲) حلم۔ بردباری۔ برداشت۔ سمائی۔ تحمل جیسے "صبر کر من میں تا سکھ رہے تن میں" (۳۔ ا) توقف۔ تامل۔ کھما۔ دھیرج۔ ذرا صبر کر دے لینا۔ (۴۔ ا۔ عو) تسلی۔ اطمینان۔ تسکین جیسے "اس پر بھی ایسی ہی مصیبت پڑے تو مجھے صبر آئے"۔ (۵۔ ا۔ عو) کسی کا دل دکھانے کی آفت۔ وہ مصیبت جو کسی کو صدمہ پہنچانے کی پاداش میں خدا کی طرف سے پہنچے۔ خدا کی مار۔ جیسے "تجھ پر اُس بڑھیا کے ستانے کا صبر پڑے" (۶۔ ا۔ عو۔ تابع فعل) وبالِ جان۔ آفت پڑے۔ صبر پڑے۔ بلا نازل ہو ؎

صبر اُس پر اُس ہماری حسرتِ دیدار کا بند جس نے کر دیا روزن تری دیوار کا (تصویر)

اے دلِ بیتاب اتنا اضطراب صبر تجھ پر اور تو میں کیا کہوں (رمز)

کیا اُس گھر میں چرچا جس نے میری آہ و زاری کا
الٰہی صبر اُس کی جان پر اس بیقراری کا (جرأت)

صبر آنا (ا) فعل لازم۔ عو:۔ تسلی ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔ اطمینان ہونا۔ کل پڑنا۔ قرار ہونا۔ چین آنا۔ جیسے "اس بچے کے بھی اتنا ہی خون نکلے تو صبر آئے"۔ اُس بن صبر نہیں آتا ؎

مارا زمیں میں گاڑا تب اس کو صبر آیا اس دل نے ہم کو آخر یوں خاک میں ملایا (میر)

صبو

کس طرح صبر کروں صبر نہیں آتا ہے دل میرا قابو سے بے قابو ہوا جاتا ہے (سرور بیگم)

صبر پڑنا۔ (ا) فعل لازم:۔ عو۔ آہ پڑنا۔ ستانے کی مصیبت یا وبال میں گرفتار ہونا۔ خدا کی مار پڑنا۔ غیب سے آفت آنا۔ تاثیر صبر اور چپ کا خدا کی طرف سے صلہ ملنا + (دعاے بد کے موقع پر مستعمل ہے) ؎

وہ یہ کہتے ہیں مرا صبر پڑیگا تجھ پر اب مجھے رنج نہیں اپنی شکیبائی کا (داغ)

پڑے صبر آرام کی جان پر مری جان بے صبر و بے تاب کا (شیفتہ)

کافر پڑیگا سر پہ ترے صبر عندلیب گلچین اگر چمن میں گل تر اُٹھائیگا (تجمل)

صبر سمیٹنا (ا) فعل متعدی۔ عو:۔ (۱) ناحق تہمت لگانا۔ بہتان کا گناہ اپنے ذمہ لینا۔ طوفان لینا۔ جھوٹ بولنا ؎

صبر میرا سمیٹتی ہے دوا + شب کو بولی تھی چارپائی کب (رنگین)

(۲) دعاے بد لینا۔ کوسنا سننا۔ جیسے "آج زبان تر ہے کل خشک۔ کیوں کسی کا صبر سمیٹوں" +

صبر کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) ناامید ہو جانا۔ مایوس ہو جانا۔ (۲) برداشت کرنا۔ سہارنا۔ سہنا۔ بردباری کرنا۔ تحمل کرنا + خاموش رہنا۔ چپ رہنا۔ جور و ستم یا کسی صدمہ کو سہارنا۔ سنتوکھ کرنا ؎

رو چکے اب عدو کو صبر کرو بس کرو درد سر نہ ہو جائے (نسیم بھرتپوری)

کرتا ہوں صبر اُن کے جفا پر تو کہتے ہیں یہ دل ہی اَور ہے یہ کلیجہ ہی اَور ہے (داغ)

ایک دن ہو تو کوئی صبر کرے روز کے انتظار نے مارا (بیباک)

(۳) تامل کرنا۔ توقف کرنا۔ ٹھیرنا۔ دم لینا (۴) توکل کرنا۔ قناعت کرنا۔ اکتفا کرنا۔ توکل پر رہنا۔ جیسے خدا پر صبر کئے بیٹھے ہیں ؎

نہیں آتے نہ آئیں وہ گئے تاب و تواں جائیں
تجھی پر آج ہم اے بیقراری صبر کرتے ہیں (داغ)

صبر لینا (ا) فعل متعدی:۔ کسی کے عذاب صبر میں گرفتار ہونا۔ کوسنا سننا۔ دعاے بد لینا + بہتان دھرنا۔ تہمت لینا۔ الزام لگانا۔ طوفان دھرنا ؎

صبر لے زاہد نافہم نہ مے خواروں کا بخشنے والا بھی دیکھا ہے گنہگاروں کا (داغ)

صبر و شکر کرنا (ا) فعل متعدی۔ عو:۔ کسی مصیبت یا بلاے ناگہانی پر چپ رہنا۔ حالت تکلیف میں خدا کا شکر بجا لانا +

صبر ہونا۔ (ا) فعل لازم:۔ (۱) سنتوکھ ہونا۔ برداشت ہونا۔ سہار ہونا + قناعت ہونا۔ (۲) اطمینان ہونا۔ ٹھنڈک پڑنا۔ تسلی ہونا۔ چین پڑنا (۳) تامل ہونا۔ توقف ہونا +

صَبُوح۔ (ع) اسم مؤنث:۔ غبوق کا نقیض۔ شراب صبح۔ شراب بامداد +

صبو

صَبُوحی (ع) اسم مؤنث :- وہ شراب جو صبح کو پی جائے ✤ غبوق کا نقیض صبح کی بادہ نوشی ؎

کس بادہ نوش کو ہے صبوحی کی احتیاج — دست سحر میں ہے جو قدح آفتاب کا (انسخ)

ساقی اُنڈیل جام صبوحی سبو کی خیر — مشتاق کب سے ہیں لب شب آفتاب کے (نسیم دہلوی)

کب مزا ہے نماز صبح میں وہ — جو صبوحی کے ہے گناہ کے بیچ (میر)

عہد پیری میں کروں کیونکر میں ترک جام مے — دفع کرتی ہے صبوحی درد سر مخمور کا (آتش)

مئے گل رنگ سے بھر جام صبوحی ساقی — ظلمت گور میں یاد آئی یہ کیفیت صبح (")

صبوحی کش (ع + ف) اسم مذکر :- صبح کو شراب پینے والا - بادہ نوش - شراب خوار - شرابی ✤

صَبُورا (ا) اسم مذکر :- (طبق زن) کچکڑ کی لکڑی خواہ ہاتھی دانت یا ڈبل پیسوں کا بنایا ہوا عضو تناسل - جو مساحقت پیشہ عورتیں اپنی تسلی کے واسطے بنوا کر اور بجائے منی اُس میں لعاب بہیدانہ یا اسبغول بھر کر طبق زنی کیا کرتی ہیں -

(فحش کے باعث اشعار نہیں دیئے گئے رنگین اور جان صاحب کے ہاں اس کی مثالیں موجود ہیں) ✤

صَبیح (ع) صفت :- گورا - چٹا - ملیح کا نقیض - خوبصورت - خوبرو - حسین - جمیل ✤

صَبیّہ (ع) اسم مؤنث :- لڑکی - دختر - بیٹی - بنت ✤

صَحابہ (ع) اسم مذکر :- یار - دوست - اصحاب رسول مقبول - یاران محمد صلے اللہ علیہ وسلم

صَحابی - (ع) اسم مذکر :- رسول مقبول کے ساتھی - یا اُن کی اولاد - اصحاب محمد صلے اللہ علیہ وسلم

صَحّاف (ع) اسم مذکر :- جلد ساز - جلد گر ✤

صحائف (ع) اسم مذکر :- صحیفہ کی جمع - رسالے ✤ کتابیں ✤ صفحے ✤

صُحبت (ع) اسم مؤنث :- (۱) یاری - معاونت - مددگاری ✤ (۲) رفاقت - ہمراہی - ساتھ - سنگت - جیسے "صحبت اچھی بیٹھے کھائے ناگر پان صحبت بُری بیٹھے کٹائے ناک اور کان" - (۳) دوستی - ربط ضبط - میل جول - میل ملاپ - اتحاد - آشنائی - ملاقات یارانہ ؎

ہائے کعبہ سے پھر اب تک نہ ہرگز مصحفی — اُس کو کیا جانے وہاں کس بت سے صحبت ہو گئی (مصحفی)

(۴) جلسہ - مجلس - محفل - انجمن - مجمع - سبھا - سوسائٹی ✤ سماج ✤ اجتماع - اکٹھا ہو کر بیٹھنا مل بیٹھنا ؎

سیکڑوں صحبتیں پوشیدہ ہوئی ہیں تہ خاک — کوئی کیا جانے کہ اس پردہ میں کیا صحبت ہے (مصحفی)

(۵) ہم صحبتی - ہم نشینی - مجالست - کسی کے ساتھ نشست و برخاست ؎

صحبت مری بلبل کی گلشن میں کوئی دیکھے — میں اس سے جھگڑتا ہوں وہ مجھ سے جھگڑتی ہے (مصحفی)

(۶) رسول مقبول کی سنگت - رسول خدا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نشست و برخاست -

صحبت

(۷ - ۸) ہم بستری - ہم خوابی - عورت کے ساتھ سونا - خلوت - صحبت داری ✤

صحبت اُٹھانا (ا) فعل متعدی :- صحبت برتنا - پاس رہنا - قربت سے مستفید ہونا - آنکھیں دیکھنا - پاس رہ کر تعلیم و تربیت پانا - شائستگی حاصل کرنا ✤

صحبت برآر ہونا یا برآری ہونا (ا) فعل لازم :- صحبت کا موافق ہونا - موافقت ملنا - دوستی نبھنا ؎

دیکھئے کیونکر ہو اُس سے ہمدموں صحبت برآر — ہم تو دیوانہ ہی تھے پر دل بھی سودائی ملا (نصیر)

دلا مضطر ہے تو ہر وقت نالاں ہے مجھے ڈر ہے — تری صحبت برآری کیونکہ ہو گی شوخ بدخو سے (عاشق)

صحبت برتنا (ا) فعل متعدی :- صحبت میں رہنا - کسی کی آنکھیں دیکھنا - پاس رہنے سے فائدہ اُٹھانا ✤

صحبت برخاست ہونا (ا) فعل لازم :- یاروں کا جلسہ برخاست ہونا - مجلس اُٹھنا - سبھا اُٹھنا ؎

اُسکی محفل میں رسائی بھی ہوئی تو کیا ہوا — ہم گئے اُس وقت جب برخاست صحبت ہو چکی (داغ)

صحبت بگڑنا یا بگڑ جانا (ا) فعل لازم :- پاس اُٹھنا بیٹھنا ترک ہو جانا - ناچاقی ہو جانا - دوستی میں فرق آ جانا - دوستی نہ رہنا - اَن بَن ہونا - کھٹا پٹی ہونا ؎

ہمیں امید کب تھی یہ کہ تو ہو گا جدا ہم سے — اسی صورت سے بگڑے گی تری اغیار سے صحبت (لا اعلم)

مجھے یہ ڈر ہے کہ صحبت بگڑ نہ جائے کہیں — ہوئی ہے اُس کف نازک سے پھر حنا گستاخ (مصحفی)

اُن کی اور اُن کے عکس کی صحبت بگڑ گئی — آخر وہ آرسی سے بھی بیزار ہو گئے (لا اعلم)

صحبت بننا (ا) فعل لازم :- دوستی بننا - صحبت برآر ہونا ؎

دیکھئے یارب کہ اُس سے صحبتیں کیونکر بنیں — وہ ہے اک مرزا منش چاہیں سوا ہم اختلاط (ممنون)

ممکن نہیں ہزار ہو خاشاک شعلہ میں — صحبت تری نہ اُس بت بیباک سے بنے (سوز)

صحبت پانا (ا) فعل متعدی :- دیکھو (صحبت اُٹھانا) ۔

صحبت داری (ع + ف) اسم مؤنث :- مجامعت - مقاربت - ہمبستری - جماع ✤

صحبت داری کرنا (ا) فعل متعدی :- مجامعت کرنا - مقاربت کرنا - ہم بستر ہونا - ساتھ سونا ✤

صحبت دیکھنا (ا) فعل متعدی :- دیکھو (صحبت اُٹھانا) ✤

صحبت رکھنا (ا) فعل متعدی :- ہمنشینی اور ہم جلیسی اختیار کرنا ؎

مصحفی چشم سے ساقی کی نہ رکھ تو صحبت — بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں مے خوار کے پاس (مصحفی)

صحبت کا اثر ہونا (ا) فعل لازم :- پاس اُٹھنے بیٹھنے کی تاثیر ہونا - ہم صحبتوں کی باتوں کا

صحب

ایک دوسرے میں مخلوط ہونا۔ جیسے "تخم تاثیر صحبت کا اثر" +

صحبت کرنا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (صحبت داری کرنا) +

صحبت گرم ہونا۔ (ا) فعل لازم:۔ گرم اختلاطی ہونا۔ جلسے ہونا۔ مزے اُڑنا۔ پاس بیٹھ کر دل خوش کرنا۔ پاس رہنا +

صحبت نہ رہنا (ا) فعل لازم:۔ پاس اُٹھنے بیٹھنے کا موقع نہ ملنا۔ شریک جلسہ نہ ہونا۔ جلیس انیس نہ رہنا ؎

پیدا کہاں ہیں ایسے پراگندہ طبع لوگ — افسوس تم کو میر سے صحبت نہیں رہی (میر)

صحبت یافتہ (ع + ف) صفت:۔ تعلیم یافتہ۔ تہذیب یافتہ۔ شائستہ۔ علم مجلس سے واقف۔ کسی لائق۔ یا فاضل یا عالم خواہ امیر خواہ درویش و پیر کی صحبت سے فیض اُٹھائے ہوئے +

صحبتی۔ (ا) صفت۔ عوام:۔ جلیس۔ انیس۔ ہمنشین۔ ساتھی۔ رفیق۔ ہم صحبت یار +

صحبتیں۔ (ا) اسم مؤنث:۔ صحبت کی جمع +

صحبتیں اُٹھانا برتنا دیکھنا (ا) فعل متعدی:۔ اچھے لوگوں کی صحبتوں سے فیض اُٹھانا +

صِحّت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) آرام۔ تندرستی + شفا (۲) درستی۔ تصحیح۔ شدھ صحیح کرنا ؎

ہے نوشتے میں ترے بیمار کے صحت کہاں — جسکے نسخے میں دوا کے لفظ کو صحت نہیں (ذوق)

(۳) درستیٔ املا +

صِحّت بخش (ع + ف) صفت:۔ فائدہ بخشنے والا۔ شفا دینے والا۔ مفید +

صِحّت پانا یا ہونا (ا) فعل لازم:۔ شفا پانا۔ تندرست ہونا۔ چنگا ہونا۔ اچھا ہونا +

صِحّتِ جان (ا) دُعا:۔ جب امیر لوگوں کی بائی سرتی ہے۔ تو اس کی نسبت یہ لفظ کہتے ہیں۔ جیسے "امیر نے پادا صحت جان۔ غریب نے پادا بے ایمان" +

صِحّت خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ بیت الخلا۔ جائے ضرور۔ پیخانہ۔ ٹٹّی + (یہ لفظ مع بیت الخلا جہانگیر بادشاہ کا ایجاد ہے) +

صِحّت نامہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) فہرست اغلاط مع صحت۔ شدھ پتر۔ غلط نامہ (۲) شفا پانے کا سرٹیفکیٹ + تندرستی کا سرٹیفکیٹ جس سے ملازمت کے قابل تصور کیا جائے +

صِحّت ہونا (ا) فعل لازم:۔ شفا پانا۔ آرام ہونا۔ تندرست ہونا +

صَحرا (ع) اسم مذکر:۔ زمین ہموار جو نہ تو بہت نرم ہو اور نہ سخت + میدان۔ چٹیل میدان جس میں درخت یا گھانس وغیرہ نہ ہو۔ جنگل۔ بیابان۔ بنجر۔ ویرانہ۔ دشت۔ بادیہ +

صحی

ریگستان۔ بھوڑ ؎

وہی جنت ہے جو وحشت میں کہیں دل بہلے — لوگ صحرا کو لئے پھرتے ہیں صحرا کیسا (داغ)

مجنوں کو کہاں حوصلہ تھا ضبط جنوں کا — دل گھر میں ہوا تنگ تو صحرا نظر آیا (ناظم)

ہو گیا لبریز صحرا گر گئے لاکھوں کے گھر — زور اب کے تو نہایت بڑھ گیا برسات کا (نسیم دہلوی)

ہے واں کی زمیں رتبہ میں افلاک سے بالا — آنکھوں میں مری پھرتا ہے صحرائے مدینہ (صابر)

صحراء لق و دق (ع) اسم مؤنث:۔ سنسان اور ویران جنگل +

(لق و دق زبان ترکی میں لغ و دغ تھا۔ لفظ اول بفتح اول اور لفظ دوم جو لفظ اول کا تابع ہے۔ بفتح دال مہملہ بمعنی زمین ہموار و سخت جس میں درخت اور گھانس نام کو نہ ہو)

صحرائی۔ (ع) صفت:۔ جنگلی۔ دشتی۔ بیابانی +

صَحن۔ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) آنگن۔ انگنائی۔ پیشگاہ خانہ۔ رقبہ۔ چوک ؎

بیٹھنے دیگی نہ کونے میں بھی وحشت مجھ کو — صبح کو زیر قدم صحن بیاباں ہوگا + (نسیم)

(۲۔ لکھنؤ) ایک قسم کا عمدہ ریشمی کپڑا +

صحن چمن (ع + ف) اسم مذکر:۔ باغ کا تختہ۔ تختۂ گلشن +

صحن دار (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ مکان جسکے آگے انگنائی یا چوڑا میدان چھوٹا ہوا ہو +

صحنچی۔ (ف) اسم مؤنث:۔ کولکی + وہ چھوٹے چھوٹے مکان جو گھر یا دالان وغیرہ کے اطراف میں بنا دیتے ہیں۔

صحنک۔ (ع) اسم مؤنث:۔ صحن کا مصغر (۱) چھوٹا طباق۔ طباقچہ۔ رکابی۔ طبق طعام۔ گنوار اکثر مٹی کی رکابی کو کہتے ہیں۔ کونڈا۔ جیسے "شیخ بڑھائیں ہاتھ صحنک میں" (کہاوت)

(۲۔ ا۔ عو) حضرت فاطمہ صلوات اللہ علیہا کی نیاز کا کھانا۔ یا فاتحہ ؎

ہوں میلے سر سے سر مجھے دھونا ضرور ہے — صحنک میں شامل اے بوا ہونا ضرور ہے (راحت)

صحنک سے اُٹھ جانا (ا) فعل لازم:۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کی مجلس نیاز۔ یا طعام فاتحہ میں بے عصمتی کے باعث شریک ہونے کے قابل نہ رہنا۔ کیونکہ جن جن باتوں کا اسمیں پرہیز ہے اور وہ "بی بی کا دانہ" میں ہم لکھ چکے ہیں۔ جہاں اُن میں فرق آیا۔ پھر عورتیں نہ تو خود ہی اپنے کو اس نیاز میں شریک ہونے کے قابل سمجھتی ہیں اور نہ صاحب نیاز ہی جب خبر ہو جائے تو اُسے شریک ہونے دیتی ہے ؎

ڈر ہے ہم صورتوں کی چشمک سے — ارے اُٹھ جاؤں گی میں صحنک سے (شوق)

(ہم حیران ہیں کہ ہندوستانی مخزن المحاورات کے جدید محقق نے بی بی عائشہ کی نیاز کہاں سے لکھدیا جب ایک قوم کی رسمیں معلوم نہیں تو اُس میں ہاتھ ڈال کر اوروں کو گمراہ کرنے اور غلطی میں ڈالنے سے کیا فائدہ اس سے تو نہ لکھنا ہی بہتر تھا) +

صحیح۔ (ع) صفت:۔ (۱) عیب سے پاک۔ مبرا (۲) ٹھیک۔ درست۔ بجا۔ راست۔ شدھ۔ جیسے خبر صحیح (۳) تندرست۔ چنگا۔ نروگی۔ (۴) پورا۔ کامل۔ سالم کا مترادف

صحی

سوچا - سارا (ا - و - اسم مؤنث) تصدیق - دستخط - سائن (ف - اسم مذکر) حرف علت کے سوائے باقی حروف صحیح مانے جاتے ہیں - کیونکہ وہ متغیر نہیں ہوتے ✤

صحیح العقل (ع) صفت :- عقل کا پورا - وہ شخص جسکی عقل سالم ہو ✤

صحیح المزاج (ع) صفت :- تندرست - بھلا چنگا - راست طبع ✤

صحیح النسب (ع) صفت :- نسل سے ٹھیک - اصیل - باپ دادا کی طرف سے بے عیب - خاندانی - شریف ✤ ولد الحلال ✤

صحیح سالم (ع) صفت :- جوں کا توں - محفوظ - مامون - پورا اور کامل ✤ صحیح و سلامت بیتا جاگتا - زندہ و سلامت ✤ بھلا چنگا تندرست ✤

صحیح سالم یا صحیح سلامت رہنا (ا) فعل لازم :- بھلا چنگا اور زندہ و سلامت رہنا - پورا اور جوں کا توں رہنا ✤

صحیح سلامت (ع) تابع فعل :- جیتا جاگتا - باخیر و عافیت صحت اور تندرستی کے ساتھ ✤

صحیح کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) اصلاح دینا غلطی نکالنا ✤ درست کرنا - (۲) جمانا - بٹھانا - جڑنا - جیسے نگینہ صحیح کرنا -

(اس معنی میں اس کا املا سہی کرنا اس طرح پر جائز ہو گیا ہے)

(۳) تصدیق کرنا ✤ دستخط کرنا - سائن کرنا (۴) بہی میں لکھنا - کھاتے پر چڑھانا - درج حساب کرنا - سیاہے پر چڑھانا - ٹیپنا - لکھ لینا - (۵) مارنا - لگانا - دینا - جیسے "چانٹا یا دھپ یا لات صحیح (سہی) کرنا" (۶) آئے کرنا - کھرے کرنا - (۷) گواہی شاہدی سے پکا کرنا ✤ تحقیق کرنا - ثبوت پہنچانا ✤

صحیح گئے سلامت آئے (ا) کہاوت :- جیسے گئے تھے ویسے ہی چلے آئے - نہ کچھ کمایا نہ کھویا - جیسے یہاں تھے ایسے ہی باہر رہے ✤

صحیح ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) غلطی نکلنا - درست ہونا - شُدھ ہونا - (۲) تحقیق کو پہنچنا - درست ہونا - ٹھیک ہونا - جیسے یہ بات ابھی صحیح نہیں ہوئی (۳) تصدیق ہونا ✤ گواہی ہونا ✤ دستخط ہونا ✤ ثبوت ہونا - (۴) پکا ہونا - (۵) بہی میں لکھا جانا - سیاہے پر چڑھنا ✤

صحیح ہے یا سہی ہے (ا) محاورہ :- بجا ہے - درست ہے - ٹھیک ہے - حق ہے ✤

صحیفہ (ع) اسم مذکر :- کتاب - رسالہ - پتّرا ✤ ورق لکھا ہوا صفحہ ✤ نامہ مصحف ✤

صخرہ (ع) اسم مذکر :- ایک جن اور اُس نہایت بدصورت دیو کا نام جو حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری لے گیا تھا ✤

صدر

صد (ف) صفت :- سو - سیکڑا - رأث ✤

(یہ لفظ اصل میں سین مہملہ سے سد بمعنی سو تھا - قدماء نے رفع اشتباہ کی غرض سے سد بمعنی دیوار و حائل جدا رہنے کے لئے صاد مہملہ سے لکھنا شروع کر دیا - اسی طرح شصت کی نسبت خیال کرنا چاہیے) ✤

صد آفرین (ف) :- کلمۂ تحسین و آفرین - شاباش - مرحبا - کیا کہنا ہے - بارک اللہ - اگرچہ یہ کلمۂ تحسین ہے مگر مذمت پر دلالت کرتا ہے اور خلاف طبع امر ہو جانے کے موقع پر طنزاً بولتے ہیں ✤

صد رحمت (ع) :- کلمۂ تحسین - دیکھو (صد آفرین) ✤

صد برگ (ف) اسم مذکر :- وہ پھول جس کی بہت سی پنکھڑیاں ہوں - جیسے ہزارہ گیندا ✤

صدا (ع) اسم مؤنث :- (۱) گونج - گبند کی آواز - وہ آواز جو کوئیں یا پہاڑ سے ٹکرا کر نکلے (۲) آواز - بول - ندا - آہٹ ؎

فرہاد کے مرقد سے یہ آتی ہیں صدائیں — برباد کسی شخص کی محنت نہیں جاتی (داغ)

گداز آتش غم نے کیا یہ جسم کا حال — جو استخواں کو بھی توڑوں صدا نہیں آتی (رند)

نہ چونکا خواب عدم سے تو کہتے ہیں ہم — یہ کس کے پاؤں کی آئی صدا سنو تو سہی (مؤلف)

(۳) درویش یا فقیر کے مانگنے کی آواز ؎

لگے در بدر میر چلّانے پھرنے — گدا تو ہوئے پر صدا کیا نکالی (میر)

جہاں مجنوں پکارا بس وہیں در تک نکل آئی — صدا پہچانتی ہے آپ لیلیٰ اپنے سائل کی (مصحفی)

(۴) پنجاب) پنجاب میں تشدید دال شادی یا غمی کے موقع کا بلاوا ✤

صدا دینا (ا) فعل متعدی :- (۱) فقیر کا آواز لگانا - (۲) پنجاب میں تشدید دال بُلاوا دینا ✤

صدا کرنا (ا) فعل متعدی :- درویشانہ آواز لگانا - فقیرانہ سوال کرنا ؎

ہو غنی بوسۂ لب دے ڈالو — ہم فقیرانہ صدا کرتے ہیں (وزیر)

فقیر بستی میں تھا تو نازیاں کیا تھا — کبھو جو آن نکلنا کوئی صدا کرتا - (میر)

صدا لگانا (ا) فعل متعدی :- (۱) دیکھو (صدا کرنا) (۲) بھیک مانگنا - سوال کرنا ✤

صدارت (ع) اسم مؤنث :- بالانشینی - صدر نشینی - ایک معزز عہدے کا نام جو وزیر کے قریب ہے ✤ چیف جسٹس کا عہدہ ✤

صداقت (ع) اسم مؤنث :- (۱) سچائی - راستی - راست بازی - بے ریائی ✤ وفاداری ✤ (۲ - و) تصدیق - ثبوت - گواہی - شہادت ✤

صدر (ع) اسم مذکر :- (۱) سینہ - چھاتی - چنانچہ ذات الصدر - درد سینہ کو اسی وجہ سے کہتے ہیں - (۲) پنگا - دالان - صحن - آگے کا حصہ - سامنے کا رُخ -

(۳) اعلےٰ مقام۔ اعلےٰ جگہ ✤ وہ مقام جہاں کسی عزت دار یا اعلےٰ مرتبہ کے شخص کو بٹھائیں اعلےٰ عہدے دار کے رہنے کی جگہ۔ ہیڈ کوارٹر (۴۔ صفت) اعلےٰ۔ بزرگ اعلےٰ درجہ کا۔ بالانشین ✤ امیر۔ صاحب منصب۔ ذی قدر۔ ذی منزلت۔ سردار۔ جیسے "صدر ہر جا کہ نشیند صدر است"۔ (۵) بڑا۔ اونچا ✤ اوّل۔ کلان۔ جیسے صدر بازار صدر دالان۔ وغیرہ (۶) کیمپ۔ چھاؤنی۔ اُردو۔ لشکرگاہ۔ معسکر (۷۔ ا) خاص۔ (۸) مسندگاہ ✤

صدرِ اعظم (ع) اسم مذکر:۔ وزیر اعظم۔ دیوان اعلےٰ ✤

صدرِ اعلےٰ (ع) اسم مذکر:۔ اعلےٰ درجہ کا منصف۔ اوّل درجہ کا جج ✤

صدرِ امین (ع) اسم مذکر:۔ امینوں کا سردار۔ اعلےٰ درجہ کا امین۔ درجۂ دوم کا منصف۔ وہ حاکم جو جج کے ماتحت ہو۔ سب اور ڈینٹ جج ✤

صدر بازار (ا) اسم مذکر:۔ (۱) چھاؤنی کا بڑا بازار ✤ خاص بازار۔ اردو بازار ✤

صدر بورڈ (ا) اسم مذکر:۔ مرکب از صدر (Board) بورڈ۔ عدالت عالیہ ✤ مال کا محکمۂ اعلےٰ ✤ اجلاس کی میز ✤

صدرِ جہاں (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) سردار جہان (۲) عورتوں کے ایک معتقد علیہ جن یا ولی کا فرضی نام جس کا حال "شیخ سدو" میں لکھا گیا ہے ؎

صدر جہاں سے لگایا کسی نے ہے لگا ۔۔۔ کوئی کسے ہے کہ ہے زین خاں کا مجھ پہ کرم (رنگین)

صدر دیوان (ع + ف) اسم مذکر:۔ دیوان اعلےٰ۔ دیوان خالصہ۔ خزانۂ شاہی کا مہتمم اعلےٰ ✤

صدرِ صدور (ع) اسم مذکر:۔ اعلےٰ درجہ کا منصف۔ اوّل درجہ کا جج۔ دیوان خالصہ شاہی گھر کا محافظ۔ معتمد الدولہ ✤

صدر مقام (ع) اسم مذکر:۔ ہیڈ کوارٹر۔ حاکم اعلےٰ کے رہنے کے جگہ۔ دار الامارت مرجع۔ صدر ✤

صدر منصرم (ع) اسم مذکر:۔ اعلےٰ درجہ کا منصرم۔ بڑا منصرم۔ پیمائش کے دفتر ہندوستانی کا اعلےٰ عہدے دار ✤

صدر نشین (ع + ف) اسم مذکر:۔ میر مجلس۔ کرسی نشین۔ چیرمین ✤

صدرہ پڑھ کر احمق رہے (ا) کہاوت:۔ منطق پڑھ کر بھی عقل نہ آئی۔ (صدرہ معقولات میں اعلےٰ درجہ کی ایک کتاب کا نام ہے) ✤

صدری (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی مرزئی کا نام جو عرب کے لوگ پوشاک کے اوپر اکثر پہنا کرتے ہیں۔ اور اُس کے آگے بہت سی گھنڈیاں اور کچھ کام بھی کیا ہوا ہوتا

ہے۔ کمری۔ جاکٹ۔ واسکٹ۔ فتوحی۔ سینہ بند ✤

صَدَف (ع) اسم مؤنث:۔ سیپی۔ سیپ۔ ایک قسم کا سمندری گھونگا جس میں سے موتی نکلتا ہے ✤

صِدق (ع) اسم مذکر:۔ کذب کا نقیض۔ سچ۔ راستی۔ ست۔ سچائی ✤ خلوص ✤

صِدق دل سے (ا) تابع فعل:۔ خلوص نیت سے صاف دلی سے۔ تہ دل سے۔ بطیب خاطر ✤

صَدَقہ (ع) اسم مذکر:۔ (زبان زد بسکون دال) (۱) خیرات۔ وہ چیز جو خدا کے نام پر دیجائے۔ جیسے "صدقہ دیا رد بلا" ؎

بلا ٹلتی ہے بخشش سے بہا اے چشم تر آنسو ۔۔۔ ملے کچھ دامن خالی کو صدقہ روئے غمگیں کا (نسیم دہلوی)

(۲) وہ کھانا وغیرہ جو کسی کے سر سے اُتار کر چوراہے میں رکھتے ہیں۔ اُتارا (۳۔ مجازاً) فدا۔ قربان۔ واری۔ بلاگرداں۔ سرگرداں (۴۔ ا) طفیل بدولت۔ جیسے "ٹیم ٹام کی پگڑی باندھی وہ بھی صدقہ جورو کا" ✤

(اردو میں اس لفظ کو بسکون ثانی بولتے ہیں۔ مگر یہ محض غلط ہے شعرا نے بھی اس کی پیروی نہیں کی)

صدقہ اُتارنا (ا) فعل متعدی:۔ اُتارا اُتارنا۔ کسی چیز کو سر کے گرد پھرا کر للہ دیدینا۔ کسی چیز کو سر یا جسم سے چھوا کر چوراہے میں رکھنا ✤

صدقہ دینا (ا) فعل متعدی:۔ خیرات کرنا۔ کوئی چیز سر سے اُتارنا ✤ قربان کرنا۔ نثار کرنا ؎

مجھ کو صدقے کر اگر ہے بدمزا تیرا مزاج ۔۔۔ یہ اِدھر صدقہ دیا تو نے اُدھر اچھا ہوا (ذوق)

صدقہ سلا (ا) اسم مذکر۔ عو۔ صحیح (صدقہ وصلا) خیر خیرات ✤ وہ صدقہ جو سلامتی کے عوض میں دیا جائے ✤

(ہماری رائے میں یہ لفظ صدقہ وصلا ہے۔ کیونکہ صلا عربی میں فقرا کو کھانے کے واسطے بلانے کے ہیں اور صدقہ بمعنی خیرات۔ یا وہ کھانا جو راہ خدا میں دیا جائے۔ پس اس صورت میں یہ لفظ مرادف صدقہ ہے۔ جن لوگوں نے اس کو صدقۂ صلاح قرار دیا ہے اُنہوں نے شاید صدقۂ سلامتی و خیریت قرار دیا ہے۔ لیکن یہ تکلف سے خالی نہیں۔ آگے اپنی اپنی رائے) ؎

صدقے سلے ترے اُوپر سے اُتروا تا تھا ۔۔۔ گنڈے تعویذ ترے واسطے میں لاتا تھا (صابر)

صدقہ سلا اُتارنا (ا) فعل متعدی:۔ عو۔ خیر خیرات کرنے کے واسطے نقدی یا کسی چیز کا سر پر سے وارنا۔ چوراہے میں رکھنے کے واسطے سری۔ کلیجی وغیرہ کو سر کے گرد پھرانا ✤

صدقے (ا) اسم مذکر۔ عو:۔ (۱) صدقہ کی جمع جیسے بہتیرے صدقے اُتارے کچھ نہ ہوا (۲۔ ندا) واری۔ قربان۔ بلہاری۔ صدقے ہوں۔ صدقے جاؤں ؎

میں روبرو بیٹھی ہوں مری جان اِدھر دیکھ ۔۔۔ صدقے تری ہر آن کے ہر آن اِدھر دیکھ (رنگین)

صدق

دمبدم اُس کی آن کے صدقے اُس سجیلے جوان کے صدقے (سوز)

(۳) بلحاظ لہجہ و تسہیل کلام ہاے ہوز کو یاے مجہول سے بدلی ہوئی صورت ✤

صدقے جانا (ا) فعل لازم - عو: تصدق ہونا - قربان ہونا - نثار ہونا - واری جانا - بلاگردان ہونا - بلہاری جانا ؎

دے مجھ کو جو رخصت تو ابھی ہو کے پھر آؤں جا گھر کو یہ کہ مُنہ سے میں صدقے ترے جاؤں (رنگین)

کہتی ہے مُنہ ہی مُنہ میں جو اُس لب کی خوبیاں صدقے ہم آپ جاتے ہیں اپنی زبان کے (جرأت)

صدقے سلّے یا سیلے (ا) اسم مذکر: - صدقہ سلّا یا سیلا کی جمع ✤

صدقے کرنا (ا) فعل متعدی - عو: - (۱) قربان کرنا - وارنا - نثار کرنا ؎

کہاں ہیں آدمی عالم میں پیدا خدائی صدقے کی انسان پر سے (میر)

(۲) کلمۂ تنفر و حقارت جیسے صدقے کی وہ چیز جس پر بچہ پٹے - صدقے کروں وہ یہاں تک کیوں آنے لگے تھے ؎

ہمسری تجھ سے کرے گر آسماں صدقے کر ڈالیں ترے سر پر سے ہم (داغ)

صدقے کروں (ا) محاورۂ عو: - قربان کروں - چولھے میں دوں - آگ لگاؤں ؎

آتا ہے تو دوڑ دوڑ کیوں راتوں کو بکواس بھری آگ لگے باتوں کو
لو اور ڈٹھائی دیکھو مار بیٹھا چٹ سے دور ہو صدقے کروں ترے باتوں کو (رباعی)

صدقے کیا یا صدقے کیا تھا (ا) محاورہ: - لائق قربان - قابل تصدق ؎

ابھی لو اُس کو تم آزردہ مت ہو میں تو ہنستا تھا
یہ دل صدقے کیا! تم سے زیادہ مجھ کو پیارا ہے؟ (سوز)

صدقے کے ٹکے (ا) اسم مذکر: - وہ پیسے جو کسی مسافر کے صحیح سلامت آنے پر اُس کے رشتے کنبے کے لوگ تصدق کرنے کے واسطے بھیجیں - یا وہ پیسے جو رات کو بیمار کے سرہانے رکھے جائیں اور دن کو فقرا پر تقسیم کر دیئے جائیں ✤

صدقے کی گُڑیا (ا) اسم مؤنث: - (۱) وہ بنی سنوری گُڑیا - جو صدقہ اُتار کر چوراہے میں رکھی جائے (۲) ظرافتاً یا طنزاً: - بدحیثیت لڑکی یا عورت جو اپنے جامہ زیب نہ ہونے کے باعث - باوجود آرائش نازیب معلوم دے ✤ وہ لڑکی یا عورت جو جامہ زیب نہ ہو ✤

صدقے میں اُترنا (ا) فعل لازم: - سرگرداں کیا جانا - کسی بیماری کے واسطے قیدی یا جانوروں کا رہا ہونا ؎

خوشنوائی نے رکھا ہم کو اسیر اے صیاد ہم سے اچھے رہے صدقے میں اُترنے والے (داغ)

صدقے میں چھُٹنا یا چھُوٹنا - (ا) فعل لازم: - کسی کے طفیل میں رہا ہونا - ردّ بلا کے واسطے رہائی پانا ؎

اللہ کرے تو بھی ہو بیمار محبت صدقے میں چھُٹیں تیرے گرفتار محبت (داغ)

صدقے میں چھوڑنا (ا) فعل متعدی: - صدقے کے طفیل میں قیدیوں یا پرندوں کو رہا کرنا ؎

صدقے میں تم نے چھوڑ دئے ہیں بہت اسیر
میں بھی رہا ہُوا کہ گرفتار ہی رہا (داغ)

صدقے ہونا - (ا) فعل لازم: - تصدق ہونا - قربان ہونا - فدا ہونا - نثار ہونا - واری جانا - بلہاری جانا ✤ بلاگرداں ہونا - از روے تعظیم یا محبت کسی کے گرد پھرنا ✤

صدمہ (ع) اسم مذکر: - (۱) دھکا - ٹکر - آسیب - ٹھیس - ٹھوکر (۲ - ا) آزار - تکلیف - چوٹ - ضرب - کوفت - رنج و غم - درد و الم ؎

کہاں تک کوفت اے ہجراں کہاں تک صدمہ اے دوراں
بدن میں رہویں اپنے ریزہ ریزہ استخواں کب تک (ممنون)

(۳ - ا) حادثہ - واقعہ - سانحہ - جیسے اس کے ہاں بڑا صدمہ ہُوا کہ جوان بھائی مر گیا (۴ - ا) ضرر - نقصان ✤ (۵ - ا) آفت - بلا - مصیبت ✤

صدمہ اُٹھانا (ا) فعل متعدی: - دھکا کھانا - نقصان اُٹھانا - ضرر اُٹھانا - رنج اُٹھانا - کسی کے مرجانے یا کسی حادثہ کے واقع ہونے کا غم سہنا ✤ ٹکر کھانا - چوٹ کھانا - ہول کھانا ✤ مصیبت اُٹھانا ؎

جو مجھ پہ گزرتی ہے کہیں جلد گزر جائے ہر روز کے صدمے تو اُٹھائے نہیں جاتے (نسیم دہلوی)

صدمہ پہنچانا (ا) فعل متعدی: - رنج پہنچانا ✤ تکلیف دینا - دُکھ دینا - آسیب پہنچانا - ضرب دینا ✤ نقصان دینا - نقصان کرنا - ضرر کرنا - ضرب لگانا ✤

صدمۂ جانکاہ (ع + ف) اسم مذکر: - سخت ضرب - غم جاں گداز ✤

صدمہ سہنا (ا) فعل متعدی: - دیکھو (صدمہ اُٹھانا) ✤

صدمہ گزرنا (ا) فعل لازم: - مصیبت بیتنا - رنج گزرنا - حادثہ پیش آنا - بپتا پڑنا ؎

کہیں کیا ہم پہ جو صدمے گزرتے ہیں گزرتے ہیں
لگایا جس گھڑی دل اُس گھڑی کو یاد کرتے ہیں (داغ)

صدمہ ہونا (ا) فعل لازم: - رنج پہنچنا - تکلیف پہنچنا - غم ہونا - آفت سہنا ✤

صُدُور (ع) اسم مذکر: - (۱) صدر کی جمع (۲) جاری - اجرا - نفاذ - نکاس - وقوع ✤

صُدُورِ حکم (ع) اسم مذکر: - اجراے حکم - نفاذ حکم ✤

صدہا (ف) صفت: - سیکڑوں ✤ بہت سے - ہزاروں ✤

صدی | صرف

صدی (ع) اسم مؤنث :- (۱) سو برس سے منسوب - سو برس کی تعداد - جیسے تیرھویں صدی - چودھویں صدی صد سالہ وغیرہ (۲ - صفت) سیکڑا - سیکڑے پر - سو کا - جیسے فیصدی سود یا کمیشن وغیرہ +

صدّیق (ع) صفت :- (۱) نہایت سچا - نہایت راست گو - کسی کی بات کو سچ جاننے والا (۲ - اسم مذکر) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ خلیفۂ اول کا لقب جو سب سے پیشتر رسالت کے قائل ہوئے + حضرت یوسف ع کا لقب +

صدیق (ع) اسم مذکر :- یار وفادار +

صراحت (ع) اسم مؤنث :- تصریح - تشریح - وضاحت + صریح - ظاہر - آشکارا - ظہور +

صراحت کرنا (ا) فعل متعدی :- کھول کر کہنا - تشریح کرنا - وضاحت کرنا +

صراحتاً (ع) تابع فعل :- از روے تصریح - کھلم کھلا - ظاہراً +

صُراحی (ع) اسم مؤنث :-
(عربی میں صراجیہ آیا ہے - کیونکہ صراح شراب خالص کو کہتے ہیں اور یہ اُسکے رکھنے کا ظرف ہے)
(۱) شراب یا پانی رکھنے کا لمبی گردن کا چھوٹا بڑا برتن پھجری - کوزہ - بوتل (۲ - ا) مخروطی شکل کا کپڑے کا ٹکڑا جو انگرکھے وغیرہ کی دونو بغلوں کے نیچے خوبصورتی کے واسطے سی دیتے ہیں +

صُراحی دار (ع + ف) صفت :- صراحی نما - بشکل صراحی لمبوترا - اونچی گردن کا +

صُراحی دار گردن (ا) اسم مؤنث :- لمبی گردن - معشوقانہ گردن ؎

دُر اشک اپنی آنکھوں سے نکل پڑتے ہیں یکباری
نظر جاتی ہے جب اس کی صراحی دار گردن تک (جرأت)

صُراحی دار گھنگرو (ا) اسم مذکر :- ایک قسم کے لمبوترے خوشنما گھنگرو - صراحی نما گھنگرو +

صُراحی دار موتی (ا) اسم مذکر :- صراحی نما موتی - کسی قدر لمبوترا موتی ؎

آنکھ سے دیکھا سنا کرتے تھے صحبت کا اثر
تیری گردن میں صراحی دار گوہر ہو گیا (آتش)

صُراحی گردن (ا) اسم مؤنث :- لمبی اور خوشنما گردن - معشوقانہ گردن ؎

گردن ہے تری بیضۂ ناگن تو میری بھی ہے صراحی گردن (رنگین)

صراط (ع) اسم مؤنث :- (۱) راہ راست - رہ - راستہ (۲) ایک پل کا نام جو باعتقاد اہل اسلام دوزخ کے درمیان بال سے زیادہ باریک تلوار سے زیادہ تیز بنا ہوا ہے - نیک بندے اُس پر سے بہ آسانی گزر جائینگے اور گنہگار کٹ کٹ کر دوزخ میں گر پڑینگے ؎

رکھنا سمجھ سمجھ کے قدم چاہئے یہاں + دنیا نہیں صراط ہے یوم العبور کی (اسیر)

صراطِ مستقیم (ع) صفت :- راہ راست - سیدھا راستہ +

صرّاف (ع) اسم مذکر :- (۱) سونا چاندی پرکھنے والا - روپیہ پرکھنے والا - زر شناس ؎

گُہر کو جوہری صراف زر کو دیکھتے ہیں بشر کے دیکھنے والے بشر کو دیکھتے ہیں (ذوق)

(۲ - ا) وہ مہاجن یا ساہوکار جو نقدی یا زیورات اور ٹکوں وغیرہ کا بیج کرے +
(۳ - ا - صفت) مالدار - زردار - دولتمند + کھرا - معاملہ کا صاف (۴ - ا) پرکھیا - پرکھنے والا - تاڑیا - تاڑو - بھانپو +

صرّاف کے سے ٹکے (ا) محاورہ :- وہ سودا جس میں کسی طرح کا نقصان نہ ہو - اور ہر وقت اُس کے دام اُٹھ آئیں - جزوی نفع پر بیچنے کا سودا - جو کسی طرح پڑا نہیں رہتا +
(چونکہ صراف اپنے ٹکوں کو کوڑیوں کے نفع پر بھی فروخت کر دیتا ہے اور اس کم نفع کے سبب ہر ایک خرید لیتا ہے - پس اس وجہ سے اُس سودے یا مال کی نسبت بولتے ہیں جو پڑا نہ رہے - اور جب چاہیں دام کھڑے کر لیں) +

صرّافہ (ا) اسم مذکر :- (۱) صرافی کا پیشہ - نقدی اور روپے پیسے کا بیج (۲) وہ بازار جہاں صرافوں کی دُکانیں بہت سی ہوں - صرافوں کا بازار (۳) بینک - کوٹھی +

صرّافہ کھولنا (ا) فعل متعدی :- کوٹھی کھولنا - بینک جاری کرنا + صرافی کی دُکان کھولنا - نقدی یا ہنڈی کا بیج اختیار کرنا +

صرّافی - (ا) اسم مؤنث :- (۱) پیشۂ صراف - روپے پیسے کا بیج - سود بٹے کا کاروبار (۲) ہنڈاون - ٹُڑائی - بھنائی - روپیہ یا اشرفی خردہ کرائی - (۳) ایک خاص قسم کا ہندی خط جو صراف یا مہاجن لوگ لکھا کرتے ہیں - مُنڈے - پنجابی لنڈے +

صَرصَر (ع) اسم مؤنث :- آندھی - باد تُند - جھکڑ - اندھیاؤ +

صَرع (ع) اسم مؤنث :- لغوی معنی اپنے تئیں زمین پر گرانا - اصطلاحی مرگی کا مرض کیونکہ مرگی والا اکثر غش کھا کر زمین پر گر پڑتا ہے +

صِرف (ع) صفت :- رذیل - خالص + فقط - رنڈا - تنہا - اکیلا +
(یہ لفظ حصر کے واسطے بھی آتا ہے) +

صَرف (ع) اسم مذکر :- (۱) خرچ - خرچ - اُٹھاؤ - (۲) وہ علم جس سے کلموں کی شناخت اور اس کے تغیر و تبدل کی پہچان حاصل ہوتی ہے - الفاظ کے

صرف

حروف وحرکات کا ہیر پھیر اور ادل بدل معلوم کرنے کا علم ٭

صَرف کرنا (ا) فعل متعدی :- خرچ کرنا - اُٹھانا - خرچ میں لانا ٭

صَرف و نحو - (ع) اسم مؤنث :- گریمر - بیاکرن - وہ علم جس میں لفظوں کا توڑ جوڑ اور اُن کے بولنے برتنے کا قاعدہ بیان کیا جائے ٭

صرف ہونا (ا) فعل لازم :- خرچ ہونا - اُٹھنا ٭

صَرفہ (ع) اسم مذکر :- (۱) افزونی - زیادتی ٭ غلبہ سبقت ؎

ترسم کہ صرفہ نہ برد روز بازخواست نانِ حلال شیخ ز آبِ حرامِ ما (حافظ)

(۲ - ا) کفایت شعاری میں زیادتی - بخل - خرچ میں تنگی و احتیاط - کنجوسی - خست - بخیلی - کمی ٭ اوٹ - کفایت شعاری جیسے جھوٹ میں صرفہ کیا ؎

کب لطف زبانی کچھ اُس غنچہ دہن کا تھا برسوں ملے پر ہم سے صرفہ ہی سخن کا تھا (میر)

کیوں صرفۂ نگاہ مری جان ہو گیا۔ اک تیر اور میں ترے نشانہ ہو گیا (داغ)

مے کے دینے میں یہ صرفہ ہے تجھے اے ساقی کہ ستمگر مرا دامن بھی کبھی تر نہ ہوا (عبدالکریم سوز)

نوش بے صرفہ کرے خونِ گنہگارانِ عشق پھول سے رنگیں ہے پھلڑا یہ تری شمشیر کا (آتش)

(۳ - ا) دریغ - افسوس - خیال - لحاظ - بچاؤ - جیسے اُسے اپنی جان کا بھی صرفہ نہیں ٭

صرفہ سے (ا) تابع فعل :- کفایت سے - کفایت شعاری سے - اوٹ سے - جگت سے - کتر بیونت سے - کفایت شعاری سے ٭

صرفہ کرنا (ا) فعل متعدی :- کفایت شعاری کرنا - کنجوسی کرنا - کفایت کرنا - کمی کرنا - بخل کرنا ؎

تم ہم سے صرفہ ایک نگہ کا کیا کیے اغماض ہم کو اپنے ہے جی کے زیاں سے (میر)

نیمجاں کیوں چھوڑتا ہے ایک دم کیواسطے جنبشِ ابرو کا صرفہ کر نہ اے صیاد تو (مجبور)

صرفہ ہونا (ا) فعل لازم :- کسی بات کا دریغ ہونا - کسی بات میں کمی ہونا - بخیلی اور کنجوسی ہونا ؎

مے کے دینے میں یہ صرفہ ہے تجھے اے ساقی کہ ستمگر مرا دامن بھی کبھی تر نہ ہوا (عبدالکریم سوز)

صرفہ نہیں ہے مطلق جانِ عزیز کا بھی اے میر مجھ سے ظالم ہے احتراز واجب (میر)

صُرّہ (ع) اسم مذکر :- توڑا - تھیلی - ہمیانی ٭

صَریح (ع) صفت :- ظاہر - آشکارا - عیاں - صاف - علانیہ - بے لاگ ؎

بغل سے نکلے دل کو نکال کے وہ صریح جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)

صریح مکرنا - (ا) فعل لازم :- ظاہرا انکار کرنا - جان بوجھ کر انکار کرنا - صاف انکار کرنا ٭

صریحًا - (ع) تابع فعل :- ظاہرا - ظاہرًا - صاف - کھلم کھلا - آشکارا ٭

صریر (ع) اسم مؤنث :- (۱) قلم کے چلنے کی آواز - دروازے کی چول کی آواز - ٹڈیوں کے اُڑنے کی آواز ؎

ایسا اُسکے خرام ناز کے مضموں میں لکھتا ہوں صریرِ کلک بھی سوتے ہوئے فتنے جگاتی ہے (اسیر)

گر لکھوں مضمون اپنے نالۂ پُرشور کا لوں صریرِ خامہ سے میں کام بانگِ صور کا (ذوق)

غم نامہ اپنا صفحۂ محشر سے کم نہیں ہے شور الغیاث صریرِ قلم نہیں (ر)

(۲) مطلق آواز - صدا ؎

کہتے ہیں شور قیامت جسکو وہ اے چشمِ یار تیرے مستوں کی صفیر خواب غفلت ہو تو ہو (ذوق)

صَعب (ع) صفت :- سخت - دشوار - تکلیف دہ ٭ ناگوار ٭

صُعوبت (ع) اسم مؤنث :- سختی - دشواری - دقت - مشکل - تکلیف - مصیبت - کشٹ ٭

صُعود (ع) اسم مذکر :- بلندی - اونچائی ٭ چڑھاؤ - حساب میں اعداد کو کوئی نفسِ ضرب دیکر اُس کی قوتوں کو اُٹھانا جیسے ۴ × ۴ = ۱۶ × ۱۶ = ۲۵۶

صُعود کرنا (ا) فعل لازم :- اوپر چڑھنا جیسے بخارات کا دماغ کو صعود کرنا ٭

صُعود و نُزول (ع) اسم مذکر :- اُتار چڑھاؤ ٭

صَعوہ (ع) اسم مذکر :- مولا - ایک چڑیا کا نام جسکی لمبی دُم ہر وقت اور جلدی جلدی حرکت کرتی رہتی ہے - اللہ میاں کی دھوبن - جھانپو ٭

صِغر (ع) اسم مذکر :- خُردی - سِر کا نقیض - چھوٹاپن - چھوٹائی ٭

صِغر سِن (ع) اسم مؤنث :- نابالغ - کم عمر ایا - خُرد سال - بال ٭

صُغرےٰ (ع) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹی لڑکی - سب سے چھوٹی چیز (۲) حضرت فاطمہ صغرےٰ جو حضرت امام حسین رض کی بیٹی تھیں (۳ - اسم مذکر) علم منطق میں شکل کا پہلا قضیہ - کبرےٰ کا نقیض - جس طرح نحو میں مبتدا اور خبر اسی طرح منطق میں صغرےٰ و کبرےٰ دو قضیے بنکر نتیجہ نکلتا ہے ٭

صغیر (ع) صفت :- چھوٹا - خرد - ادنےٰ ٭

صغیر سِن (ع) اسم مذکر :- کم عمر - خُرد سال - نابالغ ٭

صغیر سِنی (ع) اسم مؤنث :- نابالغی - خرد سالی - کم سنی - بال پن - لڑکپن ٭

صغیر و کبیر (ع) اسم مذکر :- چھوٹے بڑے - ادنےٰ و اعلےٰ - خرد و بزرگ ٭

صَغیرہ (ع) صفت :- چھوٹا - خرد ٭ چھوٹا گناہ جو معاف کر دینے کے قابل ہو ٭

صف (ع) اسم مؤنث :- (۱) قطار - لنگ - پرا - لائین - سلسلہ - تانتا - ٹکڑی جس پر نگاہ کی اُسے بس ہار ہی رکھا جنبشِ جودی مژہ کو تو اک صف اُلٹ گئی (وزیر)

(۲) فرش - بستر - بچھونا - جیسے صفِ ماتم وہ فرش جس پر ماتمی آکر بیٹھیں (۳ - ا) بوریہ - چٹائی - حصیر - سیتل پاٹی (۴) نمازیوں کی قطار جس میں آگے کے پیچھے سب کے برابر اور ایک خط پر ہوں ٭

صف

صَف آرا (ع + ف) صفت :- جنگ آرا - جنگ کے واسطے سپاہ کا پرا جمانے والا - مقابلہ کرنے والا +

صَف آرا ہونا (ا) فعل لازم :- لڑائی کے واسطے سپاہ کا پرا جمانا - جنگ کے واسطے پریڈ جما کر کھڑا ہونا - مستعد بجنگ ہونا - فوجکشی کرنا +

صف آرائی (ع + ف) اسم مؤنث :- پرابندی - قطار بندی + جنگ آزمائی - نبرد آزمائی +

صف باندھنا (ا) فعل متعدی :- قطار جمانا - پرا باندھنا +

صف بستہ (ع + ف) صفت :- قطار بستہ - پرا باندھے ہوئے + آراستہ +

صف جنگ (ف) اسم مذکر :- (۱) لڑائی کی صف آرائی - لڑائی کی پرابندی (۲) وہ لڑائی جو آمنے سامنے قطار باندھ کر شروع کی جائے - مجازاً صف آرائی - مطلق لڑائی ؎

بہرِ صف جنگ احمق میدان پکڑتے ہیں — اُستاد میرے آگے سب کان پکڑتے ہیں (مصحفی)

عاشقوں سے یہ اشارہ ہے ترے مژگاں کا — اس صف جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے (آتش)

(اس معنی میں یہ لفظ صحیح جنگِ صف ہے) +

صف کی صف (ا) اسم مؤنث :- تمام صف - تمام قطار - پرے کا پرا - ٹکڑی کی ٹکڑی +

صفِ ماتم (ع + ف) اسم مؤنث :- وہ فرش - جس پر ماتم کرنے والے یا ماتمی آکر بیٹھیں +

صفا (ع) صفت :- (۱) پاک - پاکیزہ - صاف ستھرا + روپ کیا ہوا - مجلّا - شفاف - صیقل کیا ہوا - جلادار ؎

دیدۂ دل سے نظر کی رُخ جاناں پہ اسیر — چشم بوسی سے صفائے ید بیضا دیکھے (اسیر)

(۲) بے کھردراپن - سپاٹ - ہموار ؎

پڑتی ہے آنکھ جا کر ہر دم صفائے تن پر — سو جی گئے تھے صدقے اُس شوخ کی بدن پر (میر)

(۳) بیغش - کھرا + نرمل - بے کدورت (۴ - ا) بے لاگ - بے لگاؤ - بے رعایت + الگ - الگ تھلگ (۵ - ع) مکہ شریف کی ایک پہاڑی کا نام جو مروہ پہاڑی سے تخمیناً دو سو قدم کے فاصلہ پر ہے - حاجی لوگ ان دونو پہاڑیوں کے بیچ میں دوڑتے اور یہ دوڑنا لوازمات حج میں داخل سمجھتے ہیں +

صفا چٹ کرنا (ا) فعل متعدی :- بالکل مونڈ ڈالنا - صفایا کرنا ؎

صفا

دل فقیری سے صفا کر اس سے حاصل کیا اگر — تو نے داڑھی کو بڑھایا یا صفا چٹ کر دیا (ظفر)

صَفّاً صفّا (ا) تابع فعل :- (اصل میں صفّاً صاف تھا) بے نشان - بالکل منہدم + سرتاپا صفایا - بے چراغ - ویران - برباد - تہس نہس +

کیا کہوں میں کہ ترے عشق میں کیا مجھ پہ ہوا — جیسے کہتا ہے کوئی ہو ترا صفّاً صفّا

زندگی کے غرض اسباب سے اب کچھ نہ رہا — دل گیا صبر گیا ہوش گیا جی بھی گیا

شغل میں غم کے ترے ہم سے گیا کیا کیا کچھ (بندنیش سودا)

(قرآن شریف میں جو صفاً صفّا آیا ہے وہ صف بمعنی قطار سے ماخوذ ہے - اور اس کے معنی صف بصف صف صف - قطار در قطار ہیں) +

صفّاً صفّا کرنا (ا) فعل متعدی :- صفایا کرنا - اُجاڑنا - برباد کرنا - نیست و نابود کرنا - استیصال کرنا +

صفّاً صفا ہونا (ا) فعل لازم :- اُجڑنا - صفایا ہونا - برباد ہونا - ویران ہونا - کوئی نہ رہنا - تباہ ہونا - مٹنا - تہس نہس ہونا - خاک میں ملنا +

صفا کہنا (ا) فعل لازم :- بے لاگ کہنا - لگی لپٹی نہ رکھنا - کھری کہنا - آزادانہ کرنا ؎

آئینہ مُنہ پہ برا اور بھلا کہتا ہے — سچ یہ ہے صاف جو ہوتا ہے صفا کہتا ہے (داغ)

صفا مشرب (ع) صفت :- صفالیش - نیک طینت - نیک طبیعت - بے کدورت - پاک صاف - صاف دل - صاف گو - کھرا - کھرتل - بے لاگ - صاف صاف کہدینے والا ؎

مُنہ پہ کہدیتا ہے یہ بزم میں سبکی بد و نیک — ہے یہی عیب کہ آئینہ صفا مشرب ہے (مصحفی)

صِفات (ع) اسم مؤنث :- (صفت کی جمع) اوصاف - تعریفیں - توصیفیں - بڑائیاں - گُن - بھلائیاں - خوبیاں - عمدگیاں + خاصیتیں - خواص +

صِفاتی (ع) صفت :- ذاتی کا نقیض - منسوب بہ صفات + عارضی +

صفائی (ا) اسم مؤنث :- پاکیزگی - ستھرائی - صاف ہونا (۲) صداقت - سچا پن - راستی - سچائی (۳) سادگی - سادہ پن - بیوقوفی (۴) جھاڑ - پونچھ - جھاڑو بھارو (۵) رونق - چکناہٹ - گھٹائی (۶) ہمواری - برابری - سپاٹ پن (۷) بریت - رہائی - بے جرمی (۸) ملاپ - کینہ یا کپٹ سے برطرفی - صُلح - جیسے دونو میں صفائی ہوگئی خوب ہوا (۹) کھراپن - کھرتل پن - جیسے معاملہ کی صفائی (۱۰) حساب کی بیباقی - چکوتا - فیصلہ + بے باقی - تصفیہ (۱۱) دیانت - دیانت داری (۱۲) بے غیرتی - بے شرمی - بے حیائی ؎

میں نے سُنکے یہ کہا سچ ہے بڑی کی یہ خطا — بن بلائے ہوئے جو آپ کے گھر پر آیا

واہ وا یہی چاہئے تھا کیا کہنا + — مر گیا درد جدائی سے نہ تم نے پوچھا (اسوخت سیر)

غصہ دکھلاتے ہو اُلٹا مجھے دھمکاتے ہو
اس صفائی کا ہوں قائل نہیں شرماتے ہو } (بند واسوخت اسیر)

(۱۳) تردید۔ ابطال۔ بُطلان۔ کاٹ ؎

قتل کرتی ہے گفتگو اُن کی بات میں بات کی صفائی ہے (داغ)

(۱۴) کاٹ چھانٹ۔ قطع و برید۔ قتل و قمع۔ کشش کوشش۔ جیسے درختوں کی صفائی۔ آدمیوں کی صفائی۔ (۱۵) فاقہ۔ اُپاس۔ لنگھن۔ غُرّہ۔ کڑاکا۔ انہار ؎

نواب کے گھر میں گو خُدائی ہوگی اور عرش بریں تک بھی رسائی ہوگی
جوں آئینہ آب و ناں کے دھوکے میں عظیم۔ خلقت پہ سدا یوں ہی صفائی ہوگی (مرزا عظیم بیگ عظیم)

(۱۶) بربادی۔ ناس۔ تباہی۔ ستیاناس۔ بناس۔ انہدام۔ صفایا۔ معدومیت۔ نیست و نابود ہونا۔ جیسے گھر کے گھر کی صفائی ہوگئی یعنی سب مرگئے یا سارا گھر لُٹ گیا تباہ ہوگیا (۱۷) رندے سے صاف کرنا۔ بے کھُردراپن (۱۸) جلا۔ صیقل۔ مانجھنا۔ (۱۹) خاتمہ۔ انجام۔ اتمام۔ جیسے آج آٹے کی بھی صفائی ہے (۲۰) کسی مادّے یا غلاظت وغیرہ کا اخراج۔ جیسے معدے کی صفائی وغیرہ (۲۱) پھرتی۔ چالاکی۔ تیزی۔ تیز دستی۔ جیسے ہاتھ کی صفائی ✤

(اگرچہ یہ لفظ سلامتی اور خلاصی وغیرہ کے قیاس پر فارسی قرار دیا جاسکتا تھا۔ مگر چونکہ اہل فارس کے کلام میں کبھی نہیں پایا جاتا۔ لہٰذا اردو قرار دیا گیا) ✤

صفائی بتانا (ا) فعل متعدی:۔ صاف انکار کرنا۔ صاف جواب دینا۔ بالکل ناکام رکھنا۔ ٹالنا۔ رستہ بتانا۔ ٹہلانا۔ ڈولی کرنا۔ دھتا بتانا ؎

خط کے آنے سے دھواں دھار ہوا یہ کھڑا آپ اب کیوں نہ بتاوینگے صفائی مجھ کو (طپش)

صفائی کردینا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) جھاڑ پونچھ دینا۔ جھاڑ دینا۔ بُہار دینا۔ (۲) تصفیہ کردینا۔ فیصلہ کردینا۔ بے باقی کردینا۔ بھگتان کردینا۔ چُکا دینا (۳) صیقل کردینا۔ جلا کردینا۔ مانجھ دینا۔ (۴) کھا ڈالنا۔ اُڑا دینا ✤ برباد کردینا۔ اُٹھا ڈالنا۔ خرچ کرڈالنا۔ (۵) منہدم کرڈالنا۔ اینٹ سے اینٹ بجا دینا۔ اجاڑ دینا۔ (۶) قتل کرڈالنا۔ کوئی باقی یا زندہ نہ چھوڑنا ✤

صفائی کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) صاف کرنا۔ جھاڑنا۔ بُہارنا۔ (۲) فیصلہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ چُکانا۔ بھگتانا۔ بے باقی کرنا (۳) چمکانا۔ صیقل کرنا۔ مانجھنا۔ جلا کرنا۔ (۴) خاتمہ کرنا۔ صرف کرنا۔ اُٹھا ڈالنا (۵) اُجاڑنا۔ سرتاپا برباد کرنا۔ منہدم کرنا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا۔ بالکل تباہ کرنا ✤ قتل کرنا۔ مار ڈالنا ؎

ہاتھوں نے خوب ہاتھا پائی کی لشکرِ ہوش کی صفائی کی (سخن)

(۶) درختوں کا چھانٹنا (۷) تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ سمیٹنا۔ جیسے کام کی صفائی کرنا ✤

صفائی ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) جھاڑا جانا۔ بُہارا جانا۔ (۲) بریت ہونا۔ برطرفی ہونا۔ (۳) بے باقی ہونا۔ بھگتان ہونا۔ نمٹیرا ہونا۔ تصفیہ ہونا (۴) مُنڈنا۔ لُٹنا۔ غارت ہونا (۵) رفع کدورت ہونا۔ صلح ہونا۔ ملاپ ہونا ؎

غبار آپس میں رکھنا دل میں کیا جوں شیشۂ ساعت گرا بنائے زمانہ میں صفائی ہو تو بہتر ہے (نصیر)

(۶) اُجڑنا۔ برباد ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ منعدم ہونا۔ معدوم ہونا ؎

شمشیر اجل چشم ہے اور قہر خدا ہاتھ دنیا کی صفائی ہے اگر اُس کا اُٹھا ہاتھ (کفایت)

(۷) جلا ہونا ✤ منجھنا ✤ صیقل ہونا۔ (۸) اُٹھنا۔ صرف میں آنا۔ تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ (۹) خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔ صفایا ہونا۔ فیصلہ ہونا۔ قتل ہونا ؎

واں صفائی و خود نمائی ہے یاں مری جان کی صفائی ہے (جذب)

صِفَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بیانِ حال۔ اظہار علامت۔ کسی چیز کا نشان ✤ بیان فضائل (۲) تعریف۔ توصیف۔ وصف ✤ خوبی۔ عمدگی۔ بھلائی۔ گُن باد۔ (۳) گنا۔ خاصیت۔ سیرت۔ ماہیت۔ خصلت۔ کیفیت۔ خو۔ عادت۔ لچھن۔ خاصہ۔ سبھاؤ۔ تاثیر (۴) وضع۔ ہیئت۔ شکل۔ طور۔ طریق (۵) مانند۔ مشابہ۔ مثل۔ سماں۔ جیسے شمع صفت۔ گرگ صفت۔ (۶) صرف و نحو:۔ صفت وہ اسم ہے جس سے کوئی چیز کسی خصوصیت کے ساتھ معلوم ہو۔ اس میں بُرائی کے ساتھ ہو خواہ بھلائی کے ساتھ ✤

صفحہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ورق۔ ایک طرف کا رُخ ✤ مُنہ۔ چہرا۔ رُخ (۲) سطح۔ وسعت۔ فراخی۔ پھیلاؤ ✤

صفحۂ ہستی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ روئے زمین۔ دنیا کا پردہ۔ طبقۂ دنیا ✤

صُفحۂ ہستی سے اُٹھنا یا گزرنا (ا) فعل لازم:۔ دنیا سے گزرنا۔ جہان سے جانا۔ مرنا۔ انتقال کرنا ✤

صفحۂ ہستی سے نام و نشان مٹانا (و) فعل متعدی:۔ دنیا کے پردے سے ناپید کردینا۔ نام لیوا اور پانی دیوا نہ رکھنا۔ بیخ و بنیاد سے کھونا۔ بیج ناس کردینا ✤

صَفَر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خالی ہونا۔ خلا۔ خُلو۔ (۲) ایک بیماریٔ شکم کا نام جس سے چہرے کا رنگ زرد ہوجاتا ہے (۳) عربی ✤ قمری دوسرا مہینہ جو ماہ محرم کے بعد آتا ہے تیراں تیزی ✤

(اس نام کی وجہ تسمیہ میں مختلف بیان ہیں جو لوگ اسناد مادہ صفر بالکسر بمعنی خالی قرار دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں چونکہ ظہور اسلام سے پیشتر ماہ محرم میں قتال و جدال۔ سیر و شکار منع تھا اس وجہ سے اہل عرب اس مہینے میں

صفر

جو محرم کے بعد آتا ہے اپنے گھر خالی چھوڑ کر قتال و جدال اور سیر و شکار کو نکل جاتے تھے پس اس وجہ سے اس کا یہ نام رکھا گیا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس وقت اس مہینے کا نام تجویز ہوا تو موسم خزاں تھا چونکہ ان دنوں درختوں کے پتے زرد ہو جاتے ہیں اس وجہ سے اس لفظ کو صُفر بالضم یعنی زردی سے ماخوذ کیا۔ بعض لوگوں کا یہ قول ہے چونکہ اس مہینے میں وہ مرض جس سے لوگوں کے چہرے زرد ہو جاتے ہیں زیادہ پھیل جاتا ہے۔ اِس لئے یہ نام رکھا گیا ✦)

صِفْر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خالی۔ تہی (۲) ہندی۔ حساب میں وہ نقطہ جو عدد کی دائیں جانب ہونے سے دس گنا بڑھاتا۔ اور بائیں جانب ہونے سے کچھ قیمت نہیں پاتا ہے۔ ابتدا میں اس کی صورت پانچ کے ہندسے سے مشابہ یعنی دائرہ کو چپک کی مانند درمیان خالی عربی اور فارسی میں لکھی جایا کرتی تھی۔ چنانچہ انگریزی اور ہندی میں اب بھی ٥ یہی صورت ہے۔ مگر اب عربی۔ فارسی اور اردو دانوں نے صرف نقطہ پر اکتفا کیا ہے۔ چونکہ صفر کی کچھ تعداد نہیں ہوتی اس وجہ سے جہاں کوئی مقدار نہیں ہوتی وہاں اسے لکھ دیتے ہیں۔ منجموں کی اصطلاح میں ستارۂ زہرہ اور برج حمل کی علامت ہے چنانچہ اسی وجہ سے لفظ صِفر اُن کی اصطلاح میں بُرج حمل سے عبارت ہوا کرتی ہے ✦

صَفْرا (ع) اسم مذکر:۔ پت۔ زرد آب۔ نیخ۔ اخلاط اربعہ میں سے ایک زرد رنگ کے خلط کا نام ہے جگر میں جو طبخ کے وقت خون کے اوپر جھاگ اٹھتے ہیں۔ وہ صفرا ہی سے متعلق ہیں۔ مزاجاً نہایت گرم و خشک مگر اس کی کئی قسمیں ہیں۔ جوش صفرا کے واسطے ترشی مفید ہے۔ بعض اوقات یہ لفظ صرف زردی کے موقع پر اور بعض اوقات تلخی کے موقع پر فارسی میں آیا ہے ✦

صَفْراوی (ع) صفت:۔ صفرے سے متعلق۔ صفرے کا منسوب بہ صفرا۔ پت دار۔ ولد الصفرا ✦

صَفْراوی مزاج (ا) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کے مزاج میں خلط صفرا زیادہ ہو ✦ نیخ مزاج ✦

صَفْووِنْیا (ا) فعل متعدی:۔ صاف مات دینا۔ تاش کا ایک۔ ایک پتہ جیت لینا ✦ کوئی پتہ حریف کے پاس نہ چھوڑنا ✦

صُفُوف (ع) اسم مذکر:۔ صف کی جمع قطاریں ✦

صَفَوی (ع) اسم مذکر:۔ منسوب بہ شاہ صفی۔ ایک خاندان کا نام جس نے ایران میں بادشاہی کی ہے۔ یہ خاندان شاہ صفی نام ایک درویش کامل کی اولاد سے چلا ہے۔ اس میں شاہ طہماسپ صفوی شاہ اسمٰعیل صفوی شاہ عباس صفوی مشہور بادشاہ ہوئے ہیں ✦

صفی (ع) صفت:۔ صاف۔ پاک۔ خالص۔ برگزیدہ۔ دوست خالص۔ پیغمبر

صلاح

آدم علیہ السلام کا لقب ✦ ایک ایرانی درویش کامل کا نام ✦

صَفِیر (معرب سیپل) اسم مؤنث:۔ پرندوں کی آواز۔ سیٹی جو پرندوں کے بلانے کے واسطے دیں ✦

صَفِیل (ا) اسم مؤنث:۔ (غلط العوام صحیح فصیل) شہر کی چار دیواری۔ شہر پناہ ✦

صَفیں (ا) اسم مؤنث:۔ صف کی جمع ✦

صَفیں اُلٹنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) معرکۂ کارزار کی صفوں کا درہم برہم ہونا۔ لڑائی کی صف بستہ فوجوں کا تتر بتر ہونا ؎

وہ پھریں بلکیں اُلٹتی ہیں صفیں اک آن میں ابلڑائی ہند میں سب اس سے پلٹن پہ ہے (میر)

(۲) اہل بزم یا اہل مجلس کی صفوں کا تہ و بالا ہونا محفل کا بھنڈ ہونا۔ نشہ میں آکر مجلس کی مجلس کا لوٹ پوٹ ہونا ؎

مگر اُس کو فریب نرگس مستانہ آتا ہے الٹتی ہیں صفیں گردش میں جب پیمانہ آتا ہے (آتش)

صَفیں باندھنا (ا) فعل متعدی:۔ قطاریں لگانا۔ پریڈ جمانا صف بستہ کرنا ✦

صَفیں جمنا (ا) فعل لازم:۔ قطاریں بندھنا۔ قطاریں بندھ کر کھڑا ہونا پریڈ جمنا قطاریں۔ لگنا ✦ ؎

روز جمتی ہیں صفیں نامہ بروں کی بیکار نہیں جمتا وہ مرنے ہی میں جو جائیگا (داغ)

صَلا (ع) اسم مؤنث:۔ کھانا کھلانے یا کسی چیز کے دینے کے واسطے پکارنا۔ دعوت عام ✦ بیچنے کی آواز ✦ اہل فارس مطلق بلانے کے معنی میں استعمال کرتے ہیں۔ اس میں خواہ حریف کو جنگ کے واسطے بلائیں۔ خواہ کسی اور کو کسی کام کے واسطے طلب کریں ✦

صَلا کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کھانا کھانے کی تواضع کرنا۔ کھانا کھانے کو کہنا۔ کھانا کھاتے وقت دوسرا آجائے تو اُسے کھانے کے واسطے بُلانا صلاح کرنا میں یہ معنی تکلف سے ہونگے ✦

صَلاءِ عام (ع) اسم مؤنث:۔ دعوتِ عام۔ اجازت عامہ ✦

صلانہ شُد بلا شُد (ف) ضرب المثل۔ مُنہ کیا لگایا کہ اُس کے گلے ہی پڑ گئے۔ بُلانا ہی غضب ہوا ✦

صَلابَت (ع) اسم مؤنث:۔ سختی۔ مضبوطی۔ استحکام ✦

صَلابَت جنگ (ع + ف) اسم مذکر:۔ لڑائی کا مضبوط۔ بہادر۔ جنگی عہدہ داروں کا خطاب ✦

صَلاح (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نیکی۔ ضد فساد۔ بھلائی ✦ بہتری۔ اچھائی ✦ نیکوکاری پارسائی۔ زہد۔ تقوے ؎

صلا

اِس چشمِ مست کے ہیں خرابا تیوں میں ہم — تقوےٰ کجاؤ زہد کجاؤ کجا صلاح (ذوق)

کرتی خراب اُسی کو ہے تیری نگاہِ مست — جس کو کہ دیکھتی ہے نکوکار با صلاح (ایضاً)

(۲-ا) مشورہ۔ مشورت۔ شُورہ۔ کِنگاش۔ مصلحت۔ صوابدید ؎

رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ — جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح (ذوق)

(۳-ا) رائے۔ عقل۔ تدبیر۔ تجویز ؎

اے ذوق جانہ ہوش و خرد کی صلاح پر — دے عشق جو صلاح وہی ہے بجا صلاح (ذوق)

(۴-ا) ارادہ۔ منشا۔ منصوبہ۔ مَت۔ مرضی ؎

سیدھی جائیں کعبہ کو بتِ الصنم سے ہم — پھیریں نہ وہ صنم کج ادا صلاح (ذوق)

(۵) تواضع۔ طعام۔ کھانا کھلانے کی التجا۔ اگرچہ اس معنی میں صلا ٹھیک ہے۔ مگر اسیری کے شعر سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ لفظ صلاح بھی اس معنی میں درست ہے۔ کیونکہ اُس نے صلا زدن کی بجائے صلاح گفتن فلاح اور نجاح کے قافیہ کے ساتھ باندھا ہے ؎

ساقیِ ما از کرم میخانہ را در باز کرد — جام مے بر کف گرفت و گفت بندان را صلاح (اسیری)

صَلاح بتانا (ا) فعل متعدی:۔ رائے دینا۔ تدبیر بتانا۔ تجویز نکالنا۔ صورت پیدا کرنا۔ ڈھنگ بتانا۔ رستہ بتانا ؎

فلاطے آسمان و زمیں کے ملانہ تو + اُس مہ وش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح (ذوق)

صَلاح پر چلنا۔ (ا) فعل متعدی:۔ کسی کی رائے پر کام کرنا۔ کسی کا کہا ماننا۔ کسی کی تدبیر پر عمل کرنا +

صَلاح پوچھنا (ا) فعل متعدی:۔ رائے لینا۔ مشورہ کرنا ؎

منظور چشمِ یار ہے سب میں مصلحت — پوچھے بلا کشوں کی کسی سے بلا صلاح (ذوق)

منظور گر ہو قتلِ مرا غیر سے نہ پوچھ — ہے تُو صلاح نیک میں کیا پوچھتا صلاح (ایضاً)

صَلاح ٹھیرنا (ا) فعل متعدی:۔ رائے قرار پانا۔ تجویز ٹھیرنا۔ ارادہ ہونا ؎

ٹھیری ہے اُن کے آنے کی یاں کل پہ جا صلاح — اے جانِ برلبِ آمدہ تیری ہے کیا صلاح (ذوق)

صَلاح دینا (ا) فعل متعدی:۔ رائے دینا۔ مشورہ دینا۔ تجویز و تدبیر بتانا ؎

ناحق یہ کیا کہا کہ زدل ان بتوں سے تو — دیتا ہے کوئی ایسی بھی مردِ خدا صلاح (ذوق)

اُس بدمعاملہ سے ترا کیا معاملہ — کس بدصلاح نے تجھے دی یہ دل صلاح (ایضاً)

صَلاحِ سمرقندی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (صلاے سمرقندی) +

صَلاح سے (ا) تابع فعل:۔ مشورہ سے۔ رائے سے + کہنے سننے سے۔ سمجھانے سے +

صلاح

صَلاح کار (ع ف) اسم مذکر:۔ (۱) نکوکار۔ زاہد۔ متقی (۲-ا) صلاح دینے والا۔ رائے دینے والا۔ مشیر۔ منتری + ناصح (۳-ف) دستے کار۔ اصلاح کار۔ جیسے مصرعۂ حافظ ؏

صلاحِ کار کجا و منِ خراب کجا +

صَلاح کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) رائے لینا۔ مشورہ کرنا + ارادہ کرنا۔ تجویز کرنا تدبیر سوچنا ؎

یارب ہو دل کی خیر کہ کچھ کر رہے ہیں آج + چشم و نگاہ و مشورہ و ناز و ادا صلاح (ذوق)

(۲) صلا کرنا۔ کھانا کھانے کو کہنا۔ شریک طعام کرنا۔ کھانے کی تواضع کرنا۔ اگرچہ اس معنی میں صلا کرنا صحیح ہے۔ اور ہم نے وہاں لکھا بھی ہے۔ مگر فارسی کے ایک آدھ شاعر نے صلاح گفتن اس معنی میں باندھا ہے۔ جس سے یہاں بھی لکھنا پڑا +

صَلاح لینا (ا) فعل متعدی:۔ رائے لینا۔ تدبیر پوچھنا۔ مشورہ کرنا ؎

یہ ہے مرا رفیق یہی ہے مرا شفیق — لوں کس سے واں کے جانے کی اُس کے سوا صلاح (ذوق)

صَلاحِ وَقت (ع) صفت:۔ قرینِ مصلحت۔ مقتضاے وقت۔ اُچت۔ موقع مناسب۔ مناسبِ وقت +

صَلاح و مشورہ (ع) اسم مذکر:۔ تدبیر و تجویز عقل و رائے + کونسل۔ کمیٹی۔ سکوٹ۔ گھٹوت۔ ارادہ۔ منصوبہ +

(یہ دو نو لفظ باہم مترادف ہیں) +

صِلاح (ع) اسم مؤنث:۔ ملاپ۔ مصالحہ۔ باہم صلح ہونا +

(اردو میں صُلح اس معنی میں بولا جاتا ہے۔ بعض لوگ غلطی سے اس لفظ کو صُلاح اور کبھی صَلاح بھی کہدیتے ہیں۔ حتےٰ کہ ایک آدھ لغت نویس نے بھی اس میں دھوکا کھایا ہے) +

صَلاحیت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نیکی۔ بھلائی۔ بہتری۔ خوبی (۲) پارسائی زہد۔ تقوےٰ۔ پرہیزگاری (۳-ا) رسائی۔ پہنچ + لیاقت۔ مادہ۔ قابلیت استعداد۔ سمجھ۔ ذہن (۴-ا) اصلاح۔ درستی۔ نرمی۔ نرم دلی۔ جیسے "اب اُن کا مزاج صلاحیت پر آیا ہے" (۵-ا) وصیرج۔ ملائمت۔ آہستگی علم جیسے "صلاحیت سے اپنا کام نکال لو" (۶-ا) گواہی۔ شاہدی۔ شہادت۔ سالکشی۔ اظہار (۷-ا) پولس کی رپورٹ + مسافروں کی رپورٹ۔ جو سرائے سے لکھ کر آئے۔ وہ روزمرہ کا احوال جو تھانہ دار حاکم کو لکھ کر بھیجے +

صَلاحیت بھی (ا) اسم مؤنث:۔ سیاہہ جو پولیس یا محکمۂ مال میں رہتا ہے۔

صلا

ادارجہ۔ روزنامچہ ٭

صلاحیت پر آنا (ا) فعل لازم:۔ اصلاح پر آنا۔ درستی پر آنا۔ اصلاح پذیر ہونا۔ راہ پر آنا۔ ملائم بننا۔ ٹھیک ہونا ٭ مرض کا اصلاح پر آنا ٭

صلاحیت لکھنا (ا) فعل متعدی:۔ سڑکوں کے مسافروں کا نام پتہ آنے جانے وغیرہ کا احوال لکھنا ٭ رپورٹ لکھنا۔ درج رجسٹر کرنا ٭

صلائے سمرقندی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ رسالۂ نزہۃ الاغلاط میں لکھا ہے کہ صلاح سمرقندی غلط العوام ہے۔ صحیح صلائے سمرقندی ہے۔ کیونکہ اہل سمرقند خوش خلقی۔ مروت اور جوانمردی میں ضرب المثل ہیں۔ یہاں تک کہ تھوڑے سے کھانے پر بھی عام تواضع کرتے اور سب کو کھانا کھانے کے واسطے کہتے ہیں۔ کجا کہ اُن کے پاس بہت سا کھانا ہو اور پھر باز رہیں۔ لیکن خان آرزو کی رائے ہے۔ کہ صلائے دروغ یا طلب سرسری سے مراد ہے۔ جو تہ دل سے نہ ہو۔ یعنی صرف مُنہ جھٹالنے کے واسطے ہو۔ چنانچہ آج کل اُردو میں اور اشعار فارسی میں صلائے سمرقندی ایسے ہی معنی میں پایا جاتا ہے۔ خان آرزو کی رائے میں اہل سمرقند میں ظاہری خلق اور مُنہ دیکھے کی محبت بہت ہے۔ مگر دل سے ایسی ہے جس طرح آج کل اہل دہلی کا وتیرہ ہو گیا ہے۔ بعض شعرائے فارس جیسے اسیری لاہجی نے اشعار سے صلاح حاے حطی سے بھی معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ ہم نے اسیری کا شعر صلاح کے نمبرہ میں لکھا ہے۔ مرزا حسین شریف صاحب طہرانی جو اس وقت میرے پاس تشریف لائے۔ فرماتے ہیں کہ ایران میں اخیر ہی معنی میں صلائے سمرقندی و خوش باش سمرقندی بولتے ہیں۔ باقی بناوٹ ہے ٭

صُلبْ (ع) اسم مذکر (۱) پشت کے مُہرے۔ پیٹھ کی ہڈیاں جو گردن کے نیچے سے دُھڈی تک مسلسل ہیں ٭ زمین سخت (۲ صفت) سخت۔ درشت (۳) آبائی حسب و شرف۔ خاندانی بزرگی (۴۔ ا) نطفہ۔ تخم۔ بیج ٭ نسل۔ اولاد۔ نبس۔ سنتان ٭

صُلبی (ع، صفت:۔ سگا۔ ولدالحال۔ اصلی حقیقی۔ پشتی نسلی۔ جیسے صلبی بیٹا۔ یعنی اپنے نطفہ کا بیٹا ٭

صُلح (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) ضد فساد۔ آشتی میل ملاپ۔ مصالحت۔ دوستی۔ اتحاد۔ باہم موافقت۔ مصالحہ ؎

صلح کی ٹھیرائیے اب تو لڑائی ہو چکی ہو چکی صاحب محبت آزمائی ہو چکی (لا اعلم)

(۲۔ ا) ضد کا تقیض۔ کبوتر بازوں کا باہمی عہد جس میں ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑ کر واپس کر دیتا ہے (۳) نئے سرے سے دوستی۔ آپس کی صفائی۔ رفع کدورت۔

صلح

(۴۔ ا) امن و امان (۵۔ قانون) راضی رضا۔ باہمی اتصال تصفیۂ باہمی ٭

صُلح دوست (ع + ف) اسم مذکر:۔ صلح کل۔ آشتی پسند۔ وہ شخص جو جھگڑے اور فساد کو پسند نہ کرے۔ امن خواہ۔ کس مرنج و مرنجاں ٭

صُلح کرانا (ا) فعل متعدی:۔ باہمی صفائی کرانا۔ ملوانا۔ اتحاد کرانا۔ ملاپ کرانا۔ موافقت کرانا۔ کدورت دور کرانا ٭

صُلح کرنا (ا) فعل متعدی:۔ آشتی کرنا۔ ملاپ کرنا ملجانا ٭ باہم صفائی کرنا۔ رفع کدورت کرنا ؎

صلح دشمن سے بھی کر لینگے تری خاطر سے جس طرح سے ہو غرض رفع ملال اچھا ہے (داغ)

(۲) عہدنامہ کرنا ٭

صُلح کُل (ع) اسم مؤنث:۔ کُل مذاہب کا ایک مآل سمجھ کر مختلف مذاہب کے لوگوں سے خصومت نہ کرنا۔ اور دوست و دشمن سے یکساں برتاؤ رکھنا۔ یہ موحدوں کا طریقہ ہے۔ ہمہ اوست۔ ہمہ زدست۔ ہمہ دوست ٭

صُلح نامہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ صلح کا عہدنامہ ٭ راضی نامہ ٭

صُلح ہونا (ا) فعل لازم:۔ آشتی ہونا۔ ملاپ ہونا۔ صفائی ہونا۔ رفع کدورت ہونا ملجانا۔ ایک ہو جانا۔ اتحاد ہونا ؎

پھر کوئی منے کی طرح نہ ہوئی صلح اب کے کسی طرح نہ ہوئی (مومن)

صلِّ علےٰ (ع) اسم مؤنث:۔ صلِّ علےٰ محمدؐ کا جو اقل درود ہے مخفف۔ لغوی معنی سوا خدا محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج۔ چونکہ اہل اسلام میں دستور ہے کہ جب کسی خوبصورت یا عمدہ چیز کو دیکھتے یا خوشبو سونگھتے یا کوئی بات قابل تعریف سُنتے ہیں۔ تو اُس وقت اپنے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ یہ تمام خوبیاں اُنہی کے طفیل سے دیکھنے میں آئیں۔ کیونکہ زمین و آسمان آپ ہی کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ پس درود بھیجنا لازم ہے۔ پس اس لحاظ سے یہ محاورہ معانی ذیل پر بولا جانے لگا۔ واہ وا سُبحان اللہ۔ کیا کہنا ہے۔ آہا۔ مرحبا ؎

جس نے نظارہ کیا صلِّ علےٰ یاد آیا ترے حصے میں صنم حسن خدا داد آیا (امانت)

صلِّ علےٰ کہنا (ا) فعل متعدی:۔ درود بھیجنا۔ درود پڑھنا۔ کسی عمدہ خوشبو یا خوبصورت آدمی سے خوش ہو کر اپنے پیغمبر کو یاد کرنا۔ واہ وا کرنا۔ سُبحان اللہ کہنا۔ تعریف و توصیف کے واسطے زبان کھولنا ؎

دیکھنا میرے بُت ہوش رُبا کا جلوہ دیکھ کر شیخ جسے صلِّ علےٰ کہتا ہے (داغ)

صَلعَم (ع) دعا:۔ مخفف صلے اللہ علیہ وسلم یعنی اُن پر خدا تعالےٰ کا درود رحمت اور سلام ہو ٭

صلو

صَلَوات (ع) اسم مؤنث :- (۱) صلوٰۃ کی جمع - خدا تعالےٰ کی طرف سے درودیں - برکتیں - رحمتیں مہربانیاں جو حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے حق میں ہوں (۲ - ا) باز آنا - دست بردار ہونا - دھائے پوجنا - سلام کرنا - رخصت کرنا ؎

دل بتوں کو دے کے دیں کا دھیان بھی جاتا رہا
دین کو صلوات ہے ایمان بھی جاتا رہا (ظفر)

(۳ - ا) گالی - بھوگ - دشنام - کلام نا ملائم - لام کاف ؎

تجھسا نہیں ہے کوئی زمانے میں خوش کلام
صلوات ہے صنم تری دشنام کا جواب (بحر)

شب کی صحبت پوچھتے کیا ہو دیکھکے اُس کا حُسن ملیح
جوں جوں زباں پہ درد ادھر تھا دوں دوں اُدھر صلوات رہی (جرأت)

چونکہ کریہ اور بُرے الفاظ کا زبان پر لانا معیوب ہے - اس وجہ سے اکثر موقعوں پر کلمات مدح ذم کے معنی میں لیا کرتے ہیں +

(عربی میں صَلَوات اول تینوں مفتوح حرفوں کے ساتھ ہے - مگر اہل فارس اور اردو زبان کے بولنے والے حرف دوم کو ساکن کر کے مثل ظلمات اس کا بھی استعمال کرنے لگے ہیں) +

صَلَوات سُنانا (ا) فعل متعدی :- بُرا بھلا کہنا - بھوگ سنانا - دشنام دینا - گالیاں دینا ؎

گر اُس لبِ جاں بخش کی میں بات سُناؤں عیسےٰ بھی جو کچھ بولے تو صلوات سُناؤں (منت)
مَیں بھی سناؤں کا تجھے صلوات سینکڑوں گرچہ صبا وہ تیرے لگانے سے اُٹھ گیا (مؤلف)

صَلَوات ہے (ا) محاورہ :- سلام ہے - باز آئے - دھائے پوجے - ہاتھ اُٹھایا دست بردار ہوئے - کچھ غرض نہیں - کچھ واسطہ نہیں +

(مثال دیکھو ظفر کے شعر صلوات نمبر ۲ میں) +

صَلَواتیں (ا) اسم مؤنث :- صلوات کی جمع +

صَلَواتیں سُنانا (ا) فعل متعدی :- بُرا بھلا کہنا - بھوگ سنانا - گالیاں دینا ؎

پڑھتا تھا میں تو سبحہ لئے ہاتھ میں درود صلواتیں مجھ کو آکے وہ ناحق سُنا گیا (میر)

ہمیں حضرت سلامت کہکے صلواتیں سُناتے ہیں
غضب کی شوخیاں ہیں اُن کی دشنام مؤدب میں (نسیم دہلوی)

صَلوٰۃ (ع) اسم مؤنث :- درود - رحمت خدا - آمرزش + دعا + نماز - صراح میں لکھا ہے کہ نماز و دعا کے معنی میں بندے کی طرف سے - اور رحمت درود کے معنی میں خدا تعالےٰ کی جانب سے جو رسول اور فرشتوں پر وارد ہو +

صلی

(شرح نصاب میں لکھا ہے کہ یہ لفظ صلا بمعنی سُرین (چوتڑ) سے ماخوذ ہے - چونکہ نماز پڑھنے والا سجدہ میں سُرین اونچے کرتا ہے اس وجہ سے اس فعل کا نام صلوٰۃ رکھا - اور بعضوں نے اس کے لغوی معنی تحریک الصلوین یعنی دونو سرینوں کا ہلانا لکھا ہے اور نماز کے معنی اسی سے نکالے گئے ہیں واللہ اعلم بالصواب) +

صَلِّ وجَلِّ (ا) کلمۂ تعریف :- (اول مخفف صلے علےٰ مگر جل عوام الناس نے تابع مہمل لگا لیا ہے - جل جلالہ کا مخفف کہیں تو بھی درست نہیں ہو سکتا - وہ کہا کرتے ہیں - "صَلِّ وجَلِّ نور کے تجلّے" جس سے خود ان کی جہالت ٹپکتی ہے - جو لوگ اہل زبان ہیں وہ اس کو نہیں بولتے) +

سُبحان اللہ - کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - واہ وا - کیا پوچھنا ہے - کیا خوب - آہا + مرحبا - صد رحمت - شاباش - صد آفرین - بارک اللہ - اللہ اکبر - اللہ غنی +

(یہ محاورہ مدح و ذم دونو پر حسب موقع دلالت کرتا ہے) +

صِلَہ (ع) اسم مذکر :- (۱) انعام - عطا - بخشش + ہدیہ - تحفہ (۲ - ا) بدلہ - عوضہ پاداش نیکی - جزائے نیک - اجر - جیسے صلۂ کارگذاری - صلۂ محنت وغیرہ (۳) صرف نحو میں وہ جملہ جو موصول کے بعد اُس کے جواب میں واقع ہو اور ان دونو کے درمیان ایک حرف صلہ بھی آئے - مگر اردو میں حرف صلہ اول آتا ہے +

صِلَہ دینا (ا) فعل متعدی :- انعام دینا - بدلہ دینا - عوض دینا + اُجرت یا مزدوری دینا - حق محنت و حق السعی عطا کرنا +

صِلَہ مِلنا (ا) فعل لازم :- حُسن خدمت یا کارگذاری کا انعام ملنا - بدلہ ملنا +

صِلَہ میں (ا) تابع فعل :- بدلہ میں - عوضہ میں - عوضانہ - بدلہ - جزا +

صلےٰ (ع) صیغۂ ماضی واحد غائب مذکر :- اُس نے برکت دی - اُس نے درود بھیجا - وہ مہربان ہوا +

صَلَّے اللہ علیہ (ع) کلمۂ دعا :- خدا تعالےٰ کا اُن پر درود ہو - اُن پر خدا کی رحمت ہو +

(یہاں ماضی بمعنی مستقبل ہے) +

صلّے علےٰ (ا) کلمۂ دعا :- اُن پر درود و رحمت ہو + کیا کہنا ہے - سُبحان اللہ - شاباش - واہ وا - مرحبا ؎

ہیں دہن غنچوں کے وا کیا جانے کیا کہنے کو ہیں
شاید اُس کو دیکھکر صلے علےٰ کہنے کو ہیں (ذوق)

صَلِیب (معرب چلیپ) اسم مؤنث :- (۱) دار - سولی - چلیپا + (۲) اس شکل کا نام + وہ علامت یا لکڑی کی بنی ہوئی بشکل چلیپا ایک صورت جسے رومن کیتھلک مذہب کے عیسائی ہر وقت پہنے رہتے ہیں - اس کی مختلف قسمیں ہیں جیسے × - +

صم

مگر آرچ بشپ اور بشپ یہ دونوں اس طرح کی صلیب ڈالتے ہیں۔ ؟ + ؟ عیسائی مذہب کا ایک نشان جو اکثر گرجا کے اوپر سرکاری جھنڈوں اور عیسائی مذہب کے بادشاہوں کے تاج پر بنا ہوا ہوتا ہے +

(اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب عیسیٰ علیہ السلام کو فرشتے آسمان پر لے گئے تو طرطوس یا خطوش نام ایک شخص کو جو عیسےٰ علیہ السلام کا ہمشکل تھا داؤ پر کھینچ دیا جس میں + اس طرح کی دو لکڑیاں لگی ہوئی تھیں اس واقعہ کے بعد ترسایوں نے اس شخص کو عیسےٰ تصور کر کے دار عیسےٰ کی چوبی شکل بنا کر ان کی یاد میں اپنے گلے میں ڈالنی شروع کی اور اس کی تعظیم و تکریم کرنے لگے اور اس کا نام بھی صلیب رکھ دیا) +

صُمّ (ع) اسم مذکر:۔ جمع اصم۔ آگندہ گوش۔ بہرا۔ کر۔ بوڑا کن بوڑا۔ وہ شخص جس کی سماعت میں فرق ہو +

(اگرچہ یہ اصم کی جمع ہے۔ مگر فارسی والے حور کی طرح اس کو بھی مفرد استعمال کرتے ہیں۔ یا یوں کہو کہ بجائے مفرد جمع کا استعمال مبالغہ کے واسطے ہے) +

صُمّ و بُکم (ع) اسم مذکر:۔ جمع اصم و ابکم۔ گونگے بہرے + گونگا بہرا۔ اسی سے تصرف کر کے عوام الناس نے گم سم کر لیا ہے۔ اردو والے اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں۔ جو کسی بات کا جواب نہ دے +

صَمصام (ع) اسم مؤنث:۔ تیغ بُرّان جس کا مُنہ نہ پھرے۔ مجازاً مطلق تلوار یا شمشیر ؎

قتل کر کے مرے قتل کو صمصام نہ بھیج قتل کرنا ہے تو پھر قتل کا پیغام نہ بھیج (عاشق)

صَنّاع (ع) اسم مذکر:۔ بہت بڑا کاریگر۔ نہایت ہُنرمند۔ اہل حرفہ۔ پیشہ ور +

صِناعت (ع) اسم مؤنث:۔ ہُنر۔ کاریگری۔ پیشہ۔ حرفہ + دستکاری +

صَنائع (ع) اسم مذکر:۔ صناعت کی جمع۔ کاریگریاں۔ ہُنرمندیاں +

صَنائع بدائع (ع) اسم مذکر:۔ وہ عجیب و غریب نکات اور باریکیاں جو نظم یا کلام میں اُس کی خوبی اپنی طبیعت کی رسائی ظاہر کرنے کے واسطے عمداً لائی جائیں یا از خود صادر ہوں +

صَندل (چندل کا معرب):۔ چندن + اگریلا گر۔ ایک قسم کی سفید خوشبودار لکڑی کا نام جو مزاجاً دوم درجہ میں سرد خشک ہے ؎

پریوں نے کشاں کشاں نکالا صندل آتش کدے میں ڈالا (نسیم)

(اس کی تین قسمیں ہیں۔ اول سفید خوشبودار۔ دوم سرخ بیخواز خوشبو۔ سوم۔ زرد کہ اس میں بھی چنداں خوشبو نہیں ہوتی۔ صندل کی لکڑی بے ریشہ ہوتی ہے اور گھسنے سے نہایت صاف نکلتی ہے۔ چنانچہ۔ تمثیلاً نہایت صاف کے واسطے صندل سا کہا کرتے ہیں۔ جب جسم پھنسیوں کے بعد صاف ہو جاتا ہے تو اُس وقت بھی کہتے ہیں کہ صندل سا جسم ہو گیا صندل کی سی تختی۔ نہایت صاف چیز مثلاً شکم وغیرہ کے

صند

وصف میں کہتے ہیں۔ لفظ چندن فارسی میں بھی پایا جاتا ہے) +

صَندل کے چھاپے مُنہ کو لگے۔ (ا) کہاوت:۔ (۱) بڑی بدنامی ہوئی نہایت رسوائی ہوئی۔ (۲۔ پورب) سرخروئی حاصل ہوئی۔ بڑا نام یا نیکنامی کمائی +

(اول معنی میں یہ محاورہ بھی اُس قبیل سے ہے کہ مرچ کے الفاظ سے ذم مراد رکھنا) +

صَندل کی سی تختی (ا) صفت۔ عو:۔ مثل تختۂ صندل صاف۔ نہایت صاف سپاٹ + بے رویں۔ شفاف +

(ٹھیکری کی تعریف میں شاعروں نے باندھا ہے) +

صَندل گھِسنا (ا) فعل متعدی:۔ اول معلوم دوم۔ (اوباش عو) عورتوں کا باہم مُساحقت کرنا یا لبق زنی کرنا چپٹی لڑنا +

(اس کی مثالیں رنگین کی ریختی ردیف نون کی فردوں میں دیکھ لو بباعث فحش نہیں لکھا) +

صَندل لگانا (ا) فعل متعدی:۔ صندل مالیدن کا ترجمہ۔ صندل کا اعضا پر طلا کرنا۔ اکثر دوسرے کے واسطے زیادہ لگاتے ہیں +

صَندلی (ف) صفت:۔ (۱) صندل کے رنگ کا۔ مُرخی لئے ہوئے زرد حنائی رنگ سے مشابہ +

(یہ رنگ چھڑیلے ناگر موتھے کپور کچری برادہ صندل سے جوش دیکر بنایا جاتا ہے) +

(۲) صندل کی لکڑی کا بنا ہوا۔ (۳۔ ا) ایک قسم کی اونچی تپائی جو مخروطی شکل کی ہوتی ہے اور اُس پر چڑھ کر سفیدی وغیرہ مکانوں کے اندر پھیرتے ہیں۔ (۴۔ ا) جنس کا سنیسک۔ وہ شخص جو قدرتی خواجہ سرا پیدا ہوا ہو۔ وہ نامرد جس کے عضو تناسل کا پیدائش ہی سے نشان نہ ہو +

صُندُوق (ع) اسم مذکر:۔ چوبی۔ یا چرمی خواہ ٹین کا اسباب رکھنے کا ظرف۔ بکس۔ پیٹی۔ پٹارا پیٹی (۲) تابوت۔ وہ صندوق جس میں مردے کو رکھ کر لیجاتے ہیں ؎

اُٹھاتے نجد میں کس دھوم سے ہم قیس کا مردہ
اگر صندوق بلجا تا کہیں لیلیٰ کی محمل کا +

(۳۔ ا۔ صفت:۔ اُبھرا ہوا۔ آگے نکلا ہوا۔ پھولا ہوا۔ سطبر۔ جیسے سینہ صندوق۔ بازاری اشخاص بولتے ہیں) +

(یہ لفظ عربی زبان میں بضم صاد ہے۔ کیونکہ کلام عرب میں فعلول کے وزن پر جو الفاظ آتے ہیں وہ بضم اول ہوتے ہیں جیسے عُصفور۔ جُمہور وغیرہ مگر فارسی والے اس وزن کے الفاظ کو بفتح اول پڑھتے ہیں پس اسی وجہ سے یہ لفظ زنبور کے وزن پر صندوق اُردو میں بھی بولا جاتا ہے) +

صندوق میں بند کرکے رکھنا (۱) فعل متعدی :- (۱) کمال احتیاط سے چھپا کر رکھنا۔ جان کے برابر رکھنا۔ تعویذ بنا کر رکھنا ؎

صندوق میں رکھی بُت پر فن نے کرکے بند پائی کہیں جو اپنے گرفتار کی شبیہ (جرأت)

(۲) طنزاً بھی کہتے ہیں جس طرح ہوا نہ لگنے دو کہتے ہیں اسی طرح کہتے ہیں کہ آپ کی چیز ایسی ہی نایاب ہے اسے صندوق میں بند کرکے رکھئے یعنی ہوا نہ لگنے دیجئے +

صندوقچہ (ع + ف) اسم مذکر :- صندوق کی بقاعدۂ فارسی تصغیر۔ چھوٹا بکس۔ صندوقچی سے بڑا اور صندوق سے چھوٹا +

صندوقچی (ع + ف) اسم مونث :- دیکھو (صندوقچہ) +

صندوقی (۱) صفت :- صندوق کے موافق۔ صندوق کی وضع کا۔ مستطیل شکل کا جیسے صندوقی قبر جو بغلی قبر کا نقیض ہے +

صُنع (ع) اسم مؤنث :- کاریگری +

صُنعت (ع) اسم مؤنث :- کاریگری۔ پیشہ۔ ہُنر۔ حرفہ۔ دستکاری۔ کام +

صُنعتِ پروردگار (ع + ف) اسم مؤنث :- فطرتی کاریگری۔ قدرتی ہُنرمندی۔ خدا تعالےٰ کے عجیب و غریب کام +

صِنف (ع) اسم مؤنث :- نوع۔ جنس۔ قسم۔ گونہ + نوعِ مقید بصفات +

(بعض لوگوں نے صنف کی یہ تعریف لکھی ہے کہ انواع موجودات میں سے ہر نوع کی قسم کا نام صنف ہے۔ مثلاً حیوان جنس ہے اور اُس کے انواع اونٹ گھوڑا بیل انسان وغیرہ پس جس طرح اقسام جنس کو انواع کہتے ہیں۔ اقسام نوع کو صنف کہینگے۔ مثلث مثلاً اصنافِ نوعِ اسپ ترکی۔ عربی۔ کوہی۔ کچھی وغیرہ ہے۔ اور اصنافِ نوعِ انسان چینی۔ رومی۔ ہندی۔ حبشی وغیرہ) +

صَنَم (ع) اسم مذکر :- (۱) بت۔ مورتی۔ لعبت۔ پُتلی۔ پرتما۔ قالب۔ لکڑی خواہ پتھر۔ خواہ دھات یا مٹی وغیرہ کا بنا ہوا۔ قالب بے جان۔ بعض لوگوں کی یہ رائے ہے کہ یہ شمن کا معرب ہے۔ مگر چونکہ فارسی میں شمن بت پرست کو کہتے ہیں اس وجہ سے محل تامل ہے ؎

جس نے دیکھا تجھ کو عریاں وہ یہی کہنے لگا خوب آذر نے بنایا ہے صنم بلور کا (ناسخ)

پکارتا ہوں یہ بتکدے میں خدا ہے واحد خدا ہے واحد
جواب دے مجھ کو اے برہمن یہ مُنہ ہے تیرے کسی صنم کا (اسیر)

(۲ - ف) (چونکہ بُت ہر طرح سے سڈول اور تناسب اعضا میں نہایت خوشوضع ہوتا ہے اس وجہ سے اہل فارس و اردو والے مجازاً معشوق کے معنی میں استعمال کرنے لگے) پریتم۔ پیتم۔ من موہن۔ دلدار۔ دلبر۔ دلربا۔ محبوب۔ عزیز۔ جانی۔ پیارا ؎

اے صنم کیا پوچھتا ہے حال اس رنجور کا دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدور کا (ذوق)

وہ دن خدا کرے کہ خدا بھی جہاں نہ ہو میں ہوں صنم ہو اور کوئی درمیاں نہ ہو (ارشد)

(بعض موقع پر شعرا نے مُرشد پیر یا خدا تعالےٰ سے بھی مراد لی ہے) +

دل و جان دین و ایماں جو لینا ہو صنم لے لو کرینگے عذر دینے میں نہ ہم چاہو قسم لے لو (ظفر)

نہیں دیکھا ہے لیکن تجھ کو پہچانا ہے آتش نے
بجا ہے اے صنم جو تجھ کو دعوے ہے خدائی کا (آتش)

صَنَم خانہ۔ صَنَم کدہ (ع + ف) اسم مذکر :- بتخانہ۔ مندر۔ دیول۔ دیو استھان۔ ٹھاکر دوارا +

صَنَم کا کھیل۔ ایک قدیمی کھیل ہے جو استادان عاشق مزاج کے اختراعات سے دل بہلانے اور شاہدان پری تمثال کے پرچانے کا ایک اچھا لٹکا ہے۔ چنانچہ حضرت قلندر بخش جرأت وغیرہ نے بھی اس طرف اشارہ کیا ہے ؎

کچھ داغ جوانی میں نہیں عشق کا چمکا طفلی میں بھی ہم کھیل جو کھیلے تو صنم کا

سونے نہ دینگے اور نہ سوئینگے رات بھر کھیلینگے آج کھیل صنم کا صنم سے ہم (احسن اللہ)

اس کھیل کے قواعد میں ایک مختصر رسالہ بھی سید حسین شاہ صاحب حقیقت کی تصنیف سے یادگار زمانہ ہے جس کا نام مصنف موصوف نے "صنم کدۂ چیں" تجویز فرما کر ۱۲۰۹ ہجری میں تیار کیا۔ اور وہ ۱۲۶۹ ہجری میں ۴۳ صفحہ پر مطبع مصطفائی میں چھپا +

اس کھیل کو اس طرح کھیلتے ہیں کہ چند ہم عمر باہم ملکر ایک جگہ بیٹھ جاتے ہیں۔ اور دائیں جانب سے حرف الف کا دورہ شروع کرتے ہیں۔ یعنی اُن میں سے ایک شخص کہتا ہے۔ کہ صنم آمد۔ دوسرا اس سے پوچھتا ہے از کجا؟ وہ کہتا ہے۔ از احمد نگر۔ غرض اخیر تک اسی طرح اُس سے سوال کرتے جاتے ہیں۔ اور وہ ہر ایک کا جواب دیتا جاتا ہے۔ جب الف کا دورہ ختم ہو جاتا ہے تو بے کا دورہ شروع کرتے ہیں۔ اور اسی طرح یے تک لے جا کر ختم کر دیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص ایک چیز کے جواب دینے میں بھی عاجز و قاصر رہتا ہے تو اُسے اس طرح شرمندہ کرتے ہیں کہ جس حیوان کی چاہتے ہیں۔ اُس سے بولی بلواتے ہیں۔ بعض لوگ الف۔ عین۔ حا۔ ہا۔ سین۔ صاد۔ ذال۔ زاے۔ ضاد و ظا کا فرق نہیں کرتے اور زیور و شیرینی وغیرہ چاہتے ہیں سو پوچھ بھی لیتے ہیں تمثیلاً یہاں ایک سوال کرکے اُس کا جواب بھی لکھا جاتا ہے :-

صنم آمد۔ از کجا؟ از احمد نگر۔ کجا میرود؟ بہ آگرہ۔ بر چہ سوار است؟ اُشتر۔ چہ پوشیدہ است؟ اچکن۔ در دست چہ دارد؟ انگشتری۔ چہ میخورد؟ انگور۔ چہ می نوشد؟ آب۔ چہ میسراید؟ ایمن کلیان شعر۔ ہم یاد دارد؟ آرے[1] ؎

[1] چاہے جس جس زبان کا شعر پڑھے اختیار ہے +

صنم

اے باد اگر بگلشن احباب بگزری زنہار عرضہ دہ بر جاناں پیام ما (حافظ)

آج بیڈھب ہے ہمارے دل میں کچھ آئی ہوئی
جام مے بھی سبز ہے اور ہے گھٹا چھائی ہوئی (مؤلف)

آ پیارے نینن میں پلک ڈھانک تو ہے لون
نہ میں دیکھوں اور کو نہ تو ہے دیکھن دون (دوہا)

کدام مثل ہم یاد دارد؟ آرے۔ آمدن بارادت رفتن باجازت۔ کدام چیستاں ہم یاد دارد؟ آرے ؎

آں چیست کز و حسن بت افزوں گردد اندر کف مہوشان موزوں گردد
سبز ست تنش گر نرسد آب باد چوں آب باد رسد ہم خوں گردد

۸-۵۰-۱ یعنی مہندی ؎

اُٹھے تو اک روگ اُٹھاوے بیٹھے تو دکھ دے
جاوے تو اندھیری لاوے آوے تو سکھ لے (پہیلی)

آنکھ۔ پس اسی طرح ہر حرف کے سوال کئے جاتے ہیں +

صنم کدۂ چیں (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) چین کا مشہور بتخانہ جہاں کے بتوں کی تعریف شعرائے فارس نے بہت لکھی ہے۔ شاید اُنہوں نے اٹلی کے بُت نہ دیکھے ہونگے (۲) ایک کتاب کا نام جس میں صنم کا کھیل لکھا ہوا اور سید حسین حقیقت کی تصنیف سے ہے +

صنوبر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) چیڑ کا درخت جس میں چلغوزے لگتے ہیں اور نہایت سیدھا ہوتا ہے (۲) سرو ناز۔ ایک قسم کا سرو جس سے معشوق کے قد اور اس کے خرام کو تشبیہ دیتے ہیں۔ جیسے ؎

چنداں بود کرشمہ و ناز سہی قداں کاید بجلوہ سرو صنوبر خرام ما (حافظ)

محبت گلشن عالم میں جنسیت سے لازم ہے
نہ کیوں اُس سرو پر عاشق صنوبر ہو سرے دل کا (ناسخ)

صواب (ع) اسم مذکر:۔ خطا کا نقیض۔ راست۔ درست + جیسے جواب باصواب + راستی۔ درستی۔ (۲-ا) خوب۔ بہتر + بہتری + (جن صاحب لوگوں نے اس کے معنی اجر۔ بدلہ وغیرہ لکھے ہیں وہ ثواب ثائے مثلثہ سے بناویں) +

صواب اندیش (ع + ف) صفت:۔ راست اندیش۔ ٹھیک اور مناسب سوچنے والا۔ بہتری کی سوچنے والا +

صواب دید یا صوابدید (ع + ف) اسم مؤنث:۔ صلاح۔ مصلحت۔ رائے مستحسن۔ تجویز درست + مشورہ۔ کنگاش +

صور

صوبجات (ع) اسم مذکر:۔ (صوبہ کی جمع) +

صوبہ (ع) اسم مذکر:۔ از (صوب) (۱) سلطنت کا وہ حصہ جس میں بہت سے پرگنے یا اضلاع شامل ہوں۔ جیسے صوبۂ پنجاب۔ بنگال۔ مدراس۔ بمبئی وغیرہ۔ (۲) حاکم صوبہ۔ لفٹنٹ گورنر +

صوبہ دار (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) حاکم صوبہ (۲) سپاہ پیادہ کا وہ ہندوستانی اعلےٰ عہدہ دار جس کا رتبہ کپتان کے برابر ہوتا ہے۔ سیناپتی +

صوبہ داری (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) حکومت صوبہ + نظامت (۲) صوبہ دار کا عہدہ +

صوت (ع) اسم مؤنث:۔ بانگ۔ آواز۔ صدا۔ ندا۔ جیسے صوتِ دلکش یا دلپذیر وغیرہ +

صور (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نرسنگھا۔ نرسنگا۔ بجانے کا سینگ۔ تُرئی۔ بگل۔ تُرم۔ نفیری۔ قرنا۔ (۲) (وہ آواز جو حضرت اسرافیل محشر کے روز ایک دفعہ مار ڈالنے کے واسطے دوسری مرتبہ جلانے کے واسطے چالیس برس کے فاصلہ سے نکالینگے ؎

تیرے قامت سے جو ہو برپا قیامت سرو پر کام لے منقار سے فریاد قمری صور کا
گر ترے فریادیوں کے نامۂ پیچیدہ کو لب پہ رکھ کر پھونکئے پیدا ہو نالہ صور کا (ذوق)

صورِ اسرافیل (ع) اسم مذکر:۔ وہ صور جس کو حضرت اسرافیل محشر کے دن پھونکینگے +

صور پھونکنا (و) فعل متعدی:۔ تُرئی بجانا + حضرت اسرافیل کا زندوں کے مارنے اور مردوں کے جلانے کے واسطے روز محشر کو بگل بجانا +

صورت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) پیکر۔ شکل۔ ہیئت۔ چہرا + مُنہ۔ مکھڑا۔ لقا۔ جیسے "صورت چڑیلوں کی مزاج پریوں کا" ؎

داغ کی شکل دیکھ کر بولے ایسی صورت کو پیار کون کرے (داغ)
پکارا دیکھ کر میں حور کی شکل خداوندا یہ صورت وہ نہیں ہے (ایضاً)
ہماری شکل تیرے غم میں پہچانی نہیں جاتی بگڑ جاتی ہے صورت بھی مصیبت ایسی ہوتی ہے (ایضاً)

(۲) نقش۔ تصویر (۳) ڈول۔ خاکہ + ڈھانچ۔ ڈھچر (۴) حالت۔ گت۔ گتی۔ کیفیت ؎

سر اپنا ران پر جو غیر کی رکھ کر وہ شب سوئے
یہ پیٹی ران ہم سے کچھ نہ پوچھو ران کی صورت (معروف)

روکشی آئینہ کرتا تو ہے تجھ سے لیکن میں اسی سوچ میں ہوں دیکھئے کیا صورت ہو (نصیر)

صور

جلنے آنکھوں میں پڑ گئے مُنہ زرد ہو گئی میر بیتری کیا صورت (میر)

نہیں ایک صورت پہ کوئی مدام۔ اُسی کے غرض ذات کو ہے قیام (میر حسن)

(۵) طرح۔ وضع۔ طور۔ طریق۔ نوع۔ رنگ۔ ڈھنگ۔ ڈھب۔ قرینہ ؎

کہ کسی صورت نہیں کاشانۂ تن خالی سے ہر نفس دل جلوہ گاہ جسن بتاں ہے (نسیم دہلوی)

اس کی شرارتیں بھی قیامت سے کم نہیں دل مجھ سے ٹھگ ہے کسی صورت سے کم نہیں (داغ)

تمہارے اب کے آگے خندۂ گل کا یہ نقشہ ہے کہ جس صورت کوئی بت شکل اُتر آئے حسین بن کر (ایضاً)

بلا سے اضطراب دور رہی بن کر ٹھہر رہنا
کسی صورت سے تم رہنا مرے دل میں مگر رہنا (بیخود)

عزت کی کوئی صورت دکھلائی نہیں دیتی چُپ رہئے تو خجلت ہے کچھ کہئے تو گالی ہے (میر)

قمر نے رات کہا اُس کی دیکھ کر صورت کہ میں غلام ہوں اس شکل کا برصورت (میر)

سچ تو یہ ہے کہ دل آویزی حسیں پر جس کا میں اُس بن کسی صورت نہیں آتا ہے اُسے (جرأت)

کریں واں قصد کیونکر اضطراب دل جتانے کا
کسی صورت نہیں مقدور جس جالب ہلانے کا (ایضاً)

(۶) تدبیر۔ تجویز جیسے کوئی تو اُس کی نوکری کی صورت نکالو (۷) مانند۔ مثل۔ مشابہ ؎

اک غیرتِ شیریں نے مری زیست ہے کی تلخ
سر پھوڑ کے مر جاؤنگا فرہاد کی صورت (امانت)

آنکھوں کے تصور میں مجھے صورت نرگس اک پل نظر آتی نہیں آرام کی صورت (ایضاً)

خوبرو کو دوست رکھتا ہے خدا بھی دیکھ لو صورت آدم نہ جنت سے نکالا حور کو (غافل)

کس کی تیغ نگہ نے مارا ہے دل تڑپتا ہے صورت بسمل (تجمل)

پڑے تسکین خاطر صورت پیراہن یوسف محمدؐ کو تو بھیجا حق نے سایہ رکھ لیا قد کا (لاعلم)

کچھ نہیں چاہئے تجہیز کا اسباب مجھے عشق نے کشتہ کیا صورت سیماب مجھے (ذوق)

(۸) موقع۔ محل ؎

کوئی صورت نہیں اس گھر سے اب تیرے نکلنے کی
قیامت کی ہے جس نے آ کے تجھ کو دیکھ لی ہے (بیخود)

اب تو سوز سے نجھنے کی نکالو صورت
خیر تعمیر ہوئی اب تو اِدھر آ ہی گیا (ایضاً)

ہوئی صورت نہ اپنی کچھ شفا کی دوا کی مدتوں برسوں دعا کی (اختر)

(۹) ظاہر۔ معنی کا نقیض ؎

اے موج کا شوخ اپنی کیے ہے فلک تک ہے صورت میں قطرہ خوار معنی میں سے دل (میر)

صور

(۱۰) بھیس۔ روپ ؎

رونی صورت پہ برستا ہے ہماری رونا گرچہ ڈھب سے بناتے ہیں ہنسی کی صورت (معروف)

(۱۱) آثار۔ علامت۔ نشان (۱۲) شغل۔ مشغلہ۔ کام۔ کاج ؎

وصل کا وعدہ نہیں تو قتل کا وعدہ سہی
دل کے بہلانے کو میرے کوئی صورت چاہئے (شوق)

(۱۳) بُت۔ بعبت۔ مُورت۔ مورتی ؎

ٹوٹے بُت مسجد بنی مسمار بتخانہ ہوا۔ جب نوا کی صوت بھی تھی اجابت دیر اور کعبہ ہوا (رند)

صُورت آشنا (ع + ف) صفت:۔ روشناس + جان پہچان۔ دور کی صاحب سلامت کا + واقفکار ؎

زمین گور کو ہم ملک بیگانہ سمجھتے تھے بہت سے لوگ لیکن ایسے صوت آشنا نکلے (امیر)

کہے ہے دیکھ مجھے صورت آشنا سے ہو ہزار جی سے ہوں قربان اس تجاہل کا (ممنون)

صورت آشنا ہونا یا ہو جانا (و) فعل لازم:۔ روشناس ہونا۔ فقط دیکھا بھالی کی ملاقات ہونا۔ صورت پہچاننا۔ یونہیں سا واقف ہونا۔ واقف ہو جانا۔ جان پہچان ہو جانا ؎

ترے کشتوں سے جو صورت آشنا ہو جائیگا زندگی سے دم مسیحا کا خفا ہو جائیگا (آتش)

صورت باندھنا (و) فعل متعدی:۔ کسی امر کا اس طرح بیان کرنا کہ اُس کا سماں آنکھوں کے روبرو پھر جائے۔ نقشہ کھڑا کرنا۔ سماں باندھنا +

صورت بدلنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) روپ بھرنا۔ بھیس بدلنا۔ چہرا تبدیل کرنا۔ (۲) دوسری ہیئت اختیار کرنا۔ ہیئت پلٹنا۔ جیسے اونٹ کے کیڑے کا تیتری بنجانا (۳) مُنہ بگاڑنا۔ چہرا بگاڑنا۔ اس قدر مارنا کہ وہ پہچانا نہ جائے +

صورت بگاڑنا (و) فعل متعدی:۔ چہرا بگاڑنا۔ بے روپ کرنا۔ بدصورت بنانا۔ بدشکل کرنا۔ بدہیئت کرنا۔ کروپ کرنا +

صورت بننا (و) فعل لازم:۔ چہرے کی ہو بہو نقل اُترنا۔ پوری پوری نقل اُترنا۔ جیسے صورت تو بنی پر مُنہ تو چڑیا یعنی نقل مطابق اصل نہ ہو سکی مگر خاکا تو اُڑا دیا +

صورت بنانا (و) فعل متعدی:۔ (۱) شکل بنانا۔ تصویر بنانا۔ ہیئت بنانا۔ (۲) روپ بھرنا۔ بھیس بدلنا۔ (۳) مُنہ بنانا۔ چہرا بنانا۔ چہرے کی لینا۔ مُنہ بگاڑ کر بات کرنا + مُنہ چڑانا (۴) ڈول ڈالنا۔ خاکہ ڈالنا (۵) غریبی اور مسکینی ظاہر کرنا۔ کراہنا۔ کراہنا۔ (۶) ناک بھوں چڑھانا۔ اکراہ ظاہر کرنا۔ اس معنی میں شاذ و نادر کہیں بولتے ہیں۔ ورنہ ٹکسال باہر ہے +

صُورت پرست (ف) اسم مذکر:۔ ظاہر پرست + بت پرست۔

صور

مورتی پوجن کرنے والا ؎

تفرقے صورت پرستوں کے ہیں سارے ورنہ یاں
دیر و کعبہ کو ہے نسبت ایک ہی پتھر کے ساتھ (شاہ نصیر)

صُورت پکڑنا (ف) فعل متعدی :- (۱) شکل بنانا - ڈول بندھنا - ڈھنگ پکڑنا - (۲) رنگ اختیار کرنا - کسی روش پر آنا (۳) طور پکڑنا - وقوع میں آنا +

صُورت تو دیکھو (ف) محاورہ - لفظاً : - مُنہ تو دیکھو - لیاقت تو دیکھو - کہاں تو یہ دعوے اور کہاں یہ شکل - چھوٹا مُنہ بڑی بات ؎

چلا ہے کھینچنے تصویر میرے بُت کی آج — خدا کے واسطے صورت تو دیکھ جانی کی (میر)
کھینچینگے مرے آئینہ رخسار کی تصویر — دیکھے تو کوئی مانی و بہزاد کی صورت (امانت)

(کسی کی ناقابلیت ظاہر کرنے کے واسطے بطور تمسخر کہتے ہیں) +

صُورت چُڑیلوں کی مزاج پریوں کا (ف) کہاوت :- بدصورتی پر یہ کچھ مزاج - صورت ایسی اور نزاکت ایسی - بدشکلی پر یہ دماغ - فقیری میں شاہی مزاج +

صُورتِ حال (ع) اسم مؤنث :- صورت معاملہ + کیفیت ظاہری - روئداد +

صُورت حرام (ف) صفت :- دیکھنے میں خوشنما اور ذائقہ میں قابل نفرت - ظاہری ٹیپ ٹاپ کا - گندم نما جو فروش - دھوکے کی ٹٹی - بورکے لڈو - ظاہر میں ایسی خوبصورت چیز کہ اُسے دیکھ کر حرام حلال کا خیال نہ رہے - مگر باطن میں مدناگوا طبع جیسے صُورت حرام بیربا اندرائن کا پھل" ؎

خوب رُو وہ ہے جس کی خواہی — شمع صورت حرام ہوتی ہے (داغ)

صورت دار (ف) صفت - ع : - خوبصورت - قبول صورت - شکیل جمیل - حسین بیٹے بڑے گھروں کی وہی بات ہے کہ اونچی دوکان پھیکا پکوان ہم نے تو آج تک کوئی صورت دار نہیں دیکھا" +

صورت در گور ہونا (ف) فعل لازم + ع : - دعائے بد - مرنا - دنیا سے اُجڑنا گڑنا - دفن ہونا ؎

بعد مُردن آچکے رونے کو سُنکر گور دُور — (نظیر)
جیتے ہی جی کہتے ہو صورت تری در گور دُور

صورت دکھانا (ف) فعل متعدی :- چہرا دکھانا - شکل دکھانا - جلوہ دکھانا - سامنے آنا - روبرو ہونا - نظارہ دکھانا - دیدار دکھانا ؎

تو اپنی جو صورت دکھاوے مجھے — تو بس فیض سے چھوڑ دے مجھے (میر حسن)

صورت شکل والا (ف) صفت :- طرحدار - وضعدار - شکیل حسین - خوبرو + گبرو +

صوف

صورت کرنا یا نکالنا (ف) فعل متعدی :- کوئی تدبیر یا تجویز کرنا - ڈھنگ نکالنا - کچھ سرانجام یا بندوبست کرنا - ذریعہ پیدا کرنا - وسیلہ نکالنا +

صورت نہ شکل بھاڑ سے نکل (ف) محاورہ :- بدصورتی اور بدوضعی کے ساتھ آن موجود ہونا - بدصورت آدمی کی نسبت طنزاً کہتے ہیں +

صورت یہ ہے (ف) محاورہ :- حال یہ ہے حقیقت یہ ہے - بات یہ ہے +

صورتاً (ع) تابع فعل :- از روے ہیئت - ظاہراً - بظاہر +

صُوری (ع) صفت :- منہ معنوی - ظاہری +

صُوف (ع) اسم مذکر :- (۱) اُون - پشم گوسفند و دیگر حیوانات + نمدہ + کمل (۲) ایک قسم کا دبیز جامہ پشمینہ (۳) ریشۂ قلم ؎

سو کھایہ سوز غم سے تن تیرے ناتواں کا — صوفِ قلم ہُوا ہے مغز استخواں کا (صابر)

(۴ - ف) وہ کپڑا جو دوات میں ڈالا جائے - سیقہ - کیونکہ ابتدا میں ریشم یا نمدے کا ٹکڑا ڈالتے تھے - تاکہ وہ سیاہی کو خوب جذب کرلے - بعض لوگ اب بھی ریشم ڈالتے ہیں ؎

رشنائی سے رقم جب وصف گیسو ہو گیا — (اسیر)
مشک نافے سے زیادہ صوف خوشبو ہو گیا

(۵ - ف) گوتا بُننے کا بانا +

صوف پوش (ع + ف) اسم مذکر :- نمدپوش - کمل پوش - وہ درویش جو کمل اوڑھے رہے - مراد اصوفی جو ابتدا میں یہی لباس رکھا کرتے تھے +

صوف ڈالنا (ف) فعل متعدی :- دوات میں ریشم یا کپڑا ڈالنا +

صُوفی (ع) اسم مذکر :- (۱) پشمینہ پوش - نمدپوش -

(اصطلاح میں صوفی وہ شخص جو اپنے دل اور خیالات کو ماسوے اللہ سے محفوظ رکھے)

بعض اہل لغات نے لکھا ہے کہ یہ لفظ صوفہ سے منسوب ہے جو اہل تجرد میں سے زمانۂ جاہلیت میں ایک فرقہ تھا کہ وہ کعبہ اور خلق اللہ کی خدمت کو اپنا فرض جانتا تھا - پس اہل تصوف ان سے منسوب ہوئے - نیز صوفی بمعنی مخلص بھی آیا ہے - ہمدوست اور ہم نشست ان کے دو فرقے مشہور ہیں + اولاد و معتقدان صفی جو ایک درویش صوفی المذہب تھا جس کی اولاد سے فارس میں قاجار صفویہ چلا) +

(۲ - ف) متقی - پارسا - پرہیزگار - بھگت - پاک صاف - بے گناہ - معصوم ؎

بزم دشمن میں رہے آپ تو صوفی بن کر — رُخ آنکھوں میں کہاں ہے اثر جام شراب (داغ)
مصحفی چشم سے ساقی کی نہ رکھ تو صحبت — بیٹھنا صوفی کا اچھا نہیں مے خوار کے پاس (مصحفی)

صوفیِ صافی (ع) اسم مذکر :- فقرا کی اصطلاح میں وہ شخص جو اپنے دل کو غیر حق سے پاک صاف رکھے +

صوف

صُوفِیانہ (ع + ف) صفت :- (۱) صوفیوں کا سا۔ منسوب بہ صوفی۔ (۲-ا) سادہ + درویش پسند پارسایانہ۔ ٹیپ ٹاپ یا بھڑک سے معرّا +

صُوفِیانہ وضع (ا) اسم مؤنث :- سادہ وضع۔ سیدھی سادی وضع۔ سادہ پن +

(جن لوگوں نے اس کو صوفیانہ وضع لکھا ہے۔ شاید وہ صوف کے معنی صوفی سمجھے ہیں یا جاہلوں کے زمرہ میں داخل ہیں) +

صَولَت (ع) اسم مؤنث :- (۱) حملہ۔ دھاوا (۲) سختی۔ تُندی۔ ہیبت۔ رعب داب۔ دبدبہ +

صَوم (ع) اسم مذکر :- روزہ۔ برت + روزہ دار +

صَوم و صَلوٰۃ (ع) اسم مؤنث :- روزہ نماز۔ نماز روزہ۔ گیان دھیان۔ اور برت میں لگا رہنا ؎

جبیں ہو سجدے کی جا اور تن ہو سجّادہ خیال یار میں صوم و صلوٰۃ اتنی ہے (اختر)

صَہبا (ع) اسم مؤنث :- شراب سُرخ۔ ایک قسم کی لال شراب۔ مئے لالہ گوں۔ مئے احمر۔ سفید انگوروں کی شراب۔ سیّد محمد زکریا خاں صاحب زکی ؎

یکسر گر نہ ہو صہبا پئینگے خون دل اپنا یہ ہم نے تاک رکھی ہے مئے انگور سینے میں (زکی)

نیند آئی ہے بڑی رات گئے آئے ہو سُرخ آنکھوں میں بھلا نشۂ صہبا کیسا (داغ)

خون دل آنکھوں میں اس طرح سے بھر جاتا ہے جام میں جیسے کہ صہبائے سبو آتی ہے (آتش)

صَیّاد (ع) اسم مذکر :- شکار باز۔ صید کرنے والا۔ شکاری۔ اہیڑی + چڑی مار۔ ماہی گیر +

صَیّادِ اجل (ع) اسم مذکر :- ملک الموت۔ جم دوت۔ فرشتۂ مرگ۔ عزرائیل +

صِیام (ع) اسم مذکر :- صوم کی جمع۔ روزے +

صِیانت (ع) اسم مؤنث :- حفاظت۔ نگہبانی۔ نگرانی + پاسبانی + بچاؤ +

صَید (ع) اسم مذکر :- (۱) شکار۔ وہ جانور جس کو شکار کریں۔ اہیڑ ؎

ہوں خوں گرفتۂ یار و شفاعت سے فائدہ صید اجل کسی نے چھڑایا نہیں ہنوز (مومن)

(عربی میں بمعنی مصدر یعنی شکار کرنے کے بھی آتا ہے)

(۲-ا) اسم مؤنث :- کبوتر بازوں کی اصطلاح میں اس امر کا عہد کہ دونو مدمقابل میں سے جو کوئی ایک دوسرے کے کبوتر کو پکڑے (صید کرے) پھر نہ دے۔ صلح کا نقیض چنانچہ کہتے ہیں کہ ہماری اُس کی صید ہے + ہم پیشہ۔ ہم کار آدمیوں کی باہمی ضد اور لڑائی خاصکر بٹیر بازوں۔ پتنگ بازوں کبوتر بازوں کی نسبت بولتے ہیں ؎

صید ہی میں فقط ذبح کا کچھ قصد رہا صلح بھی ٹھیری تو پھڑکا ہی کے چھوڑا ہم کو (ذوق)

(ہم میں جانتے ہمارے نئے محاورہ دان نے اسکے شرط لگانے اور ہمسری کرنے کے معنی کہاں سے لکھے اگر کبوتر کے

صیغ

نہ دینے کی شرط لگانی لکھتے تو بھی بجا تھا۔ شاید عقلیہ معنی لکھے ہیں) +

صَید بُدنا (ا) فعل متعدی :- (کبوتر باز) کبوتر کو پکڑ کر نہ دینے کا باہم عہد کرنا + ضد باندھنا +

صَید کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) شکار کرنا۔ اہیڑنا۔ پکڑنا ؎

دل پر داغ کو میرے نہ چھوڑا چشم گُلرو نے تعجب ہے کہ چیتے کو کیا ہے صید آہو نے (نصیر)

(۲) فریفتہ کرنا۔ قابو میں لانا۔ بس میں لانا +

صیدگاہ (ع + ف) اسم مؤنث :- شکارگاہ۔ رمنا۔ شکار کھیلنے کی جگہ +

صَیدی (ا) اسم مذکر :- (کبوتر باز) وہ دو شخص جو آپس میں صید رکھیں۔ مخالف۔ حریف۔ مخاصم۔ مقابل۔ دشمن۔ وہ شخص جو اپنے ہم پیشہ آدمیوں سے ضد اور لڑائی رکھے۔ علے الخصوص بٹیر بازوں۔ کبوتر بازوں۔ پتنگ بازوں کا حریف ؎

جیسے لڑتا کسی صیدی کا کبوتر ہر دم لاگ پروانہ کی سو بار اُٹھے اور بیٹھے (نصیر)

وائے قسمت اب نہ آئیگا نہ لائیگا جواب لیچلا خط بھی تو صیدی کا کبوتر لے چلا (داغ)

رہی ہر طرح سے صیدی کے کبوتر کی طرح ہاتھ سے اُس بُت بیدرد کے ایذا ہم کو (ذوق)

صِیغہ (ع) اسم مذکر :- (۱) سانچے میں ڈھالنا۔ سانچے میں ڈھلا ہوا۔ ڈھلی ہوئی چیز۔ (۲) خلقت۔ طریقت۔ اصل (۳) وہ مشتق اور متصرف کلمہ جو کسی اصل لفظ سے نکالا گیا ہو۔ جیسے ماضی مضارع امر یا ان کی وہ تقسیم جو بلحاظ واحد جمع۔ حاضر۔ غائب اور متکلم مقرر کی گئی ہے یا یوں کہو کہ مصدر کے مادے میں جو حروف یا حرکات کے اول بدل سے الگ الگ ڈھنگ کے لفظ اس طرح ڈھلیں کہ مصدر کے معنی بھی قائم رہیں۔ تو اُس لفظ یا مشتقات کو صیغہ کہینگے (۴- اہل تشیعہ) کلمات ایجاب و قبول + نکاح۔ عقد۔ (۵-ا) مد۔ محکمہ۔ زمرہ۔ شعبہ۔ جیسے صیغۂ آبپاشی صیغۂ ریاستہائے غیر۔ صیغۂ آبکاری۔ دیوانی وغیرہ +

صِیغہ پڑھانا (ا) فعل متعدی :- (اہل تشیعہ) نکاح پڑھانا۔ چار بول پڑھانا۔ ایجاب و قبول کرانا +

صِیغہ گرداننا (ا) فعل متعدی :- تصریف کرنا۔ فعل کی گردان کرنا۔

(جن لوگوں نے اس کے معنی مجامعت کرنا لکھے ہیں۔ اُن کی محاورات سے ناآشنائی صاف ظاہر ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ایک لکھنوی شاعر مشیر تخلص نے ایک جگہ کسی طالب علم اور ایک عورت کے اقرار مدار شرط میں بطور مزاح و ہجو لکھا ہے کہ ع

دس صیغے ایک رات میں گردانے جائینگے +

یعنی تو نے جو دس مرتبہ سونے کا اقرار لیا ہے یہ مجھ سے نہیں ہو سکیگا۔ بہ لحاظ طالب علم اُس نے یہ رعایت رکھی ہے مگر آپ نے اسکے معنی ہی مجامعت فرض کر لئے اگر یہ سچ ہے تو ہم پوچھتے ہیں کہ صیغہ گرداننا اس شعر کے علاوہ دوسری جگہ بھی اس معنی میں بتا سکتے اور دکھا سکتے ہو یا نہیں؟)

صَیقَل (ع) اسم مؤنث:۔ زنگ دور کرنا + جِلا۔ صفائی۔ روپ۔ تاب۔ آب۔ چمک۔ پرواز +

صَیقَل کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ جِلا کرنا۔ روپ کرنا۔ صاف کرنا۔ چمکانا۔ آب دینا۔ پرواز کرنا +

صَیقَل گر (ع + ف) اسم مذکر:۔ جِلا کرنے والا۔ ہتھیار صاف کرنے اور سان چڑھانے والا +

ض

ض (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عربی کا پندرھواں۔ فارسی کا اٹھارواں۔ اردو کا اکیسواں حرف جسے ضاد معجمہ یا منقوطہ کہتے ہیں۔ (۲) حساب جمل میں اس کے آٹھ سو عدد فرض کئے گئے ہیں۔ (۳) اس کا ٹھیک تلفظ اہل عرب ہی سے نکل سکتا ہے۔ اردو والے اس کا تلفظ دُواد۔ ضواد کرتے ہیں (۴) یہ حرف دال مہملہ و یائے تحتانی معروف سے بدلا ہے۔ اول جیسے ضحاک سے وہ آک لیکن بلحاظ وجہ تسمیہ دونو میں فرق پڑ جاتا ہے + دوسرے تقضض سے تقضی بمعنی مدت کا پورا ہونا +

ضَابِط (ع) صفت:۔ (۱) دانائی اور واقفیت کے ساتھ نگاہ رکھنے والا۔ مضبوط پکڑنے والا۔ حفاظت میں رکھنے والا۔ (۲) منتظم۔ انتظام کرنے والا۔ ہوشیار۔ مدبر۔ جگتیا۔ (۳) حاکم۔ مالک۔ قابض (۴) پابند قاعدہ + پابند اوقات۔ محتاط (۵) متحمل۔ بردبار۔ صابر۔ سنتوکھی۔ قانع + مستقل مزاج۔ گمبھیر +

ضَابِطَہ (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی ہر شے کو اُس کی حد کے موافق نگاہ رکھنے والا۔ نگہداشت۔ قاعدہ۔ دستور۔ عمل درآمد۔ آئین۔ قانون۔ دستور العمل + انتظام۔ بندوبست + ربط و ضبط +

ضَابِطہ برتنا (ہ) فعل متعدی:۔ قانون پر چلنا۔ حسب آئین کام کرنا +

ضَابِطۂ دیوانی (ہ) اسم مذکر:۔ مالی قانون۔ وہ قانون جس میں باہمی لین دین کے قواعد۔ حاکم و رعایا کے واسطے منضبط ہوں +

ضَابِطۂ فوجداری (ہ) اسم مذکر:۔ قانون فوجداری۔ امور ناجائز یا مجرموں اور فتنہ انگیزوں کے انسداد کا دستور العمل +

ضَابِطۂ مال (ہ) اسم مذکر:۔ صیغۂ مال کے حکام کا قانون۔ خزانہ خراج یا مالگزاری کے متعلق قانون +

ضَاحِک (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ہنسنے والا۔ خنداں۔ مُنہ چڑانے والا۔ ٹھٹھا مارنیوالا۔ مذمت گو۔ ہجو کہنے والا۔ ظریف۔ ٹھٹھول (۲) سید غلام حسین ایک نامی شاعر کا تخلص جو

سودا کا ہمعصر اول دہلی کا باشندہ پھر فیض آباد کا متوطن ہوا۔ سودا کی ہجووں کی بدولت اس کو نہایت شہرت حاصل ہوئی +

ضَامِن (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کفیل۔ ذمہ دار۔ ذمہ دار۔ خاطر جمع کرنے والا۔ درگیرندہ۔ بیچ میں پڑنے والا۔ وہ شخص جو کسی کا طرفدار ہو۔ جیسے ضامن دے یا دلائے۔ (۲۔ ہ) وہ لکڑی کی پچر جو حقہ کی نے اور اُس کے نیڑوے کے درمیان فاصلہ رہنے کے واسطے باندھ دیتے ہیں (۳۔ ہ) مایۂ شیر۔ وہ دہی جس کے ذریعہ سے دُودھ جماتے ہیں۔ پنیر مایہ +

اجب حاضر ضامن کہینگے تو اُس شخص سے مراد ہوگی جو کسی کے بروقت طلب موجود کر دینے کا ذمہ دار ہو۔ مال ضامن کہینگے تو قرض ادا کرنے کے کفیل سے عبارت ہوگی۔ اور فعل ضامن سے وہ شخص مراد ہے جو کسی کے افعال کا ذمہ دار ہو) +

ضَامِن در ضَامِن (ہ) اسم مذکر:۔ کفیل کا کفیل۔ ذمہ دار کا ذمہ دار +

ضَامِن دینا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی شخص کو اپنا کفیل یا ذمہ دار بنا کر پیش کرنا۔ بیچ میں ڈالنا +

ضَامِن ہونا (ہ) فعل لازم:۔ ذمہ دار بننا۔ کفیل ہونا۔ اوٹنا۔ بیچ میں پڑنا۔ جیسے ضامن نہ ہووے باپ کا ہے ضامنی گھر پاپ کا + ضامن نہ ہوجئے گرہ کا دیجئے ؎

اک جھلک اپنی دکھاوے جو مہ و مہر کو تو پھر میں ضامن ہوں ترے در سے اگر جائیں کہیں (مصحفی)

ضَامِنی (ع) اسم مؤنث:۔ کفالت۔ ذمہ داری۔ ذمہ داری۔ آڑ۔ اوٹ۔ جیسے "کیا پدی اور کیا پدی کی ضامنی" +

اجب زر ضامنی کہینگے تو اُس نقدی سے مراد ہوگی جو ضمانت کی بابت رکھی جائے۔ فعل ضامنی سے کسی کام کی ذمہ داری۔ حال ضامنی سے قرض کی کفالت عبارت ہے) +

ضَامِنی پر چھوڑنا (ہ) فعل متعدی۔ عوام:۔ ضمانت یا ذمہ داری پر رہا کرنا +

ضَامِنی دینا (ہ) فعل متعدی:۔ ضمانت دینا۔ کفیل یا ذمہ دار بننا +

ضَامِنی قبول یا منظور کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کی کفالت یا ذمہ داری کو تسلیم کرنا +

ضَائِع (ع) صفت:۔ اکارت + غارت۔ نکما۔ تلف۔ رائگاں۔ بیفائدہ۔ لاحاصل۔ بے سود۔ برتھا +

ضَائِع جانا (ہ) فعل لازم:۔ برباد جانا۔ تلف ہونا۔ رائگاں جانا + نیست و نابود ہونا۔ مرنا +

ضَائِع کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کھونا۔ برباد کرنا۔ تلف کرنا۔ رائگاں کرنا۔ اُڑانا + بیکار اور نکما کرنا (۲) مارنا۔ قتل کرنا۔ جان سے کھونا۔ جیسے اتنے آدمی ضائع کئے +

ضاء

ضائع ہونا (و) فعل لازم:- (۱) کھویا جانا۔ اکارت ہونا۔ برباد ہونا۔ تلف ہونا۔ خراب ہونا۔ بیفائدہ صرف ہونا۔ (۲) مرنا۔ فوت ہونا۔ نیست ہونا + قتل ہونا۔ مارا جانا +

ضبط (ع) اسم مذکر:- (۱) نگہداشت۔ حزم و احتیاط کے ساتھ نگرانی۔ نگہبانی۔ حفاظت ہوشیاری (۲) انتظام۔ بندوبست۔ نظم و نسق (۳) حکومت۔ عمل داج (۴) روک ٹوک۔ بندوبیج۔ قید۔ پابندی (۵-ا) قُرق۔ سرکاری تحت۔ قبضۂ سرکار +

ضبط کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) روکنا۔ نگرانی کرنا + قُرق کرنا۔ سرکاری بنانا۔ چھیننا (۲) عمل میں لانا۔ قانون یا مذہب کا قائم کرنا یا مقرر کرنا جیسے "قاعدہ ضبط کرنا" (۳) پینا۔ جذب کرنا۔ سمائی کرنا۔ جوش روکنا۔ جیسے غصہ ضبط کرنا ؎

آہ کرنے میں شان جاتی ہے ضبط کرنے میں جان جاتی ہے

نکرتا ضبط میں نالہ تو پھر ایسا دھواں ہوتا کہ نیچے آسماں کے اک نیا اور آسماں ہوتا (ذوق)

ضبط ہونا (و) فعل لازم:- قُرق ہونا۔ چھننا۔ کسی جرم میں مال خواہ جائداد کا سرکاری ہو جانا (۲) تحمل ہونا۔ برداشت ہونا۔ بردباری ہونا +

ضبطی (ا) اسم مؤنث:- (۱) قرقی۔ نگرانی۔ روک ٹوک +

ضبطیٔ جائداد یا مال (ا) اسم مذکر:- دھن۔ دولت کی قرقی +

ضبطی میں آنا (ا) فعل لازم:- قُرق ہونا۔ قرقی میں آنا۔ چھن جانا۔ سرکاری ہو جانا +

ضحے (ع) اسم مذکر:- چاشت کے وقت کوئی کام کرنا۔ چاشت گاہ۔ دوپہر دن چڑھے یا دس بجے تک کا وقت +

(چونکہ بقرعید کے روز دوپہر سے پہلے پہلے نماز پڑھ کر قربانیاں کرتے ہیں اس وجہ سے عید الضحے اس کا نام رکھا گیا۔ نیز اضحے یعنی قربانی بھی آیا ہے) +

ضحاک (ع) اسم مذکر:- بہت ہنسنے والا۔ نہایت خندہ زن +

(پیشدادیوں میں سے ایک بادشاہ کا نام جو مرتاس کا بیٹا اور بہت بڑا ظالم بادشاہ حضرت عیسےٰ سے ۸۰۰ برس پہلے ہوا ہے۔ کہتے ہیں اس کے کندھوں پر کوئی عارضہ سانپ کی شکل کا ہو گیا تھا جس کی دوا اور غذا آدمی کا مغز تھا چنانچہ اُس کے اس مرض نے ہزاروں بندگان خدا کا خون کر دیا۔ پہلے یہ عرب کا بادشاہ تھا۔ پھر جمشید کے بادشاہ جمشید کا ظلم حد سے گزر گیا۔ تو لوگوں نے اس کو چڑھائی کرنے کی ترغیب دی اور وہ اس میں کامیاب ہوا۔ جمشید بھاگ گیا اور یہ تخت ایران پر متمکن ہوا +

حضرت ابراہیمؑ اسی کے زمانہ میں مبعوث ہوئے۔ مزے تازیانہ اور دار پر کھینچنا اسی کے وقت سے رائج ہوا ہے۔ اپنے باپ کو دھوکے سے راہ میں کنواں کھدوا کر اُسے خس و خاشاک سے پاٹ کر اسی نے ہلاک کیا تھا۔ اس کے نام سے ظلم اور سخت دلی مراد لیتے ہیں۔ یہ شخص فریدوں ابن آبتین کے ہاتھ سے ہلاک ہوا۔ بعض اہل لغات کی رائے ہے کہ ضحاک وہ آگ کا معرب ہے یعنی دس عیبوں والا چنانچہ ان کی تفصیل

ضدک

اس طرح پر بیان کی گئی ہے (۱) بدصورتی (۲) پستہ قدی (۳) ظلم (۴) دروغگوئی (۵) بددلی۔ (۶) بیدینی (۷) بسیار خواری (۸) بے شرمی (۹) بیخردی (۱۰) بدزبانی + بعض لوگوں کی رائے ہے کہ پیدائش کے وقت اس کے اگلے دو دانت باہر نکلے ہوئے تھے چونکہ اس کے ماں باپ عربی تھے اس وجہ سے انہوں نے بطور پیشین گوئی یا نیک فالی ضحاک نام رکھ دیا۔ عقلاً یہی قریب الفہم ہے) +

ضخامت (ع) اسم مؤنث:- سٹائی۔ سطبری۔ مُٹاپا۔ حجم + جسامت۔ جیسے کتاب کی ضخامت۔ وُنبل کی ضخامت +

ضد (ع) اسم مؤنث:- (۱) تقیض۔ برعکس۔ مخالف۔ غیر۔ تہا۔ خلاف + جیسے نیکی کی ضد بدی۔ رات کی ضد دن +

(ضداور نقیض میں یہ فرق ہے کہ نقیض چیزیں نہ تو جمع ہی ہو سکتی ہیں اور نہ جدا جیسے عدم اور وجود اور ضدین جمع تو نہیں ہو سکتی مگر رفع ہو سکتی ہیں۔ جیسے سیاہی اور سفیدی) +

(۲-ا) کینہ۔ دشمنی۔ بغض۔ عداوت۔ مخالفت ؎

اللہ رے دشمنی کہ مرے بعد مرگ وہ ضد سے نشاں مٹانے ہیں لوح مزار کا (شیدا)

عام ہیں اُس کے تو الطاف شہیدی سب پر تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا (شہیدی)

(۳-ا) ہٹ۔ اصرار۔ اڑ۔ پیز ؎

نسب جس ضد میں بسمل ہو گئی نہیں ہوتے ہوتے سحر ہو گئی (داغ)

کوئی بھی طول روز جزا سے غرض تھی میری شب فراق کی ضد نے بڑھا دیا (؟)

مٹا اے شب فراق ہوئے ضد سے ہم تیرہ روزگار کے (مومن)

(۴-ا) ہمایہی۔ سینہ زوری۔ انانیت (۵-ا) خشم۔ غصہ۔ کرودھ۔ جیسے ضد چڑھنا (۶-ا) تعصب۔ پیچ +

ضد آنا (و) فعل لازم:- ہٹ چڑھنا۔ پیچ پڑنا۔ اڑ ہونا ؎

دل کو آسودہ جو دیکھا تو انہیں ضد آئی اس سے بہتر تو یہی تھا کہ پریشاں ہوتا (داغ)

ضد باندھنا۔ (و) فعل متعدی:- (۱) بہت اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا + (۲) دشمنی باندھنا۔ بیر باندھنا۔ مخالفت کرنا۔ عداوت کرنا (۳) بخشنا۔ بخشا بخشی کرنا +

ضد پر (ا) تابع فعل:- اڑ پر۔ ہٹ پر۔ مخالفت پر +

ضد پر آنا۔ (و) فعل لازم:- اصرار پر آنا۔ ہٹ پر آنا۔ مخالفت پر کمر باندھنا +

ضد پوری کرنا (و) فعل متعدی:- اصرار کے موافق کرنا + اڑ رکھ لینا۔ ہٹ رکھ لینا + کہا کرنا۔ پیچ کو کر دکھانا +

ضد چڑھنا۔ (و) فعل لازم:- دیکھو (ضد آنا) غصہ چڑھنا +

ضد رکھنا (و) فعل متعدی:- دشمنی رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ مخالفت رکھنا۔ خلاف رہنا +

ضد کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا ؎

ضد

معشوق ضد بھی کرتے ہیں لیکن نہ اس قدر کافر جو میں بنا تو وہ دیندار ہو گیا (رزمی)
(۲) بحث و تکرار کرنا۔ حجت کرنا + جھگڑنا +

ضدّی (ا) صفت:۔ بہت اصرار کرنے والا ہٹیلا + متعصب۔ نہایت مچ کرنیوالا +

ضِدّین (ع) صفت:۔ (۱) دو ضدیں۔ دو نقیض اور مختلف چیزیں۔ مشرق مغرب شمال جنوب۔ رات دن وغیرہ (۲۔ ا۔ عوام) ضد۔ مخالفت +

ضَرْب (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) مار۔ چوٹ۔ ٹکر + دھکا۔ صدمہ ؎

دل جگر دونو ہی مشتاق ہیں اُس خنجر کے سینے پر کھاؤنگا جو ضرب دو دستی ہوگی (رند)

(۲) بیان۔ برنن۔ ذکر چنانچہ ضرب المثل اسی معنی سے نکلا ہے۔ (۳) شعر کا اخیر لفظ (۴) ٹھپّا۔ مُہر۔ چھاپ۔ جیسے ضرب سکّہ۔ دار الضرب وغیرہ (۵) توپ کا شمار ظاہر کرنے کا عدد۔ جیسے چار ضرب توپ (۶+۱) ضرر۔ نقصان۔ ٹوٹا۔ گھاٹا۔ (۷) شمشیر زنی (۸) صوفیوں کا کلمہ کو ایک خاص ادا اور جھٹکے کے ساتھ پڑھنا جس سے دل پر چوٹ لگے (۹) جمع کا وہ قاعدہ جس سے اعداد کو باہم ٹکرانے سے بہت جلد مجموعہ معلوم ہو جائے جب ایک عدد دو عدد میں سے عدد کی اکائی کے موافق باہم جمع کیا جائے تو جس مختصر ترکیب سے یہ حاصل جمع دریافت ہو جائے اُسے ضرب کہتے ہیں مثلاً ۳ کو ۴ میں ضرب دینے سے وہ عدد پیدا ہوگا جو ۳ کو ۴ دفعہ جمع کرنے سے حاصل ہو +

ضَرب اُٹھانا (ف) فعل متعدی:۔ صدمہ اُٹھانا۔ نقصان گوارا کرنا۔ ٹوٹا سہنا۔ گھاٹا جھیلنا +

ضَرب چلیپا (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ایک خاص قسم کی ضرب جو آڑی دیجاتی ہے +

ضَرب المثل (ع) اسم مؤنث۔ کہاوت۔ مثل بیان کرنا۔ وہ جملہ جو مثال کے طور پر بیان کیا جائے +

ضَرب المثل ہونا (ف) فعل لازم:۔ کہاوت کی طرح مشہور ہونا۔ زبان زد عام ہونا مشہور ہونا۔ شہرت پانا +

ضَرب آنا (ف) فعل لازم:۔ چوٹ آنا + دھکا لگنا +

ضَرب دینا (ف) فعل متعدی:۔ (عوام) نقصان دینا۔ ٹوٹا دینا۔ ضرر پہنچانا +
اعداد کو باہم ٹکرانا +

ضَرب شدید (ع) اسم مونث:۔ سخت چوٹ۔ مہلک ضرب +

ضَرب شمشیر (ع + ف) اسم مؤنث:۔ تلوار کا زخم۔ تلوار کا ہاتھ +

ضَرب لگانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) چوٹ لگانا۔ کوٹنا۔ ہتھوڑا مارنا (۲) ہاتھ لگانا۔ وار کرنا۔ تلوار مارنا۔ حملہ کرنا۔ صدمہ پہنچانا۔ قطعہ

کہا جو میں نے نہ کر میرے دل کے وہ ٹکڑے لگا کے ضرب سیاں تیغ آبدار کی ایک (نصیر)

ضرر

تو کیا جواب دوں ہے سُنی نہیں یہ مثل کہ سو سُنار کی ہوتی ہے اور لُہار کی ایک (نصیر)

(۳) ٹھپّا لگانا۔ چھاپ لگانا (۴) ایک خاص طریقہ کے ساتھ خدا کا نام لینا یا کلمہ پڑھنا جس سے دل پر صدمہ پہنچے۔ جھٹکے کے ساتھ کلمہ پڑھنا +

ضَرب لگنا (ف) فعل لازم:۔ چوٹ لگنا + صدمہ پہنچنا + نقصان ہونا۔ ضرر ہونا + دھکا لگنا +

ضَرب مرکّب (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی ضرب جس میں نقدی یا کسی جنس وغیرہ کے مختلف حصص میں ضرب دیں۔ جیسے روپے آنے پائی کو کسی خاص عدد میں ضرب دیکر ایک مجموعہ معلوم کرنا۔ ضرب مخلوط۔ ملاگن +

ضَرب مُفرد (ع) اسم مونث:۔ ضرب سادہ۔ ضرب بسیط۔ ضرب غیر مرکب سادھا ان گن +

ضَرر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) گزند۔ نقصان۔ مضرت۔ زیاں۔ خسارہ۔ بان (۲) درد دُکھ۔ تکلیف۔ صدمہ۔ مصیبت (۳۔ ا) چوٹ۔ ضرب +

ضَرر پہنچانا (ف) فعل متعدی:۔ نقصان پہنچانا۔ ٹوٹا دینا۔ صدمہ پہنچانا۔ ایذا دینا +

ضَرر جسمانی (ا) اسم مذکر:۔ (قانون) جسمانی چوٹ۔ بدنی صدمہ۔ تکلیف جسمانی۔ ایذائے بدنی +

ضَرر خفیف (ع) اسم مذکر:۔ تھوڑا سا نقصان۔ یوں ہیں سا گزند +

ضَرر رسانی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ایذا رسانی۔ دُکھ دینا۔ تکلیف دہی +

ضَرر شدید (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بڑا بھاری نقصان (۲) دیکھو (ضرب شدید) +

ضَرور (ع) صفت:۔ (۱) واجب۔ لازم + ناگزیر۔ لابد + اُچت۔ وہ بات جس کا ہونا ہی چاہیئے۔ مفروض + مطلوب۔ درکار + ؎

مرا ہے غیر کس لئے کہتا ہے یار کیوں حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہوں (آتش)

(۲۔ ا۔ طنزاً) بیشک۔ بجا۔ درست۔ جی۔ کہا شد۔ ہے (۳۔ ا) اٹل۔ (۴۔ ا۔ اسم مؤنث) حاجت۔ ضرورت۔ درکار۔ چاہ۔ خواہش۔ جیسے "جتنے روپے کی ضرورت ہو لے جاؤ" (۵۔ ا۔ تابع فعل) بالتاکید۔ بالضرور + البتہ لاکلام +

ضَرور ضَرور (ا) تابع فعل:۔ بالتاکید۔ بالضرور۔ واجبًا۔ ناگزیر۔ بالتحقیق بالیقین +

ضَرور نہیں (ا) محاورہ:۔ واجب نہیں۔ لازم نہیں + درکار نہیں ؎

اے بُت خدا کے واسطے دل کو نہ سخت کر اس کعبہ میں ضرور نہیں فرش سنگ کا (آتش)

ضرو

ضَرُورِی (ا) تابع فعل :- لابد - بالضرور - واجبی - لازمی ✣

ضَرُور ہے (ا) محاورہ :- واجب ہے - لازم ہے ✣ درکار ہے - خواہش ہے ✣

ضَرُورَت (ع) اسم مؤنث :- حاجت - احتیاج - خواہش - کمی - درکار ✣ ناچاری - جیسے "ضرورت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں" ✣

ضرورت پڑنا یا ہونا (ا) فعل لازم :- حاجت پیش آنا - خواہش ہونا ✣ درکار ہونا ✣ موقع پڑنا - کام نکلنا - کام پڑنا ✣

ضَرورت مند (ا) صفت :- حاجتمند - محتاج - تنگ دست - تنگ حال - مفلس ✣

ضَرُورتاً (ع) تابع فعل :- از روے ضرورت - واجباً - لازماً - ناچار ✣

ضَرُوری (ا) صفت :- (۱) واجبی - لازمی - تاکیدی (۲) ناگزیر - لابد - ناچاری - مجبوری ✣

ضَرِیح (ع) اسم مؤنث :- گور - قبر - مزار - مرقد ✣ مقبرہ ✣ تعزیہ - وہ چھوٹا سا کارچوبی تعزیہ جو نہایت متبرک اور ہمیشہ کے واسطے بنا کر رکھ چھوڑتے ہیں ✣ اکثر شبیہ روضۂ مبارک سید الشہدا کے دونام ہیں - تعزیہ اور ضریح مبارک - ان دونوں کی وضع مختلف ہے - یعنی تعزیہ گنبد نما اور ضریح مربع کوٹھی کے انداز کی ہوتی ہے ؎

نظر آئی ضریح تربت شبیر لوہے کی زیادہ سیم وزر سے ہوگئی توقیر لوہے کی ✣ (ناسخ)

(منتخب اللغات میں لکھا ہے - کہ دو رو قبر یا گڑھا جو قبر کے اندر بناتے ہیں - بخلاف لحد کہ وہ قبر کی ایک جانب ہوتی ہے) ✣

ضِعف (ع) صفت - بالکسر :- دوچند - دُگنا - المضاعف ✣

ضَعف (ع) اسم مذکر :- کمزوری ✣ عقل کی کوتاہی ✣ غشی - بے ہوشی ✣

ضَعف آنا (ا) فعل لازم :- غش آنا - بیہوش ہوجانا ✣

ضُعف (ع) اسم مذکر :- سستی - ناتوانی - کمزوری - نقاہت - ناطاقتی ؎

منزل مقصود تک پہنچے بڑی مشکل سے ہم
ضُعف نے اکثر بٹھایا شوق اکثر لے چلا (داغ)

ضُعفِ بَصارت (ع) اسم مذکر :- نظر یا بینائی کی کمزوری - آنکھ کی ناطاقتی ✣

ضُعفِ جگر (ع + ف) اسم مذکر :- کلیجے کی ناطاقتی - جگر کی وہ حالت کہ اس میں قوت جاذبہ کم ہوجائے ✣

ضُعفِ دِل (ع + ف) اسم مذکر :- دل کی کمزوری ✣ دل کا ضعیف و ناتواں ہوجانا ✣

ضلع

ضُعفِ دِماغ (ع) اسم مذکر :- دماغ کی کمزوری - دماغ کی ناتوانی ✣

ضُعفِ مِثانہ (ع) اسم مذکر :- مثانہ کی وہ حالت کہ اس میں قوتِ جاذبہ کم ہوکر پیشاب نہ رُک سکے ✣

ضُعفِ مِعدہ (ع) اسم مذکر :- معدے کی وہ حالت کہ جس میں کھانا ہضم نہ ہوسکے کھٹے ڈکار آئیں ✣

ضَعِیف (ع) صفت :- سُست - ناتوان - ناطاقت - زبل - دُربل - کمزور - منحنی - نحیف - نقیہ ✣ بوڑھا ✣

ضَعِیف الاِعتِقاد (ع) صفت :- وہ شخص جس کے اعتقاد کا بھروسا نہ ہو سُست اعتقاد - جس کے اعتقاد میں گرمجوشی نہ ہو - بھولا - سادہ ✣

ضَعِیف العَقل (ع) صفت :- کم عقل - بے وقوف - کم فہم ✣

ضَعِیف ہونا (ا) فعل لازم :- کمزور و ناتواں ہونا ✣ بوڑھا ہونا ✣

ضَعِیفی (ع) اسم مؤنث :- بڑھاپا - پیری ✣ کمزوری - نحافت ✣

ضَلالَت (ع) اسم مؤنث :- گمراہی ✣ خطا - قصور - راستی کا نقیض - کج راہی ✣

ضِلع (ع) اسم مذکر :- (۱) پہلو کی ہڈی - پسلی (۲) خط - لکیر - حد - بھجا - بازو - جیسے مربع چار ضلعوں سے مرکب ہے (۳) حصہ - جزو - کسی ملک کا وہ حصہ جہاں مجسٹریٹ یا کلکٹر ممالک آئینی میں اور ڈپٹی کمشنر ممالک غیر آئینی میں رہتا ہو ✣ حاکم ضلع کا صدر مقام (۴-ا) جگت - تلازمہ - رعایت لفظی مثلاً صوبی کا ذکر آئے تو اس میں استری - گھاٹ - کلپ - بھٹی - جگان وغیرہ اس طرح پر لائیں کہ یہ لفظ بولنے میں آئیں - اور ان کے معنی دوسرے ہوں - جیسے تیری استری کلپے گی - گھاٹ سے بات کر - بھٹی چڑھ کر گورا ہوجا - جوگا نے آئیگی - سوا نعام لے جائیگی وغیرہ ✣

ضِلع بولنا (ا) فعل لازم :- تلازمہ اور جگت کے ساتھ گفتگو کرنا - اس کی مثال ضلع نمبر ۴ میں دیکھو ✣

ضِلع دار (ع + ف) اسم مذکر :- ضلع کا سپرنٹنڈنٹ - نگراں ضلع - سربراہ کار ضلع - سزاول ✣ زمینداروں سے مالگزاری وغیرہ وصول کرنے والا افسر - ذیلدار ✣ نرکا ہندوستانی افسر - صیغۂ آبپاشی کا وہ افسر جو پانی کا حساب لگاتا ہے ✣

ضِلع داری (ع + ف) اسم مؤنث :- ضلع دار کا عہدہ و کام ✣

ضم

ضَمّ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کسی چیز کو کسی چیز کے پاس لانا۔ ملانا۔ شامل اور ملحق کرنا (۲) پیش کی حرکت۔ ضمہ۔ چونکہ دونو ہونٹوں کے ملانے سے یہ حرکت ظاہر ہوتی ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا +

ضِماد (ع) اسم مذکر:۔ لیپ۔ دوا کو لتھ کر جسم پر لگانا + لُپڑی۔ زخم پر لپڑی باندھنا +

ضَمانَت (ع) اسم مؤنث:۔ ضامنی۔ ذمہ داری۔ کفالت۔ آڑ +

ضَمانَت داخل کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ تحریری ضمانت دینا۔ کفالت نامہ داخل سرکار کرنا۔ ضامن ہونا۔ کفیل ہونا +

ضَمانَت کرنا (ہ) فعل لازم:۔ ضامنی دینا۔ ضامن ہونا۔ ذمہ لینا۔ ذمہ دار ہونا۔ اوٹنا ؎

قرض ملجائیگی وہ شے رمضاں میں مجھ کو حضرتِ شیخ جو کر لینگے ضمانت میری (داغ)

ضَمانَت نامہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ کفالت نامہ۔ تحریری ضمانت +

ضَمانَتاً (ع) تابع فعل:۔ بطور ضمانت۔ کفالتاً۔ از روے ضمانت +

ضَمانَتی (ہ) اسم مذکر:۔ (عوام) ضامن۔ کفیل۔ ذمہ دار +

ضَمائِر (ع) اسم مونث:۔ ضمیر کی جمع +

ضِمْن (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اندر۔ اندرون۔ تہ + شمول۔ شرکت (۲۔ قانون) باب۔ فصل۔ دفعہ۔ حد۔ جیسے ضمنِ اول۔ ضمنِ دوم وغیرہ (۳۔ ہ) متعلق۔ متضمن +

ضِمْن میں (ہ) تابع فعل:۔ شمول میں۔ ساتھ میں۔ اندر + باب یا دفعہ کے متعلق۔ باب میں۔ فصل میں جیسے اسی ضمن میں وہ بھی ذکر ہے +

ضِمْناً (ع) تابع فعل:۔ (۱) شمولاً۔ بالاشتمال (۲) اشارۃً۔ کنایۃً۔ در پردہ +

ضَمّہ (ع) اسم مذکر:۔ ضم۔ پیش۔ پیش کی حرکت +

ضَمِیر (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دل۔ ہردہ۔ مَن۔ جی۔ قلب + اندرون دل۔ اندرونہ۔ ہیا (۲) راز۔ بھید + مخفی۔ پوشیدہ۔ نہاں (۳) خیال۔ اندیشہ۔ جو کچھ دل پر گزرے (۴۔ صرف و نحو) وہ اسم جو اسم ظاہر کے قائم مقام ہو۔ اسم غیر مظہر۔ وہ مختصر اسم جس سے اسم غائب یا حاضر یا متکلم سمجھا جائے۔ تاکہ جس اسم کا نام پہلے لے چکے ہیں۔ دوبارہ نہ لینا پڑے۔ جیسے احمد نے مجھ سے ایک چیز مانگی اور میں نے وہ اُسے دیدی۔ یہاں وہ اور اُسے دونو ضمیر ہیں +

ضَمِیمَہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ شے جو کسی اور شے پر بڑھا کر لگا دیں۔ تتمہ۔ تکملہ۔ اکسٹرا۔ پرچۂ زائد۔ جیسے اخبار کا ضمیمہ +

ضَوابِط (ع) اسم مذکر:۔ ضابطہ کی جمع۔ قوانین +

طاس

ضِیا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) روشنی۔ چمک۔ جگمگاہٹ۔ نور۔ تجلّے۔ جوت۔ پرکاش ؎

خورشید میں یہ ضیا کرن کی ہے مہر گیا اُسی چمن کی (نسیم)

(۲) تلف۔ ضائع۔ ہلاک۔ ہلاکت۔ جیسے در عرصۂ ضیا افتادند۔ ناسخ التواریخ +

ضِیافَت (ع) اسم مؤنث:۔ مہمانی۔ کھانا کھلانا۔ دعوت۔ جگ۔ جیونار +

ضِیافَت کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دعوت کرنا۔ کھانا کھلانا +

ضَیغَم (ع) اسم مذکر:۔ شیر درندہ۔ پھاڑنے والا شیر + شیر ببر +

ضَیف (ع) اسم مذکر:۔ مہمان۔ پاہنا +

ضِیق (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) تنگی۔ بھچاؤ۔ گھٹاؤ (۲) مشکل۔ دقت۔ دشواری (۳) کمی۔ کوتاہی (۴) دمے کا مرض +

ضِیقُ النَّفس (ع) اسم مذکر:۔ دَما۔ دمہ۔ سانس کا روگ۔ سانک۔ سانس کا تنگی سے آنا جانا۔ دم گھٹنا +

ضِیق میں (ہ) تابع فعل:۔ دقت میں۔ دشواری میں۔ جیسے "اُن کے ہاتھوں ضیق میں دم ہے" +

ضِیق میں آنا (ہ) فعل لازم:۔ تنگ ہونا۔ عاجز آنا۔ گھبرانا + دقت میں پڑنا۔ مشکل میں پھنسنا +

ضِیق میں ہونا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو ضیق میں آنا +

ط

ط (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) عربی کا سولھواں (۱۶)۔ فارسی کا اُنتیسواں (۱۹)۔ اردو کا بائیسواں (۲۲) حرف جسے طاے حطی یا مہملہ یا غیر منقوطہ بھی کہتے ہیں (۲) حساب جمل میں اس کے نو (۹) عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) اس کا ٹھیک تلفظ عربی کے سوا دوسری زبان میں ادا نہیں ہو سکتا مگر طُوا کا تلفظ قریب قریب ہے۔ (۴) یہ حرف عربی میں ت۔ ص۔ ض۔ ظ۔ اور کاف عربی سے بدلجاتا ہے +

طاری (ع) صفت:۔ ناگاہ ظاہر ہونے والا۔ دفعتاً آپڑنے والا۔ عارض ہونے والا۔ چھا جانے والا۔ مراداً غالب ہونے والا +

طاری ہونا (ہ) فعل لازم:۔ چھانا۔ پیش آنا۔ غالب ہونا۔ ناگاہ آپڑنا۔ جیسے رُعب یا دہشت کا طاری ہونا۔ غم و اندوہ کا طاری ہونا +

طاس۔ (تاس کا معرب) اسم مذکر:۔ (۱) پانی یا شراب پینے کا پیالہ + طشت کلان۔ لگن۔ تسلّا + سینی + بڑا طباق۔ کونڈی ؎

خورشید جو چھپا تو یہ آیا نشہ میں شوخ سونے کا وہ فلک نے کہاں طاس کھو دیا (ظفر)

(۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ تمامی۔ زری۔ کمخواب۔ تاش۔ بادلہ (۳۔ ا) کھیلنے کا تاش جس کے پتوں پر نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں +

طاسہ (ع) اسم مذکر:۔ تاشہ۔ ایک قسم کا باجا جو بڑے طباق پر کھال منڈھ کر بنایا جاتا اور براتوں کے ساتھ تاشے والے آگے آگے بجاتے ہوئے جاتے ہیں۔ اُردو والے اس کو تاشہ کہنے لگے ہیں +

طاسہ مرفہ (ا) اسم مذکر:۔ تاشہ اور ڈھول +

طاسے مرفے والے (ا) اسم مذکر:۔ ڈھول تاشے والے۔ باجے گاجے والے +

طاعت (ع) اسم مؤنث:۔ فرماں برداری + عبادت۔ بندگی۔ پرستش۔ پوجا پاٹ +

طاعون (ع) اسم مذکر:۔ ایک متعدی مشہور وبا کا نام جو اکثر عرب کے ملک میں آتی ہے اور اس میں ایک پھوڑا چھاتی یا بغل یا خصیے کے نیچے نکلا کرتا ہے۔ جس سے آدمی بہت کم جانبر ہوتا ہے +

طاغی (ع) اسم مذکر:۔ باغی۔ سرکش۔ مفسد۔ سرغنہ۔ پھرا ہوا۔ متمرد +

طاق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) محراب + آلا۔ دیوار کے اندر جو محراب دار کھوبنا دیتے ہیں ؎

دے مارا ہے سر زور سے جب ہجر میں میں نے
دیوار میں روزن نہ سہی طاق ہوا ہے (اسیر)

(۲۔ ف) صفت کا نقیض۔ فرد۔ یکتا + یکا۔ یگانہ + لاثانی۔ بے نظیر۔ اپنا آپ ہی نظیر۔ جیسے "وہ اس کام میں طاق ہے" ؎

قسمت ہی سے لاچار ہوں اے ذوق وگرنہ
سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا (ذوق)

سحر سازی ہے سخن گوئی ہے مکاری ہے
کونسی بات ہے جس میں کہ نہیں طاق آنکھیں (صابر)

(۳۔ ا) نادر۔ کمیاب۔ معدوم۔ عنقا۔ جیسے طاقت طاق ہونا یعنی طاقت کا زائل اور معدوم ہونا (۴۔ ف) تہ۔ تا۔ تو۔ لا۔ جیسے دو طاق سہ طاق یعنی دو تا سہ تا + (شرح نصاب اور رسالہ معربات میں لکھا ہے کہ طاق جو بنائے خمیدہ اور محراب کے معنی میں ہے اور نیز فرد مند جفت کے یہ تا کا معرب ہے اس صورت میں اہل عرب نے ایک ق زیادہ کر کے تائے قرشت کو طائے حطی سے بدل لیا ہے) +

طاقِ ابرو (ع + ف) اسم مؤنث:۔ قوس ابرو۔ محراب ابرو۔ بھوؤں کی کمان +

طاق بھرنا (ا) فعل متعدی۔ عو:۔ مسجد۔ یا کسی پیر و سید کے مزار کے طاق میں چراغ جلا کر پھول بتاسے وغیرہ چڑھانا۔ خواہ تو مراد پوری ہونے سے پہلے خواہ بعد +

طاق پر دھرنا یا دھر رکھنا (ا) فعل متعدی:۔ اُٹھا رکھنا۔ باز آنا چھوڑنا ترک کرنا ؎

دل سے کب جاتی ہے سمجھائے سے اُس ابرو کی یاد
ناصحا اپنی نصیحت طاق پر اب دھر رکھو (معروف)

طاق پر رکھا رہنا (ا) فعل لازم:۔ کام نہ آنا۔ بیکار اور نکما رہنا۔ رائگاں ہونا۔ اکارت جانا جیسے "جب قبضہ ہو گیا تو نالش و الش سب طاق پر رکھی رہتی ہے" +

طاق پر رکھنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) طاق پر اُٹھا کر رکھنا + اُٹھا رکھنا۔ الگ کاٹنا۔ الگ کرنا۔ چھپر پر رکھنا۔ القط کرنا۔ منقطع کرنا۔ باز آنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ کام نہ رکھنا ؎

رکھو طاق پر اپنی یہ دوستی
نہ دشمن مرا اک زمانہ کرو (ظفر)

مطالعے سے ترے بیت ابرواں کے شوخ
رکھی ہے شیخ نے اب طاق پر کتاب اُٹھا (نصیر)

(۲) طاق نسیان پر رکھنا۔ بھلانا ؎

طاق سے تو اُتارے شیشہ
طاق پر رکھ کتاب اندیشہ (ذوق)

بید پران سب ہی پڑھے دھریں کتابیں طاق
پریم اچھر جانے نہیں پڑھا لکھا سب خاک (دوہا)

طاق پر رہنا یا ہونا (ا) فعل لازم:۔ بیکار محض اور نکما ہونا۔ کام نہ کرنا۔ الگ پڑا رہنا +

طاق جفت (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا جوا جس میں ہاتھ میں کوئی چیز چھپا کر دریافت کرتے ہیں کہ اس میں طاق ہے یا جفت یعنی اگر اُسے گنے تو جوڑا جوڑا آکر ٹھیریگا۔ یا اخیر پر طاق یعنی کوئی چیز مفرد بھی رہجائیگی۔ عوام اُس کو طاق جفت کہتے ہیں +

طاق کرنا (ا) فعل متعدی:۔ یگانہ بنانا۔ فرد بنانا۔ یکتا کرنا۔ یکا کرنا ؎

تیرہ بختی میں لگاوٹ نے کیا محبوبہ طاق
مسی اُس لب کی کبھی آنکھوں کا کاجل ہو گیا (امانت)

طاق نسیان پر رکھنا (ا) فعل متعدی:۔ بھلا دینا۔ یاد نہ رکھنا ؎

سمجھتے ہم جو پہلے معنے لفظ جدائی کو
تو رکھتے طاق نسیاں پر کتاب آشنائی کو (جرأت)

طاق ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) یکا ہونا۔ یگانۂ آفاق ہونا۔ کسی کام میں فرد ہونا۔ لاثانی اور بے نظیر ہونا۔ نادر اور کمیاب ہونا ؎

معلوم ہے اغیار بد آموز ہوئے ہیں
ہر کام میں عارف وہ کبھی طاق نہ ہوتے (عارف)

ستم میں جو کچھ شہرۂ آفاق ہو
تو نخوت میں بھی تم یہاں طاق ہو (مؤلف)

(۲) جاتا رہنا۔ زائل ہونا۔ معدوم ہونا۔ نیست ہونا +

طاقت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) زور۔ بل۔ قوت۔ توانائی (۲) تاب۔ مجال +

جرأت + حوصلہ ؎

جب تلک دیکھوں نہ ہمدم دمِ آخر اُس کو کشورِ تن سے روانہ ہو جو دم کیا طاقت (جرأت)

(۳) قابلیت۔ لیاقت۔ استعداد۔ مقدور۔ مقدرت۔ جیسے "طاقت مہماں نہ داشت خانہ بمہماں گذاشت" (۴) برداشت۔ سمائی۔ طرف۔ بساط (۵) سلطنت حکومت دولت +

طاقت آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ زور آزمائی۔ زور آزمانا یا دکھانا۔ زور لگانا +

طاقتِ جسمانی یا بدنی (ہ) اسم مذکر:۔ زور جسم۔ کایا کا بل۔ دیہی بل۔ انگ بل۔ تنو بل +

طاقت طاق ہونا (ہ) فعل لازم:۔ زور و قوت کا عنقا صفت ہو جانا۔ بالکل طاقت نہ رہنا۔ نام کو بل نہ رہنا۔ تمام قوت کا زائل ہو جانا ؎

گر دکھا دوں تجھے محراب خمِ ابروے یار زاہدِ گوشہ نشیں طاق تیری طاقت ہو (نصیر)

آنکھ کہتی تھی کہ اب طاقتِ نظارہ ہے طاق دل یہ کہتا تھا کہ یاں سے نہ ہٹو زنہار (سوز صہبائی)

صبر اس سے زیادہ کرنا کام ہے ایوب کا لو خبر میری کہ اب عاشق کی طاقت طاق ہے (میر سوز)

رکھیں رند مینائے مے اُس میں زاہد اگر طاق ہو جائے طاقت تمہاری۔ (صابر)

ہجر میں طاق ہو گئی طاقت خوب بن آئی ناتوانی کی (مخبر)

ابرو سے کر اشارہ کہ صحت ہو اے مسیح طاقت ترے مریضِ محبت کی طاق ہے (اسیر)

طاقت کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ زور دکھانا۔ قوت آزمانا۔ زور کرنا +

طاقت ور (ف) صفت:۔ زور آور۔ توانا۔ بلی۔ بلوان۔ بلونت۔ شکتی مان +

طاقچہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ چھوٹا طاق۔ طاق کی تصغیر +

طاقہ (ع) اسم مذکر:۔ تھان۔ اُونی یا ریشمی کپڑے کا تھان۔ بانات کا تھان + تھانوں کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بھی آتا ہے۔ جس طرح ہاتھی کے لئے زنجیر اسپ کے واسطے راس۔ اسی طرح جامہ کے واسطے طاقہ کہتے ہیں +

طاقی (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی لمبی ٹوپی۔ کلاہ (۲۔ اسم مذکر) کرنجی آنکھ کا گھوڑا + ایک آنکھ چھوٹی ایک آنکھ بڑی کا گھوڑا۔ یہ عیب دار اور منحوس گھوڑا خیال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ مثل ہے "طاقی نہ رکھے باقی" (۳۔ صفت) بھینگا۔ اینچا تانا۔ احول۔ کج نظر۔ کج بین +

طالب (ع) اسم مذکر:۔ خواہاں۔ خواستگار۔ تلاش کرنے والا۔ طلبگار۔ طلب کرنیوالا مشتاق۔ متفحص۔ جوئندہ جیسے "طالب زر خر۔ طالب مولا اولے" +

طالبِ دُنیا (ع) اسم مذکر:۔ دنیا دار۔ لالچی۔ حریص +

طالبِ دیدار (ع + ف) اسم مذکر:۔ مشتاق نظارہ دیکھنے کا خواستگار + عاشق۔ مشتاق +

طالبِ زر (ع + ف) صفت:۔ لالچی۔ حریص۔ دولت کا خواہاں ؎

انصاف کے خواہاں ہیں نہیں طالبِ زر ہم تحسین سخن فہم ہے مومن صلہ اپنا (مومن)

طالبِ عُقبیٰ (ع) اسم مذکر:۔ دیندار۔ عقبیٰ کا طلبگار۔ زاہد۔ عابد۔ پارسا۔ جیسے "طالبِ عقبیٰ مخنث" +

طالبِ علم (ع) اسم مذکر:۔ متعلم۔ بدیارتھی۔ مبتدی۔ علم حاصل کرنے والا۔ سیکھتڑ۔ نو آموز +

طالب علمی (ع) اسم مؤنث:۔ متعلمی۔ علم سیکھنے کا کام۔ شاگردی +

طالب و مطلوب (ع) اسم مذکر:۔ عاشق و معشوق۔ محب و محبوب +

طالع (ع) اسم مذکر:۔ (۱) طلوع ہونے والا۔ نکلنے والا۔ صعود کرنے والا۔ اُدے ہونے والا + نیا چاند (۲) نحویوں کی اصطلاح میں وہ برج یا درجہ جو مولود کی ولادت یا کسی سوال کے استفسار کے وقت افق شرقی سے نمودار ہو۔ اول کو طالع ولادت دوم کو طالع مسئلہ کہتے ہیں۔ دوازدہ گانہ طالع میں سے ہر ایک کا اثر سعادت اور نحوست میں جدا جدا ہے (۳) بخت۔ نصیبا۔ بھاگ۔ قسمت۔ پر البد + اقبال +

طالعِ خوابیدہ (ع + ف) صفت:۔ بخت خفتہ۔ سویا ہوا نصیبا ؎

یہ طالع خوابیدہ جاگے ہیں نہ جاگینگے لگ جائیگی آنکھ اپنی جب وقت دعا ہوگا (آزردہ)

میں طالع خوابیدہ ہوں کس شخص کا یارب جو آج تلک کوئی جگاتا نہیں مجھ کو (مصحفی)

طالع چمکنا (ہ) فعل لازم:۔ نصیبا جاگنا۔ قسمت کھلنا ؎

ظلمت ہجر گئی ماہِ منور چمکا بخت بیدار ہوئے طالع صفدر چمکا (صفدر)

طالع شناس (ع + ف) اسم مذکر:۔ منجم۔ جوتشی۔ نجومی۔ حال گو +

طالع وریامند (ع + ف) صفت:۔ صاحب نصیب۔ بختاور۔ خوش نصیب۔ قسمت والا۔ اقبالمند +

طالع وری (ع + ف) اسم مؤنث:۔ بختاوری۔ خوش نصیبی۔ اقبالمندی +

طامع (ع) صفت:۔ لالچی۔ حریص۔ لوبھی۔ طمع کرنے والا +

طاؤس (ع) اسم مذکر:۔ ایک خوشنما پرند کا نام جو بڑے مرغ کے برابر ہوتا اور اُس کے دم پر سبز و سنہری چاند بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ مور۔ چکر دھاری۔ میور۔ گیتوں میں مُرلا آتا ہے ؎

تقلید بن پڑی نہ تمہارے خرام کی طاؤس لڑکھڑا کے گلستاں میں رہ گیا۔ (صبا)
یوں اس دل آوارہ میں ہیں داغ بتوں کے جس طرح کہ مصحف میں دھرے ہوں پر طاؤس (مصحفی)

(۲) ایک ایرانی ساز کا نام جو مثل بربط بہ شکل طاؤس بنا ہوا ہوتا ہے اور سارنگی کی طرح بجایا جاتا ہے ✣

طاؤسی (ع + ف) صفت :- طاؤس کا۔ طاؤس کے رنگ کا ✣ طاؤس کے موافق ✣

طاؤسی رقص (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا ناچ جو مور کے ناچ سے مشابہ ہے ✣

طاہر (ع) صفت :- پاک۔ صاف۔ پوتر۔ پاکدامن ✣

طاہری (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا نفیس کھانا جو چاولوں اور بڑیوں سے پکایا جاتا ہے۔ بڑی پلاؤ۔ بڑیوں کا پلاؤ۔ جیسے "کھائے مغل کی طاہری اب کہاں جائیگی باہری" ✣

طائر (ع) اسم مذکر :- اُڑنے والا پرند۔ پکشی پنچھی۔ پکھیرو۔ چڑیا۔ مرغ۔ پریوا ؎
اُس پر آفت نہیں منہ سوئے خدا ہے جس کا طائر قبلہ نما کاہے کو بسمل ہوگا (ناسخ)

طائر قدس یا قدسی (ع) اسم مذکر :- پاک جہان کا پرندہ۔ فرشتہ۔ ملک ✣ جبرئیل علیہ السلام ✣

طائفہ (ع) اسم مذکر :- (۱) قوم۔ ملت۔ ذات۔ برن (۲) گروہ۔ جتھا۔ زمرہ۔ فرقہ ✣ پنتھ ✣ جماعت۔ پرا۔ ٹکڑے۔ غول (۳) خاندان۔ کُل (۴-ہ) رنڈی اور اُس کے بھڑوے ✣ ناچنے والوں کا گروہ۔ جیسے بھانڈوں کا طائفہ۔ رنڈی کا طائفہ (۵) قافلہ۔ کاروان (۶) شاہی جلو۔ ہمراہی لوگ۔ مردمانِ ہمرکاب جھرمٹ ✣

طائفہ نچانا (ہ) فعل متعدی :- رنڈی یا بھانڈوں کا ناچ کرانا ✣

طِب (ع) اسم مؤنث :- علاج جسم و جان (۲) حکمت۔ بیدک۔ علاج و معالجہ کا علم ✣ علم ادویات ✣

طِبِّ رُوحانی (ع) اسم مؤنث :- روح کا علاج کرنا۔ علم اصلاح روح یعنی علم اخلاق ✣

طِبابت (ع) اسم مؤنث :- فن حکمت۔ بیدک۔ ڈاکٹری۔ حکیمی۔ علاج و معالجہ ✣

طَبّاخ (ع) اسم مذکر :- باورچی۔ رسوئیا۔ بکاول ✣

طَباشیر (معرب تباشیر) اسم مؤنث :- بنسلوچن۔ ایک سفید نیلاہٹ لئے ہوئے چیز کا نام جو بانس کے اندر سے نکلتی اور ادویات میں پڑتی ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں بارد۔ تیسرے میں یابس۔ مفید سوزشِ معدہ و جگر و اسہال دموی

نیز مسکن عطش وغیرہ مجازاً سفیدی ✣

طباق (ع) اسم مذکر :- (۱) بڑی رکابی۔ تھالی۔ تسلا (۲- بازاری) کپال کھوپری۔ کاسۂ سر۔ جیسے لٹھ کے ساتھ طباق کھول دیا ✣

طَباق سا مُنہ (ہ) اسم مذکر۔ عو :- چوڑا مُنہ۔ پھیلا ہوا مُنہ۔ چکلا چہرا۔ پھڈا مُنہ۔ چپٹا چہرا ؎
کس رو سے اُس کے ہوگا تو نقطے سے مقابل اے آفتاب تیرا مُنہ تو طباق سا ہے (میر)

طَباقی کُتّا (ہ) اسم مذکر :- طعام تلاش۔ مفت خورا۔ نیبو نچوڑ۔ شرواچٹ۔ طفیلی۔ دوسرے شخص کی روٹیاں توڑنے والا۔ کاسہ لیس۔ دسترخوان کی بلی ✣

طَبائع (ع) اسم مؤنث :- طبیعت کی جمع ✣

طبراق (ہ) اسم مذکر :- فقیروں کی جھولی۔ کاسۂ گدائی ✣
(شاید فقیروں نے لفظ طباق کو بگاڑ کر یہ لفظ بنا لیا ہے) ✣

طَبْع (ع) اسم مؤنث :- (۱) سرشتِ مردم۔ طبیعت۔ خمیر۔ فطرت۔ خلقت۔ مزاج ؎
بے ہوا اُڑنے لگا مشتِ غبار طبع اپنی خاک کی بادی ہوئی (وزیر)
(۲) خو۔ خصلت۔ عادت۔ طینت۔ سیرت۔ خُلق۔ سُبھاؤ۔ بان۔ منش (۳) مُہر۔ چھاپ۔ سکہ۔ ٹھپا۔ نقش۔ چھاپا (۴) خارج از ذہن۔ (۵) موجودات کائنات ✣

طبع آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث :- طبیعت کی جودت اور رسائی کا امتحان ✣

طبع زاد (ع + ف) صفت :- طبیعت سے نکالا ہوا۔ دل سے نکالا ہوا۔ اپنی ایجاد یا اختراع سے ✣ ایجاد۔ اختراع ✣ اپنا۔ ذاتی۔ جیسے "طبع زاد شعر" ✣

طَبع کرنا (ہ) فعل متعدی :- چھاپنا ✣ شائع کرنا۔ چاپ کردن کا ترجمہ ✣

طَبع ہونا (ہ) فعل لازم :- چھپنا ✣ شائع ہونا ✣

طَبعی (ع) صفت :- منسوب بہ طبیعت یا طبع ✣ فلسفہ کے متعلق (۱) ذاتی۔ سرشتی۔ فطرتی۔ جبلی۔ خلقی (۲) حکمت کے ایک فن کا نام جس میں فطرتی۔ مادی۔ قدرتی خواص اشیاء اور تحقیقات سے بحث کیجاتی ہے ✣ وہ علم جس میں اجسام کے تغیر و تبدل اور اُن کی خاصیت کا حال درج ہو ✣
(جب تیسرا حرف ی ہو تو یائے نسبت آخر میں بڑھانے کے وقت اُسے گرا دیتے ہیں جیسے مدینہ سے مدنی وغیرہ) ✣

طبع

طَبعی جغرافیہ (ا) اسم مذکر:۔ وہ جغرافیہ جس میں زمین کی تمام اشیاء کی وجوہات بیان کی جائیں۔ یا یوں کہو کہ جس میں خشکی و تری کی بحث ہو +

طَبَق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) طباق۔ صحنک۔ تھالی۔ بڑی رکابی (۲) موافق۔ مطابق۔ برابر جیسے برطبق حکم (۳) گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں اُس کے جسم پر ورم ہو جاتا ہے (۴) چپٹی۔ مساحقت (۵) طبقہ۔ لوک۔ تختہ۔ خطہ۔ ملک ولایت + کھنڈ۔ پرت۔ حصہ۔ پردہ ؎

جنوں میں بھوک لگی کبھی تو پھانکی خاک ۔ طبق زمیں کا اُلٹ کر طباق میں رکھا (ناسخ)

ع

اک رکابی میں ہمیں چودہ طبق روشن ہوئے (نظیر)

عرش بریں کو نالوں نے میرے ہلا دیا ۔ ساتوں طبق کو توڑ گیا تیر آہ کا (منشی گنگا بشن موج)

(۶۔ و۔ عو) پریوں کی نیاز (۷۔ ا) سونے کا ورق۔ پنا۔ پنی +

طبق چھوڑنا (ا) فعل متعدی۔ عو:۔ (لکھنو) نیاز دلوانا۔ پریوں کی نیاز کرنا۔ کونڈا کرنا ؎

پریوں کا طبق چھوڑوں گی دیوانی نہ ہو جاؤں
کچھ کھوٹ ہے جو خواب میں دریا نظر آیا (جان صاحب)

طبق زن (ع + ف) اسم مؤنث:۔ چپٹی باز۔ مساحقت باز +

طبقات (ع) اسم مذکر:۔ طبقہ کی جمع +

طَبَقَہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) درجہ۔ منزل۔ کھنڈ (۲) تہ۔ پرت (۳) لوک۔ پردہ + (۴) آدمیوں کا گروہ (۵) پایہ۔ رتبہ۔ مرتبہ +

(اردو والے بسکون ثانی طَبقَہ زیادہ بولتے ہیں) +

طبقہ اُلٹ جانا (ا) فعل لازم:۔ کسی ملک یا ولایت کا دگرگوں ہو جانا + دنیا پلٹ جانا + کسی ملک کا تہ و بالا ہو جانا۔ کسی خطہ یا سرزمین کا پائمال اور تلپٹ ہو جانا۔ تہس نہس ہو جانا +

طَبْل (ع) اسم مذکر:۔ بڑا ڈھول + دمامہ۔ دھونسا (بفتحتین غلط ہے) +

طبلچی (ا) اسم مذکر:۔ طبلہ بجانے والا +

طَبْلَق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کاغذ جو کاغذات کے مٹھے کے یا اخبار کے اوپر اُس کے بند رہنے کے واسطے لگایا جائے۔ چٹ۔ دو رُخ سے کھلا ہوا لفافہ۔ (۲) کاغذات کا مٹھا۔ کاغذوں کا بنڈل +

طَبْلَہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ڈبا۔ صندوقچی جیسے طبلۂ عطار (۲) چھوٹے ڈھول ڈھولک + ایک خاص طرز کا اک رُخہ باجا جس کو بایاں بھی کہتے ہیں۔ سارنگی کے

طبی

ساتھ بجانے کا باجہ +

طبلہ بجنا۔ ٹھکنا۔ کھڑکنا (ا) فعل لازم:۔ ناچ یا طبلہ بجنے کی دھوم دھام ہونا ؎

ہوتا ہے ناچ گھر گھر گھنگرو چھنک رہے ہیں ۔ پڑتا ہے مینہ جھڑا جھڑ طبلے کھڑک رہے ہیں (قطیر)

طِبّی (ع) صفت:۔ طب کا۔ ڈاکٹری۔ حکیمی۔ مڈیکل۔ علاج معالجہ سے متعلق۔ جیسے طبی مدرسہ۔ طبی کالج وغیرہ +

طَبِیب (ع) اسم مذکر:۔ حکیم۔ ڈاکٹر۔ بید۔ معالج۔ علاج کرنے والا۔ چارہ گر۔ چارہ ساز ؎

مجھ سے مریض کو طبیب ہاتھ تو اپنا مت لگا ۔ اس کو خدا پہ چھوڑ دے بہر خدا جو ہو سو ہو (نیاز)

طَبِیب حاذِق (ع) اسم مذکر:۔ حکیم دانشمند۔ نہایت عقلمند اور تجربہ کار حکیم۔ سیانا بید +

طَبِیعَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) مزاج۔ خاصیت۔ سرشت۔ اصل۔ فطرت۔ خمیر۔ (۲) خو۔ خصلت۔ عادت۔ طینت۔ سبھاؤ۔ (۳) خلقت۔ پیدائش +

طَبِیعَت اُلجھنا (ا) فعل لازم:۔ دل گھبرانا۔ پراگندہ خاطر ہونا۔ جی پریشان ہونا۔ ناگوار خاطر ہونا۔ گراں خاطر گزرنا +

طَبِیعَت آنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) دل آنا۔ عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ موہا جانا۔ شیدا و والہ ہونا۔ کسی پر مرنا۔ جان دینا ؎

زندگی سے جو امانت تو خفا رہتا ہے ۔ سچ بتا دے تری کس پر ہے طبیعت آئی (امانت)

جب اُن کے عشق میں روتا ہوں میں ہنس ہنس کے کہتے ہیں
بتاؤ کس پہ مرتے ہو طبیعت کس پہ آئی ہے (امانت)

ہمارے دیکھنے سے کیوں بگڑتے ہو پری پیکر ۔ بہم انسان کی انسان پر طبیعت آ ہی جاتی ہے (شیدا)

کسی کی چاہ نے ایسا کیا بتنگ کہ بس ۔ طبیعت اب کہیں بار دگر نہ آوے گی (جرأت)

دوڑ دوڑ آنے سے جرأت کے اکو مت کیا کرے ۔ اس بچارے کی طبیعت تم پہ ہے آئی ہوئی (ایضاً)

اب طبیعت اُن کی سنتا ہوں کہیں آئی ہوئی
یہ اگر سچ ہے تو ہے ہے سخت رسوائی ہوئی (معروف)

(۲) کسی چیز پر دل راغب ہونا۔ کوئی چیز پسند آنا۔ بھانا +

طبیعت بحال ہونا (ا) فعل لازم:۔ طبیعت کا درست ہونا۔ افاقہ ہونا۔ تندرستی ہونا۔ طبیعت کا خوش اور راضی ہونا ؎

غم برطرف ہے آمد رشک مسیح ہے ۔ نام خدا ہے آج طبیعت بحال کیا (امانت)

طبیعت بگڑنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) جی اُتھل پتھل ہونا۔ دل متلانا۔ غشیان ہونا

طبی

متلی ہونا (۲) ناراض ہونا۔ دل خفا ہونا۔ طبیعت کا برانگیختہ ہونا۔ (۳) بیمار ہونا۔ علیل ہونا ✤

طبیعت بھر جانا (ف) فعل لازم:۔ دل اُکتا جانا۔ دل سیر یا بیزار ہو جانا۔ جی بھر جانا۔ اُک جانا ✤ اُٹل ہو جانا ✤

طبیعت پر چھانا (ف) فعل لازم:۔ دل پر ہجوم کرنا۔ طبیعت کو گھیرنا ؎

جُل کو محبت کے مزے آئے ہوئے ہیں وہ اپنی طبیعت پہ ابھی چھائے ہوئے ہیں (صابر)

طبیعت پر زور ڈالنا (ف) فعل متعدی:۔ دل لڑانا۔ توجہ کرنا۔ طبیعت کو راغب اور متوجہ کرنا۔ دل پر بوجھ ڈالنا۔ دل لگانا۔ توجہ کی محنت اُٹھانا ✤

طبیعت پھرنا (ف) فعل لازم:۔ دل بیزار ہونا۔ جی اُکتانا ؎

رکھ کر ہم اس چمن میں کریں کیا کہ مصحفی۔ ہم سے طبیعتیں تو گُل و خار کی پھریں (مصحفی)

طبیعت ثانیہ (ع) اسم مؤنث:۔ دوسری طبیعت۔ عادت جو مزاج کا حکم پیدا کر لیتی ہے ✤

طبیعت دار (ع + ف) صفت:۔ ذہین۔ طبّاع۔ ہوشیار۔ زود فہم۔ ذکی۔ سمجھ دار۔ عالی دماغ ✤

طبیعت کا پھیکا ہونا (ف) فعل لازم:۔ جی اُمنسا ہونا علیل ہونا ✤

طبیعت لڑانا (ف) فعل متعدی:۔ ذہن لڑانا۔ توجہ ڈالنا۔ دل پر زور ڈالنا۔ متوجہ ہونا عقل لڑانا ✤

طبیعت لڑنا (ف) فعل لازم:۔ ذہن لڑنا۔ طبیعت کا رسا ہونا۔ طبیعت کا کسی بات کو پہنچنا۔ باریک امور میں دل کا متوجہ ہونا۔ کسی امر کی دل کے ساتھ مناسبت اور لگاؤ ہونا۔ دل مصروف ہونا ؎

واہ کیا کیا طبیعت اپنی بھی عشق میں ابتدا سے لڑتی ہے (ذوق)

طبیعت لگنا (ف) فعل لازم:۔ جی لگنا۔ دل راغب اور متوجہ ہونا۔ دل کا مشغول اور مصروف ہونا ✤

طبیعت نہ لگنا (ف) فعل لازم:۔ جی نہ لگنا۔ دل اُکتانا۔ جی گھبرانا۔ دل اُچاٹ ہونا۔ دل نہ جمنا ✤

طبیعت ہونا (ف) فعل لازم:۔ کسی چیز پر رغبت ہونا ✤ دل آنا۔ جی چاہنا۔ عشق ہونا۔ توجہ ہونا۔ میلان طبع ہونا ؎

ستیاناس جائے غارت ہو اوپر جس کی کچھ طبیعت ہو (شوق)

طپش (ف) اسم مؤنث:۔ (صحیح معرب طپش ہے کیونکہ بائے فارسی عربی میں نہیں آتی یہ لفظ اصل میں تپیدن سے تپش تھا۔ آج کل اس کا املا تائے فوقانی سے ہی جائز ہے اگلے لوگ تائے حطی سے لکھا کرتے تھے) ✤

طرا

وہ اضطراب جو گرمی یا حرارت کے باعث ہو۔ مجازاً گرمی۔ حدت۔ تمازت بیقراری مفصل معنی دیکھو (تپش میں) ✤

طپنچہ (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (تمنچہ نمبر ۱) تپنچہ۔ اصل میں تفنگچہ یا تفنگچہ ہے ؎

جائینگے ہم چمن سے تو بے جی دیئے ہوئے شبو کے گُل ہیں سیدھے طپنچے کئے ہوئے (مصحفی)

طحال (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) تلی۔ سپرز۔ پلہی۔ ایک عضو کا نام جو جگر کے قریب ہے (۲) بضم طا) تاپ تلی۔ وہ مرض جس سے تلی پھول جاتی یا اُس میں درد ہوتا ہے۔ درد سپرز۔ ورم سپرز ✤

طُرّا (و) اسم مذکر:۔ صحیح (ع۔ طُرّہ) دیکھو (طرّہ) ✤

طُرّا جمانا (و) فعل متعدی۔ عو:۔ سکہ بٹھانا۔ تخت بٹھانا۔ رُعب جمانا۔ حکم چلانا۔ تحکم کرنا ؎

تو اپنی چاہ میں ڈوبا ہوا جو مجھ کو پاتی ہے تو اس خاطر زناخی مجھ پہ طرّا جاتی ہے (رنگین)

طرّار (ع) صفت:۔ (۱) لغوی معنی کیسہ بُر۔ جیب کترا (۲) تیز زبان۔ لسّان۔ فرفر زبان چلانے والا۔ کیونکہ طرّ بمعنی تیز کرنے اور کاٹنے سے یہ لفظ ماخوذ ہے ✤ اُچکا۔ بدمعاش۔ جیب کترا (۳ ۔ و) تیز۔ چالاک۔ تُرتُریا۔ ہوشیار۔ شوخ۔ چنچل۔ چپل۔ چٹبلا ؎

بات پوری نہیں کہی میں نے کہ وہ طرّار لے اُڑا مطلب (داغ)

شوخ طرّار چلبلی کم سن حُسن اُبلا ہوا بہار کے دن (شوق)

طرّار فرّار (و) صفت۔ عو:۔ نہایت شوخ بے باک اور چالاک۔ تُرتُریا۔ تیز زبان۔ وہ شخص جس کی قینچی سی زبان چلے۔ فرفر زبان چلانے والا چُلبلا۔ اچپل۔ چنچل ✤ عیار ✤

(قرار مبالغہ کا صیغہ ہے۔ اس کے معنی ہیں نہایت بھاگنے والا۔ چونکہ جو آدمی تیز اور پھرتیلا ہوتا ہے وہی خوب بھاگ سکتا ہے۔ پس اس وجہ سے اردو والوں نے اس کو طرار کا مرادف ٹھیرا لیا) ✤

طرارہ یا طرارا (و) اسم مذکر:۔ چوکڑی۔ چھلانگ۔ اُچھل کود۔ کُلانچ ✤

طرارہ بھرنا (و) فعل متعدی:۔ اچھلنا۔ کودنا۔ کلانچیں مارنا۔ چوکڑی بھرنا۔ بھاگنا ✤ رمیدگی اور وحشت اختیار کرنا ؎

خوش نگاہوں کو رہے شت میں بھی مجھ سے گریز غائب آنکھوں سے ہرن کے بھر طرارہ ہو جائے (امانت)

طرّاری (ع + ف) اسم مؤنث:۔ تیزی۔ زباں آوری۔ چرب زبانی۔ لسانی۔ چالاکی ✤ اچپلاہٹ۔ چُلبلاپن۔ چنچل پن۔ ترتریاپن ✤

طرارے بھرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) فرفر پڑھنا۔ بے تکان پڑھنا۔ بے اٹکاؤ پڑھنا۔ جلد جلد پڑھنا۔ پڑھنے میں خوب مشاق ہونا۔ (۲) گھوڑے کا

طرا

تیزی و چالاکی دکھانا۔ خوب دوڑنا۔ فراٹے بھرنا۔ سرپٹ دوڑنا۔ بگ ٹٹ جانا + اچھلنا۔ کودنا۔ جیسے "کئی دن میں جو گھوڑا کھلا تو خوب ہی طرارے بھرے" +

طراوت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) تازگی۔ تر و تازگی۔ پژمردگی کا نقیض + سرسبزی سیرابی۔ (۲۔ ۱) خنکی۔ ٹھنڈک جیسے "باغ کے دیکھنے سے آنکھوں میں طراوت آتی ہے" (۳۔ ۱) تری۔ نمی۔ رطوبت ؎

سر سے پا تک ہو گیا ہوں خشک لاغر ہو کے میں
اشک سے آنکھوں میں باقی کچھ طراوت ہو تو ہو } (عارف)

(شاید اس معنی میں یہ لفظ بعض لوگوں نے تر بمعنی مرطوب سے ماخوذ سمجھا ہے۔ ورنہ صرف تازگی کے معنی میں آیا ہے) +

طراوت بخشنا (ا) فعل متعدی :۔ تازگی بخشنا + خنکی بخشنا۔ فرحت بخشنا +

طرب (ع) اسم مؤنث :۔ خوشی۔ انبساط۔ انندتا۔ فرحت۔ خرمی۔ بلاس۔ عیش۔ شادمانی + اُمنگ ؎

طالع میں نہیں طرب ذری بھی منحوس ہے زہرہ مشتری بھی (مومن)

طرب انگیز (ع + ف) صفت :۔ نشاط افزا۔ فرحت بخش + اُمنگ بڑھانے والا +

طرح (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) انداختگی۔ ریختگی + اخراج۔ تفریق۔ منہا۔ ڈالنا۔ گرانا + دور کرنا۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ تفریق کرنا۔ جیسے دس میں سے چار طرح کئے تو چھ باقی رہے (۲) بنیاد۔ بیخ۔ جڑ۔ نیو رکھنا۔ بنیاد ڈالنا (۳) نقاشی۔ نقش کاری + ڈھانچا۔ ڈول۔ خاکہ (۴) کنارہ کشی۔ کنارہ علیحدگی جدائی جیسے کسی کام میں طرح دینا (۵) کسی حاکم کا زبردستی رعیت کے ہاتھ زیادہ قیمت پر اپنا مال فروخت کرنا (۶) کمکی فوج۔ وہ فوج جو کمک کے واسطے میدانِ جنگ میں کھڑی رہے (۷۔ مجازاً) صورت۔ پیکر۔ ہیئت۔ شکل۔ نقشہ (۸۔ ۱) وضع طرز۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ ڈھب + انداز۔ دھج ؎

یہ تم نے نئی طرح نکالی معشوقی ہے آپ کی نرالی (مومن)

(۹۔ ۱) حال۔ احوال جیسے آج کل ان کی کیا طرح ہے (۱۰۔ ۱) حالت۔ کیفیت۔ ماہیت۔ روئداد۔ دشا۔ گتی۔ گت (۱۱۔ ۱) وہ مصرع جو اہل مشاعرہ آیندہ کی غزل کے واسطے بطور بنیاد شعرا کو دے۔ کہ اب کی دفعہ اس وزن اس ردیف اس قافیہ پر غزل کہی جائے +

(یہ لفظ جو بفتح ثانی مشہور اور اکثر شعرائے اردو کے کلام میں موجود ہے۔ اس صورت میں اردو خیال کرنا چاہئے کیونکہ عربی اور فارسی کلام میں بسکون دوم ہی آیا ہے ؎

طرز

فاتحہ کو نہ آیا بعد از مرگ میر کے یار کی طرح دیکھو + (میر)

طرح اُڑانا (ا) فعل متعدی :۔ انداز اُڑانا۔ طرز حاصل کرنا۔ وضع سیکھ لینا۔ ڈھنگ سیکھ لینا۔ ہو بہو نقل کرنا۔ جیسے گانے کی طرح اُڑا لینا۔ بات چیت کی طرح اُڑا لینا وغیرہ +

طرح بطرح کا (ا) تابع فعل :۔ رنگ برنگ کا۔ بھانت بھانت کا۔ اقسام انواع کا۔ نوع بنوع +

طرح دار (ع + ف) صفت :۔ وضع دار۔ رنگیلا۔ چھبیلا۔ چھب والا۔ خوش وضع۔ خوبصورت۔ آن و انداز والا۔ خوش انداز ؎

جو طفلی میں دیکھا اُسے دایہ بولی یہ لڑکا طرح دار پیدا ہوا ہے (مصحفی)

خوبئے رو کیلئے زشتئے خو بھی ہے ضرور سچ تو یہ ہے کہ کوئی تم سا طرح دار نہیں (حالی)

ایک ہو لاکھ جوانوں میں طرح دار بھی ہو
رشک یوسف بھی ہو عاشق بھی ہو زردار بھی ہو } (صفدر)

خاک نظروں میں جچینگی تری حوریں واعظ ہم مرے بیٹھے ہیں دلی کے طرح داروں پر (نسیم بھرتپوری)

طرح داری (ا) اسم مؤنث :۔ (۱) وضعداری (۲) ناز و انداز۔ خوبصورتی۔ آن بان +

طرح ڈالنا (ا) فعل متعدی :۔ بنیاد ڈالنا۔ نیو رکھنا + تدبیر کرنا + (کم بولتے ہیں) +

طرح دینا یا دئے جانا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) ٹالنا۔ اغماض کرنا۔ اعراض کرنا روگردانی کرنا + چشم پوشی کرنا۔ درگزر کر جانا ؎

ہے یقیں داورِ محشر بھی طرح دے جائے نہ سنے حشر میں فریاد طرح داروں کی (حجاب)

(۲) بے التفاتی کرنا۔ توجہ نہ کرنا۔ دھیان نہ دینا +

طرز (ع) اسم مؤنث و مذکر :۔ (۱) ہیئت۔ شکل (۲۔ ف) طور۔ طریقہ + قاعدہ۔ قانون + روش ؎

نہیں ملتا کسی مضموں میں ہمارا مضموں طرز اپنا ہے جدا سب سے جدا کہتے ہیں (داغ)

(۳) انداز۔ وضع۔ دھج ؎

دو رخی گوٹ ہے رضائی کی طرز ٹپکے ہے بیوفائی کی

(۴۔ ۱) عادت۔ خو۔ خصلت۔ سبھاؤ ؎

زلف کی مانند کنگن نے ترے بیداد کی طرز ہے شاگرد میں بھی ٹھیک ٹھیک اُستاد کی (اسیر)

طرز اُڑانا (ا) فعل متعدی :۔ انداز سیکھنا۔ وضع اختیار کرنا۔ کسی کا انداز یا کسی کی روش اپنے میں پیدا کرنا۔ ڈھنگ اُڑانا ؎

طرز

ہمارے نالہائے پُراثر کی طرز اُڑاتی ہے
گریباں چاک ہو گل کا نہ کیوں بُلبُل کے شیون پر } (ناسخ)

ہر نالے میں سو ٹکڑے جگر ہوتا ہے بُلبُل آسان نہیں طرز اُڑانی مرے دل کی (ناسخ)

طرز اُڑائی ہے ہمارے نالۂ دل دوز کی
چھید پڑ جائیں نہ کیوں منقار موسیقار میں } (ناسخ)

طرزِ تحریر یا عبارت (ع) اسم مؤنث :- لکھنے کی روش جو ایک خاص اور نرالے ڈھنگ پر مبنی ہو مضمون نگاری کا طریقہ +

طرزِ کلام (ع) اسم مذکر :- انداز گفتگو +

طرز لے اُڑنا (ا) فعل لازم :- کسی کی بات سیکھ جانا - بعینہٖ نقل کرنے لگنا - ہُوبہُو انداز اور روش اُڑا لینا ؎

لے اُڑی طرز فغاں بُلبُل نالاں ہم سے گل نے سیکھی روش چاک گریباں ہم سے (مضطر اسد اللہ)

طَرَف (ع) اسم مؤنث :- (۱) کنارہ - اُفق - حاشیہ - لب - سرا - کور - (۲) اور جانب - سمت - جہت + بازو - پہلو - بغل + رُخ - اَلنگ (۳ - ف) کسی چیز کا حصہ یا ٹکڑا (۴ - ا) پاس لحاظ - پاسداری - پیچ ؎

کچھ گل صبا کا لاگو نہیں اس چمن میں میر کرتے ہیں سب ہی اپنے طرفدار کی طرف (میر)

نہ کوئی کرے گا کسی کی طرف وہ جس کی طرف حق اُسی کی طرف (مومن)

(۵ - ف) مقابل - حریف +

(یہ لفظ بہ فتح راء و سکون راء دو نو طرح فارسی اشعار میں موجود ہے - مگر اُردو میں قانونی الفاظ کے سوا کہیں بسکون را نہیں پایا جاتا) +

طَرَفِ ثانی (ا) اسم مذکر (قانون) :- فریقِ ثانی - فریقِ مخالف + مدعا علیہ جس پر دعوے کیا جائے +

طَرَف دار (ع + ف) صفت :- (۱) پاسداری کرنے والا - ساتھی - حامی - حمائتی - مددگار - جانب دار ؎

اُس کی طرف سے دل نہ پھریگا کہ ناصحو اب ہو گیا یہ جس کا طرف دار ہو گیا (داغ)

(۲ - اسم مذکر) کسی فریق کا آدمی - کسی کی طرف کا شخص ؎

یہ دل مجھ سے لڑتا ہے تیری طرف سے کہاں کا طرفدار پیدا ہوا ہے (مصحفی)

طَرَف داری (ا) اسم مؤنث :- پاس - پیچ + لحاظ + حمایت - پشتی +

طرف داری کرنا (ا) فعل متعدی :- پاسداری کرنا - پیچ کرنا + لحاظ کرنا + حمایت کرنا - پشتی کرنا +

طرف

طرف سے (ا) تابع فعل :- (۱) جانب سے (۲) حسابوں - لیکھے - نزدیک جیسے "ہماری طرف سے کچھ ہی ہوا کرے" (۳) عوض - بدلے - بجائے - جیسے "ہماری طرف سے دس روپے دیدو" +

طرف ہونا (ا) فعل لازم :- طرف دار ہونا - پاسداری کرنا - حامی و مددگار ہونا کسی کی سی کہنا ؎

سُنے گا کون بھلا حشر میں مری فریاد وہاں بھی تیری طرف ہونگے سب یہاں کی طرح (نثار)

طُرفگی (ف) اسم مؤنث :- تحفگی - عمدگی - خوبی - نُدرت +

طُرفہ (ع) صفت :- نیا - انوکھا - عجیب - غریب - نادر + عمدہ - تحفہ + خوش آیندہ ؎

ہے طرفہ ماجرا مرے قاتل کے سامنے بسمل پڑا تڑپتا ہے بسمل کے سامنے (مصحفی)

طُرفہ تر (ا) صفت :- عجیب تر - اعجوبہ - انوکھا ؎

ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا (ذوق)

طُرفہ تماشا (ا) اسم مذکر :- انوکھا تماشا عجیب و غریب تماشا - نیا کھیل + عمدہ سیر ؎

ایک طرفہ تماشا ہے ذرا دیکھ لو تم بھی لے آئینگے اُن کو یہی کہتے ہوئے گھر تک (نسیم)

اک طرفہ تماشا یہ نمایاں ہے مری جاں روتا ہوں جو ہر آں
جو بوند گراتی ہے مری چشم درافشاں بن جاتا ہے گوہر } (لا اعلم)

طُرفہ گل پھولنا (ا) فعل لازم :- کسی عجیب یا انوکھی بات کا ظہور ہونا - نئی بات ہونا ؎

گلستانِ شہادت گاہ میں یہ طرفہ گل پھولا بنایا شاخ گل قاتل نے اپنے دست پُر خوں کو (ناسخ)

طُرفہ ماجرا (ا) اسم مذکر :- عجیب سرگزشت - انوکھا واقعہ - تعجب کی بات +

طُرفہ معجون (ع) اسم مذکر :- (۱) عجیب مرکب چیز - وہ چیز جو عجیب و غریب اجزا سے مرکب ہو - (۲) عجیب آدمی - انوکھا آدمی (۳) عجیب مسخرہ - نقلِ مجلس - عجیب سرشت و خصلت کا آدمی (۴) احمق - چوتیا +

طُرفہ یہ ہے (ا) محاورہ :- عجب یہ ہے - تعجب یہ ہے - حیرت یہ ہے - اچنبہ یہ ہے +

طَرفہ (ع) اسم مؤنث :- جھپک - ایک بار آنکھ جھپکنے کی حرکت - پلک مارنے کا وقفہ - چشم زدن +

طَرفۃُ العَین (ع) تابع فعل :- پلک جھپکانے میں - پلک مارنے میں آنکھ کے

طرّہ

پلکارے میں۔ دم کے دم یا آن کی آن میں۔ ذراسی دیر میں +

(جن لوگوں نے اس کو طرفۃ العین بضم اول لکھا ہے یہ اُن کی بڑی ہی نا واقفیت ہے)

طُرّہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) زلف۔ کاکل۔ الکن۔ وہ بل کھائے ہوئے بال جو اکثر دیدہ زیب لوگ اِدھر اُدھر چھوڑ لیتے ہیں۔ نیز کاکل معشوق جو تابدادہ ہو ؎

بوے نافہ کا خرصبازاں طُرّہ بکشاید زتاب جعد مشکینش چہ خوں اُفتادہ در دلہا (حافظ)

(۲) بیر بہوٹی۔ ماتھے پر کے بال۔ ماتھے کے بال۔ (۳) دہ مقیش کے تاروں کا گچھا جو پگڑی کے اوپر لگاتے ہیں۔ جسے طرّۂ دستار یا علاقۂ دستار و رشتۂ دستار بھی کہتے ہیں + منڈاسے کا وہ پلّہ جو اُس کے اُوپر نکلا ہوا رکھتے ہیں + پھولوں کی لڑیوں کا بنا ہوا وہ گچھا جو دولھا کے کان کے پاس لٹکتا رہتا ہے + ٹوپی کا پھندنا جو لٹکتا رہتا ہے + گوشوارہ + کلغی۔ تاج + جانور کے سر کی چوٹی۔ نیز عام پھندنا۔ گچھا ؎

صحبتِ اعلےٰ سے ادنےٰ کو بھی عزت ہے حصول — طرّۂ دستار نے پایا مکاں بالائے سر + (نسیم دہلوی)

وائے قسمت حُسن کی دولت کو لوٹیں تیرہ روز — طرّہائے شمع رکھتا ہے دہن گلگیر کا ایضاً

(۴۔ ف) ایزاد۔ علاوہ + فایق (ف۔ صفت) انوکھا۔ ایک دوسرے سے بڑھکر۔ بڑھا ہوا۔ آگے سبقت لیجانے والا۔ فوقیت رکھنے والا۔ غالب ؎

ہر طریقے سے ہے بڑھ کر روشِ وحشیٔ زلف
طُرّۂ ہفتاد و دو ملت پہ یہ مذہب نکلا۔ (اسیر)

کیوں نہ پھانسے عاشقوں کے دل و طفلِ برہمن — طرّہ ہے گردن کا ڈورا دوش کے زنّار پر (آتش)

طُرّہ ہے رشکِ غیر یہ انداز یار کا — یہ جاں خراش تھا وہ دل آزار ہو گیا۔ (رزمی)

زاہد کا عمامہ ہو کہ ہو شیخ کی دستار — اِن دونو پہ طُرّہ ہے مرا دامنِ تر آج (داغ)

(۶) مکان کا چھجّا۔ جسے طُرّۂ ایوان بھی کہتے ہیں (۷) ایک قسم کا سُرخ و زرد پھول جو ہندوستان میں اکثر ہوتا ہے اور اسے گُلِ طرّہ کہتے ہیں (۸) کوڑا۔ تازیانہ (۹) ایک کھیل کا نام جسے ہندوستان میں "کوڑا ہے جمال شاہی چوکے گا تو مار دنگا" کہتے ہیں۔ (۱۰) ہر ایک چیز کا کنارہ (۱۱) وہ بھنگ کا گھونٹ جو قلچ پینے کے بعد پئیں۔ چُسکی + مطلق بھنگ۔ جیسے طُرّہ چڑھانا بمعنی بھنگ پینا آیا ہے (۱۲۔ ف) طُرفہ۔ عجیب۔ انوکھا (۱۳۔ ف) انوکھی بات۔ نُدرت۔ باعثِ فخر بات۔ سب سے بڑھ کر بات + بھلائی۔ خوبی۔ عمدگی + شاخ ؎

شراب ناب ہے ہر رنگ کی اپنے پیالے میں — وہ طُرّہ کونسا گل میں ہے کیا ہے شاخ لالے میں
کونسی خوبی نہیں تیرے قدِ آزاد میں — شاخ ہے کیا سرو میں طُرّہ ہے کیا شمشاد میں (ولغ)

(۱۴۔ ف) جال۔ پھندا۔ دام +

طُرّی

طُرّہ پینا (۱) فعل متعدی:۔ بھنگ پینا۔ بھنگ چڑھانا۔ سبزی پینا۔ بوٹی پینا +

طُرّہ جمانا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو (طرّہ پینا) +

طُرّہ چڑھانا (۱) فعل متعدی:۔ بھنگ پینا۔ سبزی پینا +

طُرّۂ طرار (ف) اسم مذکر:۔ گیسوے تراشیدہ و خوش نما۔ شوخی سے بھرے ہوئے کاکل ؎

پیچ کیا رشک سے کھاتا ہے چمن میں سُنبل — جب سے دیکھے ہیں تیرے طُرّۂ طرار میں بل (مصحفی)

طُرّہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ تازیانہ لگانا۔ کوڑا کرنا + تیز کرنا۔ چمکانا + بڑھانا۔ زینت دینا ؎

طُرّہ اُسے جو حُسنِ دل آزار نے کیا — اندھیر گیسوے سیہ بار نے کیا (آتش)

طُرّہ ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) بات پر حاشیہ چڑھنا۔ اصل سے بڑھکر بیان ہونا (۲) فائق ہونا ؎

سبزہ رنگوں کے عشق میں ہو جو مست — بھنگ فوشوں میں کیوں نہ طُرّہ ہو (اسیر)

ہوئے ہیں لف پیچاں سے بھی طُرّہ — تری دستار کے ہیں دلگر پیچ (آتش)

(۳) عجب اور انوکھا ہونا (۴) زیادہ ہونا۔ افزوں ہونا۔ بڑھنا +

طُرّہ ہے (۱) محاورہ:۔ حاشیہ ہے۔ افزونی ہے۔ زیادتی ہے + باعث زینت ہے۔ نہایت موزوں اور زیبا ہے۔ باعث زینت و رونق ہے۔ زیادہ چمک دمک کا سبب ہے + جال ہے۔ پھندا ہے ؎

کیوں نہ پھانسے عاشقوں کے دل و طفلِ برہمن — طرّہ ہے گردن کا ڈورا دوش کے زنّار پر (آتش)

طَرِیق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) راہ۔ راستہ۔ رستہ۔ سبیل۔ سڑک۔ ڈگر۔ شارع (۲) مذہب۔ شریعت۔ پنتھ ؎

ہفتاد و دو فریق حسد کے عدد سے ہیں — اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں (ذوق)

(۳) طرز۔ وضع۔ روش۔ چال۔ فیشن + طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ ڈھب۔ (۴) ریت۔ رسم۔ رواج۔ دستور۔ (۵) آئینِ دین۔ قانونِ مذہب۔ مرجاد۔ (۶) قاعدہ۔ ترکیب +

طَرِیق الشمس (ع) اسم مذکر:۔ وہ دائرہ ہے جو زمین کے مدار ارضی سے منطبق کیا ہوا ہے۔ اور آفتاب کا اُس پر گزر رہتا ہے۔ نصف خط استوا کے شمال کی طرف نصف جانب جنوب ہے +

طَرِیقت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) راہ۔ باٹ۔ رستہ۔ ڈگر (۲) پنتھ + مذہب (۳) شریعت کا نقیض یعنی تزکیۂ باطن۔ کیونکہ تزکیۂ ظاہر کا نام شریعت ہے۔

طری

یہ اصطلاح سالکوں کی ہے اور اہل طریقت ہی لوگ کہلاتے ہیں +

طریقہ (ع) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (طریق) ؎

چاہ کا نام جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو وہ طریقہ تو بتا دو تمہیں چاہیں کیونکر (داغ)

(۲) قاعدہ - ترکیب + گر +

طریقہ بتانا (ا) فعل متعدی:- رستہ بتانا + ہدایت کرنا - کسی کام کے کرنے کا ڈھنگ بتانا - رکان بتانا - گر بتانا +

طریقہ برتنا (ا) فعل متعدی:- کسی دستور یا قاعدے پر چلنا - دھرم شاستر یا قانونِ مذہبی پر عمل کرنا - برتاؤ کرنا +

طشت - معرب تشت:- (۱) بڑا طباق - تھال - لگن - پرات - تسلا (۲) وہ ظرف جس میں اگلے زمانہ میں لٹا کر خونی مجرم کو قتل کرتے اور اس کے اوپر دوسرا طشت ڈھک دیتے تھے تاکہ خون زمین پر نہ گرے - مجازاً سامان قتل ؎

قتل میں اب عذر کیا قاتل کریگا یا نصیب اب کہ جاتا ہوں میں خود لے طشت و خنجر کف (عاشق)

(۳) پیخانہ پھرنے کا ظرف +

طشت از بام (ف) صفت:- ظاہر - آشکارا - صریح - عام - مشہور +

طشت از بام ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) رسوا ہونا - بدنام ہونا (۲) مشہور ہونا - الم نشرح ہونا + برائی کے ساتھ ظاہر ہونا + راز فاش ہونا - بھید کھلنا - شہرت ہونا +

طشت چوکی (ا) اسم مؤنث:- وہ چوکی جس کے اوپر بیٹھ کر پیخانہ پھرتے اور اس کے نیچے ایک مسی ظرف لگن کی شکل کا رکھا جاتا ہے - امیروں کے ہاں اکثر اور غریبوں کے ہاں بیماری یا زچہ خانہ میں اس کا کام پڑتا ہے +

طشتری (ا) اسم مؤنث:- چھوٹی رکابی + سکوری +

طعام (ع) اسم مذکر:- (۱) گیہوں - گندم - کنک (۲) کھانا - کھانے کی چیز - خوردنی - غذا - بھوجن - خورش جیسے "اول طعام بعدہٗ کلام" +

طَعْم (ع) اسم مذکر:- مزا - لذت - ذائقہ - سواد جیسے بطعم یعنی بدمزہ +

طُعْم (ع) اسم مذکر:- طعام - خورش - خوردنی و طعمۂ مرغ +

طُعْمَہ (ع) اسم مذکر:- (۱) روزی - خورش - رزق (۲) شکاری پرندوں کا کھانا کھاجا (۳ - مجازاً) لقمہ - نوالہ - جیسے طعمۂ نہنگ طعمۂ اجل وغیرہ +

طَعْن (ع) اسم مذکر:- (۱) نیزہ زنی - نیزہ مارنا (۲) عیب گیری - طعنہ - مہنہ - تشنیع - ملامت - تعریض - بولی ٹھولی - مذمت - اہانت - طنز - سرزنش +

طعن تروز (ا) اسم مؤنث - عو:- صحیح (طعن تعرض) طعنہ مہنہ یا طعن تشنیع

طعن

لعنت ملامت - طنز +

(بعض لوگ تروز طنز کا بگڑا ہوا لفظ خیال کرتے ہیں - مگر یہ صوت صاف نہیں ہے اور تعرض صاف ہے - کیونکہ اس کے معنی روگردانی - مزاحمت اور نفرت وغیرہ کے سب بیان صادق آتے ہیں)

طَعْن تشنیع (ع) اسم مؤنث:- طعنہ مہنہ - چھیڑ چھاڑ - آوازہ توازہ +

طَعْن توڑنا (ا) فعل متعدی:- طنز کرنا - آوازہ پھینکنا - طعنہ دینا ؎

قصہ کہنا تھا کسی عہدہ شکن کا میں رات وہ لگے کہنے یہ طعن آپ نے ہم پر توڑا - (ممنون)

طعنہ (ع) اسم مذکر:- دیکھو (طعن) بولی ٹھولی - آوازہ توازہ +

طعنہ تشنہ (ا) اسم مذکر - عو:- صحیح (طعن تشنیع) لعنت - ملامت - برا بھلا طعن تعرض +

طعنہ تشنہ دینا (ا) فعل متعدی:- برا بھلا کہنا - چھیڑنا - ملامت کرنا - عیب نکالنا +

طعنہ دینا - (ا) فعل متعدی:- ملامت کرنا - چھیڑنا - بولی مارنا - آوازہ توازہ پھینکنا + ملاہی سنانا +

طعنہ زن (ع + ف) اسم مذکر:- طعنہ مارنے والا - آوازہ توازہ پھینکنے والا +

طعنہ زنی (ع + ف) اسم مؤنث:- عیب گیری + چھیڑ +

طعنہ مارنا (ا) فعل متعدی - عو:- طعنہ زنی کرنا - بولی ٹھولی مارنا - عیب گیری کرنا - آوازہ کسنا +

طعنہ مہنہ (ا) اسم مذکر:- طعن تشنیع - لعنت ملامت - برا بھلا - آوازہ توازہ - چھیڑ چھاڑ +

(معنا اگر ہندی قرار دیا جائے تو اس کا کچھ پتا آگے نہیں چلتا جس طرح اور لفظوں کا مادہ سنسکرت - پراکرت یا پالی وغیرہ سے بھی اس کا مطلق نشان نہیں ملتا - اس کے علاوہ عربی الفاظ کے ساتھ اس کا جوڑ بھی یہی دلالت کرتا ہے - کہ یہ بھی ہو نہ ہو عربی ہو - اور مسلمان عورتوں میں اس کا زیادہ بولا جانا بھی اسی امر پر دال ہے - چنانچہ عربی زبان سے ہی اس کا پتا لگا - مَہَنَ (م ن ہ) اس کا مادہ ہے - ذلت و خواری اس کے معنی ہیں - چنانچہ مَہَنَ بمعنی خوار و ذلیل و حقیر - و مُہان بمعنی اہانت کردہ شدہ و ذلیل و خوار اسی سے ماخوذ ہیں - پس مہنہ - اصل میں مِہنَۃ بتائے مصدری تھا جس سے مہنہ ہو گیا - واللہ اعلم بالصواب) +

طعنے (ا) اسم مذکر:- طعنہ کی جمع +

طعنے دینا (ا) فعل متعدی:- (طعنہ دینا کی جمع) آلا گودن کرنا +

طعنے سنانا (ا) فعل متعدی:- بولی ٹھولی مارنا - باتیں سنانا - برا بھلا کہنا ؎

مرے جنازے پہ کیوں وہ آئے کہ اُلٹے طعنے مجھے سُنائے
کہا کئے جو زباں پر آیا سُنا کئے سوگوار باتیں ✤ (داغ)

طعنے مہنے (ہ) اسم مذکر:۔ (طعنہ مہنہ کی جمع) ✤

طعنے مہنے دینا (ہ) فعل متعدی:۔ بُرا بھلا کہنا۔ بولی ٹھولی مارنا۔ تلا گودن کرنا۔ کھجانا۔ چھیڑنا ✤

طُغرا (ت) اسم مذکر:۔ خط پیچیدہ ✤ وہ خط جس میں بادشاہ کا نام القاب فرمانوں کی پیشانی پر لکھا جاتا ہے۔ شاہی مُہر۔ شاہی خطاب جو اجلاس کے کواغذات یا دیگر بادشاہی خط و کتابت میں درج ہو ✤ بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ وہ جلی اور پیچیدہ خط کہ جس میں بادشاہ کا القاب اور نام خوب روشن لکھا ہؤا ہو۔ جیسے جلال الدین اکبر کا طغرا ان الفاظ سے لکھا جاتا تھا السلطان الاعدل الاعظم جلال الدین اکبر بادشاہ غازی ✤

طُغیانی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) سرکشی۔ تمرّدی۔ بغاوت ✤ حد سے گزرنا۔ حد سے بڑھنا (۲) دریا کا چڑھاؤ۔ سیلاب۔ باڑھ (۳) زیادتی۔ افزونی ✤

(چونکہ طغیان خود مصدر ہے اس میں یائے تحتانی مصدری کی ضرورت نہ تھی۔ مگر اہل فارس کا قاعدہ ہے کہ وہ جب تک اس قسم کے مصدروں میں اپنے ہاں کی یائے مصدری نہ لگالیں اُن کو چین نہیں پڑتا۔ چنانچہ فضولی۔ خلاصی۔ سلامتی سے ظاہر ہے۔ پس اس کو فارسی صورت میں خیال کرنا چاہئے) ✤

طِفل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) لڑکا۔ بچہ۔ بالا۔ بالک (۲) شیر خوار۔ دُود پیتا۔ نوزادہ ✤ نادان۔ ایانا ؎

پیش غیر آتا نہیں باہر رواق چشم سے — طفل اشک اپنا جو ناداں تھا بڑا دانا ہؤا (ناسخ)
شہ زور اپنے زور میں گرتا ہے مثل برق — وہ طفل کیا گریگا جو گھٹنوں کے بل چلے (لا اعلم)

طِفل شیر خوار (ع + ف) اسم مذکر:۔ دود پیتا بچہ۔ معصوم بچہ ✤

طِفل مکتب (ع) اسم مذکر:۔ مبتدی۔ سیکھنڑ۔ طالب علم۔ طفل دبستان چٹا۔ بدیار تھی۔ وہ شخص جو کسی کے آگے کچھ رتبہ نہ رکھتا ہو۔ ادنے ✤ ناتجربہ کار۔ ناآزمودہ کار۔ لونڈا ✤

طِفلی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ لڑکپن۔ کودکی۔ بچپن۔ بالکپن۔ بالپن۔ طفولیت ✤ نادانی۔ کم سنی۔ کم عمری ؎

طفلی میں بھی بت کرتے تھے ہم اور طرح کی — بہلاتی تھی دایہ تو گُل داغ جگر سے (عارف)

طُفولت (ع) اسم مذکر:۔ دیکھو (طفلی) ✤

طُفولیت (ع) اسم مؤنث:۔ دیکھو (طفلی)
(یہ جعلی مصدر یائے تحتانی بڑھا کر رجولیت کی طرح بنالیا ہے) ✤

طُفَیل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) (بن زلال کوفی شاعر کا نام جو عبداللہ کوفی بن عطفان بن سعد کی اولاد سے تھا۔ اور طعام ولیمہ میں بن بلائے لوگوں کے ساتھ ہو لیا کرتا تھا۔ بلکہ اُس کا قول تھا۔ کہ کیا اچھا ہوتا جو کوفہ آسمان کی طرح ہمارے سر پر رہتا۔ اور ہم ہر وقت دیکھ کر مجالس طعام کو معلوم کر لیا کرتے ✤ بعض لوگ کہتے ہیں کہ طفیل شراب کی مجلسوں میں بن بلائے شریک ہو جایا کرتا تھا۔ غرض نتیجہ دونو سے ایک ہی نکلتا ہے۔ پس اسی وجہ سے اُس شخص کی نسبت کہنے لگے جو مدعو کے ساتھ بن بلائے چلا جائے۔ جسے فارسی میں ناخواندہ مہمان کہتے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ لفظ بدولت۔ بوسیلہ کے معنی میں مستعمل ہو گیا) ✤

(۲) ذریعہ۔ وسیلہ۔ توسط ✤ تصدق (۳۔ تابع فعل) بوسیلہ۔ بذریعہ۔ بتصدق بدولت ✤

طُفَیل سے (ہ) تابع فعل:۔ بدولت۔ تصدق میں۔ وسیلہ سے۔ جیسے "آپ کے طفیل سے سب کچھ موجود ہے" ✤

طُفیلی (ع + ف) صفت:۔ (۱) دوسروں کے طفیل گزارہ کرنے والا۔ اَوروں کے وسیلہ سے ضیافت اُڑانے والا۔ بن بلائے لوگوں کے ساتھ ہو کر دعوتوں میں چلا جانے والا ✤ پچھلگو۔ دوسروں کے سر کھانے والا ؎

استخواں کھائے سگ یار کے ساتھ آکے ہُما — ہے مناسب کہ طفیلی بھی ہو مہمانی میں (اسیر)

طُفیلیا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (طفیلی) ✤

طِلا (معرب تیل کا) اسم مذکر:۔ وہ روغن جو بطور ضماد قضیب پر تندی و رفع سُستی کے واسطے لگایا جائے۔ سُستی کا تیل ✤

طِلا (معرب تلا):۔ (۱) زر سُرخ۔ سونا۔ کنچن۔ سورن (۲) ملمع۔ گلٹ۔ چنانچہ مُطلّا۔ اسی وجہ سے زر اندودہ کو کہتے ہیں (۳۔ ہ) بتشدید لام۔ پگڑی کا زرین سرا ✤ سونے کے تار۔ سونا چڑھایا ہؤا تار ✤ کلابتو۔ سنہری کلابتو۔ چنانچہ طِلّے کی جوتی یعنی کامدار جوڑے سے یہی غرض ہے (پنجاب)

(چونکہ ہندوستان کے راجہ سونے میں تُل کر وہ سونا دان کیا کرتے تھے اہل عرب نے اُس سونے کو تُلا سمجھ کر طِلا بنالیا۔ اور زر کے معنوں میں مستعمل کرنے لگے ورنہ تُلا بمعنی ترازو تھا) ✤

طُلّاب (ع) اسم مذکر:۔ طالب کی جمع۔ طالب علم۔ مبتدی ✤

طَلاق (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) عورت کا قید نکاح سے آزاد ہونا (۲) آزادگی (۳) روانی۔ کشادگی۔ تیز زبانی (۴۔ ہ) قسم سخت۔ جو رذیل حالت غصہ میں دوسرے کو دے۔ مثلاً طلاق ہے جو تُو سامنے ہی نہ آجائے یعنی تیری ماں پر طلاق ہے اگر تو

طلا

آکر ہم سے مقابلہ نہ کرے +

طلاق دینا (ا) فعل متعدی:- بیوی کو آزاد کرنا۔ زوجیت سے خارج کرنا۔ زوجہ کو چھوڑنا۔ تیاگنا۔ قانون مذہب کے موافق اُس سے قطع تعلق کرنا +

طلاق لینا (ا) فعل متعدی:- خاوند سے آزادی حاصل کرنا + نکاح سے باہر ہونے کی درخواست کرنا۔ خاوند کو چھوڑ دینا +

طلاق نامہ (ع + ف) اسم مذکر:- طلاق حاصل کرنے یا ہونے کی دستاویز +

طلاقت (ع) اسم مؤنث:- کشادگئے زبان۔ تیز زبانی۔ چرب زبانی۔ کشادہ بیانی۔ فصاحت +

طلاقن (ا) اسم مؤنث:- مطلقہ۔ وہ عورت جس کو طلاق دی ہو یا جس نے طلاق لی ہو۔ ہندوستان میں یہ لفظ بجائے دشنام عورتیں خیال کرتی اور طلاقن کا لفظ سُنکر نہایت چڑتی ہیں۔ گویا عیب میں داخل ہے +

طلائی (ع + ف) صفت:- سونے کی۔ زرّین + سُنہرا۔ سُنہری +

طلایہ (ف) اسم مذکر:- (اصل طلائع) وہ فوجی گروہ جو رات کو شہر یا اپنے لشکر کی چوکسی کرے۔ تلاوہ غلط مشہور ہے۔ طرابہ۔ رَوند۔ بکٹ۔ قراول گشت +

(یہ لفظ عربی میں طلائع یعنی افواج محافظ لشکر یا اُن سپاہیوں کے ہیں جو مخالف کے لشکر کی خبر لینے کو اپنی فوج سے پیشتر روانہ ہوتے ہیں اس کی جمع طلیعہ ہے) +

طلایہ پھرنا (ا) فعل لازم:- بکٹ پھرنا۔ رَوند پھرنا۔ قراولوں کا اپنے لشکر کی چوکسی کے واسطے رات بھر لشکر کے گرداگرد دورہ کرنا۔ فوجی گروہ کا شب کے وقت گشت کرنا +

طلب (ع) اسم مؤنث:- (۱) تلاش۔ جستجو۔ (۲) درخواست۔ چاہ۔ التجا۔ آرزو۔ تمنا۔ مانگ۔ اِچھا ؎

آرزوئے ساغرِ مے ہے بس اے ساقی مجھے کہ طلب ہے جامِ جم کی کاسۂ فغفور کی (ناسخ)

(۳۔ ا) خواہش۔ چھو۔ کسی چیز کی ایسی عادت پڑجانا کہ جب تک وہ وقت پر نہ ملے طبیعت بیچین رہے۔ لت۔ وعدت۔ جیسے حقہ کی طلب۔ زردے کی طلب۔ چاہ یا افیون کی طلب وغیرہ (۴۔ ا) بلاؤ۔ طلبی۔ جیسے آج وہاں اُن کی طلب ہے (۵۔ ا) تنخواہ۔ مالانہ۔ جیسے گولہ بارود کہیں بجائے طلب سے کام +

طلب بانٹنا (ا) فعل متعدی:- تنخواہ تقسیم کرنا +

طلب بٹنا (ا) فعل لازم:- تنخواہ تقسیم ہونا +

طلب بجھانا (ا) فعل متعدی:- خواہش مٹانا۔ چھو بجھانا + اِچھا پوری کرنا +

طلب دار (ا) اسم مذکر:- (۱) عادی۔ لتیا۔ کسی چیز کا خواہشمند۔

طلس

جیسے حقہ یا زردہ کا طلب دار (۲) تنخواہ دار +

طلب دینا (ا) فعل متعدی:- تنخواہ دینا +

طلب کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) بُلانا (۲) مانگنا + دعوے کرنا +

طلب گار (ف) صفت:- خواہشمند + جویاں +

طلب نامہ (ا) اسم مذکر:- سفینہ۔ سمن۔ بلاؤ کا کاغذ۔ حاضر عدالت ہونے کا سرکاری پروانہ +

طَلَبانہ (ا) اسم مذکر:- (قانون) وہ رسوم جو گواہ کی طلبی کی بابت یا چپراسی کی خدمت کا حق سمجھ کر لی جائے۔ جیسے مذکوری کی فیس جو دیہات میں اسامی کی طلبی کے واسطے جائے اور اُسے خوراک کے طور پر دلائی جائے یا کسی گواہ کا حرجانہ۔ سپاہیوں کا یومیہ۔ روزینہ +

طُلبا یا طَلَبہ (ع) اسم مذکر:- طالب کی جمع۔ طلب کرنے والے۔ بمعنی طالب علم چیلے۔ شاگرد +

طَلَبی (ا) اسم مؤنث:- بلاؤ۔ بُلاوا۔ طلب +

طلبی ہونا (ا) فعل لازم:- بلاؤ ہونا۔ بُلایا جانا۔ حاضر ہونے کا حکم جانا۔ سمن جانا +

طِلِسم (یونانی) اسم مذکر:- (یونانی لفظ طلسما Telasma انگریزی ٹلسمن Talisman ہے جو اسی سے بنا ہے)

(۱) وہ جادو کا پُتلا جو وہمی خیالات سے بنایا خواہ پیدا کیا جائے + نیرنجات کا عجیب و غریب تماشا۔ جزلے ساوی وارضی کی ترکیب سے بنایا ہوا تماشا ؎

مرغ چمن کے نالوں سے ہے یہ صدا بلند قابل ہے دید کے یہ طلسمِ آب و رنگ کا (آتش)

(۲) وہ عیب یا ڈراؤنی صورت جو عمل نیرنجات سے بنائیں۔ تاکہ کوئی شخص صدے آگے نہ بڑھے اور اُس طرف نہ جائے۔ یہ صورت کبھی شیشے کی بھی بنا دیتے ہیں اس کا علم ہی جُدا ہے جو کتب حکمت میں بخوبی لکھا ہے۔ پس اسی وجہ سے اُس پُتلے پر بھی اطلاق ہونے لگا جو دفینوں یا خزانوں پر اس غرض سے بنا دیتے ہیں کہ غیر شخص کا ہاتھ وہاں تک نہ پہنچے۔ یا وہ محافظ رہیں (۳) منتر + جادو۔ ٹونا موہنی (۴) عجیب و غریب بات۔ حیرت میں ڈالنے والی بات۔ حیرت انگیز بات۔ (۵۔ ا) بھانمتی کا تماشا (۶) وہ علم جو خیالاتِ موہومہ کو بشکل عجیب و غریب نظر میں لائے +

طِلِسم باندھنا (ا) فعل متعدی:- کوئی عجیب و غریب بات کرکے دکھانا انوکھی بات کرنا۔ تعجب انگیز اور حیرت خیز امر ظہور میں لانا +

طِلِسمات (ع) اسم مذکر:۔ طلسم کی جمع بقاعدۂ عرب +

طِلِسماتی (ا) صفت:۔ غضبی۔ آفت کا پرکالہ۔ غضب کا۔ آفت کا۔ قیامت کا + غضب۔ آفت۔ قیامت + جادو کا +

طِلِسمی (ا) صفت:۔ جادو کا۔ آفت کا۔ طِلِسماتی +

طَلعَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) دیدار۔ نظارہ (۲) رُخ۔ صُورت۔ شکل۔ چہرہ۔ جیسے حور طلعت۔ ماہ طلعت۔ خورشید طلعت وغیرہ +

طُلُوع (ع) اسم مذکر:۔ چاند سورج کا نکلنا۔ اُدے ہونا۔ کسی ستارہ کا ظاہر ہونا + نکلنا۔ اُبھرنا۔ بلند ہونا ؎

مرا سینہ ہے مشرقِ آفتابِ داغِ سوزاں کا طلوعِ صبحِ محشر چاک ہے میرے گریباں کا (ناسخ)

طُلُوع کرنا (ا) فعل لازم:۔ نکلنا۔ اُدے ہونا۔ بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ چاند سورج یا کسی ستارہ کا دکھائی دینا +

طُلُوع ہونا (ا) فعل لازم:۔ سورج نکلنا۔ چاند نکلنا۔ اُدے ہونا +

طمانچہ (ا) اسم مذکر:۔

(فارسی والے طبانچہ و طپانچہ لکھتے ہیں)

(۱) تھپڑ۔ ہاتھ کا تھپڑ جو کسی کے رخسارے پر لگائیں۔ لپڑ۔ رہپٹ۔ رہپٹا۔ لطمہ۔ (۲۔ عو) چھاتی بڑھانے کے واسطے جو ہاتھ کی تھپکی لگاتے ہیں اُسے بھی طمانچہ کہتے ہیں +

(اصل میں تو انچہ بتائے فوقانی تھا کیونکہ تو ں بمعنی طاقت اور چہ کلمۂ نسبت سے مرکب ہے) +

طمانچہ جڑنا۔ سہی کرنا۔ لگانا۔ مارنا (ا) فعل متعدی:۔ تھپڑ ٹکانا۔ رہپٹ لگانا +

طمانچہ سے مُنہ لال رکھنا (ا) فعل لازم:۔ صاحب غیرت ہونا۔ باوجود افلاس چہرے کی سُرخی برقرار رکھنا +

طمانچہ سے مُنہ لال کرنا (ا) فعل متعدی:۔ تھپڑ مار کر مُنہ لال کرنا۔ تھپڑ مارنا تھپڑ سے چہرے کے رنگ میں فرق ڈالنا +

طُمانینت (ع) اسم مؤنث:۔ اطمینان۔ دل جمعی۔ خاطر جمع + تسلئے خاطر +

(یہ لفظ جس طرح بفتح طائے منقوطہ و یک نون مکسور مشہور ہے غلط ہے صحیح بضم اول و کسر نون اول و یائے معروف و فتح نون ثانی بمعنی سکون قلب تصور کرنا چاہئے۔ گو صراحۃً ایک نون کے حذف کا جواز ظاہر ہوتا ہے) +

طُمطُراق (ف) اسم مذکر:۔ مرکب از (طُم (بلند)۔ طُراق (خوشی) یعنی آواز خوشی + کرّوفر۔ شان و شوکت۔ طاق و ترنب۔ دھوم دھام۔ رھم دھڑکا۔ بھیڑ بھڑکا۔

تُمتُراق اسی کا بگڑا ہوا ہے +

طَمَع (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) حرص۔ امید۔ لالچ۔ لوبھ۔ آز (۲) خواہش۔ چاہ +

طمعِ خام (ع + ف) اسم مؤنث:۔ ناممکن بات کی تمنا۔ تمنائے محال۔ آرزوئے ناممکن الحصول +

طمنچہ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) تفنگچہ۔ چھوٹی سی بندوق + پستول۔ آج کل کے عرب بھی طمنچہ ہی کہنے لگے ہیں (۲) بازاری نوعمر نوچی۔ نوخیز کسبی + باکرہ۔ کنواری دوشیزہ +

طِنَاب (ع) اسم مؤنث (۱) خیمہ کی رسّی (۲) بازی گروں کا رسّا (۳) رسّی نیچو۔ ڈوری۔ جیوڑی۔ ریسماں۔ رسن ؎

کون کہتا ہے کہ یہ نکلی ہے شب کو کہکشاں ہے مگر کوئی طناب اس خیمۂ افلاک کی (ظفر)

طنابیں (ا) اسم مؤنث:۔ طناب کی جمع۔ رسّیاں۔ ڈوریاں +

طنابیں کھنچنا (ا) فعل لازم:۔ بُعد یا دُوری کا کم ہو جانا۔ پاس آجانا۔ فاصلہ نہ رہنا۔ ملجانا۔ جیسے زمین کی طنابیں کھنچ گئیں ؎

پہلو میں کہاں تک دلِ بیتاب کو دابیں اے کاش زمیں کی کہیں کھنچ جائیں طنابیں (مصحفی)

طنّاز (ع) صفت:۔ کثرت سے رمز اور کنایہ میں باتیں کرنے والا + ناز کرنے والا۔ ناز سے چلنے والا۔ شوخ۔ بیباک۔ چالاک۔ طرار (معشوق کی صفت میں آتا ہے) ؎

آکے بالیں پہ وہ طنّازِ سراپا انداز مجھ سے یہ کہنے لگا کیوں ہے تو غمگیں ناحق (ذوق)

تیری ٹھوکر سے او بُتِ طنّاز جی اُٹھا مردہ یہ ہوا اعجاز (تجمل)

طَنبُو (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (تنبو)

(یہ لفظ طناب سے ماخوذ ہوا ہے یعنی وہ گھر جو رسّیوں کے ذریعہ سے کھڑا کیا جائے مراد ڈیرہ خیمہ) +

طَنبُور (تنبور کا معرب) دیکھو (تنبور)

طَنبُورَہ (تونبڑا کا معرب) ایک قسم کے ستار کا نام جس میں تونبا لگایا جاتا ہے۔ دیکھو (تنبورا)

(فرہنگ رشیدی والے کی رائے ہے کہ یہ لفظ دُنب برہ تھا یعنی دُنبہ کی دُم کیونکہ اس کی شکل اُسی کے مشابہ ہے) +

طَنز (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) ناز و انداز (۲) چھیڑ۔ تمسخر۔ ہنسی۔ ٹھٹھا (۳) رمز کے ساتھ بات کرنا (۴) طعنہ مہنہ۔ آوازہ توازہ۔ بولی ٹھولی +

طنز کرنا (ا) فعل متعدی:۔ آوازہ کسنا۔ بولی پھینکنا۔ طعنہ مارنا + اعتراض کرنا +

طنزاً (ع) تابع فعل:۔ رمزاً۔ اشارتاً + کنایۃً + طعنہ سے۔ از روئے طنز۔ بہ نظر حقارت۔ چھیڑ سے +

طَنْطَنَہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) طنبور اور بربط وغیرہ کی آواز ۔ نقارہ اور نوبت یا دمامہ کی آواز کیونکہ ان میں نر اور مادہ دو ہوتے ہیں ایک کی آواز زیر دوسرے کی بم ہوتی ہے پس آواز زیر کو طنطنہ ۔ بم کو دبدبہ کہتے ہیں (۲) کرّوفر ۔ دھوم دھام ۔ شان و شوکت ۔ رعب داب ۔ دبدبہ ۔ تحکم (۳ ۔ ا ۔ عو) غصہ ۔ تیہا ۔ بدمزاجی (۴ ۔ ا) تمکنت تبختر ۔ غرور ۔ تکبر ۔ گھمنڈ ؎

یہ بل کرتا ہے تو نوک مژہ کی آبداری پر تجھے بھی طنطنہ کتنا ہے اتنی سی کٹاری پر (نوازش)

(۵ ۔ ا) آن بان ۔ آن تان ۔ تمکنت جیسے عجیب طنطنہ کی عورت ہے ۔

طنطنہ دکھانا (ا) فعل متعدی ۔ عو: ۔ تحکم جتانا ۔ حکومت دکھانا ۔ ڈر یا ڈراولو کھانا مزاج دکھانا ۔ اترانا ؎

حاکم ہوں تیری ہوں میں کلکٹر کی آشنا کیا طنطنہ دکھاتی ہے تحصیلدار کا (راحت)

طَواف (ع) اسم مذکر:۔ گرد پھرنا ۔ پرکما ۔ کسی بزرگ یا مقدس مقام کے گرد پھرنا ؎

طواف کعبہ میسر ہے ہم کو گھر بیٹھے جدھر نگاہ کی صورت تیری اُدھر دیکھی (نصیر)

طَواف کرنا (ا) فعل متعدی:۔ گرد پھرنا ۔ پرکما دینا ۔ پرکما کرنا ۔ تصدق ہونا ۔

طَوالَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) طول ۔ درازی ۔ لمبائی جیسے عبارت کو طوالت نہ دو (۲) زیادتی ۔ افزونی ۔

طَوائِف (ع) اسم مذکر:۔ (۱) طائفہ کی جمع ۔ گروہ جیسے طوائف عرب و ترک وغیرہ نیز ملوک الطوائف یعنی ہسپانیہ کے وہ صوبے جن کی نااتفاقی سے اہل عرب کی حکومت کو وہاں زوال ہوا تھا (۲ ۔ ا ۔ اسم مؤنث) ناچنے والی عورت ۔ کنچنی ۔ کسبی ۔ رنڈی رقاصہ ۔ لولی ۔

طَوائِفُ المُلوک (ع) اسم مذکر:۔ بادشاہوں کے وہ گروہ جن کی بدنظمی اور نااتفاقی کے سبب نہ تو حکومت ہی کو استقلال نصیب ہوا ہو ۔ اور نہ ملک ہی چین سے بیٹھا ہو ۔

(ایران میں طوائف الملوکی کا خطاب ان کے تیسرے طبقے میں یعنی اشکانیوں کو ملا جنکی حکومت باقی تینوں طبقوں سے کم یعنی صرف دو سو برس تک رہی ۔ یورپ میں ہسپانیہ کے اُن صوبوں کا لقب ہوا ۔ جن کی نااتفاقی سے اہل عرب کی حکومت کو وہاں زوال آیا) ۔

طَوائِفُ المُلوکی (ع) اسم مؤنث:۔ ہڑبونگ ۔ ہڑبم ۔ ہلچل ۔ کھلابلی ۔ غدر ۔ خلفشار ۔ آپادھاپی ۔ بدانتظامی ۔ مرہٹی ۔ سکھا شاہی ۔ بادشاہ گردی ۔ بدعملی ۔ بدنظمی شاہ جی کی عملداری ۔ اندھیر ۔ دھینگا دھینگی ۔ دھینگ دھینگ بلو کا راج ۔

طُوبےٰ (ع) مؤنث طیب:۔ (۱) نہایت خوشبودار (۲) بہشت کے درخت کا نام جس کی شاخیں ہر ایک اہل جنت کے مکان پر چھائی ہوئی ہونگی ۔ اُس کی خوشبو سے

تمام مکانات معطر ہونگے اور اُس میں سے طرح بطرح کے میوے اُترینگے ۔ فارسی والوں نے بعض موقع پر اسے طوبی بکسر بائے موحدہ بھی استعمال کیا ہے ۔ کلب برکھش جنت کی بیری ۔ بیر کا درخت ؎

کھڑے ہوں زیر طوبےٰ وہ نہ دم لینے کو دم بھر بھی جو حسرتمند تیرے سایۂ دامن کے بیٹھے ہیں (داغ)

طُور (ع) اسم مذکر:۔ کوہ سینا ۔ کوہ ارارات ۔

(ایک مقدس اور معزز پہاڑی کا نام جو عرب کے گوشۂ شمال و مغرب میں واقع ہے یہ پہاڑ یہودیوں اور ان کے اولوالعزم پیغمبر حضرت موسےٰ کلیم اللہ کے سبب یادگار ہے حضرت موصوف نے اسی پہاڑی پر شرعی احکام اور تجلے باری سے افتخار پایا تھا ۔ چونکہ طور سریانی زبان میں پہاڑ کو کہتے ہیں ۔ اس وجہ سے اس کا نام طور سینا تھا ۔ مگر رفتہ رفتہ کوہ سینا کو کوہ طور کہنے لگے اور یہ خیال کیا کہ اس پہاڑ کا نام ہی طور تھا چنانچہ حضرت غالب کا شعر ہے ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی (غالب)

طَور (ع) اسم مذکر:۔ (۱) یکبار (۲) حد (۳) اساس ۔ بنیاد (۴) طرف ۔ (۵ ۔ ف) طرز ۔ روش ۔ چال چلن ۔ نوع ۔ طرح ۔ ڈھنگ ؎

خاتمہ تجھ پہ ہے اے یار جفاکاری کا سیکھ لے تجھ سے کوئی طور دل آزاری کا (آباد)

(۶ ۔ ا) گت ۔ گتی ۔ حالت حال ۔ احوال ۔ کیفیت ۔ رنگ ڈھنگ (۴ ۔ ا) عوام: قسم ۔ بھانت ۔

طَور بے طور ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) حال بے حال ہونا ۔ حال دگرگوں ہونا غیر حالت ہونا ؎

طور بے طور ہوئے دل کے خدا خیر کرے بے طرح گھات میں ہے اُس بت عیار کی آنکھ (داغ)

(۲) قریب بمرگ ہونا ۔ مُردنی چھا جانا ۔ تیور پھر جانا (۳) لچھن بگڑنا ۔ بُرے ڈھنگوں پر ہونا ۔ ابتر حالت ہونا (۴ ۔ عو) موقع بے موقع ہونا ۔ کل بے کل ہونا ۔

طور طریق (ا) اسم مذکر:۔ رنگ ڈھنگ ۔ طرح وضع ۔ چال چلن ۔ رویہ ۔ برتاؤ ۔

طُوس (معرب توس) اسم مذکر:۔ (۱) خراسان کے ایک شہر کا نام جو فردوسی شاعر کے سبب محتاج بیان نہیں (۲) ایک شخص اور ایک دوا کا نام جو حافظہ کے واسطے مفید ہے (۳) ایک قسم کا اُونی نہایت ملائم دلدار کپڑا ۔

طُوسی (ف) صفت:۔ (۱) طوس کا ۔ طوس کا رہنے والا (۲ ۔ اسم مذکر) ایک کرنجوی رنگ کا نام جو مازو کسیس ۔ پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے اور طوس کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے ۔

طوطا (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (توتا) ۔

طوط

طوطا پالنا (ہ) فعل متعدی :- (دیکھو توتا پالنا) +

طوطا چشم (ف) صفت (دیکھو توتا چشم) بے وفا - بے دید - بے مروت - ناآشنا +

طوطا چشمی (ہ) اسم مؤنث :- بے مروتی - بے وفائی - بے دیدپن +

طوطے (ہ) اسم مذکر :- (۱) طوطا کی جمع (۲) دیکھو (توتے نمبر ۲) +

طوطے اُڑ جانا یا طوطے سے اُڑ جانا (ہ) فعل لازم :- ہاتھوں کے طوطے اُڑ جانا کا مخفف ہے - حواس باختہ ہو جانا - بے آوسان ہو جانا - گھبرا جانا - سٹ پٹا جانا - بدحواس ہو جانا - سُرت نہ رہنا ؎

سبزہ رنگ آگے بڑھا تو جو مرے ساتھ سے رات — کیا کہوں اُڑ گئے طوطے سے مرے ہاتھ سے رات (معروف)

طوطے کی سی آنکھیں پھیرنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (توتے کی سی آنکھیں پھیرنا)

طوطے کی طرح آنکھ بدل جانا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (توتے کی طرح آنکھ بدلجانا) +

طوطے کی طرح پڑھنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (توتے کی طرح پڑھنا) +

طوطی (ف) اسم مذکر :- (۱) دیکھو (توتی) ؎

صاف بندش ایسی دی ہر بیت آئینہ بنی — دیکھتے ہی اسکو گویا طوطی مضموں ہوا - (وزیر)

(۲) فصیح - خوش گفتار +

(بعض شعرا جیسے نظیر نے مؤنث بھی باندھا ہے بلکہ عوام تو مؤنث ہی بولتے ہیں)

طوطی بلوانا (ہ) فعل متعدی :- واہ واکرنا - شہرہ حاصل کرنا - نام پانا ؎

بولے جو شوم بھڑوا مار اُس کے سر پہ جوتی — دو دن تو دوستوں میں بلوائے اپنی طوطی (نظیر)

طوطی بولنا (ہ) فعل لازم (۱) دیکھو (توتی بولنا) ؎

خطِ سبز تہِ لب کی ترے کیا دھوم ہے ساقی — جہاں میں آج طوطی بولتا ہے لعل میگوں کا (امانت)

دلِ شیدا کا خواہاں ہے ہر اک گل — مرے بلبل کا طوطی بولتا ہے -

نئی خزاں فسردہ ہوئے گل گئی بہار — طوطی چمن میں بول چکا عندلیب کا (اسیر)

غنچہ کرتے ہیں چٹک کر زمزموں پر آفریں — طرفہ طوطی بولتا ہے بلبل گلزار کا (ایضاً)

دام خط میں غل اسیروں نے کیا فریاد کا — بولتا ہے آج کل طوطی مرے صیاد کا (فروغ)

ہے قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا — خوب طوطی بولتا ہے ان دنوں صیاد کا (ذوق)

(۲) نصیبا چمکنا - نصیب جاگنا - رونق بازار ہونا - زمانے کا موافق یا اقبال یاور ہونا ؎

سُن پائے میری زمزمہ سنجی جو امانت — بلبل کا نہ طوطی کبھی گلزار میں بولے (امانت)

طوف

طوطیا (ف) اسم مذکر :- (۱) نیلا تھوتھا - مس کشتہ (۲ - ہ) تہمت بہتان الزام +

طوطیا باندھنا (ہ) فعل متعدی :- بہتان لینا - تہمت دھرنا - کلنک لگانا - دوش دینا ؎

دیا سرمہ کب اُن کی آنکھوں میں میں نے — غلط مجھ پہ سب طوطیا باندھتے ہیں (مصحفی)

طوطیا بندھنا (ہ) فعل لازم :- الزام لگنا - تہمت لگنا - بہتان دھرا جانا ؎

تری آنکھوں میں کب سُرمہ لگایا — بندھا مجھ پر یہ ناحق طوطیا ہے (امانت)

طوعاً و کرہاً (ع) تابع فعل :- از روے اطاعت و کراہت - رضامندی و نارضامندی سے - چار ناچار - جبراً قہراً - حق ناحق - خواہ مخواہ +

طوفان (ع) اسم مذکر :- (۱) غرق کر دینے والی رَو - سیلاب - طغیانی - باڑھ - چڑھاؤ ایک عالم یا ملک کو گھیر لینے یا تباہ کر دینے والا پانی ؎

کشتئے نوح بھی آئے تو نہ ساحل ہو نصیب — دیدۂ تر نے کیا تیرے وہ طوفاں پیدا (بحر)

قلق ہے دل پر فغاں ہے بر لب جگر پہ داغ اور مژہ پہ طوفاں
اجل خبر لے کہ جانِ واحد یہ سو طرح کے عذاب میں ہے (جرأت)

بے اثر ہو تو بھی طوفاں ہو نہیں دریا تو ہو — حسرت اُس آنسو پہ ہے جو قطرۂ شبنم ہوا (داغ)

(۲) بادِ تند - آندھی - نہایت شدت کی ہوا - جھکڑ (۳) شدت کی بارش عالمگیر مینہ - سخت بارش - تل دھار اوپر دھار مینہ برسنا (۴) اندھیرا گھپ - تاریکی سخت - یہ معنی کشف اللغات سے لئے گئے ہیں (۵) مرگ عام - وبا - مری - از کشف (۶) حالت افراط مبالغہ اور غلبہ کے واسطے + از حد - کمال - نہایت -

قاتل کے لامقابل آنکھوں میں کر دیا دل — اس طفل اشک نے بھی طوفاں دلاوری کی (جرأت)

(فقرۂ عو) "کیسی ہی طوفان ڈومنی ہو میرے دادا کے آگے کان ہی پکڑیگی" یعنی کسی قدر بڑھ کر گانے والی کیوں نہ ہو اس سے دب ہی جائیگی (۷) وہ پانی جو زمین سے بافراط اُبل کر ایک عالم یا تمام ملک کو غرقاب کر دے جیسے طوفان نوح ؎

ہو گیا عالم بالا سے بھی بالا پانی + — جب کہ طوفان مرے دیدۂ تر سے اٹھا (صبا)

(۸) کار عظیم - بڑا بھاری کام +

(از بہار عجم فارسی میں طوفان کردن اسی معنی میں آتا ہے)

(۹ - ہ - کلمۂ تعریف) مثل آفت کا پرکالا - بلا - غضب - قیامت جیسے "وہ تو کام کرنے میں طوفان ہے" ؎

جو تم ہنسنے ہنسانے میں کوئی اب قہر چنچل ہو — تو پھر رونے رُلانے کو سنا جی میں بھی طوفاں ہو (جرأت)

(۱۰) نہایت - از حد - ات گت - بکثرت ؎

طوف

تقلید کرسکے وہ دُگانا کی ذکر کیا ۔ چھتیسی ہووے کیسی ہی طوفان دُومنی (رنگین)

(۱۲-ا-عو) تہمت ۔ بہتان ۔ الزام ؎

صدقے حسنین کے جو ہووے پرائے بس میں ۔ یا علی اس پہ کسی طرح کا طوفان ہو نوج (رنگین)

میں نے کب کی تھی بھلا کچھ اور ڈھب کی بات چیت ۔ قہ ٹوٹے غیب کا بہتان اور طوفان پر (انشا)

مجھے یوں بٹھاتے وہ کب بزم میں ۔ اُٹھائے رقیبوں نے طوفان عبث (شیفتہ)

گھر میں برہم ہے جو وہ فتنۂ دوراں ہمدم ۔ مجھ پہ طوفاں کوئی تازہ اٹھا ہو دیگا (تسکین)

(اس معنی میں مستعمل ہونے کی وجہ یہ ہے کہ طوفان اصل میں اس باد مخالف کے معنی ہیں جو جہاز کے خلاف چلتی اور اس کے صدمہ سے اکثر جہاز غرق ہو جاتا ہے اور بہتان بھی ایک خلاف اصل بلا وجہ ضرر رساں بات ہے جس طرح طوفان کا کوئی وقت مقرر نہیں اسی طرح بہتان کی کوئی حد نہیں)

(۱۲-ا) غُل ۔ شور (۱۳-ا) فساد ۔ بلوہ ۔ ہنگامہ ۔ دنگہ ۔ جھگڑا ۔ ٹنٹا ۔ لڑائی بھڑائی ؎

میں ترے پاس دُگانا ابھی آتی تھی چلی ۔ مرے گھر میں تُو عبث کرنے کو طوفان گئی (رنگین)

(۱۴-ا) واویلا ۔ توبہ دھاڑ ۔ ہائے وائے ۔ ماتم ۔ کہرام ۔ جیسے طوفان مچنا ۔

(۱۵) قہر ۔ غضب ۔ آفت ۔ مصیبت ۔ بلا ۔ جیسے طوفان ڈھانا بمعنی آفت توڑنا ۔

(اہل تاریخ نے تین بڑے طوفانوں کا نشان دیا ہے اول وہ طوفان جو حضرت آدمؑ سے پیشتر آیا چنانچہ تاریخ حکما میں لکھا ہے کہ آدم کا ظہور دور اول میں عالم کے طوفان سے تباہ و برباد ہونے کے بعد وقوع میں آیا ۔ دوسرا وہ طوفان جو حضرت نوحؑ کے وقت میں کوفہ سے شروع ہوا تمام دنیا میں پھیلا ۔ تیسرا طوفان وہ ہے جو خاص مصر میں آیا اور اُس سے وہاں کی تمام مخلوق غرقاب ہوگئی) ۔

طوفان اُٹھانا (ا) فعل متعدی :- (۱) بہتان لینا ۔ الزام دھرنا ۔ تہمت لگانا ۔

کہتے ہو رو رو کے تُو کرتا ہے کیوں رسوا مجھے ۔ خوب چشم خشک پر طوفاں اٹھایا آپ نے (دولہ)

میں بیٹھ کے در پر ترے ہرگز نہیں رویا ۔ ناحق کا اٹھایا ہے یہ طوفان کسی نے (معروف)

میں تو بولا ہی نہیں کس نے کیا ہے شکوہ ۔ جھوٹ طوفاں نہ اُٹھا خیر ہے برہم ہے (مومن)

ذات شریف ہو تم میں خوب جانتا ہوں ۔ طوفان اور کوئی مجھ پر اُٹھائیگا (نسیم دہلوی)

(۲) فساد اُٹھانا ۔ فتنہ برپا کرنا ۔ حشر برپا کرنا ۔ آفت مچانا ۔ ہنگامہ مچانا ؎

نور دیدہ تمہیں سمجھوں ہوں میں اے طفل سرشک
دیکھو سر پر مرے طوفان اٹھاتے کیوں ہو (نصیر)

دیکھ اشک کو مت سیئے مژگاں سے گر چشم ۔ یہ طفل مبادا کہیں طوفان اٹھاوے (نصیر)

رُلاتے نہ تم گھر عدو کا نہ بہتا ۔ اُٹھایا ہوا ہے یہ طوفاں تمہارا (افسوں)

طوف

(۳) بمعنی طوفان لانا ۔ کثرت سے مینہ برسانا ۔ بانسوں پانی چڑھانا ۔ پانی کی رَو لانا ۔ سیلاب لانا ؎

گریۂ چشم نے سو بار اُٹھایا طوفاں ۔ پر ذرا آتش دل میری بجھائی نہ گئی (عارف)

(۴) نہایت غل شور مچانا ۔ واویلا کرنا ۔

طوفان اُٹھنا (ا) فعل لازم :- (۱) بہتان کھڑا ہونا ۔ تہمت لگنا ۔ الزام لگنا ؎

روتا ہوں جو میں کرتے ہو بہتان ہزاروں ۔ دو آنسوؤں پر اُٹھتے ہیں طوفان ہزاروں

ہرجائی اُن کو کہتے ہیں بے شرم مجھ کو لوگ ۔ اُٹھتے ہیں رات دن یہی طوفاں اِدھر اُدھر (نسیم دہلوی)

(۲) سیلاب آنا ۔ رَو آنا ۔ باڑھ آنا ۔ آندھی آنا ۔ شدت کی ہوا چلنا ۔

طوفان آنا (ا) فعل لازم :- (۱) آندھی آنا ۔ شدت سے ہوا چلنا (۲) طغیانی ہونا ۔ سیلاب آنا (۳) شدت سے مینہ برسنا ۔

طوفان باندھنا (ا) فعل متعدی :- (۱) باندھنو باندھنا ۔ بہتان لینا ۔ بدنام کرنا ۔ تہمت لگانا ۔ عیب دھرنا ۔ الزام لگانا ۔ داغ لگانا ؎

نہا دھو کے بڑی روٹی میں اس ضد سے اُٹھاؤنگی ۔ خدا کا قہر ہے طوفان لو بندی پہ باندھا ہے (جانصاحب)

(۲) کسی بات کو مبالغہ سے بیان کرنا ۔ بڑھا کر کہنا ؎

اشک آئے نہیں مژگاں پہ کہ یاروں نے ابھی ۔ پانی سو نیزے دیا باندھ کے طوفان چڑھا (ذوق)

ہم نے رونے کا بھلا کب سر و سامان باندھا ۔ تم نے ہے دیدہ و دانستہ یہ طوفاں باندھا (خبر)

طوفان برپا کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) فتنہ و فساد کھڑا کرنا ۔ جھگڑا اُٹھانا ۔ ہنگامہ برپا کرنا ۔ غل شور مچانا ۔ دھوم ڈالنا ۔ پیٹک ۔ پیّا مچانا ۔ کہرام ڈالنا (۲) پانی چڑھانا ۔ طغیانی لانا ؎

چشم گریاں سے یہ طوفان کیا ہے برپا ۔ کہ بہائے لئے پھرتا ہے طلا تم مجھ کو (رزمی)

طوفان بنانا (ا) فعل متعدی :- (۱) بہتان گھڑ دینا ۔ تہمت لگانا ۔ عیب لگانا ۔ کلنک لگانا ۔ کوئی بات گھڑ دینا ۔ تھوپنا ۔ ذمہ لگانا ؎

دھب رونے کا تری بزم میں اک آن بنا ۔ مجھ پہ یاروں نے لیا پہلے ہی طوفان بنا (ظفر)

طوفان بندھنا (ا) فعل لازم :- بہتان لیا جانا ۔ تہمت لگنا ۔ عیب تھپنا ؎

تہمت گریہ کیا کرتے ہیں مجھ پر یہ رقیب ۔ سینکڑوں جھوٹ کے طوفان بندھا کرتے ہیں (اسیر)

طوفان بندی (ا) اسم مؤنث :- تہمت دھرنا ۔ بہتان لگانا ۔ جھوٹ بولنا ۔ جیسے "انہیں تو خوب طوفان بندی آتی ہے کہ لیا اور دو کو لڑوا دیا" ۔

طوفان جوڑنا (ا) فعل متعدی :- جھوٹا الزام لگانا ۔ تہمت دھرنا ۔ بہتان لینا ؎

رشتہ بہناپے کا توڑینگی وہ جوڑیں طوفاں ۔ خوب ثابت ہوا اب جوڑ ہے مجھ پر چلتا (جانصاحب)

طوف

طوفانِ شیطان (ا) اسم مذکر :- تہمت و بہتان - فتنہ و فساد +

طوفانِ شیطان اللہ نگہبان (ا) کہاوت :- یعنی خدا تعالےٰ تہمت اور شیطان سے جو باعث فساد ہے بچائے رکھے - جھگڑے ٹنٹے سے خدا محفوظ رکھے + طوفان اور شیطان سے خدا بچائے +

طوفان کھڑا کرنا (ا) فعل متعدی :- دیکھو (طوفان اُٹھانا نمبر ۱ - ۲) +

طوفان طوفان (ا) تابع فعل :- بہت بہت - نہایت - از حد - بکثرت ؎

قطرہ قطرہ آنسو جس کے طوفاں طوفاں شدت ہے
پارہ پارہ دل ہے جس میں تودہ تودہ حسرت ہے (ذوق)

طوفان لگانا یا لینا (ا) فعل متعدی :- تہمت لینا - بہتان دھرنا + عیب لگانا +

طوفان میں آنا (ا) فعل لازم :- باد مخالف یا باد تند کے سبب کشتی خواہ جہاز کا آفت میں آنا + پانی کی طغیانی کے سبب ڈوبنا - تلاطم میں آنا ؎

دن کو ڈرتا ہوں دکھاتے ہوئے وہ چین جبین کشتی آجائے نہ یہ موجۂ طوفاں میں کبھی (نصیر)
عشق جس کشتی کا تو ہو ناخدا وہ نہ آئے کس طرح طوفان میں (داغ)

طوفان ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) تلاطم ہونا - موج ہونا + شدت کی ہوا چلنا یا زور کا مینہ برسنا (۲) آفت انگیز اور بلاخیز ہونا + آفت کا پرکالا ہونا - غضب ہونا - (مدح و ذم دونو موقعوں پر بولتے ہیں) ؎

کاش دل سے چشم تک آئے نہ پاتا طفل اشک رفتہ رفتہ اب تو یہ لڑکا کوئی طوفاں ہوا (جرات)
اشک گلگوں جیب و دامن پر مرے غلطاں ہیں اس زمانے کے تو لڑکے بھی کوئی طوفان ہیں (ہدایت)
حق میں رونے کے یہ عاصی بھی کوئی طوفان ہے پل میں طوفاں کر دکھائے چشم دریا بار سے (معروف)

طوفانی (ا) صفت :- (۱) بہتانی - تہمتی - وہ شخص جو ہر ایک پر تہمت دھرے آگ لگاؤ - جھوٹا - متفنی (۲) فسادی - دنگئی - فتنہ انگیز - شریر - اُدھمی - اُودھم جوتنے والا (۳) آفت - بلا - غضب + غضب کا بنا ہوا - آفت کا پرکالہ - (۴) دھواں دھار - تیز - فوق البھڑک ؎

لہر لہراتی ہوئے تسپہ وہ طوفانی حباب گو کھرو اور بنت کی ہے بناوٹ خاصی (رنگین)

طَوق (ع) اسم مذکر :- (۱) گردن بند - حلقہ - ہر ایک گول اور مدور چیز + وہ بھاری حلقہ جو مجرموں یا دیوانوں کے گلے میں ڈالتے ہیں تاکہ اس کی وجہ سے گردن نہ اُٹھا سکیں ؎

اُوپری پیکر میں دیوانہ ہوں تیری چال کا طوق ہو میرے گلے میں حلقۂ خلخال کا (گویا)

(۲) طوغ - ایک قسم کا جھنڈا جس پر پنجہ کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے - جیسے شدا وغیرہ

طول

مگر اردو میں یہ معنی نہیں آتے اس صورت میں یہ ترکی ہے اور تزک جہانگیری میں آنے کے سبب کہ پڑھائی میں داخل ہے لکھا گیا (۳ - ا) پٹا - چپراس (۴) وہ گول نشان جو بعض پرندوں کے گلے میں قدرتی ہوتا ہے - جیسے کبوتر - طوطے فاختہ وغیرہ کے ہوتا ہے - چنانچہ عربی میں مطوقہ اسی قسم کے پرندوں کو کہتے ہیں (۵ - ا) وہ منت کا گنڈا یا چاندی کا حلقہ یا ہنسلی جو بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں - گلوبند - ہار - ایک قسم کا زیور ؎

جنوں تھا مجھ کو جب میں طوق منت کا پہنتا تھا
پریزادوں سے ناسخ عشق ہے مجھ کو لڑکپن سے (ناسخ)

اُس کے پاؤں کے کڑے یارب کہیں لگجائیں ہاتھ
ہوں گلے کے تاکہ اس شیدائے عریاں تن کے طوق (نصیر)

طُول (ع) اسم مذکر :- (۱) درازی - لمبائی ؎

حد نہیں معلوم ہوتی پڑ چکی کیا کیا نظر طول ہے زخموں کے دامن پر شب بیمار کا (نسیم)
جا چکیں خلد میں کہ دوزخ میں + طول روز حساب نے مارا (داغ)

(۲ - جغرافیہ) کسی مقام سے وہ فاصلہ مراد ہے جو کسی نصف النہار خاص سے لیا جائے آج کل خاص نصف النہار گرینچ واقع انگلینڈ مقرر ہے - پس جو مقام رصدگاہ گرینچ سے جانب مشرق ہو اس کا طول طولِ شرقی اور جو جانب مغرب ہو اس کا طول طولِ غربی کہلاتا ہے +

طولِ اَمَل (ع) اسم مذکر :- درازئے اُمید - حرص دنیا - لالچ - لوبھ ؎

کچھ فیصلۂ حشر کی بڑھ جائیگی رات گر طول امل کا مرے دفتر نظر آیا (تجمل)
ہے فکر کیا کرے گا مرا غلبۂ ہوس + طول امل کا دوش پہ دفتر اٹھائیگا (لاادری)

طولِ بَلد (ع) اسم مذکر :- عرض بلد کا نقیض - شہر یا ملک کا وہ فاصلہ جو نصف النہار کے خطوط سے معلوم کیا جائے +

طول پکڑنا (ا) فعل لازم :- بڑھ جانا + عرصہ کھینچنا - جیسے مقدمہ یا بیماری کا طول پکڑنا +

طول دینا (ا) فعل متعدی :- بہت بڑھانا - دراز کرنا + عرصہ لگانا جیسے بات کو طول دینا - مقدمہ کو طول دینا وغیرہ +

طول کلام (ع) اسم مذکر :- بات کو بڑھانا - بات کا پھیلاؤ - دراز نفسی زیادہ گوئی - کلام کی درازی - بات کا بتنگڑ +

طول کھینچنا (ا) فعل متعدی :- عرصہ پکڑنا - دیر لگنا - عرصہ گذرنا - مدت لگنا ؎

کھینچا یہ طول اپنی اسیری نے اب کہ آہ جاتی رہی خیال سے گلزار کی شبیہ (جرأت)

طول

طولاً (ع) تابع فعل :- عرضاً کا نقیض - از روے طول - لمبائی میں - درازی میں +

طُومار (ع) اسم مذکر :- نامہ - صحیفہ - بہت بڑا خط - مکتوب دراز - مبالغۂ بیان یا تحریر کی نسبت بولتے ہیں ؎

کیا کیا لکھوں کہ سات ورق ہیں کل آسماں — شیون کا صرف شکوہ تو طومار ہو گیا + (شیون)

اک عمر کا قصہ ہے برسوں ہی کا جھگڑا ہے — سنتے وہ اسے کب تک طومار ہے دفتر کا (نسیم)

داستان شوق میری ہو چکتی عمر بھر — خاک سنتا وہ اسے اک حشر کا طومار تھا (لا اعلم)

(۲ - و) ڈھیر - اٹم - اٹالا - تودہ (۳ - و) کاغذات کا مٹھا (۴) جھوٹ - طوفان - بہتان +

طومار باندھنا (و) فعل متعدی :- جھوٹ کا پُل باندھنا - بات کا پتنگڑ یا پرکا کاگ بنانا - چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا کر بیان کرنا + بہتان لینا (۲) لمبا قصہ چھیڑنا - بڑی بھاری داستان شروع کرنا +

طومار بندھنا (و) فعل لازم :- جھوٹی بات کھڑی ہونا - ذرا سی بات کا بہت بڑا جھگڑا کھڑا ہو جانا - جھوٹ مشہور ہونا - بہتان لگنا +

مثنوی بحر نے لکھی مرے افسانے کی — کیوں پڑھا حرف محبت جو یہ طومار بندھے (بحر)

طُوی (معرب توی) اسم مؤنث :- (دیکھو توئی) +

(ترکی زبان میں شادی عروسی یعنی بیاہ کو خاصکر اور جشن و خوشی کو عموماً بیاے مجہول کہتے ہیں - اگر یہ خیال کیا جائے کہ بیاہ شادی میں اکثر پہننے کے کپڑوں پر توئی لگاتے ہیں اور یہ مسلمانوں ہی سے اختراع ہوئی ہے تو یہی وجہ ٹھیک ہے اور جو توے بمعنی تہ کے لیں جو فارسی میں آتا ہے جیسے دو توے سہ توے وغیرہ - تو یہ خیال کر سکتے ہیں کہ توئی چونکہ ایک استر اور ایک ابرہ یعنی دو دھجیاں جن میں ایک گھٹکے کپڑے کی اور دوسری یعنی اوپر کی عمدہ ریشمی کپڑے کی ہوتی ہے ملا کر بناتے اور پھر اس پر سلمہ ستارہ وغیرہ ٹانکتے ہیں - تو کہہ سکتے ہیں اس کا مادہ یہی درست ہے اور نیز قرین قیاس بھی یہی ہے) +

طَویل (ع) صفت :- (۱) دراز - لمبا - مُطَوّل (۲)

(اشعار کی انیس بحروں میں سے ایک بحر کا نام - جسے عربی میں زیادہ اور فارسی و اُردو زبان میں کم پسند کرتے ہیں اس بحر کی اصل فعولن مفاعلین چار چار مرتبہ ہے مگر عام میں جو بحر طویل کے نام سے مشہور ہے وہ بحر رمل مثمن مخبون ہے کہ جسے دو چند کر کے سولہ ارکان پر اس کی بنا رکھتے ہیں) +

طَویلہ (ع) اسم مذکر :- (صحیح بیاے معروف مشتق از طول)

(وہ لمبی رسی جس میں چند گھوڑوں کے پاؤں باندھ دیں - مجازاً وہ مکان یا عمارت جہاں گھوڑے باندھے جائیں - لیکن یہ مکان بھی اکثر لمبا ہوتا ہے - بیاے مجہول تصرف فارسیاں خیال کرنا چاہیے شیخ سعدی نے ایک جگہ طویلۂ نامرداں بھی باندھ دیا ہے - اور اردو میں بھی بطور مذاق لکھ دیتے ہیں

طیش

کہ کبھی آدمیوں کے طویلہ میں بھی بندھے ہو؟) +

اصطبل - گھڑسال + بقول صاحب نفائس گھوڑوں کے گھانس کھانے کی جگہ + تھان - آخور - آخورگاہ +

طویلے کی بلا بندر کے سر (و) کہاوت :- یعنی ہر ایک بلا اور بہتان آدم مسکین و بے زبان کے سر پڑتا ہے + قصور کسی کا اور مارا کوئی جائے - غریب پر سب کا زور چلتا ہے - نامی چور مارا جائے +

(لوگوں کا خیال ہے کہ اگر طویلہ میں بندر رکھا جائے تو طویلہ نظر بد اور آفت سماوی سے بچا رہے چنانچہ اس وجہ سے ہر ایک طویلہ میں ایک بندر اکثر بندھا رہتا ہے پس اُسی سے یہ کہاوت بن گئی) +

طہارت (ع) اسم مؤنث :- (۱) پاکی - صفائی (۲) وضو + استنجا + آبدست +

طہارت کرنا (و) فعل متعدی :- آبدست لینا - ہاتھ دھونا - سچی کرنا +

طَہُور (ع) صفت :- پاک - منزہ +

طَے (ع) اسم مؤنث :- (۱) لپیٹ - لپیٹنا - تہ (۲) قطع مسافت - راستہ کاٹنا (۳ - و) فیصلہ - چکوتا - بے باقی (۴) کوتہ کرنا - مختصر کرنا (۵) ختم کرنا - تمام کرنا - پورا کرنا - انجام کو پہنچا (۶ - اسم مذکر) عرب کے ایک مشہور قبیلے کا نام جس میں حاتم طائی بڑا نامی سخی آدمی ہوا ہے +

طے کرنا (و) فعل متعدی :- (۱) لپیٹنا - تہ کرنا - موڑنا (۲) کوتہ کرنا - فیصلہ کرنا - بے باق کرنا - چکانا (۳) ختم کرنا - انجام کو پہنچانا (۴) قطع مسافت کرنا - قطع منزل کرنا ؎

کبھی دل میں کبھی آنکھوں میں جا دوں ان حسینوں کو — کہ ماہ و مہر کا ہے کام طے کرنا منازل کا (وزیر)

طے کر گئے یاران عدم رفتہ تو منزل — سوتے ہی رہے ہم نہ کسی نے بھی جگایا (نصیر)

(۵) رفع دفع کرنا - تصفیہ کرنا - قصہ چکانا - جھگڑا چکانا +

طَیّار (ع) صفت :- (۱) تیز پرواز - نہایت اُڑنے والا (۲) آمادہ - مہیا - مستعد - لیس - (۳) باقی معانی اور مفصل کیفیت و مشتقات تیار بتاے قرشت میں دیکھو +

طَیر (ع) اسم مذکر :- پرند - پکھیرو - اُڑنے والا جانور +

(یہ لفظ جمع اور مفرد دونو طرح آیا ہے) +

طَیش (ع) اسم مذکر :- (۱) خفت - سُبکی + بے عقلی (۲) غصہ - بے دماغی جوش - غضب - تنہا - چھو - کرودھ - عتاب - کوپ - خشم - قہر +

طَیش دلانا (و) فعل متعدی :- غصہ دلانا - (جھونجل دلانا + بھڑکانا - افروختہ کرنا - برافروختہ کرنا ؎

کل جو میں نے کہا زناخی سے — جی میں آتا ہے تجھ سے کیجے عیش
تو لگی کہنے یوں وہ اے رنگیں — بس بس اب مجھ کو مت دلاؤ طیش (قطعۂ رنگین)

طیش میں آنا (ا) فعل لازم :- غصہ میں بھرنا - جوش میں آنا - غضبناک ہونا - خشمناک ہونا +

طِینَت (ع) اسم مؤنث :- خلقت - خمیر - سرشت + اصل پیدائش - خو - خصلت - عادت +

طُیُور (ع) اسم مؤنث :- طیر کی جمع - پرندے - پکھیرو +

ظ

ظ (ع) اسم مؤنث :- (۱) عربی کا سترھواں - فارسی کا بیسواں اردو کا تیئیسواں حرف جسے ظاے معجمہ یا ظاے منقوطہ کہتے ہیں یہ حرف اردو زبانوں میں بخوبی ادا نہیں ہوتا اس کا تلفظ ظوا کرنا چاہئے - (۲) حساب جمل میں اس کے نو سو عدد فرض کئے گئے ہیں +

ظالِم (ع) صفت - اسم مذکر :- (۱) اندھیر کرنے والا - انیائی - مردم آزار - ظلمی - ظلم کرنے والا - ستمگر - بیداد گر - جابر - ستانے والا - جفا کار جیسے ظالم کی عمر کوتاہ ؎

جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں — سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کہیں شمشیر کا (ناسخ)

(۲) نامنصف - غیر منصف - نیاؤ نہ کرنے والا جیسے ظالم کا پینڈا ہی نرالا ہے - یعنی ناانصافی کے بہتیرے رستے ہیں - دل آزار - نردئی ؎

دروازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب — ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (ذوق)

(۴ - ا) زور آور - زبردست - جیسے "ظالم کا زور سر پر - ظالم کی داد خدا کے گھر" (۵) جاہل - وحشی (۶ - ا) شریر - حرامزادہ - بدذات - جیسے "ظالم کی رسی دراز ہے" (۷) ونگئی - شوخ - بے باک (۹) معشوق طناز - سفاک - معشوق سنگیں دل ؎

ہم تصور میں بھی جو بات ذرا کہتے ہیں — سب میں اُڑ جاتی ہے ظالم اسے کیا کہتے ہیں (داغ)

سراپا فن بے مہری و بے رحمی کے عالم ہو
پھر اس پر دلربا ہو کیا کہوں کوئی سخت ظالم ہو (اظہر)

(۱۰ - ا) کلمۂ تعریف جیسے ہوئے بے ظالم +

ظالم کا پینڈا ہی نرالا ہے (ا) کہاوت :- (عوام) ظالم سب سے جدا طریق رکھتا ہے +

ظالم کی رسی دراز ہے - (ا) کہاوت :- ظالم کی عمر بڑی ہوتی ہے ؎

کیوں نہ ہو ہر تار گیسوے بت قاتل دراز — کہتے ہیں ظالم کی رسی ہوتی ہے اے دل دراز (نکہت)

ظالم کی عمر کوتاہ ہے (ا) کہاوت :- ظالم مدت تک نہیں جیتا - ظلم ہمیشہ نہیں رہتا ؎

آج تک یہ فلک پیر رہا کیوں قائم — عمر ظالم کی تو کوتاہ سنی جاتی ہے (داغ)

ظاہِر (ع) صفت :- (۱) آشکار - صریح - عیاں + روشن - واضح + کھلا ہوا + پرگھٹ - مکشوف - ہویدا - بدیہ (۲) باطن کا نقیض - معنی کا برعکس - صورت اوپری حال - جیسے "ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا" (۳ - ف) شہر کا گرد و نواح شہر کے باہر کا میدان - جبکہ کسی شہر کے ساتھ مضاف ہو کر آئے +

ظاہر اللہ باطن اللہ (ا) صداے آزادان لکھنو :- خدا تعالےٰ ہر جگہ موجود اور سمایا ہوا ہے +

ظاہر بنائے رکھنا (ا) فعل لازم :- ٹھاٹ بنائے رہنا - ٹیپ ٹاپ رکھنا - ظاہر میں آراستہ و پیراستہ رہنا ؎

صوفی کہاں سے واقفِ سرِ الست ہیں — ظاہر بنائے رکھتے ہیں ظاہر پرست ہیں (داغ)

ظاہر پرست یا ظاہر بین (ع + ف) صفت :- ظاہر پوجنے والا - ظاہر دار - دنیا دار - ابن الدنیا - ابن الوقت - حالت ظاہر پر نظر رکھنے والا - جیسے دنیا ظاہر پرست ہے +

ظاہر دار (ع + ف) صفت :- نمودیا - دکھاوٹی - بناوٹی + منافق - مکار + دکھاوے کا دوست +

ظاہر داری (ا) اسم مؤنث :- دکھاوا - نمائش - اوپری باتیں - تکلیف کی باتیں + نمود - تکلف - صدق دلی کا نقیض +

ظاہر داری برتنا (ا) فعل لازم :- دکھاوے کی باتیں کرنا - دنیا دکھاوے کی باتیں کرنا - مغائرت برتنا - تکلف سے پیش آنا - تکلف کرنا +

ظاہر رحمان کا باطن شیطان کا (ا) کہاوت :- ظاہر اچھا - باطن برا - صورت کے ولی فعلوں کے شیطان +

ظاہر ظہور (ا) صفت :- لکھنؤ - کھلم کھلا - صاف صاف - کھلی کھلی +

ظاہر کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) کھولنا - افشا کرنا - پرگھٹ کرنا - بھید کھولنا - طشت از بام کرنا (۲) مشتہر کرنا - اشتہار دینا - ڈھنڈورا پیٹنا - ڈونڈی پیٹنا - (۳) تشریح کرنا - تصریح کرنا - وضاحت کرنا +

ظاہر میں (ا) تابع فعل :- بظاہر - ظاہرا - دیکھت میں +

ظاہر و باطن (ع) اسم مذکر :- باہر بھیتر - اندر باہر - دل اور ظاہر - جیسے "ظاہر و باطن میں ایکساں رہو" +

ظاہر ہونا (ف) فعل لازم:- پردہ ہٹ ہونا۔ کھلنا۔ افشا ہونا۔ مشتہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ آشکارا ہونا + مشہور ہونا۔ شہرت پانا +

ظاہر ہے (ف) محاورہ:- عیاں ہے۔ محتاج بیان نہیں۔ سب جانتے ہیں۔ سب کو معلوم ہے +

ظاہرا۔ ظاہرًا (ع) تابع فعل:- بظاہر۔ از روئے ظاہر۔ دیکھیے میں۔ جہاں تک خیال کریں +

ظاہر پیر (ف) اسم مذکر:- گوگا پیر۔ حلال خوروں کی قوم کے پیشوا کا نام خاکروبوں کا پیر و مرشد۔ پہلے جب یہ ہندو تھا تو اس کا نام گوگا تھا جب مسلمان ہوا تو ظاہر پیر رکھا گیا +

ظاہری (ف) صفت:- باطنی کا نقیض۔ دکھاوے کا + باہر والا۔ کھلا ہوا + بدیسی +

ظرافت (ع) اسم مؤنث:- (۱) دانائی۔ زیرکی (۲) خوش طبعی۔ مزاح۔ دل لگی۔ مذاق۔ ہنسی۔ کھلی۔ ٹھٹا۔ چہل۔ تمسخر۔ ٹھٹولی۔ چھیڑ خانی +

ظرافتًا (ع) تابع فعل:- ہنسی سے۔ مذاق سے۔ مزاحًا۔ دل لگی سے +

ظرف (ع) اسم مذکر:- (۱) دانائی۔ زیرکی (۲) برتن۔ باسن۔ بھانڈا + ہانڈی۔ ہنڈیا۔ کسی چیز کے رکھنے کا برتن۔ آوند۔ دیگچی (۳۔ ف۔ ۱) حوصلہ سمائی۔ گنجائش ؎

آج اشکباں ہے نالۂ بے اختیار کا — کل ظرف دیکھنا ہے ترے رازدار کا (حالی)

تم نے ہمیشہ جور و ستم بے سبب کئے — اپنا ہی ظرف تھا جو نہ پوچھا سبب کیا (میر)

یہ تصرف عشق کا ہے سب وگرنہ ظرف کیا — ایک عالم غم سمایا خاطر ناشاد میں (ایضًا)

مجھ سے دریا نوش کو ساقی پلاتا ہے شراب — دیکھتا ہوں میں بھی ظرف شیشہ و پیمانہ آج (آتش)

(۴۔ صرف و نحو) وہ اسم ذات جو جگہ یا وقت کے معنوں پر دلالت کرے +

ظرف آفتاب (ع) اسم مذکر:- لکھنؤ۔ شراب کا پیالہ۔ گلاس +

ظرف زمان (ع + ف) اسم مذکر:- (صرف نحو) اسم زمان۔ وہ اسم جس میں زمانہ یا وقت پایا جائے۔ جیسے دوپہر۔ صبح۔ شام +

ظرف مکان (ع) اسم مذکر:- اسم مکان۔ وہ اسم جس میں مکانیت پائی جائے جیسے۔ باغ۔ راغ۔ گھر۔ قلمدان۔ مزار وغیرہ +

ظروف (ع) اسم مذکر:- ظرف کی جمع +

ظریف (ع) اسم مذکر:- (۱) زیرک آدمی۔ خوش طبع آدمی۔ ٹھٹول (۲ صفت) ہنسی باز۔ دل لگی باز۔ خوش طبع۔ بذلہ سنج۔ لطیفہ گو۔ ٹھٹے باز +

ظفر (ع) اسم مؤنث:- (۱) فتح۔ فیروزی۔ جیت۔ فتح مندی۔ نصرت ؎

لشکر انبوہ کے نرغے میں ہے تنہا دل — فوج غم پر مرد غازی کو ظفر ملتی نہیں (رند)

(۲) کشائش + خوش نصیبی۔ کامیابی۔ جیسے السفر وسیلۃ الظفر +

ظفر تکیہ (ع) اسم مذکر:- ایک قسم کی بنائی ہوئی لکڑی جسے فقیر لوگ کمر سے لگا کر سہارا لیتے ہیں۔ ⊤ +

ظفر جنگ (ع + ف) اسم مذکر:- فوجی خطاب +

ظل (ع) اسم مذکر:- سایہ۔ چھاؤں۔ چھایا +

ظل اللہ (ع) اسم مذکر:- سایۂ خدا۔ نائب خدا۔ آیت خدا + خلیفہ۔ بادشاہ۔ راجا۔ حاکم +

ظل الٰہی (ع) اسم مذکر:- دیکھو (ظل اللہ) +

ظل حمایت (ع) اسم مؤنث:- دامن پناہ۔ پناہ۔ سرن۔ زیر سایہ +

ظلم (ع) اسم مذکر:- اندھیر۔ ستم۔ جور۔ جفا + سختی + بے انصافی + بیرحمی + ہتیا۔ پاپ + انیتی۔ جبر و تعدی + زبردستی۔ زور آوری۔ زور۔ زیادتی +

ظلم توڑنا (ف) فعل لازم۔ عو:- سختی کرنا + خفا ہونا۔ آفت توڑنا۔ آفت ڈھانا۔ قیامت برپا کرنا +

ظلم ٹوٹنا (ف) فعل لازم۔ عو:- آفت آنا۔ مصیبت پڑنا۔ غضب ہونا۔ قیامت برپا ہونا۔ خفگی ہونا ؎

کیا کہوں کیا ظلم ٹوٹا اُن بچاروں پر اجی — کو مرے قاتل میں جو مجھ کو رحم کھا کر لیگئے (جرأت)

ظلم دوست (ع + ف) صفت:- ستم پیشہ۔ ظالم۔ ظلم کو پسند کرنے اور روا رکھنے والا۔ انیائی +

ظلم ڈھانا (ف) فعل متعدی۔ عو:- (۱) غضب ڈھانا۔ آفت توڑنا۔ ستم کرنا۔ نہایت جفا کرنا + غضب ہونا۔ خفا ہونا (۲) کوئی عجیب کام کرنا۔ انوکھا کام کرنا۔ بساط سے بڑھ کر کام کرنا +

ظلم رسیدہ (ع + ف) صفت:- مظلوم۔ ستم رسیدہ + وہ شخص جسکی حق تلفی ہوئی ہو + وہ شخص جس پر جبر ہوا ہو +

ظلم سے (ف) تابع فعل:- زور سے۔ زبردستی سے۔ دھینگا دھینگی سے۔ دباؤ سے +

ظلم کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) ستم کرنا۔ سختی کرنا۔ جبر کرنا۔ ستانا۔ زبردستی کوئی عجیب یا خلاف بشری سے باہر کام کرنا +

ظلم ہے (ف) محاورہ:- (۱) اندھیر ہے۔ ستم ہے (۲) غضب ہے۔ آفت ہے۔

ظلم

قیامت ہے۔ نہایت زبون ہے ؎

نہ بُرا بھلا کہو تو کسے مقصد اور میں ظلم سا ذرا کہو ہے باراں ہونا + (آتش)

ظلماً ظلمی (ف) تابع فعل :۔ (عوام) از روے جور۔ دھینگا دھینگی سے زبردستی سے۔ جبرًا +

ظُلمات (ع) اسم مؤنث :۔ ظلمت کی جمع (۱) تاریکیاں۔ سیاہیاں۔ اندھیریاں + اندھیرا +

(بضرورت شعر لام ساکن بھی ہو جاتا ہے)

(۲) وہ تاریکی جس میں آب حیات کا چشمہ خیال کیا گیا ہے (۳) بحر اوقیانوس کا نام کیونکہ وہاں بادلوں کے باعث اکثر تاریکی رہتی اور زیر پانی کا رنگ بھی سیاہ معلوم ہوتا ہے۔ یہ بحر یورپ اور افریقہ کے مابین واقع ہے +

ظُلمت (ع) اسم مؤنث :۔ تاریکی۔ اندھیرا۔ سیاہی +

ظُلمی (ف) صفت :۔ (۱) ظالم۔ ستم شعار۔ انیائی (۲) بے رحم۔ سنگدل + سخت۔ جابر +

ظَن (غ) اسم مذکر :۔ (۱) وہم۔ گمان۔ شبہ۔ بھرم + خیال (۲) تہمت بہتان (۳) کسی بات کے واقع یا نہ واقع ہونے پر غلبہ۔ قریب بہ یقین + رائے + یقین۔ اغلب +

ظنِ غالب (ع) اسم مذکر :۔ گمان غالب۔ یقین + پورا احتمال۔ یقیناً۔ گمانِ قوی۔ اغلب +

ظنِ فاسد (ع) اسم مذکر :۔ گمانِ بد۔ بدگمانی۔ شک و شبہ۔ بدظنی +

ظنّی (ع + ف) صفت :۔ (۱) خیالی۔ وہمی۔ گمانی جیسے نجوم ظنی علم ہے (۲) اغلبی۔ عقل کے قریب +

ظنّیہ (ع) صفت :۔ منسوب بہ ظن۔ گمانی + وہ مقدمہ جو قریب بہ یقین ہو +

ظُہر (ع) اسم مذکر :۔ (۱) زوال کا وقت۔ دوپہر سے بعد کا وقت۔ تیسرا پہر (۲) تیسرے پہر کی نماز۔ نماز پیشین +

ظَہر (ع) اسم مؤنث :۔ پشت۔ پیٹھ +

ظہرِ سمن یا تمسک (ف) اسم مؤنث :۔ (قانون) سمن کی پشت پر + تمسک کی پشت پر +

ظہری (ف) تابع فعل :۔ (عدالت) پشتی۔ پشت پر لکھا ہوا۔ جیسے ظہری جواب +

ظہور (ع) اسم مذکر :۔ انکشاف۔ اظہار۔ خروج۔ وقوع + اعلان۔ پرکاش +

عاج

ظہور میں آنا (ف) فعل لازم :۔ ظاہر ہونا۔ نمایاں ہونا + پیش آنا + طلوع ہونا۔ اُدے ہونا +

ظہور میں لانا (ف) فعل متعدی :۔ ظاہر کرنا۔ پیش لانا۔ آشکارا کرنا۔ پرگھٹ کرنا +

ظہور ہونا (ف) فعل لازم :۔ دیکھو (ظاہر ہونا) +

ظہورا (ف) اسم مذکر :۔ عوام :۔ (۱) ظہور۔ نمود۔ نمائش۔ رونق۔ جلوہ۔ اظہار قدرت ؎

جو پوری بیچتا پھرتا تھا اب دولت کا پورا ہے — جسے چونی نہ ملتی تھی اُسے اب قبضہ پورا ہے

بنے ہیں نور خاں جبکہ اعلیٰ نام نورا ہے — عجب شان الٰہی ہے عجب حق کا ظہورا ہے

عجب نقشہ ہے دلی کا عجب عالم ہے عالم کا — کہ اب تو جو رزالہ ہے وہی سالا ہے رستم کا

(نظیر عوامی کو مضمون جرم)

(۲) ٹھاٹ۔ رونق۔ تجمل جیسے "آپ ہی کے دم کا ظہورا ہے" (۳) بازاری) بیٹا۔ پتر + اولاد +

ع

ع (ع) اسم مذکر :۔ (۱) عربی کا اٹھارھواں فارسی کا اکیسواں اردو کا چوبیسواں حرف جسے عین مہملہ یا غیر منقوطہ کہتے ہیں۔ اس کا تلفظ اہل عرب سے بہتر کوئی نہیں نکال سکتا اس کی آواز کنٹھ کے نیچے سے نکلتی ہے (۲) حساب جمل میں اس کے ستر عدد فرض کئے گئے ہیں۔ یہ حرف فارسی کے حرف الف سے بدلا ہے۔ مثلاً لال لعل +

عابد (ع) اسم مذکر :۔ عبادت کرنے والا۔ پرستش کرنے والا۔ پوجا پاٹ کرنے والا۔ پجاری۔ سیوک + داس۔ بھگت۔ پرہیزگار +

عاج (ع) اسم مذکر :۔ ہاتھی دانت +

عاجز (ع) صفت :۔ (۱) کمزور۔ ناتوان (۲) بے بس + تنگ۔ مجبور۔ لاچار جیسے بندہ عاجز ہے ؎

ممنوں کی نبض دیکھ کے فرمائے ہے مسیح — عاجز ہے اس مرض سے دوا اور دوا سے ہم (ممنون)

(۳) مغلوب۔ منہزم۔ شکست یافتہ (۴) تھکا ماندہ (۵) مایوس۔ ناامید۔ (۶) غریب۔ مسکین +

عاجز آنا (ف) فعل لازم :۔ تنگ آنا۔ دق آنا۔ تھکنا۔ مغلوب ہونا + مایوس ہونا۔ ہیں بولنا +

عاجز کرنا (ف) فعل متعدی :۔ ہیں بلوانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ مجبور کرنا۔ تھکا مارنا +

عاج

عاجز ہونا (ف) فعل لازم:- دیکھو (عاجز آنا) +

عاجزی (ا) اسم مؤنث:- عجز - انکسار + منت - سماجت - خوشامد درآمد - فروتنی تواضع جیسے عاجزی خدا کو بھی پسند ہے +

عاجزی کرنا (ف) فعل متعدی:- منت سماجت کرنا - گڑگڑانا + فروتنی کرنا - ہاتھ کھانا - ہاتھ جوڑنا +

عاد (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ عدد جو ایک عدد معلوم کو پورا تقسیم کردے - دقیق - مقسوم علیہ کامل - قاسم کامل (۲) ایک قوم کا نام جن کے پیغمبر حضرت ہود علیہ السلام مقرر ہو کر آئے تھے - چونکہ ان کی نسل عاد بن سام بن نوح سے تھی - اس وجہ سے یہی نام رہا - یہ قوم خدا تعالےٰ کی نافرمانی کے باعث طوفان باد سے تباہ و برباد ہوئی +

عادِ اعظم (ع) اسم مذکر:- مقسوم علیہ اعظم - وہ بڑے سے بڑا عدد جو دو یا دو سے زیادہ اعداد کو پورا پورا تقسیم کردے +

عادات (ع) اسم مؤنث:- عادت کی جمع +

عادت (ع) اسم مؤنث:- ازعود (۱) خو - خصلت - سبھاؤ - بان (۲) طبیعت خاصہ - خاصیت (۳) چال چلن - طور طریقہ (ا - ف) دستور - قاعدہ - ریت - رسم (ا - ف) طلب - کسی چیز کی لَت +

عادت پڑنا (ف) فعل لازم:- سبھاؤ پڑنا - عادی ہونا - بان پڑنا + ڈھب پڑنا +

عادِل (ع) صفت:- منصف - نیائے کار - جج - انصاف کرنے والا +

عادی (ا) صفت:- خوگر - خوگرفتہ - خو یافتہ - معتاد + وہ شخص جسے کسی امر کی عادت پڑگئی ہو +

(چونکہ یہ لفظ عربی - فارسی مستند لغات یا کلام اساتذہ میں اس طرح نہیں آیا - اس وجہ سے اہل اردو کا مخترع قرار دیا گیا - البتہ معتاد آیا ہے لیکن صاحب غیاث کی رائے میں منسوب عادت یعنی بحالت الحاق یائے نسبت تائے مصدری اخیر سے ساقط ہوگئی)

عادی ہونا (ف) فعل لازم:- معتاد ہونا - خوگر ہونا - خو یافتہ ہونا +

عار (ع) اسم مؤنث:- ننگ - غیرت - شرم + عیب - لاج - سنکوچ - برائی +

عار آنا (ف) فعل لازم - ننگ معلوم دینا - شرم ہونا - لاج آنا +

عار کرنا (ف) فعل متعدی:- غیرت کرنا - شرم کرنا - لاج کرنا - عیب سمجھنا - ننگ جاننا -

تم تو کب آنے تھے لیکن مرگ بھی آتی نہیں
آپ کی آزردگی سے ہم سے سب نے عار کی

عارِض (ع) اسم مذکر:- (۱) رخسار - رخسارہ - گال - مُرخ

عار

خط سے پنہاں عارضِ شکر قمر ہونے لگا رات اب بڑھنے لگی دن مختصر ہونے لگا (وزیر)
کہتے ہیں جس کو مردمک چشم آفتاب مجھ کو گماں ہے وہ ترے عارض کا تل نہ ہو (مصحفی)

(۲) فوج کی موجودات لینے والا + سپہ سالار + بخشی فوج (۳) لاحق ہونے والا ملنے والا + پیش آنے والا +

عارِض ہونا (ف) فعل لازم:- لاحق ہونا - پیش آنا + پیدا ہونا - نمودار ہونا - جیسے کسی مرض کا عارض ہونا +

عارِضہ (ع) اسم مذکر:- مرض - دُکھ - روگ - بیماری +

عارضی (ع) صفت:- لاحقی - اصلی کے برعکس - نقلی + اتفاقیہ - مستعار - چند روزہ - دو دن کا ؎

نہ حسن عارضی پر ہو جئے معذور سنی کس نے بہارِ بے خزاں ہے (عارف)
یہی مضمون خط ہے احسن اللہ کہ حُسنِ خوبرویاں عارضی ہے (احسن)

عارِف (ع) اسم مذکر:- واقف - جاننے والا - خداشناس - ولی - خدارسیدہ معرفت میں ڈوبا ہوا + رشی - مُنی - سادھو - صاحب معرفت ؎

پوچھا ہے عارفوں سے جو ہم نے مکان یار آنکھوں کو بند کرکے ہے دل کا پتا دیا (آتش)

عاری (ع) صفت:- ننگا - خالی - برہنہ - جیسے علم سے عاری - عقل سے عاری (۲-ا) تنگ قاصر - عاجز - دق - مجبور - جیسے اس کام سے عاری آگیا (۳ - ا) وہ شخص جس سے کام نہ ہو سکے - مجبور - معذور - ناچار - جیسے وہ اس کام میں عاری ہے +

عاری آجانا (ف) فعل لازم:- تنگ آجانا - تھک جانا - عاجز آجانا - دق ہوجانا - جیسے اُس کی ان حرکتوں سے عاری آگیا" +

عاری ہوجانا (ف) فعل لازم:- دیکھو (عاری آجانا) +

عاریت (ع) اسم مؤنث:- (بہ تشدید و بلاتشدید) مانگے کو دینا یا لینا - مستعار - اُدھار - قرض +

(یہ لفظ عار سے منسوب ہے کیونکہ کسی چیز کا مانگنا ننگ و عار میں شامل ہے) +

عاریتاً (ع) تابع فعل:- مستعار - مانگے کو - بطور قرض - چند روز کے لئے - اُدھار پر + یونہی +

عاریتاً دینا (ف) فعل متعدی:- چند روز کے واسطے دینا - مانگے کو دینا - مستعار دینا +

عاریتاً لینا (ف) فعل متعدی:- مانگے کو لینا - مستعار لینا - چند روز کو لینا +

عاریتی (ع + ف) صفت:- اُدھار - ہاتھ اُدھار - مانگی ہوئی + چند روزہ عارضی +

عاز

عازِم (ع) اسم مذکر:- قصد کرنے والا - ارادہ کرنیوالا - قاصد ٭ کسی چیز پر دل لگانے والا ٭

عاشِق (ع) اسم مذکر: (۱) نہایت دوست رکھنے والا - چاہنے والا ٭ مریض عشق ٭ طالب - برد گی - سجن - پریتم - پریمی - رسیا ٭ مفتون - فریفتہ - شیدا و والہ ٭ نثار - تصدق - فدا - محو ؎

عاشق ہوئے ہیں آپ بھی اک اور شخص پر — آخر تم کی کچھ تو مکافات چاہیے (غالب)

جب تک بنی بنی نہ بنی گھر کی راہ لی — عاشق ہیں یا شہیدی کسی کے غلام ہیں (شہیدی)

(۲) نہایت پسند کرنے والا - نہایت سراہنے والا - دل سے رغبت رکھنے والا قائل ؎

جب تک بہار رہتی ہے تمہارے مست تُو — عاشق ہیں میر ہم تو تری عقل و ہوش کے (میر)

(۳) محبت الٰہی میں غرق - عارف کامل (۴ - و) بے فکر لاپروا - اچیت - غافل - مدہوش - دین و دنیا سے بے خبر (۵ - و) پیٹی کی گھنڈی - پکے کا وہ پرزہ جو اس کے حلقہ میں ڈالا جائے - پیٹی کا نر ٭

عاشِق مزاج (ع) صفت:- حسن پرست - زندہ دل - خوش طبع ظریف خوش مزاج - رنگین - رنگیلا - رسیا - مل لگی باز ٭

عاشِق مَولےٰ (ع) اسم مذکر:- طالب خدا - عاشق خدا ٭

عاشِق و مَعشُوق (ع) اسم مذکر:- (۱) یار و آشنا - مُحب و محبوب - پیا پریتم - (۲ - و) گہرے یار - پکے یار (۳ - و) لازم و ملزوم (۴ - و) پیٹی کے وہ دو پرزے جنسے کر کسی جاتی ہے - پکے کے ٹک - حلقہ گھنڈی - پیٹی کی زبان (۵ - و) فاعل و مفعول (۶) دو مختلف رنگ کے انگوٹھی میں کے نگ جو ایک خانہ میں ہوں ٭

عاشق ہونا (و) فعل لازم:- مفتون ہونا - فریفتہ ہونا - دل لگنا - آنکھ لگنا - مرا جانا - محو ہونا - فدا ہونا - شیدا و والہ ہونا - دل دینا ٭

عاشقانہ (ع + ف) صفت:- عشق انگیز - عاشق کے مطلب کی - عاشق کے مزاج کے موافق - عاشقوں کا سا - جیسے عاشقانہ غزل یا مزاج ٭

عاشقی (و) اسم مؤنث:- عشق - محبت - عاشق ہونا - فریفتگی - محویت - آشفتگی - جیسے "عاشقی اور خالہ جی کا گھر" ؎

پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں — اس عاشقی میں عزت سادات بھی گئی (میر)

عاشقے (و) کلمۂ تحسین:- آفرین:- (بازاری) شاباش - آفرین - مرحبا - کیا کہنا ہے ٭

عاق

عاشورا (ع) اسم مذکر:- محرم کی دسویں تاریخ ٭ امام حسین علیہ السلام کے شہید ہونے کی تاریخ - بعض شعرائے فارسی نے اپنے اشعار میں عاشورہ کے ہ کے ساتھ بھی باندھ دیا ہے - جیسے نقر اللہ آفرین کا مصرعہ ہے ؎

عاشورۂ ما باشی و عید دگراں چند

عاصی (ع) اسم مذکر:- نافرمان - حکم عدول ٭ گنہگار - خطاوار - مجرم - تقصیروار - پاپی - اپرادھی - دوشی ٭ بدکار - سیہ کار - خطاکار ٭

عاطِر (ع) صفت:- (۱) شائق عطر ٭ معطر - خوشبودار (۲) نیک نہاد - خیر اندیش - نیک نیت - بہی خواہ - مہربان - عالی ہمت - فیاض - معزز - بزرگ جیسے خاطر عاطر ٭

(یہ معنی جونسن صاحب نے دیئے ہیں) ٭

عاطِفت (ع) اسم مؤنث:- (از عطف) مہربانی - لطف - عنایت - شفقت - کرپا ٭ توجہ ٭ نوازش ٭

عافِیت (ع) اسم مؤنث:- (۱) صحت - تندرستی - آرام ٭ امن - سلامتی ٭ (۲) خیر کا مرادف - بھلائی - نیکی - خیریت ٭

عافیت تنگ کرنا (ا) فعل متعدی:- کسی کے عیش و آرام میں خلل انداز ہونا - عیش منغص کرنا - آسائش میں خلل ڈالنا - چین سے نہ بیٹھنے دینا - آرام نہ لینے دینا ٭

عاق (ع) صفت:- ماں باپ سے سرکش - والدین کے خلاف - وہ شخص جو ماں باپ کی فرمانبرداری نہ کرے - نافرمان - باغی - سرکش - متمرد ٭

عاق کرنا (و) فعل متعدی:- اولاد کو نافرمانی کے باعث محروم الارث کرنا - اولاد سے قطع تعلق کرنا - چھوڑ دینا - حق وارثت سے خارج کر دینا - فرزندی سے دور کرنا ٭

عاق ہونا (و) فعل لازم:- ارث سے محروم کیا جانا - جدا ہونا - علیحدہ کیا جانا - قطع تعلق ہونا - کچھ واسطہ نہ رہنا - خارج ہونا - نکالا جانا - مردود ہونا ؎

یہ تیرے لئے ہم نے عزیزوں سے بگاڑی — اس لت خواری سے کبھو عاق نہ ہوتے (عارف)

عاق نامہ (ع + ف) اسم مذکر:- فرزندی یا ارث سے اولاد کو محروم کرنے کی دستاویز ٭

عاقِبت (ع) اسم مؤنث:- (۱) آخر - انجام - اخیر پایاں - خاتمہ جیسے عاقبت بالخیر - (۲ - و) نتیجہ ثمر پھل حاصل (۳ - و) آخرت - عقبےٰ (۴ - و - تابع فعل) آخرکار - آخرکو ؎

اے تو اس قدر جفا ہم پر — عاقبت بندۂ خدا ہیں ہم (میر)

عاق

عاقبت اندیش (ع + ف) صفت :- دوراندیش - انجام بیں - آخربیں - انجام کار سوچنے والا - عاقل - ہوشیار - دانا ٭

عاقبت بگاڑنا (ا) فعل متعدی - ع:- انجام خراب کرنا - عقبےٰ خراب کرنا - دین خراب کرنا - نیکوں کے ساتھ بُرائی کرکے خدا کا گنہگار رہنا - دین کا رستہ خراب کرنا ماں باپ کی نافرمانی سے اپنی بھلائی میں خلل انداز ہونا ٭

عاقبت کا توشہ (ا) اسم مذکر:- (۱) توشۂ عاقبت - اُس جہان کا سہارا - دوسری دنیا کا وسیلہ + اعمال نیک - اچھی کرنی ٭

(معصوم بچہ جو دنیا سے گزر جائے کیونکہ عقائد اسلام کے موافق چھوٹے بچے جو اپنی معصومیت کے باعث بخشے جائینگے وہ تاوقتیکہ سفارش کرکے اپنے ماں باپ کو ساتھ نہ لینگے جنت میں جانے سے انکار کرینگے - اور خدا تعالےٰ اُن پر رحم کھاکر اُن کے والدین کو بخش دیگا - پس اس وجہ سے جب کسی کا بچہ مرجاتا ہے تو اُسے یوں تسلی وتشفی دیتے ہیں) ٭

عاقبت کے بورئیے سمیٹنا (ا) فعل لازم :- لائق کے لئے قیامت تک جینا - اس قدر زندہ رہنا کہ جب قیامت آئے تو ایک ایک کے گھر کا اسباب سمیٹ کر اپنے گھر لیجائے - مدت تک جینا - جو شخص باوجود پیری مرنے سے وہم کرے اُسکی نسبت طنزاً کہتے ہیں ؎

بی عاقبت کے کون سمیٹے گا بورئیے — جو آج آئے کل گئے اس جا یونہیں رہے (جانصاحب)

(جن مجاوروں نے اس کے معنی بیہودہ اُٹھانا لکھے ہیں - وہ محض غلطی پر ہیں یا خود اپنی ہی ذات سے بولتے ہونگے) ٭

عاقبت گندی کرنا یا خراب کرنا (ا) فعل متعدی :- دیکھو - (عاقبت بگاڑنا) ٭

عاقرقرحا (ع) اسم مذکر :- اکرکرا - ایک تیز اور دلدار جڑ کا نام - جو دانتوں کے درد تقویت باہ وغیرہ کے کام میں آتی اور آگ کا اثر زائل کردیتی ہے - چنانچہ اکثر بازی گر اس کو چباکر مُنہ میں جلتا ہوا کوئلہ رکھ لیتے ہیں - مزاجاً تیسرے درجہ میں حار ٭

عاقل (ع) صفت :- عقلمند - دانا - ہوشیار - زیرک - گیانی - گیان وان - بُدھوان - ذی ہوش - دانشمند - خردمند ٭

عاکف (ع) اسم مذکر :- گوشہ نشین معتکف - مسجد میں ایک گوشہ کے اندر عبادت کے واسطے بیٹھنے والا ٭

عالِم (ع) اسم مذکر :- (۱) دانا - دانندہ - جاننے والا - واقف - باخبر - جیسے عالم الغیب وغیرہ (۲) پڑھا لکھا - فاضل - پنڈت - پڑھا ہوا - گیانی - بُدھوان - ودیانتی - مولوی - مُلّا - صاحب علم ؎

عالِم

عالِم وہ کیا عمل نہ ہو جس کا کتاب پر — بیفائدہ دستق یونہیں جاہل اُلٹ گیا (نامعلوم)

عالِم الغیب (ع) اسم مذکر :- غیب داں - غائب کا حال جاننے والا - انتر گیانی سروگیا - سروگیانی - خدا تعالےٰ ٭

عالِم باعمل (ع + ف) صفت :- پڑھا گُنا - وہ عالم جسے علم کے ساتھ اُس پر عمل بھی ہو ٭

عالَم (ع) اسم مذکر :- (۱) جہان - زمانہ - دہر - کال - دُنیا - پرتھی - پرتھوی جگت سرشٹی - سنسار ؎

تُمہارے حسن کی کیونکر نہ اک عالم میں شہرت ہو — پری ہو جو رہے رشکِ قمر ہو مہرِ طلعت ہو (امانت)

عشق ہی عشق ہے جہاں دیکھو — سارے عالم میں بھر رہا ہے عشق (میر تقی)

جو عالم وحدت میں تماشا نظر آیا — کچھ کہ نہیں سکتا کہ مجھے کیا نظر آیا (نظم)

(۲) انواع مخلوقات ٭ دنیا کے لوگ - جگ - آفریدگان ٭ ماسوائے خدا تعالےٰ سب عالم ہے - مخلوق ؎

زُلف ہی درہم نہیں ابرو بھی پرخم اور ہے — یاں تلف ہوتا ہے عالم واں سو عالم اور ہے (میر)

حسن کی دولت ہے تجھ میں صنم شانِ خدا — جس طرف تو ہوگا اک عالم اُدھر ہو جائیگا (رند)

(۳) جو کچھ فلک الافلاک کے درمیان ہو (۴) قسم - صنف - جنس - پرکار - جیسے "دیگر برائے پیل کہ در بوادر عالم یاسمن سفید است" (از تزک جہانگیری، ۵ - ف - ۱) حالت - صورت - گت - لکھا - درجہ - گتی ٭ درگت ٭ حال خراب ؎

کیا نئے دوستوں سے بگڑی آج — دشمنوں کا کچھ اَور عالم ہے (داغ)

(۶) طور - طریقہ - طرز - ڈھنگ - روِش - حال - احوال ؎

بنگئی فرقت میں جو کچھ اپنے جی پر بنگئی — ہوگیا جو کچھ ہمارے دل کا عالم ہوگیا (داغ)

نہ کیونکر بُلبلیں چہکیں فوارہ سے مرے — نسیم اب دامن رنگیں میں عالم ہے گلستاں کا

عمر کاٹی آرزوئے وصل جاناں میں نسیم — کیا کہوں کیونکر بسر کی کیا مرا عالم ہُوا

کل عجب عالم سے اُس کوچے میں جرأت تھا پڑا — ہاتھ اک سینے پہ تھا اور دوسرا سر کے تلے (جرأت)

بیخود اُس مست ادا و ناز بن رہتے ہیں ہم — عالم اپنا دیکھئے تو عالم دیگر ہے اب (میر)

صبح ہجراں میں اِدھر غلبۂ اُدھر اُن کا خیال — آئینے سے کہتے ہیں یہ کیا مرا عالم ہُوا (داغ)

تہ شمشیر قاتل کس قدر بشاش تھا ناسخ — کہ عالم ہر دہانِ زخم پر ہے روئے خنداں کا (ناسخ)

دریا میں عیاں ہے حال امواج — عالم ہے یہاں روا روی کا (اسیر)

ہم راہ کیا چاہتے ہیں دل میں تمہارے — اِس ضعف کے عالم میں بھی یہ عزم سفر ہے (عارف)

عالم افلاس ہے لیکن ہیں ہم عالی دماغ — بوئے شاہی اپنی درویشی کے پیراہن میں ہے (اسیر)

درہمی سے برہمی سے دیکھئے — دونو عالم کا عجب عالم ہُوا (میر)

عال

(۷-۱) لطف - مزا + سیر - تماشا ؎

نہ ہوں کیونکہ ممنون پیرِ مغاں کا — یہ عالم جو ساغر پلایا تو دیکھا (ممنون)
گریاں وہ ہیں کہ بعد فنا بھی برنگِ ابر — عالم ہے دوش باد پر اپنے غبار کا (آباد)
خط کے آنے پر بھی اک عالم رہا (مصرعۂ میر)

(۸-۱) جوبن - بہار - حُسن - روپ - رونق ؎

بہار آئی ہے عالم ہے گل و نسرین و سوسن پر — جوانانِ چمن نازاں ہیں اپنے اپنے جوبن پر (آتش)
کیا کہوں کچھ نہ پوچھو اُس بُت بے پیر کا عالم — کہ بونا سا ہے قد اور شکل ہے تصویر کا عالم (معرفت)
چشم بد دور عجب آج ہے عالم تم پر — مجھ کو ڈر ہے کہ نظر اب کسی کی ہو جائے (ایضاً)
کیوں نہ دو عالم میں ہو اس ترے عالم کی دھوم — تجھ پہ جو عالم ہے یارو کہیں عالم نہیں (ایضاً)
رُخ ہے گل غنچہ دہن زلف پریشاں سنبل — چشم بد دور عجب اُس پہ ہے عالم ساقی (نصیر)
اک عالم اب تو ہے پھر آگے دیکھئے اے دل — خدا ہی جلنے یہ عالم رہے رہے نہ رہے (ایضاً)
سنورنے کا تو کیا کہنا ہے اس کا ذکر ہی کیا ہے — حسینوں کے بگڑنے میں بھی اک عالم نکلتا ہے (عزیز آبادی)
حوریں تھیں شکل بسمل پر — تیرے کشتہ پہ ایک عالم تھا (نواب)

(۹-و - صفت) مانند - نظیر - مثال ؎

خوبیاں یوں تو ہیں اُس عالم تصویر میں سب — اک مگر ناز سے یہ کم سخنی خوب نہیں (ذوق)

(اس لفظ کی تحقیق میں بعض محققوں کی رائے ہے کہ فاعل بفتح عین ایک خاص وزن ہے جو اسم آلہ کا کام دیتا ہے۔ جیسے خاتم بفتح فوقانی یعنی یخفی مایُختم پس عالَم بفتح لام یعنی مایُعلَم ہوا چونکہ دنیا کے عجائبات کے دیکھنے سے خدا تعالےٰ کی ذات اور قدرت پر علم یعنی واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ لہذا جہان کو عالَم کہنے لگے۔ اور باقی معانی اصطلاحی ہو گئے) +

عالَمِ ارواح (ع) اسم مذکر:- (۱) روحوں کا جہان - عالم جان (۲) عناصر اربعہ + چاروں عنصر +

عالَم آرا (ع + ف) صفت:- دنیا کو آراستہ کرنے والا - جہان آرا - گیتی آرا +

عالَمِ اسباب (ع) اسم مذکر:- دنیا - کیونکہ دنیا کے تمام کام سببوں پر موقوف ہیں ؎

ساقی و مطرب ہوں کہ سن اور ہو گنج چمن — چاہئے اسباب اتنا عالم اسباب میں (ناسخ)
داغ ہو سر پر گلے میں طوق بیڑی پاؤں میں — کچھ تو ہو اسباب آخر عالم اسباب ہے (ایضاً)

عالم افروز (ع + ف) صفت:- جہان کو روشن کرنے والا - جہانتاب مراداً آفتاب +

عالَم امر (ع) اسم مذکر:- (تصوف) عالم ملائکہ + عالم ارواح - فرشتوں اور دیوتوں

عال

کا جہان - وہ چیزیں جن میں ناپ تول اور اندازہ کو دخل نہ ہو +

عالَمِ بالا (ع + ف) اسم مذکر:- ملاءُ الاعلےٰ - عالم علوی کے فرشتے + عالم علوی - دوسرا جہان - پرلوک + آسمان - عرش + بہشت - جنت - بیکنٹھ - سورگ - سُورگ لوک - فردوس ؎

دیکھئے ہے دل میں عارف عالم بالا کی سیر — اب تو کچھ اس خاکداں میں دل بہت گھبرائے ہے (عارف)
نہ نکلے عالم بالا تک ایسا چاند سا چہرہ — انہیں کافر بتوں میں ایک صورت ایسی ہوتی ہے (داغ)
کرے آہِ رسا میری جو سیرِ عالم بالا — فلک کو بھی یونہیں اک آبدساز پر پا سمجھے (ذوق)

عالَمِ برزخ (ع) اسم مذکر:- مقام ارواح جو موت اور قیامت کے درمیان ہے +

عالَم پناہ (ع + ف) اسم مذکر:- جہان پناہ - دنیا کی پناہ - وہ شخص جس کے پاس آ کر مخلوق کو امن ملے - یعنی بادشاہ +

عالَم پھر جانا (ع + فعل متعدی):- زمانہ پھر جانا - دنیا کا مخالف اور برگشتہ ہو جانا - تمام خلائق کا ناراض ہو جانا +

عالَمِ جاوید (ع) اسم مذکر:- عالم آخرت - دوسری دنیا جو بے زوال ہے +

عالَمِ جبروت (ع) اسم مذکر:- (تصوف) صفات خدا تعالےٰ کا مرتبہ چونکہ جبروت کے معنی عظمت و بزرگی آتے ہیں اس وجہ سے عالم عظمت و جلال اسمائے صفات الٰہی و مرتبۂ وحدت کو جو حقیقت محمدی سے متعلق بمرتبہ صفات ہے عالم جبروت کہتے ہیں +

عالَمِ جنّات (ع) اسم مذکر:- جنوں کی دنیا + بھوت - پریت وغیرہ کے رہنے کا مقام +

عالَمِ خلق (ع) اسم مذکر:- صوفیوں کی اصطلاح میں وہ چیزیں جن میں ناپ تول مقدار کمیت اور اندازہ کو دخل ہو +

عالَم دکھانا (ع + فعل متعدی):- (۱) جوبن دکھانا - انداز دکھانا - انوٹ دکھانا - بہار دکھانا - رونق دینا ؎

کرے کچھڑے سے لڑائی چلی — جوانی کا عالم دکھاتی چلی (میر حسن)
خوشنما ہے چہرۂ محبوب پر زلفِ سیاہ — عالم اک دکھلاتی ہے کالی گھٹا گلزار پر (آتش)

(۲) کیفیت دکھانا - حالت دکھانا + بیت پیش لانا - آفت دکھانا ؎

یا تو بن بن اپنا عالم ہم کو دکھلاتے تھے تم — یا ہمیں کچھ اور ہی عالم دکھایا آپ نے (جرأت)

عالَمِ سفلی (ع) اسم مذکر:- دنیا - جہان - پرتھی - مرتو لوک - زمین - عالم خاک +

عال

عالمِ صُغریٰ یا صغیر (ع) اسم مذکر:- انسان اور انسان کے جسم سے مراد ہے - کیونکہ جو کچھ اس عالم کبیر یعنی دنیا میں موجود ہے - اُسی کی نظیر انسان اور جسم انسان میں پائی جاتی ہے - مثلاً روح بجائے بادشاہ عقل بجائے وزیر اور حسد - بغض - فخر - بُرے اور بدمعاش آدمیوں یا سپاہ کی بجائے - رحم - حیا - حلم ملک کے اشرافوں بھلے مانسوں کی جگہ ہیں - اسی طرح دماغ اس دنیا کا آسمان - دونو آنکھیں دونو کان دونو نتھنے اور ایک ناک ساتوں سیارے - ہڈیاں پہاڑ - بال نباتات پتی - رگیں دریا اور نہریں ہیں +

عالمِ عالَم (ع) صفت:- جہاں جہاں - بہت بہت - نہایت بہت ہی جب کثرت بیان کرنی ہوتی ہے تو اُس موقع پر کسی اسم کو دوبارہ بیان کر دیتے ہیں - مثلاً چمن چمن - خار خار - گل گل وغیرہ +

عالمِ غیب (ع) اسم مذکر:- دوسرا جہان - وہ جہان جو ہم سے پوشیدہ ہے +

عالمِ فانی (ع) اسم مذکر:- دنیائے فانی - فنا ہونے والا جہان - عالم سفلی +

عالمِ کبیر (ع) اسم مذکر:- (۱) دنیا - جہان - سنسار (۲) قدرت - مایا - شکتی +

عالمِ کون (ع) اسم مذکر:- عالم موجودات - دنیا - جہان - کیونکہ کون یعنی ہست و موجود آیا ہے اور دنیا نیست سے ہست ہوئی - یا یوں کہو کہ کون یعنی حادث یعنی پہلے نہ تھی پھر پیدا کی گئی اور اس لئے یہ نام رکھا گیا +

عالم گیر (ع + ف) صفت:- (۱) جہان کو لینے اور فتح کرنے والا - بادشاہ عظیم الشان (۲) - اسم مذکر) خاندان تیموریہ کے ایک مشہور بادشاہ کا نام جسے اورنگ زیب بھی کہتے تھے - اورنگوں کی سلطنت کے زوال کی بنیاد اُسی کے وقت سے پڑی تھی (۳ - صفت) تمام دنیا میں پھیلا ہوا - تمام عالم میں چھایا ہوا جیسے عالم گیر گھٹا یا وبا یا قحط +

عالمِ لاہوت (ع) اسم مذکر:- ذات خدا کا عالم + خدا تعالےٰ + وہ مقام جہاں سالک کو مقام فنا فی اللہ حاصل ہوتا ہے - مفصل دیکھو (لاہوت) +

عالمِ مثال (ع) اسم مذکر:- اس عالم اجسام کی نسبت ایک نہایت لطیف عالم کا نام جس میں اس دنیا کی تمام چیزوں کی نظیر موجود ہے + خیالی دنیا خواب +

عالمِ معقول (ع) اسم مذکر:- عالم عقلی - ذہنی عالم +

عالمِ معنی (ع) اسم مذکر:- وہ عالم جو محسوس نہ ہو سکے +

عالمِ ملکوت (ع) اسم مذکر:- عالم فرشتگاں - مگر صوفیوں کی اصطلاح میں عالم معنی

عال

چھٹا عالم ارواح ہے بعض کے نزدیک عالم غیب + فرشتوں کی عبادت گاہ +

عالم میں مشہور ہونا (ف) فعل لازم:- شہرۂ آفاق ہونا - تمام دنیا میں مشہور ہونا +

عالمِ ناسُوت (ع) اسم مذکر:- دنیائے فانی - عالم اجسام کبھی شریعت و عبادت ظاہر سے بھی مراد ہوتی ہے +

عالمِ وجُود (ع) اسم مذکر:- عالم ہستی - زندگی کا عالم +

عالمِ ہیُولانی (ع) اسم مذکر:- عالم اجسام - مادی عالم +

عالمی (ع) اسم مذکر:- دنیاوی - دنیا کا رہنے والا +

عالمیان (ف) اسم مذکر:- عالمی کی جمع - جہان کے لوگ +

عالی (ع) صفت:- (۱) اونچا - رفیع - بلند - بالا (۲) بڑا - کلان - عظیم (۳) ممتاز - معلےٰ - صدر - بزرگ - مقدس - قابل تعظیم - جیسے "مزاجِ عالی" +

عالیجاہ (ع + ف) صفت:- بڑے مرتبہ والا - ممتاز - بلند شان والا - عالی رتبہ والا + بلند پایہ +

عالی جناب (ع) صفت:- بلند درگاہ والا - بلند مرتبہ والا - اعلےٰ حضرت +

عالی خاندان (ع + ف) صفت:- اونچے گھرانے کا - بڑے گھر کا - امیرزادہ + شریف زادہ - اچھے خاندان کا +

عالی دماغ (ع) صفت:- (۱) بڑے دماغ والا - نہایت سوچ سمجھ کا آدمی - روشن دماغ - دانا - عقلمند +

عالی شان (ع) صفت:- (۱) اعلےٰ مرتبہ کا - بڑی شان والا - جاہ و جلال اور ٹھاٹ باٹ والا - (۲) بڑی شان کا - شاندار - بڑا عظیم الشان - عمدہ + بہت بڑا جیسے عالی شان مکان یا قلعہ +

عالی ظرف (ع) صفت:- عالی حوصلہ - بڑی خ بڑی سمائی والا +

عالی قدر یا مرتبہ (ع) صفت:- بڑے مرتبہ والا - رتبہ کا - والا شان +

عالی ہمت (ع) صفت:- (۱) بڑی ہمت والا - صاحب جرأت - فراخ حوصلہ - صاحب حوصلہ - اولوالعزم - بلند نظر - بلند ارادے والا - (۲) سخی فیاض - دل والا جیسے "عالی ہمت سوا مفلس" +

عالی ہمتی (ع) اسم مؤنث:- بلند حوصلگی - اولوالعزمی - بلند نظری - جرأت - دلیری + سخاوت - فیاضی - فراخ حوصلگی +

عالیہ (ع) عالی کی تانیث:- (۱) بلند - بڑی - بزرگ جیسے سرکار عالیہ (۲) مسلمان عورتوں کا نام +

عام

عام (ع) صفت :- (۱) پھیلا ہؤا۔ مشہور۔ خاص کی ضد + معمولی + کلی (۲) سب۔ تمام (۳) بازاری۔ ادنےٰ۔ نیچ۔ کم قدر (۴) رواجی۔ رسمی۔ رائج۔ (۵) اسم مذکر تمام آدمی۔ سب لوگ +

عام فہم (ع) صفت :- سب کی سمجھ میں آجانے والا مضمون یا کتاب خواہ عبارت و بیان۔ سہل۔ فصیح۔ آسان +

عام لوگ (ا) اسم مذکر :- عوام الناس۔ عوام +

عام میں (ا) تابع فعل :- سب کے سامنے۔ سب لوگوں میں۔ علانیہ۔ کھلم کھلا + تمام میں۔ سب میں +

عامرہ (ع) صفت :- بھرا ہؤا۔ معمور۔ مالا مال۔ مراد شاہی خزانہ +

عامل (ع) اسم مذکر :- (۱) عملدار۔ حاکم۔ شاہی عہدے دار + تحصیلدار۔ محصل (۲) سیانا۔ ملّانا۔ اوجھا۔ بھوپا۔ جنات یا بھوت پریت کا عمل جاننے والا۔ فسونگر۔ افسوں خواں۔ ٹونہایا۔ عمل خواں۔ منتر پڑھنے والا ؎

سخر اک پری چہرہ ہے میرے شیشۂ دل میں بھلا ہو عشق کا اس کی بدولت یہ میں عامل ہوں (زار)

(۳) عمل کرنے والا + کسی بات پر چلنے والا + مسمرزم کا عمل کرنے والا جیسے "عامل معمول سے طاقتور ہوگا تو عمل چلے گا" +

عامّہ (ع) صفت :- منسوب بہ عام + مشہور۔ عام +

عامی (ف) اسم مذکر :- عام سے منسوب۔ عام + جاہل +

عائد (ع) صفت :- عود کرنے والا۔ اُلٹ کر آنے والا۔ لوٹکر آنیوالا۔ واپس آنے والا۔ پھر نیوالا۔ جیسے "یہ قصور تم پر عائد ہوتا ہے" +

عائد ہونا (ا) فعل لازم :- وارد ہونا۔ اُلٹ کر پڑنا۔ ذمہ پڑنا۔ منسوب ہونا +

عبا (ع) اسم مذکر :- ایک عربی پوشاک کا نام۔ جبہ۔ چغہ + ایک قسم کی پوشاک پشمینہ +

عباد (ع) اسم مذکر :- عبد کی جمع۔ بندے۔ غلام +

عبادت (ع) اسم مؤنث :- بندگی۔ پوجا پاٹ۔ بھگتی۔ پرستش۔ اطاعت۔ نماز۔ دُعا +

عبادت کرنا (ا) فعل متعدی :- خدا کی بندگی کرنا۔ نماز پڑھنا۔ پوجا پاٹ کرنا۔ پرستش کرنا

عبادت گاہ (ع + ف) اسم مؤنث :- معبد۔ پرستش گاہ۔ مسجد + مندر دیول + گرجا +

عبارت (ع) اسم مؤنث :- تعبیر۔ بیان + مضمون + تحریر + طرز تحریر۔

عبر

انشا + مُراد +

عبارت آرائی (ع + ف) اسم مؤنث :- مضمون کو سنوار کر لکھنا۔ مضمون کی رنگینی۔ تکلّفانہ مضمون +

عبّاس (ع) اسم مذکر :- (۱) شیر درندہ + حضرت پیغمبر صلعم کے چچا کا نام۔ جو عبدالمطلب کے بیٹے تھے۔ خلفائے عباسیہ انہیں کے خاندان سے ہوئے ہیں۔ جنہوں نے ۱۳۲ھ سے ۶۵۶ھ تک حکومت کی تھی (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے بیٹے کا نام جو اُن بیوی سے ہوئے تھے جنہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بعد نکاح میں لائے تھے۔ (۳) ایک پودے کا نام جس کے پھول کو گل عباسی کہتے ہیں اور عوام نے اس کا نام گلا باسی رکھ چھوڑا ہے +

عبّاسی (ع + ف) صفت :- (۱) منسوب بہ عبّاس۔ عباس کے خاندان کا جو آنحضرت صلعم کے چچا تھے۔ اور اُن کی خلافت بغداد میں عرصۂ دراز تک رہی (۲) ایک سکّہ کا نام جس پر عباسیہ خاندان کے بادشاہوں کا نام لکھا ہؤا تھا (۳) نیلاہٹ لئے ہوئے سُرخ رنگ جو شہاب لاجورد اور گھٹائی کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے۔ (۴) رنگ سیاہ کیونکہ خلفائے عبّاسیہ نے اس رنگ کو پسند کر کے اپنا لباس قرار دے لیا تھا۔ (۵) ملک پیرو واقع جنوبی امریکہ کا سنگ مرمر۔ (۶) ایک پودے کا نام جسے گل عباسی بھی کہتے ہیں +

عبث (ع) صفت :- (۱) بیفائدہ۔ بیہودہ۔ لاحاصل۔ فضول۔ بیکار۔ نکمّا۔ جیسے فعل عبث (۲) بازی۔ کھیل۔ لعب (۳) ناحق + بلا وجہ +

عبد (ع) اسم مذکر :- (۱) بندہ۔ غلام۔ چیلا۔ داس (۲) ملازم۔ نوکر +

عبدُ الدُّنیا (ع) اسم مذکر :- دنیا کا بندہ۔ دنیا کے لالچ پر دین کی پروا نہ رکھنے والا +

عبدُ الشّہوت (ع) اسم مذکر :- شہوت کا بندہ۔ شہوت پرست۔ نفسانی خواہشوں کا غلام۔ لہٰذا نفسانی کے آگے دین و دنیا کی پروا نہ رکھنے والا +

عبدیّت (ع) اسم مؤنث :- غلامی۔ بندگی +

عبرانی (ع) اسم مؤنث :- (۱) اہل کنعان کی زبان جسے آج کل یہودی بولتے ہیں (۲) یہودی۔ موسائی۔ حضرت موسےٰ کی امت +

عبرت (ع) اسم مؤنث :- (۱) اندیشہ (۲) نصیحت پکڑنا۔ نصیحت لینا۔ زمانہ کے واقعات سے نصیحت حاصل کرنا (۳) خوف۔ تنبیہ + نصیحت +

(چونکہ عبرت فَعْلَۃ کے وزن پر ہے اور فَعْلَۃ بالکسر لات۔ دنوع کے واسطے مقرر ہے پس عبرت کے

عبر

لغوی معنی طبیعت کی خاص حالت پر عبور کرنے کے ہوئے یعنی طبیعت کا غفلت سے آگاہی اور ہوشیاری کی طرف عبور کرنا۔ مجازاً نصیحت پکڑنا ہو گئے) ٭

عبرت انگیز (ع + ف) نصیحت انگیز۔ ایسی بات جسے دیکھ کر آدمی کو خوف آئے اور اس سے نصیحت پکڑے ٭

عبرت پکڑنا (ا) فعل لازم:۔ نصیحت پکڑنا۔ کان ہونا۔ متنبہ ہونا۔ نصیحت حاصل کرنا ٭

عبرت حاصل ہونا (ا) فعل لازم:۔ کان ہونا۔ متنبہ ہونا۔ نصیحت پکڑنا ٭

عبرت دلانا (ا) فعل متعدی:۔ خوف دلانا۔ متنبہ کرنا۔ نصیحت دینا۔ گوشمالی کرنا ٭

عبرت ہونا (ا) فعل لازم:۔ نصیحت ہونا۔ کان ہونا۔ خوف ہونا ٭

عبری (ع) اسم مؤنث:۔ دیکھو (عبرانی)

(عبر یعنی کنارہ ہے۔ چونکہ یہ زبان دریائے فرات کے پرلے کنارے پر بولی جاتی تھی اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا بعض محققوں کی رائے ہے کہ عبر بن صالح بن سام بن نوح سے منسوب ہے۔ بعض لوگ حضرت یعقوبؑ کی اولاد میں سے ایک شخص یا ملک کنعان کے قدیمی باشندوں سے منسوب کرتے ہیں۔ بعض ایک یہودی کا نام قرار دیتے ہیں۔ غرض شام کے ملک کی زبان ہے۔ جو آرمینیا والوں کی زبان سے ملتی ہوئی ہے) ٭

عبودیت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بندگی۔ غلامی (۲) اطاعت ٭ عبادت ٭

عبور (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دریا سے اُترنا ٭ گزر۔ گزرنا۔ راہ پر گزرنا ٭ لنگھنا۔ (۲۔ ا) استحضار۔ نظر۔ کتب متداولہ وغیر متداولہ یا مسائل وغیرہ پر حاوی ہونا۔ جیسے "اِن کو تمام مسائل حکمیہ پر عبور ہے" ٭

عبور دریائے شور کرنا (ا) فعل متعدی:۔ سمندر پار اتارنا۔ کالے پانی بھیجنا۔ جزیرہ انڈمان کو کسی سخت جرم کی پاداش میں بھیجنا۔ دیس نکالا دینا۔ جلا وطن کرنا ٭

عبور کرنا (ا) فعل متعدی:۔ دریا سے پار اُترنا۔ دریا لنگھنا۔ کسی راستہ سے گزرنا ٭

عبہر (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی خاص نرگس جو نرگس شہلا کے برخلاف اندر سے زرد ہوتی ہے بستان افروز نیز عام نرگس ؎

پُتلی سیاہ دیکھو اُس چشم مست کی — بھونرا عجب ہے یوں گُل عبہر میں گھر کرے (ذوق)
چشم سیاہ تمہاری نظر بھر کے دیکھے جب — لالہ میں داغ دے گُل عبہر میں گھر کرے (ذوق)

عبیر (ع) اسم مذکر:۔ ایک خوشبودار سفوف یا برادہ (پوڈر) جو مشک۔ گلاب۔

عجب

صندل وغیرہ سے مرکب ہو کر تیار ہوتا اور کپڑوں پر چھڑکا جاتا ہے۔ بعض لوگوں نے زعفران بھی اس میں شریک کی ہے۔ بلکہ صرف زعفران کو بھی لکھا ہے۔ لیکن یہ اُن کی غلطی ہے ٭

عتاب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ملامت (۲) غصہ۔ غضب۔ قہر۔ خفگی۔ خشم۔ کرودھ طیش۔ تپہا۔ ڈانٹ ؎

سُنتے ہیں اُس کو چھیڑ چھیڑ کے ہم — کس مزے سے عتاب کی باتیں (ذوق)

عتاب الٰہی (ع) اسم مذکر:۔ قہر خدا۔ آفت سماوی۔ غضب الٰہی۔ خدا کی مار ٭

عتاب شاہی (ع + ف) اسم مذکر:۔ بادشاہ کا غُصّہ۔ خطاب شاہی ٭

عتاب و خطاب (ع) اسم مذکر:۔ غضب و غصہ ٭ عتابیہ کلمات۔ خفگی کے کلمے۔ ڈانٹ۔ ڈپٹ ٭

(یہ دونو لفظ باہم مترادف ہیں) ٭

عجائب (ع) اسم مذکر:۔ عجیب کی جمع ٭

عجائب خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ عجائب گھر۔ وہ مکان جہاں عمدہ عمدہ نادر اور انوکھی چیزیں خواہ جدید خواہ قدیم سیر دیکھنے کے واسطے رکھی جائیں۔ میوزیم ٭

عجائب و غرائب (ع) اسم مذکر:۔ انوکھی اور عجیب چیزیں ٭

عجائبات (ع) اسم مذکر:۔ عجائب کی جمع اور عجیب کی جمع الجمع ٭

عجب (ع) صفت:۔ (۱) انوکھا۔ نادر ٭ تعجب انگیز ٭ اچنبے میں ڈالنے والا۔ طُرفہ۔ نیا۔ نئی طرز کا۔ نئے ڈھنگ کا۔ نرالا۔ عمدہ ؎

عجب نقشہ ہے آئی کا عجب عالم ہے عالم کا — کہ اب تو جو زوال ہے وہی سالا ہے ستم کا (ظہور)
غریق بحر گناہ ہیں فریب دنیا سے — عجب ہی طرح کا طوفاں ہے یہ شراب دریغ (ممنوں)
ہر اک طفل سرشک اک درنج لئے نکلا — عجب ہی نسخہ پریشان ہو گیا دل کا (ایضاً)

(۲) بوالعجب۔ طرفہ معجون۔ طرفہ تر عجیب۔ انوکھا۔ اعجوبہ ٭ مشعبد۔ شعبدہ انگیز۔ جادوگر ؎

سیر رنج و غم میں ہوں مریض جاں بلب میں ہوں — اور اس پر اب تلک جیتا ہوں میں کوئی عجب میں ہوں (ذوق)

(۳) دُور۔ بعید ؎

وہ وہ عیار ہیں گر آئینے میں دیکھتے صورت — عجب کیا تھا کہ خود کا جل چُراتے اپنی آنکھوں سے (عارف)

عجب کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کوئی انوکھا کام کرنا۔ غضب کرنا۔ حیرت کا کام کرنا۔

عجب

طرفہ کام کرنا +

عجب حال ہونا (و) فعل لازم:- بُرا حال ہونا - دگرگوں ہونا - ابتر حال ہونا ؎

قامت خمیدہ رنگ شکستہ بدن نزار تیرا تو میرِ غم میں عجب حال ہو گیا (میر)

عُجْب (ع) اسم مذکر:- تکبّر - خود بینی - خود نمائی - گھمنڈ - مان - گمان - ابھمان - گرب ؎

عجب نادان ہیں جن کو ہے عُجبِ تاجِ سُلطانی فلک بالِ ہما کو پل میں سونپے ہے گُس مانی (سودا)

عَجْز (ع) اسم مذکر:- (۱) عاجزی - عاجز ہونا - ناچاری - ناتوانی - کمزوری بیقدوری (۲ - و) مغلوبی - ہار - شکست - نارسائی (۳ - و) مسکینی - غریبی + انکسار - فروتنی - ادھینتائی (۴ - و) منت سماجت - خوشامد درآمد +

عجز کرنا (و) فعل متعدی:- گڑگڑانا - منت سماجت کرنا - انکسار کرنا +

عجز ہونا (و) فعل لازم:- انکسار ہونا + نارسائی ہونا - کسی کے کام کرنے پر قادر نہ ہونا - تھکنا +

عَجَلَت (ع) اسم مؤنث:- جلدی - شتابی - پھرتی - تیزی - سُرعت +

عَجَم (ع) اسم مذکر:- عرب کے سوا مُلک - مگر ملک ایران و توران خصوصاً +

(لغوی معنی گُنگ چونکہ غیر ممالک کے آدمی عرب میں جاکر وہاں کی زبان بول اور سمجھ نہیں سکتے تھے اس حیثیت سے وہ لوگ ان کو اہل عجم یعنی گونگے کہا کرتے تھے - نیز وحشی آدمی کے معنی میں بھی بولتے تھے) +

عَجَمی (ع) اسم مذکر:- عجم کا رہنے والا خصوصاً ایرانی - تورانی - لغوی معنی گونگا اور وحشی یعنی عربی زبان نہ سمجھنے والا +

عَجُوبہ (ع) اسم مذکر:- عجب چیز - انوکھی چیز - نایاب چیز +

عَجِیب (ع) صفت:- کارِ شگفت - غریب - نادر - انوکھا - طرفہ + قابلِ تعریف + نرالا + حیرت انگیز - تعجب خیز +

عجیب و غریب (ع) صفت:- طرفہ - نرالا - انوکھا - حیرت انگیز - تعجب خیز +

عَدالَت (ع) اسم مؤنث:- (۱) برابری - نصفت - مانند اور نظیر بنانا - (۲) انصاف - داد - نیاؤ - عدل گستری - دادگری (۳ - و) مجازاً - کچہری - نیائی سبھا - دیوان عام - انصاف کرنے کا مکان - دربار - اجلاس + جھگڑا چکانے اور انصاف کرنے کا محکمہ یا عملہ +

(چونکہ ظالم کو مظلوم کے برابر کرتے ہیں - اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

عدالتِ اپیل (ا) اسم مذکر:- (قانون) وہ کچہری جہاں مرافع کیا جائے بڑے حاکم کی کچہری +

عدا

عدالت چڑھنا (و) فعل لازم:- کچہری چڑھنا - عدالت تک جانے کی نوبت آنا - جو شریفوں میں نہایت معیوب بات ہے +

عدالتِ خفیفہ (ع) اسم مؤنث:- وہ عدالت جس میں قرضہ کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ کیا جائے - چھوٹی کچہری - چھوٹے صاحب کی عدالت یا محکمہ - جہاں پانچ سو روپے تک کا فیصلہ ہو +

عدالتِ دیوانی (ا) اسم مؤنث:- وہ عدالت جس میں معاملات قرض یعنی پانچ سو روپے سے اوپر کے لین دین کے جھگڑے طے کئے جاتے ہیں +

عدالتِ سشن (ا) اسم مؤنث:- وہ فوجداری کی کچہری یا اجلاس جس میں سنگین مقدمات بذریعۂ کونسل فیصل کئے جاتے ہیں - جوری یعنی پنچایت سے خون وغیرہ کا مقدمہ فیصل کرنے والی عدالت +

عدالتِ ضلع (ع) اسم مؤنث:- ضلع کی کچہری - ڈپٹی کمشنر کی کچہری - صاحب ضلع کی عدالت +

عدالتِ فوجداری (ا) اسم مؤنث:- وہ کچہری جس میں ماریپیٹ - چوری چکاری قتل و خون وغیرہ کے مقدمات فیصل کئے جائیں +

عدالتِ عالیہ (ع) اسم مؤنث:- بہت بڑی عدالت چیف کورٹ ہائی کورٹ +

عدالت کرنا (و) فعل متعدی:- انصاف کرنا - حق رسی کرنا - نیاؤ کرنا + کچہری کرنا - اجلاس کرنا +

عدالت کے کُتّے (ا) اسم مذکر:- ملازمانِ عدالت جو رشوت لینے کے واسطے مستغیثوں کے پیچھے پڑ جاتے ہیں - اور بن لئے کاٹ کھانے کو دوڑتے ہیں +

عدالتِ ماتحت (ع) اسم مؤنث:- چھوٹی کچہری یا محکمہ جو کسی بڑے محکمہ کے ماتحت ہو +

عدالتِ مال (ع) اسم مؤنث:- محکمۂ مال - سررشتۂ مال - وہ عدالت جس میں سرکاری خراج جمع ہو - کلکٹری +

عدالتِ مجاز (ع) اسم مؤنث:- وہ عدالت جسے پورا پورا اختیار حاصل ہو - با اختیار عدالت +

عدالتی (و) صفت:- متعلق بہ عدالت + حاکم مجاز +

عَداوَت (ع) اسم مؤنث:- بغض - بَیر - دشمنی - عناد - لاگ - پیر - برادد - مخالفت + کینہ - کپٹ +

عدا

عداوت جبلّی (ع) اسم مؤنث :- قدرتی عناد - فطرتی عداوت - ذاتی دشمنی - جیسے بلی اور چوہے کی عداوت +

عداوتِ دلی یا قلبی (ا) اسم مؤنث :- جانی دشمنی - باطنی عداوت +

عداوت رکھنا (ا) فعل متعدی :- کینہ رکھنا - دشمنی رکھنا +

عداوت سے (ا) تابع فعل :- لاگ کے سبب - دشمنی سے - بیر سے +

عداوت نکالنا (ا) فعل متعدی :- دشمنی نکالنا - دشمنی کا بدلہ لینا - بیر لینا - عوض لینا +

عداوتی (ا) صفت :- عداوت رکھنے والا - لاگو - دشمن - مخالف - بیری - بدخواہ +

عِدّت (ع) اسم مؤنث :- (۱) تعداد - شمار (۲) وہ مدت شرعی جس میں عورت نکاح نہ کر سکے یعنی عورتوں کی طلاق کا وہ زمانہ جس میں دوسرا خاوند کرنا منع ہے چنانچہ مطلقہ کے واسطے تین حیض یا تین مہینے کی مدت کا وقفہ اور نان نفقہ واجب ہے بیوہ کے واسطے چار ماہ دس روز - حاملہ کی عدت کے لئے وضع حمل تک عدت مقرر ہے +

(عدت نکاح میں جھگڑا نہ پڑنے کے سبب مقرر ہوئی ہے تاکہ معلوم ہو جائے کہ اولاد کس خاوند سے ہے اور اس کا وارث کس کی جائداد پر ثابت ہوتا ہے - پس اس وجہ سے یہ تعداد مقرر کی گئی ہے - اگر اس میں نکاح ہو جائے تو وہ جائز نہیں - لیکن ہندوستان کی عورتوں میں عدت کی نسبت شرع اور غیر شرع سب امور ملا کر یہ رسم پڑ گئی ہے کہ سوا چار مہینے تک دلہن لانا جس سے شرعاً نکاح جائز ہو اُس کے سامنے آنا - مسی - سرمہ - کاجل - مہندی - عطر - تیل - خوشبو لگانا - چوڑیاں یا سُرخ رنگ کا جوڑا یا نیا کپڑا پہننا مطلقاً ممنوع ہے - بلکہ نئی جوتی اور ناخن لانے سے بھی احتراز کیا جاتا ہے) +

عِدّت میں بیٹھنا (ا) فعل لازم :- عدت کے زمانہ کو حسب شرع اور رسم ملک گزارنا - عدت میں رہنا +

عَدَد (ع) اسم مذکر :- (۱) نمبر - شمار - گنتی - تعداد (۲) شمار کیا گیا - معدود - گنا گیا (۳) ہندسہ - آنکہ - رقم - ٹھو +

عَدَدِ صحیح (ع) اسم مذکر :- پورا آنکہ - وہ عدد جو کسر نہ ہو - بن بٹا ہوا عدد - عدد غیر مقسوم + اکائی +

عَدل (ع) اسم مذکر :- (۱) برابری - نصفت مساوات (۲) نظیر - مانند - ہمتا - (۳) نیاؤ - انصاف - معدلت - داد - دادگستری +

عدل کرنا (ف) فعل متعدی :- انصاف کرنا - نیاؤ کرنا - ایمان اور دیانت کے

عدد

ساتھ فیصلہ کرنا - تصفیہ کرنا +

عدالِ گُستر (ع + ف) اسم مذکر :- منصف - عادل - انصاف کرنے اور داد دینے والا +

عدل گستری (ع + ف) اسم مؤنث :- نصفت شعاری - انصاف - عدالت - معدلت +

عدم (ع) اسم مذکر :- (۱) نیستی - معدومیت - ناموجودگی - ناپید - فنائے محض - مفقود الوجود - معدوم الوجود - ناموجودگی ؎

عدم میں رہتے تو شاد رہتے اُسے بھی فکر ستم نہ ہوتا
جو ہم نہ ہوتے تو دل نہ ہوتا جو دل نہ ہوتا تو غم نہ ہوتا (مومن)

(۲) نہیں - نفی + نہ ہونا +

عدم پیروی (ع + ف) اسم مؤنث :- (قانون) غیر خبر گیری - بے پروائی - غیر حاضری - بے جستجوئی +

عدم تعمیل (ع) اسم مؤنث :- تعمیل نہ کرنا - غیر تعمیلی - نابجا آوری +

عدم توجہی (ع) اسم مؤنث :- بے توجہی - کم توجہی - بے پروائی - غفلت - تغافل + بے احتیاطی + بے التفاتی - بے رُخی - بے مروّتی +

عدم ثبوت (ع) اسم مذکر :- بے ثبوتی - کسی امر کی دلیل یا تصدیق یا شہادت کا نہ ہونا +

عدم فرصت (ع) اسم مؤنث :- فرصت یا مہلت کا نہ ہونا +

عدم مطابقت (ع) اسم مؤنث :- اختلاف - کسی امر کا مطابق یا موافق نہ ہونا +

عدم موجودگی (ا) اسم مؤنث :- غیر حاضری - غیبت - غائبانہ - پس غیبت +

عدم واقفیت (ع) اسم مؤنث :- ناواقفیت - انجان پنا - بیخبری - لاعلمی +

عدم وجود برابر ہے (ا) محاورہ :- ہونا نہ ہونا برابر ہے - جیسا ہوا ویسا نہ ہوا یکساں ہے +

(نکمے اور بیکار آدمی خواہ چیز کی نسبت بولتے ہیں) +

عُدُو (ع) اسم مذکر :- (۱) دشمن - بیری - بدخواہ - مخالف +

(عربی میں بتشدید واو ہے مگر فارسی والوں نے تشدید کو حذف کر دیا ہے البتہ بعض موقع پر ضرورت شعر کے واسطے جائز رکھا ہے)

عدد

(۲ - ف) رقیب - اپنے معشوق کا دوسرا عاشق جو دشمن کی مانند ہے ؎

میں نگ دیکھ کر نہ کروں گا یقین کبھی جب تک عدد کے خون کی خنجر میں بُو نہ ہو (داغ)

وصال کو ہم ترس رہے تھے جو آب ہُوا تو مزا نہ پایا
عدو کے مرنے کی جب خوشی تھی کہ اس کو رنج و الم نہ ہوتا (مومن)

عُدُول (ع) اسم مذکر:- اعراض - روگردانی - راہ سے پھرنا +

عُدُول حکم (ع) اسم مذکر:- نافرمان - حکم نہ ماننے والا - منحرف - متمرد - سرکش - باغی +

عُدُول حکمی (ع) اسم مؤنث:- نافرمانی - سرکشی - اعراض - انحراف - بغاوت - تمردی +

عُدُول حکمی کرنا (ف) فعل متعدی:- نافرمانی کرنا - حکم نہ ماننا - انحراف کرنا - بغاوت کرنا +

عَدِیل (ع) صفت:- (۱) برابر - یکساں - نظیر - مانند + رتبہ اور قدر میں مساوی - (۲ - اسم مذکر) عادل - منصف - دادگستر +

عدِیم (ع) صفت:- نیست - نابود - ناپیدا - گم + نایاب +

عذاب (ع) اسم مذکر:- (۱) شکنجہ - شکنجے میں کھینچنا - چابک زنی - تنگ کرنا - تکلیف دینا - تنگی - تکلیف - ضیق - کشٹ - اذیت - ایذا - دکھ - مصیبت - سوہان روح ؎

کیونکر نہ ہر شرارہ آتش فغاں کرے دوزخ عذاب میں ہے ہمارے عذاب سے (غافل)
تا سحر جان پر عذاب رہا ماہ کی طرح اضطراب رہا (مومن)
عشق ہے عاشقوں کے جلنے کو یہ جہنم میں ہے عذاب کہاں (میر)
نہ دل ہی ٹھیرا نہ آنکھ جھپکی نہ چین پایا نہ خواب آیا
خدا دکھائے نہ دشمنوں کو جو دوستی میں عذاب دیکھا (داغ)

(۲) ثواب کا نقیض - پاداش بدی - سزائے گناہ ؎

زاہد مزا تو جب ہے عذاب و ثواب کا دوزخ میں بادہ کش نہ ہوں جنت میں تو نہ ہو (داغ)
نفرت شراب سے ہے نہ رغبت کباب سے کوسوں ہیں دور ہم غم زہد و ثواب سے (مؤلف)
ایسی ہم سے ہوئی خطا کیا اب جس کے باعث یہ کچھ عذاب ملا
مے کے جلے ملا جو خون دل تو جلا کر جگر کباب ملا (قطعۂ مؤلف)

فقرہ:- روزے کا ثواب - یعنی کا عذاب دونوں کر برابر ہو گئے - یاروں کا نشہ مفت میں ہرن ؎

(۳ - ف) دقت - دشواری + جھگڑا - بکھیڑا - جیسے ارے میاں یہ کیا عذاب اٹھا

عذر

لائے - (۴ - ف) روگ - علت - جیسے بُت اولاد بھی عذاب ہے" - (۵ - ف) پاپ - گناہ - اپرادھ - دوش جیسے عذاب کمانا - یعنی گناہ مول لینا +

عذاب ثواب (ف) اسم مذکر:- پاپ پن - گناہ ثواب - نیکی بدی - برائی بھلائی جیسے "اس کا عذاب ثواب تمہاری گردن پر" +

عذاب قبر یا گور (ع + ف) اسم مذکر:- فشار قبر - گناہگار مردے کو قبر کا بھینچنا یا خدا تعالےٰ کی طرف سے تا قیامت سانپ - بچھو وغیرہ کی تکلیف پہنچنا - قبر میں جتلا رہنا +

(عقائد اسلام کے موافق مردے میں قبر کے اندر جا کر پھر تین روز تک جان پڑتی ہے اور نکیرین اُس سے ایمان کے متعلق کچھ سوال کرتے ہیں - اگر وہ ان میں اپنی نیکیوں کی مدد سے ثابت قدم رہتا ہے تو اُس کے واسطے جنت کی کھڑکی کھلی جاتی ہے کہ قیامت تک آرام سے سوتا رہ اور جو اس کی بدیوں کے سبب جواب نہیں بن پڑتا تو دوزخ کی کھڑکی کھلی جاتی ہے جس سے اس کی روح اور جسم کو تکلیف پہنچتی رہتی ہے - واللہ اعلم بالصواب) +

عذاب مول لینا (ف) فعل متعدی:- روگ بسانا - درد سر مول لینا - جان بوجھ کر دقت میں پڑنا - پاپ لگانا - جھگڑا پیچھے چمٹانا - مصیبت مول لینا +

عذاب میں پڑنا یا پھنسنا (ف) فعل لازم:- دقت میں مبتلا ہونا - مصیبت میں پڑنا +

عِذار (ع) اسم مذکر:- عارض - رخسار - رخسارہ + گال + چہرہ - رُخ - صورت ؎

یاسمیں صورت ہوئے گل رُخ دیکھو آئینے میں عِذار اپنا (ناسخ)

عُذر (ع) اسم مذکر:- (۱) حیلہ - بہانہ (۲) معذور رکھنا - معذرت (۳) کسی بات کا سبب - حجت (۴ - ف) اعتراض - گرفت - پکڑ - جرح (۵ - ف) معافی طلب عفو (۶ - ف) انکار - اصرار کا نقیض +

عذر باقی نہ رکھنا یا نہ چھوڑنا (ف) فعل متعدی:- کسی حجت یا دلیل خواہ اعتراض کی گنجائش نہ رکھنا +

عذر بیجا (ع + ف) اسم مذکر:- غیر مناسب عذر + ناجائز عذر - بیہودہ عذر - لغو یا بیہودہ معذرت جو قابل سماعت نہ ہو +

عذر پذیر (ع + ف) صفت:- کہا جوگ - وہ عذر جو قابل پذیرا ہو - قابل تسلیم - قابل معافی - واجب العفو - درگزر کرنے کے قابل - واجب الرعایت +

عذر پیش کرنا (ف) فعل متعدی:- اعتراض پیش کرنا - کوئی دلیل یا حجت لانا - بحث کرنا +

عذرخواہی (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) معذرت - بنتی - کسی امر کا عذر بیان کرنا - (۲) ماتم پرسی - تعزیت - پرسہ - سیاپا - جنازہ کے ساتھ نہ جاسکنے کا عذر +

عذرخواہی کرنا (ہ) فعل متعدی :- تعزیت کرنا - پرسہ دینا - شریک جنازہ نہ ہوسکنے کا عذر بافسوس پیش کرنا - افسوس ظاہر کرنا +

عذردار (ع + ف) اسم مذکر :- (قانون) معترض - مزاحم - دعویدار +

عذرداری (ہ) اسم مؤنث :- اعتراض - مزاحمت + دعوے + حجت - دلیل +

عذرقوی (ع) اسم مذکر :- مضبوط اور پکا عذر - زبردست عذر +

عذر کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) معذرت کرنا - عفو چاہنا - عذرخواہی کرنا - معافی مانگنا - (۲) اعتراض کرنا + دعویدار ہونا - (۳) جرح کرنا - بحث کرنا +

عذر کے قابل (ہ) صفت :- (۱) عذر کے لائق - اعتراض کرنے حجت یا دلیل لانے کے قابل - قابل مزاحمت (۲) کھماجوگ - قابل عفو - واجب الرعایت +

عذر معذرت (ع) اسم مذکر :- عذرخواہی - منت سماجت - اقرار قصور اقرار خطا + توبہ تائب + طلب عفو +

عذر معذرت کرنا (ہ) فعل متعدی :- عذرخواہی کرنا - طلب عفو کرنا - اپنے قصور اور خطا کا مقر ہونا - منت سماجت کرنا - توبہ کرنا +

عذر معقول (ع) اسم مذکر :- عذر بجا و قابل تسلیم - ٹھیک اور صحیح عذر - وہ عذر جو از روے عقل درست ہو +

عذر نہ ہونا (ہ) فعل لازم :- انکار نہ ہونا + اعتراض یا حجت نہ ہونا +

عذر وراثت (ع) اسم مذکر :- (قانون) - میراث یا ورثہ کا دعوے +

عراق (ع) اسم مذکر (۱) کنارہ - لب دریا +

(وہ شہر یا ملک جو دریا کے کنارہ پر واقع ہوں - مجازاً وہ خاص ملک جو دریاے جیحون - دجلہ اور فرات کے کنارے پر واقع ہیں - عراق کے دو حصے کئے گئے ہیں ایک کا نام عراق عرب ہے یعنی متعلق بہ عرب اس میں وہ ملک شامل ہیں - جو دریاے دجلہ اور فرات کے کناروں پر واقع اور جن میں بغداد بھی شامل ہے - دوسرے کا نام عراق عجم ہے یعنی متعلق بہ فارس اس میں وہ ملک شامل ہیں جو دریاے جیحون کے کنارے پر ہیں - چنانچہ خراسان - اصفہان اسی میں داخل ہے - عراق کا طول عبادان سے لے کر موصل تک اور عرض قادسیہ سے لیکر حلوان تک ہے) +

(۲) موسیقی کے ایک مقام کا نام جسے چاشت کے وقت گاتے ہیں یہ بارہ مقاموں

میں سے تیسرا مقام ہے +

عراقی (ع) اسم مذکر :- (۱) عراق کا گھوڑا + تازی + عربی گھوڑا - جیسے عراقی پر بس نہ چلا گدھے کے کان اینٹھے (۲ - صفت) منسوب بہ عراق - عراق کا +

عرائض (ع) اسم مؤنث :- عریضہ کی جمع - عرضیاں - عریضے - درخواستیں +

عرب (ع) اسم مذکر :- (۱)

(ایک مشہور مقدس اور بہت بڑے جزیرہ نما کا نام جس کے شمال میں ایشیائی روم - عراق و شام - جنوب میں بحیرۂ عرب و بحر ہند - مشرق میں خلیج فارس مغرب میں بحیرۂ قلزم واقع ہے یہاں کے باشندے کچھ تو یعرب بن قحطان کی اولاد سے ہیں اور کچھ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کی نسل سے - یہ ملک مکہ - مدینہ - کربلا یعنی مقدس زیارت گاہوں اور پیغمبر آخرالزمان کے پیدا ہونے کے سبب بہت مشہور ہے - وہاں کے گھوڑے دنیا میں اپنا نظیر نہیں رکھتے - چونکہ یعرب بن قحطان یمن کے بادشاہ کا نام تھا - پس اسی بادشاہ کے نام سے اس ملک کا نام عرب قرار پایا کیونکہ اسکو اسی نے آباد کیا تھا - اس ملک کے درمیان میں ریگستانی اور شور میدانوں کے سوا جن میں کہیں کہیں نخلستان بھی ہے کچھ نظر نہیں آتا - اس ملک کی زبان اور علی الخصوص قبیلۂ قریش کی زبان سب ملکوں کی زبانوں سے فصیح ہے) +

(۲) اہل عرب - علی الخصوص شہر کے باشندے - شہری عرب - باشندۂ امصار عرب اعرابی کا نقیض +

عرب سراے (ع + ف) اسم مؤنث :-

(چونکہ یہ مقام مؤلف لغات کی ننھال ہے - اس وجہ سے اس کا مختصر حال لکھنا اپنے اوپر واجب بلکہ فرض سمجھتا ہے - یہ ایک تین دروازے کی چھوٹی سی بستی شاہجہان آباد عرف دہلی سے تین میل کے فاصلہ پر جانب جنوب موضع غیاث پور میں مقبرہ ہمایوں کے متصل اور درگاہ حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز کے قریب واقع ہے - کہتے ہیں حضرت نظام الدین اولیا اکثر اس سرزمین پر تشریف لاکر بیٹھا کرتے اور فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اس سرزمین سے کمال انسیت ہے کیونکہ یہاں سے مجھے بوے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم آتی ہے - یہ بستی سنہ ۱۴ جلوس اکبری مطابق سنہ ۹۴۹ ہجری قدسی میں نواب حاجی بیگم صاحبہ ہمایوں بادشاہ کی بیوی نے حج سے آنے کے بعد بسائی تھی جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب نواب حاجی بیگم صاحبہ مکہ معظمہ کے حج کو تشریف لے گئیں تو وہاں سے انہوں نے ایک ایسا تحفہ لانا چاہا جس سے تمام ہندوستان میں ایک بزرگی اور قیام کے ساتھ اُن کا نام یادگار رہے - چنانچہ اُنہوں نے وہاں کے علما و فضلا کی راے سے نہایت نجیب الطرفین عرب جو حجر الموت اور خاص بیت اللہ کے رہنے والے عابد زاہد اور فاضل تھے مع شجرہ شرافت مختلف قبیلوں سے ۰۰ مرد بہم پہنچائے - ان میں بالفقیہ - باحسن - بابود - شقاف - باطہ - باکثیر وغیرہ اور اُن کے خدمتی لوگ تھے حاکم عرب کی اجازت سے اُنکو یہاں لائیں - اور موضع غیاث پور میں انہیں کے نام پر ایک گاؤں بسا کر عرب سراے کے نام سے نامزد کیا

اِن لوگوں نے یہاں آکر اس بستی کو نمونۂ عرب بنا دیا۔ جا بجا عربی کھجور کے درخت عرب کا ملو کیا ساگ لگیا قہوہ اور صلوٰۃ کا رواج دیا۔ صبح کی نماز میں صلوٰۃ کا پڑھنا۔ مردے کے ساتھ صلوٰۃ کا پڑھتے ہوئے بطریق عرب جانا عجیب کیفیت اور لطف دکھاتا تھا۔ اِن لوگوں کی ہندوستان میں گو شادیاں ہوئیں مگر رسمیں تمام عربی ہی قائم رہیں۔ شاہی خزانہ سے ان کی تنخواہیں مقرر ہوئیں۔ جو سلطنت مغلیہ کے اخیر تک کچھ نہ کچھ قائم رہیں۔ اس کے بعد جب ۹۶۹ ہجری میں ۱۵ لاکھ روپے کے صرف سے ۱۶ برس کے عرصہ میں مقبرۂ ہمایوں جو خاص اس بستی کی وجہ سے وہاں بنایا گیا تھا۔ تیار ہوا۔ تو بادشاہ کی قبر پر جا کر ان کی ارواح کو ثواب پہنچانا اور نگرانی رکھنا بھی انہیں لوگوں کے سپرد ہوا۔ ان لوگوں کے پاس خاص وہی شجرہ جو عرب سے بمواہیر ثبت ہو کر آیا تھا۔ اب تک موجود ہے۔ اگرچہ کرم خوردہ ہو گیا ہے مگر پڑھا صاف جاتا ہے اور وہ اب حاجی الحرمین شریفین جناب مولوی سید عبداللہ صاحب بالفقیہ۔ سررشتہ دار کوہ شملہ کے پاس تبرکاً رکھا ہے۔ جسے دیکھ کر اکثر لوگ ان لوگوں کی شرافت اور حسب و نسب کی تعریف کرتے ہیں۔ مولوی صاحب ممدوح بندۂ مؤلف کے سگے ماموں خلق محمدی میں ڈوبے ہوئے درویش صفت بلکہ اپنے وقت کے حاتم ہیں۔ ہندوستان سے لے کر عرب اور ایران بلکہ قسطنطنیہ تک لوگ ان کو جانتے ہیں۔ سرکار انگریزی کے عہدے دار بہت کم ایسے ہونگے جو آپ کا ذکر خیر نہ کرتے ہوں۔ افسوس ہے کہ عرب سرائے میں ان کے بعد کوئی شخص صنادید عرب کا دکھانے والا ہندوستان اور علی الخصوص عرب سرائے میں نہ رہیگا۔ باحسن قبیلہ سے سید محمد باحسن صاحب ایک بڑے آزاد منش پکے موحد سید محسن صاحب باحسن کے بیٹے تھے جنہوں نے سال گزشتہ میں انتقال فرما کر عرب سرائے کو رہا سہا سونا کر دیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ الٰہی تو اس بستی کو ہماری عمر میں پھر آباد اور اُسی حالت پر دکھاوے آمین یارب العالمین)۔

عَرْبَدَہ (ع) اسم مذکر:۔ بدخوئی۔ جنگجوئی۔ لڑائی۔ جھگڑا۔ فتنہ۔ آشوب۔

عربدہ جو (ع + ف) صفت:۔ لڑاک۔ جنگجو۔ فتنہ پرداز۔ فسادی۔

عربستان (ف) اسم مذکر:۔ عرب کا ملک۔ عربوں کے رہنے کی ولایت۔ عرب کی زمین۔

عَرَبی (ع) صفت:۔ (۱) عرب سے منسوب۔ عرب کا (۲۔ اسم مؤنث) زبان عرب۔ عرب کی بول چال (۳۔ اسم مذکر) تازی۔ عربی گھوڑا (۴۔ اسم مذکر) باشندۂ شہری عرب۔

عربی باجہ (ا) اسم مذکر:۔ دف۔ تاشہ۔ مرفہ ؎

رہی فقط عربی باجہ پر اُنہوں کی شان جو چاہیں اسکو نہ بجوائیں سو ہے کیا امکان (سودا)

عربی پھینٹیا (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی بندش دستار جو یہاں صلحا اور اتقیا کے ساتھ مخصوص ہے۔ عمامہ۔

عُرُس (ع) اسم مذکر:۔ (۱) شادی کی دعوت۔ طعام عروسی و نکاح۔ طعام ولیمہ۔

بیاہ کی ضیافت۔

(۲۔ ا) مجازاً بزرگوں یا مرشدوں کی سالانہ فاتحہ کی مجلس جو تاریخ وفات کو ہوا کرتی ہے۔ اور اس میں بعض جگہ قوالی اور ناچ رنگ بھی کراتے ہیں ؎

عرس تھا کس کے حنائی پا کے کشتہ کا کہ رات بن رہا تھا باغ میں ہر لالۂ گلشن چراغ (مصحفی)

ہو جو مجھ بادہ کش کے عرس میں تو شورِ قلقل سے شیشے کا قل ہو۔ (میر)

عرس ہے کس کے شہید حسن کا یارب جو آج حور کے دامن میں گل ہیں دستِ غلماں میں چراغ (غافل)

کبھی تو عرس میں دلواتے فاتحہ احباب کبھی تو عرس ہمارا بہار میں ہوتا۔ (بحر)

(چونکہ خدا رسیدوں اور عاشقان الٰہی کی اس غمکدۂ دنیا سے رحلت بمنزل شادیٔ عروسی ہے۔ پس اس وجہ سے مرنے کو وصال اور مجلس فاتحہ کو عرس کہنے لگے چنانچہ سعدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں ؎

عروسی بود نوبت ماتمت اگر نیک روزی بود خاتمت)

عُرس کرنا (ا) فعل متعدی:۔ مجلس فاتحہ کرنا۔ مجلس طعام فاتحہ عمل میں لانا ؎

منظور ہے گر عرس مرا کیجئے لیکن انبوہ رقیباں مرے مدفن پہ نہ ہووے (مصحفی)

عَرْش (ع) اسم مذکر:۔ (۱) چھت۔ سقف (۲) تخت۔ اورنگ۔ تخت الٰہی۔ کرسیٔ حق تعالیٰ جس کا بیان شرعاً جائز نہیں ہے۔ مگر کہتے ہیں ایک سرخ یاقوت ہے جو خدا تعالیٰ کے نور سے درخشاں ہے۔ بعض آدمی نویں آسمان پر اور بعض آٹھویں پر خیال کرتے ہیں شعرائے اردو اور عوام نے اس آسمان سے ہی مراد لی ہے ؎

کیا بیاں ہو رفعتِ قصر جلالِ مرتضےٰ عرش اعظم بھی برائے سائباں پیدا ہوا۔ (ناسخ)

عرش آشیانی (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کا گھر عرش پر ہو شاہانِ مغلیہ کو مرنے کے بعد اس قسم کے خطاب ملا کرتے تھے چنانچہ جلال الدین اکبر بادشاہ کا یہی خطاب ہوا تھا۔ اور تحریر میں اسی نام سے اُن کا ذکر آتا تھا علیٰ ہذا فردوس مکانی۔ جنت آرام گاہ وغیرہ۔

عرش پر جھولنا (ا) فعل لازم:۔ (لکھنؤ) کمال رفعت۔ بلندی علو جاہ و مراتب حاصل ہونے سے مراد ہے۔ جیسے "اُن کی تلوار عرش پر جھولتی ہے"۔ یا "اُن کی شکوہ عرش پر جھول رہی ہے"۔

عرش پر چڑھانا (ا) فعل متعدی:۔ قدر و منزلت میں نہایت بڑھانا۔ آسمان پر چڑھانا۔ نہایت خوشامد کر کے مغرور بنانا۔ اعلیٰ رتبہ دینا ؎

عاشق ہیں ہم قلندر چاہے جہاں بٹھاوے یا عرش پر چڑھاوے یا خاک میں ملاوے (نظیر)

عرش پر دماغ پہنچنا (ا) فعل لازم:۔ نہایت عالی مرتبہ ہونا۔ از حد اتراتا اپنے تئیں بہت بڑا سمجھنا ؎

عرش

رکھا جو سر پہ قدم یار تو نے از رہِ لطف — دماغ عرش پہ اس خاکسار کا پہنچا (جرأت)

عرش پر دماغ ہونا یا پہنچنا (ا) فعل لازم:- آسمان پر دماغ ہونا۔ نہایت متکبر اور مغرور ہونا۔ بہت اترانا۔ کسی کو خاطر میں نہ لانا۔ ناک چوٹی گرفتار ہونا فخر کرنا ؎

تری درگاہ کا اللہ رے جلال اے شہ حسن
عرش پر ہم نے دماغ اس کے گدا کا دیکھا (آتش)

آسماں گر گیا نظر سے مری — عرش پر جب ترا دماغ ہوا (داغ)
گوشۂ گردباد ہو گردش نصیب میں — پر ہے دماغ عرش پہ اس خاکسار کا (مرزا)
دامانِ زیں چھوا ہے جو اس شہسوار کا — ہے عرش پر دماغ ہمارے غبار کا (آتش)
او ملک صورت نہ ہو کیوں عرش پر تیرا دماغ
چرخِ ہفتم تیری کرسی نے کیا ہے بام کو (ناسخ)
اب بھی دماغ رفتہ ہمارا ہے عرش پر — گو آسماں نے خاک میں ہم کو ملا دیا (میر)
سنتا نہیں ہزار کی فصل بہار میں — پہنچا ہے عرش پر ترا اے باغباں دماغ (فوق)

عرش سے فرش تک (ا) تابع فعل:- آسمان سے زمین تک۔ اوپر سے نیچے تک۔ جس طرح فارسی میں از ثریا تا ثریا و از سمک تا سماک آتا ہے +

عرش کا تارا (ا) اسم مذکر:- سب سے اونچے آسمان کا ستارا + زینتِ عرش + بہت بڑے درجہ والا +

عرش کا تارا توڑنا (ا) فعل متعدی:- (۱) کوئی عجیب کام کرنا۔ مدبشری سے باہر کام کرنا۔ نہایت بڑھ کا کام کرنا ؎

عرش کے توڑے ہیں تارے جامے مضمونِ بلند
آج بارے امتحانِ طبعِ عالی ہو گیا (ناسخ)

(۲) گناہِ عظیم کرنا + دل دکھانا + غضب کرنا ؎

تو نے نظامِ دلِ روشن جو ہمارا توڑا — غل فرشتوں نے کیا عرش کا تارا توڑا (ناسخ)

اہل تصوف دل کو عرش سے کم نہیں سمجھتے وہ اسے خدا تعالےٰ کا عرش قرار دیتے اور کہتے ہیں قلوب المؤمنین عرش اللہ تعالیٰ۔ پر اسی وجہ سے شاعر نے یہاں دل کے ساتھ مناسبت دی ہے) +

عرش کا تارا ہونا (ا) فعل لازم:- نہایت عالی مرتبہ ہونا۔ چار چاند لگنا علو و جاہ پر پہنچنا ؎

مادر دہر نے کہاں تو عالم نے کیا — میرے ہی کہنے سے صاحبِ عرش کے تارے ہوئے (مفتون)

عرش کا ٹوٹا (ا) اسم مذکر:- براہ مجہول عو:- آسمانی نقصان۔ آسمانی ضرر۔

عرض

وہ خسارہ جو آسمان سے ہو جیسے گھر سے کھوٹا۔ اُسے عرش کا ٹوٹا" +

عرش کا ٹوٹا (ا) صفت:- براہ معروف: عجیب۔ انوکھا + قابل قدر +

عرش کے تارے توڑنا (ا) فعل متعدی:- (۱) بڑھکا کام کرنا۔ بڑا کام کرنا + بڑھ کے دعوے مارنا + اعلےٰ درجہ پہنچنا۔ انوکھا اور عجیب کام کرنا + اچھوتے مضامین باندھنا۔ نئے خیالات ظاہر کرنا ؎

دو چند ماہ سے غزل یہ تیری مشاعرہ میں نہ کیونکہ چمکے
کہ توڑ لاتا ہے عرش کے تو نصیرِ عالی مقام تارے (نصیر)

(۲) گناہِ عظیم کرنا ؎

آبلے پاؤں کے کیا تو نے ہمارے توڑے — خارِ صحرائے جنوں عرش کے تارے توڑے (آتش)

عرش معلےٰ یا عرش بریں (ع + ف) اسم مذکر:- عرش اعظم۔ فلک الافلاک +

عرصہ (ع) اسم مذکر:- (۱) آنگن۔ انگنائی + میدان + صحن خانہ + بساطِ شطرنج + میدانِ جنگ (۲-ف) دوری۔ فاصلہ + زمانہ دراز (۳-ا) دیر۔ تاخیر + وقفہ۔ مدتِ قلیل یا کم مہلت + اثنا + توقف۔ قطعہ

عرصہ جب انتظار کا حد سے گذر چکا — دل نے کہا کہ تم ہی چلو وہ تو آ چکے
واں پہنچے اور پکارا تو آواز سنتے ہی — بولے کہ اب تو پاؤں میں مہندی لگا چکے

(۴) زمانہ۔ طوالت۔ درازی۔ وقفہ ؎

ہو گئی بالکل ہماری عمر غفلت میں بسر — عرصہ اپنی زندگانی کا مگر اک خواب تھا (ناسخ)

عرصہ تنگ ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) میدان تنگ ہونا۔ وسعت یا فراخی نہ ہونا (۲) وقت کم ہونا۔ وقت گزرنا +

عرصہ کھینچنا (ا) فعل متعدی:- طول پکڑنا۔ دیر لگانا۔ تاخیر کرنا ؎

آپ کو یار نے عشاق سے ایسا کھینچا — حشر تک وعدۂ دیدار نے عرصہ کھینچا (صبا)

لگتے ہی زخم تیغِ ستم کے ہوگا اُن کا کام تمام
عرصہ کا ہے کو کوئی دم کا ترے بسمل کھینچے گے (ظفر)

عرصہ لگانا (ا) فعل متعدی:- دیر کرنا۔ دیر لگانا۔ تاخیر کرنا۔ ڈھیل ڈالنا۔ توقف کرنا +

عرصۂ محشر (ع) اسم مذکر:- میدانِ قیامت +

عَرَض (ع) اسم مذکر:- نقیض جوہر۔ وہ چیز جو قائم بغیر ہو۔ جیسے کپڑے پر رنگ کاغذ پر حروف۔ پس کپڑا اور کاغذ جو ہر رنگ و حروف عرض ہے۔ کیونکہ ان کا قیام کپڑے یا کاغذ پر ہے + وہ بیماری یا دکھ جو ایک بیماری یا دکھ کے سبب لاحق ہو جائے

عرض

جیسے بخار کی کھانسی۔ تکان کا بخار وغیرہ +

عَرض (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بیان۔ اظہار۔ التماس۔ ارداس۔ گزارش + رو برو ظاہر کرنا۔ پیش کرنا (۲۔ اسم مذکر) بر۔ چوڑان۔ چوڑائی۔ پہنائی۔ پنا۔ پاٹ پھاٹ۔ طول کا نقیض (۳۔ ف) عرصہ۔ مدت۔ وقفہ (۴۔ ف) اثنا۔ درمیان جیسے درعرض راہ (۵۔ جغرافیہ) کسی مقام سے وہ فاصلہ جو اُس کے اور خط استوا کے مابین واقع ہو خواہ شمالاً خواہ جنوباً جو مقام نصف کرۂ شمالی میں ہوتا ہے اُس کا عرض عرض شمالی اور جو مقام نصف کرۂ جنوبی میں ہوتا ہے وہ اُس کا عرض عرض جنوبی کہلاتا ہے +

عرضِ بلد (ع) اسم مذکر:۔ (جغرافیہ) طول بلد کا نقیض۔ وہ قوس جو بذریعہ خطوط درجات العرض معلوم کیا جائے +

عرض بیگی (ع + ت) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کی وساطت سے بادشاہ کے حضور میں عرض مطالب یا حاجات پیش کریں۔ عرضیاں پیش کرنے والا عہدہ پرائیویٹ سکرٹری۔ میر منشی۔ سررشتہ دار +

(ترکی زبان میں بیگ امیر یا عہدہ دار کو کہتے ہیں) +

عرضِ حال (ع) اسم مذکر:۔ اظہار۔ عرضداشت۔ بیان۔ روئداد۔ عرضی۔ خبر +

عرض کرنا (و) فعل متعدی:۔ التماس کرنا۔ گزارش کرنا۔ التجا کرنا۔ کہنا + ارداس کرنا + پیش کرنا۔ آگے رکھنا + استصواب کرنا۔ صلاح لینا۔ اطلاع دینا۔ رپورٹ کرنا۔ جتانا +

عرض معروض (ع) اسم مؤنث:۔ کسی بزرگ کی خدمت میں مطلب کہنا۔ کہنا سُننا۔ التماس و گزارش۔ پرارتھنا۔ بنتی +

عرض معروض کرنا (و) فعل متعدی:۔ گزارش کرنا۔ کہنا سُننا اپنی حاجت یا مطلب پیش کرنا +

عرض و طول (ع) اسم مذکر:۔ لمبائی چوڑائی +

عرضاً (ع) تابع فعل:۔ از روے عرض۔ طولاً کا نقیض۔ چوڑائی میں +

عرضداشت (ف) اسم مؤنث:۔ عرضی۔ درخواست۔ گزارش +

عَرضی (۱) اسم مؤنث:۔ وہ معروض جو ایک عرضی خط کھینچکر کسی بزرگ یا حاکم کی خدمت میں پیش کی جائے + درخواست + عریضہ۔ سوال۔ تحریری گزارش ؎

تحریر یار نے نہ پڑھی میری مدتوں رکھے ہی رکھے طاق پہ عرضی گزر گئی (اسیر)

(۲۔ ع) جو اصلی نہ ہو + جو کچھ عارض ہوا ہو +

عرف

عرضی تاننا یا ٹھوکنا (و) فعل متعدی (ہا زاری) نالش کرنا۔ دعوے کرنا۔ مقدمہ دائر کرنا۔ مقدمہ رجوع کرنا +

عرضی پُرزہ (و) اسم مذکر عو:۔ نالشا نالشی۔ دعوے۔ درخواست۔ نالش۔ فریاد +

عرضی دعوے (و) اسم مؤنث:۔ (قانون) وہ کاغذ جس میں مدعی حالات مقدمہ لکھ کر ابتدائی عدالت میں گزرانے۔ نیز وہ درخواست دعوے جو ابتدا میں پیش کر کے مقدمہ چلایا جائے +

عرضی دینا (و) فعل متعدی:۔ دیکھو (عرضی لگانا) +

عرضی لگانا یا گزارنا (و) فعل متعدی:۔ نالش کرنا۔ دعوے کرنا۔ استغاثہ کرنا۔ سوال دینا۔ درخواست کرنا۔ مقدمہ لڑانا ؎

ذرا سی بات پہ عرضی لگا دی منے نے کھلائے فوج کسی کو مُدا اُدھار ایسا (راحت)

عرضی لگنا (و) فعل لازم:۔ نالش ہونا۔ دعوے ہونا۔ سوال گزرنا ؎

لیں قرض مئے کہاں سے کہ بدنام ہو گئے عرضی ہے مئے فروش کی ہم پر لگی ہوئی (عارف)

عرضی لینا (و) فعل متعدی:۔ درخواست لینا +

عرضی نویس (ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کا پیشہ عرضی و تمسک وغیرہ لکھنے کا ہو۔ کچہری میں بیٹھ کر عرضی لکھنے والا۔ جو قانوناً اجازت پائے ہوئے ہو +

عُرف (ع) اسم مذکر شناسائی۔ پہچان + مشہور نام۔ عام نام +

عَرَفات (ع) اسم مؤنث:۔ ایک مقدس میدان کا نام جہاں حاجی لوگ عرفہ کے روز جو میں حج کا دن ہے کھڑے ہو کر لبیک پکارتے ہیں۔ اور ظہر و عصر کی نماز وہاں پڑھ کر مکہ کو جو بارہ میل کے فاصلہ پر ہے واپس چلے آتے ہیں +

عِرفان (ع) اسم مذکر:۔ (۱) شناخت۔ پہچان۔ واقفیت (۲) خدا شناسی معرفت حق تعالیٰ +

عَرَفہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ماہ ذیحجہ کی نویں تاریخ جس میں حاجی لوگ عرفات میں جا کر کھڑے ہوتے ہیں اور لبیک پکارتے ہیں ؎

حاجیو ہے آج عرفہ کچھ تکلف ہے ضرور بادۂ گلگوں سے رنگ لو جامۂ احرام کو (ناسخ)

(۲۔ ا) ہر ایک تہوار کا پہلا دن جس میں بچوں کو عیدیاں دیکر چھٹی دیتے ہیں۔ (عید الضحیٰ۔ عید الفطر۔ محرم کی دسویں۔ اور شب برات سے ایک روز پہلے کا دن)

نہم ماہ محرم (۳۔ و) کسی شخص کے مرنے کے بعد جو عرفہ واقع ہو۔ اُس میں مردے کی فاتحہ دلوانا +

(یہ لفظ اگرچہ بسکون ثانی غلط اور عربی میں پچھلے دو معنوں میں نہیں آیا مگر اس صورت میں اردو قرار دینا چاہیے

کیونکہ بعض شعرا مثل ناسخ وغیرہ نے بھی بسکون دوم باندھا ہے) +

عرفہ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کسی شخص کے مرنے کے بعد جو اول عرفہ واقع ہو اُس میں فاتحہ دلوانا +

عُرفی (ع) صفت:۔ (۱) رسمی۔ معمولی۔ ظاہری۔ مشہور۔ جیسے حیثیتِ عرفی (۲) جمال الدین شیرازی ایک مشہور شاعر کا تخلص جو اکبر کے زمانہ میں یہاں آیا۔ اور عالم شباب ہی میں گزر گیا۔ اِس کے زوردار قصائد مشہور اور قابلِ تعریف ہیں۔ اُس نے ایک چار درویش بھی امیر خسرو کے جواب میں لکھا ہے اور صاحب دیوان بھی ہے +

عَرَق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) پسینا۔ پسیو۔ سیت۔ وہ رطوبت جو انسان کے جسم سے حالتِ گرمی میں نکلتی رہتی ہے (۲) کشید کے ذریعہ سے نکالا ہوا پانی + مقطر + ادویات کی بھاپ سے بنایا ہوا پانی۔ جیسے عرق گلاب یا کیوڑا وغیرہ (۳۔ ا) رس۔ افشردہ۔ کسی چیز کا نچوڑا ہوا پانی۔ شیرہ (۴۔ ع۔ بکسر عین مہملہ) رگ + ریشۂ باریک۔ خواہ درخت کا ہو خواہ پتوں کا +

عرق آجانا (ا) فعل لازم:۔ کسی محنت یا شرم یا خوف کے باعث پسینا آجانا۔ پسینے پسینے ہوجانا +

عرق دو آتشہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ دو دفعہ کا کھینچا ہوا عرق +

عرق ریزی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ زحمت۔ سخت محنت۔ جانفشانی اِس قدر محنت کہ جس میں پسینا ٹپکنے لگے +

عرق ریزی کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کمال محنت کرنا۔ نہایت زحمت اُٹھانا۔ جانفشانی کرنا +

عرق عرق ہوجانا یا ہونا (ا) فعل لازم:۔ پسینے پسینے ہوجانا۔ آب آب ہوجانا۔ پانی پانی ہوجانا۔ محنت۔ شرمندگی۔ ناتوانی یا خوف کے مارے پسینوں میں نہا جانا۔ نہایت شرمندگی اُٹھانا ؎

گناہ کسی نے کیا تھرتھرایا دل اپنا ۔۔۔ عرق عرق ہوئے ہم جس کو انفعال ہوا (آتش)

عرق کھینچنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کشید کرنا۔ بخارات کے ذریعہ سے کسی چیز کا پانی بنانا (۲) نچوڑ لینا۔ طاقت کھینچ لینا۔ جیسے تمام جسم کا عرق کھینچ لیا +

عرق گیر (ع + ف) اسم مذکر:۔ خوگیر۔ تہرو + چھٹی۔ پالان +

عرق نعناع یا نعنع (ع) اسم مذکر:۔ وہ دیسی کشید کیا ہوا سرکہ جو پودینہ کی لاگ سے کھینچا جاتا ہے۔ کیونکہ عربی میں نعنع پودینہ کو کہتے ہیں اور تیزی کے واسطے یہ سرکہ میں بروقت کشید ڈالا جاتا ہے +

عرق چین (ع + ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی گول ٹوپی جو سر کے پسینے سے

پگڑی کے محفوظ رکھنے کے واسطے دستار کے نیچے پہنا کرتے تھے۔ مگر اب جو ٹوپیاں اس نام سے مشہور ہیں وہ چندوے دار اور آڑی کتری ہوئی کا مدار ہوتی ہیں جن کو پگڑی کے بغیر ہی پہنا کرتے ہیں +

عُروج (ع) اسم مذکر:۔ صعود + بلندی۔ اُنچائی۔ اوج۔ ارتفاع۔ نزول کا نقیض +

عروج پر ہونا (ا) فعل لازم:۔ اوج موج میں ہونا۔ چڑھنا بڑھنا اعلےٰ رتبہ پر پہنچنا۔ اقبال یاور ہونا +

عروس (ع) اسم مؤنث:۔ دُلہن۔ بہڑیا۔ بنی۔ بہو۔ بیاولی۔ بنڑی +

عَرُوض (ع) اسم مذکر:۔ (۱) مکہ معظمہ کا نام۔ بیت اللہ۔ کعبۃ اللہ۔ کعبہ (۲۔ اسم مؤنث) وہ علم جس سے بحور اشعار کے وزن معلوم ہوتے ہیں۔ چونکہ خلیل بن احمد کو کعبۃ اللہ میں اس علم کا الہام ہوا تھا اس وجہ سے تیمناً و تبرکاً یہ نام رکھا گیا (۳۔ اسم مذکر) ہر بیت کے مصرعہ اول کی جزو اخیر کا نام +

عُریاں (ع) صفت:۔ ننگا۔ برہنہ۔ بے پردہ۔ دگمبر۔ اُگھاڑا ؎

کب لباسِ دُنیوی میں چھپتے ہیں روشن ضمیر
جامۂ فانوس میں بھی شعلہ عُریاں ہی رہا } (ذوق)

عَرِیض (ع) صفت:۔ طویل کا نقیض۔ چوڑا۔ پہنا۔ عرضدار۔ چکلا +

عریضہ (ع) اسم مذکر:۔ عرضی + چھوٹے کی طرف سے جو بڑے کو خط لکھا جائے وہ عریضہ کہلاتا ہے۔ معروضہ۔ عرض کیا گیا +

عِزّ (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نقیض ذل۔ عزت۔ شرف۔ بزرگی۔ فخر۔ امتیاز۔ ارجمندی (۲) بفتح عین و زائے معجمہ:۔ غالب ہوا۔ عزیز ہوا۔ غالب +

عَزَّ و جَلَّ (ع) صفت:۔ دونو ماضی کے صیغے ہیں۔ جن کے معنی دوام اور ہمیشگی کے ہو گئے۔ غالب شدہ۔ بزرگ شدہ +

(خدا تعالےٰ کی تعریف میں کہتے ہیں) +

عَزا (ع) اسم مذکر:۔ (۱) صبر بر مصیبت (۲) ماتم پُرسی۔ پُرسہ۔ سیاپا ؎

اللہ انہیں تو نظر بد سے بچانا ۔۔۔ بن ٹھن کے وہ بیٹھے ہیں مرے اہل عزا میں (داغ)

عزادار (ف) صفت:۔ ماتم دار۔ سوگوار۔ سوگی۔ ماتمی میت کے غم اور سوگ میں رہنے والا۔ میت کا غم کرنے والا ؎

پھر کیوں ہے بپا خیمۂ زنگارئے گردوں ۔۔۔ گر ہم شب ہجراں میں نہیں دل کے عزادار (مصحفی)

عَزازیل (ع) اسم مذکر:۔ شیطان کا نام۔ ابلیس۔ خناس +

عزت (ع) اسم مؤنث:۔ آدر۔ مان۔ حرمت۔ آبرو۔ وقر۔ پت۔ وقار + بزرگی۔ بڑائی۔ عظمت۔ شرف۔ شان۔ وقعت +

عزت

عزت اُتارنا۔ بگاڑنا۔ کھونا۔ لینا (ا) فعل متعدی :۔ دیکھو ۔ (آبرو اُتارنا) ✤

عزت بنانا (ا) فعل لازم :۔ دیکھیو (آبرو بنانا) ✤

عزت دار (ع + ف) اسم مذکر :۔ صاحب عزت ۔ باحرمت ۔ ذی رتبہ ۔ ممتاز ۔ معزز ✤

عزت دینا (ا) فعل متعدی :۔ آبرو بخشنا ۔ فخر بخشنا ۔ ممتاز فرمانا ۔ رتبہ دینا ✤

عزت رکھنا (ا) فعل لازم :۔ پت رکھنا ۔ نیکنامی برقرار رکھنا ✤

عزت کا لاگو ہونا (ا) فعل لازم :۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا) ✤

عزت کرنا (ا) فعل متعدی :۔ آدر کرنا تعظیم و تکریم سے پیش آنا ۔ ادب کرنا ۔ بڑا ماننا ✤

عزت کے پیچھے پڑنا (ا) فعل لازم :۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا) ✤

عزت میں بٹا لگنا یا فرق آنا (ا) فعل لازم :۔ دیکھو (آبرو میں بٹا لگنا)

عزت ملنا (ا) فعل لازم :۔ توقیر ملنا ۔ شرف یا بزرگی حاصل ہونا ۔ آؤ بھگت ہونا ۔ تعظیم و تکریم ہونا ۔ تعظیم ملنا ؎

سو بار جسے عشق میں فرصت نہیں ملتی ارباب وفا میں اُسے عزت نہیں ملتی (عارف)

عزت والا (ا) اسم مذکر :۔ دیکھو (عزت دار) ✤

عزرائیل (ع) اسم مذکر :۔ فرشتۂ قضا ۔ ملک الموت ۔ قابض الارواح ۔ جم وغ ۔ جان نکالنے والا فرشتہ ؎

الٰہی یار کی صورت میں عزرائیل کر پیدا کرتا ہو جان لینے میں ہمیں لطف دگر پیدا (مؤلف)

عزل (ع) اسم مذکر :۔ معزولی ۔ موقوفی ۔ برطرفی ✤ بیکاری معطلی ✤

عزل و نصب (ع) اسم مذکر :۔ موقوفی بحالی ۔ ترقی و تنزل ✤ تغیر و تبدل ۔ الٹا پلٹی ۔ بدلی سدلی ✤

عزل و نصب کرنا (ا) فعل متعدی :۔ موقوف و بحال کرنا ✤ تغیر و تبدل کرنا ۔ ترقی و تنزل کرنا ✤

عُزلت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) گوشہ نشینی ۔ خلوت ۔ تنہائی ✤ اعتکاف ۔ (۲) موقوفی ۔ برطرفی ۔ معزولی ✤

عَزم (ع) اسم مذکر :۔ قصد ۔ ارادہ ۔ تہیا ۔ آمادگی ۔ نیت ۔ آہنگ ✤

عزم بالجزم (ع) اسم مذکر :۔ پکا ارادہ مصمم قصد یقینی ارادہ ✤

عزم کرنا (ا) فعل متعدی :۔ ارادہ کرنا ۔ قصد کرنا ۔ عازم ہونا ۔ جیسے "کدھر کا عزم کیا؟"

عسر

عزیز (ع) صفت :۔ (۱) پیارا ۔ محبوب ۔ لاڈلا ۔ دُلارا ۔ جانی ۔ من بھاون مرغوب ۔ دلپسند ؎

کوئی جان ایسی نہیں جسکو نہ ہو جسم عزیز تجھ کو کیں لئے نفرت ہے مری جاں مجھ سے (عارف)

(۲) لائق ۔ ارجمند (۳) عمدہ ۔ بیش بہا ۔ لائق قدر ۔ کمیاب ۔ نایاب ۔ قابل عزت ؎

دیر کو جاتے ہیں ایماں اس لئے اب ہے عزیز
ارمغاں یاں سے یہ اے شیخ حرم لے جائینگے (عارف)

(۴) ذی عزت ۔ صاحب رتبہ (۵) ۔ اسم مذکر ۔ مصر کے بادشاہ کا لقب جو زمانۂ قدیم قدیم میں وزرا کا لقب ہوا کرتا تھا (۶) ۔ (ا) رشتہ دار ۔ قرابت قریبہ رکھنے والا ۔ اقارب سمبندھی (۷) ۔ (ا) یار ۔ دوست ؎

ذرا عزیز دشمن سے کہدو خفا ہو کیوں جی تم ہم سے کہدو (لاعلم)

(۸) خدا تعالےٰ کا ایک نام ✤

عزیز القدر (ع) اسم مذکر :۔ گرامی قدر ۔ قابل قدر عزیز ۔ ایک القاب ہے جو چھوٹے بھائی یا رشتہ دار کو خواہ چھوٹے عہدہ دار لازم کو لکھا جاتا ہے ✤

عزیز جاننا (ا) فعل لازم :۔ (۱) کسی چیز کی قدر و منزلت کرنا تعظیم و تکریم کرنا ۔ عزت کرنا (۲) نہایت دوست رکھنا ۔ چاہنا ۔ محبت رکھنا ۔ رغبت رکھنا ۔ پیارا سمجھنا ✤

عزیز داری (ا) اسم مؤنث :۔ قرابت قریبہ ۔ رشتہ داری ۔ ناتہ داری ۔ سگاوٹ ۔ سگارت ۔ بھائی بندی ۔ یگانگت ✤

عزیز رکھنا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) قدر و منزلت کرنا ۔ (۲) دوست رکھنا ۔ دوست جاننا ؎

شرمندہ ہوگے جانے بھی دو امتحان کو رکھیگا کون تم سے عزیز اپنی جان کو (امیر)

عزیز کرنا (ا) فعل متعدی ۔ عو :۔ دریغ رکھنا ۔ افسوس رکھنا ۔ پیارا جاننا جیسے "ہم تم سے کوئی چیز عزیز نہیں رکھتے" ؎

مال دنیا کو میں کیا کرتا حسینوں سے عزیز جان تک دیتا جو کوئی خوبصورت مانگتا (امیر)

عزیمت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) (دیکھو عزم) (۲) وہ عمل یا افسون جس سے مرگلوں کو حاضرات میں موجود کریں ✤

عساکر (ع) اسم مذکر :۔ عسکر کی جمع ۔ بہت سے لشکر ✤

عُسرت (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) وقت ۔ دشواری سختی ۔ مصیبت تکلیف ۔ (۲) تنگی ۔ مفلسی ۔ بے زری ۔ غریبی ۔ ناداری ✤

عس

عَسَس (ع) اسم مذکر:۔ کوتوال۔ شہر کے گرد گشت کرنے والا عہدہ دار +

عَسْکَر (معرب لشکر) اسم مذکر:۔ فوج۔ سپاہ۔ لشکر۔ سینا۔ کٹک۔ سنیا +

عَسَل (ع) اسم مذکر:۔ شہد۔ مدھ۔ انگبین ؎

مال موذی سے تنفر آدمی کو چاہئے سونگھ کر سگ چھوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا (آتش)

عِشاء (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) تاریکئے شب۔ رات کی اندھیری (۲) رات کی نماز۔ نمازِ خفتن۔ سوتے وقت کی نماز +

عُشّاق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عاشق کی جمع ؎

نقد دل کبھی کرتے نہیں عشاق عزیز گرم بازار ہے اُس یوسف کنعانی کا (امانت)

(۲۔ ف) راگ کے ایک مقام کا نام جو دو گھڑی دن رہے گایا جاتا ہے +

عُشبہ (ع) اسم مذکر:۔ رس۔ ایک بوٹی کی شاخ کا نام جو امراض سوداوی کے واسطے نہایت مفید ہے۔ مغربی عشبہ عمدہ ہوتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں حار +

عَشَر (ع) صفت:۔ دس۔ دہ +

عُشْر (ع) صفت:۔ بضم اول وسکون ثانی۔ دسواں۔ دہم + دسواں حصہ۔ دہ یک +

عُشرِ عَشیر (ع) صفت:۔ (۱) دسویں حصہ کا دسواں حصہ ۱/۱۰۰ سواں حصہ (۲) ذرا سا۔ جزوی۔ رتی بھر۔ مقدار قلیل۔ قدرے قلیل۔ حبہ بھر۔ جیسے "میں تو اس کا عُشر عشیر بھی نہیں دونگا" +

عِشرَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) ہم صحبتی + خوش دلی + باہم مزے سے گذارنا + خوشی۔ خرمی + بہار۔ کیفیت۔ موج۔ عیش ونشاط۔ مزا۔ فرحت۔ رنگ رس۔ مسرت۔ آنند۔ منگل (۲۔ ا) حظِ نفسانی۔ مباشرت۔ بھوگ بلاس +

عشرت خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ عشرت گاہ۔ عیش وعشرت کرنے کا مقام۔ نشاط خانہ +

عشرت منانا (ا) فعل متعدی (۱) مزا اُڑانا۔ موج مارنا۔ چین کرنا۔ حظ اٹھانا۔ لطف اُڑانا (۲) بھوگنا۔ بلاسنا۔ مباشرت کرنا +

عَشَرَہ (ع) صفت:۔ (۱) دہ۔ دس (۲۔ ا) عاشورۂ محرم کی دسویں تاریخ (یہ لفظ جو بسکون ثانی زبان زد ہے غلط ہے بفتحتین بمعنی دس صحیح ہے۔ لیکن عوام الناس اردو میں عاشورہ کی بجائے مستعمل کرنے لگے ہیں یہاں تک کہ بعض شعراء نے بھی باندھ دیا ہے) +

عَش عَش (ا) اسم مذکر:۔ صحیح (اش اش) کلمۂ تحسین وآفرین واہ وا۔ (اس کے متعلق لفظ اش اش میں تشریح موجود ہے)

عش عش کرنا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (اش اش کرنا) ؎

عشق

تم وہ وا زخم دل پر میرے کرتے ہو دکھلانے کو پُر برش تیغ ناز سے اپنے دل میں کرتے عش عش ہو (ذوق)

عِشق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کسی چیز کو نہایت دوست رکھنا۔ از حد محبت۔ سینہ۔ پریم۔ موہ۔ پیار۔ پریت۔ نیہ۔ نیہا۔ حُب ؎

لگا تھا زیس عشق کا اُس کو تیر لگی کھینچنے آہ بدرِ منیر (میر حسن)

(۲) شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ چاہ۔ خواہش۔ رغبت (۳) عادت۔ لت۔ دھت۔ (۴) ایک قسم کا جنون وسودا جو خوبصورت آدمی کے دیکھنے سے ہو جاتا ہے ؎

کیا کہوں تم سے میں کہ کیا ہے عشق جان کا روگ ہے بلا ہے عشق (میر)

(۵) سلام رخصت (۶۔ ا) شاباش۔ آفرین۔ واہ وا +

(بعض لوگوں کی رائے ہے کہ یہ عُشقہ سے ماخوذ ہے۔ جو ایک قسم کی بیل زرد تاگوں کی مانند ہوتی ہے اور ہندی میں اُسے اکاس بیل یا امبر بیل کہتے ہیں۔ جس درخت پر یہ لپٹ جاتی ہے اُسے سکھا کر چھوڑتی ہے۔ پس عشق کا بھی یہی حال ہے کہ جس شخص پر غالب آجاتا ہے۔ اُسے سکھا کر کانٹا کر دیتا ہے بعض اہل لغات عشق پیچاں یعنی لبلاب کو بھی عشقہ کہتے ہیں۔ لیکن اس صورت میں صرف لپٹنا ثابت ہوتا ہے۔ یعنی عاشق کو ملنے اور وصل ہونے کا ہمیشہ شوق رہتا ہے) +

عشق اللہ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) آزاد فقیروں یا درویشوں کا باہمی سلام جس کا جواب مدد اللہ ہوتا ہے۔ مثلاً "سائیں عشق اللہ" وہ کہیگا بابا مدد اللہ ع

عشق اللہ صبا انہیں کہیو جن لوگوں نے کیا ہے عشق (میر)

(۲) پہلوانوں کا سلام جو اکھاڑے میں اُتر کر کرتے ہیں +

عشق اللہ لینا (ا) فعل متعدی پہلوان کشتی سے تھک کر سلام کرنے کے بعد اکھاڑے سے نکلنا۔ رخصت لینا۔ اجازت لینا + تھکنا۔ ہار ماننا۔ اُستادی تسلیم کرنا +

عشق باز (ا) اسم مذکر:۔ عاشق مزاج۔ حسن پرست۔ نظرباز۔ عاشق طالب۔ جانباز۔ تماشبین۔ عیاش +

عشق بازی (ا) اسم مؤنث:۔ عاشقی۔ کسی کے ساتھ عشق کرنا۔ حسن پرستی۔ نظارہ بازی۔ عیاشی۔ تماشبینی +

عشق پیچاں (ف) اسم مذکر:۔ ایک بیل کا نام جس کا پھول سُرخ اور پتیاں باریک باریک ہوتی ہیں۔ لبلاب۔ اردو میں عشق پیچہ بھی کہتے ہیں ؎

میں ہمیشہ عاشق پیچیدہ مویاں ہی رہا خاک پر روئیدہ میری عشق پیچاں ہی رہا (ذوق)

عشق پیچہ (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (عشق پیچاں) +

عشقِ حقیقی (ع) اسم مذکر:۔ عشق مجازی کا نقیض۔ خدا تعالیٰ کا عشق۔ عشق مولےٰ۔ اصل عشق۔ محبت الٰہی +

عشقِ مجازی (ع) اسم مذکر:۔ عشق حقیقی کا نقیض۔ بناوٹ کا عشق۔ جھوٹا

عشق

عشق۔ نفسانی عشق۔ دنیوی معشوقوں کا عشق۔ حسن پرستی ؎

میں گنہگار اگر عشق مجازی ہے گناہ میں خطاوار اگر اس کو خطا کہتے ہیں (داغ)

حقیقت دکھاتا تھا عشق مجازی نہاں جس کو سمجھے ہوئے تھے عیاں تھا (آتش)

عشق ہے (ا) کلمۂ تحسین آفرین:۔ (عوام) احسنت و ہزار احسنت شاباش ہے آفرین ہے۔ واہ وا ہے کیا کہنا ہے کیا بات ہے مرحبا لنگ ہے پنجابی آئیکے اسی کا بگڑا معلوم ہوتا ہے ؎

شب شمع پر تپنگ کے آنے کو عشق ہے اس دل جلے کی تاب کے لانے کو عشق ہے (میر)

دل اُس سے تیرے آنکھ لڑانے کو عشق ہے اور چوری چوری نظریں ملانے کو عشق ہے (ہدایت)

دل خانۂ خدا ہے خدا لا شریک ہے پر اُس میں تیرے سوز سمانے کو عشق ہے (سوز)

عِشْوَہ (ع) اسم مذکر:۔ ناز + فریب + حرکت دلفریب۔ غمزہ۔ ناز و ادا۔ ادائے معشوق۔ کرشمہ۔ نخرہ +

عِشْوَہ ساز۔ عِشْوَہ گر (ع + ف) اسم مذکر:۔ معشوق +

عُصا (ع) اسم مذکر:۔ لاٹھی۔ سونٹا۔ چوب دستی۔ ہاتھ کی لکڑی۔ چھڑی + بلم ؎

زور بازو ہے جواں ہے آسرا ہر پیر کا دیکھ لو دست کماں میں بھی عصا ہے تیر کا (اسیر)

عصا بردار (ع + ف) اسم مذکر:۔ چوبدار۔ سونٹے بردار۔ جو امیروں یا بادشاہوں کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ یساول۔ بلم بردار +

عصائے پیر (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) بوڑھے کے ہاتھ کی لکڑی۔ (۲) بڑھاپے کا سہارا۔ بوڑھے کا لڑکا +

عصائے موسےٰ (ع) اسم مذکر:۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے ہاتھ کی لکڑی۔ جس میں یہ معجزہ تھا کہ ساحروں کے مقابلہ میں سانپ بنجاتی اور اکثر اوقات عجیب عجیب کرشمے دکھاتی تھی +

عُصارہ (ع) اسم مذکر:۔ افشردہ۔ نچوڑا ہوا پانی۔ رس۔ شیرہ +

عصارۂ ریوند (ع + ف) اسم مذکر:۔ ایک زرد دوا مائل بسرخی کا نام جو پہلے درجہ میں حار اور مسہل ہر خلط فاسد ہے +

عِصابہ (ع) اسم مذکر:۔ عورتوں کے سر سے باندھنے کا کپڑا +

عَصَب (ع) اسم مذکر:۔ پے۔ پٹھا۔ ایک سفید چیز کا نام جس سے حس و حرکت اور اعضائے حیوانات کی مضبوطی ہے +

عَصَبِیَّت (ع) اسم مؤنث:۔ استواری۔ طرفداری + رشتہ داری۔ خویشاوندی۔ رگ و پے کی شراکت +

عَصْر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) روزگار۔ زمانہ۔ وقت۔ سما۔ جیسے علامۂ عصر ہم عصر وغیرہ

عطا

(۲) دن کا اخیر حصہ۔ نماز عصر اسی وجہ سے نام رکھا گیا +

عِصْمَت (ع) اسم مؤنث:۔ پارسائی۔ پرہیزگاری۔ پاکدامنی۔ اپنے تئیں گناہ سے باز رکھنا۔ اصطلاحاً وہ پاکی جو ابتدائے پیدائش سے اخیر عمر تک رہی ہو یعنی گناہ کبیرہ اور علی الخصوص زنا نہ ہوا ہو +

عِصْیان (ع) اسم مذکر:۔ گناہ۔ پاپ۔ اپراودھ۔ دوش۔ جرم۔ خطا۔ قصور + (لغوی معنی سخت ہونے کے ہیں چونکہ گناہ سے آدمی کا دل سخت ہو جاتا ہے اس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے)

عُضلہ (ع) اسم مذکر:۔ اول۔ گوشت کی مچھلی۔ بازو کی مچھلی +

عُضْو (ع) اسم مذکر:۔ جسم۔ اندام۔ بدن (۲) بفتح اول جوڑ۔ بند۔ اعضا۔ بدن کا ٹکڑا۔ جزو بدن +

عُضْوِ تناسُل (ع) اسم مذکر:۔ نسل بڑھانے کا عضو۔ کیر۔ ذکر۔ قضیب۔ مرد کا آلت۔ لوڑا +

عطا (ع) اسم مؤنث:۔ انعام بخشش۔ دینا سخاوت۔ فیض ؎

عفو ہو جائینگے ہر چند کہ لاکھوں ہیں گناہ یہ عطا ہے تری رحمت کے قریں تھوڑی سی (آتش)

عطا کرنا (ا) فعل متعدی:۔ دینا۔ بخشنا۔ مرحمت کرنا۔ نعمت دینا۔ ہبہ کرنا +

عطا نامہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ تحریر جو کسی چیز کو مرحمت کر دینے کی بابت سنداً دیجائے جیسے ہبہ نامہ +

عطائے تمغا (ع + ت) اسم مذکر:۔ (۱) کسی بہادری یا کارگزاری خواہ اعلےٰ امتحان پاس کرنے کے صلہ میں جو سکہ دیا جائے۔ (۲۔ ا) جاگیر مرحمت ہونا +

عطائے تو بہ لقائے تو (ف) ضرب المثل:۔ آپ کا دیا آپ ہی کے اوپر تصدق ہے +

(جب کوئی دی ہوئی چیز ناپسند ہو تو اُسے واپس کرتے وقت طنزاً کہتے ہیں جس سے مراد ہے کہ آپ کی چیز آپ ہی کو مبارک رہے کیوں اس قدر اصرار کرتے ہو) +

عطائے خدمت (ع) اسم مؤنث:۔ کسی عہدہ یا ملازمت کا مرحمت فرمانا +

عطّار (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عطر فروش۔ گندی (۲۔ ا) دوا فروش + پنساری +

عطار کا شیشہ اور مداری کا پٹارا (ا) کہاوت:۔ یعنی عطار کی بوتل اور مداری کے پٹارے کا اعتبار نہیں دونو یکساں ہیں۔ مداری ایک ہی پٹارے میں سے سینکڑوں کھیل دکھاتا ہے اور بے ایمان عطار ایک ہی بوتل میں سے ہر قسم کا نسخہ یا عرق دیتا ہے +

عُطارِد (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بُدھ ستارے کا نام جو دوسرے آسمان پر ہے دبیر فلک

عطا

علم وعقل کو اس سے تعلق ہے۔ اور برج سنبلہ میں اسے شرف ہوتا ہے نحوس میں دبال (۲) کیمیاگروں کی اصطلاح میں جست دھات کا نام ٭

عطائی (ا) اسم مذکر:۔ بے استاد۔ وہ شخص جس نے کسی اُستاد کے بغیر اپنے شوق سے کوئی کام حاصل کیا ہو۔ جیسے عطائی ملّاں خطائی جب دل میں آئی توڑ کھائی" ٭

عِطْر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خوشبو۔ بوے خوش۔ گلگند۔ مسک۔ پھلیل۔ کسی چیز کی نکالی ہوئی خوشبو جو صندل وغیرہ کی لاگ سے نکالی جائے ؎

اللہ رے ہمارا تکلف شبِ وصال روغن کے بدلے عطر جلایا گلاب کا (عطر)

(۲۔ و) خلاصہ۔ تت۔ لب لباب۔ جوہر جو بخور کے ذریعہ سے حاصل کیا جائے ٭

عطر جہانگیری (ع۔ ث) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا عطر جسے نور جہاں بیگم نے محل خاص عہد جہانگیر میں ایجاد کیا تھا۔ عطر گلاب اور یہ دونوں ساتھ ایجاد ہوئے ہیں ٭

عطردان (ع + ف) اسم مذکر:۔ عطر رکھنے کا ظرف ٭

عطر کا پھویا (ا) اسم مذکر:۔ عطر میں تر کی ہوئی روئی کا پھاہا۔ پنبۂ عطر آلودہ ٭

عطر کھینچنا یا نکالنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) ست نکالنا۔ خوشبو کا تیل بذریعہ کشید نکالنا (۲) انس نکالنا۔ کس نکالنا۔ طاقت کھینچ لینا۔ (۳) تت نکالنا۔ جوہر نکالنا۔ خلاصہ نکالنا ٭

عطر لگانا یا ملنا (و) فعل متعدی:۔ عطر ہاتھوں میں کر وہ ہاتھ جسم یا کپڑوں پر پھیر کر معطر کرنا یا بسانا

عطر و پان کی تواضع (ا) اسم مؤنث:۔ مہمان کی عطر و پان سے مدارات کرنا ٭

عطریات (ع) اسم مذکر:۔ عطر کی جمع ٭

عَطسہ (ع) اسم مذکر:۔ چھینک

عَطَش (ع) اسم مؤنث:۔ پیاس۔ تشنگی۔ برشنا ٭

عَطْف (ع) اسم مذکر:۔ پھیرنا ٭ موڑنا ٭ لپیٹنا۔ بات کو بات کی طرف پھیرنا۔ کسی کلمہ یا کلام کو دوسرے کلمے یا کلام کی طرف پھیرنا۔ جس کلمے یا کلام کو پھیرتے ہیں اُسے معطوف اور جس کلمے یا کلام کی طرف پھیرتے ہیں اُسے معطوف علیہ کہتے ہیں ٭

عُطُوفَت (ع) اسم مؤنث:۔ مہربانی۔ عنایت۔ کرم۔ نوازش۔ کرپا ٭

عطیہ (ع) اسم مذکر:۔ عطا۔ بخشش۔ عنایت۔ انعام۔ دی ہوئی چیز ٭

عطیۂ سرکار (ع + ف) اسم مذکر:۔ گورنمنٹ سے انعام میں ملا ہوا ٭

عطیۂ سلطانی یا شاہی۔ صفت:۔ بادشاہ کا بخشا ہوا۔ گورنمنٹ کا دیا ہوا ٭

عقب

عَظْم (ع) اسم مذکر:۔ ہڈی۔ استخوان ٭

عُظما (ع) اسم مذکر:۔ عظیم کی جمع۔ بڑے بزرگ ٭

عَظَمَت (ع) اسم مؤنث:۔ بزرگی۔ بڑائی ٭ برتری۔ شان و شوکت۔ قدر و منزلت مگر اُردو والوں نے بسکون دوم باندھا ہے ؎

زاہد اگر پست ہے سجدے سے تو کیا ہے کچھ اس سے تو مینا نے کی عظمت نہیں جاتی (داغ)

عظمےٰ (ع) اسم مؤنث:۔ بڑی۔ بزرگ۔ جیسے نعمت عظمےٰ وغیرہ ٭

عظیم (ع) اسم مؤنث:۔ بڑا۔ کلان۔ بزرگ ٭ سخت۔ نہایت۔ جیسے صدمۂ عظیم ٭

عظیم الشان (ع) صفت:۔ والا قدر۔ بزرگ منش۔ بڑی شان اور شکوہ والا ٭ بہت بڑا۔ جیسے عظیم الشان کمرہ یا مکان ٭

عِفّت (ع) اسم مؤنث:۔ پرہیزگاری۔ پارسائی۔ عصمت۔ پاکدامنی۔ ست ٭

عِفّت میں خلل ڈالنا (و) فعل متعدی:۔ عزت لینا۔ ست ڈگانا ٭

عَفْو (ع) اسم مذکر:۔ معافی۔ آمرزش۔ خطا بخشنا۔ بخشش۔ باوجود قدرت۔ عقوبت نہ دینا۔ شیخ سعدی نے بوستان کے باب چہارم میں بضم ثانی بھی باندھ دیا ہے ع

عفو کردم از وے علہلے زشت

عفو کرنا (و) فعل متعدی:۔ معاف کرنا۔ درگزر کرنا۔ آمرزش کرنا۔ نجات دینا۔ بخشنا ٭

عُفُونَت (ع) اسم مؤنث:۔ سڑاند۔ بدبو۔ دُرگند۔ گندگی ٭

عَفِیف (ع) صفت:۔ پارسا۔ پرہیزگار۔ حرام کاری اور زنا سے محفوظ ٭

عَفِیفَہ (ع) اسم مؤنث:۔ پارسا عورت۔ پاکدامن عورت۔ پرہیزگار عورت۔ باعصمت۔ پتی برتا۔ ستیا ستی ٭

عُقاب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ایک سیاہ رنگ کے شکاری طاقتور بلند پرواز پرند کا نام جو آدمی کے برس دن کے بچے تک کو اُٹھا لے جاتا ہے۔ ایک قسم کا گدھ ؎

نہ ملے گا کبھی شکار یقیں گو عقاب گماں بلند ہوا (ناسخ)

(۲۔ کیمیاگر) نوشادر ٭

عقائد (ع) اسم مذکر:۔ (عقیدہ کی جمع) ٭

عَقَب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) پیچھے۔ پچھاڑی۔ پس۔ پس پشت (۲) پیچھے پیچھے

غیبت میں +

عُقبیٰ (ع) اسم مؤنث :- آخرت - دوسرا جہان - عاقبت +

عُقبیٰ بنانا (ہ) فعل متعدی :- عاقبت سنوارنا - ایسا کام کرنا جو وہاں کام آئے +

عَقد (ع) اسم مذکر :- (۱) گرہ - گانٹھ - بندھن (۲) قول و قرار - عہد و پیمان + نکاح - گٹھ جوڑا (۳) بیع - فروخت +

عقد بندھنا (ہ) فعل متعدی :- نکاح بندھنا - شادی ہونا - بیاہ ہونا +

عقد کرنا (ہ) فعل متعدی :- نکاح کرنا - بیاہ کرنا +

عُقدہ (ع) اسم مذکر :- (۱) گرہ - گانٹھ - بندھن - گلجھٹی (۲) مشکل بات - دقیق امر - پیچیدہ بات - پیچیدہ مسئلہ + معمّا - دقیقہ ؎

اور وہ کون عقدہ ہے کہ آساں ہوگا ایک ملنا تھا تمہارا سو ہے دشوار مجھے (سوز)

(۳-ہ) راز - بھید - دل کی بات ؎

جب چاہئے کہ عقدۂ دل تجھ پہ کھولئے ہوتا ہے آزبان پہ میری سخن گرہ (درد)

(۴-ہ) اُلجھاؤ - بکھیڑا - پیچ ؎

ہزار طرح کے عُقدے پڑے ہوئے دل میں کھلا نہ ایک ترا عقدۂ لقا سب دریغ (ممنون)

عُقدہ حل ہونا (ہ) فعل لازم :- گرہ کھلنا + دقت اور مشکل رفع ہونا - کوئی پیچیدہ مسئلہ - معمّا یا دقیقہ سمجھ میں آنا ؎

مدت سے ہمیں فکر تھی اثباتِ دہن کی عقدہ یہ ہوا جنبشِ لب سے ترے حل آج (مصحفی)

عقدہ کُشائی (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) گرہ کُشائی + مشکل کشائی - مشکل حل کرنا (۲) افشائے راز +

عقدہ کُشائی کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گرہ کھولنا (۲) مشکل حل کرنا - دقت دور کرنا (۳) معمّا حل کرنا - بھید کی بات بتانا ؎

پنجۂ شانہ کو دیتا ہے فلک کب ناخن جانتا ہے کہ یہ ہے عقدہ کشائی کرتا (ذوق)

عُقدہ کھُلجانا (ہ) فعل لازم :- (۱) راز فاش ہوجانا - بھید کھل جانا - حقیقت کھلجانا - قلعی کھلجانا - افشائے راز ہوجانا - لمع اُتر جانا (۲) مشکل حل ہوجانا - معمّا کھلجانا - دقیقہ حل ہوجانا +

عقدہ کھُلنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مشکل حل ہونا - گرہ کھلنا + معمّا یا دقیقہ حل ہونا - مشکل مسئلہ طے ہونا ؎

تم جو بولے ہوگیا ثابت دہن باتوں ہی باتوں میں عقدہ کھل گیا (وزیر)

دہنِ یار کا عقدہ نہ کھلیگا ہرگز گفتگو اس میں ہے بے فائدہ تقریرِ عبث (اسیر)

(۲) بھید کھلنا - راز فاش ہونا + حقیقت ظاہر ہونا - واقعی حال معلوم ہونا +

قلعی کھلنا ؎

باندھ کر بالوں کا جوڑا اپنے مکھڑے کو دکھا عقدے تا کھلجائیں سب پر کفر اور اسلام کے (جرأت)

عَقرَب (ع) اسم مذکر :- (۱) بچھو - کژدم ؎

موذیوں کو حق نہ دے آنکھیں کہ تا لاویں بلا عین حکمت تھی کہ معدوم البصر عقرب بنے (ذوق)

(۲) آسمان کا آٹھواں بُرج - برچھک - جیسے قمر در عقرب یعنی چاند کا عقرب میں آنا - مگر اصطلاحاً خوبصورت کے ساتھ کسی بدصورت کا ساتھ یا نکاح ہونا +

عقر قرحا (ع) اسم مذکر :- دیکھو (عاقر قرحا) +

عَقل (ع) اسم مؤنث :- (۱) اونٹ کے پاؤں میں رسی باندھنا (۲) دانش - خرد - بدھ - دانائی - گیان - فہم - ادراک - فراست - زیرکی - شعور - تمیز - سمجھ - وہ قوت جس کے وسیلہ سے انسان بُرے بھلے کی تمیز اور دقائق اشیا کو حل کرے + نفس ناطقہ ؎

زلفوں کی طرح تا کمر یار پہنچتی اے کاش رسا ہوتی یہ عقل بشر ایسی (آتش)

(۳) حکما کی اصطلاح میں دس فرشتوں میں سے ایک فرشتے کا نام چنانچہ عقول عشرہ اسی وجہ سے اُن کا نام رکھا گیا ہے +

(اگرچہ لغوی معنی پاؤں میں رسی باندھنے کے ہیں - مگر چونکہ دانش طبیعت کو افعال ذمیمہ کی طرف جانے سے روکتی ہے - لہٰذا یہ نام رکھا گیا) +

عقل انسانی (ع) اسم مؤنث :- وہ عقل جو آدمی کے ساتھ خصوصیت رکھے - جیسے تمیز - ادراک اشیاء - انجام بینی - دور اندیشی وغیرہ انسان کے دل کی وہ قوت جس کے باعث وہ اور حیوانات پر ممتاز ہے - مثلاً رائے خیال - تدبیر انصاف +

عقل اوّل (ع) اسم مذکر :- وہ پہلا فرشتہ جو باقی نو فرشتوں سے اول پیدا ہوا + جوہر اول + نور محمدیؐ + جبرئیل +

عقل بڑی کہ بھینس (ہ) کہاوت :- اظرافتاً یعنی خوش تدبیری عمدہ ہے یا بھینس +

عقل پر پتھر پڑنا (ہ) فعل لازم - عو :- (۱) عقل کا سنگسار ہونا - عقل کا ستیاناس جانا - عقل ماری جانا - بیوقوفی ہونا ؎

سنگین دلوں کے ہاتھ سے اکثر لٹا کئے یونہی ہماری عقل پہ پتھر پڑا کئے (مرزا صابر)

(۲) (دعائے بد در حق بیوقوف) جیسے "اس کی عقل پر پتھر پڑیں کیا منگایا اور کیا لے آیا" +

عقل پر پردہ پڑجانا (ہ) فعل لازم :- عقل کا جاتا رہنا - فہم میں قصور آجانا - عقل کا ڈھک جانا - ٹھوٹ اور بے وقوف ہوجانا - عقل خبط ہوجانا - سمجھ نہ رہنا +

عَقل پر پتھر پڑنا (ف) فعل لازم ۔ عو۔ عقل پر آفت آنا عقل ماری جانا ۔

عَقل پکڑنا (ف) فعل لازم :۔ ہوش میں آنا ۔ شعور پکڑنا ۔ سمجھ دار بننا ۔ تربیت پانا ۔ شائستگی حاصل کرنا ۔

عَقل جانا (ف) فعل لازم :۔ ہوش جانا ۔ اوسان گم ہونا ۔ حواس باختہ ہونا ؎

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے جو تجھے کاٹ کھانس آتی ہے (شوق)

عَقل چکر خ میں آنا (ف) فعل لازم :۔ ہوش گم ہونا ۔ مخبوط الحواس ہونا ۔ اوسان نہ رہنا ۔ ششدر رہ جانا ۔ گھبرا جانا ۔ حواس باختہ ہو جانا ۔ حیران و پریشان ہو جانا ۔

عَقل چکر خ میں آ جانا (ف) فعل لازم :۔ چوکڑی بھولنا ۔ اوسان ٹھکانے نہ رہنا ۔ سٹی بھول جانا ۔ سٹی گم ہونا ۔ متحیر ہونا ۔ اچنبہ میں ہونا ۔

عَقل چکر خ میں ہونا (ف) فعل لازم :۔ اوسان خطا ہونا ۔ ہوش حواس قائم نہ رہنا ۔ سمجھ میں نہ آنا ۔ تعجب ہونا ۔ حیرت ہونا ۔

عَقل چکر نے جانا (ف) فعل لازم :۔ سمجھ نہ رہنا ۔ ہوش و حواس ٹھکانے نہ رہنا ۔ عقل کا موجود نہ ہونا ۔ عقل کا غیر حاضر ہونا ۔ بیخردانہ کام کرنا ۔

عَقل چکرانا (ف) فعل لازم :۔ دیکھو عقل چرخ میں آنا ؎

کون سمجھے خم افلاک کی حکمت ساقی ہم تو کیا عقل فلاطوں کی بھی چکراتی ہے (اسیر)

عَقل چکر میں آنا (ف) فعل لازم :۔ دیکھو عقل چرخ میں آنا ۔

عَقل حیوانی (ع) اسم مؤنث :۔ وہ عقل جو حیوانات کی فطرت میں داخل ہے ۔ مثلاً چوہے یا مچھلی کے بچے کا بن سکھائے تیرنے لگنا ۔ بچے کا از خود گھونسلا بنانا ۔

عَقل خرچ کرنا یا دوڑانا (ف) فعل متعدی :۔ رائے لڑانا سمجھ سے کام لینا ۔ غور کرنا ۔ فکر کرنا ۔

عَقل دینا (ف) فعل متعدی :۔ شعور سکھانا ۔ رائے دینا ۔ سمجھ کی بات بتانا ۔ تدبیر سجھانا ۔ سمجھانا ۔ تربیت کرنا ۔ سدھانا ۔

عَقل سٹھیا جانا (ف) فعل لازم :۔ بڑھاپے کے باعث عقل نہ رہنا یا سڑا بسڑا ہو جانا ۔ ساٹھ برس کے آدمی کی مانند بے وقوف ہو جانا ۔

عَقل سلیم (ع) اسم مذکر :۔ پوری عقل ۔ رائے صائب عقل کا ٹھیک اور درست نہ رہنا ۔

عَقل کا پتلا (ف) اسم مذکر :۔ عقل مجسم ۔ نہایت عقلمند ۔ دانش کا بنا ہوا ۔ ازحد ذکی اور زود فہم ۔

عَقل کا پورا (ف) اسم مذکر :۔ (طنزاً) بیوقوفی کا پورا ۔ نادانی میں کامل ۔ سراپا بیوقوف ۔ کاٹھ کا الو ۔ بچھیا کا باوا ۔ سور کھ ۔ کند ذہنا تراش ۔ کودن ۔ احمق ۔ گاؤدی ۔

عَقل کا چراغ گل ہو جانا (ف) فعل لازم :۔ (لکھنؤ) عقل کا زائل ہو جانا ۔ سمجھ میں فرق آ جانا ۔ عقل کی روشنی کا جاتا رہنا ۔

عَقل کا دشمن (ف) اسم مذکر :۔ عقل سے بیر رکھنے والا ۔ محض بیوقوف ۔

عَقل کا مارا (ف) صفت :۔ بیوقوف ۔ بے عقل ۔ ہودھو ۔ گاؤدی ۔ وہ شخص جسے عقل کی پھٹکار ہو ۔

عَقل کا مارا جانا (ف) فعل لازم :۔ عو۔ عقل کا جاتا رہنا ۔ عقل کا ٹھکانے سے نہ رہنا ۔ حواسوں میں فرق آنا ۔ مخبوط الحواس ہونا ۔ جیسے "لڑکے تیری تو عقل ماری گئی ہے" ۔

عَقل کام نہیں کرتی (ف) محاورہ :۔ احاطۂ عقل و تصور سے باہر ہے ۔ سمجھ میں نہیں آتا ۔

عَقل کل (ع) اسم مذکر :۔ (۱) کبھی حضرت جبرئیل علیہ السلام کبھی نور محمدی صلے اللہ علیہ وسلم کبھی عرش اعظم سے مراد ہوا کرتی ہے ۔ عقل کامل ۔ تمام عقول عشرہ کا مجموعہ ۔ دانائے کل (۲ ۔ ف) دانا مشیر ۔ وہ مشیر جس کی رائے بغیر کوئی کام نہ کر سکیں ۔ مختار کل ۔ ناک کا بال ۔

عَقل کے طوطے اڑ گئے (ف) محاورہ :۔ عقل جاتی رہی ۔ حواس باختہ ہو گیا ۔ بے اوسان ہو گیا ۔ چھکے چھوٹ گئے ۔ گھبرا گیا ۔ سٹ پٹا گیا ۔ ہکا بکا ہو گیا ۔

عَقل کی کوتاہی (ف) اسم مؤنث :۔ سمجھ کا قصور ۔ دانش کی کمی ۔ کم عقلی ۔ جیسے "زور ظلم عقل کی کوتاہی" ۔

عَقل کے گھوڑے دوڑانا (ف) فعل متعدی :۔ (۱) کسی کام میں فکر دوڑانا ۔ رائے لگانا ۔ غور کرنا ۔ عقل آرائی کرنا ۔ دلیلیں سوچنا ۔ دلیلیں پیش کرنا (۲) اوپر دوڑے پڑنا ۔ خیالی پلاؤ پکانا ۔ باندھنو باندھنا ۔

عَقل کی مار (ف) اسم مؤنث ۔ عو۔ عقل کی پھٹکار ۔

عَقل کے ناخن لو یا عقل ناخن لو (ف) محاورہ :۔ ہوش میں آؤ ۔ حواس درست کرو ۔ مکان عقل کی مرمت کراؤ ۔ سمجھ کی بات کرو ۔ بے وقوف نہ بنو ۔

(چونکہ گھوڑا سم بڑھ جانے سے ٹھوکریں کھاتا ہے اسی وجہ سے عقل کو ایک گھوڑا فرض کر کے نعل بندوانے کا اشارہ کیا) ۔

عَقل میں آنا (ف) فعل لازم :۔ سمجھ میں آنا ۔ خیال میں آنا ۔ رائے میں آنا ۔

عَقل میں فتور پڑنا یا آنا (ف) فعل لازم :۔ سمجھ میں خرابی آنا ۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا

عقل میں کمی آنا +

عُقَلا (ع) اسم مذکر:- عاقل کی جمع +

عُقَلاء زمانہ (ع + ف) اسم مذکر:- دنیا کے عقلمند- دانایان جہاں +

عَقلاً (ع) تابع فعل:- از روئے عقل- عقل کی رو سے + عقلیہ +

عَقلمند (ع + ف) صفت:- صاحبِ عقل- عاقل- عقیل- خردمند- ہوشمند- دانشمند- زیرک- دانا- ہوشیار- چتر- سُجان- بُدھوان +

عَقلمند کی دُم (ا) صفت:- (طنزاً) عقلمند کا پیرو- دانشمند کا پچھلگو + بیوقوف +

عَقلمند کی دُور بلا (ا) کہاوت:- دانشمند آفت سے بچ جاتا ہے- عقلمند کی بلا دُور رہا کرتی ہے +

عَقلمندی (ف) اسم مؤنث:- دانائی- ہوشمندی- زیرکی- چترائی- فراست- سیان پت +

عَقلمندی سے (ا) تابع فعل:- ہوشیاری کے ساتھ- دانائی سے- سوچ سمجھ سے +

عقلی (ا) صفت:- منسوب بہ عقل + وہ بات جو صرف ذہن میں آئے خارج میں نہ ہو- جیسے "عقلی دلیل یا گفتگو" +

عُقُوبَت (ع) اسم مؤنث:- دُکھ- عذاب- سزا + سیاست + سرزنش +

عُقُول (ع) اسم مؤنث:- عقل کی جمع- دانائیاں + دسوں فرشتے- فرشتے +

عُقُولِ عَشرَہ (ع) اسم مذکر:-

(دسوں فرشتے کیونکہ حکما کے نزدیک کُل دس فرشتے ہیں جن کو خدا تعالےٰ نے اس طرح پر پیدا کیا- اوّل صرف ایک فرشتہ کو مخلوق فرمایا- اُس کے بعد ایک اور فرشتہ اور آسمان پیدا کیا- یہاں تک ایک ایک فرشتہ اور ایک ایک آسمان پیدا کر کے نو آسمان اور دس فرشتے پیدا کر دئے اور دسویں فرشتے نے خدا تعالےٰ کے حکم سے تمام جہان پیدا کیا) +

عَقِیدَت (ع) اسم مؤنث:- ارادت- کسی بات کو ٹھیک اور درست جانکر اُس پر دل جمانا- کسی بات کی دل میں گرہ باندھنا- اعتقاد- دل کا بھروسہ- مذہب کے وہ اصول جن پر یقین لانے سے اُسی مذہب میں شامل ہو سکے- ایمان +

عَقِیدَتمند (ع + ف) اسم مذکر:- معتقد- دیندار- ارادتمند +

عَقِیدہ (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی در دل گرفتہ- دل میں جمایا ہوا- اعتقاد- باقی معنی دیکھو (عقیدت) ؎

ایک ساغر میں سو حجاب اُٹھے ہے عقیدہ مجھے کلالوں سے (تحیر)

عَقِیق (ع) اسم مذکر:- ایک سُرخ رنگ کا پتھر جس پر اکثر مہریں کھودتے یا انگوٹھیوں میں لگاتے ہیں- سُرخی کے باعث لبِ معشوق کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں- آگ کا اِس پر کم اثر ہوتا ہے ؎

آویزہ تیرے گوش کا ہو اِس اُمید پر کیا کیا عقیق کان یمن سے نکل گیا (آتش)

(زرد رنگ کا بھی مؤلف کی نظر سے گزرا ہے) +

عَقِیق البَحر (ع) اسم مذکر:- مونگا +

عَقِیقَہ (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی پیٹ کے بال- یعنی وہ بال جو بچے کے سر پر پیٹ میں پیدا ہو جاتے ہیں + مونڈن- سر مونڈنے اور نام رکھنے کی تقریب جو یوم ولادت سے ساتویں دن ہوتی ہے- چونکہ اس تقریب میں بچے کے بال مُنڈوائے جاتے ہیں- اور اُن کے برابر چاندی حجام کو دی جاتی ہے اور حسب شرع بکرے ذبح کر کے ضیافت کھلائی جاتی ہے- اس وجہ سے اِس تقریب کا نام عقیقہ ہو گیا- اس رسم میں حسب شرع بیٹے کے واسطے دو بکرے اور بیٹی کے لئے ایک بکرا بہ صفاتِ معہودہ ذبح کیا جاتا ہے- جس کے حلال کرنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ بچے کے بالوں کے عوض بال گوشت کے عوض گوشت- پوست کے عوض پوست علےٰ ہذا القیاس- تمام جسم کی چیزوں کی بجائے تمام چیزیں صدقہ میں دی گئیں تاکہ وہ آفاتِ دنیوی سے محفوظ رہے +

عَقِیل (ع) اسم مذکر:- (۱) نہایت زیرک اور دانا (۲) ابو طالب کے بیٹے کا نام جو بڑا ہوشیار تھا +

(عاقل کے معنی میں یہ لفظ لغات عربیہ میں نہیں پایا جاتا- صرف صاحبِ غیاث نے شاید ہندوستان میں بولے جانے کے موافق لکھدیا ہے- ہماری راے میں اُردو تصور کرنا چاہئے) +

عَقِیم (ع) صفت:- جس کے بچہ پیدا نہ ہوتا ہو- بانجھ- جس کا نطفہ قرار نہ پائے یا جس میں نطفہ قبول کرنے کی صلاحیت نہ ہو +

(عربی میں ایسے مرد اور عورت دونو کے واسطے یہ لفظ آیا ہے) +

عَقِیمَہ (ع) اسم مؤنث:- بانجھ عورت- وہ عورت جس کے بال بچہ نہ ہوتا ہو +

عَکس (ع) اسم مذکر:- اوندھا- اُلٹا- بازگونہ- لوٹا ہوا + ضد- خلاف + سایہ- پرچھائیں- پرتو- شبیہ- وہ صورت جو آئینہ یا صاف پانی میں دیکھنے سے نظر آئے ؎

آسماں پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی عکس جا پہنچا تمہارے دامنِ گلنار کا (نسیم)

عَکس کھینچنا یا اُتارنا (ا) فعل متعدی:- سایہ کے وسیلہ سے شبیہ اُتارنا فوٹوگراف اُتارنا +

عَکسی (ا) صفت:- منسوب بہ عکس- جیسے "عکسی تصویر یا چھاپہ وغیرہ" +

عِلاج (ع) اسم مذکر:- (۱) اُپاے- چارہ (۲)- دُرستی- تدبیر- دفعیہ ؎

ہر دم آزرد گئے غیر سبب را چہ علاج ما گزشتیم ز لطف تو غضب را چہ علاج

(۳) معالجہ۔ بیماری کی دوا دارو ؎

جبتک وہ خفا مجھ سے ہیں سن لو یہ طبیبو کچھ میرا علاج خفقاں ہو نہیں سکتا (ظفر)

(۴-ا) سزا۔ پاداش۔ سیاست۔ عقوبت۔ تعزیر ؎

بیمارِ عشق کا جو نہ تجھ سے ہوا علاج کہ اے طبیب تو ہی کہ پھر تیرا کیا علاج (ذوق)

اُس زلف کو جو شانہ کی صورت لگائے ہاتھ ہے تازیانہ ایسے گنہگار کا علاج (مصحفی)

عِلاج کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) معالجہ کرنا۔ اوکھد کرنا ✤ دوا دارو کرنا۔ دوائی ٹھنڈائی کرنا۔ (۲) تدبیر کرنا۔ اُپائے کرنا۔ دفعیہ کرنا (۳) ٹھیک بنانا۔ سزا دینا۔ سیدھا کرنا۔ تعزیر دینا۔ عقوبت کرنا ؎

جز قتل کیا ہے عشق کے بیمار کا علاج سو آپ روز کرتے ہیں دو چار کا علاج (ناسخ)

مصروف ہے بہت ہی ہمارے علاج میں ہم بھی ذرا علاج کرینگے طبیب کا (شیفتہ)

عِلاج کو ڈھونڈھے نہ ملنا (ا) فعل متعدی:۔ نہایت کمیاب ہونا۔ گھس لگانے کو نہ ملنا۔ دوا کو نہ ملنا ✤

(فارسی "از بہر دوا یا علاج نیافتن" کا ترجمہ ہے) ✤

عِلاج مُعالجہ (ع) اسم مذکر:۔ دوا دارو۔ دوا درمان ✤

عَلاقہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) تعلق۔ آویزشِ دل۔ لگاؤ۔ رابطہ۔ واسطہ۔ میل ✤ دوستی۔ رشتہ۔ سبندھ ✤ ربط ضبط (۲-ا) سروکار۔ نسبت (۳-ا) نوکری ملازمت ✤ عہدہ۔ کام (۴-ا) ضلع۔ پرگنہ۔ صوبہ۔ احاطہ۔ حلقہ (۵) تعلقہ ملکیت۔ پٹی۔ قبضہ۔ زمینداری (۶-ا) جاگیر۔ جائداد۔ ریاست (۷-ا) قلمرو۔ عملداری۔ تحت۔ حکومت (۸-ا) حدود۔ سرحد ✤

عَلاقہ اُٹھ جانا (ا) فعل لازم:۔ تعلق نہ رہنا۔ قطع تعلق ہونا ✤

عَلاقہ دار (ا) اسم مذکر:۔ رشتہ دار۔ قرابتی۔ قرابت دار۔ سبندھی۔ (۲) تعلقہ دار۔ حاکم حلقہ یا ضلع۔ ذیلدار ✤

عَلاقہ رکھنا (ا) فعل متعدی:۔ تعلق رکھنا۔ واسطہ رکھنا ✤ نسبت رکھنا ✤ تعلق ہونا ✤

عَلاقہ سے باہر (ا) تابع فعل:۔ حدود سے باہر۔ حلقہ سے باہر۔ سرحد سے باہر ✤

عَلاقہ میں (ا) تابع فعل:۔ سرحد میں ✤ حدود میں۔ حکومت کے اندر۔ حلقہ کے اندر ✤

عِلاقہ (ع) اسم مذکر:۔ کسی چیز سے بندھی یا لٹکی ہوئی چیز۔ جیسے پھندنا۔ شمسہ ✤ تلوار یا زیور کا ڈورا ✤ کوڑے کا تسمہ۔ رکاب کا تسمہ ✤ حلقہ ✤ طرۂ دستار ✤

عِلاقہ بند (ف) اسم مذکر:۔ پٹوا۔ زیور میں ڈورا ڈالنے والا ✤

عِلاقہ بندی (ف) اسم مؤنث:۔ پٹوے کا کام۔ پٹواگری ✤

عُلالت (ع) اسم مؤنث (۱) عذر یا بہانہ کرنے کی بات (۲-ا) بیماری۔ دُکھ روگ (بجائے علت اردو میں بولنے لگے ہیں) ✤

عَلّام (ع) اسم مذکر:۔ صیغۂ مبالغہ۔ بہت جاننے والا۔ ہر ایک بات سے واقف نہایت عالم یا فاضل ✤

عَلّامُ الغُیُوب (ع) اسم مذکر:۔ غیب دان۔ چھپی باتوں اور آئندہ کی باتوں سے واقف۔ خدائے تعالیٰ۔ عالم الغیب ✤

عَلامات (ع) اسم مؤنث (۱):۔ علامت کی جمع (۲-ا) بلا۔ بلائیں۔ بلیات جیسے "یہ علامات کہاں آگئیں" ✤

عَلامت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) نشان۔ لکھشن۔ لچھن۔ مارک (۲) پتہ۔ ایڈرس (۳) سُراغ۔ کھوج (۴) اشارہ۔ کنایہ (۵) چھاپ۔ مُہر۔ شناخت کا نشان جو کارخانہ یا مالک کی طرف سے ہو۔ لیبل۔ (۶) آثار ✤

عَلامتِ بُلوغ (ع) اسم مؤنث:۔ جوانی کی نشانی جیسے موے زہار یا موچھوں کا نکلنا ✤

عَلامتِ تذکیر و تانیث (ع) اسم مؤنث:۔ مذکر مؤنث یا نر مادہ کی پہچاننے کی نشانی ✤

عَلامتِ مردی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ مرد ہونے کی نشانی جیسے عضوِ نر یا ڈاڑھی موچھ وغیرہ ✤

عَلّامہ (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بہت جاننے والی عورت۔ نہایت عالم عورت فاضلہ (۲-ا) نہایت چالاک اور عیارہ عورت۔ دیدہ دلیل عورت۔ بیباک عورت۔ شوخ چشم عورت ✤ مکارہ عورت۔ بدعورت (۲-اسم مذکر) نہایت دانا اور فاضل مرد (۳-ا) نہایت چالاک اور عیار مرد۔ مکار آدمی ✤

(اردو معانی میں عجب نہیں کہ الامان سے بگاڑ لیا ہو) ✤

عَلّامۂ دَہر یا عَلّامۃ الدَّہر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) زمانہ کا فاضل۔ فاضل اجل۔ بہت بڑا عالم (۲-صفت) نہایت چاک۔ ہوشیار۔ مکار ✤ عیارہ۔ مکارہ جیسے "وہ عورت بڑی علامہ دہر ہے" ✤

عَلانیہ (ع) تابع فعل:۔ آشکارا۔ ظاہرا۔ کھلم کھلا۔ کھلا کھلا۔ سب کے سامنے۔ کھلے خزانے۔ عام میں ✤

علا

عَلانیہ کہنا (ا) فعل متعدی :- کھلم کھلا کہنا کھلی کھلی سُنانا کھلے طور پر کہنا۔ ڈنکے کی چوٹ کہنا +

عِلاوَہ (ع) تابع فعل (۱) حرف استثنا۔ ماسوا۔ سوا۔ اس کے سوا۔ بجز +
(۲) تابع فعل :- اور۔ اُوپر۔ فالتو۔ اوپرنت۔ زیادہ۔ اور بھی +
(اس کے لغوی معنی اُس تھوڑے سے بوجھ کے ہیں جو بوجھ کے اوپر رکھ لیتے ہیں۔ نیز ہر ایک چیز جو ایک دوسری چیز پر ہو نیز وہ چیز جو کسی چیز پر بڑھائیں جسے فارسی میں سَربار کہتے ہیں) +

عِلاوہ ازیں (ا) تابع فعل :- اِس کے ماسوا۔ اِس کے باوجود۔ باوجودیکہ +

عَلائِق (ع) اسم مذکر :- علاقہ کی جمع۔ تعلقات۔ بکھیڑے ؎

ممکن نہیں ہے ذوق علائق سے چھوٹنا جب تک کہ روح کو ہے تعلق بدن کے ساتھ (ذوق)

عِلّت (ع) اسم مؤنث :- (۱) بیماری۔ دُکھ۔ روگ۔ جیسے "علت دھوئی جائے عادت کیونکر جائے" (۲) وجہ۔ سبب۔ باعث۔ کارن (۳-ا) خراب اور ناکارہ چیز جیسے "یہ کیا علت اُٹھا لائے" (۴-ا) جھگڑا۔ بکھیڑا۔ (۵-ا) عادت بد۔ لت۔ دھت (۶-ا) عیب۔ نقص۔ دوش۔ داغ۔ کلنک۔ زبونی (۷-ا) الزام۔ بُہتان۔ تہمت۔ چُھدّا (۸-ا) کوڑا کرکٹ خس و خاشاک +

(علت یعنی سبب اُس بات کو کہتے ہیں کہ اُسے کسی امر یا چیز کے حاصل کرنے کے واسطے شامل حصول ٹھیرائیں۔ پس علت کی چار قسمیں مقرر ہوئی ہیں یعنی ایک تو یہ کہ اگر سبب مسبب میں داخل ہے یا خارج تو داخل بالقوہ کی حالت میں اُسے علت مادی کہینگے جیسے کاٹھ کی تخت کے ساتھ نسبت اور جو داخل بالفعل ہے تو اُسے علت صوری کہینگے جیسے تخت کی صورت یعنی چوکور ہے یا شش پہلو یا ہشت پہلو وغیرہ۔ اگر خارج ہے اور وہ سبب اس کا موجد تو اُسے علت فاعلی کہینگے جیسے بڑھئی یعنی تخت بنانے والا۔ اور اگر ایجاد کسی بات کے واسطے ہے تو اُس بات کو علت غائی کہینگے جیسے تخت کے اوپر بیٹھنا۔ پس علت غائی ظہور میں چاروں علتوں کے بعد اور مفہوم میں سب سے مقدم ہے۔ علت غائی کا اطلاق خدا تعالےٰ کے افعال پر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اُس نے مخلوق کو کسی غرض سے نہیں پیدا کیا۔ اور جو کچھ فائدے دیکھنے میں آتے ہیں۔ یہ سب اپنے اظہار صنعت کے واسطے ہیں +

عِلّتِ اُبنہ (ع) اسم مذکر :- بویس۔ فعل بد کرانے کی عادت۔ علت مشائخ۔ اغلام کرانے کی عادت +

عِلّتِ تامّہ (ع) اسم مؤنث :- سبب کامل۔ پُورا سبب +

عِلّتِ صُوری (ع) اسم مؤنث :- وہ صورت جو کسی چیز کے بننے کے بعد ہو گئی ہو۔ سبب ظاہری +

علم

عِلّتِ غائی (ع) اسم مؤنث :- وہ علت جو علل چہارگانہ کی غایت یا اُن کی منتہا ہے تائے فوقانی کو یائے نسبت کے ملانے کے سبب حذف کر دیا جس سبب یا منشا سے کوئی چیز ملائی گئی ہو وہ علت غائی ہے۔ اگرچہ علت غائی کا تمام علتوں کے بعد ظہور ہوتا ہے۔ مگر ذہن اور تعقل میں سب سے مقدم ہے۔ اصطلاحاً نتیجہ۔ حاصل۔ ماحصل۔ مقصود اصلی + فائدہ۔ پھل۔ سبب آخر۔ جیسے آپ نے جو اُس پر نالش کی اِس کی علتِ غائی کیا ہے" ؎

عشق پیدا جو کیا تو نے تو معلوم ہوا بس یہ ایجاد سے تھی علت غائی تیری (اسیر)

عِلّتِ فاعلی (ع) اسم مؤنث :- سبب ایجاد۔ باعث تکوین۔ وہ سبب جس نے کوئی شے بنائی ہو +

عِلّت لگا لینا (ا) فعل لازم :- کسی چیز کی لت لگا لینا۔ عادت ڈال لینا۔ اپنے پیچھے بکھیڑا لگا لینا۔ جھگڑے میں پھنس جانا۔ عذاب مول لینا +

عِلّت لگانا (ا) فعل متعدی (۱) الزام لگانا۔ تہمت دھرنا + پھانسنا۔ سانا۔ ملزم ٹھیرانا (۲) کسی چیز کی عادت ڈالنا۔ کوئی جھگڑا بکھیڑا پیچھے چمٹانا +

عِلّتِ مادّی (ع) اسم مؤنث :- وہ مادہ جس سے کوئی چیز بنی ہو۔ اصل باعث (تفصیل علت کے نوٹ میں دیکھو) +

عِلّتِ مشائخ (ع) اسم مؤنث :- ایک بیماری کا نام ہے جس میں یبوست سوداوی کے سبب بعض پیروں کی مقعد میں خارش پیدا ہو کر اُنہیں مفعولیت کا عادی بناتی ہے۔ بویس۔ علتِ اُبنہ +

عِلّت و معلول (ع) اسم مذکر :- سبب مسبب۔ کارن کارئے +

عَلَحدَہ (ع) صفت :- مخفف علیحدہ۔ دیکھو (علیحدہ) +

عَلَف (ع) اسم مذکر :- گھانس۔ گیاہ +

عَلَف زار (ع + ف) اسم مذکر :- چراگاہ۔ ڈھور چرانے کی جگہ +

عِلَل (ع) اسم مؤنث :- علت کی جمع +

عَلَم (ع) اسم مذکر :- (۱) جھنڈا۔ باؤٹا + نیزہ + نشان۔ رایت۔ دھجا + جھنڈی۔ بیرق ؎

ساتھ اپنے ہے اب فوج الم اور زیادہ کر تو بھی بلند آہ علم اور زیادہ (ذوق)

میدانِ عشق میں جو مَیں کھا کے قسم بڑھا نالہ بھی میرے ساتھ ہی لے کر عَلَم بڑھا (مصحفی)

(۲) امام حسین رضؓ یا شہدائے کربلا کے نام کا جھنڈا + ذوالفقار + شدّا + وہ جھنڈیاں جو محرم میں نکالی جاتی ہیں۔ اِن میں جس پر پان کی سی شکل ہو اُسے عَلَم اور جن پر پنجہ ہو اُسے شدّا کہتے ہیں محرم کی ساتویں تاریخ کو علیحدہ اور تعزیہ کے

علم

ساتھ ہمیشہ شدا یا علم ضرور ہوتا ہے۔ عرف عام میں علم اور شدوں میں کچھ فرق نہیں ہے ؎

عشق عباس کو تھا شاہِ شہیداں سے سیر اِس لئے تعزیہ کے ساتھ علم ہوتا ہے (اسیر)

(۳) وہ نام جس سے آدمی مشہور ہو۔ خاص نام۔ عُرف (صرف میں) معرفہ کی ایک قسم یعنی کسی معین شے کا نام۔ جیسے دہلی۔ آگرہ۔ پہاڑ۔ زید۔ بکر۔ عمر وغیرہ" +

(۴۔ ہندسہ) ہر سطح متوازی الاضلاع میں قطر کے گرد کی ایک سطح متوازی الاضلاع دونو متممّوں سمیت علم کہلاتی ہے (۵۔ ا) مشہور۔ الم نشرح۔ معروف + رُسوا۔ تشہیر۔ بدنام (۶۔ ا) برہنہ۔ بے غلاف۔ جیسے "تیغ علم کرنا" ؎

علم تھی تیغ کاندھے پر اجل تھی طرز گویاں نہ یوں آج ہم نے سوز کا فریاد رس دیکھا (میر سوز)

(۷۔ ا) بلند کرنا۔ اونچا کرنا۔ کھڑا کرنا +

عَلَم اُٹھنا (ا) فعل لازم:۔ محرم کی ساتویں تاریخ کو شہدائے کربلا کی یادگار میں شدوں کا نکالنا ؎

ماتم کدۂ آلِ پیمبر ہے دل اپنا آہوں کے اُٹھیں کیوں نہ عَلَم اور زیادہ (نصیر)

عَلَم بَردار (ع + ف) اسم مذکر:۔ جھنڈا بردار۔ وہ شخص جو موقع جنگ یا سواری پر فوج کا جھنڈا لے کر چلے۔ عَلَم دار +

عَلَم ٹوٹنا (ا) فعل لازم:۔ عوام ایک سخت کوسنا ہے جو اہل تشیعہ مستورات بحالت تکلیف مُنہ سے نکالتی ہیں۔ اصل میں حضرت عباس رض کا عَلَم اُس پر ٹوٹنے یعنی حضرت عباس رض کی مار پڑنے سے مراد ہوتی ہے۔ جیسے خدا کرے اُس پر حضرت عباس رض کا عَلَم ٹوٹے یا تجھ پر ٹوٹے +

عَلَم دار (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جو فوج کا جھنڈا لے کر آگے چلے۔ عَلَم بردار۔ جھنڈا بردار ؎

اشکوں کی کیوں نہ آہ سے ہو چشم تر نمود چلتا سپاہ کے ہے عَلَم دار سامنے (نصیر)

(۲) حضرت عباس ابن حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب جن کو میدانِ کربلا میں عَلَم کی خدمت سپرد ہوئی تھی +

عَلَم کرنا (ا) فعل متعدی:۔ تیغ یا تلوار کو میان سے نکالنا۔ تلوار سونتنا۔ تلوار ننگی کرنا۔ جیسے تلواریں عَلَم کر کے قضائے مُبرم کی طرح دشمن پر جا پڑے ؎

عین راحت ہے جو کچھ ہم پہ ستم کیجیگا۔ سر جھکا دینگے اگر تیغ علم کیجیگا (ممنون)

عَلَم ہونا (ا) فعل لازم:۔ مشہور ہونا۔ جھنڈے پر چڑھنا۔ رُسوا ہونا۔ تشہیر ہونا۔ بدنام ہونا ؎

شور نے نام خدا اِن کے بلا سر کھینچا میرسا ہے کوئی عالم میں عَلَم کا ہیکو (میر)

علم

عِلْم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دانش۔ دانائی + واقفیت۔ گیان۔ خبر۔ آگاہی + کسی فنِ خاص کی ماہیت سے واقف ہونا ؎

مدت سے یہ بحث در میاں ہے پر علم نہیں کہ وہ کہاں ہے (شوق)

(۲) بدیا۔ گُن۔ ہُنر۔ فن۔ جوہر۔ (۳۔ ا۔ عوام) جادو۔ ٹونا۔ منتر۔ افسون۔ سحر۔ (۴۔ ا) عمل + تسخیر +

(عربی میں اُنیس علوم اور اُن کی بہت سی شاخیں ہیں۔ سنسکرت میں چودہ علم اور اُن کے بہت سے حصے ہیں۔ چنانچہ عربی کے مشہور علوم یہ ہیں۔ صرف۔ نحو۔ لغت۔ معانی۔ بیان۔ عروض۔ قافیہ۔ انشا۔ رسم الخط۔ معمّا۔ مناظرہ۔ قرأت۔ حدیث۔ تفسیر۔ فقہ۔ فرائض۔ اصول۔ کلام۔ منطق و حکمت جس میں بہت سے علوم شامل ہیں جیسے ہیئت۔ ہندسہ۔ الجبرا۔ ریاضی عدد۔ طب۔ فلاحت۔ کیمیا۔ نجوم۔ موسیقی۔ مناظر و مرایا۔ جبر و مقابلہ۔ جر و تقابل۔ رمل۔ جفر۔ طلسم۔ قیافہ۔ مساحت۔ اُسطرلاب۔ محاضرات یعنی بطیفہ گوئی و حاضر جوابی۔ تعبیر۔ تعویذ۔ تصوف۔ اخلاق اور علم تاریخ و جغرافیہ وغیرہ وغیرہ +

سنسکرت کے چودہ علم یہ ہیں۔ چار وید۔ چھ اُن کے انگ یعنی قرأت۔ صرف۔ نحو۔ کلام۔ عروض۔ نجوم۔ میمانسا یعنی علم الٰہی۔ پُران یعنی عقاید وغیرہ۔ نیائے یعنی منطق۔ دھرم شاستر یعنی فقہ) +

عِلْمِ آب (ع + ف) اسم مذکر:۔ علم مائعات۔ جل بدیا یعنی وہ علم جس کے وسیلہ سے سیال چیزوں کی قوت اور اُن کی داب و ہواری وغیرہ معلوم کی جائے۔ اِس کے اصول پانی یا اور رقیق اور بہنے والی چیزوں سے متعلق ہیں یہ علوم جدیدہ کی ایک شاخ ہے +

عِلْمِ اَخلاق (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس کے وسیلہ سے آدمی کی عادتیں درست ہوں۔ نشست و برخاست کے طریقے آپس میں مل جل کر رہنے کے قاعدے اور علم مجلس وغیرہ سے بحث کی جائے +

عِلْمِ ادب (ع) اسم مذکر:۔ علم معانی بیان۔ بدیع صرف و نحو۔ انشا پردازی انشا اور اخلاق وغیرہ سے مراد ہے +

عِلْمِ الٰہی (ع) اسم مذکر:۔ علم حکمت کی اقسام ثلاثہ یعنی ریاضی طبعی۔ الٰہی میں سے اخیر قسم۔ پس علم الٰہی وہ علم ہے۔ جس میں اُن امور سے بحث کی جائے جو وجود خارجی یا تعقل میں مادہ کے محتاج نہ ہوں۔ جیسے معرفت خدا تعالےٰ یا معرفت بارگاہ احدیت جو اُس کے حکم سے دیگر موجودات کا سبب ہوئے ہیں۔ مثل عقول۔ نفوس یا اِن کے احکام و افعال + علم معرفت یا نظرت +

عِلْمُ الیَقِین (ع) اسم مذکر:۔ کسی بات یا کسی چیز کا اُس کی کیفیت اور

ماہیت کے ساتھ بن دیکھے کمال یقین سے جاننا جس میں کسی قسم کا شک و شبہ نہ رہے یقین کی تین قسموں میں سے یہ اول قسم ہے +

عِلمِ اِنشا (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں دل سے مضامین پیدا کرنے اور اُن کے اظہار میں بلکہ بہم پہنچانے کا بیان ہو۔ جیسے جوابِ مضمون۔ تحریر آرا و مطالب و عبارت وغیرہ" +

عِلمِ آواز یا صَوت (ع + ف) اسم مذکر:- وہ علمِ جدید جو آوازوں کی طاقت۔ خاصیت۔ اُن کے ظہور اور تدرتی اصول کو بتلائے مثلاً گرج سے بادل کی دُوری یا توپ کی آواز سے مقام کا فاصلہ معلوم کرنا وغیرہ" +

عِلمِ بلاغت یا معانی (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں حسب موقع اور مقتضائے وقت مطالب پر پہنچ کر گفتگو کرنے کا طریقہ بتایا جائے۔ فصاحت اِس کا ایک جُزو ہے۔ ایرادِ کلام میں کمال اور ملکہ حاصل کرنے کا علم + وہ علم جو ادائے معانی میں وقوع خطا اور عبارت کی بد اسلوبی سے بچائے +

عِلمِ بیان یا کلام (ع) اسم مذکر:- علم خطابت۔ گفتگو کرنے کا علم۔ علم فصاحت + علمِ کلام اُس علم سے بھی عبارت ہے۔ جو مقدمات نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کرنے کا ملکہ بخشے۔ چنانچہ متکلمین اسی وجہ سے علماء کے ایک فرقہ کا نام ہے جس کا بیان اپنے موقع پر آئیگا +

عِلمِ تشریح (ع) اسم مذکر:- علم جراحی۔ وہ علم جس کے وسیلہ سے آدمی کے جسم رگ۔ پٹھوں اور تمام اعضاء کا بالتشریح حال معلوم کیا جائے۔ رنگ بدیا۔ اعضائے اندرونی و بیرونی کی حقیقت اُن کی بناوٹ۔ شمار استخوان اور جس میں توڑ جوڑ کا بیان ہو +

عِلمِ تصوّف (ع) اسم مذکر:- علمِ معرفت الٰہی۔ وہ علم جس کے وسیلہ سے اشیاء عالم کو مظہر حق ثابت کیا جائے۔ تزکیۂ باطن و صفائی قلب کا علم +

عِلمِ تواریخ یا سِیَر (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس کے وسیلے سے واقعات گذشتہ کا حال معلوم ہو۔ وہ علم جس کے وسیلے سے اگلے اور پچھلے واقعات کی مطابقت بقید مدت و سنہ معلوم کی جائے + بادشاہوں کے حالات کا علم +

عِلمِ جبر و مُقابلہ (ع) اسم مذکر:- مرکب از- جبر (زیادتی) + مُقابلہ (کمی) + وہ علم جس میں اعداد و مقادیر کی کمی و بیشی سے مجہول اعداد یا مقادیر کو معلوم کریں۔ اِس علم میں بحثِ اعداد بذریعۂ حروف و چند علاماتِ معینہ کی جاتی ہے۔ حروف اعداد کو تعبیر کرتے ہیں۔ اور علاماتِ معینہ کیفیت انفعال اعداد و ربط فیما بین اعداد کو بیان کرتی ہیں یعنی جبر و مقابلہ وہ علم ہے جس میں اعداد و مقادیر سے

بطور عام بحث کی جاتی ہے +

عِلمِ جرِ ثقیل (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں بھاری چیزوں کے اُوپر چڑھانے اُتارنے یا لیجانے وغیرہ کے قاعدے بیان ہوں +

عِلمِ جَفر (ع) اسم مذکر:- ایک علم کا نام جس سے احوال غیب پر واقفیت ہوتی ہے۔ اسے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منسوب کرتے ہیں +

عِلمِ جمادات یا معدنیات (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں کانی اور معدنی اشیاء پر بحث کی جائے۔ یعنی جس سے اِن چیزوں کی خاصیت شناخت اور اِن کی اقسام و اصناف کا حال معلوم ہو۔ دھات بدیا +

عِلمِ حدیث (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں رسول مقبولؐ کے افعال و کلام اور برتاؤ سے بحث کی جائے +

عِلمِ حساب یا عدَد (ع) اسم مذکر:- گنت بدیا۔ سیاق۔ وہ علم جس میں کسی چیز کے شمار۔ اندازے اور گنتی وغیرہ سے بحث کی جائے +

عِلمِ حکمت (ع) اسم مذکر:- علمِ فلسفہ۔ گیان بدیا۔ وہ علم جس میں اشیائے موجودات خارجہ کے احوال سے اُن کی حقیقت واقعی کے موافق جہاں تک طاقت بشری کام کرے بحث کی جائے جس میں طبعی۔ ریاضی اور الٰہی یہ تینوں علم داخل ہیں +

عِلمِ حیوانات (ع) اسم مذکر:- جیو بدیا۔ پشو بدیا۔ قدرتی تاریخ کا وہ حصہ جو حیوانات کی ساخت۔ اقسام۔ اصناف۔ عادات وغیرہ کو بیان کرتا ہے +

عِلمِ دِین (ع) اسم مذکر:- دھرم شاستر۔ وہ علم جس میں مذہب و ملت کے اصول سے بحث کی جائے +

عِلمِ رمل (ع) اسم مذکر:- ایک مشہور علم کا نام جو حضرت دانیالؑ پیغمبر سے منسوب ہے اور اُس میں قرعہ و زائچہ وغیرہ کی مدد سے غیب کا حال معلوم کرنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے +

عِلمِ ریاضی (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس میں اُن اُمور سے بحث کی جاتی ہے جو وجود خارجی میں مادّہ کے محتاج ہوں۔ جیسے مقدار و عدد خاص جو مادیات میں موجود ہیں۔ یا یوں کہو کہ وہ علم جو مختلف عددوں مقداروں اور جسامتوں کے درمیانی تعلق کو ظاہر کرے اور نیز اُس سے وہ طریقے حاصل ہوں جس سے مجہول مقداریں مقادیر معلومہ یا اختیاری کے وسیلہ سے معلوم ہو جائیں +

عِلمِ زبان (ع + ف) اسم مذکر:- وہ علم جس سے کسی زبان کی ماہیت مخارج

علم

اصلیتِ محاورات۔ اصطلاحات۔ رشتۂ لغات اور تحقیقات کا حکیمانہ طور پر جاننا۔ اور انسانی گفتگو یا تاریخ زبان سے ماہر ہونا حاصل کیا جائے۔ عروض۔ فصاحت۔ تاریخ۔ ادب یہ سب علم اس میں شامل ہیں +

عِلمِ طبعی (ع) اسم مذکر:۔ نیچرل فلاسفی۔ فزک۔ دیکھو طبعی نمبر ۲ +

عِلمِ عَرُوض (ع) اسم مذکر:۔ علم اشعار (دیکھو عَرُوض) +

عِلمِ غَیب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ علم جس کے وسیلہ سے غیب کی بات معلوم کریں۔ جیسے نجوم۔ جوتش۔ رمل۔ جفر وغیرہ (۲) غیب کی خبر +

عِلمِ فِقہ (ع) اسم مذکر:۔ احکام شریعت کی واقفیت۔ علم دین۔ علم مذہب +

عِلمِ فلاحت (ع) اسم مذکر:۔ علم زراعت۔ وہ علم جس میں کھیتی باڑی کرنے اور پیداوار کے عمدہ قاعدے و اصول سے بحث کی جائے +

عِلمِ فَلسفہ (ع) اسم مذکر:۔ علم حکمت۔ گیان بدیا۔ ظہورِ موجودات کا علم۔ حقائق الاشیاء کی معرفت۔ وہ علم جس میں کائنات کی حقیقت۔ فطرت۔ ماہیت اور خواص کی بدلائل بحث کی جائے۔ اس کی بہت سی قسمیں ہیں جو اپنے اپنے موقع پر بیان کی جائینگی +

عِلمِ قِیافہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس سے آدمی کے حالات جسمی علامات صورت اور ساختِ جسم سے شناخت کی جائیں +

عِلمِ کلام یا عقائد (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جس میں مقدمات نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کریں۔ کسی چیز کو بدلائل حق جانکر اپنے دل میں جمانے کا علم +

عِلمِ کیمیا (ع) اسم مذکر:۔ صنعتِ زرسازی۔ رسائن بدیا + سونا چاندی بنانے کا علم۔ مگر عرف حال میں وہ علم جس سے اشیاء کے اجزا کو جدا کرنے اور پھر اُن کو ملا دینے یا اُن کے تغیر و تبدل اور خواص سے بحث کیجائے۔ کیمسٹری + (لغت میں کیمیا کے معنی اصل زر و سیم یا صنعت زرسازی لکھا ہے۔ چونکہ قلب ماہیت غیر ممکن ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ایک دھات سے دوسری دھات تو نہیں بنا کرتی تھی۔ مگر رنگ بیشک چڑھ جایا کرتا تھا چنانچہ ہمارے ایک دوست خدا تعالےٰ اُنہیں غریق رحمت کرے جو اس علم سے بخوبی واقف اور اسے کرتے ہوتے تھے فرمایا کرتے تھے کہ کیمیاگری انگریزی ہے۔ جس طرح پر لوگ بیان کرتے ہیں یہ سب غلط ہے۔ ہاں اس کے ذریعے سے خواص اشیاء کی واقفیت خوب ہو جاتی ہے) +

عِلمِ لَدُنّی (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم جو کسی کو خدا تعالےٰ کے پاس سے محض اُس کے فیض سے بغیر از محنت و اُستاد حاصل ہو (عربی میں لَدُن کے معنی نزد اور پاس کے ہیں) +

عِلمِ لُغت (ع) اسم مذکر:۔ ڈکشنری لکھنے کا علم۔ زبان کے الفاظ کی تحقیقات کا علم۔ علم زبان +

عِلمِ مُثلّث (ع) اسم مذکر:۔ علم ریاضی کی وہ شاخ جو مثلثوں کے اضلاع اور زاویوں کے تعلقات کو ظاہر کرتی یا عام تعلقات جو زاویوں اور قوسوں کے مثلثی عملوں سے واقع ہوں۔ اُنہیں بتلاتی اور اُن کی پیمائش کے قاعدوں کو سکھلاتی ہے + ترکون متی بدیا۔ تکھونٹ ناپ بدیا +

عِلمِ مَجلِس (ع) اسم مذکر:۔ سبھا بدیا۔ محفل میں نشست و برخاست یا گفتگو اور حاضرین سے برتاؤ کرنے کا قاعدہ جو اخلاق اور عمدہ صحبت سے متعلق ہے۔ شریفانہ ملاقات کے قاعدوں کا برتاؤ۔ آدابِ مجلس +

عِلمِ مُدُن یا تمدّن (ع) اسم مذکر:۔ راج نیتی۔ شہری انتظام کی واقفیت تدبیرِ سلطنت یا امورِ ریاست کا علم۔ قومی تدابیر علے الخصوص کسی شہر یا ریاست کے متعلق کارروائی کا طریقہ +

(مُدُن اصل میں مدینہ بمعنی شہر کی جمع ہے یعنی وہ علم جو شہروں کے انتظام سے متعلق ہو۔ پولیٹکل معاملات کا علم) +

عِلمِ مَرایا (ع) اسم مذکر:۔ وہ علم یا فن جس سے سطح مستوی کی ہر ایک چیز آلاتِ شیشہ کے ذریعہ سے ہو بہو کسی خاص فاصلہ سے معلوم کی جائے + ایک قسم کی مصوری باقاعدہ ہیئت + (مَرایا۔ مِرآۃ کی جمع خلاف قیاس۔ بہت سے آئینے چونکہ اس علم میں آئینوں سے کام پڑتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

عِلمِ مِساحت (ع) اسم مذکر:۔ بکسر میم صحیح ہے۔ علم ہندسہ کی ایک شاخ جس سے اضلاع کا طول سطحوں کا رقبہ اور مجسمات کی جسامت وغیرہ معلوم ہوتی ہے۔ علم پیمائشِ مجسمات۔ زمین کی پیمائش کا فن +

عِلمِ مَناظِر و مَرایا (ع) اسم مذکر:۔ علم تنظر۔ علم طبعی کی وہ شاخ جو روشنی یا شعاع کی قوتِ خاصیت۔ اثر۔ زور۔ طاقت اور اُس کے ظہور کے قدرتی قاعدوں کو اجسامِ کثیف یا شفاف کے وسیلہ سے ظاہر کرتی ہے +

عِلمِ مَنطِق (ع) اسم مذکر:۔ (از نطق) وہ علم جو آدمی کے فکر ذہن اور خیالات کو خطاؤں سے محفوظ رکھے۔ صحیح اور باقاعدہ خیالات کا علم یا اُن قواعد کا علم جن کے بموجب صحیح خیالات کا باترتیب بذریعۂ اشکالِ اربعہ و صُغرےٰ و کُبرےٰ عمل کیا جائے۔ کلام و گفتگو کے نتیجے نکالنے کا علم۔ اِس علم میں تصورات سے بحث کی جاتی ہے +

عِلمِ موسیقی یا موسقی (ع + سریانی) اسم مذکر:۔ خوش الحانی کا علم۔ سروں کا علم۔ وہ علم جس کے وسیلہ سے گانے بجانے کے قاعدے۔ سروں کے اصول اور آوازوں کا سلسلہ معلوم کیا جائے +

علم

(لغت سرانی میں موسیقی کے معنی مطلق لحن کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں سُریلی آواز کے ہو گئے۔ یہ علم کی ابتدا بقول امام فخرالدین رازی حکیم فیثاغورس حضرت سلیمان علیہ السلام کے شاگرد سے ہوئی بعض کے نزدیک اس کے موجد حضرت داؤد علیہ السلام ہیں۔ مگر بعض اہل تحقیق اس طرح بیان کرتے ہیں کہ قنقس جو ایک مشہور اور خوش الحان پرند ہے اُس کی آواز سے حکما نے یہ علم نکالا۔ اور آسمان کے بارہ برجوں کے موافق بارہ مقام ٹھیرا کر اُس کے شعبوں یعنی راگنیوں کو رات دن کی گھڑیوں کے موافق چوبیس پر تقسیم کیا۔ اور ہر ایک موسم کے واسطے ان برجوں کے باعث اُس کی تخصیص ہوئی۔ مولانا روم کے شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ گردش افلاک سے یہ علم حاصل ہوا + ؎

خوش حکیمان گفتہ اند این لحنہا کز دوار چرخ بگرفتیم ما) +

عِلمِ نباتات (ع) اسم مذکر:- نباس پتی یا جڑی بوٹی اور اشجار مختلفہ کی تحقیق کا علم جس سے درختوں۔ پودوں وغیرہ کی ساخت اُن کے اجزا کی قابلیت۔ بڑھنے کے مقام۔ اصناف کا حال معلوم ہوتا ہے اور وہ اصطلاحیں معلوم کی جاتی ہیں جن سے اِس علم کے بیان اور درختوں کی وجہ تسمیہ میں کام پڑتا ہے +

عِلمِ نجوم (ع) اسم مذکر:- جوتش بدیا۔ ستاروں کا علم۔ وہ علم جس کے ذریعہ سے اجرام فلکی۔ اُن کی جسامت۔ حرکات وسکنات۔ بُعد۔ زمانۂ گردش۔ گرہن وغیرہ کا حال معلوم ہو۔ مگر زمانۂ قدیم کے موافق سیاروں کی تاثیرات یعنی سعادت ونحوست اور واقعات آئندہ کی حسب گردش پیشینگوئی یا معاملات تقدیر اور اچھے بُرے موسم کی خبر دینے کا علم +

عِلمِ ہندسہ (ع) اسم مذکر:- (۱) علم ریاضی کی وہ شاخ جو اجسام کی جسامت حقیقت۔ اور سطوح وزوایا کے تعلقات یا اُن کی پیمائش کو ظاہر کرے۔ وہ علم جس سے معرفت اشکال ومقادیر اشیا کی واقفیت حاصل ہو (۲) اعداد ورقوم کا علم +

(اہل لغات کی رائے ہے کہ یہ لفظ اندازہ کا معرب ہے یا بدل ہمزہ بحرف ہا وحذف الف۔ چونکہ کلام عرب میں حرف دال وزا معجمہ بلا فاصلہ ایک کلمہ میں جمع نہیں ہو سکتے۔ لہذا حرف زا کو سین مہملہ سے بدل کر ہندسہ بنا لیا۔ مگر حال کے اہل تحقیق بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ ہند سے متعلق ہے۔ کیونکہ علم ریاضی کی جڑ ہندوستان ہے۔ اور اسی جگہ سے یہ علم مصر وعرب وغیرہ میں پہنچا ہے) +

عِلمِ ہَوا (ع + ف) اسم مذکر:- علم طبعی کا وہ حصہ جو ہوا۔ اُس کی خاصیت استعمال اور حیوانات کے ساتھ تعلقات کو بتلاتا ہے +

عِلمِ ہَیئت (ع) اسم مذکر:- وہ علم جس کے ذریعہ سے اشکال فلکی اور مساحت کرۂ ارض معلوم کریں (دیکھو علم نجوم) +

علو

(علوم عربی ۴۳ علوم انگریزی ۳۶ علوم ہندی ۲ مشہور ہیں۔ جس کا بیان اُن علموں کی کتابوں سے بہتر لغات میں نہیں ہو سکتا ورنہ لغات بہت بڑھ جاتی) +

عُلَما (ع) اسم مذکر:- عالم کی جمع۔ پڑھے لکھے لوگ۔ فاضل۔ پنڈت لوگ +

عُلَمائے دَہر (ع) اسم مذکر:- دُنیا کے عالم۔ دُنیا کے فاضل +

عِلمی (ع) اصفت:- منسوب بہ علم۔ علم سے متعلق۔ جیسے "علمی بحث" "علمی تقریر" وغیرہ +

عِلمیت (ع) اسم مؤنث:- علم ہونا۔ علم۔ پدیا۔ (یہ مصدر اُردو والوں کی گھڑت ہے) +

عِلمیت بگھارنا (ف فعل متعدی:- علم کی شیخی میں آکر عالمانہ بحث کرنا۔ علم دکھانا علم جتانا +

عُلُو (ع) اسم مذکر:- اُنچائی۔ بلندی۔ برتری۔ جیسے "عُلوِ جاہ" یا "مرتبہ" وغیرہ +

عُلُوِ ہمت (ع) اصفت:- عالی ہمت۔ بلند ہمت۔ بلند ارادہ +

عُلُوفہ (ع) اسم مذکر:- خورونی۔ خوراک۔ کھانا۔ طعام۔ کھانے کی چیز + راتب بھتا۔ راتبہ + وظیفہ۔ روزینہ +

عُلُوم (ع) اسم مذکر:- علم کی جمع۔ پدیا۔ ہُنر۔ فن +

عُلُومِ جدیدہ (ع) اسم مذکر:- وہ عُلوم جو زمانۂ حال میں ایجاد ہوئے۔ جیسے "علم آب۔ فوٹوگرفی۔ علم ہوا۔ علم طبقات الارض۔ جرثقیل۔ طبعی۔ حکمت + ادب + مساحت۔ ریاضی۔ زراعت۔ ہیئت۔ کیمیا۔ طب۔ علم آب وہوا۔ تاریخ نظام شمسی۔ اخلاق۔ سیاست مُدن۔ نباتات۔ حیوانات۔ جمادات۔ حساب وغیرہ" اگرچہ ان میں علوم قدیمہ بھی شامل ہیں مگر اب ان کی ترکیب اور تجربہ نیا ہو گیا ہے +

عُلُومِ قدیمہ (ع) اسم مذکر:- وہ علم جو پچھلے زمانہ سے چلے آتے ہیں۔ اور اُنہیں کے وسیلہ سے نئے عُلوم نکالے جاتے ہیں۔ جیسے "علم منطق۔ نجوم۔ عروض وغیرہ" +

عُلُومِ مُتعارِفہ (ع) اسم مذکر:- (اقلیدس) وہ مشہور ومعروف اور صریح باتیں جو دلیل کی بنیاد قائم کرنے کے واسطے اختیار کی جائیں۔ جیسے جو چیزیں ایک دوسری پر منطبق ہوتی ہیں یعنی ایک ہی سطح گھیرتی ہیں۔ وہ آپس میں مساوی ہوتی ہیں +

عُلُومِ مَشرِقی (ع) اسم مذکر:- وہ عُلوم جو شرقیہ ممالک یعنی ایشیائی ممالک میں مروج ہیں۔ مثلاً "عربی۔ سنسکرت۔ فارسی یا اُردو وغیرہ زبانوں میں جن ایشیائی علموں کا ذکر ہے وہ عُلوم مشرقی کہلاتے ہیں +

عُلُومِ مَغرِبی (ع) اسم مذکر:- وہ علوم جو ممالک غربیہ یعنی یورپ۔ فرنگستان فرانس۔ جرمن۔ وغیرہ میں رائج ہیں +

عَلَوِی (ع) اسم مذکر:۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی اولاد۔ مگر اصطلاحاً وہ شخص جو حضرت علی کی اولاد سے تو ہو۔ مگر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہ کی اولاد سے نہ ہو +

عُلْوِی (ع) اسم مذکر:۔ فرشتہ۔ ملک۔ ستارہ۔ کوکب + آسمانی۔ فلکی۔ اکاسی + اعلےٰ درجہ کا۔ اعلےٰ رتبہ کا۔ سفلی کا نقیض +

عُلْوِی عَمَل (ع) اسم مذکر:۔ وہ عمل جو آسمانی موکلوں فرشتوں یا اسماے الٰہی کے ذریعہ سے کیا جائے۔ بخلاف سفلی کے کہ یہ شیطان اور بھوت پریت کے وسیلہ سے کیا جاتا ہے +

عَلِیّ (ع) اسم مذکر (۱) اونچا۔ بلند + حق تعالےٰ کا نام (۲) خلیفہ چہارم کا نام جو رسول مقبول کے داماد اور چچازاد بھائی تھے۔ صوفیوں کا سلسلہ اُنہیں سے چلا ہے۔ آپ کو علم معرفت میں بہت بڑا دخل تھا۔ بہادری اور مشکل کشائی میں یکتا تھے حسنین علیہما السلام آپ ہی کے جگر گوشے تھے۔ اہل تشیعہ ان کو ہر سہ خلفا پر ترجیح دیتے ہیں۔ اس وجہ سے کہ ایک تو آپ رسول مقبول کے خاندان میں تھے دوسرے داماد۔ تیسرے سب سے زیادہ صاحب کمال اور خدا تعالےٰ کے گھر کے بھید سے واقف۔ چوتھے حسنین کے والد ماجد تھے۔ اہل تسنن نے آپ کو رسول مقبول کے ارشاد کے بموجب خلیفۂ چہارم مانا ہے۔ مگر بزرگی اور عزت میں دیگر خلفا سے کسی طرح کم نہیں سمجھتے۔ مگر اہل تشیعہ زیادہ ہی سمجھتے ہیں۔ جو عین اُن کے حسن عقیدت کی دلیل ہے +

عَلِی بَنْد (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) ایک زیور کا نام جسے اکثر اہل تشیعہ کلائی یا بازو وغیرہ پر باندھتے ہیں ؎

مارا ہے آج اُس کے علی بند نے مجھے دو اُنگلیاں بھی کم نہیں کچھ ذوالفقار سے (مصحفی)

(۲) کُشتی کے ایک پیچ کا نام (۳) جادو کا اثر روکنے والا تعویذ +

عَلِی دھت (ہ) صفت:۔ (عوام) بڑا۔ قدآور۔ قوی ہیکل +

عَلِی عَلِی (ع) اسم مذکر:۔ ایک فقرہ ہے جو مذہبی جنگ یا عام جنگ میں اہل اسلام حضرت سے شجاعت کی مدد مانگنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں جس سے مراد ہے یا علی مدد کر تو ہی مشکل کشا ہے +

عَلِی کی مار (ہ) دعاے بد۔ عو:۔ ایک کوسنا ہے جس کے معنی ہیں کہ اُس پر حضرت علی کی پھٹکار ہو +

عَلِی مدد (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کُشتی کے ایک فن کا نام۔ کھیتی یا پھیکتی کی ایک قسم (۲) جواب سلام جو فقراء کی طرف سے ہوتا ہے +

عَلےٰ (ع) حرف خبر:۔ پر۔ اوپر۔ بالا۔ بر +

علے الاِتّصال (ع) تابع فعل:۔ متواتر۔ پے در پے۔ بلافصل متصل۔ پیہم۔ لگاتار۔ تابڑ توڑ:۔ یکے بعد دیگرے۔ مکرر سہ کرر +

علے الاِجمال (ع) تابع فعل:۔ بطور مجمل۔ مجملاً۔ بالاشتراک۔ بشمول +

علے الاطلاق (ع) تابع فعل:۔ مطلق۔ بے قید۔ بالکل محض۔ سراسر بلاشرط +

علے الانفراد (ع) تابع فعل:۔ جداگانہ۔ الگ الگ۔ علیحدہ علیحدہ +

علے اللہ (ع) توکلتُ علے اللہ کا مخفف۔ لغوی معنی میں نے خدا پر بھروسا کیا + (فارسی والے اکثر شور فریاد غوغا کے معنی میں استعمال کرتے ہیں) +

علے التّواتر (ع) تابع فعل:۔ دیکھو (علے الاتصال) +

علے الحساب (ع) تابع فعل:۔ اُس حساب میں جسکا ابھی فیصلہ نہ ہوا ہو۔ پیشگی طور پر۔ بلاحساب۔ یونہیں۔ چلتے ہوئے حساب میں۔ پاس سے۔ حساب میں لگائے بغیر +

علے الحساب دینا (ہ) فعل متعدی:۔ قبل از حساب دینا۔ پیشگی طور پر دینا۔ بطور قرض دینا۔ نج کے طور پر دینا +

علے الخصُوص (ع) تابع فعل:۔ خاصکر۔ خاص کرکے۔ خصوصاً۔ بشیش کرکے +

علے الدّوام (ع) تابع فعل:۔ ہمیشہ۔ ہمیشہ کے لئے +

علے الصّباح (ع) تابع فعل:۔ بہت سویرے۔ تڑکے ہی۔ بھورے۔ نور کے تڑکے۔ راجہ کرن کے پہرے +

علے العمُوم (ع) تابع فعل:۔ عموماً۔ عام طور پر +

علےٰ قدرِ مراتب (ع) تابع فعل:۔ حسب مرتبہ۔ حیثیت یا مرتبہ کے موافق +

عَلےٰ ہٰذا القیاس (ع) تابع فعل:۔ اِسی قیاس پر۔ اِسی طرح۔ یونہیں سمجھتے چلے جاؤ +

عُلْیا (ع) افعل التفضیل مؤنث کا صیغہ:۔ بہت بلند۔ جیسے "مہد عُلیا وغیرہ" +

علیحدگی (ف) اسم مؤنث:۔ جدائی + تنہائی۔ خلوت +

علیحدہ (ع) صفت:۔ (اصل میں علےٰ حدہ تھا) (۱) اپنی حد پر (۲) جدا + الگ۔ نیارا۔ (۳۔ ا) علاوہ۔ سواے (۴۔ تابع فعل۔ ا) جداگانہ۔ بالانفراد۔ متفرق۔ الگ الگ (۵۔ ا) خلوت میں۔ تنہائی میں جیسے "تم سے علیحدہ کچھ ذکر کرینگے" (۶۔ ا) شرکت سے باہر۔ شرکت سے خارج +

علیحدہ رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ جدا رکھنا۔ نیارا رکھنا۔ ملنے نہ دینا +

علیٰ

علیٰحدہ علیٰحدہ (ع) تابع فعل:۔ جدا جدا۔ الگ الگ۔ نیارا نیارا +

علیٰحدہ کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) جدا کرنا۔ الگ کرنا (۲) موقوف کرنا۔ برطرف کرنا۔ چُننا۔ چھانٹنا۔ انتخاب کرنا +

علیٰحدہ ہونا (و) فعل لازم:۔ (۱) جدا ہونا۔ الگ ہونا۔ چھُوٹنا (۲) موقوف ہونا۔ برطرف ہونا۔ (۳) بٹنا۔ تقسیم ہونا۔ جیسے "حصّہ علیٰحدہ ہونا"۔ (۴) سرکنا ہٹنا۔ پرے ہونا +

عَلِیل (ع) صفت:۔ مریض۔ بیمار۔ دُکھیا۔ روگی +

عَلِیم (ع) صفت:۔ (۱) دانا۔ جاننے والا۔ عالم۔ دانندہ۔ واقف (۲) علم والا۔ فاضل۔ بِدّیاوان۔ صاحب علم +

عَلَیہ (ع) تابع فعل:۔ اُس پر۔ اُس کے اُوپر +

عَلَیہِ الرَّحمَۃ (ع) دُعا:۔ خدا کی اُس پر رحمت ہو +

عَلَیہِ السَّلام (ع) دُعا۔ اُس پر سلام ہو۔ یعنی خدا تعالےٰ کی اُس پر عنایت مہربانی اور توجّہ ہو +

عَلَیہِم (ع) متعلق فعل:۔ اُن پر۔ اُن کے اُوپر +

عَلَیہِمُ السَّلام (ع) دعا۔ اُن سب پر خدا تعالےٰ کا درُود اور سلام ہو +

عِلِّیّین (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بہشت کا نام + آٹھواں آسمان + (۲۔ جمع علیّہ) جنّت کے اونچے اونچے مکان یا اُس کی کھڑکیاں +

عَمّ (ع) اسم مذکر:۔ چچا۔ باپ کا بھائی۔ تایا۔ تاؤ۔ عمو +

عَمّ زادہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ چچا زاد۔ چچا کا بیٹا +

عمارت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) آبادی۔ بستی۔ آبادانی (۲) مرمّت۔ دُرستئے شکست و ریخت (۳۔ و) مکان۔ محل۔ مسکن۔ گھر +

عمّاری (ع) اسم مؤنث:۔ ہاتھی کا ہودج۔ ہاتھی کا ہودا جو اُس کی پیٹھ پر بیٹھنے کے واسطے رکھتے ہیں۔ ہاتھی کے اُوپر کی رتھ +

(بہ تخفیف میم و بلا تشدید بھی جائز ہے۔ چونکہ اس کے موجد کا نام عمار تھا اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

عُمّال (ع) اسم مذکر:۔ عامل کی جمع۔ حاکم۔ کارگزار۔ تحصیلدار۔ روپیہ وصول کرنے والے عہدے دار۔ پرگنوں کے حاکم +

عِمامہ (ع) اسم مذکر:۔ پگڑی۔ دستار۔ سرپیچ۔ پھیٹا۔ مُنڈاسا۔ صافہ + (بہ تشدید میم بھی درست ہے) +

عَمد (ع) اسم مذکر:۔ اختیار سے کوئی کام کرنا۔ قصد۔ ارادہ۔ آہنگ۔ نیّت۔ منشاء۔ عزم۔ مدنظر +

عمر

عَمداً (ع) تابع فعل:۔ قصداً۔ ارادتاً۔ جان بوجھ کے۔ اختیار سے۔ ارادہ سے۔ دانستہ +

عُمدگی (و) اسم مؤنث:۔ خوبی۔ بھلائی + جوہر۔ وصف۔ گُن + فضیلت بزرگی۔ عظمت +

عُمدہ (ع) صفت:۔ (۱) معتبر۔ معتمد۔ وہ شخص جس پر اعتماد اور بھروسا کیا جائے اعتبار و۔ ساکھ والا۔ (۲۔ مجازاً) اچھا۔ بھلا۔ خوب (۳۔ و) شریف۔ امیر۔ دولتمند۔ صاحب ثروت + ذی رتبہ۔ ذی عزت + سردار۔ اِن معانی میں اگلے شعراے اُردو نے اکثر جگہ باندھا ہے ؎

سنو یار و کروں ہوں میں اک نقل — جس کو باور کرے نہ ہرگز عقل
اتفاقاً اک آشنا میرے — گئے تھے اک عمدہ کے ڈیرے (سودا)

عمدوں نے سو طرح کی یاقوتیاں بنائیں (نظیر)

(۴) برگزیدہ۔ منتخب۔ پسندیدہ (۵۔ و) نفیس۔ تحفہ۔ قابل تعریف۔ چوکھا۔ (۶۔ و) اول درجہ کا۔ چوٹی کا۔ اعلےٰ قسم کا۔ بڑھ کا (۷۔ و) خالص۔ بے ملاؤ کھرا (۸۔ و) خوش ذائقہ۔ لذیذ۔ (۹۔ و) قیمتی۔ بیش بہا (۱۰۔ و) نیک خلیق (۱۱۔ و) خوبصورت۔ خوش وضع۔ خوش اندام +

عُمدۃُ المُلک (ع) اسم مذکر:۔ ملکی اعلےٰ عہدہ داروں کا خطاب جو شاہی زمانہ میں دیا جایا کرتا تھا۔ رکن السّلطنت +

عُمدہ سے عُمدہ (و) تابع فعل:۔ نہایت اچھا۔ نفیس سے نفیس۔ بڑھ کا اول درجہ کا +

عُمر (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ زمانہ کہ جس میں بدن کی آبادانی حیات کے سبب سے رہتی ہے۔ سن و سال۔ اوستھا۔ آربل۔ آیو ؎

شبِ ہجراں کی درازی کا فکر کیا کیجے — خضر کی عمر بھی دو چار گھڑی گھٹتی ہے (آتش)
صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے — عمر یونہیں تمام ہوتی ہے

(۲) عرصہ۔ مدت۔ زمانہ۔ جگ + قرن (۳۔ و) عہد۔ دَور۔ جیسے "ہماری عمر میں یہ بات نہیں ہوئی" +

عُمر بسر کرنا (و) فعل متعدی:۔ عمر کاٹنا۔ جوں توں کر کے دن پورے کرنا۔ عمر گزارنا۔ عمر کو انجام پر پہنچانا ؎

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی — کیا کہیں عمر کو اس طرح بسر ہم نے کیا (میر)

عُمر بیتنا (و) فعل لازم:۔ دیکھو عمر کٹنا +

عُمر بھر (و) تابع فعل:۔ تمام عمر۔ زندگی بھر + تا بہ حیات۔ تا زیست + ہمیشہ

عمر	عمل
سدا۔ جیسے عُمر بھر کا جلاپا" ٭	
عُمر بھر کی روٹیاں سیدھی کرلینا (ا) فعل متعدی :۔ تمام عمر کے خرچ کے لائق کما لینا۔ بہت سا روپیہ گھسیٹ لینا ٭	
عُمر پٹّہ (ا) اسم مذکر :۔ عمر بھر کا اجارہ۔ عمر بھر کا ٹھیکہ۔ تمام عمر جیتے رہنے کا اقرار نامہ ٭	
عُمر پٹّہ لکھوانا یا لکھالانا (ا) فعل متعدی :۔ ہمیشہ زندہ رہنے کا اجارہ لینا۔ سدا جیتے رہنے کا اقرار نامہ لکھالانا۔ ہمیشگی کا سامان کرنا ٥	
لائے تھے ہم تو عمر پٹّہ یاں لکھا دلے جب سیاہی پر سفیدی چڑھی تب خبر پڑی (نظیر)	
عُمر ٹیر کرنا (ا) فعل متعدی :۔ (لکھنؤ) دیکھو عمر ٹیر کرنا ٭	
عُمر ٹیر کرنا (ا) فعل متعدی :۔ عمر گزارنا۔ عمر کو انجام پر پہنچانا۔ عمر کے دن پورے کرنا۔ زندگی کے دن بھرنا۔ جوں توں کرکے دن کاٹنا۔ عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ بُرے حالوں جینا۔ ایام گزاری کرنا ٭	
(اہل لکھنؤ عمر ٹیر کرنا اس موقع پر بولتے ہیں۔ لیکن ٹیر کی کوئی نسبت نہیں پائی جاتی۔ ٹیر کرنا ٹالنا سے لیا گیا ہے۔ یعنی ٹال کا ٹیل ہُوا ٹیل سے حسب قاعدہ ٹیر ہُوا۔ کیونکہ لام اور رے کا بدل ہے اُس سے ٹیر کرنا بنا لیا) ٭	
عُمرِ دراز (ا) دعا۔ عو :۔ عمر بڑی ہو۔ جیتے رہو۔ مدت تک جینا نصیب ہو۔ یہ دعا سلام کے جواب میں چھوٹوں کو دی جاتی ہے ٭	
عُمرِ رسیدہ (ع + ف) صفت :۔ عمر پر پہنچا ہُوا۔ بڑی عمر کا۔ بوڑھا۔ مُعمّر ٭ زمانہ دیدہ۔ تجربہ کار ٭	
عُمرِ طبیعی (ع) اسم مؤنث :۔ وہ عمر جو از روے حکمت و فطرت قرار دی گئی ہے۔ پوری عمر۔ اصلی عمر۔ ٹھیک عمر۔ جیسے "انسان کی عمر طبیعی ۱۲۰ برس ہے" ٥	
اے شمع تیری عمر طبیعی ہے ایک رات ہنسکر گزار یا اِسے رو کر گزار دے (ذوق)	
عُمر قید (ا) اسم مؤنث :۔ دائم الحبس۔ عمر بھر کی قید۔ جیتے جی کی قید ٭	
عُمر قیدی (ا) اسم مذکر :۔ وہ قیدی جسے عمر بھر کی قید ہو۔ بعض اوقات غلام کے حق میں بھی کہدیتے ہیں۔ اور نیز کبھی بیوی کی نسبت ٭	
عُمر کا پیمانہ بھر جانا (ا) فعل لازم :۔ عمر کے جام کا لبریز ہو جانا۔ زندگی پوری ہو جانا۔ مرنے کا وقت قریب آجانا۔ زندگی ہو چکنا ٥	
یاد آتا ہے جب چلنا وہ ستانا کسی کا بس عمر کا بھر جاتا ہے پیمانہ کسی کا (مؤلف)	
عُمر کاٹنا (ا) فعل متعدی :۔ بے لطفی سے عمر گزارنا۔ جوں توں کرکے دن پورے کرنا۔ ایام گزاری کرنا۔ عمر بسر کرنا۔ عمر کو انجام دینا ٥	
محبت اس کو کہتے ہیں کہ عمر اپنی چکور ایدل بلا گردانئے رو ے مہِ کامل سے کاٹے ہے (نصیر)	
عُمر کٹنا (ا) فعل لازم :۔ عمر گزرنا۔ عمر بسر ہونا۔ عمر بیتنا۔ اوقات بسری ہونا ٭ جیسے "ہماری تو اسی سرکار میں عمر کٹ گئی"۔ "ماں باپ کی خبر گیری سے کہیں عمر کٹتی ہے" ٭	
عُمر کے دن بھرنا (ا) فعل متعدی :۔ بے لطفی سے عمر گزارنا۔ عمر کے دنوں کو دغا دینا۔ جوں توں کرکے عمر کاٹنا ٥	
مرتا ہوں تڑپتا ہوں پڑا ہجر میں اُس بن دن عمر کے بھرتا ہوں شب و روز میں گن گن (نظیر)	
عمر گزرنا (ا) فعل لازم :۔ عمر بیتنا۔ عمر کٹنا ٭ مدت گزرنا۔ عرصہ ہونا ٥	
ہم اسیروں کو بھلا کیا جو بہار آئی نسیم عمر گذری کہ وہ گلزار کا جانا ہی گیا (میر)	
نہ سمجھا عمر گزری اُس بُت خودسر کو سمجھاتے پگل کر موم ہو جاتا اگر پتھر کو سمجھاتے (داغ)	
عُمرِ نوح (ع) اسم مؤنث :۔ نوح کی سی بڑی عمر۔ بہت بڑی عمر ٭ عرصۂ دراز مدت طویل۔ ایک زمانۂ ممتد ٭	
(حضرت نوح علیہ السلام کی عمر میں اختلاف ہے بعض لوگوں نے چودہ سو برس۔ بعض نے ایک ہزار بیس برس مگر اکثر ساڑھے نو سو برس کی عمر لکھی ہے۔ اگر درست ہے تو یہی ہے) ٭	
عَمرو (ع) اسم مذکر :۔ ایک فرضی نام۔ جیسے "زید۔ بکر۔ خالد۔ ولید۔ وغیرہ" ٭	
(چونکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے نام اور اس نام میں بحالت تحریر فرق و امتیاز نہیں رہتا تھا۔ اور عُمر بضم کو عَمر بالفتح پڑھ دیتا سوے ادبی میں داخل تھا۔ لہٰذا ایک زائد واو کے ساتھ اس نام کے لکھنے کی رسم ڈالی گئی۔ اردو میں ایسے ناموں کی بجاے للّو۔ جگدر۔ امکا ڈھمکا۔ احمد۔ محمود وغیرہ استعمال کرتے ہیں) ٭	
عَمرو زید (ع) اسم مذکر :۔ للّو جگدر۔ امکا ڈھمکا۔ احمد۔ محمود جیسے "احمد کی پگڑی بڑی کہ محمود کی"؟	
عُمرہ (ع) اسم مذکر :۔ حاجیوں کی ایک خاص عبادت کا نام جس کا یہ طریقہ ہے کہ مکّہ سے احرام باندھ کر موضع تنعیم میں جو کعبہ سے تین کوس کے فاصلہ پر ہے۔ جاکر چند رکعت نفل ادا کرکے پھر مکّہ میں آتے اور خانۂ کعبہ کا طواف شروع کرتے ہیں ٭	
عُمق (ع) اسم مذکر :۔ گہرائی۔ قعر۔ تہ۔ کنوئیں۔ حوض یا دریا کی تھاہ ٭	
عَمَل (ع) اسم مذکر :۔ (۱) کام۔ کاج۔ کار۔ کارج۔ فعل۔ وصف (۲) تعمیل۔ کارروائی ٭ برتاؤ (۳) مشق۔ استعمال۔ ربط۔ مزاولت۔ ابھیاس۔ عادت معمول۔ نیم۔ ورد (۴) قاعدہ۔ قاعدہ کا برتاؤ یا استعمال جیسے "حساب کا عمل سوال کا عمل وغیرہ (۵۔ ا) اثر۔ تاثیر۔ گُن (۶۔ ا) نشے کا اثر ٭ نشہ۔ سُکر ٭ ٥	
کیا کیوں خالِ رُخ یار نے یارو حبِ افیون کھلا اپنے عمل میں مارا (نصیر)	
(۷۔ ا) راج۔ حکومت۔ تخت۔ سلطنت۔ عملداری ٥	
بے چراغ و داغ اے دل اُس کے گھر شب کو نہ جا اس عمل میں ڈر ہے چوکیدار کا بازار میں (نصیر)	

عمل

(۸-۱) حدودِ ملک (۹-۱)، دخل کا مرادف۔ قبضہ۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ اُس نے وہاں اپنا عمل دخل کرلیا (۱۰-۱)۔ وقت۔ سما۔ کال جیسے "چار کے عمل میں اُٹھ کر مُنہ ہاتھ دھویا یعنی چار بجے کے وقت" (۱۱-۱) پڑھنت۔ جادو۔ ٹونا منتر۔ افسوں۔ انچھر۔ سحر ؎

کیا پوچھتا ہے تو عمل بغض و محبت — چلتا ہوا تعویذ سمجھ نقشِ درم کو (ذوق)
تاثیر محبت عجب اک حُب کا عمل ہے — لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا (ایضاً)

(۱۲-۱) شعبدہ۔ پچکاری۔ عملِ طائر ؎

شیخ جی کو پھر طبیبوں نے بتایا ہے عمل — ہوگیا پھر آج کل اُن کو خلل سرسام کا (شیخ باقر علی)

(۱۳-۱) اسم خواہ جلالی ہو۔ خواہ علوی۔ خواہ سفلی ✤

عَمَل بیٹھنا یا بیٹھ جانا (۱) فعل لازم:۔ تخت بیٹھنا۔ حکومت جمنا۔ قبضہ ہوجانا۔ قبضہ و تصرف میں آجانا۔ سکہ بیٹھ جانا۔ عمل دخل ہونا۔ حکومت ہونا۔ راج ہونا ؎

سر کوئی اُٹھا تا نہیں آگے مرے غافل — بیٹھا ہے عمل جب سے مرا ملکِ سخن میں (غافل)
کشورِ عشق میں جرأت سے عمل بیٹھ گیا — اُٹھ گئے غیر جو میں بزم میں کل بیٹھ گیا (برق)

عَمَل پانی (۱) اسم مذکر:۔ نشہ پانی۔ بھنگ یا افیون وغیرہ کو پانی میں گھولکر پینے سے مراد ہوتی ہے ✤

عَمَل پانی کرنا (۱) فعل متعدی:۔ نشہ پانی کرنا۔ نشہ جمانا۔ نشے کی چیزیں معمولی وقت پر پینا ✤

عَمَل پڑھنا (۱) فعل متعدی:۔ کسی منتر یا انچھر یا دعا خواہ افسوں وغیرہ کو کسی مطلب کے واسطے بطور وظیفہ خاص ترکیب کے ساتھ پڑھنا۔ اسم پڑھنا۔ پڑھنت پڑھنا ✤

عَمَل جراحی (ع) اسم مذکر:۔ جرّاح کا کام۔ چیر پھاڑ ✤

عَمَل چلنا (۱) فعل لازم:۔ کسی پڑھنت یا منتر یا اسم کا کارگر ہونا۔ عمل کا متاثر ہونا ؎

تاثیرِ محبت تو عجب حُب کا عمل ہے — لیکن یہ عمل یار پہ چل جائے تو اچھا (ذوق)

عَمَل دار (ع + ف) اسم مذکر:۔ حاکم۔ عامل۔ کارکن ✤ تحصیلدار۔ محصّل۔ ضلع دار وغیرہ ✤

عَمَل داری (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) راج۔ پاٹ۔ حکومت۔ سلطنت تخت۔ ریاست (۲) قلمرو۔ علاقہ (۳) اختیار۔ حکم۔ اہلکار۔ (۴) ضلع داری۔ کلکٹری ✤

عمو

عَمَل دَخل (۱) اسم مذکر:۔ تخت۔ حکومت۔ قبضہ۔ اختیار ✤

عَمَل دَخل کرنا (۱) فعل متعدی:۔ قبضہ کرنا۔ تخت بٹھانا ✤

عَمَل درآمد (ع + ف) اسم مذکر:۔ کارروائی۔ ضابطہ۔ اجرائے کار۔ برت برتاؤ ✤ تعمیل۔ کاربندی ✤

عَمَل درآمد کرنا (۱) فعل متعدی:۔ کاربند ہونا۔ تعمیل کرنا۔ کارروائی کرنا برتاؤ میں لانا۔ عمل میں لانا۔ بجالانا ✤

عَمَل درآمد ہونا (۱) فعل لازم:۔ کارروائی ہونا۔ تعمیل ہونا۔ کار اجرا ہونا۔ عمل میں آنا ✤

عَمَل کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) تعمیل کرنا۔ عمل میں لانا۔ بات۔ ماننا۔ کسی بات پر کاربند ہونا۔ کہا ماننا۔ کسی بات پر چلنا۔ بجالانا۔ برتنا۔ برتاؤ میں لانا ✤ (۲) اثر کرنا۔ تاثیر کرنا (۳) نشہ پانی کرنا۔ نشہ پینا (۴) قبضہ کرنا۔ تخت بٹھانا ✤

عَمَل ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) دخل ہونا۔ تخت بیٹھنا۔ قبضہ ہونا (۲) نشہ ہونا۔ سرور ہونا (۳) کسی بات پر کاربند ہونا۔ جیسے "انہیں کسی کے سمجھانے پر عمل نہیں ہے"۔ (۴) وقت ہونا۔ سماں ہونا۔ جیسے "تین کا عمل ہے" ✤

عَمَلَہ (ع) اسم مذکر:۔ (عامل کی جمع) (۱) کارکن لوگ۔ اہلکار۔ محکمہ کے آدمی ملازمانِ دفتر۔ کچہری کے لوگ ✤ (۲-۱) مکان کا ملبہ۔ مکان کا سامان۔ زمین کے علاوہ جو کچھ مکان کی ہیئت ہو وہ سب عملہ میں داخل ہے۔ مثلاً چھت۔ چھت کی کڑیاں۔ چھپّر۔ دیواریں وغیرہ ✤

عَمَلۂ پولیس یا فوجداری (۱) اسم مذکر:۔ محکمۂ پولیس۔ محکمۂ فوجداری شہری انتظام اور محافظت کے لوگ ✤

عَمَلہ دخلہ (۱) اسم مذکر:۔ عوام قبضہ و تصرف ✤

عَمَلہ دخلہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ قبضہ کرنا۔ تخت میں لانا۔ قابض و متصرف ہونا ✤

عَمَلہ دخلہ ہونا (۱) فعل لازم:۔ قبضہ ہونا۔ دخل ہونا ✤

عَمَلہ فعلہ (۱) اسم مذکر:۔ (عوام) کسی دفتر یا محکمہ کے ملازم۔ کارکنانِ دفتر۔ محکمہ کے نوکر چاکر۔ اہلکارانِ محکمہ ✤ اہالی موالی ✤

عَمَلی (ع) صفت:۔ (۱) منسوب بہ عمل ✤ فعلی کا نقیض (۲-۱۔ عوام) نشہ باز۔ نشہ کا عادی ✤

عَمّو (ع) اسم مذکر:۔ چچا۔ باپ کا بھائی۔ تایا۔ تاؤ (اصل میں عم تھا مگر فارسی والوں نے ایک واؤ بڑھا کر عمّو کرلیا جس طرح خال سے خالو بنالیا ہے) ✤

عَمُود (ع) اسم مذکر:۔ (۱) تھم۔ کھمبا۔ ستون ✤ چوبِ خیمہ ✤ گرز ✤ نرازد کی مُوٹھ

عمو

شاہین ترازو (۲۔علم ہندسہ) وہ خط المستقیم جو دو سے خط مستقیم پر قائم ہو کر زوایائے متصلہ باہم برابر پیدا کرے۔ تو اُسے عمود اور ان زاویوں کو زوایائے قائمہ کہتے ہیں ✣

عمود ڈالنا (ف) فعل متعدی:۔ کسی خط مستقیم پر عمود قائم کرنا ✣

عمودی (ع + ف) صفت:۔ سیدھا۔ خط مستقیم کی مانند ✣

عموم (ع) سب کو گھیرے ہوئے عام ہونا۔ سب جگہ ہونا۔ بے قید ہونا۔ عام۔ سب کیلئے۔ کُلیہ۔ کل۔ سب مطلق ✣

عموماً (ع) تابع فعل:۔ عام طور پر ✣ اکثر۔ اکثر اوقات۔ بیشتر۔ اکثر کرکے ✣ بہت۔ علی العموم۔ مطلقاً ✣ سراسری طور پر ✣

عمیم (ع) صفت:۔ پورا۔ تمام۔ سب پر حاوی۔ سب کو گھیرے ہوئے سب میں شامل۔ عام ✣

عمیق (ع) صفت:۔ گہرا۔ ڈونگا۔ مقعر ✣ ڈباؤ۔ اگم۔ اتھاہ۔ جیسے "دریائے عمیق وغیرہ" ✣

عن (ع) حرف جار:۔ از۔ سے ✣ طرف ✣ جانب جیسے "عنقریب" ✣

عنا (ع) اسم مذکر:۔ رنج کا مترادف ✣ مشقت۔ مصیبت۔ دُکھ۔ تکلیف۔ کلفت ✣

عُناب (ع) اسم مذکر:۔ ایک میوہ کا نام جو بیر کی قسم میں سے اور نہایت سُرخ ہوتا ہے۔ ولائتی بیر۔ مزاجاً معتدل مائل برطوبت۔ مصفی خون۔ مُفید سُرفہ و مُسکنِ تشنگی ✣

عُنابی (ع + ف) صفت:۔ عُناب کی مانند سُرخ ✣ سُرخ مائل سیاہی جو ناسپاتی پھٹکری۔ پتنگ اور کتھ وغیرہ سے بنایا جاتا ہے ✣

عناد (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سینہ زوری۔ سرکشی۔ لڑائی۔ خصومت (۲) ہٹ۔ اصرار۔ ضد۔ (۳) بیر۔ دشمنی۔ بغض۔ عداوت (۴) کپٹ۔ کینہ۔ نفاق ✣

عناصِل (ع) اسم مذکر:۔ عندلیب کی جمع۔ بُلبلیں ✣

عناصِر (ع) اسم مذکر:۔ عنصر کی جمع۔ اصلی جزو ✣ چاروں عنصر یعنی خاک۔ باد۔ آب۔ آتش ✣

عنان (ع) اسم مؤنث:۔ باگ۔ لجام۔ لگام۔ لغام ✣ باگ ڈور۔ راس ؎

بلا سے خاک ہو برباد سارے خاکسار اُن کی سمندِ ناز کی اُس کے عناں پھیری نہیں جاتی (ظفر)

عنایات (ع) اسم مؤنث:۔ عنایت کی جمع۔ الطاف۔ مگر اردو میں واحد مستعمل ہے ؎

کیا تعجب ہے جو دو جام وئے سب سے سوا کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات نہ تھی (رند)

عنایت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) مہربانی۔ کرپا۔ نوازش۔ دیا۔ کرم لُطف۔ شفقت (۲) فیض۔ بخشش (۳) ہدیہ۔ تحفہ۔ عطیہ (۴۔۱) توجہ۔ التفات (اس لفظ کے لغوی معنی قصد اور ارادہ ہیں۔ مگر اردو میں نہیں آتے۔ البتہ فارسی والوں نے اِن معانی کو بھی برقرار رکھا ہے) ✣

عنایت رکھنا (ف) فعل متعدی:۔ توجہ رکھنا۔ التفات رکھنا۔ نظر مہربانی رکھنا ✣

عنایت کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) مہربانی کرنا۔ دیا کرنا۔ کرپا کرنا۔ (۲) احسان کرنا۔ منت رکھنا۔ ممنون فرمانا۔ (۳) دینا۔ بخشنا۔ عطا کرنا۔ (۴) توجہ کرنا۔ التفات کرنا ✣

عنایت ہے (ف) محاورہ:۔ مہربانی ہے۔ نوازش ہے۔ کرم بخشی ہے۔ باعث فخر ہے ؎

ہم تو کیونکر کہیں کہ بوسہ دو گر عنایت کرو عنایت ہے (حکیم)

عنب (ع) اسم مذکر:۔ انگور۔ تاک۔ داکھ۔ رز ✣ کشمش ✣ (جب بنتِ عنب کہتے ہیں تو وہاں شیرۂ انگور یا شراب انگور سے مراد ہوتی ہے) ✣

عنب الثعلب (ع) اسم مؤنث:۔ لکو۔ مزاجاً اول درجہ میں بارد و دوم میں یابس جو ادرام حارہ کے واسطے نہایت مُفید اور لوٹری کو از حد مرغوب ہے ✣

عنبر (ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی خوشبو دار چیز جو آگ پر موم کی طرح پگل جاتی ہے اور ادویات وغیرہ میں پڑتی ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار۔ اول میں یابس۔ مقوئے حرارت غریزی دماغ۔ نافع امراض دماغیہ و قلبیہ۔ عمدہ قسم میں عنبر اشہب ہے ✣

(اسے بعض اشخاص ایک بحری جانور کا جو بشکل گاؤ دریا کے اندر رہتا ہے گوبر قرار دیتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ یہ دریا کے کسی چشمے یا منبع سے نکلتا ہے بعض محققوں کا قول ہے کہ یہ ایک قسم کا موم یا موم کی قسم کا مادہ ہے۔ جو ہند اور چین و حبش کے پہاڑوں سے ایک قسم کی شہد کی مکھیوں سے حاصل ہوتا ہے۔ چونکہ وہ طرح طرح کی خوشبو کھاتی ہیں اس وجہ سے یہ خوشبو ناک ہوتا ہے۔ برسات کے موسم میں پانی کی رو کے ساتھ بہکر دریا میں چلا جاتا ہے اور وہاں خوب جھکولے کھا کھا کر پُھولتا اور دریائی جانوروں کے کھانے میں آتا ہے چونکہ وہ اُسے ہضم نہیں کر سکتے۔ اس سبب سے سمندر یا دریا کے کناروں پر آکر اُگل دیتے ہیں۔ پس اس وجہ سے لوگ گمان کرتے ہیں کہ اُن جانوروں کا گوبر ہے۔ بعض لوگوں کا بیان ہے

عنب

کہ ہم نے عنبر میں مہال کا شہد دیکھا ہے۔ چونکہ عنبر آگ میں پگل جاتا ہے اس سے بھی اُن کے نزدیک صاف ظاہر ہے کہ یہ کسی قسم کا موم ہے۔ دانایان فرنگ کی تحقیقات کے موافق بھی موم کی آمیزش کا ایک قسم کا مادّہ ہے جو بحر ہند اور منطقوں کے آدھ آدھ حصّوں میں بہتا ہُوا پایا جاتا ہے اور نیز دیل مچھلی کے اندر ایک طوبت غلیظ ہوتی ہے۔ غالباً عنبر وہی ہے اور دیل اس کو اپنے دہن سے خارج کرتی رہتی ہے۔ ایک معتبر کتاب میں لکھا ہے کہ تازہ تحقیقات سے ثابت ہُوا ہے کہ عنبر سپرم ویل مچھلی کے پیٹ کے اندر سے نکلتا ہے یہ مچھلی امریکہ کے جنوبی سمندر میں کثرت پائی جاتی ہے۔ کلیں اس کی چربی کے تیل سے صاف ہوتی ہیں۔ عمدہ موم بتی اسی کی چربی سے تیار ہوتی ہے۔ پہلے کسی کو یہ معلوم نہ تھا کہ عنبر کیونکر پیدا ہوتا ہے۔ سمندر میں بہتا ہُوا یا کنارے پر پڑا ہُوا اُٹھا لایا کرتے تھے۔ ایک دفعہ ملاحوں کو ۲ سیر عنبر سمندر میں بہتا ہُوا مل گیا تھا۔ اور وہ سب مالا مال ہو گئے تھے۔ اس کی رنگت سیاہ یا زرد یا سفید یا سنہری ہوتی ہے اور کبھی سنگ مرمر کے موافق بھی پایا جاتا ہے۔ اس کی بڑی سے بڑی سِل بعض اوقات بہتی ہوئی ساٹھ پونڈ سے لے کر ۲۷۵ پونڈ تک نکال کر تولی گئی ہے۔ جو تقریباً تیس سیر سے ایک سو بارہ سیر تک ہوتی ہے شعرا معشوق کی زلف کو بلحاظ خوشبو و سیاہی رنگ تشبیہ دیا کرتے ہیں) +

عَنبرِ اَشہب (ع) اسم مذکر:- سیاہ رنگ کا عنبر حبشی عنبر۔ جو غیر مُصفّا ہوتا ہے +

عَنبرِ خشخاش (ع + ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا صاف کیا ہُوا عمدہ عنبر جس پر سفید سفید خشخاش کی مانند پتیاں ہوتی ہیں +

عَنبریں (ع + ف) صفت:- (۱) عنبر میں بسایا ہُوا۔ عنبر سے معطّر + عطر آگین۔ خوشبوناک (۲) عنبر کے رنگ کا۔ سیاہ +

عِندَ (ع) تابع فعل:- نزد۔ نزدیک + پاس۔ قریب۔ متصل + پیش۔ سامنے۔ آگے + ساتھ + تقریباً +

عِندَ الاستفسار یا تحقیقات (ع) تابع فعل:- پوچھنے یا تحقیق کرنے کے وقت۔ بروقت دریافت +

عِندَ الپُرتال (ا) تابع فعل:- عدالت کے جُملانے جو عربی سے واقفیت رکھتے ہیں نہ فارسی اور اُردو زبان سے۔ اِس قسم کے بے میل۔ بے ربط۔ خلاف قاعدہ الفاظ جاری کر دئیے ہیں۔ یعنی پڑتال کرنے کے وقت +

عِندَ الطّلب (ع) تابع فعل:- مانگنے کے وقت۔ طلب کرتی دفعہ۔ بروقت مطالبہ +

عِندَ الضّرورت (ع) تابع فعل:- ضرورت کے وقت۔ ضرورت میں +

عنق

عِندَ المُلاقات (ع) تابع فعل:- بروقت ملاقات +

عِندَ الوقوع (ع) تابع فعل:- وقوع ہونے کے وقت +

عَندلیب (ع) اسم مؤنث و مذکر:- بُلبل۔ ہزار داستان۔ گلبدم ؎

کئی دن سے ہے گھات میں صیّاد عندلیب آج کل میں پھنستی ہے (رند)

طبع اپنی بُلبل باغ معانی ہے اسیر ہر چمن میں عندلیب خوش بیان رہتا نہیں (اسیر)

عِندیہ (ا) اسم مذکر:- عربی عندی یعنی میرے نزدیک یعنی میری رائے سے لیا گیا ہے) رائے۔ مافی الضمیر۔ منشا۔ ارادہ۔ منصوبہ +

عِندیہ پانا (ا) فعل متعدی:- منشا معلوم کرنا۔ مافی الضمیر دریافت کرنا۔ رائے پانا +

عِندیہ لینا یا معلوم کرنا (ا) فعل متعدی:- رائے لینا۔ ارادہ دریافت کرنا۔ بھید لینا۔ منشا معلوم کرنا۔ مافی الضمیر دریافت کرنا +

عِندیہ نہ پایا جانا (ا) فعل متعدی:- دلی ارادہ معلوم نہ ہونا۔ بھید نہ کھُلنا اصلی مطلب یا منشا معلوم نہ ہونا +

عِندیہ نہ کھُلنا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (عندیہ نہ پایا جانا) +

عُنصُر (ع) اسم مذکر:- اصل۔ بُنیاد + اصلی جزو۔ اطبا کے نزدیک خاک باد۔ آب۔ آتش + تت۔ بھوت۔ اہل ہند پانچ عنصر مانتے ہیں اُن کے نزدیک آسمان بھی عنصر میں داخل ہے +

عَنقا (ع) اسم مذکر:- از (عنق۔ گردن) (۱) راج ہنس۔ ایک دراز گردن معلوم الاسم و مجہول الجسم پرند کا نام بعض لوگوں کے نزدیک اس کا وجود فرضی ہے۔ کیونکہ آج تک کسی نے نہیں دیکھا۔ فارسی میں اسے سیمرغ لکھا ہے۔ یعنی وہ پرند جس میں تیس پرندوں کی مشابہت یا رنگ پایا جاتا ہے ؎

عنقا نے گم کیا ہے نشان نام کے لئے گم گشتہ کون کہتا ہے شہرت پرست ہے (ذوق)

دہن یار کا رہتا ہے تصور اس میں شیشۂ دل میں پری بند کے ہے عنقا اترا (آتش)

آتی نہیں کسی کو بھی اصلا نظر کمر عنقا کی طرح گم ہے تمہاری کمر مگر (سرور)

ہم وہ لاغر ہیں کہ عنقا کی طرح اے صابر عمر بھر نام کے حرفوں ہی میں مستور رہے (مرزا صابر)

(عبداللہ یافعی نے مرآۃ الخیال سے نقل کیا ہے کہ جوالقے اصحاب الرس میں ایک میل اونچا پہاڑ تھا جس میں ہزاروں طرح کے طیور رہا کرتے تھے۔ ایک دفعہ کسی برس میں ایک پرند بزرگ خلقت۔ طویل العنق۔ جس کا مُنہ آدمیوں کا سا اور اعضا میں ہر ایک جانور کی مشابہت پائی جاتی تھی۔ اُس پہاڑ پر آنکلا۔ اول اول اُن جانوروں کو ستانا اور ہلاک کرنا شروع کیا۔ پھر وہاں کے آدمیوں کے بچوں پر جھپٹ کرنے اور اُنہیں پکڑ پکڑ کر کھانے لگا۔ ساکنان اصحاب الرس اس پرند کو عنقائے مغرب کہا کرتے تھے۔ جب اس جانور نے حد سے زیادہ ستانے پر کمر باندھی تو وہ سب جمع ہو کر اپنے پیغمبر حنظلہ بن صفوان علیہ الرحمۃ والرضوان کے پاس گئے۔ اور اُن

کی دعا کے سبب اس آفت سے نجات پائی۔ کہتے ہیں جب سے یہ جانور کسی جزیرے میں چلا گیا ہے ٭

مؤرخ فرغانی اپنی تاریخ میں لکھتا ہے کہ صعید مصر (شمالی مصر) سے ایک بہت بڑا پرند جس کی ڈاڑھی اور غبغب آدمی سے مشابہ اور اُس کے پر طرح بہ طرح کے رنگوں سے ملون اور اعضا اکثر جانوروں سے ملتے ہوئے تھے۔ عزیز کے روبرو لایا گیا تھا اور اُسے عنقا کہتے تھے۔ ویبسٹر صاحب لکھتے ہیں۔ کہ اس خیالی جانور کا وجود شیر اور عقاب کی صورت سے مرکب ہے اس کے دو بازو ایک چونچ اور چار ٹانگیں ہوتی ہیں۔ اوپر کا حصہ عقاب سے مشابہت رکھتا ہے۔ اور نیچے کا شیر سے اس کی تصویر زمانۂ قدیم کے تمغوں پر یا زرہ بکتر پر دیکھنے میں آئی ہے۔ نیز ایک قسم کا گدھ جو فرنگستان کے پہاڑی اضلاع شمالی افریقہ اور روم میں پایا جاتا ہے ٭

رومن صاحب کی تاریخ مصر میں لکھا ہے کہ صوبہ ڈلٹا[1] میں ہیلیوپولس کے نام سے ایک مشہور شہر تھا جس کے معنی آفتاب کا شہر ہو سکتے ہیں۔ عربی جغرافیہ دانوں نے اسی کو عین الشمس لکھا ہے اس نام کی وجہ یہ ہے کہ اس میں آفتاب کے نام کا ایک مندر بنا ہوا تھا۔ ہیروڈوٹس صاحب اور دیگر مورخان یورپ نے اس مندر اور عنقا کا قصہ لکھا ہے۔ اگر یہ قصہ سچا ہوتا تو بلاشبہ عجیب ہی قصہ تھا۔ وہ لوگ بیان کرتے ہیں کہ عنقا ایک پرند کا نام ہے۔ تمام دنیا میں وہ اکیلا ہی ہوتا ہے عرب کے ملک میں اس کی پیدائش ہے۔ پانچ یا چھ سو برس تک زندہ رہتا ہے اس کا قد عقاب کے برابر اور سر نہایت چمکدار پروں کے تاج سے آراستہ ہوتا ہے۔ گردن کے پر سنہری اور تمام جسم ارغوانی رنگ کا ہوتا ہے۔ دم سفید اور سرخ۔ آنکھیں ستاروں کی مانند چمکتی ہوئی ہوتی ہیں جب وہ بوڑھا ہو کر مرنے کے قریب پہنچتا ہے۔ تو لکڑیوں اور خوشبودار چیزوں سے اپنا گھر جسے مرقد کہنا چاہئے بناتا ہے۔ اور اُسی میں گھس کر مر جاتا ہے۔ اُس کی ہڈیوں اور چربی سے ایک ایک کیڑا پیدا ہوتا ہے۔ اور یہی کیڑا ایک دوسرا عنقا بن جاتا ہے۔ اور یہ دوسرا عنقا اُس پہلے عنقا کو جس سے یہ پیدا ہو۔ دفن کرتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ خوشبودار چیزیں جمع کر کے بہ شکل بیضہ ایک اتنا بڑا گولہ جسے وہ بخوبی اُٹھا سکے بناتا اور اُس میں چھید کر کے پہلے عنقا کے بقیہ جسم کو اُس کے اندر رکھتا۔ اور اُس سوراخ کو خوشبودار چیزوں سے نہایت احتیاط کے ساتھ بند کر دیتا ہے۔ اس کے بعد اس عزیز اور عمدہ بوجھ کو اپنے کندھے پر اُٹھا کر عین الشمس میں لیجاتا۔ اور جہاں آفتاب کی پرستش کی چیزیں جلائی جاتی ہیں۔ وہاں اسے بھی جلا دیتا ہے ٭

یہاں تک تو ہم نے ایشیائی مؤرخوں اور مصنفوں کے موافق ہم نے لکھا۔ اب انگریزی مؤرخوں اور مصنفوں وغیرہ نے جو ان دونو جانوروں یعنی عنقا اور راج ہنس کی نسبت اپنی اپنی رائیں قائم کی ہیں۔ وہ بھی نقل کی جاتی ہیں۔ تاکہ طلباء اور شعراء کے لئے مفید ہوں۔ ایک محقق مؤرخ کا بیان ہے

[1] ڈلٹا ایک یونانی حرف کا نام ہے جو بہ شکل مثلث ہوتا ہے چونکہ اس صوبہ کی شکل قریب قریب مثلث سے مشابہ تھی لہذا یہ نام پڑ گیا تھا ٭

کہ ان دونو جانوروں کے حالات عجیب و غریب ہیں۔ ہر طبقہ کے شاعروں نے ان کا حال بہت مبالغہ کے ساتھ لکھا ہے اور ایرانی و ہندی و عربی شاعروں نے تو ان کے مضامین کو اس کثرت کے ساتھ لکھا ہے کہ شاعر کی تصانیف میں عنقا اور راج ہنس کی تشبیہ سینکڑوں شعروں میں دیکھی جاتی ہے۔ علاوہ شاعروں اکثر مؤرخوں نے ان دونو جانوروں کے دلچسپ حالات میں بحث کی ہے۔ چنانچہ ہیروڈوٹس صاحب جو بڑے مؤرخ ہیں تحریر فرماتے ہیں کہ عنقا ایک عجیب جانور ہے وہ پرندوں کے اقسام سے ہوتا ہے یہ جانور دنیا میں متعدد نہیں ہوتے بلکہ ساری دنیا میں ایک ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پیدائش مؤرخوں نے لکھا ہے ملک عرب ہے۔ یہی جانور ہے جو چھ سو برس تک زندہ رہتا ہے۔ اس کا سراپا بڑے بڑے معرکہ کے لوگوں نے لکھا ہے اور بیان کیا ہے کہ جیسا قد عقاب کا ہوتا ہے اتنا ہی بڑا اس کا ہوتا ہے۔ سر پر نہایت خوشنما تاج ہوتا ہے۔ جو بجلی کی طرح چمکتا رہتا ہے اُس کی گردن بھی بڑی خوبصورت ہوتی ہے جس کے چھوٹے چھوٹے پر سنہرے ہوتے ہیں جن کی جھلک سے آنکھوں کو چکا چوند ہوتی ہے اور سارا دھڑ پیٹ اور بازو کے پر ارغوانی رنگ کے ہوتے ہیں اور دم کے پر اکثر سرخ و سفید ملے جلے ہوتے ہیں۔ آنکھیں اُس کی بڑی رسیلی ہوتی ہیں اور ایسی معلوم ہوا کرتی ہیں کہ جیسے ستارے چمک رہے ہیں۔ جب ہم اس کے سراپا کو خیال کرتے ہیں تو ہم کو یہ ساری توصیفات ایک عمدہ خیالی شکل خوشنما دکھائی دیتی ہے کہ جس سے بہتر شکل ہم نے نہیں دیکھی۔ علاوہ سراپا کے مؤرخ مذکور نے اُس کا اور حال بھی لکھا ہے۔ کہ جس کو دیکھ کر ہم کو بڑی حیرت ہوتی ہے وہ لکھتے ہیں کہ جب یہ بے نظیر جانور بوڑھا ہو جاتا ہے تو دنیا کو بُرا اور فانی جان کر خیال کرتا ہے کہ اب میرا بھی وقت مرگ قریب آ گیا۔ فوراً خوشبودار لکڑیاں جنگل میں سے اکٹھی کر لیتا ہے اور اپنے گھونسلے کو مرقد کی صورت بناتا ہے۔ جب وہ اُس کی حسب مرضی تیار ہو جاتا ہے تو اُس میں جا بیٹھتا ہے اور پھر نہیں اُٹھتا ہے یہاں تک کہ اپنی پیاری جان دیدیتا ہے۔ اور وہیں چلا جاتا ہے جہاں سب کو جانا ہے۔ اللہ اللہ جانوروں کو بھی اپنی ہستی و نیستی کا پورا پورا خیال ہوتا ہے ٭

بعدہٗ اس کا گوشت و پوست سڑنا شروع ہوتا ہے اُس لاش کی ہڈیوں اور چربی وغیرہ سے ایک کیڑا اُسی مرقد میں پیدا ہو جاتا ہے۔ کچھ دن کے بعد اُس کیڑے کے پر و بال لگنے شروع ہو جاتے ہیں۔ کچھ دن بعد یہ کیڑا دوسرا عنقا ہو جاتا ہے۔ اور اُڑنے لگتا ہے۔ یہ نیا عنقا پھر خوشبودار اشیاء جمع کرتا ہے۔ اور اُن خوشبودار اشیا کو ملا کر اُس کی بہت بڑی مدور گولی بناتا ہے اور وہ اس قدر وزن کی بناتا ہے کہ جس کے اُٹھانے کا وہ متحمل بھی ہو سکے۔ جب وہ گولی کلان بنجاتی ہے۔ تو پھر یہ اُس میں کئی دن تک چھید کرنا شروع کرتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ اس کو مجوف کر دیتا ہے۔ جب اُس گولی کا پیٹ خالی ہو جاتا ہے۔ تو پہلے عنقا کے لاشہ میں سے جو جو کچھ گوشت پوست باقی ہوتا ہے اُس کو سوراخ کے ذریعہ سے عنقا اس گولے میں اندر کر دیتا ہے۔ پھر اُس سوراخ کو عمدہ عمدہ خوشبوؤں کی اشیا سے بند کر دیتا ہے۔ زاں بعد اُس گولے کو پنجوں

میں دبا اور پروں میں چھپا کر شہر ہیو پولس میں لیجاتا ہے۔ وہاں کے لوگ آفتاب کی پرستش کرتے ہیں۔ اور بہت دور تک آگ جلاتے ہیں۔ اُس آگ میں یہ اُس گولے کو ڈالدیتا ہے۔ اور وہ جلجاتا ہے۔ اکثر مؤرخوں نے اس کے دلچسپ حالات کی بابت بحث کی ہے بعض کا مقولہ ہے کہ یہ سب حال قصہ کے طور پر ہے اور جیسے اور شاعرانہ بناوٹی قصے ہوتے ہیں یہ بھی ہے بہت سے مؤرخ لکھتے ہیں کہ نہیں حال صحیح ہے۔ اب ہم ایک بڑے سچے مؤرخ کا قول لکھتے ہیں جنکی صائب رائے کو اکثر لوگ پسند کرتے ہیں۔ ان کا نام ٹیسیٹس ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں اس کے سارے حال کو تو صحیح نہیں کہ سکتا مگر عنقا کے وجود کو صحیح جانتا ہوں اور یہ بھی غور کر کے لکھتا ہوں کہ مؤرخوں نے جو اس کا حال بہت طول وطویل لکھا ہے شاید اس سے کم ہو۔ اور ہیروڈوٹس صاحب بھی اس رائے سے اتفاق کرتے ہیں۔ مگر پلنی صاحب صاف صاف لکھتے ہیں کہ میں اس سارے بیان کو ہی سرتاپا غلط سمجھتا ہوں +

ہم نے اکثر کتابوں میں دیکھا ہے کہ مصنفوں نے اس کا حال ایسے الفاظ میں لکھا ہے۔ جن سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ بیشک اس کا وجود ہے۔ ایک بڑے متبرک فاضل نے یہ بھی لکھا ہے کہ اس کی گردن بہت بڑی ہوتی ہے اور عنق گردن کو کہتے ہیں۔ اسی درازئ گردن کے سبب اس کا نام عنقا رکھا گیا۔ ہم دیکھتے ہیں جو چیز عجیب اور نایاب ہوتی ہے اُس کو کسی موقع پر عنقا لکھ دیتے ہیں۔ چنانچہ جرونیل صاحب نے بھی اکثر موقع پر لفظ عنقا کا استعمال کیا ہے۔ اور سینکا صاحب نے بھی نیک آدمی کو عنقا کے نام سے تعبیر کیا ہے۔ علاوہ صاحبان مذکورین ہند کے لوگوں نے تو خوب تشریح کے ساتھ لکھا ہے۔ چنانچہ فاضل ازلی فیضی نے خداے تعالےٰ کی تعریف میں یہ شعر نلدمن میں لکھا ہے ؎

اے در تگ و پوے تو ز آغاز عنقاے نظر بلند پرواز

ہم نے اکثر رسالوں میں یہ بات دیکھی ہے کہ راج ہنس مرنے کے وقت نہایت عبرت کے ساتھ مختلف سروں سے گاتا ہے۔ اور بشاش کھو کر چہچہاتا ہے۔ اکثر لوگوں نے اس بیان کو بھی جھوٹا قصہ لکھا ہے اور بہت لوگ اس کو سچ بھی بتلاتے ہیں۔ اس امر کو فقط شاعروں نے ہی نہیں لکھا بلکہ بڑے بڑے حکیموں کا بھی یہ قول ہے اور انہوں نے اپنی تصنیفات میں بطور استعارہ و تشبیہ کے بہت جگہ لکھا ہے۔ دیکھو سسرو۔ کراسس صاحبان نے جو بڑے حکیم تھے اپنے آخری وقت کی تقریروں میں صاف بیان کیا ہے کہ ہماری آخری عمر کی یہ تقریر ایسی سمجھنی چاہئے۔ کہ جیسے راج ہنس آخری عمر میں خوش الحانی کرتا ہے۔ یہ تقریریں ان دونو فاضلوں نے بہت بڑے مجمع میں کی تھیں کہ جو قابل سند ہو سکتی ہیں۔ سقراط کہ جس کی حکمت و لیاقت کو سب مانے ہوئے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ آدمی کو راج ہنس کی تقلید کرنی چاہئے۔ کیونکہ وہ مخفی روحانی عقل رکھتا ہے اور جانتا ہے کہ مرنا بہت اچھی بات ہے وہ دنیاے ناپائدار سے بہت خوشی کے ساتھ گاتا اور چہچہاتا ہوا چلا جاتا ہے اور اس قطعہ کی تقلید کرتا ہے ؎

یاد داری بوقت زادنِ تو ہمہ خنداں بُدند و تو گریاں
آنچناں کن کہ بعدِ مردنِ تو ہمہ گریاں شوند و تو خنداں

واقعی یہ قول بقراط کا درست ہے ہم بھی دنیا کو ایسا ہی مانے ہوئے ہیں۔ جیسا اُنہوں نے بیان کیا +

ہم یہ نہیں کہ سکتے کہ ان دونو جانوروں کے جو دلچسپ حالات بیان کئے گئے ہیں یہ واقعی صحیح ہیں اور ان کے صحیح ہونے میں کلام نہیں اور نہ یہ کہ سکتے ہیں کہ یہ حالات قصے کہانیوں کی طرح بنائے ہوئے ہیں کسی طرح صحیح نہیں کہے جاتے۔ البتہ یہ تو ہم ضرور کہینگے کہ ان حالات کی کچھ اصل بھی ضرور ہے۔ کیونکہ ع

تا نباشد چیزکے مردم نہ گویند چیزہا +

جو بات مشہور جہان ہوتی ہے یہ ممکن نہیں کہ اُس کی اصل نہ ہو۔ ققنس کا حال بھی اسی سے ملتا ہے شاید دونو ایک ہی ہیں +

غرض ہر طرح سے اس کا معدوم اور کمیاب ہونا ثابت ہے۔ پس اسی وجہ سے معدوم شے اور نادر چیز پر اس کا اطلاق ہونے لگا ؎

کچھ نہیں ہم مثال عنقا ایک شہر شہر اشتہار ہے اپنا (میر)
کوئی عنقا سے پوچھے نام تیرا کہاں تھا جبکہ میں رسوا ہوا تھا (ایضاً)
جستجو جس کی ہے وہ پردہ نشیں ہے عنقا نظرِ خلق سے اس واسطے روپوش ہوں میں (معروف)
نہیں جس کا نشاں جُز نام عنقا وار عالم میں سراغ اُنکا کوئی ڈھونڈے کہاں معلوم کیا ہوگا (ظفر)
عنقاے وصل تھا نہ ابھی دام میں پھنسا مرغ سحر کی دور سے آنے لگی صدا (امانت)

(۲۔ صفت) عدیم المثل۔ بے نظیر۔ نایاب ؎

کمر عطا ہوئی عنقا دہن ملا نایاب جو کچھ خدا نے دیا تم کو انتخاب دیا (امانت)

عنقا ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) نادر و کمیاب ہونا۔ معدوم صفت ہونا ؎

درد دل پوچھنے والا کوئی میرا نہ رہا ہو گئی صورت عنقا میرے غمخوار کی شکل (آتش)
کوئی اے صیاد تیرے عشق میں زندہ نہیں طائر جاں جس کو کہتے ہیں وہ عنقا ہو گیا (ناسخ)
سایہ کرتے ہیں ہما اُڑ کے پروں سے اپنے تری رخسار سا دلچسپ ہو عنقا ہے وہ رُخ (آتش)

(۲) معدوم ہونا۔ نیست ہونا۔ ناپدید ہونا۔ گم ہونا۔ غائب ہونا۔ پتہ نہ لگنا + چھپنا۔ الوپ ہونا ؎

گوشہ گیری نے زمانے میں مرا نام کیا باعثِ شہرتِ عالم ہوا عنقا ہو کر (فرخ)

کہیں گم گشتہ کیا عنقا ہوئی قدر سخن اب تو
کہاں سے عسکری پیدا کریں ہم قدرداں اپنا (عسکری)

شبِ فرقت ہو عنقا یا الٰہی روز محشر تک
جدا ہو دے نہ جُفتک کس طرح سرخاب کا جوڑا (آتش)

عنق

(۳) مشکل ہونا۔ دشوار ہونا۔ جیسے "روزگار تو اب عنقا ہے" ✤

عنقائے مغرب (ع) اسم مذکر:۔ وہی عنقا جس کا اوپر ذکر آچکا ہے۔ مغرب اس وجہ سے کہا کہ طیور کو نگل جاتا تھا۔ بلکہ آدمی کے بچوں کو بھی۔ بعض لوگوں نے بہ فتح راے اس کے معنی نادر و عجیب و غریب لکھے ہیں۔ چونکہ عنقا کو خدا تعالےٰ نے بہ ہیئت عجیب و غریب پیدا کیا تھا۔ لہٰذا مغرب کہنے لگے۔ بعض اہل لغات نے مخفی و نابود کے معنی میں لکھا ہے ✤

عنقریب (ع) تابع فعل:۔ مرکب از (عن + قریب) (۱) پاس۔ نزدیک۔ دھورے۔ نیڑے۔ کول۔ لگ بھگ۔ (۲) جلد۔ ترت۔ فوراً۔ حال۔ ابھی تھوڑے دنوں میں۔ کوئی دم کو۔ کوئی گھڑی میں۔ کوئی دن میں ؎

کریں جدائی کا کس کس کے رنج ہم اے ذوق
کہ ہونے والے ہیں سب ہم سے عنقریب جدا

عنکبوت (ع) اسم مؤنث:۔ مکڑی۔ مکڑ ✤

عنوان (ع) اسم مذکر (۱) دیباچۂ کتاب۔ سرنامہ۔ پیشانی۔ سُرخی۔ مد۔ ہیڈنگ۔ ہر چیز کا اول۔ شروع۔ آغاز (۲) فصل۔ باب۔ سادھیائے۔ (۳۔ ف۔ ا) وجہ۔ سبب ✤ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ طرز۔ انداز۔ طریقہ۔ چنانچہ فارسی والے کہتے ہیں فلاں بچہ عنواں گزراں میکند۔ یا چہ عنواں دارد۔ تمام ساتذۂ فارسی کے کلام میں بھی موجود ہے ؎

بھیجتے تھے خط ہمیں پہلے وہ جس عنوان سے — اب تو اک مدت سے وہ عنوان بھی جاتا رہا (ظفر)
دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا خط سوار — وہیں پر میرا مضمون کسی عنوان چڑھا (ذوق)

عوارض (ع) اسم مذکر:۔ عارضہ کی جمع ✤

عواطف (ع) اسم مؤنث:۔ عاطفہ کی جمع ✤

عوام (ع) اسم مذکر:۔ عامّہ کی جمع (۱) عام لوگ۔ تمام آدمی۔ خلق اللہ۔ مخلوق۔ (۲) رعایا۔ پرجا (۳) بازاری آدمی۔ جُہلا۔ جاہل آدمی۔ رودا کھدوا ✤

عوائم النّاس (ع) اسم مذکر:۔ عام لوگ۔ تمام آدمی۔ ہمہ شما ✤

عوامل (ع) اسم مذکر:۔ عامل کی جمع۔ عمل کرنے والے ✤ وہ الفاظ جن کے عبارت میں آنے سے اُن کے مابعد کی حرکت بدل جاتی ہے ✤ حاکم لوگ۔ کارکن لوگ ✤

عوائب (ع) اسم مذکر:۔ عیب کی جمع ✤

عوج بن عنق یا عوق (ع) اسم مذکر:۔ (ایک طویل القامت شخص کا نام جو حضرت آدم علیہ السلام کے وقت میں ان کی بیٹی سے پیدا ہوا۔ اور حضرت موسےٰ علیہ السلام کے

عور

زمانہ تک زندہ رہا۔ اس کی عمر ساڑھے تین ہزار برس کی ہوئی۔ حضرت نوح علیہ السلام کا طوفان اسکی کمر تک تھا۔ جب حضرت موسےٰ علیہ السلام نے تیہ[1] (صحراے بنی اسرائیل) سے چلنے کا ارادہ کیا۔ تو اس نے ایک دو کوس کا پہاڑ اپنے سر پر اٹھا لیا۔ تاکہ موسےٰ علیہ السلام کے لشکر پر دے مارے خدا تعالےٰ نے ہدہد کو بھیجا۔ اُس نے اس پہاڑ میں اس انداز سے سوراخ کیا۔ کہ وہ پہاڑ اس کی گردن میں آپڑا۔ اور وہ اس کی وجہ سے وہیں کھڑا رہ گیا۔ تب حضرت موسےٰ علیہ السلام نے اپنا عصا اُس کے ٹخنے پر مارا جب جا کر وہ گرا اور فوراً مر گیا۔ بعض لوگ اس کے باپ کا نام عوق اور بعض عنق لکھتے ہیں۔ چونکہ مشہور عنق ہے اس وجہ سے ہم نے دونوں طرح لکھ دیا۔ محاورہ مثال میں ہر ایک طویل القامت احمق شخص کو ظرافتاً عوج بن عنق کہتے ہیں ؎

پیدا کیا وہ اس نے بشر عوج ابن عوق — پل جس کے ساق پاسے ہزار دو فیل کا (ظفر)

عود (ع) اسم مذکر:۔ بازگشت۔ واپسی۔ مراجعت۔ معاودت۔ اعادہ۔ لوٹنا۔ پھرنا۔ پلٹنا ✤

عود کرنا (ا) فعل متعدی:۔ لوٹ آنا۔ اعادہ کرنا۔ پھر آجانا۔ جیسے "مرض کا عود کرنا یعنی دوبارہ اُبھرنا" ✤

عُود (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کی سیاہ لکڑی جو آگ میں جل کر نہایت عمدہ خوشبو دیتی ہے۔ ہندی میں اُسے اگر کہتے ہیں عمدہ عود کی تعریف یہ ہے کہ وہ پانی میں ڈوب جائے۔ چنانچہ اسی وجہ سے عود غرقی بھی اسی کو کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار تیسرے میں یابس اور بعضوں کے نزدیک دوسرے میں یابس۔ دافع بدبوے دہن و سرفہ۔ مقوی اعصاب حواس و قوائے دماغی وغیرہ (۲) ایک باجے کا نام جسے بربط بھی کہتے ہیں ✤

عُود خام (ع + ف) اسم مذکر:۔ عود خالص ✤

عُود سوز (ع + ف) اسم مذکر:۔ عود جلانے کی انگیٹھی۔ عود جلانے کا ظرف اگردان ✤

عورات (ع) اسم مؤنث، عورت کی جمع ✤

عورت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) آدمی کے جسم کا وہ حصّہ یا وہ عضو جس کا کھولنا موجب شرم ہے۔ اندام نہانی۔ شرم گاہ۔ چنانچہ ستر عورت سے شرم گاہ کا ڈھانکنا مراد ہوا کرتی ہے (۲۔ ا۔ مجازاً) زن۔ استری۔ تریا۔ نار۔ ناری۔ لگائی۔ مراد (۳۔ ا۔ عوام) جورو۔ بیوی۔ زوجہ ✤

[1] تیہ۔ وہ بیابان جہاں آنے جانے والے آدمی ہلاک ہو جائیں۔ سرگردان پھرانے والا جنگل اصطلاح میں وہ بیابان جہاں حضرت موسےٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے ساتھ جن میں سے ہر ایک میں پچاس ہزار آدمی تھے۔ چالیس برس تک سرگرداں رہے ✤

عورت | عہد

عورت ذات (ا) اسم مؤنث :- از قسم زن - بیربانی - عورت کی جنس ٭ عورت جو قابل رحم یا زبردست ذات ہے ٭

عورت کا راج (ا) اسم مذکر :- (۱) زنیارا راج - عورت کی حکومت (۲) عورتوں کے غالب ہونے کا زمانہ (۳) اکھدراج ٭

عورت کی ذات (ا) اسم مؤنث :- عورت بانی - بیربانی مستورات عورت کی جنس یا قسم ٭

عورت کی عقل گدی پیچھے (ا) کہاوت :- عورت کو عقل بعد میں آتی ہے عورت دیر میں سمجھتی ہے - عورت بیوقوف ہوتی ہے ٭

عِوَض (ع) اسم مذکر :- (۱) کسی چیز کا بدل - بدلہ - معاوضہ ٭ اجر - انتقام - تاوان - پاداش - ڈنڈ - مکافات - جزا ٭ جرمانہ (۲) قائم مقام - بجائے ٭ (۳-۱) سزا تعزیر عذاب - مثلاً "جیسا کیا تھا اُس کا عوض پایا" - "اُس کا عوض خدا دے" ٭

عِوَض خدمت (ا) اسم مذکر :- قائم مقام - وہ شخص جو کسی اصلی عہدہ دار کی بجائے اُس کی غیر حاضری میں خدمت کو انجام دے ٭

عِوَض لینا (ا) فعل متعدی :- بدلہ لینا - انتقام لینا ٭ کئے کی سزا دینا ٭

عِوَض مُعاوَض (ا) اسم مذکر :- ادل بدل - معاوضہ - بدلا سدلا - باہم الٹا پلٹی - جیسے "عوض معاوض گلہ ندارد" ٭

(معاوض کی بجائے معاوضہ یا معاوضت ٹھیک ہے مگر اردو کے لحاظ اور بول چال کے خیال سے معاوض دیا گیا) ٭

عِوَض میں (ا) تابع فعل :- بدلے میں - پاداش میں - انتقام میں ٭

عِوَضانہ (ا) اسم مذکر :- (عوام) عوض - بدلہ - معاوضہ - بدلے کی چیز ٭

عِوَضی (ع) اسم مذکر :- (۱) قائم مقام - عوض خدمت ٭ انچارج - وہ شخص جو قائم مقام ہو (۲) قائم مقامی (۳-صفت) اصلی عہدے دار کی غیر حاضری میں کام کا انجام دینے والا - انجام دہ ٭

عِوَضی دینا (ا) فعل متعدی :- اپنی جگہ کے واسطے کوئی دوسرا آدمی دیکر آپ رخصت لینا - اپنی بجائے آدمی یا عوض خدمت دینا ٭

عِوَضی رکھنا (ا) فعل متعدی :- قائم مقام مقرر کرنا ٭

عِوَضی کرنا (ا) فعل متعدی :- قائم مقامی کرنا - دوسرے کا کام کرنا ٭

عَوعَو (ع) اسم مذکر :- آواز سگ - کتے کے بھونکنے کی آواز - بھوں بھوں ٭

عَون (ع) اسم مذکر :- مدد - مدد کرنا - سہائتا - یاری پشتی - کمک - معاونت ٭

عَون اللہ (ع) اسم مؤنث :- مدد خدا - خدا کی مدد ٭

عَہد (ع) اسم مذکر :- (۱) وقت - زمانہ - کال - سما ؎

عہد پیری شباب کی باتیں ایسی ہیں جیسی خواب کی باتیں (ذوق)
کوئی دم پیری بھی اپنی ہے بساطِ صبحدم مثل شب عہد شباب آنکھوں سے نہاں ہو گیا (ناسخ)

(۲) قول و قرار - اقرار مدار - پیمان ٭ قسم - سوگند - بچن - بندھیج - پرمان - وعدہ (۳) زمانہ حکومت - سلطنت کا زمانہ - سلطنت - دور دورا (۴-۱) پابندی ٭

عَہد توڑنا (ا) فعل متعدی :- اقرار کے خلاف کرنا - قول و قرار پر نہ رہنا - عہد شکنی کرنا ٭

عَہد ٹوٹنا (ا) فعل لازم :- اقرار جاتا رہنا ٭ ٹھیکہ ٹوٹنا ٭ قسم ٹوٹنا - پابندی نہ رہنا - وعدہ خلافی کرنا ٭

عَہدِ حکومت (ع) اسم مذکر :- سلطنت کا زمانہ - ایام حکومت ٭

عَہد شکن (ع + ف) صفت :- وعدہ خلاف - اپنے قول و اقرار پر نہ رہنے والا ٭

عَہد شکنی (ع + ف) اسم مؤنث :- وعدہ خلافی - اقرار مدار کے برخلاف کرنا ٭

عَہد کرانا (ا) فعل متعدی :- اقرار لینا قسم کھلانا - قول لینا ٭

عَہد کر لینا (ا) فعل متعدی :- (۱) شرط باندھ لینا - مستحکم ارادہ کر لینا - قسم کھا لینا - (۲) چھوڑ دینا - ترک کر دینا - تیاگ دینا - (۳) قول و اقرار کر لینا - اقرار مدار کر لینا - بچن ہار دینا - وعدہ کر لینا ٭

عَہد کرنا (ا) فعل متعدی :- اقرار کرنا ٭ قسم کھانا ٭ قول ہارنا ٭ عہد بستن کا ترجمہ - نیت باندھنا - ٹھانا - جمانا ٭

عَہد لینا (ا) فعل متعدی :- کسی امر کا وعدہ لینا - قول لینا - قسم لینا ٭

عَہد میں (ا) تابع فعل :- زمانہ میں - دور میں - وقت میں ٭

عَہدِ نامہ (ع + ف) اسم مذکر :- وہ کاغذ جو عہد و پیمان اور قول و قرار کے وثوق کے واسطے لکھا جائے - معاہدہ - تحریری عہد ٭

عَہد و پیمان (ع + ف) اسم مذکر :- قول قرار - اقرار مدار ٭ قسمی ٭

عَہد و پیمان کرنا (ا) فعل متعدی :- اقرار مدار کرنا - قول قرار کرنا - وعدہ کرنا - قسم کھانا ٭

عُہدہ (ع) اسم مذکر :- (۱) ذمہ - ذمہ داری - ضمانت (۲) منصب - مرتبہ - سرکاری منصب ٭ افسری - سرداری ٭

عُہدہ برا ہونا (ا) فعل لازم :- فرض ادا کرنا - بری الذمہ ہونا - اقرار پورا کرنا

ایفا کرنا۔ وعدہ وفا کرنا +

عُہدہ برائی (ہ) اسم مؤنث: تعمیل۔ بجا آوری۔ بریت۔ انصرام۔ اہتمام۔ کارگزاری۔ انجام دہی +

عُہدہ پانا (ہ) فعل لازم: منصب حاصل کرنا۔ درجہ پانا۔ افسری حاصل کرنا +

عُہدہ دار (ع + ف) اسم مذکر: افسر۔ صاحب منصب۔ ذی رتبہ +

عُہُود (ع) اسم مذکر: عہد کی جمع +

عِیادت (ع) اسم مؤنث: بیمار پرسی۔ بیمار کی خبر پوچھنی ؎

کبھی افسوس ہے آتا کبھی رونا آتا — دل بیمار کے ہیں دو ہی عیادت والے (ذوق)

ہو تجھ سے عیادت جو نہ بیمار کی اپنے — لینے کو خبر اُس کی اجل جائے تو اچھا (ایضاً)

عِیادت کرنا (ہ) فعل متعدی: بیمار پرسی کرنا۔ بیمار کو پوچھنا۔ مزاج پرسی کرنا +

عِیادت کو جانا (ہ) فعل لازم: بیمار کے پوچھنے کو جانا۔ خبر پوچھنا +

عِیاذاً باللہ (ع) ندا: خدا کی پناہ۔ میں خدا سے پناہ مانگتا ہوں +

عِیار (ع) اسم مذکر: (۱) لغوی معنی سونے چاندی کا کس دیکھنا۔ چاشنئے زر و سیم۔ (۲) کسوٹی (۳) نمونہ۔ بانگی (۴۔ ف) سونا چاندی تولنے کا کانٹا (۵۔ ف) حال۔ حقیقت۔ حالت۔ کیفیت + کھرا کھوٹا پن ؎

سکۂ شہ کا ہوا ہے روشناس — اب عیار آبروئے زر کھلا (غالب)

عَیّار (ع) اسم مذکر: (۱) بہت آمد و رفت کرنے یا کثرت سے چلنے پھرنے والا مرد (۲۔ صفت) مکار۔ فریبی۔ حیلہ ساز۔ دغا باز۔ چھلیا۔ متفنی۔ پاکھنڈی۔ ٹھگ۔ فطرتی۔ دم باز۔ چال باز ؎

مگر جاتے ہو دل لے کر یہ دلداروں کی باتیں ہیں
تمہاری تو وہ باتیں ہیں جو عیاروں کی باتیں ہیں (داغ)

(۳۔ صفت) چالاک۔ تُرتُریا۔ ہوشیار ؎

اک ریوڑی کے پھیر میں آیا ہوا ہوں میں
برگشتہ جب سے وہ بُتِ عیار ہو گیا + (مضطر)

(عیار کا مادہ عیر ہے جس کے معنی گھوڑے کے چوگان کے وقت ہر طرف پھرنے اور دوڑنے کے ہیں۔ چونکہ چالاک آدمی ہر ایک گھات اور ڈھنگ سے واقف ہوتا ہے۔ اس وجہ سے یہ معنی اہل فارس نے اس سے نکال لئے) +

عَیّاری (ف) اسم مؤنث: چھل۔ فریب۔ دغا۔ چالاکی۔ دھوکا بازی۔ فطرت ؎

عیاری اُس کی دیکھیو لڑ کر چلا تو بس — پھر جاتے جاتے آنکھ وہ مجھ سے لڑا گیا (جرأت)

عَیّاش (ع) صفت: (۱) بہت عیش کرنے والا۔ اچھی طرح زندگی بسر کرنے والا۔ آرام کے ساتھ رہنے والا۔ آنندی (۲۔ ہ) اسم مذکر: تماش بین۔ بدکار۔ رنڈی باز۔ اوباش۔ نفس پرست۔ شہرت پرست +

عَیّاشی (ہ) اسم مؤنث (۱) عیش و عشرت۔ رنگ رس۔ خوش گزرانی۔ تن آسانی (۲) تماش بینی۔ نفس پرستی + اوباشی۔ بھوگ بلاس +

عَیّاشی کرنا (ہ) فعل متعدی: تماش بینی کرنا۔ مزے اُڑانا +

عِیال (ع) اسم مذکر: زن و فرزند۔ بال بچے۔ متعلقین +

عِیال دار (ع + ف) اسم مذکر: بال بچے والا۔ کنبے والا +

عِیال داری میں پھنسنا (ہ) فعل لازم: بال بچوں میں گرفتار ہونا۔ اولاد میں مبتلا ہونا + خانہ داری کے جھگڑے بکھیڑے میں گھرنا +

عِیاں (ع) صفت: از چشم دیدن۔ آنکھوں سے دیکھنا۔ مجازاً۔ ظاہر۔ علانیہ۔ الم نشرح۔ کھلا ہوا۔ نمودار۔ جیسے "عیاں را چہ بیاں" +

عیاں کرنا (ہ) فعل متعدی: ظاہر کرنا۔ پرگھٹ کرنا +

عَیب (ع) اسم مذکر: ہنر کا نقیض۔ نقص۔ بُرائی۔ خرابی۔ خُردہ۔ خالی۔ کھوٹ۔ داغ۔ دھبا۔ دوش۔ دوکھ۔ کلنک۔ روگ۔ کسر۔ قصور۔ قباحت۔ سُقم جیسے "کرنے میں سو عیب نہ کرنے میں ایک عیب" ؎

تجھ سے بے نام و ننگ کو کیا عیب — دل لگا کر ہمیں لگایا عیب (مومن)

عیب جویانِ ہنر ڈھونڈتے ہیں عیب اسیر
جو ہنرمند ہیں وہ داد ہنر دیتے ہیں + (اسیر)

عَیب پوش (ع + ف) صفت: (۱) لوگوں کا عیب چھپانیوالا پردہ پوش۔ (۲۔ اسم مذکر) اوپر کی عمدہ پوشاک +

عَیب پوشی (ع + ف) اسم مؤنث: پردہ پوشی۔ لوگوں کا عیب چھپانا۔ آنا کانی۔ چشم پوشی۔ اغماض +

عَیب جاننا (ہ) فعل متعدی: بُرا سمجھنا۔ بُرا خیال کرنا +

عَیب جُو یا عَیب بین (ع + ف) صفت: خردہ گیر۔ حرف گیر۔ نقص نکالنے والا +

عَیب چھپانا (ہ) فعل متعدی: پردہ پوشی کرنا۔ اغماض کرنا۔ خطا قصور کرنا۔ ڈھانکنا +

عَیب دار (ف) صفت: عیبی۔ جس میں کچھ عیب ہو۔ ناقص +

عَیب سے بری یا پاک ہونا (ہ) فعل لازم: بے عیب ہونا۔ بے نقص ہونا +

عَیب گیری کرنا (ا) فعل متعدی :- حرف گیری کرنا۔ عیب جوئی کرنا۔ نقص نکالنا +

عَیب لانا (ا) فعل متعدی :- کھوڑ دلانا۔ شرارت کرنے لگنا۔ جیسے "اب یہ گھوڑا عیب لانے لگا" +

عَیب لگانا (ا) فعل متعدی :- (۱) دوش لگانا۔ الزام دھرنا۔ بہتان لینا۔ کلنک لگانا۔ داغ لگانا۔ متہم کرنا (۲) بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ (۳) عفت میں فرق ڈالنا۔ عزت بگاڑنا +

عَیب نکالنا (ا) فعل متعدی :- نقص ظاہر کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ برائی نکالنا +

عَیبی (ا) صفت :- (۱) عیب دار۔ ناقص۔ کھوٹا۔ دغیلا۔ داغی۔ کلنکی (۲) شریر۔ بدذات۔ رکی۔ جیسے "کانڑا عیبی" (۳) روگی۔ علیل۔ مریض (۴) معیوب جیسے لنگڑا۔ کانا۔ کانڑا۔ گنجا۔ وغیرہ +

عِید (ع) اسم مؤنث (۱) وہ تہوار جو برسویں دن عود کرکے آئے۔ برس کا برس دن۔ مسلمانوں کے جشن کا روز۔ خوشی کا تہوار۔ خوشی کے عود کرنے کا دن۔ (۲۔ ا) نہایت خوشی ؎

زمانہ ہو غمگیں بلا سے تری ترے گھر میں تو عید قاتل ہوئی (رند)

ہے روز عید رنجش خاطر کو دو سلام آؤ گلے لگو مرے کیسی نہیں نہیں (آزردہ)

آج بھی منع بادہ اے زاہد ترے نزدیک عید عید نہیں (شیفتہ)

(عید کے لغوی معنی واپس آنے والی چیز۔ چونکہ عید کا تہوار برسویں روز عود کرتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

عِیدُ الضُّحیٰ یا عِیدِ قُربان (ع) اسم مؤنث :- (صحیح عید اضحی) عید قرباں۔ بقر عید۔ مسلمانوں کا وہ تہوار جس میں قربانیاں اور حج کرتے ہیں ؎

یہ عجیب رسم دیکھی کہ بروز عید قرباں وہی ذبح بھی کرے ہے وہی لے ثواب الٹا (مصحفی)

(اضحیٰ لفظ اضحات کی جمع ہے اور اضحات اصل میں اضحیہ تھا۔ کیونکہ اس کے معنی اُس قربانی کے ہیں جو چاشت کے وقت کی جائے۔ یہ رسم حضرت ابراہیم خلیل اللہ کے وقت سے جب کہ اُنہوں نے اپنے بیٹے اسمٰعیلؑ کی قربانی بحکم خدا کی اور وہاں بیٹے کی بجائے خدا تعالیٰ کے ارشاد سے حضرت جبرئیلؑ نے دنبہ رکھ دیا جاری ہوئی) +

عِیدُ الفِطر (ع) اسم مؤنث :- رمضان کے ختم کی عید۔ میٹھی عید۔ وہ عید جس میں فطرہ دیا جائے +

(چونکہ آج کے روز ہر شخص عید رمضان کا صدقہ دو سیر گیہوں یا چار سیر جو بشرط مقدرت دیتا ہے اس وجہ سے اس کا نام عید الفطر رکھا گیا) +

عِید کا چاند (ا) اسم مذکر :- (۱) ماہ شوال۔ رمضان کے بعد کا چاند۔

(۲) شوال کا مہینا۔ مسلمانوں کا دسواں قمری مہینا (۳) قابل قدر۔ قابل اشتیاق وہ شخص جسے مدت مدید یا عرصۂ بعید کے بعد عین انتظار یا حالت اشتیاق میں دیکھیں ؎

کبھی دکھاتا ہے صورت ہمیں برسویں دن غرض وہ مہر لقا چاند عید کا ٹھیرا (ظفر)

عِید کا چاند نکلنا (ا) فعل لازم :- اول معلوم۔ دوم جس دوست کا مدت سے اشتیاق ہو۔ اُس کا نظر آجانا + جس چیز کے مشتاق ہوں اُس کا نظر پڑنا ؎

سب یہ کہتے ہیں کہ نکلا ہے عجب عید کا چاند
جب سے وہ طوق طلائی ہے ہلال گردن (امیر)

عِید کا چاند ہو جانا (ا) فعل لازم :- کمال اشتیاق اور آرزو کے بعد ملنا۔ گاہے گاہے ملنا۔ بہت کم نظر آنا۔ جیسے "تم تو عید کا چاند ہو گئے" ؎

کب سے شب فراق ہوں مشتاق دید کا
خورشید ہو گیا ہے مجھے چاند عید کا (داغ)

آپ تو حق میں سرے ہو گئے اب عید کا چاند کہ برس دن میں ادھر آج کرم تم نے کیا (معروف)

عِید کے پیچھے ٹر (ا) کہاوت :- برات کے پیچھے دھونسا۔ وقت گزر جانے کے بعد یا بے موقع کسی کام کا کرنا۔ کیونکہ جب تہوار نکل گیا تو خوشی کیسی اور جب برات چڑھ چکی تو باجے کس کام کے +

(ٹر ایک پنجاب کا میلہ تھا۔ جو وہاں عید کے دوسرے روز باغوں میں جاکر منایا جاتا تھا۔ ایام غدر میں جو پنجاب کے سپاہی دہلی میں آئے۔ تو اُنہوں نے بعد از فتح دہلی یہاں بھی یہ میلہ مقرر کر دیا اور اب وہ دھوم سے ہونے لگا) +

عِید کے پیچھے چاند مبارک (ا) کہاوت :- محل موقع نکل جانے کے بعد مبارکباد دینا۔ بے محل ذکر کرنا +

عِید کے چاند ہو جانا (ا) فعل لازم :- دیکھو (عید کا چاند ہو جانا) +

عِید کی نماز (ا) اسم مؤنث :- وہ دوگانہ جو عید کے روز عیدگاہ میں جاکر ادا کیا جائے +

عِیدگاہ (ع + ف) اسم مؤنث :- وہ مقام جہاں جاکر عید کی نماز پڑھتے ہیں +

عِید منانا (ا) فعل متعدی :- خوشی کرنا۔ خوشی منانا۔ عید کا تہوار کرنا + جشن منانا ؎

گر میکدے میں عید منائی تو کیا ہوا ایسا ہی شیخ تیرا دوگانہ قضا ہوا (داغ)

عِید ہونا یا ہو جانا (ا) فعل لازم :- (۱) عید کا تہوار ہونا یا ہو جانا (۲) کمال خوشی ہونا۔ نہایت انبساط حاصل ہو جانا۔ مراد بر آنا ؎

خدا شاہد ہے مجھ کو عید ہوتی۔ گلے سے تو نے لپٹایا تو ہوتا (ممتاز)

عید

یقیں جان اس کو اے قاتل اسی دن عید ہو جائے
گلا جس روز رکھ دوں میں تری تیغ ہلالی پر +

ماتم غیر میں تمہیں دیکھا ورنہ یہ عید کس کے گھر نہ ہوئی (داغ)

ہوتی تھی مجھ کو عید سمندر میں اس گھڑی
ٹھیرا جہاز جب کوئی ما پو نظر پڑا

قتل کی سُن کے خبر عید منائی میں نے
آج جس سے مجھے ملنا تھا گلے مل آیا

عیدی (ا) اسم مؤنث (۱) عید کا انعام + عید کا خرچ جو بچوں کو دیا جائے (۲) وہ نظم جو بچوں کو ایک خوشنما کاغذ پر لکھ لکھ کر عید کی مبارکباد میں اُستاد لوگ عید سے ایک روز پیشتر دیتے اور اُس میں حق استادی لیتے ہیں (۳) وہ مٹھائی اور نقدی وغیرہ جو عید کے دن سسرال سے آئے یا سسرال میں بھیجی جائے (۴) وہ خوشنما کاغذ جس پر عید کے اشعار یا قطعہ لکھتے ہیں ؎

میں وہ مجنوں ہوں کہ میرا کاغذِ تصویر بھی — مثلِ عیدی باعثِ خوشنودیٔ اطفال ہے (ذوق)

عیسائی (عبرانی + ف) اسم مذکر:- نصرانی - مسیحی - نصارا - حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے پیرو - اور اُن کے ماننے والے +

عیسوی (عبرانی) صفت:- مسیحی + حضرت عیسےٰ سے متعلق + سنہ وہ جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی ولادت کے زمانہ سے شروع ہُوا - مگر انگریزی تاریخ کے موافق اُن کے مرنے سے یہ سنہ شروع ہُوا ہے +

عیسےٰ (عبرانی) اسم مذکر:- گناہ سے بچانے والا +

(ایک پیغمبر کا نام جو باپ کے بغیر حضرت مریم کے پیٹ سے پیدا ہوئے - جس کی وجہ سے اُن کو روح اللہ کا خطاب دیا گیا - پیغمبر آخر الزمان انہیں کے بعد ہوئے ہیں جن کی خبر آپ نے انجیل میں بھی دی ہے - اُن میں مُردوں کو جلا دینے - اندھے - کوڑھے - لنگڑے - لولوں کے اچھا کر دینے کا معجزہ تھا - چنگاڑ کو انہیں سے منسوب کرتے ہیں - جس میں مقعد کے بھول جانے سے یہ نقص آ گیا کہ وہ اپنے مُنہ سے بیٹ کرتی ہے - آپ تُم باذن اللہ کہکر مردے کو جلایا کرتے تھے - چونکہ آپ نے یہودیوں کو ہدایت کی کہ حضرت موسےٰ کے وقت میں ہفتہ کا دن مبارک اور عبادت کا خیال کیا جاتا تھا اب میرے زمانہ میں اتوار کا دن ایسا ہے کہ اُس دن کام کاج کرنا حرام اور عبادت کرنا واجب ہے - وہ لوگ اس امر سے ناراض ہوئے کہ ہمارے اتنے دنوں کے مانے ہوئے پیغمبر کے احکام کو رد کرتے ہیں - اس وجہ سے ان کے مار ڈالنے کی فکر میں رہنے لگے - ایک روز کسی مکان میں گھیر لیا - وہاں شیوع نامی ایک شخص جو یہودیوں کا سردار تھا - ان کے قتل کو گھس گیا - خدا تعالےٰ نے چھت پھاڑ کر اُن کو تو اوپر اُٹھا لیا - اور اُس کی صورت عیسےٰ سے مشابہ کر دی - جس کو اُن لوگوں نے عیسےٰ سمجھ کر مار ڈالا - عیسائی لوگ کہتے ہیں کہ وہ امت کے گناہوں کا کفارہ ہوئے - اور

عین

صلیب پر چڑھائے گئے - اہل اسلام ان کو عیسےٰ کے نام سے پکارتے ہیں - اور عیسائی مسیح کہتے ہیں - چونکہ شعرا نے بہت جگہ اپنے اشعار میں عیسےٰ کا استعمال کیا ہے - اس وجہ سے مختصر قصہ لکھا گیا - تاکہ اس قسم کے اشعار کا مضمون سمجھ میں آ کر طلبا کو پورا لطف حاصل ہوا کرے) +

عیسےٰ بدینِ خود - موسےٰ بدینِ خود (ف) ضرب المثل:- ہر شخص اپنے اپنے مذہب سے کام رکھے - دوسرے کے مذہب سے کیا واسطہ - عیسےٰ اپنے دین پر قائم ہے موسےٰ اپنے دین پر +

عیش (ع) اسم مذکر:- (۱) خوشی کے ساتھ زندگانی کرنا - عشرت - آرام - آسودگی - چین - سُکھ - خوشی - خرمی - خرسندی - لطف - مزہ - فرصت - آنند - رنگ رسی - رنگ رلیاں ؎

یوں ہی دل غم سے اگر بھر میں خوگر ہوگا — وصل میں عیش مجھے خاک میسّر ہوگا (اسانک)

(۲ - ا) بھوگ بلاس - نفس پرستی - مباشرت - حظ نفسانی +

عیش اُڑانا (ف) فعل متعدی:- (۱) مزا اُڑانا - لُطف حاصل کرنا - رنگ رس میں رہنا - رنگ رلیاں کرنا - خوشی و خرمی میں وقت گزارنا - اللے تللے کرنا - موج مارنا - مزے لوٹنا - (۲) مباشرت کرنا - حظ نفسانی حاصل کرنا - بھوگ بلاس کرنا - ہم بستر ہونا +

عیش کا بندہ (ف) اسم مذکر:- پابند حظ نفسانی + آرام طلب - موجی چھوڑا - نفس پرست - عیّاش +

عیش محل (ع) اسم مذکر:- عشرتگاہ - خوابگاہ +

عیش منانا (ف) فعل متعدی:- دیکھو (عیش اُڑانا) +

عیش و عشرت (ع) اسم مذکر:- عیش و نشاط - خوشی و خرمی نفسانی خوشی - چین چان - رنگ رس +

عیش و عشرت سے گزارنا (ف) فعل لازم:- خوشی کے ساتھ زندگی بسر کرنا - آرام اور لُطف کے ساتھ گزارنا +

عین (ع) اسم مذکر:- (۱) آنکھ - چشم - نین - لوچن - دیدہ - نیتر (۲) پانی کا چشمہ - سوتا - چشمۂ آفتاب (۳) برگزیدہ ہر چیز - سردار (۴) ہر چیز کی ذات - ذات ہر شے - جوہر - حقیقت - نفس (۵) برادر مادری و پدری - سگا بھائی - حقیقی بھائی (۶ - ا - صفت) ٹھیک - ہو بہو - خاص - درست - راست - جیسے "عین اُسی جگہ ہے" ؎

دیتی شربت ہے کسے زہر بھری آنکھ تری — عین احسان ہے وہ زہر بھی گر دیتی ہے (ذوق)

(۷ - اسم مذکر) عربی کا اٹھارھواں حرف (اس لفظ کے عربی میں بہت سے معنی ہیں

عین

بعض لوگوں نے ۸۴ - اور بعض نے اس سے بھی زیادہ لکھے ہیں) +

عین اتحاد (ع) اسم مذکر:- ٹھیک دوستی - اصل دوستی - گہرا یارانہ - پکا یارانہ +

عین الکمال (ع) اسم مذکر:- خاص سرکاری خزانہ - دولت شاہی - وہ روپیہ جو زمین کے خراج سے وصول ہو - خراج +

عین الیقین (ع) اسم مذکر:- کسی چیز کی ماہیت اور کیفیت کو آنکھ سے دیکھنے کے بعد یقین کے ساتھ معلوم کرنا - کسی چیز کو بچشم خود دیکھ کر یقین کرنا ؎

نہ چھوڑے گی جیتا مجھے چشم قاتل یقیں ہے یقیں بلکہ عین الیقیں ہے (ذوق)

(یقین کی تین قسمیں ہیں - ایک علم الیقین جس کا حال لفظ علم کے مشتقات میں لکھا گیا - دوم عین الیقین - جس کا بیان اسی میں موجود ہے - تیسرے - حق الیقین یعنی کسی چیز میں داخل ہونا یا خود وہ چیز بنجانا - یا اس میں محو ہو جانا - مثلاً زہر کو قاتل سمجھنا علم الیقین ہے اور زہر سے کسی کو مرتے بچشم خود دیکھنا عین الیقین ہے اور خود کھا کر مرنا حق الیقین ہے) +

عین مین (ا) صفت:- (۱) قریب قریب مشابہ صرف نقطہ کا فرق - سارس کیسی جوڑی - ہم شکل - ہم صورت - متشابہ (۲) بھینگا - اینچا تانا - احول - (۳) بھینگی والا +

عین مین (ا) تابع فعل:- ہو بہو - بعینہ - من وعن - وہی - ویسا ہی - ٹھیک ٹھیک - اسے چھپاؤ اُسے نکالو +

(لفظ مین اس جگہ تابع مہمل ہے جو بلحاظ قافیہ عوام الناس نے لگا لیا ہے - عین کے معنی خود ہو بہو کے آتے ہیں - فیلن صاحب یا اُن کے پیرو نئے محاورہ داں نے جو اسے من وعن کا بگڑا ہوا خیال کیا ہے - یہ محض غلط ہے اگر اس کا بگڑا ہوا تو مین مین ہو سکتا تھا - نہ کہ مین عین ہو کر پھر عین میں ہو گیا یہ بات خیال میں نہیں آتی) +

عین وقت (ا) اسم مذکر:- نازک وقت + تنگ + ٹھیک وقت +

عین وقت پر (ا) تابع فعل:- ٹھیک موقع پر - ٹھیک وقت پر تنگ پر + ضرورت پر - ضرورت کی حالت میں - بروقت + زمانہ معہود پر - وقت معین پر +

عینک (ع + ف) اسم مؤنث:- (۱) آنکھ کا چشمہ - وہ بلور یا شیشے کے تال جو آنکھ پر تقویت بصارت کے واسطے لگاتے ہیں - چشمک منظرہ ؎

کیا تکلف ہے اگر سرمہ لگایا آنکھ میں اے قناعت عینک قطع نظر ملتی نہیں (اسیر)

(۲ - ا) شراب - بادہ - جو شخص شراب کا عادی ہوتا ہے اُس کے کام کی نسبت کہتے ہیں کہ اُس سے عینک بغیر کام نہیں ہوتا - یعنی بن شراب پیئے اسے کوئی بات نہیں سوجھتی (۳) رشوت - گھوس - یہ اہل عمل کی اصطلاح ہے جب تغیث سے مانگتے ہیں تو کہتے ہیں کہ بن عینک نظر نہیں آتا - یا ہم تو عینک گھر بھول آئے +

غ

غ (ع) اسم مذکر:- (۱) عربی کا انیسواں[19] - فارسی کا بائیسواں[22] - اردو کا پچیسواں[25] حرف جسے غین معجمہ یا منقوطہ کہتے ہیں - اس کی آواز غرغرہ کی آواز سے مشابہ اور کنٹھ کے اوپر سے نکلتی ہے - گاف کے ساتھ اس کو ایسا لگاؤ ہے جیسا خ کو کاف کے ساتھ - یا جیسا ب کو پ کا ت کو ٹ سے ز کو س سے گاف کو کاف سے ہے بعض اوقات شاعر لوگ غ سے بلبل ہزار داستان بھی باعتبار اعداد مراد لیتے ہیں - لغت میں اس کے معنی گھٹا یا تیرگی کے ہیں - اگرچہ فارسی میں بھی یہ حرف پایا جاتا ہے - مگر شاذ و نادر جیسے غازہ - غول - غوک - غوغا - غنودگی وغیرہ (۲) حساب جمل میں اس کے ہزار عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر حروف ذیل سے عربی فارسی ترکی اردو میں بدل جاتا اور کبھی زائد بھی آتا ہے - ج چ خ ق ک گ م و ہ +

غار (ع) اسم مذکر:- (۱) گڑھا - کھڈا + کھڈ - جھیرا - بڈھا (۲) کھوہ - گپھا - گوہا - (۳ - ا) گھاؤ - زخم کاری (۴ - ف) ایک قسم کی نباتات جو جانے سے عمدہ خوشبو دیتی ہے - اور اس کے بیج کو حب الغار اور درخت کو شجرۃ الغار کہتے ہیں +

غار پڑ جانا (ا) فعل لازم:- گڑھا پڑ جانا + گھاؤ ہو جانا + ناسور پڑ جانا + قرحہ پڑ جانا +

غارت (ع) اسم مؤنث:- (۱) تاخت و تاراج - لوٹ - لوٹ گھسوٹ - وہ سخت حملہ جو دشمن کے ملک پر قیدیوں اور غنیمت کے واسطے کیا جائے + مال غنیمت (۲ - ا) تباہ - برباد + اُوجڑ - ویران - اُجاڑ - خراب +

غارت گول (ا) اسم مذکر - عو:- (۱) تباہ - برباد - بناش - اکارت - ضائع - گم - تلف - ناس (۲) خانہ کن - خانہ خراب - برباد شدہ ؎

بہائے آنسوؤں کے غول گرداب یہ چشم تر ہے غارت غول گرداب (اختر)

(یہ لفظ اہل ہند میں غارت غور ہے - جس طرح ترکتاز - تاخت و تاراج ترکوں کے سبب فارس میں بمعنی غارت گری رواج پایا - اسی طرح یہ محاورہ غوری خاندان کی غارت گری کے سبب ہند میں مروج ہوا - چونکہ سلطان شہاب الدین عرف محمد غوری نے اپنے دیو ہیکل افغانوں کو لے کر ہند اور غزنی کو بار بار تاخت و تاراج کیا - اس سبب سے گیارھویں صدی عیسوی سے یہ محاورہ زبان زد خلائق ہو گیا - اور سب سے زیادہ عورتوں میں جو لوٹ مار کے نام سے کانپتی ہیں -

اس لفظ نے دخل پایا۔ رفتہ رفتہ حسبِ قاعدہ راے مہملہ کا لام سے بدل ہو کر غارت غور سے غارت غول ہو گیا۔ چنانچہ شعرا نے دو نو طرح استعمال کیا ہے جسکی ایک مثال نمبر ۲ میں گزری۔ دوسری حکیم مولا بخش قلق شاگرد رشید حضرت حکیم مومن خاں دہلوی کے دیوان سے یہاں لکھی جاتی ہے

ہوئے ہیں نالہ و فریاد تک بھی غارت غور لٹا ہے منزلِ الفت میں کارواں کیسا

غارت غول کرنا (ا) فعل متعدی۔ عو: تباہ و برباد کرنا۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا۔ ستیاناس کرنا ؎

ڈبو دے غول صحراے زنخداں بہت کرتا ہے غارت غول گرداب (اختر)

غارت غول ہونا (ا) فعل لازم:۔ عو: تباہ و برباد ہونا۔ ستیاناس جانا۔ ضائع ہونا۔ کھویا جانا۔ گم ہونا۔ ناپید ہونا۔ نیست و نابود ہونا۔ جاتا رہنا۔ کالعدم ہونا۔ چوری جانا۔ پامال ہونا +

غارت کا مارا (ا) صفت۔ عو:۔ دیکھو (غارت گیا) +

غارت کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) لوٹنا کھسوٹنا۔ تاراج کرنا + تباہ و برباد کرنا + پامال کرنا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا۔ اُجاڑنا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا ؎

ہے یہی گر تند و تیز اپنی ہوا آہوں کی آج شر کر دیوینگے غارت مثلِ قومِ عاد ہم (معروف)

(۲) ضائع کرنا۔ تلف کرنا۔ اکارت کھونا (۳) ناپید کرنا۔ فنا کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ دنیا سے کھونا۔ جیسے "خدا تجھے غارت کرے" +

غارت گر (ع + ف) اسم مذکر:۔ لٹیرا۔ قزاق۔ پنڈارا۔ بٹ مار۔ راہ زن۔ دھاڑی ؎

ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل عشق غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو (ذوق)

غارتگری (ع + ف) اسم مؤنث:۔ لوٹ مار۔ لوٹ کھسوٹ۔ تاخت و تاراج +

غارت گیا (ا) صفت۔ عو:۔ تباہ شدہ۔ غارت شدہ۔ تاراج شدہ۔ برباد شدہ + خانہ خراب۔ اُجڑا۔ کھوجڑے پیٹا۔ کھوج کھویا ہوا مری لیا۔ حالتِ نفرت یا بیزاری میں یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں ع

چھوڑ غارت گئے مرا پیچھا (شوق)

غارت ہو (ا) دعاے بد۔ عو:۔ ناپید ہو۔ اُجڑ جائے۔ فنا ہو۔ ہلاک ہو جائے۔ تباہ و برباد ہو جائے ؎

سیماب ہے پہلو میں مرے دل تو نہیں یہ اس دل نے ستایا مجھے غارت ہو کہیں یہ (مومن)

غارت ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) لٹنا۔ تاراج ہونا (۲) تباہ و برباد ہونا۔ بناش ہونا۔ (۳) اُجڑنا۔ ویران ہونا (۴) پامال ہونا۔ منہدم ہونا۔ مسمار ہونا۔

اینٹ سے اینٹ بجنا (۵) ضائع ہونا۔ تلف ہونا۔ اکارت جانا + گم ہونا۔ کھویا جانا۔ جاتا رہنا (۶) فنا ہونا۔ معدوم ہونا۔ نیست ہونا۔ دنیا سے جانا۔ ناپید ہونا ؎

بڑھاپا آ گیا جوبن لٹا بیٹھی جلاپے میں تو غارت ہو مجھے صورت نہ دکھلائے خدا تیری (راحت)

ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل عشق غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو (ذوق)

(۷) دفع ہونا۔ دفان ہونا۔ چمپت بننا۔ رخصت ہونا۔ جانا۔ جس طرح خوشی سے رخصت ہونے یا جانے کو سدھارنا کہتے ہیں۔ اسی طرح حالت خفگی میں غارت ہونا کہتے ہیں۔ جیسے "دیکھئے وہ یہاں سے کس دن غارت ہوتا ہے" +

غارتی (ا) اسم مؤنث:۔ دیکھو (غارت گیا) +

غاریقون (یونانی) اسم مذکر:۔ ایک دست آور دوا کا نام جو برنگ سفید بیخ بوسیدہ کی مانند ہوتی ہے۔ اسے تمام سمیات کے حق میں تریاق لکھا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک نر ایک مادہ۔ لیکن مادہ بہتر ہے۔ اس کا رُواں مضر ہے۔ اس لئے بالوں کی چھلنی میں چھان لیتے ہیں۔ مزاجاً اوّل درجہ میں حار۔ دوم میں یابس۔ خلط بلغم کے اخراج میں نہایت مفید ہے +

غازہ (ف) اسم مذکر:۔ گلگونہ۔ ایک قسم کا خوشبودار سرخ پوڈر۔ جو فارس کی عورتیں اکثر سرخی کے واسطے رخسارہ پر مل لیا کرتی ہیں + اُبٹنا۔ اُبٹن +

غازی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) غزا کرنے والا۔ کافروں سے لڑنے والا۔ کافروں کو قتل کرنے اور مارنے والا۔ جیسے "مرے تو شہید مارے تو غازی" (۲) جری۔ شجاع۔ بہادر۔ سورما۔ سوربیر۔ مبارز۔ فتحمند۔ ظفریاب۔ مظفر۔ منصور۔ کافروں پر فتح پانے والا۔ مسلمان بادشاہوں کا خطاب (۳۔ ف) نٹ۔ بازیگر +

غازی مرد (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) بہادر آدمی۔ جانباز۔ سوربیر (۲) گھوڑے کا خطاب +

غازی میاں (ا) اسم مذکر:۔ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے سالار مسعود غازی کا خطاب جو کافروں سے لڑ کر عین عالم شباب میں شہید ہوا۔ اُسے عوام الناس ولی مانتے۔ اس کے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور پوجتے ہیں ان کی چھڑیوں کا میلہ ابتداے مئی یعنی جمادی الاول میں ہوا کرتا ہے +

غاشیہ (ع) اسم مذکر: زین پوش۔ وہ کپڑا جو چار جامہ کے اوپر ڈالتے ہیں + پالان +

غاشیہ بردار (ع + ف) اسم مذکر:۔ زین پوش کا کونہ پکڑ کر چلنے والا۔ سائیس۔ خدمتگار۔ ملازم۔ ادنےٰ چاکر +

غاش

غاشیہ بردوش (ع + ف) صفت: مطیع۔ فرمانبردار +

غاصب (ع) صفت:۔ جبراً دوسرے کا مال لینے والا +

غافل (ع) صفت:۔ بے خبر + ناعاقبت اندیش۔ بے احتیاط۔ بیفکر۔ بے سوچ + بے پروا۔ لاپروا۔ اچنت۔ نا سُرتا۔ بے سُرت۔ نسنکہ۔ کم توجہ +

غالب (ع) صفت:۔ (۱) غلبہ والا۔ غلبہ کرنے والا۔ چیرہ دست۔ زبر۔ زبردست۔ در + بیش۔ زیادہ۔ بھاری۔ سرآمد (۲) اکثر + ضرور + جیسے "غالب اوقات" (۳) شکست دینے والا۔ زیر کرنے والا فتحیاب مغلوب کرنے والا۔ سرکرنے والا۔ جیتنے والا۔ (۴) سبقت لیجانے والا۔ بڑھ جانے والا۔ شرف لے جانے والا۔ فائق (۵) اسداللہ بیگ خاں دہلوی ابن عبداللہ بیگ خاں کا تخلص جو مرزا نوشہ کے نام سے مشہور اور دبیر الملک نظام جنگ کے خطاب سے ممتاز تھے۔ ان کی فارسی تصانیف اور اُردو کا ایک مختصر دیوان و انشائے اردو جس کا نام اردوے معلّٰے ہے۔ بہت مشہور معروف ہے ۱۷۹۵ء میں پیدا ہوئے اور ۱۸۶۹ء میں اس دار نا پائدار سے رحلت فرما کر درگاہ نظام الدین میں مدفون ہوئے۔ لطیفہ گوئی۔ بذلہ سنجی میں اپنا جواب نہ رکھتے تھے۔ کبھی کبھی مؤلف بھی ان کی زیارت سے مشرف ہوا ہے۔ مگر افسوس کہ اخیر وقت میں اُن کو دیکھا +

غالب آنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) غلبہ کرنا۔ بڑھ جانا۔ درہو جانا۔ زبر ہو جانا + جیتنا۔ زیر کرنا + (۲) فائق ہونا۔ سبقت لے جانا۔ فوقیت رکھنا (۳) زیادہ ہونا۔ بھاری ہونا +

غالب تھا (ا) محاورہ:۔ اغلب تھا۔ یقین تھا۔ گمان تھا۔ جیسے غالب تھا کہ وہ بڑھ جاتا +

غالب رہنا یا ہونا (ا) فعل لازم:۔ در رہنا۔ زیر رہنا۔ زیادہ ہونا + بڑھ جانا۔ سبقت لے جانا۔ چھا جانا +

غالب ہے (ا) محاورہ:۔ یقین ہے۔ گمان ہے +

غالباً (ع) تابع فعل:۔ یقیناً۔ بالضرور + گمان ہے۔ شاید + بظاہر ظاہراً +

غالیچہ (ف) اسم مذکر:۔ قالین۔ ایک قسم کا اونی گلکاری کیا ہوا فرش۔ جسے عوام غلیچہ کہتے ہیں + گرمی کے استعمال کیواسطے سوتی غالیچے بھی بننے لگے ہیں +

غائب (ع) صفت:۔ (۱) جو موجود نہ ہو۔ غیر حاضر۔ نہاں شدہ۔ ناپدید شدہ پوشیدہ۔ مخفی۔ جو سامنے نہ ہو۔ غیر موجود۔ انوپ + پیچھے حاضر کا تقیض جیسے "غائب و حاضر یکساں ہے" (۲) ایک طرح کی شطرنج۔ جس کا بیان غائب کھیلنا میں لکھا گیا ہے +

غایت

غائب باز (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو بساط کے سامنے شطرنج نہ کھیلے +

غائب غُلّہ (ا) صفت:۔ بالکل غائب۔ تلپٹ۔ اس طرح پر غائب جس طرح غلّہ غُلیل سے نکلکر آنکھ سے غائب ہو جاتا ہے +

غائب غُلّہ کر دینا (ا) فعل متعدی:۔ الگ کر دینا۔ اُڑا دینا۔ غائب کر دینا۔ چھپا دینا۔ تلپٹ کر دینا۔ پتہ نہ لگنے دینا۔ اوپر ہی اوپر اڑا دینا +

غائب غُلّہ ہو جانا (ا) فعل لازم:۔ تلپٹ ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑ جانا پتہ نہ لگنا۔ جیسے "ان کے ہاں الغاروں چیز اندر ہی اندر غائب غُلّہ ہو جاتی ہے" +

غائب کرا دینا (ا) فعل متعدی:۔ چھپوا دینا مخفی کرا دینا۔ اُڑوا دینا۔ چُروا دینا +

غائب کرنا (ا) فعل متعدی:۔ چھپانا۔ اُڑانا۔ چُرانا مخفی کرنا تلپٹ کرنا +

غائب کھیلنا (ا) فعل لازم:۔ پیٹھ موڑ کر یا بساط سے علٰحدہ ہو کر شطرنج کھیلنا۔ بن دیکھے شطرنج کی چالیں چلنا +

(اس کے کھیلنے کا یہ قاعدہ ہے کہ حریف کی پیٹھ کے پیچھے بساط شطرنج بچھا کر مہرے رکھ دیتے ہیں۔ جب دوسرا حریف مُہرا چلتا ہے تو اُسے بتا دیتے ہیں کہ یہ فلاں مہرہ کو فلاں خانہ سے فلاں جگہ چلا ہے۔ پس وہ اپنے خیال سے بتا دیتا ہے کہ تم میری طرف کے فلاں مہرے کو فلاں جگہ رکھ دو۔ غرض اسی طرح ذہن میں نقشہ جما کر دوسرے حریف کو مات کر دیتا ہے اہل فارس اسے غائبانہ کہتے ہیں) +

غائب ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) پوشیدہ ہونا۔ چھپنا۔ رُوپوش ہونا۔ (۲) جاتا رہنا۔ چوری جانا۔ (۳) حاضر نہ ہونا۔ موجود نہ ہونا +

غائبانہ (ع + ف) تابع فعل:۔ (۱) غیر حاضری میں۔ غیر موجودگی میں پیٹھ پیچھے ؎

قالب ہُوا خراب ترے غائبانہ کیا او مرغ روح بھول گیا آشیانہ کیا (نسیم ہاوی)

(۲۔ ف) شطرنج کی بازی میں حریف اور بساط کی طرف سے مُنہ موڑ کر کھیلتے ہیں +

غائبانی یا غیبانی (ا) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی گالی جو عورت کے حق میں دیجاتی ہے۔ جیسے "قحبہ۔ قطامہ وغیرہ"۔ یعنی غائبانہ مزا اُڑانے والی عورت +

غایت (ع) صفت:۔ (۱) نہایت۔ منتہا۔ آخر۔ انجام۔ انتہا (۲) اَدھک۔ ازحد۔ بے حد۔ بہت۔ بے ٹھکانے۔ بیشمار۔ بے حساب +

غایت درجہ (ا) تابع فعل:۔ اخیر درجے۔ اخیر کو + حد سے حد +

آخرالامر۔ انتہا پر +

غُبار (ع) اسم مذکّر:۔ (۱) گرد۔ دُھول + خاک + راکھ ؎

بے سبب گردش نہیں اس چرخ کی اے رشکِ ماہ
کچھ غُبارِ عاشقِ سرگشتہ شامل ہوگیا (آبادی)

(۲) ملال۔ کلفت۔ کدُورت۔ رنج۔ اندوہ ؎

صبا اُڑا نہ سکی آسماں مٹا نہ سکا کہ دل میں اُن کے ہمارا غبار باقی ہے (داغ)

دل سے گئی صفائی مخیّر رہا غُبار حرص آکے خاک دیگئی اکسیر لے گئی (مُخیّر)

(۳) تیرگی۔ خیرگی۔ جیسے "غبارِ چشم" (۴) گرد آمیز ہوا۔ (۵۔ ۱) عداوت۔ بغض۔ دشمنی۔ کینہ۔ کپٹ۔ بیر۔ عناد۔ بیزاری ؎

چلے ٹھکرا کے میری تُربت کو خاک سے بھی مری غُبار رہا (وزیر)

(۶) کہر۔ کہاسا۔ شب دود۔ دُھند۔ بخارات غلیظہ۔ دھواں دھار (۷) ایک قسم کا خط جو دو الگ الگ کاغذوں پر لکھا جاتا ہے اور اُن دونو کاغذوں کو ملا لو تو پڑھا جاتا ہے ورنہ ایک غُبار سا معلوم ہوتا اور پڑھنے میں نہیں آتا ہے +

غُبار اُٹھنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) زمین سے گرد کا بلند ہونا۔ آندھی اُٹھنا۔ بگولہ کا بلند ہونا۔ (۲) بخارات غلیظہ کا صعود کرنا +

غُبار آلُودہ (ف) صفت:۔ گرد میں بھرا ہُوا گرد آلودہ +

غُبار آنا (ا) فعل لازم:۔ کدورت آنا۔ میل آنا۔ رنج آنا ؎

ہم خاک میں ملے تو ملے غم مگر یہ ہے دل میں ترے غُبار کہیں آگیا نہ ہو (وزیر)

غُبارِ خاطر (ع) اسم مذکّر:۔ رنج دل۔ کدورتِ خاطر۔ ملال خاطر۔ رنج۔ رنجش +

غُبار رکھنا (ا) فعل متعدّی:۔ کدورت رکھنا۔ رنج رکھنا۔ مکدر رہنا۔ رنجیدہ رہنا + کینہ رکھنا۔ عداوت رکھنا۔ بغض رکھنا ؎

گئے پر بھی فلک مجھ سے رکھے دل میں غُبار
جسم کو خاک کرے خاک کو برباد کرے (امانت)

بنوا کے خط کو بوسۂ عارض عطا کرو رکھتے ہو دل میں صاف دلوں سے غبار کیا (اسیر)

غُبار نکالنا (ا) فعل متعدّی:۔ کدورت نکالنا۔ دشمنی ادا کرنا۔ کینہ نکالنا۔ بغض کا بدلہ لینا۔ بیر نکالنا ؎

بیانِ سوزِ جگر پر یہ آپ گھبرائے نکالنا ابھی دل کا غُبار باقی ہے (داغ)

خاکِ دہلی سے جُدا ہم کو کیا یکبارگی آسماں کو تھی کدورت سو نکالا یوں غبار (میر)

غُبار نکلنا (ا) فعل لازم:۔ دشمنی ادا ہونا۔ کینہ نکلنا۔ بدلہ نکلنا۔ عداوت

پوری ہونا ؎

آندھیوں سے سیاہ ہوگا چرخ دل کا تب کچھ غُبار نکلے گا (میر)

غُبارا (ا) اسم مذکّر (۱) ایک قسم کی آتشبازی جو ایک باریک کاغذ کا تھیلا بنا کر اُس کے اندر تیل کی بھیگی ہوئی گیند روشن کرکے ہوا میں اُڑاتے ہیں ؎

سوزِ دل بعد فنا بھی آشکارا ہوگیا جب غُبارا اُٹھا ہمارا اک غُبارا ہوگیا

(۲) ایک قسم کا ہوا پر اُڑنے کا بوان جو ریشمی کپڑے یا کسی ہلکی چیز کا بنا کر اُس میں ہیڈروجن یعنی ہوائے لطیف و گرم بھر کر اُڑاتے۔ اور اُس کے نیچے ایک کشتی یا کھٹولا باندھ کر آدمیوں کو بٹھا دیتے ہیں۔ اِس کا رواج یورپ میں بہت ہے جنگ فرانس اور جرمن میں اس کے وسیلہ سے اہل فرانس نے بہت سے کام نکالے تھے۔ بیلون یا ایئر بیلون (۳) شیشے کا گول بشکل غُبارا ظرف (۴) ایک قسم کا بم کا گولہ جس میں آتشبازی بھر کر چھوڑتے ہیں۔ اور وہ اوپر جا کر پھٹ جاتا ہے۔ اور طرح بہ طرح کے پھول کھلاتا ہے +

(شیخ امداد علی بحر نے مشدّد بھی باندھ دیا ہے۔ مگر یہ غلط اور غیر فصیح ہے ؎

اُڑیگا گنبدِ افلاک بنکے غبّارا جو میری آہِ جہانسوز کا دھواں پہنچا (بحر)

غَبغَب (ع) اسم مؤنّث:۔ پُرگوشت اور فربہ اندام آدمی کی ٹھوڑی کے نیچے کا لٹکا ہُوا گوشت جو خوبصورتی میں داخل ہے۔ طوق۔ گلو (فرہنگ جہانگیری نے غبب بھی لکھا ہے) +

غَبن (ع) اسم مذکّر:۔ خرید و فروخت میں نقصان دینا + تغلب۔ تصرف۔ بیجا۔ دست برد۔ خورد برد۔ سپرد کئے ہوئے مال کی چوری۔ خیانت +

غَبن کرنا (ا) فعل متعدّی:۔ تغلب کرنا۔ خیانت کرنا۔ چُرانا۔ خورد برد کرنا +

غَبی (ع) صفت:۔ کم عقل + وہ شخص جس کی عقل صائب نہ ہو + بے وقوف۔ بھلکڑ۔ کُند ذہن۔ کم ذہن + وہ شخص جس کا حافظہ درست نہ ہو +

غَپ (ا) اسم مؤنّث:۔ صحیح گپ۔ لغوی معنی بات۔ گفتگو۔ اصطلاحی جھوٹی اور شیخی کی بات + لاف و گزاف + گھڑت +

غَپ شپ (ا) اسم مؤنّث:۔ جھوٹی سچّی بات + لغو و بیہودہ بات + اِدھر اُدھر کی بات چیت۔ غوز +

غَپ (ا) اسم مذکّر:۔ جلدی سے حلق وغیرہ میں اُتر جانے کی آواز +

غپّا (ا) اسم مذکّر۔ عوام بازاری:۔ جلدی سے اندر اُتر جانے والا + قضیب۔ ذکر۔ جیسے "اُٹھتی جوانی بیٹھتا غپّا" +

غپا غپ (ا) تابع فعل عوام:۔ (۱) متواتر۔ جھڑا جھڑ۔ پے در پے۔

بکثرت۔ بافراط۔ جیسے "غپا غپ نور برس رہا ہے" (۲) کسی چیز کی ملائم چیز کے اندر متواتر آنے جانے کی آواز ✤

غپی (ا) اسم مذکر:۔ جھوٹا۔ جھوٹا لپاٹی۔ لبار یا شیخی خورا۔ ڈینگیا۔ لاف زن۔ غوریا ✤

غپیا (ا) اسم مذکر:۔ (دیکھو غپی) ✤

غتر بود کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (عوام الناس بلکہ جہل شاذ و نادر بولدیتے ہیں) ملا جلا دینا۔ گڈ مڈ کر دینا۔ برباد کر دینا۔ خراب کر دینا ✤

(اس کی اصل یوں ہے کہ کوئی بیوقوف جاہل جو بوستاں پڑھتا تھا کسی شخص سے اس شعر میں ؎

کہ سعدی کہ گوے بلاغت ربود ورایام بوبکر بن سعد بود (سعدی)

یہ بات پوچھنے لگا کہ سارا شعر تو سمجھ میں آگیا۔ مگر غتر بود سمجھ میں نہیں آیا۔ چونکہ اس نے بلاغت میں صرف لفظ غت لیکر دوسرے لفظ بود کے ساتھ ملا دیا تھا اس وجہ سے خلط ملط کے موقع پر بطور مذاق کہدیتے ہیں) ✤

غٹ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) گروہ۔ جتھا۔ ٹولی۔ غول۔ جرگہ۔ ہجوم (۲) نگلنے یا حلق میں اتار جانے کی آواز۔ قلقل۔ پینا ✤

غٹ غٹ پینا (ف) فعل متعدی:۔ کسی رقیق چیز کو اطمینان اور متواتر یا جلدی جلدی پینا کہ جسکے سبب سے حلق کے نیچے سے وہ آواز نکلے جو صراحی میں سے نکلتی اور اسے قلقل کہتے ہیں بغیر گھونٹ لئے پینا ✤

غٹاغٹ (ا) تابع فعل:۔ قلقل پینا ✤ متواتر پینے کی آواز ؎

دھوم میخوادگی کی ہے کہ مینا نہ میں مست جاتے ہیں صراحی کی غٹاغٹ سے بت (انشا)

ساقی بھی ہے ساغر بھی ہے اور رشک چمن ہے کس لطف سے آتی ہے صدا کی غٹاغٹ (تجمل)

غٹ پٹ (ا) صفت:۔ گتھم گتھا۔ گلجپ۔ باہم گتھ پتھ ✤

غٹ پٹ ہو جانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) گتھم گتھا ہو جانا گلجپ ہو جانا۔ لپٹ جانا۔ گتھ جانا۔ پتھ جانا۔ باہم لپٹ کر لڑنے لگنا ؎

لشکر سرکار جب برما سے غٹ پٹ ہو گیا شاہ تھیبا کا اثاثہ سارا اپٹ ہو گیا (نوالہی)

(۲) لتھ پتھ ہو جانا۔ لجانا۔ آمیز ہو جانا خلط ملط ہو جانا ✤ لپٹنٹ ہو جانا کشتی ہو جانا ✤

رنگیں سے اور مجھ سے ہو وہ جس میں غٹ پٹ بتلادے کوئی ایسی تدبیر میری باجی (رنگین)

غٹر غٹر پینا (ف) فعل متعدی:۔ غٹ غٹ پینا۔ اس طرح مزا لے کر پینا کہ حلق سے گھونٹوں کی آواز نکلتی جائے ✤

غٹر غٹر سننا (ف) فعل متعدی:۔ مزے سے سننا۔ مزا لے کر سننا۔ جیسے "ان کی باتوں کو تو غٹر غٹر سنا کی بھاری نہ سن سکی" ✤

غٹر غوں یا غٹغوں (ا) اسم مؤنث:۔ کبوتر کے بولنے اور گونجنے کی آواز۔ لکھنؤ والے غٹغوں بولتے ہیں ✤

غٹک جانا (ف) فعل متعدی:۔ رنگ جانا۔ حلق سے اتر جانا۔ پی جانا ✤

غشیان (ع) اسم مذکر:۔ متلی۔ جی متلانا ✤

غج (ا) اسم مؤنث:۔ تلوار کے گوشت کے اندر گھسنے یا کیچڑ میں چلنے کی آواز ✤

غچا غچ (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) چپاچپ۔ خنجر یا برچھی یا تلوار کی لڑائی کی آواز جس میں آدمی کے گوشت کے اندر گھسنے سے یہ صدا نکلتی ہے۔ تلواروں کے متواتر جسم پر پڑنے کی آواز (۲) کیچڑ میں گھسنے یا دلدل میں پاؤں رکھ رکھ کر نکالنے کی آواز ✤

غچا کا (ا) صفت:۔ (بازاری) موٹا تازہ معشوق۔ گبدا۔ بھرے جسم کا پرگوشت

غچلی (ا) صفت:۔ میلا۔ غلیظ۔ گندا۔ وہ آدمی جو اپنے جسم کی صفائی نہ رکھے۔ غلیظ طبع۔ کثیف۔ کثیف الطبع۔ گھوری ✤

غدّار (ع) صفت:۔ (۱) بہت غدر کرنے والا۔ نہایت بے وفا۔ سرکش۔ مفسد۔ باغی۔ نمکحرام (۲۔ ا) بہت بڑا کلان۔ وسیع۔ جیسے "شہر غدار پڑا ہے جہاں سے چاہو لے آؤ"۔ بڑا شہر غدار ہے ✤

(زیادہ تر ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جب کوئی شخص یا کوئی چیز گم ہو جائے اور اس کی تلاش میں وسعت شہر کے باعث عاجز ہوں۔ شاید یہ معنی اس وجہ سے لئے گئے ہوں کہ جس طرح بے وفا سے حصول مراد غیر متصور ہے۔ اسی طرح بہت بڑے شہر میں گم شدہ چیز کا دستیاب ہونا غیر ممکن ہے یا یوں کہو کہ بقاعدہ تجربہ بہت برا۔ بے وفا سے صرف بہت برا معنی لے کر مستعمل کر لیا) ✤

غدّو (ع) اسم مذکر:۔ گوشت کے اندر کی گٹھلی۔ گلٹی۔ جلد کے اندر کی گرہ۔ کانٹھ (عوام غدود بولتے ہیں) ✤

غدر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بے وفائی۔ عہد شکنی۔ بدعہدی ✤ بغاوت (۲) مفسدہ۔ ہلڑ۔ بلوہ۔ ہنگامہ۔ فتنہ ✤ سرکشی۔ انحراف خلفشار۔ ہلچل کھل بلی۔ دنگا۔ رولا ✤

غدر کرنا یا مچانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ہنگامہ برپا کرنا۔ فساد اٹھانا۔ بلوہ کھڑا کرنا۔ مفسدہ کرنا۔ ہلڑ مچانا۔ فتنہ برپا کرنا (۲) شور غل مچانا۔ غل غپاڑا کرنا (۳) بدانتظامی پھیلانا۔ (۴) لوٹ گھسوٹ مچانا۔ (۵) سرکشی کرنا۔ بغاوت کرنا۔ سر اٹھانا۔ باغی ہونا۔ برگشتہ ہونا۔ منحرف ہونا ✤

غدیر (ع) اسم مذکر:۔ تالاب۔ جوہڑ۔ جھیل۔ وہ نشیب جس میں برسات کا پانی دور تک جمع ہو جائے۔ ڈابر۔ پوکھر۔ کنڈ ✤

غذا (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) آہار۔ اوہار۔ خوراک جس سے بدن کی پرورش ہوتی ہے۔ قوت۔ ماکول۔ بھوگ۔ طعام ؎

غم بہت کھلوا نہ مجھ گریاں کو تو اے ہجر یار خوشہ برہمنی کا کھیتی ہے غذا برسات کی (آتش)

غذا — غرب

خونِ دل پینے کو اور لختِ جگر کھانے کو یہ غذا ملتی ہے جاناں ترے دیوانے کو (لالہ دی)

غذائے ثقیل (ع) اسم مؤنث :- دیر ہضم خوراک - بوجھل یا مرغن خوراک بطی الہضم چیز ٭

غذائے لطیف (ع) اسم مؤنث :- ہلکی خوراک - زود ہضم خوراک - سریع الہضم چیز ٭

غُرّا یا غُرّہ (ع) اسم مذکر :- صحیح (غرہ) (۱) گھوڑے کی پیشانی کی وہ سفیدی جو ایک درم سے زیادہ نہ ہو (۲) شبِ ہلال ٭ چاند رات ٭ اول روز کا چاند - جیسے "غرّہ محرم یا شوال وغیرہ" ٭ پہلی تاریخ گنتی (۳-۱) ناغہ تعطیل - روزمرہ کے کام میں کسی دن کی چھٹی کرنی (چونکہ اُس روز بند تاریخ ہوتی ہے - اس وجہ سے یا غرّا بتانے کی جو وجہ ہے اُس سے یہ معنی لئے گئے ہیں - اور اسی سبب سے ہم نے اس کو الف سے لکھا ہے) ٭

غُرّا بتانا (ف) فعل متعدی :- (۱) اخیر چاند کا وعدہ کرنا - بند تاریخ کا وعدہ کرنا - چاند دیکھنے یا پہلی تاریخ کا وعدہ کرنا ؎

روزِ وصالِ یار مہینوں نہیں نصیب غرّہ بتا رہا ہے ہمیں بار بار چاند (بحر)

(۲) ٹالنا - لطائف الحیل سے پیش آنا - بہانہ کرنا - آج کل کرنا - آلا بالا بتانا ٭ صاف جواب دینا - بالکل انکار کرنا - دھتا بتانا - دھتکارنا ؎

تیس دن وعدے پہ غُرّے کے پھرایا ہے مجھے جب ہوا چاند تو غُرّا ہی بتاتا ہے مجھے (ظفر)

تم مجھ سے چاند رات کا اُس ماہ سے قرار غرّہ بتا کے رہگیا پردہ ہزار حیف (جعفر)

(۳) ناغہ کرنا - غیر حاضری کرنا (۴-۱) فاقہ کرنا ٭

غُرّا دینا (ف) فعل متعدی :- ناغہ کرنا تعطیل کرنا ٭ فاقہ کرنا لنگھن کرنا ٭

غُرّا کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) ناغہ کرنا - غیر حاضری کرنا - جو کام روزمرہ ہوتا ہو اُسے کسی روز روک دینا چھٹی منانا تعطیل کرنا ؎

وہ ماہ آج جو آیا تو کل کیا غُرّا نشاطِ عیش میں گزرا کبھی نہ سارا چاند (آتش)

(۲) فاقہ کرنا - لنگھن کرنا ٭

غَرّا یا غَرّہ (ف) اسم مذکر :- (عربی میں غرّہ بمعنی فریفتگی مگر اردو میں غرور اور تکبر کے معنی میں آیا ہے - شاید اردو والوں نے اپنے حسن یا دولت یا منصب کی فریفتگی سے مراد لے کر اس معنی میں مستعمل کر لیا جس کی وجہ سے ہمیں اردو قرار دینا پڑا) گھمنڈ - تمکنت - مان - فخر - خود بینی - گرب - ابھمان - تنبختر - عُجب - لنترانی ؎

ملا کہیں تو دکھا دینگے عشق کا جنگل بہت ہی خضر کو غرّہ ہے بہنائی کا (میر)

جب خدا پوچھیگا ذرّہ ذرّہ یہ میرا عجز اور تمہارا غرّہ (مومن)

ظلم جب عدل کی جا تولینگے کہئے کیا آپ وہاں بولینگے

جامۂ خاکستری سے تیرے یہ ثابت ہوا اپنی درویشی کا ہے تجھ کو بھی غرّہ فاختہ (ناصف)

غَرّا ڈھینا (ف) فعل لازم :- تزکی تمام ہونا شیخی جھڑنا غرور ڈھینا ٭

غَرّا کرنا یا غَرّے میں آنا (ف) فعل متعدی :- اترانا - غرور کرنا گھمنڈ کرنا ابھمان کرنا - تکبر کرنا ؎

غرّہ کر حُسن دو روزہ پہ نہ اے سیم اندام رنگ سب رنگوں میں ہوتا ہے بہت خام سفید (ناسخ)

ہم فقیروں کا سُنے گر ذکر ارہ فاختہ اپنی کُوکُو پر کرے ہرگز نہ غرّہ فاختہ

مُرغِ بُستانی کا اُس کے سامنے دم بند ہے نغمہ سنجی میں نہ کر غافل سے غرّہ فاختہ

نازک بدن پہ اپنے کرتے ہو تم جو غرّہ مُوسی کرے نہ تم کو فرعون سا بنایا (احسن)

خوب صورت تمام دنیا کے حُسن پر غرّے کرتے ہیں کیا کیا (نواب بیگم حجاب)

غَرّا ہونا (ف) فعل لازم :- گھمنڈ ہونا - فخر ہونا - ناز ہونا ؎

کونسی چیز پہ غرّہ ہے تجھے اے غافل اب وہ دولت نہیں منصب نہیں جاگیر نہیں (غافل)

غَرارہ (تفریس) اسم مذکر :- از عربی (غرغرہ) (۱) حلق میں پانی ڈال کر کُلّی کرنا جس سے غرغر کی مانند آواز نکلے ٭ کُلّی - چنانچہ حافظ شیراز نے بھی نظم کیا ہے ؎

اگر شبے بہ زبانم حدیثِ تو بہ رود زبے طہارتی آں را بے غرارہ کنم (حافظ)

(۲-۱) غرغرہ کرنے کی دوائیں (۳-۱) ڈھیلے پائنچوں کا پے جامہ - ایک بڑے پائنچے کا پے جامہ عرض کا پے جامہ - برکا پے جامہ - ڈھیلا پے جامہ ٭

غَرارہ دار پے جامہ (ف) اسم مذکر :- دیکھو (غرارہ نمبر ۳) ٭

غَرارہ کرنا (ف) فعل متعدی :- کُلّی کرنا - حلق میں پانی ڈال کر خوب ہلانا ٭ دوائیوں کی کُلّی کرنا ٭

غَرّال (ف) صفت :- (۱) شور کرنے والا - مہیب آواز نکالنے والا ٭ دڑدکنے والا - دہاڑنے والا - چنگھاڑنے والا - گرجنے والا (۲) خونخوار - مردم خوار - درندہ - غضبناک - خشمناک (شیر کی نسبت بولتے ہیں) ٭

غُرّانا (ف) فعل لازم :- غُصّے کی آواز نکالنا - کُتّے یا بلّی کی طرح ہیبتناک آواز نکالکر ڈرانا ٭ شیر کی طرح دہاڑنا - غرّیدن کا ترجمہ ٭ گھرکنا - غرّش کرنا - نیلی پیلی آنکھیں کرنا - جیسے "کھائے اور غُرّائے" ؎

یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غُرّانا نہیں ہے شیر خال ان میں ذرا ڈھنگ آدمیت کا (راحت)

غرائب (ع) اسم مذکر :- (غریب بمعنی نادر کی جمع) عجائب ٭

غَرب (ع) اسم مذکر :- (۱) سورج ڈوبنا - غروب ہونا - چھپنا - است ہونا - (۲) مغرب - پچھم - پچھان ٭ جانب قبلہ ٭ شرق کا نقیض ٭

غرب

غَرِیب (ع) اسم مذکر:- (غریب بمعنی مسافر کی جمع) (۱) اجنبی آدمی - غیر ملک کے آدمی - مُسافر لوگ - پردیسی (۲ - ا) غریب مسکین + محتاج مفلس - کنگال - نادار - تہیدست - تنگ دست - تنگ حال - نردھن +

غِربال (معرب گربال) اسم مؤنث:- چھنّی - چھلنی - پرویزن - آٹا چھاننے کا ظرف +

غُربت (ع) اسم مؤنث:- (۱) مُسافرت - مُسافری - سفر - سیاحت (۲-ا) مسکینی - غریبی - ادھینتا - فروتنی - عجز - انکسار - تواضع + حلم - بردباری - (۳ - ا) مفلسی - تنگدستی +

غربی (ع) صفت:- منسوب بہ غرب - غرب سے متعلق + مغرب کا پچھمی - پچھم کا - جیسے "غربی شخص - غربی حد" +

غَرَض (ع) اسم مذکر:- (۱) ہدف - نشانہ - آماج (۲) مقصد مطلب - حاجت مقصود ؎

دیوانہ ہیں تا ہوں پری سے نہیں غرض تو ہو کسی کی جلوہ گری سے نہیں غرض (ممنون)

(۳) نیّت - ارادہ - منشا - مراد - مدعا - عزم - قصد - عزیمت - مدنظر ؎

گل کی وہ غرض جتائی اُس کو رخصت کی طلب سُنائی اُس کو (نسیم)

(۴) ضرورت + احتیاج - چاہ - خواہش ؎

جو مقرر روز تھا اپنا سو پاتے ہیں نصیر دل سے ہم نے دور کی جاگیر و منصب کی غرض (نصیر)

(۵ - تابع فعل) الغرض - الحاصل - القصہ - قصّہ مختصر - حاصل کلام - پس - آخر الامر - فی الجملہ ؎

یہ سُنتے ہی ساقی نے ساغر دیا غرض دم میں مست ازل کر دیا

غرض باؤلی ہوتی ہے (ا) کہاوت:- مطلب آدمی کو دیوانہ اور بے وقوف بنا دیتا ہے +

غرض آشنا (ا) صفت:- گونگیرا - خود مطلبی - گوں کا یار - غرضی - ابن الغرض +

غرض رکھنا (ا) فعل متعدی:- مطلب رکھنا + امید رکھنا - آرزو رکھنا - تمنا رکھنا ؎

ایک بوسہ پر لگا کہنے وہ اپنا مُنہ پھرا ہم سے پھر بار دگر رکھنا اِس طلب کی غرض (نصیر)

غرض کا باؤلا (ا) اسم مذکر:- مطلب کا دیوانہ - اپنے کام کا عاشق - گوں کا یار +

غرض کا یار (ا) صفت:- دیکھو (غرض آشنا) +

غرق

غرض کرنا (ا) فعل متعدی:- (ہندو دوکاندار) سستا یا اونے پونے بیچنا - اپنا مطلب نکالنا - اپنی گوں نکالنا +

غرض مند (ا - ع + ف) صفت:- حاجتمند - خواہشمند - طالب - خواہاں +

غرض نکالنا (ا) فعل متعدی:- (۱) گوں نکالنا - مطلب پورا کرنا - مطلب براری کرنا - کام نکالنا - (۲ - لازم) مطلب میں کامیاب ہونا +

غرضی (ا) اسم مذکر:- غرضمند + لالچو + خواہاں - جیسے "برے کا کوئی غرضی نہیں" +

غُرفِش (ا) اسم مؤنث:- (غُرش کا بگڑا ہُوا لفظ ہے) ٹرٹپس - اکڑ پھوں - چیں پڑاخ - غُصّہ آمیز باتیں - غُرّا کر بات کرنا +

غرفش کرنا (ا) فعل متعدی:- غُرّانا - دھمکانا - اکڑ پھوں کرنا - چیں پڑاخ لانا - ٹرٹپس کرنا +

غرفش لانا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (غرفش کرنا) +

غُرفہ (ع) اسم مذکر:- (۱) کوٹھے کے آگے کا کمرہ - بالاخانہ کا برآمدہ - وہ مکان یا دالان جو کوٹھے کے چھجّے پر بنا دیتے ہیں - اٹاری + دریچہ - کھڑکی - جھروکا - باری ؎

تُم مسی ملکر نہ غرفے سے نکالا مُنہ کرو اور نہیں گر مانتے تو جاؤ کالا مُنہ کرو (ذوق)

رُو داری اپنی اتنی ہے اُس شوخ کو کہاں غرفہ سے تاد کھائے وہ آئینہ دار مُنہ (جرأت)

مار ڈالا ہمیں غرفہ سے دکھا کر ابرُو دور سے تم نے لیا تیر کا تلوار سے کام (اسیر)

قدم اُٹھتا نہیں جوانے دلِ دیوانہ ترا کس پری رو نے یہ غرفے سے کیا سر باہر (غافل)

شوخی سے دیکھنا نہیں آتا ابھی اُنہیں غرفے سے جھانک لیتے ہیں بازار کی طرف (داغ)

(۲ - ا - بازاری) گوشۂ تنہائی - کونہ خلوت +

غُرفہ کی بات چیت (ا) اسم مؤنث:- (بازاری) خلوت کی باتیں - خفیہ باتیں - رمز و کنایہ کی باتیں - جو علیحدگی میں کی جائیں - چھپواں باتیں +

غَرق (ع) اسم مذکر:- (صحیح بہ فتحتین) (۱) ڈوبنا - سر سے پانی گزر جانا + (۲ - صفت) ڈوبا ہُوا - مغرق - مغروق - غریق (۳ - ا) مخمور - نشہ میں چُور (۴ - ا) نہایت مصروف - از حد مشغول - مستغرق - محو +

(اگرچہ صحیح بہ فتحتین ہے مگر عربی - اردو اور فارسی کی بول چال میں بسکون ثانی مستعمل ہے - دوسرے معنی میں بفتح اول و بکسر دوم لیکن اردو میں اس کا تلفظ بھی وہی ہے - جو اول معنی کا تلفظ ہے)

غَرق کرنا (ا) فعل متعدی:- ڈبانا - بورنا +

غَرق ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) ڈوبنا - پانی میں سمانا (۲) مستغرق ہونا - نہایت مصروف و مشغول ہونا +

غرق

غَرقاب (ع + ف) صفت :- مرکب از (غرق + آب) (۱) پانی میں ڈوبا ہُوا - پانی میں سمایا ہُوا - بالکل غرق + ڈوبا ہُوا (۲ - ا) نشہ میں چور - نشہ میں مست نشہ میں بُت بنا ہُوا - جیسے "چلّو میں اُلّو لوٹے میں غرقاب" (۳) آب عمیق - گہرا پانی + گرداب - درطہ - بھنور (۴ - ا) نہایت مستغرق - نہایت مشغول و مصروف +

غَرقی (ع) اسم مؤنث :- (۱) پانی میں ڈوبی ہوئی زمین + پانی کی دھرتی + ڈباؤ + ڈوبنا (۲ - ا) نشیب - پستی - نچان - جیسے "وہ شہر تو غرقی میں ہے" (۳ - ا) لنگوٹی - بشٹی - کوپین +

غَرقی میں آنا (ا) فعل لازم :- (۱) ڈُوبنا - ڈوب جانا + بہ جانا + (۲) دھس جانا - نشیب میں آجانا - پست ہو جانا - جیسے "والان کا غرقی میں آجانا" +

غُرُوب (ع) اسم مذکر :- اُوے کا نقیض - است - خفا - پوشیدگی - ڈُوبنا - سورج کا چھُپنا - آفتاب کا شام کے وقت چھُپنا +

غُرُوب ہونا (ا) فعل لازم :- چھُپنا - ڈُوبنا - طلوع ہونے کا نقیض - است ہونا +

غُرُور (ع) اسم مذکر :- لُغوی معنی فریفتگی - اصطلاحی عُجب - تکبّر - گھمند - فخر - ناز - تبختر - گمان - ابھمان - گرب - دماغ +

غُرُور کرنا (ا) فعل متعدّی :- اترانا - ناز کرنا - فخر کرنا - گرب کرنا - دماغ کرنا +

غُرّہ (ع) اسم مذکر :- دیکھو (غُرّا)

غَرّہ (ف) اسم مذکر :- دیکھو (غرّا) ؎

ہے جی میں اپنے غرّہ جوہر کو توڑ دوں آئینۂ خیال مُکدّر کو تور دوں (ذوق)

غَرِیب (ع) اسم مذکر :- (۱) مُسافر - پردیسی + اجنبی - بیگانہ (۲ - صفت) نادر - عجیب - انوکھا (۳ - ا) مسکین - عاجز - بیکس - فقیر کا نقیض ؎

پوچھو جناب داغ کی ہم سے شرارتیں کیا سر جھکائے بیٹھے ہیں حضرت غریب سے (داغ)

(۴ - ا) مُفلس - نادار - بے زر - ضدامیر - بے مقدور - غُریب کی جورو سب کی بھابی +

غَرِیبُ الوَطن (ع) اسم مذکر :- مُسافر - پردیسی - بے گھرا - بیوطن ؎

خضر سے راہ وطن کیا سمجھ کے پوچھو نہیں مجھے تو خود وہ غریب الوطن نظر آیا (لااعلم)

غَرِیب پرور (ا) صفت :- مسکین نواز - بیکس کی پرورش کرنے والا - حُکّام یا اعلےٰ مرتبہ کے اشخاص کی نسبت لکھتے اور بولتے ہیں +

غَرِیب حرام زادہ (ا) اسم مذکر :- وہ شخص جس کی صورت تو مسکینوں کی سی ہو - اور افعال بدذاتوں کے سے مُسمّی صورت کا آدمی گروہ مسکین +

غزا

غَرِیب خانہ (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) مسافر خانہ - سرائے (۲ - ا) انکسارًا - جھونپڑا - غریب کا گھر - کھنڈلا ؎

کب تو سویا تھا میرے گھر آکر جاگے طالع غریب خانے کے (میر)

(اپنے مکان کی نسبت انکسار سے کہتے ہیں) (۳) محتاج خانہ - لنگر خانہ - وہ مکان جہاں غریبوں کو کھانا ملے +

غَرِیب زادہ (ع + ف) اسم مذکر :- مُسافر زادہ + لولی زادہ - حرامی کسبی بچّہ - کچنی بچّہ - چونکہ اکثر مُسافر لوگ بازاری عورتوں سے اختلاط کر لیا کرتے ہیں - اور اُن سے اولاد بھی پیدا ہو جایا کرتی ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے +

غَرِیب غربا (ا) اسم مذکر :- محتاج - کنگال - بھوکے ننگے +

غَرِیب نے روزے رکھے دن بڑے آئے (ا) کہاوت - مصیبت میں مصیبت آتی ہے - بیمقدور کی ہر طرح شامت ہے ؎

گردش دنوں کی کم نہ ہوئی کچھ کرے ہوئے روزے رکھے غریبوں نے تو دن بڑے ہوئے (میر)

غَرِیب نواز (ا) صفت :- دیکھو (غریب پرور) +

غَرِیبانَہ (ا) صفت :- (عوام) غریبوں کے لائق - غریبوں کے قابل + ردکھا سوکھا - دال دلیا + ادنےٰ درجے کا (اصل میں موج یا موافق کا مُوَنّا بنا لیا ہے) +

غَرِیبی (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) مُسافرت - اجنبیت (۲ - ا) ناداری مُفلسی - بیمقدوری - بے زری - محتاجی - نہوت (۳ - ا) مسکینی عاجزی انکسار - آدھینی - آدھینتائی - آدھینتا +

غَرِیبی آنا (ا) فعل لازم :- محتاج ہو جانا - مفلسی آنا +

غَرِیزی (ع) صفت :- اصلی - جبلّی - خلقی - طبعی - جنمی - جیسے حرارت غریزی +

غَرِیق (ع) صفت :- (۱) ڈوبا ہُوا (۲) سمایا ہُوا (۳) مستغرق - محو - نہایت مصروف - از حد متوجہ +

غَرِیقِ رَحمت (ع) صفت :- خدا تعالےٰ کی رحمت فضل یا عنایت میں ڈوبا ہُوا - مبرور - مغفور - مرحوم +

غَرِیقِ رَحمت ہونا (ا) محاورہ :- خدا رحمت میں غرق کرے - خدا مغفرت کرے - خدا بخشے - خدا جنّت نصیب کرے ؎

اشک میں اپنے سوز ڈوب گیا یا الٰہی غریق رحمت ہو + (میر سوز)

غَزا (ع) اسم مذکر :- جہاد - کافروں سے لڑنا - دشمن دین کے ساتھ جنگ کرنا +

غَزال (ع) اسم مذکر :- ہرن کا بچّہ - آہو برہ - ہرنوٹا + ؎

تُجھے کو تیرے سُن کے سُبک ہو کے ہر غزال دیوانہ ہو کے دشت ختن سے نکل گیا (آتش)

غزال چشم (ع + ف) صفت :- بڑی بڑی آنکھوں والا +

غَزَل (ع) اسم مؤنث :- معشوق یا اپنے محبوب کے ساتھ کھیلنا۔ عورتوں کے ساتھ بات چیت جوانی اور ہم صحبتی کا ذکر + عورتوں کے عشق کا ذکر +

(وہ باتیں جو عورتوں کے عشق یا اُن کے وصف میں بیان کی جائیں۔ اصطلاح میں وہ نظم جس میں حسن و جمال فراق و وصال عشق و فریفتگی شراب و کباب فنا و معرفت وغیرہ کا ذکر یا ہجو و نصیحت وغیرہ ہو یا وہ نظم جس میں عاشق وصال و فراق کے خیالات کو وسعت دیکر دل کے ارمان یا غم کا بخار نکالے۔ غزل کے اشعار کم سے کم پانچ اور کثرت میں لا انتہا ہو سکتے ہیں مگر طاق ہونا شرط ہے۔ غزلیں سب بحروں میں کہی جاتی ہیں پہلے غزل مسلسل بھی ہوا کرتی تھی مگر اب اس کا رواج اُٹھ گیا۔ ہر ایک شعر جداگانہ مضمون کا ہونے لگا۔ البتہ قطعہ بند میں یہ بات نہیں ہے مطلع کے دونو مصرعوں کا قافیہ مشابہت رکھتا ہے باقی اشعار میں پہلے کے مصرعوں کا قافیہ ندارد اور دوسرے مصرعوں کا قافیہ مطلع کے موافق ہوتا ہے) +

غزل پڑھنا (ہ) فعل متعدی :- غزل سُنانا۔ غزل خوانی کرنا ؎

رندانہ کلام اپنا پسند آتا ہے اے رند اکثر غزلیں پڑھتے ہیں آزاد ہماری (رند)

غَزَل خواں (ع + ف) اسم مذکر :- غزل پڑھنے یا سُنانے والا +

غَزَل خوانی (ع + ف) اسم مؤنث :- غزلوں کا پڑھا جانا۔ مشاعرہ +

غَزَل کہنا (ہ) فعل متعدی :- غزل بنانا +

غَسّال (ع) اسم مذکر :- نہلانے والا + مُردہ شو۔ مُردوں کو غُسل دینے والا +

غَسّالہ (ع) اسم مؤنث :- مُردہ عورتوں کو غُسل دینے والی عورت +

غُسل (ع) اسم مذکر :- تمام جسم کا دھونا۔ نہان۔ اشنان۔ حمام + ہر ایک چیز کا دھونا + دھونا ؎

نہیں ہمسا گنہگار اے فلک کوئی زمانے میں ہمارے مُردے کو درکار ہے غسل آب آہن کا (آتش)

غُسل خانہ (ع + ف) اسم مذکر :- حمام۔ نہانے کا مکان۔ نہانے کی جگہ +

غُسلِ صحت (ع) اسم مذکر :- تندرستی کا نہان۔ صحت پانے کا نہان۔ صحت حاصل کر کے نہانا۔ بیماری سے اُٹھ کر نہانا +

غُسل کرنا (ہ) فعل لازم :- نہانا۔ حمام کرنا۔ اشنان کرنا +

غُسلِ میت (ع) اسم مذکر :- مُردہ کا غُسل۔ مُردے کو نہلانا ؎

موت ہی سے کچھ علاج درد فرقت ہو تو ہو غُسل میت ہی ہمارا غُسل صحت ہو تو ہو (ذوق)

غَش (ف) اسم مذکر :- (۱) بیہوشی۔ مورچھا + سکتہ (اصل میں عربی غشی تھا۔ فارسی والوں نے یائے تحتانی حذف کر کے غش کر لیا (۲-۱) مفتون۔ فریفتہ۔ عاشق۔ شیفتہ ؎

جوانی سے وہ پھل پاوے الٰہی حف نظر میری وہ کون انسان ہے جو غش نہیں رنگین کے جوبن کا (رنگین)

غَش آنا (ہ) فعل لازم :- مورچھا گت میں آنا۔ رغب حسن یا ضعف قلب سے بیہوش ہو جانا۔ بیخبر ہو جانا ؎

حُسن کا جلوہ بھی کم برق تجلے سے نہیں چشم موسےٰ سے جو دیکھیگا اُسے غش آئیگا (آتش)

جس وقت ترے محو تجلی کو غش آیا لوگوں نے کہا حضرت موسےٰ کو غش آیا (انشا)

جب ضعف سے مجھ کو غش آیا تو طنز سے کیا وہ کہتا ہے
بس غش نہ کرو معلوم ہوا کچھ مرنے پر تم حد غش ہو (ذوق)

غَش کرنا (ہ) فعل لازم :- (۱) بیہوش ہونا۔ سکتہ کا عالم چھانا۔ مورچھا گت میں آنا + متحیر ہونا ؎

ساقی نہیں صراحئے مے کی کچھ احتیاج آگے بھی ہم نے اسکی تو غٹ غٹ سے غش کیا (انشا)

گلبن تلے جو ضعف سے بلبل نے غش کیا دھڑکا یہ گل کا دل کہ وہیں گل نے غش کیا (مصحفی)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مفتون و شیدا ہونا۔ محو ہونا۔ دل از دست دادہ ہونا ؎

چل نکلی خلطیے میں یہ بط مے کہ رات سو بار کبک خندۂ قلقل نے غش کیا (انشا)

بند جلوے سے ترے چشم تمنائی ہو غش کرے موسےٰ عمران جو تماشائی ہو (برق)

غَش کھانا یا کھا کر گرنا (ہ) فعل لازم :- بیہوش ہونا۔ بیہوش ہو کر گرنا۔ تڑاقا کھانا ؎

غش کھا کے گرے ہے وہیں مہتاب زمیں پر جب رات کو وہ ماہ لب بام ہے آتا (ظفر)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ جیسے "اس کتاب کو جو دیکھے غش کھاوے جو سُنے لوٹ جاوے"

غَش لانا (ہ) فعل لازم :- (لکھنؤ) بے ہوش ہونا ؎

محفل سے اُٹھانے کا جب قصد کیا اُس نے دانستہ میں غش لایا تزویر اسے کہتے ہیں (ناسخ)

غَش ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) بیہوش ہونا۔ مدہوش ہونا۔ مورچھا گت میں آنا۔ متحیر ہونا ؎

جس کا کھٹکا تھا وہی آیا ہے غارتگر دل ہو کے غش گرنے لگے خاک پہ بر سر گل (وزیر)

(۲) دل از دست دادہ ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ محو ہونا۔ مرنا۔ دم دینا۔ مفتون ہونا

جوانی سے وہ پھل پاوے الٰہی حف نظر میری وہ کون انسان ہے جو غش نہیں رنگین کے جوبن کا (رنگین)

مرے ہے شمع پر پروانہ بلبل گل پہ یاں غش ہے دل دیوانہ اپنا مائل حسن پریوش ہے (نصیر)

شیخ ابرو پہ ترے غش ہے یہ دل آنکھوں پر اس کو مسجد سے نہ ہے اسکو خرابات سے چھوٹ (نصیر)

جگر ہے مائل سوز آنکھ بھی رونے ہی پر غش ہے الٰہی کیا کروں یہ سخت کار آب و آتش ہے (اختر)

جوانی میں قیامت ہوئیگا تو جو غش ہے تجھ پہ اک عالم ابھی سے (معروف)

گل پہ مرتے مرتے اُس خورشید پر بھی غش ہوئی اب تو گلقند آفتابی ہے دوائے عندلیب (ناسخ)

جب کہا میں نے کہ غش ہوں میں ستمگر تجھ پر ہنسکے بولا کوئی غش میں نہیں بولا کرتا (صابر)

میں تو اس نوجواں پر عاشق ہوں ہائے عالم تری جوانی کا + (احسان)

کہتا ہے مرے آگے وہ مجھ پہ عدو غش ہے ہے ہے مری الفت سے ہے بیخبری اتنی (مومن)

غِش (ع) صفت :- کھوٹا۔ ناسرہ۔ غیر خالص + ملاؤ کا + ملونی کا +

غشی (ع) اسم مؤنث :- بیہوشی۔ مورچھا گت +

غَضَب (ع) اسم مذکر :- زبردستی لینا۔ دبا لینا۔ مار لینا۔ امانت میں خیانت کرنا۔ مجازاً خیانت مجرمانہ۔ بددیانتی +

غَضَب کرنا (ہ) فعل متعدی :- ظلم یا زبردستی سے لینا۔ بہ ظلم چھین لینا۔

غصہ

مال مار لینا۔ کوئی چیز دبا لینا۔ کسی کا حق جبر سے رکھ لینا ✤

غُصّہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اندوہِ گلوگیر ✤ وہ رنج جس سے گلا گھٹ جائے (۲-۱) خشم۔ غیظ۔ غضب۔ خفگی۔ عتاب۔ خطاب۔ رنجش ؎

ہر وقت کی اُٹھا کون سکے رنجش بیجا اِس واسطے پھر پھر کے یہ غُصّہ ہے ہمیں پر

غُصّہ اُتارنا (۱) فعل متعدی:۔ جھونجل اُتارنا۔ غصہ نکالنا۔ خفا کسی پر ہونا اور سرزنش کسی کو کرنا۔ ناراض کسی سے ہونا۔ اور اُس کا بدلا کسی سے لینا ؎

کیوں کسی اَور کا غُصّہ وہ اُتاریں ہم پر بیچ میں بول کے ہم مفت میں بن جاتے بُرا (مرزا صابر)

غُصّہ اُٹھانا (۱) فعل متعدی:۔ کسی کی خفگی یا عتاب کا متحمل ہونا۔ کسی رنجش کا برداشت کرنا ؎

غصہ اُٹھا اُٹھا کے یوں ہی بار بار کا اے دل مزاج تو نے بگاڑا ہے یار کا (یوسف علی پیش)

غُصّہ بہت زور تھوڑا مار کھانے کی یہی نشانی (۱) کہاوت:۔ کمزور کا غُصّہ اُس کی شامت کا موجب ہوتا ہے ✤

غُصّہ پینا (۱) فعل متعدی:۔ جوشِ غضب کو روکنا۔ غم کھانا۔ جوش روکنا جُثّہ ضبط کرنا۔ خشم کی برداشت کرنا ؎

ہم تو پی جاتے لہو دشمن کا پر کچھ سوچ کر دل میں اپنے غُصّہ اپنا لے ستمگر پی گئے (ظفر)

غُصّہ تھوکدینا یا تھوک ڈالنا (۱) فعل متعدی:۔ غصہ دور کر دینا۔ خفگی سے باز آنا۔ رنجش دور کرنا۔ جانے دینا۔ معاف کرنا۔ سن جانا ؎

بچی مری بلکتی ہے غصّے کو تھوکدو صدقے گئی اجی اِدھر آؤ کہاں چلے (راحت)

غُصّہ چڑھنا (۱) فعل متعدی:۔ طیش آنا۔ عتاب ہونا۔ غضب ہونا۔ خفگی ہونا۔ باپ کی ہر ہر ادا کو ہے نظر تو غیر پر غُصّہ چڑھتا ہے تو وہ بھی اک تقصیر پر (مرزا صابر)

غُصّہ دِلانا (۱) فعل متعدی:۔ جھونجل دلانا۔ برافروختہ کرنا۔ بھڑکانا۔ اُکسانا۔ اشتعالِ طبع کرنا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا ✤

غُصّہ سے بھوت ہو جانا (۱) فعل لازم:۔ نہایت خشمناک ہو جانا۔ غصّے کے مارے آپے سے باہر ہو جانا۔ آتشِ غضب سے لال ہو جانا ؎

تُوں تو شکر کر کہ ترا نام سُن رقیب غصّہ سے بھوت ہو گیا لیکن بھلا تو ہے (مضمون)

غُصّہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ خفا ہونا ✤

غُصّہ مارنا (۱) فعل متعدی:۔ دیکھو (غُصّہ پینا) ✤

غُصّہ میں (۱) تابع فعل:۔ حالتِ خفگی میں۔ رنجش میں۔ تیزی میں۔ جوش میں ✤

غُصّہ میں بوٹیاں کاٹنا (۱) فعل متعدی:۔ جھونجل میں آکر اپنا جسم اُس غضب کے رفع کرنے کے واسطے دانتوں سے کاٹ کاٹ کھانا۔ غُصّہ اُتارنا۔

غضب

جھونجل اُتارنا۔ نہایت افروختہ ہونا ✤

غُصّہ میں بھر جانا یا لال ہو جانا (۱) فعل لازم:۔ غضب کے مارے آپے سے باہر ہو جانا۔ خشمناک ہو جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ ازحد افروختہ ہونا ✤

غُصّہ ناک پر ہونا (۱) فعل لازم:۔ ناک پر غُصّہ ہونا۔ زیادہ بولتے ہیں۔ بات بات پر غُصّہ آنا۔ ہر وقت غُصّہ موجود رہنا۔ ذرا ذرا سی بات پر بگڑ جانا ✤

غُصّہ نکالنا (۱) فعل متعدی:۔ جھونجل اُتارنا۔ عداوت یا دشمنی نکالنا ✤ دل کا بُخار نکالنا۔ انتقام سے دل ٹھنڈا کرنا ؎

غُصّہ تو قیبوں کا نکالا مرے اوپر اک حوصلہ دل کا مرے دلبر نہ نکالا (حجاب)

غُصّیل (۱) صفت:۔ بدمزاج غُصیلا۔ کرودھی۔ تُند مزاج مغلوب الغضب ✤

غُصّیلا (۱) صفت:۔ دیکھو (غصیل) ✤

غُصّے ہونا (۱) فعل لازم:۔ خفا ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ ناراض ہونا ✤

غَضَب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قہر۔ غُصّہ۔ عتاب۔ خشم۔ کرودھ۔ خفگی۔ غیظ۔ کوپ۔ ردس۔ ظلم حاکم بھی خدا کا غضب ہوتا ہے ؎

اُس بُت کا سمجھ حُسن خُدا داد نہ اِس کو یہ تجھ پہ خدا کا دلِ ناشاد غضب ہے (ذوق)

(۲-۱) فتنہ۔ فساد۔ آفت۔ بلا۔ مصیبت۔ بپتا ؎

غضب بیٹھے بٹھائے تجھ پہ نازل کیا ہوا اُٹھ گیا دنیا سے کیوں تو تجھ کو اے دل کیا ہوا (جرأت)

چاہتا ہوں کہ خفا ہو کے مجھے قتل کریں وہ غضب میں نہیں آتے یہ غضب اور بھی ہے (اسیر)

(۳-۱) نہایت بُری بات۔ ازحد نامناسب بات۔ بہت بیجا بات ؎

اے شوخ تری چشمِ غضبناک کے ہوتے ہم چاہیں قضا سے اگر امداد غضب ہے (ذوق)

(۴-۱) لعنت۔ پھٹکار۔ دھکّا۔ صدمہ۔ مار۔ جیسے "خدا کا غضب پڑے"۔

(۵-۱) ظلم۔ ستم۔ اندھیر۔ دُھند۔ ان یاؤ۔ بے انصافی۔ بیداد ✤ زور۔ زبردستی سختی۔ جیسے "یہ تھوڑا غضب تھا کہ عورتوں کو بھی جیتا نہ چھوڑا ✤ بڑے غضب کی بات ہے کہ کمزور پر سب زور چلاتے ہیں" ؎

خاکسترِ پروانہ پہ روتی ہے شمع ہو خاکِ جگر سوختہ برباد غضب ہے (ذوق)

ہے سرد تو پابندِ غم بے ثمری ہیں کہتے ہیں گرفتار کو آزاد غضب ہے (ایضاً)

(۶-صفت) کلمۂ تعریف و مبالغہ۔ خواہ بُرائی کی زیادتی کے اظہار کے واسطے ہو خواہ بھلائی کی مثل قیامت۔ ستم۔ ظلم۔ وغیرہ"۔ نہایت عمدہ۔ دھوم کا۔ بڑھکا۔ عظیم۔ بہت بڑا ✤ بیڈھب۔ ازحد۔ نہایت۔ بہت۔ جیسے "غضب کا حافظہ غضب کا ذہن۔ غضب کی گرمی۔ غضب کا جاڑا۔ غضب کی ہوا۔ غضب کا جوبن غضب کی چال" وغیرہ" ؎

غضب

گر ایک غضب ہو تو کرے کوئی گوارا رفتارِ غضب ہے تری گفتارِ غضب ہے (مصحفی)

اگرچہ بے تاب دل ہے میرا پر کس طرح میں اُسکے پاس جاؤں
غضب تھی کل جس کی مہربانی سو آج بیٹھا عتاب میں ہے (ذوق)

کیا عمدہ ترا بر سرِ بیداد غضب ہے جلاّد فلک سے بھی یہ جلاّد غضب ہے
جو ہے ستم و کینہ و بیداد غضب ہے سر تا بہ قدم وہ ستم ایجاد غضب ہے
بھولا مجھے قتلِ گہ عام میں قاتل اللہ رے ترا حافظہ کیا یاد غضب ہے
ہوتا ہے سپند ایک ہی آواز میں آخر کیا سوختہ جانوں کی بھی فریاد غضب ہے (ذوق)

چڑھی تیوری کبھی اُس کی نہ اُتری غضب ہے قہر ہے پیارا ہمارا (میر)

تیرِ مژگاں بھی غضب تھے پر کیا ابرو نے قہر
کٹ گئے لاکھوں جو نوبت آ گئی تلوار پر (دریغ)

(۷ - ا) افسوس - دریغ جیسے "غضب ہے کہ اُس کا بیٹھے بیٹھے دم نکل گیا"
مرے بیان کو سُن سُن کے کانپ اُٹھے غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زباں صیاد (رند)
خط کے لانے میں اگر پیکِ صبا نے دیر کی ہے غضب آنے میں کیوں پیک صبا نے دیر کی (ناسخ)

(۸ - ا - صفت) آفت کا پرکالہ - فتنہ انگیز - فتّاں - بلاخیز جیسے "غضب کی آنکھ غضب کی رفتار"
خوبانِ جہاں یاد رہے تجھ کو بھی یہ بات تشہیر بھی کم بخت اک آزاد غضب ہے (تشہیر)

(۹ - ا - صفت) سخت - دشوار - کٹھن - مشکل
یہ سجا کہ منع ہو گا رمضاں میں آب و دانہ یہ غضب کہ تیس دن تک نہ پئیں شراب ہرگز (داغ)

(۱۰ - ا - صفت) کلمۂ حیرت و تعجب - جو اچنبی - انوکھی اور نادر بات یا اچرج کے واسطے آتا ہے - جیسے "یہ مینا تو غضب کی باتیں کرتی ہے" "بڑا غضب ہوا - اُس نے غضب کیا کہ آگ میں کود پڑا"
نکلے ہے سدا کوہ سے ہم آتش و ہم آب کیا سوز و گداز دل فرہاد غضب ہے (ذوق)

کبھی تو سو یا پرے سرک کر کبھی وہ لپٹا گلے سے میرے
بڑا غضب ہے کہ ایک شب میں فراق بھی ہے وصال بھی ہے (ناسخ)

(۱۱ - ا - صفت) ناراض - خفا - رنجیدہ خاطر - برافروختہ - جیسے "وہ آج پھر غضب ہے خدا خیر کرے"
اللہ کرے خیر رہے شیشۂ دل کی پھر آج وہ مستِ مئے بیداد غضب ہے (ذوق)

(۱۲ - صفت - ا) خوفناک - ہیبتناک - بھیانک - مہیب - دہشت ناک - دردناک جیسے "ایسا غضب کا جنگل اور اندھیری رات بھی نہ دیکھی ہو گی (۱۳ - صفت - ا) عجیب - حیرت افزا - انوکھا - تعجب خیز

غضب

پروانہ تری چرب زباں سے ہوا ہلاک ہے شمع تو تو کوئی غضب ہی زباں دراز (میر)
ہے ہم سے ہنوز آئینہ بادیدۂ پُرآب اسکندرِ رومی کی بھی رودادِ غضب ہے
دیں ہوش بھلا مردمِ ہشیار کے چل میں آنکھوں کو تمہاری یہ فسوں یاد غضب ہے (ذوق)

(۱۴ - صفت - ا) نہایت خوبصورت - نہایت حسین - پری کا ٹکڑا - حور کا بچہ - پریوش
مرتے نہیں حوروں پہ تری طرح سے واعظ ہم جیسے ہیں عاشق وہ پریزاد غضب ہے (ذوق)
نہیں دیتی دکھائی صورتِ زیست غضب صورت ہوں آیا دیکھ کر آج (ممنون)

(۱۵ - صفت - ا) غارتگر - لٹیرا + ظالم - ایذا رساں - سخت تکلیف دہ جفاکار + مضر - ضرر رساں - زہر - نہایت بُرا - بہت بُری - جیسے "یہ بدمزاجی تمہارے حق میں غضب ہے"
بُلبُل یہ ترے واسطے فریاد غضب ہے فریاد نہ کر دیکھ یہ صیاد غضب ہے
کیوں غنچہ پریشاں ہو نہ ہوتے ہی شگفتہ اس باغ میں ہونا ہی دلِ شاد غضب ہے
ہم چاہتے ہی تم کو گرے سب کی نظر سے پہلے ہی سے اس چاہ کی اُفتاد غضب ہے
توڑا کمرِ شاخ کو کثرت نے ثمر کی دنیا میں گراں بار ہیے اولاد غضب ہے (ذوق)

(۱۶) نڈر - دلیر - جری - جیسے "وہ بڑا غضب ہے جو چاہتا ہے بیدھڑک کر بیٹھتا ہے" (۱۷ - صفت) بڑا - زبوں
وقت کو ہاتھ سے کھونا ہے غضب غفلت میں
موت سے کم نہیں کچھ نیند کا آنا شب وصل

غضب آلودہ (ا) صفت :- غصہ میں بھرا ہوا - غضب ناک +

غضبِ الٰہی (ا) اسم مذکر :- (۱) قہرِ خدا - انتقامِ آسمانی - بلائے آسمانی - عتابِ الٰہی (۲ - دعائے بد - عو) خدا کا غضب پڑے - آسمانی بلا ٹوٹے جیسے "غضبِ الٰہی کوئی بھی بچہ کو یوں مارتا ہے" +

غضب آنا (ا) فعل لازم :- آفت آنا - بلا نازل ہونا - شامت آنا - کمبختی آنا +

غضب بنی ہے (ا) محاورہ :- (۱) بیڈھب بنی ہے - بُری بنی ہے - سخت مصیبت ہے
عجب ہی آفت پڑی ہے ہم پر بنی ہے آکر غضب ہی دم پر
یہ ڈھاتے ہیں وہ ستم ستم پر اُڑاتے ہیں سر قدم قدم پر (ذوق)

(۲) جب کسی عورت کی طرف اشارہ ہو گا - تو اُس سے بناؤ سنگار سے مراد ہو گی یعنی بیڈھب بنی سنوری ہے +

غضب پڑنا (ا) فعل لازم :- آفت آنا - عتابِ الٰہی میں گرفتار ہونا

قہر ٹوٹنا۔ صدمہ یا مصیبت پیش آنا ؎

دامِ بلائے عشق میں ہم بے سبب پڑے کم بخت دل پہ ہائے خدا کا غضب پڑے (سلطان)

پھینک عمامہ کو تو سر سے پڑے تجھ پہ غضب پہنچا اس بوجھ سے تو منزلِ مقصود کو کب

غضب توڑنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) فساد برپا کرنا۔ آفت ڈھانا۔ فتنہ اُٹھانا۔ شور و شر مچانا۔ سخت بیداد کرنا۔ ظلم ڈھانا۔ ستم توڑنا ؎

کم نہیں عباسیوں سے مفسدہ پرداز غیر توڑیئے دکھلا کے آنکھ ان پر غضب چنگیز کا (آتش)

(۲) غصہ کرنا۔ خفگی کرنا۔ جھونجل اُتارنا +

غضب ٹوٹنا (ا) فعل لازم:۔ آفت آنا۔ بلا کا نازل ہونا + شامت آنا۔ کم بختی آنا۔ مصیبت پڑنا۔ خفگی ہونا۔ عتاب ہونا ؎

داغ یہ بات وہ سن لے تو غضب ٹوٹ پڑے کہتے پھرتے ہو بلایا ہے سرِ شام مجھے (داغ)

غضبِ خدا (ا) اسم مذکر۔ عو:۔ (۱) دیکھو (غضب الٰہی نمبر ۱ - ۲)

(۲) تعجب بر بہتان۔ جیسے "غضب خدا میں نے کس پر طوفان اُٹھایا جو تم سب نے مجھے نکو بنایا) +

غضب خدا کا (ا) کلمۂ تنفر:۔ (۱) کسی امر متنفر کے صدور کے وقت یا نہایت نفرت و اکراہ ظاہر کرنے کے موقع پر بولتے ہیں۔ جیسے "غضب خدا کا کوئی ایسا بھی کام کرتا ہے" ؎

قیام کعبہ میں وہ بت مدام کرتا ہے غضب خدا کا کوئی ایسا کام کرتا ہے

(۲) تعجب اور حیرت کے موقع پر بھی آتا ہے۔ جیسے "غضب خدا کا کتنے اونچے سے کود پڑا" +

غضب ڈھانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) سخت بلا یا آفت لانا۔ سخت بیداد کرنا۔ ستم توڑنا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا + نہایت ظلم کرنا۔ از حد سختی برتنا۔ جیسے "ساس نے بہو پر غضب ڈھا رکھا ہے" ؎

ستم توڑیگی چشم اُس عشوہ گر کی غضب ڈھائیگی یہ شوخی نظر کی

کتنے تو ہیں کہ برش تلوار دیکھیے کیا کیا ہے وہ ڈھائیں دلِ زار دیکھیے (مؤلف)

(۲) حد بشری سے باہر کام کرنا۔ کوئی انوکھی بات یا عجب کام کرنا +

غضب کا بنا ہوا (ا) صفت:۔ آفت کا پرکالہ۔ آفت کا ٹکڑا۔ نہایت متفنی۔ از حد مکار۔ فتنہ پرداز۔ مجسم فتنہ +

غضب کا سامنا (ا) اسم مذکر:۔ فتنہ و آفت کا مقابلہ ؎

غضب کا سامنا ہے آج وہ بن کر نکھرتے ہیں
دھڑی جمتی ہے مہندی ملتے ہیں گیسو سنورتے ہیں (عبداللہ خاں مہر)

غضب کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) ظلم ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ فساد اُٹھانا۔ ستم ڈھانا ؎

غیر کو تم نہ آنکھ بھر دیکھو۔ کیا غضب کرتے ہو ادھر دیکھو (امیر حسن)

بولتے تم تو کیا غضب کرتے سو ستم کرتے ہو تو چپ چپ (ظفر)

(۲) کوئی بے جا اور نامناسب امر کرنا۔ برا کرنا۔ مثلاً کوئی شخص کوئی حرکت نازیبا کرے اُس کی تنبیہ کے واسطے کہتے ہیں کہ تو نے غضب کیا یعنی یہ امر کرنا مناسب نہ تھا ؎

غضب کیا ترے وعدے پر اعتبار کیا تمام رات قیامت کا انتظار کیا۔ (داغ)

دلِ ناداں غضب کیا تو نے بت کے بس میں پھنسا دیا تو نے (مؤلف)

بوسہ لیتے ہوئے ہم دیکھو ادب کرتے ہیں گالیاں دیتے ہیں یہ آپ غضب کرتے ہیں (شگفتہ)

(۳) کوئی عجیب و غریب امر کرنا۔ انوکھی بات کرنا۔ حیرت انگیز یا تعجب خیز امر کرنا ؎

مل کے مسی رتبہ دانتوں کا بہت کم کر دیا کیا غضب تم نے کیا ہیرے کو نیلم کر دیا۔ (ناسخ)

تم غضب کرتے ہو شکایت میں کیا قیامت ہو جو عنایت ہو (مؤلف)

تم باذنی سے سوا اور بھی ہم مرتے ہیں دم مسیحا کو بھی دیتے ہیں غضب کرتے ہیں (ایضاً)

(۴) اندھیر کرنا۔ دُند مچانا۔ انیاؤ کرنا۔ مثلاً جیسا غریبوں پر غضب کیا تھا آگے آیا (۵) اپنے یا کسی کے حق میں برا کرنا +

غضب کی (ا) صفت:۔ قابل تعریف۔ بیان سے باہر + بیڈھب۔ بے طرح۔ از حد ؎

غضب کی لذتیں تیرِ نگہ نے تیرے بخشی ہیں کہ لاکھوں حسرتیں ہیں بستۂ فتراک سے پیدا (نسیم دہلوی)

غضب لانا (ا) فعل متعدی:۔ آفت لانا۔ مصیبت لانا۔ بلا لانا ؎

اوراقِ گل اُڑتے ہوئے پھرتے ہیں چمن میں یہ لائی غضب بادِ صبا دفترِ گل پر (جرأت)

غضب میں پڑنا یا گرفتار ہونا (ا) فعل لازم:۔ آفت میں پڑنا۔ مصیبت یا بلا میں گرفتار ہونا۔ عذاب میں مبتلا ہونا۔ ناک میں دم آنا۔ بپتا میں پھنسنا +

غضب میں آجانا (ا) فعل لازم:۔ آفت میں مبتلا ہو جانا۔ عذاب میں پھنس جانا۔ بپتا میں آجانا۔ مصیبت میں پڑ جانا ؎

جب یقینِ عشق آیا پھر وہ بت کہاں اپنا آگئے غضب میں ہم دیکے امتحاں اپنا (داغ)

غضب نازل ہونا (ا) فعل لازم:۔ کوئی آفت یا مصیبت آنا + خفگی یا عتاب ہونا۔ معرض خطاب میں آنا +

غضب ناک (ع + ف) صفت:۔ غصے میں بھرا ہوا۔ خشمناک۔ خشمگیں۔ خفا + تند۔ برہم۔ افروختہ + آشفتہ۔ از خود رفتہ۔ بیخود۔ لال +

غضب

غَضَب ناک کرنا (ف) فعل متعدی۔ غو:۔ بھڑکانا۔ غصہ دلانا۔ برہم کرنا۔ برافروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ آگ بگولا کرنا +

غَضَب ناک ہونا (ف) فعل لازم۔ غو: غُصّے ہونا۔ نہایت افروختہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بھڑکنا۔ غُصّے میں لال ہونا۔ جوش میں آنا۔ آگ بگولا ہونا۔ آگ ہو جانا +

غَضَب ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) خفا ہونا۔ ناراض ہونا غُصّے ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔ آگ ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ لال ہونا۔ جھنجلانا +

غیروں میں جو ہم پہ وہ غضب تھا کیا جانئے اِس کا کیا سبب تھا (میر حسن)

(۲) کوئی حرکت بے جا ہونا + کام بگڑنا۔ کام خراب ہو جانا + بُرا ہونا کسی ایسے امر کا واقع ہونا۔ جو موجب خرابی و نقصان ہو۔ جیسے "ابھی وہ دیکھ لیں تو کیسا غضب ہو" آج تو بڑا غضب ہوا کہ ساری محنت اکارت گئی (۳۔ مبالغہ در تعریف) آفت ہونا قیامت ہونا۔ قہر ہونا ستم ہونا۔ نہایت حسین اور طرح دار ہونا ؎

ترچھ اعضا میں ابرو میں کجی شوخی ہے چتون میں
جوانی میں غضب ہوگا جو آفت ہے لڑکپن میں
نہ کیونکر دیکھ کر تم کو بشر کی غیر حالت ہو
غضب ہو قہر ہو آفت کا ٹکڑا ہو قیامت ہو
(امانت)

غَضَبن (ا) اسم مؤنث وصفت:۔ بیڈھب عورت۔ آفت کی پُڑیا عیارہ۔ مکارہ۔ نہایت چالاک اور ہوشیار عورت + ظالمہ ستمگر۔ مردم آزار عورت +

غَضَبی (ا) اسم مذکر وصفت:۔ (۱) مردِ خشمناک۔ غضبناک + غصیل غصیلا۔ بدمزاج۔ تُند مزاج۔ (۲) آفت۔ آفت کا ٹکڑا۔ بیڈھب (۳) نیز وہ شخص جو کسی خوف و اندیشہ کے مقام پر بے دھڑک کوئی کام کر بیٹھے اور ذرا نہ ڈرے۔ جیسے "وہ بڑا غضبی ہے یعنی نڈر اور دلیر ہے" (۴) ستمگر۔ ظالم۔ مردم آزار۔ ظلمی۔ انیائی +

غَضَبی خانہ (ا) اسم مذکر:۔ (بیگمات قلعہ) غُصّہ۔ غضب۔ قہر عتاب +

غَضَبی خانہ اُترنا (ف) فعل لازم:۔ (بیگمات قلعہ) عتاب نازل ہونا۔ قہر ٹوٹنا۔ آفت آنا۔ جیسے "اِدھر ہاتھ تنگ ہوا۔ اُدھر کسے سُنے سے جوش آیا۔ نوکر چاکر لونڈی غلاموں پہ غضبی خانہ اُترا" (از پیر بہلی)

غَضّ (ا) صفت:۔ (لفظ غضص کا تخفف کر لیا ہے) دبیز۔ دلدار۔ سطبر۔ موٹا + وہ کپڑا جو خوب ٹھوک کر بُنا گیا ہو +

غَفّار (ع) صفت:۔ (۱) نہایت چھپانے اور بخشنے والا معاف کرنے والا۔ عفو کرنے والا۔ گنہ پوش عذر نیوش۔ آمرزگار (۲) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام +

غفل

غَفَص (معرب گپس) صفت:۔ (دیکھو غفص) +

(یہ لفظ زود رس اللغات کے علاوہ کسی کتاب میں نہیں پایا گیا۔ بقول صاحب غیاث بظاہر معنی سطبر و قوی تھا جب قاعدۂ فارسی گاف فین معجمہ سے اور بائے موحدہ فائے معجمہ سے اور رائے مہملہ سین مہملہ سے بدل ہو کر غفص ہوا۔ اور سین مہملہ جب ستبر عربی صاد مہملہ سے بدلا گیا تو غضص ہو گیا) +

غَفلَت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بے توجہی۔ کم توجہی۔ عدم توجہی۔ بے خیالی۔ بھول۔ چوک۔ کوتاہی۔ بے خبری۔ بے احتیاطی۔ بے پروائی۔ تغافل بے مُرتی۔ خواب خرگوش (۲۔ ا) غش۔ غشی۔ بے ہوشی۔ مُورچھا (۳۔ ا) نیند۔ خواب۔ غنودگی۔ اُونگھ جیسے "مجھ کو بیٹھے بیٹھے کچھ غفلت سی آگئی" +

غَفلَت سے (ا) تابع فعل:۔ کم توجہی اور بے پروائی سے۔ بے احتیاطی سے +

غَفلَت کا پردہ پڑ جانا (ف) فعل لازم:۔ خواب خرگوش میں آجانا۔ بے خبر اور مدہوش ہو جانا ؎

بقول مصرع اُستاد ہے معروف کیا سُوجھے تری آنکھوں غفلت کا پڑا ہے بیخبر پردہ (معروف)

غَفلَت کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کوتاہی کرنا۔ خبر لینا۔ بے پروائی کرنا۔ عدم توجہی کرنا۔ بھولنا۔ بسارنا۔ خیال نہ کرنا۔ چوک جانا +

غَفُور (ع) صفت:۔ (۱) معاف کرنے والا۔ خطا بخشنے والا۔ آمرزگار (۲) خدا تعالےٰ کا صفاتی نام +

غَفُورُ الرَّحِیم (ع) صفت۔ بخشنے اور رحم کرنے والا (یہ خدا تعالےٰ کے دونو اسم صفت ہیں۔ لیکن اُردو کے محاورے میں اکٹھے بولے جاتے ہیں۔ مثلاً "وہ بڑا غفور الرحیم ہے") +

غَفِیر (ع) صفت:۔ بہت۔ کثیر۔ انبوہ۔ ٹھٹ۔ اتنی بڑی جماعت یا گروہ کہ اُس سے زیادہ نظر میں نہ آئے۔ جیسے "جم غفیر" +

غُل (ع) اسم مذکر:۔ طوق آہنی۔ لوہے کا طوق +

(یہ لفظ فارسی میں تو بلا تشدید آیا ہے۔ مگر اُردو والوں نے حضرت آباد لکھنؤ کے سوا کسی نے استعمال ہی نہیں کیا ؎

اُڑ گئی زنجیر ٹکڑے پُرزے سب غُل ہو گیا تیری طاقت کا بس اے دستِ جنوں غل ہو گیا (آباد)

زنجیر کے ٹکڑے اُڑنا اہل دہلی بھول کر بھی نہیں بولتے۔ کیونکہ لوہا ایک ایسا کثیف اور ثقیل جسم ہے۔ کہ جس کے لئے اُڑنا کسی طرح موزون نہیں ہو سکتا) +

غُل (ف) اسم مذکر:۔ (۱) شور۔ غوغا۔ فغاں۔ فریاد + واویلا + ہائے پکار۔ چیخ دھاڑ (۲) ہنگامہ۔ شورش۔ بلوہ۔ دھوم ؎

میری فریاد سُن کتا ہے اسرافیل حیرت سے قیامت آگئی کیونکر یہ غُل کیسا زمیں پر ہے (مومن)

پروانہ بھی تھا گرم تپش پر کھلا نہ راز بلبل کی تنگ حوصلگی تھی کہ غل ہوا (ذوق)

(بعض محقق اس لفظ کو فارسی بھی نہیں مانتے اُن کے نزدیک اردو یا مہند ہے۔ اگرچہ ملا نظامی نے ہفت پیکر میں یہ لفظ بمعنی شور باندھا ہے۔ مگر وہ کہتے ہیں کہ اس میں اُنہوں نے اہل ہند کی پیروی کی ہے۔ اگر یہ لفظ فارسی کا ہوتا تو برابر وہاں کی تصانیف میں پایا جاتا۔ ہماری رائے میں بھی یہ فارسی تو نہیں مگر غلغل کا مخفف ہو سکتا ہے اگر ہندی قرار دیں تو یوں تاویل ہو سکتی ہے کہ عجب نہیں جو یہ لفظ پنجابی گل بمعنی بات سے گل ہو کر غل بن گیا ہو) +

غُل برپا ہونا (ا) فعل لازم:۔ شور اُٹھنا۔ غوغا برپا ہونا۔ ہلڑ مچنا ؎

پاے در زنجیر نکلا جب کہ دیوانہ ترا لشکرِ طفلاں کا غُل برپا ہوا بازار میں (نصیر)

غُل غپاڑا (ا) اسم مذکر:۔ شور و غوغا۔ چیخم چاخ۔ ہُوہا۔ واویلا۔ آہ و فریاد +

غُل کرنا یا مچانا (ا) فعل متعدی:۔ چیخنا۔ چلانا۔ شور کرنا۔ فغاں کرنا۔ غوغا کرنا دھوم مچانا۔ پکارنا۔ خروش کرنا +

غُل ہونا (ا) فعل لازم:۔ شور ہونا۔ غوغا ہونا۔ دھوم مچنا ؎

ہو ترے روے مخطط سے نہ کیوں شہر میں غُل
دن کو ہالہ میں ہوا ہے مہِ تاباں پیدا (نصیر)

دیوانہ ترا بادیہ پیماں نہیں ہوتا غُل خانۂ زنجیر سے پیدا نہیں ہوتا

غِلاظت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) لغوی معنی سطبری۔ مٹائی + دبیز پن (۲) گاڑھا پن۔ رقت کا نقیض (۳۔ ا) نجاست۔ کثافت۔ ناپاکی۔ گندگی۔ چرک۔ میلا۔ بول و براز۔ بشٹا +

غِلاف (ع) اسم مذکر:۔ (۱) پوشش۔ اوپر کا پردہ + میان۔ نیام + گھر۔ خانہ۔ نلوا + تکیہ وغیرہ کے اوپر کا کپڑا ؎

نئی تشبیہ ہے مہتاب کو ہم کہتے ہیں ہے غلاف آپ کے گل تکئے کا میلا اُترا (آباد)

(۲۔ ا۔ عوام) لحاف۔ بالاپوش۔ رضائی۔ سوڑ (۳۔ ا) حشفہ کے اوپر کا چمڑا جسکا خطنہ کیا جاتا ہے۔ گھونگٹ (۴) خول +

غِلافنا یا غلیفنا (ا) فعل متعدی:۔ (حلوائی) پاگنا۔ شیرے میں غوطہ دینا۔ شیرہ چڑھانا +

غِلافی آنکھ (ا) اسم مؤنث:۔ وہ بڑی لمبوتری اور جھکی ہوئی آنکھ جو پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی ہو +

غُلام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نوجوان۔ سادہ رو۔ لڑکا۔ امرد (۲) عبد۔ بندہ۔ چیلا۔ بردہ۔ داس۔ خانہ زاد۔ وہ زر خرید چھوکرا جو بلا تنخواہ گھر کا کام کاج کرتا ہے (۳۔ ا) کلمۂ عجز و انکسار۔ نیاز مند۔ عقیدتمند۔ فدوی + ملازم۔ نوکر۔ نمک خوار۔

نمک پروردہ۔ سیوک ؎

گرچہ از روے ننگِ بے ہنری ہوں میں اپنی نظر میں اتنا خوار
کہ گر اپنے کو میں کہوں خاکی جانتا ہوں کہ آئے خاک کو عار
شاد ہوں لیکن اپنے جی میں کہ ہوں بادشہ کا غلام کارگزار (قطعۂ غالب)

ہم ہیں غلام اُن کے جو ہیں وفا کے بندے اس کو یقین جانو گر ہو خدا کے بندے (ذوق)

(۴۔ ا) تاش کے ایک پتہ کا نام جو مرتبہ میں بیبیا سے کم اور اپنے تمام ہم رنگ پتوں یعنی دبلے تک کا سر خیال کیا جاتا ہے + گنجفہ کی ایک بازی یا رنگ کا نام +

غُلام بنانا (ا) فعل متعدی:۔ اپنا تابعدار یا فرمانبردار بنانا۔ مطیع بنانا +

غُلامِ بیدرم (ع + ف) اسم مذکر:۔ بن داموں کا غلام۔ ادنے غلام ؎

ترے در کی گدائی اور غلامِ بے درم ہونا یہی تعظیم بہتر ہے یہی توقیر بہتر ہے (عاشق)

غُلام زر خرید (ا) اسم مذکر:۔ مول لیا ہوا غلام۔ خریدا ہوا۔ چیلا۔ دام دے کر لیا ہوا بردہ +

غلام کا تلام (ا) اسم مذکر:۔ غلام کا غلام۔ داس کا داس + پرستار زادہ لونڈی بچہ۔ گھٹکا غلام۔ ادنے درجہ کا غلام +

غلام کرنا (ا) فعل متعدی:۔ تابع بنانا۔ فرماں بردار بنانا۔ چیلا بنانا + شیفتہ و مفتون بنانا ؎

اک نگہ میں غلام کرتے ہیں۔ خوب رُو خوب کام کرتے ہیں (ولی)

غُلام گردش (ع + ف) اسم مؤنث:۔ (۱) حرم سرا اور دیوان خانہ کے بیچ کی دیوار۔ وہ دیوار جو حرم خانہ اور دیوان خانہ کے درمیان حائل ہو۔ پردہ کی دیوار + مہماں سرا کے حجرے کی آگے کی دیوار (۲۔ ا) برآمدہ۔ کوٹھی یا محل کے چاروں طرف کا برآمدہ جس میں نوکر چاکر۔ غلام۔ اردلی کے ملازم۔ دربان۔ حاجب وغیرہ حاضر رہتے ہیں +

(اس لفظ پر حضرت غالب کا ایک لطیفہ سُننے کے قابل ہے۔ ایک مرتبہ مرزا فتح الملک ولیعہد بہادر نے آپ کو یاد کیا۔ جب آپ غلام گردش تک پہنچ گئے۔ تو وہ بھول گئے اور یہ بڑی دیر تک وہاں کھڑے رہے۔ اتفاقاً ولیعہد بہادر کو پھر یاد آیا کہ ہم نے غالب کو بلایا تھا۔ ملازموں سے پوچھا غالب حاضر ہے۔ آپ نے باہر سے خود جواب دیا کہ غلام گردش میں آگیا ہے۔ ان کی واقعی گردش اور برجستہ لطیفہ سے وہ بہت خوش ہوئے) +

غُلام مال (ا) اسم مذکر:۔ وہ چیز جو مدتوں کام دے۔ وہ چیز جو غلام کی طرح ہر ایک کام میں موجود رہے مثلاً کمل۔ لوئی۔ پٹو وغیرہ۔ جب چاہو اوڑھو۔ جب چاہو بچھاؤ۔ اُس میں کوئی چیز باندھو۔ کسی طرح خراب ہونا۔ اور کسی خاص کام سے مخصوص

غلا

ہونا نہیں جانتا (سستی اور کار آمد چیز سے یہ معنی نہیں نکلتے اور نہ اس معنی میں بولتے ہیں۔ یہ غیر ولایت والوں کی غلطی اور اُن کے پیروؤں کا سخت دھوکا ہے) +

غُلام مول لینا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) غلام خریدنا۔ بردہ مول لینا +

(نوکری سے زیادہ یا منصب کے خلاف کسی شخص سے کام لیں یا ہر وقت اُس کو کام میں مصروف رکھیں تو وہ بھی کہتا ہے کہ تم نے غلام تو مول نہیں لے لیا۔ کہ کسی وقت فرصت ہی نہیں دیتے) +

غُلام ہونا (ا) فعل لازم:۔ تابع ہونا۔ مطیع ہونا۔ فرماں بردار اور فرماں پذیر ہونا ؎

کیوں اُس کی ہوں نہ زلیخا کی طرح سے یوسف غلام ہے مرا بے دام ہو گیا (جان صاحب)

غُلاموں (ا) اسم مذکر:۔ غلام کی جمع۔ جیسے "سو غلاموں گھر سونا یعنی نیچ آدمی کسی قدر کیوں نہ ہوں ہوئے نہ ہوئے برابر ہیں +

غُلاموں کی خرید و فروخت (ا) اسم مؤنث:۔ (قانون) بردہ فروشی۔ غلاموں کا کاروبار جو داخل جُرم ہے +

غُلامی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) حلقہ بگوشی۔ بندگی۔ عبودیت۔ عبدیت۔ (۲۔ ا) اطاعت۔ فرماں برداری۔ تابع داری (۳۔ ا) آزادی کا نقیض قید۔ اسیری۔ بندی +

غُلامی اختیار کرنا (ا) فعل متعدی:۔ غلام بننا۔ مطیع و فرماں بردار ہونا۔ ملازمت اختیار کرنا۔ خدمتی بننا۔ نوکری لینا +

غُلامی کا خط لکھ دینا (ا) فعل متعدی:۔ غلام ہو جانے یا غلام بنجانے کا عہد و پیمان کسی شرط کے انجام پر نہ پہنچانے کی بابت کر دینا +

غُلامی میں دینا (ا) فعل لازم:۔ خدمت کو دینا۔ خدمت میں دینا۔ ٹہل کرنے کے واسطے دینا +

(یہ ایک انکسار کا کلمہ ہے جو بچے کو اُستاد کے پاس بٹھاتے وقت اُستاد سے یا لڑکے کی نسبت ٹھیراتے وقت دُلہن کے باپ سے کہتے ہیں۔ اسی طرح دُلہن کا باپ بھی دولھا کے باپ سے کہا کرتا ہے کہ میں بیٹی نہیں دیتا آپ کی خدمت کو لونڈی دیتا ہوں) +

غَلَبَہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) چیرہ دستی۔ زبردستی۔ زور آوری (۲) حملہ۔ زور۔ جیت (۳) زیادتی۔ بیشی۔ فراوانی (۴) فوق۔ سبقت۔ فوقیت۔ ترجیح +

غَلَبہ پانا (ا) فعل لازم:۔ فتح پانا۔ فتحیاب ہونا۔ مظفر و منصور ہونا۔ جیتنا۔ ور ہونا۔ غالب ہونا +

غَلَبۂ راے (ع) اسم مؤنث:۔ راے کی زیادتی۔ کثرت راے۔ بہت سے آدمیوں کی یا نصف سے زیادہ کی راے +

غَلَبہ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ غالب آنا۔ حملہ کرنا۔ ہجوم کرنا۔ چڑھ جانا۔ مغلوب کرنا۔

غلط

زیر کرنا۔ فتح پانا۔ شکست دینا +

غَلَبہ ہونا (ا) فعل لازم:۔ زیادتی ہونا۔ ایک فریق کا دوسرے فریق پر غالب یا تعداد میں زیادہ ہونا +

غَلَط (ع) صفت:۔ (۱) صحیح کا نقیض۔ بات یا حساب وغیرہ کی چوک۔ نادرست غیر صحیح + رسم خط یا املا یا صحت و اصل کے خلاف ؎

شاید کہ شوقنامہ مرا وہ پڑھے تمام نام آج اپنے خط پہ ہے میں نے لکھا غلط (ممنون)

(بعض کے نزدیک غلط بطاے مہملہ بات کی بھول اور بتاے قرشت حساب کی چوک۔ چنانچہ محققین اُردو میں سے ایک محقق نے اپنے غزل کے ایک شعر میں۔ جسکی بناے قافیہ صفت شکست وغیرہ ہے۔ غلت بتاے قرشت اس مصرعہ میں باندھا ؎

گنتی مرے گناہوں کی اکثر غلت ہوئی

بڑے بڑے شاعر اس پر معترض ہوئے لیکن یہ شخص غلطی پر نہ تھا۔ کیونکہ صراح میں خود موجود ہے کہ غلتٌ غلطٌ دونو کے ایک ہی معنی ہیں۔ لیکن ابو عمرو کا قول ہے غلت حساب کی چوک اور غلط بات کی بھول کے واسطے ہے۔ مگر املاؤ طاے حطی سے ہی لکھنے کا رواج پڑ گیا ہے اس لئے ہمارے نزدیک طاے مہملہ سے لکھنا واجب ہے) +

(۲۔ ا) ناراست۔ جھوٹ۔ خلاف۔ دروغ۔ بیجا ؎

تو اور حرفِ مہر سے ہو آشنا غلط سو یہ غلط غلط غلط اے بیوفا غلط
کی اُس نے عرض شوق بالفاظِ آرزو بولا یہ سُن کے لفظ غلط مدعا غلط
قربان یار میں کہ مری مرگ کی خبر بولا یہ سُن کے ہو یہ سخن یا خدا غلط (ممنون)

غلط العام (ع) اسم مذکر:۔ عام غلطی جسے سب لوگ استعمال کریں مگر اصطلاح میں وہ بات جس کو بالاتفاق تمام زباں دانوں نے بھی بباعث فصاحت اپنے محاورے میں استعمال کر کے شعر و سخن میں برتا ہو۔ چنانچہ اسی سبب سے غلط العام فصیح کو سب علما و فصحا نے بالاتفاق تسلیم کیا ہے۔ مثلاً منصَب بجاے منصِب۔ کبھو بجاے کبھی۔ قالَب بفتح لام کا قافیہ غالب بکسر لام کے ساتھ۔ یونُس بضم نون کا قافیہ مونِس بکسر نون کے ساتھ۔ کافِر بکسر فا کا قافیہ ساغَر بفتح غین کے ساتھ اساتذہ کے کلام میں موجود ہے ؎

وہ دن کدھر گئے کہ ہمیں بھی فراغ تھا یعنی کبھو تو اپنا بھی دل تھا دماغ تھا (درد)
مزے جو موت کے عاشق بیاں کبھو کرتے مسیح و خضر بھی مرنے کو آرزو کرتے (ذوق)
گر یکے زیں چہار شد غالب جان شیریں برآید از قالب (سعدی)
وقت است خوش آں را کہ بود ذکر تو مونس
در خود بود اندر شکم حوت چو یونس (ایضاً)

غلط

حضرت ذوق اُس غزل میں جس کی بنائے قافیہ۔ معنبر۔ برابر۔ ستمگر۔ دلبر۔ اندر۔ کوثر وغیرہ ہے۔ فرماتے ہیں ؎

اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ مُنہ لگا چھٹتی نہیں ہے مُنہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)

غلط العوام (ع) اسم مذکر:۔ وہ غلطی جو عوام کالانعام یعنی جُہلا اور بازاری اشخاص اپنی جہالت۔ بے علمی۔ اور ناواقفیت کے سبب کرتے ہیں اور اُن کی وہ بات قابل سند یا اعتبار نہیں خیال کی جاتی۔ جیسے "پھتر بجائے پتھر۔ سفیل بجائے فصیل۔ کدھی بجائے کبھی۔ تعینات بجائے تعیّن۔ تابعدار بجائے تابع۔ مگھم بجائے مبہم۔ جریبانہ بجائے جرمانہ وغیرہ وغیرہ +

غلط بردار (ع + ف) اسم مذکر:۔ ریزر کاغذ چھیلنے کا اوزار۔ جس سے غلط حرف کو اڑا کر صحیح بناتے ہیں۔ حک کرنے کا اوزار +

غلط ٹھیرانا (ا) فعل متعدی:۔ غلط ثابت کرنا۔ تردید کرنا۔ جھوٹا قرار دینا +

غلط سمجھنا (ا) فعل متعدی:۔ خلاف سمجھنا۔ غلط فہمی کرنا۔ کچھ کا کچھ سمجھنا۔ غلط رائے لگانا +

غلط فہمی (ع + ف) اسم مؤنث:۔ بھول۔ خطا۔ ناسمجھی +

غلط نامہ (ا) اسم مذکر:۔ فہرست اغلاط۔ صحت نامہ۔ اشد پتر +

غلطی (ا) اسم مؤنث:۔ صحت کا نقیض۔ بھول۔ چوک۔ خطا۔ سہو + حساب کی بھول + ناراستی + نادرستی + غلط بیانی۔ خلاف بیانی + فروگذاشت۔ لغزش۔ دھوکا۔ بھلاوا۔ غلط فہمی۔ ناسمجھی +

(چونکہ لفظ غلط خود مصدر اور بمعنی خطا کرنا ہے۔ پس یائے مصدری کی ضرورت نہیں یا سلامتی خلاصی وغیرہ کی طرح اہل فارس کے موافق مانو۔ لیکن تاوقتیکہ اہل فارس کے کلام میں یہ لفظ نہ پایا جائے اردو ماننا چاہئے) +

غلطی پڑنا (ا) فعل لازم:۔ بھول پڑنا۔ سہو ہونا۔ چوک ہونا +

غلطی سے (ا) تابع فعل:۔ سہواً۔ بھول سے۔ بھول کر +

غلطی کرنا یا کھانا (ا) فعل متعدی:۔ بھولنا۔ چوک جانا + خلاف کرنا۔ دھوکا کھانا۔ خطا کرنا +

غلطی میں پڑنا (ا) فعل لازم:۔ بھول میں پڑنا۔ سہو ہونا۔ چوک ہونا۔ دھوکا کھانا +

غَلطان (ف) صفت:۔ از غلطیدن۔ (۱) لوٹتا ہوا۔ لڑکتا ہوا۔ لڑکتا پڑکتا لپٹا ہوا۔ پیچان۔ پیچ کھاتا ہوا۔ چکراتا ہوا۔ گھومتا ہوا (۲۔ اسم مؤنث) ایک قسم کی گول چُنائی جسے مرغول بھی کہتے ہیں (۳۔ اسم مذکر) ایک قسم کا کپڑا +

غلط

(۴) بیٹھن۔ بستنی۔ بستہ۔ بندھنا۔ کسنا۔ بقچہ +

غَلطاں پیچاں (ف) تابع فعل:۔ پیچ و تاب میں + متفکر۔ حالت فکر میں۔ اُدھیڑ بُن میں۔ سوچ بچار میں۔ خیالات کے سلسلہ میں مستغرق +

غَلطاں پیچاں رہنا (ا) فعل لازم:۔ متفکر رہنا۔ اُدھیڑ بُن میں رہنا۔ سوچ بچار میں رہنا +

غَلطَہ (ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا موٹا کپڑا۔ تلوار کا چمڑے کا میان۔ نیام۔ غلاف شمشیر +

غَلطیاں (ا) اسم مؤنث:۔ غلطی کی جمع +

غَلطیاں نکالنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) اعتراض کرنا۔ نقص ظاہر کرنا۔ عیب چینی کرنا۔ حرفگیری کرنا (۲) غلطیاں درست کرنا۔ صحت کرنا۔ صحیح کرنا +

غَلظت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) گاڑھاپن۔ رقت کا نقیض (۲) گندگی۔ ناپاکی۔ کثافت۔ غلاظت (۳) سطبری۔ مُٹائی۔ دبیز پن +

غُلغُلہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) غل۔ شور۔ غوغا۔ فغاں۔ ہُلّڑ (۲۔ ا) شہرہ۔ دھاک +

غُلّک یا غولک (ف) اسم مؤنث:۔ وہ ظرف جس میں بکری۔ محصول۔ یا سائر۔ نذر وغیرہ کی آمدنی ڈالتے رہتے ہیں۔ غلّہ۔ گلّہ + وہ موکھا جو بچے اپنی جمع علٰحدہ جوڑنے کے واسطے دیوار یا زمین میں بنا لیتے یا آب خورہ وغیرہ گاڑ لیتے ہیں۔ نقدی رکھنے کا چمڑے سے منڈھا ہوا ظرف۔ جس کا سوراخ چھوٹا ہوتا ہے +

غُلّک میں دھرنا (ا) فعل متعدی:۔ جیب میں رکھنا۔ غلّہ میں ڈالنا۔ ڈب میں رکھنا۔ جمع کرنا۔ چھپا کر رکھنا +

غِلمان (ع) اسم مذکر:۔ غلام کی جمع۔ امرد۔ نوعمر لڑکے + وہ مخلوق جو امردوں کی صورت میں اہل جنت کی خدمت کے واسطے ہوگی + (اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر اہل فارس اور زباں دانان اردو۔ اس کو مفرد مثل حور استعمال کرتے ہیں) +

غُلُو (ع) اسم مذکر:۔ لُغوی معنی جہاں تک ممکن ہو ہاتھ بلند کرنا + ہجوم + حد سے گزرنا + علم معانی کی اصطلاح میں مبالغہ کی ایک قسم جس کی یہ تعریف ہے کہ متکلم کا مدعا حسب عقل و عادت محال ہو +

غِلوُل (ف) اسم مذکر:۔ وہ کمان جس سے غلولہ چلائیں۔ غُلّہ مارنے کی کمان۔ (غُلیل اسی سے اردو والوں نے بنا لیا ہے) +

غُلُولہ یا گلولہ (ف) اسم مذکر:۔ گولی۔ غُلّہ +

غُلّہ یا غُلیلہ (ا) اسم مذکر:۔ (مخفف غلولہ) مٹی کی گولی جو غلیل میں رکھ کر چلاتے ہیں۔ بُندقہ +

غلّہ

غُلّہ مارنا (ا) فعل متعدی:- (۱) کمان کے ذریعہ سے مٹی کی گولی چلانا (۲) نشانہ مارنا نشانہ لگانا (۳) مخل ہونا خلل انداز ہونا۔ جیسے "کیا کریز میں غُلّہ مارا ہے" +

غَلّہ (ع) اسم مذکر:- (۱) اناج۔ ناج۔ اَن۔ دانہ دُنکا۔ زمین کی پیداوار جیسے جو۔ گندم۔ باجرا۔ جوار وغیرہ (۲-ا) بکری رکھنے کا صندوقچہ یا ظرف۔ جیسے "غلّہ بھرپور بلائیں دُور (فقیر) (۳-ا) فروخت۔ بکری (۴-ا) کول۔ لُقمۂ آسیا۔ وہ اناج کی مُٹھی جو چکّی کے گڑھے میں پیسنے کے واسطے ڈالتے ہیں +

غَلّہ بھرنا (ا) فعل متعدی:- اناج کا ذخیرہ بھرنا۔ گودام بھرنا۔ سوداگری یا قحط میں گراں بیچنے کے لئے اناج بھرنا +

غَلّہ ڈالنا (ا) فعل متعدی:- (۱) اناج بھرنا۔ اناج کا ذخیرہ جمع کرنا۔ (۲-ہندو) تھوڑا تھوڑا یا ایک ایک مُٹھی اناج روز نکال کر دیبی دیوتا کے واسطے جمع کرتے رہنا۔ نقدی جمع کرنا (۳) چکی میں کول ڈالنا +

غَلّہ فروش (ع + ف) اسم مذکر:- بنیا۔ بقال۔ مودھی۔ اناج بیچنے والا +

غَلِیظ (ع) صفت:- (۱) گاڑھا۔ کثیف۔ موٹا۔ سطبر۔ دبیز۔ گہرا۔ جیسے ابرِ غلیظ (۲) مکدر۔ گدلا۔ دُھندلا۔ (۳-ا) ناپاک۔ پلید۔ گندا۔ ملیں۔ گھوری۔ میلا +

غُلیل (ا) اسم مؤنث:- وہ دو تانت کی کمان جس کے ذریعہ سے غُلّہ مارتے ہیں۔ کمان کروہہ۔ جُلاہق +

غُلیل باز یا غُلیل چی (ا) اسم مذکر:- وہ شخص جو غلیل چلانے کا مشاق ہو غُلّہ مارنے والا +

غُلیل چلانا۔ چھوڑنا۔ مارنا یا لگانا (ا) فعل متعدی:- غلّہ کا نشانہ مارنا +

غُلیلہ (ا) اسم مذکر:- دیکھو (غُلّہ بمعنی گولی) +

غَلیواز (ف) اسم مؤنث:- غلیواج۔ زغن۔ چیل۔ موش گیر۔ ایک مردار خوار یا گوشت رُبا پرند کا نام۔ جو چھ مہینے نر اور چھ مہینے مادہ رہتا ہے۔ اور بقول بعض ایک برس نر ایک برس مادہ رہتا ہے۔ صدقے وغیرہ میں ہفتہ کے روز اس کو لوگ چھڑوایا کرتے ہیں +

غَم (ع) اسم مذکر:- (۱) مرادف ہم۔ خوشی کا نقیض۔ اندوہ۔ رنج۔ ملال۔ الم ؎

غم اگرچہ جاں گسل ہے پہ کہاں بچیں کہ دل ہے
غمِ عشق گر نہ ہوتا غمِ روزگار ہوتا۔ (غالب)

غم

(۲) دکھ۔ درد۔ تکلیف۔ کشٹ (۳-ا) سوگ۔ ماتم۔ کہرام۔ سیاپا۔ سنتاپ + (۴-ا) افسوس۔ تاسف (۵-ا) فکر۔ چنتا۔ سانسا + خیال۔ دھیان ؎

اگر سر کھلا ہے تو کچھ غم نہیں جو کرتی ہے میلی تو محرم نہیں (میر حسن)

(اگرچہ یہ لفظ عربی میں مشدد ہے مگر اردو اور فارسی میں بالتخفیف مستعمل ہے) +

غَم خوار (ع + ف) صفت:- (۱) غم کھانے والا۔ دوسرے کے درد میں شریک ہونے والا۔ ہمدرد۔ دردمند۔ غمگسار۔ شریک رنج و راحت۔ دُکھ درد کا ساتھی ؎

کھویا غمِ فراق نے دل سے جہاں کا غم غم ہی ہمارے واسطے غم خوار ہو گیا (قناعت)

(۲-ا) متحمل۔ بُردبار۔ سمائی کرنے والا سہارنے والا۔ صابر +

غَم خواری (ا) اسم مؤنث:- (۱) ہمدردی۔ دردمندی۔ دلسوزی۔ غمگساری۔ (۲) تحمل۔ برداشت۔ سمائی۔ سہار +

غَم خواری کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) ہمدردی کرنا۔ شریک رنج و راحت ہونا۔ دلسوزی کرنا۔ غمگساری کرنا۔ دُکھ بٹانا (۲) تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ سمائی کرنا۔ سہارنا۔ جھیلنا +

غَم خور (ا) صفت:- دیکھو (غم خوار) +

غَم خوری (ا) اسم مؤنث:- دیکھو (غم خواری) +

غَم خوری کرنا (ا) فعل متعدی۔ عو:- دیکھو (غم خواری کرنا) جیسے "اگر تم اُن کی دو باتوں کی غم خوری کرو گی تو کیا چھوٹے باپ کی بیٹی ہو جاؤ گی" (چتر بینیلی) +

غَم دیدہ (ع + ف) صفت:- الم کشیدہ۔ رنج دیدہ۔ دُکھی۔ مصیبت زدہ +

غَم رسیدہ یا زدہ (ع + ف) صفت:- دیکھو (غم دیدہ) +

غَم غلط (ا) اسم مذکر:- (۱) وہ شخص یا چیز یا کام جس سے غم بٹے۔ اندوہ رُبا۔ دل لگی۔ تفریح۔ سیر۔ تماشا۔ تفرج۔ دل بہلاوا (۲) مے۔ شراب +

غَم غلط کرنا (ا) فعل متعدی:- دل بہلانا۔ تفریح طبع کرنا۔ غم بھلانا ؎

ایک دل تھا کہ ذرا رہتی تھیں اُس سے باتیں
غم غلط کرنے کو وہ بھی نہ رہا یا قسمت (ممنون)

خیال یار ہے مونس فقط زمیں کے تلے اُسی سے کرتے ہیں ہم غم غلط زمیں کے تلے (غافل)

غَم غلط ہونا (ا) فعل لازم:- جی بہلنا۔ دل پیچھے پڑنا۔ غم بھولنا۔ رنج بٹنا ؎

حوروں سے ملئے خلد بریں کو سدھاریئے دنیا میں آپ کا نہیں ہونے کا غم غلط (داغ)

فکر کونین کی رہتی نہیں غم خواروں میں غم غلط ہو گیا جب بیٹھ گئے یاروں میں (لا اعلم)

غَم کرنا (ا) فعل متعدی:- رنج کرنا + افسوس کرنا + ماتم کرنا۔ نوحہ کرنا + سوگ رکھنا + فکر کرنا۔ چنتا کرنا + کڑھنا۔ اپنا جی کڑھانا +

غم

غم کھانا (ا) فعل متعدی :- (۱) رنج اُٹھانا - دُکھ اُٹھانا - غم و الم کا برداشت کرنا

غم کھاتا ہوں لیکن مری نیت نہیں بھرتی کیا غم ہے مزے کا کہ طبیعت نہیں بھرتی

(۲) فکر کرنا - چنتا کرنا ؎

کچھ نہیں مجھ کو بہار اور خزاں سے مطلب خرمی ہو نہ مرے دل کو نہ غم کھاؤں میں (جرأت)

(۳) دردمندی ظاہر کرنا - متاسف ہونا - کُڑھنا - ہمدردی کرنا - دوسرے کے واسطے افسوس کرنا - تاسف کرنا (۴ - ہندو) تحمل کرنا - برداشت کرنا - بُردباری کرنا - جھیلنا - سہنا - سہارنا - سمائی کرنا - جیسے "تم ہی ذرا غم کھا جاؤ" (۵ - گنوار) تامل کرنا - ٹھیرنا - صبر کرنا (۶ - ا) غصہ ضبط کرنا - درگزر کرنا ✤

غمگسار (ف) اسم مذکر :- (۱) غمخوار - ہمدرد - دردمند - دلسوز ✤ دلی دوست (۲ - ا) تیماردار - مریض کی خبرگیری کرنے والا - بیماردار ؎

جاگے کا ایک شام سے کس طرح صبح تک درکار مجھ مریض کو ہیں غمگسار دو (عارف)

(گسار بمعنی خورندہ آتا ہے - جیسے میگسار و غمگسار مگر بعض فرہنگ نویسوں نے نرم یا پیچیدہ چیز کے توڑنے والے کے معنی بھی دئے ہیں) ✤

غمگساری (ا) اسم مؤنث :- (۱) دیکھو (غمخواری) (۲) تیمارداری - بیمارداری ✤

غم گین (ع + ف) صفت :- (۱) مغموم - رنجیدہ - دلگیر - دل گرفتہ - اندوہگین - دُکھی - آزردہ - ملول - غم زدہ - دردمند - (۲) اُداس - پژمردہ خاطر ✤

غم گین کرنا (ا) فعل متعدی :- رنجیدہ کرنا - آزردہ کرنا - رنج دینا ✤

غم گین ہونا (ا) فعل لازم :- مغموم ہونا - رنجیدہ ہونا - آزردہ یا ملول ہونا - اُداس ہونا ✤

غم گینی (ا) اسم مؤنث :- (عوام) رنج - اندوہ - ملول - آزردگی ✤ اُداسی ✤

غم ناک (ع + ف) صفت :- دیکھو (غمگین) ✤

غمّاز (ع) صفت :- (۱) آنکھ سے اشارہ کرنے والا - آنکھ مارنے والا ✤ جھانولی باز (۲) سخن چین - چغل خور - چغل - دُوت - سنکارنے والا ؎

کہتا رہا کچھ اُسے عدو دو گھڑی تلک غمّاز نے پھر اور جڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

غمّازی (ع) اسم مؤنث :- (۱) سخن چینی - چغل خوری (۲ - ا) غیبت - نندا - بدگوئی ✤

غمزہ (ع) اسم مذکر (۱) معشوق کا آنکھ یا بھوؤں سے اشارہ کرنا - سین - اشارہ - سینا بینی - آنکھ مارنا - جھانولی - رمز - عشوہ - چشمک - ایما - کرشمہ ؎

کیا غمزہ ترا بر سر بیداد غضب ہے جلّادِ فلک سے بھی یہ جلّاد غضب ہے (ذوق)

غنچ

ہو کے دل غمزے کا بسمل تار پر دیتا ہے دم کرتا ہے آفت طلب آفت پہ آفت کی طلب

اُس شاہ حسن کی کچھ مژگاں پھری ہوئی ہیں غمزے نے در غلانا شاید سپاہ کو بھی (میر)

(۲ - ا) ناز - نخرہ ✤ لاڈ - پیار - اخلاص - چوچلا ؎

مُنہ تم نے شبِ وصل کس واسطے ڈھانکا بے جا نہ کرو ناز یہ غمزہ ہے کہاں کا (آتش)

غمزہ جتانا (ا) فعل متعدی :- نخرہ کرنا - ناز دکھانا - اترانا - انوٹ دکھانا - انداز دکھانا ؎

جھجک کر کسمسا کر شرم کھا کر دیا بوسہ و لے غمزہ جتا کر

غمزہ دکھانا (ا) فعل متعدی :- نخرہ کرنا - ناز دکھانا - انوٹ دکھانا - انداز دکھانا - ادائیں دکھانا ؎

چتونیں کہتی ہیں کچھ اور اشارے ہیں کچھ اور
غمزے اب ہم کو دکھاتی ہے انوٹھی وہ آنکھ (جرأت)

غمی (ا) اسم مؤنث :- (۱) موت - موتا - میت (۲) شادی کا نقیض - رنج - دُکھ - غم (۳) ماتم - سوگ ✤

غمی ہو جانا (ا) فعل لازم :- موت ہو جانا - موتا ہو جانا - کسی کا مر جانا ✤ سوگ ہو جانا ✤

غنا (ع) اسم مؤنث :- (۱) تونگری - دولتمندی (۲) بے پروائی - بے نیازی - استغنا ✤

غناء (ع) اسم مذکر :- نغمہ - سرود ✤ راگ - گیت ✤

غنچہ (ف) اسم مذکر :- (۱) بند کلی - بن کھلا پھول - کلی - گل ناشگفتہ (۲ - ا صفت) نہایت آباد - معمور - گنجان جیسے "وہ شہر تو غنچہ ہے" (۳ - مجازاً) دہنِ معشوق - دہنِ تنگ - دہن بستہ - پستہ دہن (۴ - ا) منڈلی - جتھا - جھرمٹ - ہجوم - جم گھٹا - جمگھٹ - مجمع خوباں - پریوں کا اکھاڑا ؎

ہزار جان سے شیدا ہیں ہم حسینوں کے کہ عندلیب ہیں غنچے میں نازنینوں کے

(یہ لفظ دراصل گنجہ - گنجیدن مصدر یعنی گنجیدگی سے ماخوذ ہے - چونکہ غنچہ کی پنکھڑیاں باہم پیوستہ اور گنجان ہوتی ہیں - لہذا کاف فارسی کو حسب قاعدہ غین معجمہ سے اور جیم عربی کو جیم فارسی سے بدل کر غنچہ کہنے لگے) ✤

غنچہ چٹخنا یا چٹکنا (ا) فعل لازم - کلی کا کھلنا - گل کا شگفتہ ہونا - پھول کھلنا

وہ گالیاں دیتے ہیں خفا ہو کے چمن میں غنچوں کے چٹخنے کی ہے آواز سخن میں (مرزا صابر)

ہے جو غنچوں کا چٹکنا انگلیوں کی سی چٹک
بلائیں کس کی باغ اے باغباں لینے لگا (ذوق)

غنچ

غُنچہ دہاں یا غُنچہ دہن (ف) اسم مذکر:- پستہ دہن چھوٹے سے مُنہ کا معشوق - وہ معشوق جس کا مُنہ بٹوا سا ہو ؎

لے کے آئینہ جو دیکھی حُسن کی اپنے بہار اپنے بوسے آپ وہ غنچہ دہن لینے لگا (ذوق)

لے لے جو جان باقی ہے اس خستہ تن کے پاس
پہنچائے لے کے خط کوئی غنچہ دہن کے پاس (نامعلوم)

غُنچہ ٔ ناشگفتہ (ف) اسم مذکر:- (۱) بند کلی - مُنہ بند کلی - بن کھلا پھول - کلی ؎

غُنچہ ٔ ناشگفتہ کو دُور سے مت دکھا کہ یُوں بوسہ کو پوچھتا ہوں میں مُنہ سے مجھے بتا کہ یُوں (غالب)

(۲ - ا) دُرِ ناسُفتہ - باکرہ - دوشیزہ - کنواری - کنیا - چیرہ بند - آنکھ بند ✤

غُنڈا (ا) اسم مذکر:- (گُنڈا زیادہ بولتے ہیں) (۱) لُچّہ - شُہدا - بدمعاش - بدوضع - بدچلن (۲) بھڑوا - قلتباں - سیانجی ✤

غُنغُنا یا غِنغِنا (ا) اسم مذکر:- ناک میں بولنے والا - وہ شخص جو کسی عارضہ یا عادت پڑ جانے کے سبب ناک میں بولے ✤ بھُتنے کی سی آواز والا ✤

غُنغُنانا (ف) فعل لازم:- (۱) ناک میں بولنا - (۲) ناک میں گانا - (۳) آہستہ آہستہ دل بہلانے یا کسی کام کی حالت میں دل کو تازہ رکھنے کے واسطے دھیمے سُروں میں کچھ گانا یا شعر پڑھنا ✤

غُنغُنی یا غِنغِنی (ا) اسم مؤنث:- ناک میں بولنے والی عورت ✤

غُنُودگی (ف) اسم مؤنث:- اُونگھ ✤ نیند - خُمار ✤

غُنُودگی آنا (ف) فعل لازم:- نیند آنا - اُونگھنا ✤

غُنّہ (ع) اسم مذکر:- آوازِ بینی - ناک کی آواز ✤ جس کی آواز ناک سے نکلے - چنانچہ نون غُنّہ اُس نون کو کہتے ہیں جس کی آواز ناک سے نکلے - اور خوب ظاہر نہ پڑھی جائے ✤

غنی (ع) صفت:- دولتمند - بے پروا - امیر - دھنی - بے نیاز ؎

دِل فقر کی دولت سے مرا ایسا غنی ہے دُنیا کے زر و مال پہ میں تُف نہیں کرتا (ذوق)

غنیم (ع) اسم مذکر:- (۱) لُوٹنے والا - غارتگر - لُٹیرا (۲) دشمن - عدو - مخالف - بیری - حریف ✤

غنیم چڑھ آنا (ف) فعل لازم:- دشمن کا اپنے مُلک پر چڑھ آنا ✤

غنیمت (ع) اسم مؤنث:- (۱) لُوٹ - لُوٹ کا مال ✤ وہ مال جو بلا محنت و مشقت ہاتھ آئے ✤ وہ مال جو دشمن کی لڑائی میں سے ہاتھ لگے ✤ مالِ مُفت - بُرد - فتوح - وہ مال جو کافروں سے چھین کر لائیں - مغنتم - (۲ - ف) مُفت برابر مُفت کی مانند (۳ - ف) قابلِ قدر - قدر کرنے کے لائق - جیسے "آپ کا بھی دم

غور

غنیمت ہے" ؎

سخن مُشتاق ہے عالم ہمارا غنیمت ہے جہاں میں دم ہمارا (میر)

(اس لفظ کی تحقیق یوں ہے کہ غنم زبان عربی میں بکری کو کہتے ہیں - چونکہ عرب کی زمین بنجر اور غیر آباد تھی - اور ایسی صورت میں اُن کی پرورش صرف چوپایوں پر زیادہ منحصر تھی - کیونکہ وہ جانتے تھے - ہمارے مُلک کے سوا دنیا میں اور مُلک نہیں ہے پس اُن کی دولت یہی تھی - جس طرح ہندوستان میں دھن کا لفظ مویشی کے واسطے مستعمل ہے - اسی طرح وہاں اونٹ - بکری وغیرہ کو کہتے تھے) ✤

(۴) بہتر - عُمدہ - مُفید - فائدہ مند ؎

غنیمت شمر صُحبتِ دوستاں کہ گل پنج روز است در بوستاں (سعدی)

بے کسی میں مجھے ہوتی ہے غنیمت وہ بھی کوئی جس وقت مرے سر پہ بلا آتی ہے (عارف)

غنیمت جاننا (ف) فعل متعدی:- قدر کرنا - سار جاننا - عزت کرنا - مغتنم سمجھنا ؎

غنیمت جان لے دل بیٹھنے کو جدائی کی گھڑی سر پر کھڑی ہے

غنیمت سمجھنا (ف) فعل متعدی:- مُفت سمجھنا - قابلِ قدر جاننا - بہتر جاننا - اچھا جاننا ✤

غنیمت ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) قابلِ قدر ہونا (۲) مفت برابر ہونا - (۳) قابلِ شکر ہونا ✤

غنیمت ہے (ف) محاورہ:- بہتر ہے - شکر کا مقام ہے - بہرحال خوب ہے - جیسے "غنیمت ہے آپ نے اقرار تو کیا" ✤

غوّاص (ع) اسم مذکر:- غوطہ خور - غوطہ لگانے والا - ڈبکیا - موتیوں کیواسطے غوطہ لگانے والا - پن ڈُبّا ✤

غوّاصی (ع + ف) اسم مؤنث:- غوطہ خوری ✤

غوامض (ع) اسم مذکر:- غامضہ کی جمع - چھپی ہوئی باتیں - بھید - باریکیاں - نکتے - باریک معنی - دقیق معنی - دقیقے - گہری باتیں ✤

غوث (ع) اسم مذکر:- (۱) فریادرس - فریاد کو پہنچنے والا ✤ فریاد (۲) اہلِ اسلام میں ولایت کے ایک درجہ کا نام - جس کے عبادت کرنے والے کے بروقتِ عبادت - ہاتھ پاؤں - سر - بلکہ تمام اعضا جُدا جُدا ہو جاتے ہیں ✤

غور (ع) اسم مؤنث:- (۱) عمق - گہراؤ - قعر - تہ ✤ زمین پست (۲ - ا) فکر - تامل - تعمق - امکان - سوچ - بچار (۳ - ا) خبرگیری - سُدھ - پرداخت - مشغولی - شغل ✤

غور پرداخت (ع + ف) اسم مؤنث:- خبرگیری - پالن ✤ خیال - توجہ ✤ پرورش ✤ محافظت ✤ علاج معالجہ ✤ رکھ رکھاؤ ✤

غور سے دیکھنا (ف) فعل متعدی:- نظرِ تعمق سے دیکھنا - غائر نظر ڈالنا -

غور

توجہ کرنا۔ تامل سے دیکھنا +

غور طلب (ا) تابع فعل۔ فکر طلب۔ قابل فکر۔ سوچنے اور بچارنے کے لائق +

غور کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) فکر کرنا۔ سوچنا۔ دھیان کرنا۔ بچارنا۔ (۲) توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ التفات کرنا۔ (۳) علاج معالجہ کرنا + خبر گیران ہونا۔ خبر گیری کرنا۔ غور پرداخت ہونا +

ڈال دی پیپ کنجیوں میں غم فرقت نے غور کرتے ہوئے لو جگر انگاروں کی (رند)

بہر عیادت آئے تو وہ کوس کر گئے۔ اچھا مرا علاج کیا میری غور کی (داغ)

غور (ف) اسم مذکر۔ فارس اور غزنی کے ایک درمیانی ملک کا نام جو کوہستان افغانستان میں واقع ہے۔ عجم کے ایک ملک کا نام +

غورہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کچے ترش انگور جن کا شربت بنایا جاتا ہے۔ (۲) کبوتروں کا ایک رنگ +

غوری (ف) صفت:۔ (۱) منسوب بہ غور۔ غور کا رہنے والا۔ اُس ملک یا علاقہ کا رہنے والا جہاں کا سلطان محمد غوری رہنے والا تھا۔ (۲) ایک قسم کی چینی کی رکابی جو ملک غور سے ہندوستان میں آیا کرتی تھی۔ آجکل تانبے کی کنگری دار رکابی کو بھی غوری کہتے ہیں جو شباہت کے باعث اس نام سے موسوم ہوئی کیونکہ اصل غوری میں کنگری کی شکل کے چاروں طرف پھول بوٹے وغیرہ بنے ہوئے ہوتے تھے +

غوز (ا) اسم مؤنث (عوام):۔ (۱) گپ۔ زٹل۔ لغو اور بے ہودہ بات۔ (۲) ڈینگ۔ شیخی۔ مبالغہ +

(یہ لفظ عوام الناس میں بولا جاتا ہے اسکی اصل دریافت کرنے کے لئے مختلف زبانوں کی طرف خیال کیا گیا مگر کوئی مادہ دل کو نہیں لگا عربی میں غوز قصد آہنگ کرنے کے معنی میں آیا ہے جس سے کسی بے بنیاد و بے اصل بات کا ارادہ نکال سکتے ہیں انگریزی میں ایک لفظ گوسپ Gossip ہے اُس کے معنی گپ کے ہیں عجب نہیں کہ لشکری آدمیوں یا خدمتگار خانساماں وغیرہ نے پے کو گراکر سین کو حسب قاعدہ رائے مہملہ سے بدل لیا ہو ترکی اور فارسی میں بھی اس قسم کے الفاظ پائے جاتے ہیں مگر اُن کے معنی بھی یہاں چسپاں نہیں ہوتے جب تک کوئی عمدہ مادہ ہاتھ لگے اِس کو انہیں دونوں میں سے کسی کا بگڑا ہوا لفظ سمجھنا چاہیئے)

غوزیا (ا) اسم مذکر۔ گپی۔ یاوہ گو۔ تراثا۔ شیخی باز۔ ڈینگیا +

غوزیں (ا) اسم مؤنث:۔ غوز کی جمع +

غوزیں اُڑانا (ف) فعل متعدی:۔ گپ لگانا + شیخی بگھارنا۔ ڈینگیں مارنا +

غوزیں لڑانا (ف) فعل متعدی:۔ گپ شپ مارنا۔ زٹلیں ہانکنا۔ جھوٹی سچی باتیں کرنا +

غوزیں لگانا یا مارنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) گپ شپ ہانکنا۔ زٹل قافیہ لڑانا۔ (۲) شیخیاں بگھارنا۔ ڈینگیں مارنا +

غوطہ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) کنکے کا اوپر سے نیچے آجانا۔ کاغذ بادی کا بلندی سے پستی کی طرف میل کرنا۔ (۲) غشی۔ بے ہوشی۔ غش۔ موُرچھا۔ جیسے گھڑیوں غوطے پڑا رہتا ہے۔

غوغ

(۳) استغراق +

(عربی میں بفتح اول کسی چیز کے اندر گھسنے یا سمانے اور گڑ جھا کھو دینے کے معنی میں آیا ہے بضم اوّل اِس کی جمع ہے لفظ غوطہ اسی سے ماخوذ ہے پس یہ لفظ عربی الاصل ٹھیرانا چاہیئے)

غوطہ لگانا یا مارنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) ڈبکی مارنا۔ ڈبکی لگانا۔ چبکی مارنا (۲) پوشیدہ رہنا۔ غائب رہنا۔ غیر حاضر رہنا۔ چھپا رہنا۔ (۳) خوض کرنا۔ مستغرق رہنا۔ کسی خیال میں ڈوبنا۔ غائر نظر ڈالنا۔ خوب سوچنا۔ نہایت غور کرنا +

غوطہ میں آنا (ف) فعل لازم:۔ غش میں آنا۔ غشی چھانا۔ موُرچھا گستیں آنا بیہوش ہونا +

غوطم چارہ (ا) اسم مذکر:۔ (پتنگ باز) پتنگ بازوں کا باہم صلح کے ساتھ اس طرح پتنگ لڑانا کہ ایک دوسرے کی پتنگ پر پتنگ ڈال تو دے مگر کاٹنے کا ارادہ نکرے کنکوا ڈالے اور اُٹھالے +

غوطم چارہ کھیلنا (ف) فعل لازم:۔ باہم جھوٹ موٹ پتنگ لڑانا +

غوطم غاطہ (ف) اسم مذکر:۔ تیراکوں کا آپس میں ایک دوسرے کو غوطہ دیکر کھیلنا۔ غوطے کھانے اور دینے کا کھیل + پانی میں غوطہ کھا کر چھپا چھپا پھرنے کا کھیل +

غوطہ (ع) اسم مذکر:۔ ڈبکی۔ پانی میں ڈوبنا۔ چُبّی +

(عربی میں بواؤ مصروف صحیح ہے کیونکہ واؤ مجہول کے ساتھ کلام عرب میں نہیں پایا گیا)

غوطہ خور (ع ف) اسم مذکر:۔ (۱) غوّاص۔ پن ڈبّا۔ غوطہ زن۔ ڈبکی لگانے والا۔ پانی میں غوطہ کھانے والا۔ (۲) ایک آبی پرند کا نام۔ جل کوّا +

غوطہ دینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ڈبونا۔ ڈبکی دینا۔ ڈوب دینا + غرق کرنا + تر کرنا۔ بھگونا جیسے رنگ میں غوطہ دینا۔ (۲) اصطباغ دینا۔ بپتسما دینا۔ کرسچن بنانا۔ عیسوی مذہب میں لانا۔ (۳) دھوکا دینا۔ فریب دینا +

غوطہ کھانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) ڈوبنا۔ غرق ہونا + ڈبکی لگانا۔ بڑی مارنا۔ (۲) بھولنا۔ بھٹکنا۔ بیچ میں چھوڑ جانا۔ سہو ہونا جیسے قرآن شریف سُنانے میں غوطہ کھانا۔ (۳۔ بازاری) کسی کسی سے مُنہ کالا کرنا۔ مجامعت کرنا۔ (۴۔ گنوار) دھوکا کھانا۔ جل میں آنا +

غوطہ مارنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) ڈبکی مارنا۔ ڈبکی لگانا۔ پانی میں سر تک بیٹھکر اُٹھنا چُبّی لینا۔ (۲) غائب رہنا۔ کچھ دن غیر حاضر رہنا۔ ناغہ کرنا۔ (۳) خوض کرنا۔ فکر کرنا کسی خیال میں مستغرق ہونا۔ (۴) بازاری:۔ دیکھو (غوطہ کھانا نمبر ۳)

غوغا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) غل۔ شور۔ ہنگ۔ فریاد۔ فغان۔ ہلڑ۔ غل غپاڑا۔ گھمار + ہنگامہ۔ دھوم + (۲) ہجوم۔ ازدحام۔ بھیڑ۔ مجمع۔ بھیڑ بھاڑ +

غوغائی (ف) شور کرنے والا۔ غل مچانے والا۔ بائیں بائیں کرنے والا (۲) عوبہ وہی بیہودہ۔

بے سلیقہ۔ احمق۔ گاؤدی۔ (۳) جھوٹا۔ باطل۔ کاذب۔ کذاب۔ دروغگو۔ (۴) ایک قسم کے پرند کا نام جسکو ڈومنی بھی کہتے ہیں تزک جہانگیری میں لکھا ہے کہ یہ پرند پپیہا سے مشابہ ہے چنانچہ اکثر پپیہا اپنے انڈے اُسکے انڈے پھینک کر رکھدیتا ہے اور غوغائی اُسکے بچہ نکال لیتی ہے کشمیر میں یہ جانور بہت پایا جاتا ہے +

غُوک (ف) اسم مذکر۔ مینڈک۔ وزق۔ ضفدع۔ ٹرّو۔ داور۔ ڈُڈّو۔

غول (ف) اسم مذکر۔ (۱) انبوہ سپاہ + گروہ ازدحام جمعیت بھیڑ + جمگھاٹا۔ پرا۔ ٹولی۔ ٹکڑی جتھا + جھنڈ۔ جھلّڑ جیسے پرندوں کا غول آدمیوں کا غول (۲) کان۔ گوش۔ چنانچہ اسب غول۔ اسی وجہ سے ایک قسم کے دوا کا نام رکھا گیا کہ اُسکے پتّے گھوڑے کے کان سے مشابہ ہیں (۳۔ ت) لشکر قلب + وہ فوج کا حصہ جسمیں بادشاہ یا سپہ سالار رہے (۴) غار۔ کھوہ۔ گپھا + حرامزادہ + جوڑدان لڑکے۔ توام بچے (۵۔ غ) دیو بیابانی۔ ایک قسم کا جن جو آدمیوں کو رستہ بھلاتا اور جس صورت کا چاہتا بنکر ڈرا دیتا اور ہلاک کر دیتا ہے چھلاوا۔ اگیا بیتال۔ بھوت پریت +

(اس معنی میں عربی الاصل ہے صرف فرق اتنا ہے کہ وہاں بواؤ معروف ہے فارسی والے بواؤ مجہول بھی استعمال کرتے ہیں)

غول بیاباں (ف) اسم مذکر۔ چھلاوا۔ اگیا بیتال۔ دیو بیابان۔ بھوت۔ پریت۔ جن۔ شیطان

میری وحشت نے چراغ راہ جو سمجھا اُسے آنکھ دکھلا کر مجھے غول بیابان رہ گیا (آتش)

غوں غاں (ا) اسم مؤنث۔ دودھ پیتے بچوں کی ہوں ہاں۔ شیرخوار بچوں کی بات چیت +

غوں غاں کرنا (ا) فعل متعدی۔ ننھے بچوں کا بولنا۔ ہوں ہاں کرنا +

غیاث (ع) اسم مؤنث۔ فریاد + فریادرس۔ داد آور + فریادرسی۔ دادخواہی + ایک کتاب لغت کا نام جسے مولانا غیاث الدین رامپوری نے لکھا ہے +

غَیب (ع) اسم مذکر۔ ضد حضور۔ غیر موجودگی۔ غیر حاضری + غائب۔ پوشیدہ + پوشیدگی۔ ناپدیدگی + گپت۔ الوپ۔ مخفی۔ نہان +

غیب داں۔ اسم مذکر۔ پوشیدہ حال جاننے والا۔ خدا تعالےٰ۔ عالم الغیب۔ انترجامی +

غیبانی (ا) اسم مؤنث۔ دیکھو (غائبانی)

(ایک قسم کی گالی اگرچہ اس کے معنی اچھے نہیں مگر اور گالیوں کی طرح فحش پر مستعمل نہیں ہے کیونکہ یہ لفظ ثقات کی زبان پر بھی آجاتا ہے اسے خاص عورتوں کی نسبت بولتے ہیں ظاہرا غیب اور آنی کلمہ نسبت سے مرکب ہے یعنی منسوب بہ غیب جس کا مفہوم پوشیدہ کار کرنے والی یا پوشیدہ فعل شنیع کرانے والی ہو سکتا ہے عورتیں اس لفظ کو چنداں سخت نہیں سمجھتی ہیں غالبا معنی نہ سمجھنے کا سبب ہے جیسے "چوطے آگ نہ گھڑے پانی اوپر ہی اوپر جا غیبانی" +

ارے ان غیبانیوں نے اندر ہی اندر موسکے مجھے کھک کر دیا + (چتہ بہیلی)

غَیبت (ع) اسم مؤنث۔ ضد حضور۔ پیچھے +

غیبت میں (ا) تابع فعل۔ غائب میں۔ پیٹھ پیچھے۔ بس غیبت +

غِیبَت (ع) اسم مؤنث۔ نندا۔ بدگوئی۔ بدی۔ پیٹھ پیچھے بُرائی۔ کسی کے پیچھے اُس کا عیب کرنا +

غیبت کرنا (ا) فعل متعدی۔ بدی کرنا۔ نندا کرنا۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا۔ بدگوئی کرنا +

غیر (ع) تابع فعل۔ (۱) جز۔ سوا۔ علاوہ۔ ماسوا۔ بجز۔ (۲) صفت۔ جدا۔ علیحدہ۔ نیارا۔ الگ۔ (۳) دیگر۔ دوسرا۔ اور۔ اپنی ذات کے سوا دوسرا آدمی ؎

جو پانی پلانا تو پینا اُسے غرض غیر کے ہاتھ جینا اُسے (میر حسن)

(۴) ا۔ ان میل۔ بے میل۔ بدزیب۔ ناموزوں۔ اَولُو۔ اَلاؤ۔ (۵) بد۔ بُرا۔ بُری جیسے غیر حالت (۶۔ ا) اسم مذکر۔ اجنبی۔ بیگانہ۔ مغائر۔ اپنا کا نقیض۔ ضد یگانہ۔ کٹم سے باہر شخص۔ رشتہ ناتے سے جدا شخص (۷۔ ا) مجازاً۔ رقیب۔ عدو۔ ایک معشوق کے مختلف عاشق باہم غیر کہلاتے ہیں

نہ جھاڑا غیر کو ہرگز کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا مجھے پر گالیوں کا جھاڑ تو نے بدزبان باندھا (ذوق)

ربط غیروں سے بڑھا مجھسے وفا چاہتے ہو دل میں سمجھو کہ یہ کیا کرتے ہو کیا چاہتے ہو (خیر الدین یاس)

ترغیب دے کے غیر نے اب غیر کر دیا وہ مہربان کچھ ایسا تو نامہربان نہ تھا (اشرف)

تیور آج اور نظر آتے ہیں ان کے ہمدم غیر کچھ چپکے ہی چپکے ہیں پڑھاتے جاتے (انداز)

غیر کو اچھا کہے جاتے ہو میرے روبرو مفت میں بیٹھے بٹھائے دل بُرا ہو جائیگا (کاشف)

غیر کے گھر ہیں وہ مہمان بڑی مشکل ہے جان جانے کے ہیں سامان بڑی مشکل ہے (نسیم بھرتپوری)

(۸) (بجائے حرف نفی) نہیں۔ بے۔ نہ۔ مت۔ خلاف جیسے غیر متناہی۔ غیر واقع۔ غیر مناسب +

غَیر آباد (ع + ف) صفت۔ (۱) ویران۔ اوجڑ + (۲) بلا تردد۔ اُفتادہ۔ پڑتی۔ غیر مزروعہ۔ (زمین)

غیر حاضِر (ع) صفت۔ ناموجود۔ غائب +

غیر حاضری (ع) اسم مؤنث۔ ناموجودگی۔ بے حضوری + ناغہ + غَیبت +

غیر حالت ہو جانا (ا) فعل لازم۔ جان کنی کی نوبت پہنچنا۔ دگرگون حالت ہونا۔ حال بے حال ہو جانا + نڈھال ہونا ؎

ہوئی ہجر میں تم سے فرقت تمہاری کہ صابر ہوئی غیر حالت تمہاری (صابر)

غیر شفاف (ع) صفت۔ مکدر۔ میلا۔ دھندلا۔ جسکے آر پار نظر نہ جا سکے۔ تاریک۔ ملین +

غیر علاقہ یا علاقہ غیر (ا) اسم مذکر۔ (قانون) اپنے اختیار کی حدود سے باہر۔ احاطہ باہر۔ دوسرے کا علاقہ

غیر کی آگ میں جلنا (ا) فعل لازم۔ دوسرے کی آفت یا مصیبت میں پڑنا + دوسرے شخص کی محبت میں سوختہ ہونا +

غیر مُتّحد (ع) صفت۔ جس میں اتحاد نہ ہو۔ بلا اتحاد۔

غیر مُتعہد (ع) صفت۔ بلا قول و قرار۔ وہ اشخاص جنسے کسی قسم کا عہد نہ ہوا ہو۔ باہمی عہد و پیمان سے باہر + ذمہ داری سے باہر +

غیر مستعمل (ع) صفت۔ (۱) استعمال میں نہ آیا ہوا۔ کورا۔ اچھوتا۔ (۲) ا۔ متروک۔ منسوخ۔

غیر مروج - پرانی چال کا - رسم و رواج کے خلاف +

غیر مشروط (ع) صفت :- بلا شرط - جو شرط نہ کیا گیا ہو - شرطی یا مشروط کا نقیض +

غیر معتبر (ع) صفت :- بے اعتبار جس پر بھروسہ نہو - جس کی ساکھ نہو + خارج از قیاس +

غیر مکمل (ع) صفت :- ناتمام - اُدھورا - ناقص - کامل کا نقیض +

غیر ممکن (ع) صفت :- ناممکن - دشوار - محال +

غیر مناسب (ع) صفت :- نامناسب - بیجا +

غیر منقولہ (ع) صفت :- اٹل - قائم - تھر - غیر متحرک + وہ چیز جو ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ جا سکے جیسے جائداد - مکانات - زمین - دکانیں وغیرہ +

غیر منکوحہ (ع) صفت :- جس سے نکاح نہ ہوا ہو - بن بیاہی + گھر میں ڈالی ہوئی - حرم - باندی - سُریت - چیری - خواص - مدخولہ +

غیر موروثی (ع) صفت :- جو ورثہ میں نہ آئی ہو - اَن پیوتی +

غیر واجب (ع) صفت :- (۱) ناواجب - ناجائز - بیجا - خلاف قانون یا دستور - بے موجب - بے مناسب (۲ - حساب) وہ کسر جسکا شمار کنندہ نسب نما کے برابر یا اُس سے بڑا ہو - کسر ملفوظی - جیسے ۵/۵ و ۶/۵ وغیرہ +

غیر واجبی (ا) تابع فعل :- (ہندو) بے مناسب - بیجا - غیر واجب - ناحق - خلاف دستور +

غیرت (ع) اسم مؤنث :- (۱) رشک - جیسے غیرت حور غیرت پری - (۲) رشک لیجانا + (۳) حسد - ایرکھا - رقابت - جلن (۴ - ا) شرم - لاج - حیا - ننگ - عار - (۵) اجنبیت +

غیرت رکھنا (ا) فعل متعدی :- ناک رکھنا - صاحب حیا ہونا - شرم والا ہونا - ؎

مجھکو کہتے تھے خالو اُن کی بیٹی کیوں بگڑی چپنی بھر پانی میں ڈوبیں گر کچھ بھی غیرت رکھتے ہیں (نازنین)

غیرت سے مر جانا (ا) فعل لازم :- ننگ و ناموس یا شرم کے باعث جان دینا + نہایت شرمندہ ہونا - از حد منفعل ہونا + حیا سے جان دیدینا +

غیرت کرنا (ا) فعل متعدی :- شرم کرنا - حیا کرنا - لاج کرنا +

غیرت کھانا (ا) فعل لازم :- شرمانا - لجانا - شرمندہ ہونا - منفعل ہونا +

غیرت گلزار (ف) اسم مذکر :- رشک گلزار - رشک چمن جسکے دیکھنے سے باغ کو رشک آئے + معشوق +

غیرت مند (ع + ف) صفت :- غیرت والا - لجاوان - نکو - ناک والا - صاحب شرم و حیا +

غیریت (ا) اسم مؤنث :- (عوام) صحیح عربی (غیرت) اجنبیت - بیگانگی - مغایرت - دوئی -

غیریت برتنا یا رکھنا (ا) فعل متعدی :- بیگانگی - برتنا - دوئی رکھنا - غیر سمجھنا +

غیظ (ع) اسم مذکر :- غضب - غصہ - خشم سخت - کرودھ - کوپ - عتاب سخت - قہر + خشم پنہاں از عجز +

غیظ و غضب (ع) اسم مذکر :- عتاب و خطاب +

غیں (ا) اسم مؤنث :- (۱) نشہ بازوں کی وہ مغرورانہ آواز جو نشہ کی ترنگ میں نکلتی ہے - حالت بیہوشی و غنودگی کی آواز جو نشہ بازوں سے مخصوص ہے + (۲) ٹرپھس - اکڑ پھون +

غیں پیں (ا) اسم مؤنث :- (عوام) :- (۱) ٹرپھس - دنگا فساد - جھگڑا - ٹنٹا - تکرار - جیسے مجھ سے غیں پیں نہ کرو - (۲) چیں پیں - بچوں کے رونے کی دھیمی دھیمی آواز +

غیں پیں لانا (ا) فعل متعدی :- زبانداری - تکرار کرنا - جھگڑا کرنا - ٹرپھس لانا +

غیں ہونا (ا) فعل لازم :- نشہ میں ٹین ہونا - نشہ میں غرقاب اور مدہوش ہونا - نشہ پیکر بے ہوش ہونا - نشہ میں چور اور سرشار ہونا ؎

ہر ایک رند جو غیں ہے نشہ میں اے ساقی ملی تھی کیا کوئی داروے خواب شیشہ میں (سائل)

غیور (ع) صفت :- رت غیرت کرنے والا - از حد رشک کرنے والا ؎

پیش از ہمہ شاہاں غیور آمدۂ ہر چند کہ آخر بظہور آمدۂ
اے ختم رسل قرب تو معلوم شد دیر آمدۂ ز رہ دور آمدۂ } رباعی

ف

ف (ع) اسم مؤنث :- (۱) عربی کا بیسواں - فارسی کا تیئسواں - اُردو کا چھبیسواں حرف جسے فاے سعفص بھی کہتے ہیں - ہندی میں اسکا تلفظ نہیں ہے مگر انگریزی میں ایف Ⅰ پایا جاتا ہے (۲) حساب جمل میں اسکے اسّی عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف عربی میں حروف نتائج کا بھی کام دیتا اور پس پھر تب برائے واسطے لئے اور چنانچہ وغیرہ کے معنی میں آتا ہے (۴) یہ حرف عربی اور فارسی میں اپنے اپنے موقع پر حروف ذیل سے باہم بدل جاتا ہے :- ب پ خ د ع ک و ہ ی +

فاتح (ع) اسم مذکر :- (۱) کھولنے والا + (۲) فتح کرنیوالا - جیتنے والا + (۳) قضا کرنیوالا - مرنیوالا - (۴) شروع کرنیوالا + آغاز کرنے والا +

فاتحہ (ع) اسم مؤنث و مذکر :- (۱) کھولنے یا فتح کرنیوالی عورت (۲) کسی چیز کا شروع - ابتدا - اوّل - آغاز - دیباچہ (۳) سورۂ الحمد - چونکہ قرآن شریف اسی سورت سے شروع ہوتا ہے اس وجہ سے اسکو سورۂ فاتحہ کہتے ہیں (۴) (ا) :- کسی مردے کی روح کیواسطے قرآن شریف کی آیات سورۂ فاتحہ اور درود پڑھنا تاکہ اسکو ثواب دیدے نیاز و نذر

مرا ہی دل نہو میں ہی نہ ہوں اے مرگ مایوسی خدا جانے یہ کس کی فاتحہ ہے آج یاروں میں (داغ)

(اہل لکھنؤ اسے مذکر بولتے ہیں اور اہل دہلی مؤنث ؎

فاتحہ تھا کس شہید عشق کا رات بھر درگاہ میں ماتم رہا (بحر)

فاتحہ پڑھنا (ا) فعل متعدی :- (۱) سورۂ الحمد - قل ہو اللہ اور درود کا کسی مردے کو ثواب پہنچانے کیواسطے پڑھنا - نذر و نیاز دینا

آج راحت پائی احسان اجل سے اے نسیم فاتحہ پڑھنے لحد پر یار بدظن آ گیا (نسیم دہلوی)

(۲) فعل لازم :- ہاتھ اٹھانا - مایوس ہونا - نراس ہونا - توقع نہ رکھنا - اُمید منقطع کرنا - آس چھوڑنا ؎

پڑھو بس فاتحہ اے حضرت دل آ چکا قاصد اِدھر پھرنا اب اُس کا عمر رفتہ کا پھر آنا ہے (معروف)

مذاق خدمت صیاد مدت میں ملا ہم کو مبارک ہو قفس اب فاتحہ پڑھئے رہائی کا (نسیم دہلوی)

فاتحہ پڑھئے کہ رکھنے کا نہیں تیر نگاہ انکو اس سے کیا غرض کوئی اگر مر جائیگا (نامعلوم)

فاتحۂ خیر (ع) اسم مؤنث :- مجازاً نکاح - عقد +

فات

فاتحہ دینا (ا) فعل متعدی:۔ نیاز دینا۔ مُردے کی ارواح کو سورۂ حمد و قل اور درود پڑھکر ثواب پہنچانا +

فاتحہ نہ درود کھا گئے مردود (ا) کہاوت:۔ کسی چیز کے عبث ضائع ہونے پر بولتے ہیں +

فاتحہ نہ درود مر گئے مردود (ا) کہاوت:۔ ایسے بے اولاد کے مرنے پر بولتے ہیں جس کی شرارت اور فتنہ انگیزی سے لوگ ناراض رہتے ہوں +

فاجر (ع) اسم مذکر:۔ مرد بدکردار۔ زانی۔ زناکار۔ بدکار۔ بدچلن۔ فاسق۔ گنہگار +

فاجرہ (ع) اسم مؤنث:۔ بدکار عورت۔ فاحشہ۔ زانیہ +

فاحش (ع) صفت:۔ (۱) بدی میں حد سے گزر جانیوالا۔ بدکار۔ از حد بدیا بُرا (۲) وہ بدی جو حد سے گزر جائے + (۳) مرد زشت سخن۔ گالیاں بکنے والا۔ (۴) مجازاً شرمناک۔ قابل شرم جیسے فاحش غلطی یا فاحش شکست مجازاً بھاری قبیح +

فاحشہ (ع) اسم مؤنث:۔ بدکار عورت۔ بیسوا۔ قحبہ۔ پتریا۔ پاتر۔ چھنال ؎

دختر رز سے تو ہرگز نہ ملوں گا ساقی کیونکہ وہ فاحشہ ہر ایک سے جا کہتی ہے (سوز)

فاختہ (ع) اسم مؤنث: (مگر اردو اور فارسی میں بسکون خائے معجمہ):۔ ایک قمری اور کبوتر کی قسم کے پرند کا نام جو طوق دار پرندوں میں داخل ہے۔ رنگ میں خاکی مائل بسرخی ہوتا ہے جسے پنڈک اور فاختوڑی بھی کہتے ہیں ؎

کنار جو انھیں جو خواہش شراب ہوئی تو سرو سیخ ہوا فاختہ کباب ہوئی (صبا)

فاختہ اڑانا (ا) فعل متعدی (بازاری):۔ گلچھرے اڑانا۔ مزے اڑانا۔ عیش منانا۔ عیش و عشرت کرنا +

فاختئی (ا) اسم مؤنث:۔ خاکستری۔ خاکی۔ کرنجوی۔ ایک قسم کے رنگ کا نام جو ماجو۔ کٹھ اور پھٹکری سے بنایا جاتا ہے +

فاخر (ع) صفت:۔ (۱) فخر کرنیوالا۔ معزز۔ نازاں (۲) قابل فخر۔ گراں مایہ۔ قیمتی۔ عمدہ۔ بیش قیمت۔ بیش بہا +

فاخرہ (ع) صفت:۔ عمدہ۔ بڑھکا۔ بیش قیمت جیسے "خلعت فاخرہ" +

فادزہر معرب پادزہر (۱) حافظ روح۔ دافع سم۔ پاک کنندۂ زہر۔ تریاق (۲) زہر مہرہ۔ زہر مہرۂ خطائی۔ حجر التیس +

(چونکہ پاد بمعنی شستن و محافظ آیا ہے۔ اس وجہ سے ہر ایک تریاق کو پادزہر کہتے ہیں مگر اصطلاح میں دو قسم کی دوا کا نام پادزہر ہے۔ ایک تو فادزہر معدنی جسے زہر مہرۂ خطائی کہتے ہیں دوسری حیوانی جسکی نسبت خیال ہے کہ وہ حیوانات کے مغز سے ایک قسم کا پتھر نکلتا ہے)

فار (ع) اسم مذکر:۔ چوہا۔ موش۔ موسا +

فارخطی (ا) اسم مؤنث (عوام):۔ فارغ خطی کا بگڑا ہوا ہے۔

فارس (ف) اسم مذکر:۔ (اصل پارس) ملک ایران جسمیں شیراز۔ اصفہان۔ کرمان۔ یزد وغیرہ داخل ہیں + پسر پہلو بن سام بن نوح کا نام جس نے شہر اصطخر کو آباد اور اس ملک کو اپنے نام سے منسوب کیا +

فارس (ع) اسم مذکر:۔ سوار۔ گھڑچڑھا۔ گھوڑے سوار جیسے فارس میدان +

فارسی یا پارسی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) پسر بن پہلو بن سام بن نوح علیہ السلام کی زبان + وہ زبان جو ملک ایران میں بولی جاتی ہے (۲) (عوام):۔ غیر ملک کی یا اپنی خاص زبان جیسے یہ اپنی ہی فارسی بولتا ہے۔ اسکی فارسی

فار

ہماری سمجھ میں نہیں آتی۔ وہ اپنی فارسی میں جو چاہتا ہے سو کہہ لیتا ہے (۳) پارسی۔ فارس کا رہنے والا۔ باشندۂ ایران + (محققوں نے فارسی زبان کو سات قسم میں تقسیم کیا ہے ایک خاص فارسی جو اصطخر دارالملک ایران میں بولی جاتی تھی اور اب اصفہان و طہران میں بولی جاتی ہے دوم پہلوی جسے ساکنان رے نہاوند اور اسکے ارد گرد کے باشندے بولتے ہیں۔ یہ زبان منسوب بہ پہلو ہے۔ جسکے معنے شہر کے آئے ہیں یعنی شہری زبان۔ چونکہ زمانۂ سابق میں یہی تین شہر مشہور تھے اسوجہ سے انہیں کی زبان کو پہلوی کہنے لگے سوم دری جو کوہ روستا کے درہوں میں بولی جاتی تھی چونکہ ان درہائے کوہ میں دیگر اقوام کا گزر نہ تھا اسوجہ سے یہ خالص اور غیر مخلوط خیال کیجاتی اور فصیح مانی جاتی تھی چنانچہ سب سے زیادہ یہی زبان بول چال میں آتی اور مروج ہے۔ باقی چار زبانیں یعنی ہروی۔ سکری۔ زاولی۔ سغدی۔ اب متروک ہیں + رسالہ ناجی میں لکھا ہے کہ شیخ ابن حجر شارح صحیح بخاری کہتا ہے کہ زبان فارسی منسوب بفارس بن عامور بن یافث بن نوح علیہ السلام ہے۔ بعض لوگوں کا قول ہے کہ یہ زبان منسوب بفارسیاں ہے جو پدرام بن رابن ارفخشد بن سام بن نوح علیہ السلام کے دس بیٹے اور سب کے سب شہسوار تھے۔ چونکہ عربی زبان میں فارس سوار کو کہتے ہیں پس یہ لوگ اسی نام سے ملقب ہوگئے ہیں اور ان کی زبان فارسی کہلانے لگی۔ لیکن ہماری رائے میں یہ قول خفیف ہے)

فارسی بگھارنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) فارسی زبان میں کلام کرنا۔ فارسی زبان کو کسی کے دکھانے کے واسطے فخریہ بولنا کہ ہم کو بھی یہ زبان آتی ہے (۲) ایسی زبان بولنا جسے دوسرا نہ سمجھے۔ زرگری بولنا +

(اس موقع پر ہمارے نئے محاورہ داں مخزن المحاورات کے جامع نے گلشن فیض کے سبب تو مثال میں اور اپنی علمیت کے سبب ایک معنی میں بڑا دھوکا کھایا۔ مثال کا دھوکا تو یہ ہے کہ جرات کے شعر کی جو مثال دیگئی وہ صحیح نہیں۔ اس جگہ فارسی سے مراد ساکنان فارس صاف ظاہر ہے اور آپ لکھتے ہیں کہ وہ زبان بولنا جو کسی کی سمجھ میں نہ آئے اور مثال میں یہ شعر دیتے ہیں ؎

کیا جانئے کہ بولینگے کیا واں کی فارسی جرات گئے جو شعر ترے اصفہان کو (جرات)

ہم پوچھتے ہیں یہاں بولنے کا فاعل کون ہے؟ اہل فارس یا شعر۔ اگر اہل فارس ہیں تو پھر یہ مثال کاہیکی ہوئی اور جو شعر ہے تو شعروں کا بولنا آپ ہی سے سنا ہے۔ دوسرے کی نقل بے سمجھے کر دینے سے ایسی ایسی قباحتیں پیش آتی ہیں۔ علمی غلطی یہ ہے کہ آپ اس محاورہ کے معنی میں دو فقرے لکھتے ہیں۔ اول فقرہ تو یہ ہے "ایسی زبان بولنا جو دوسروں کی سمجھ میں نہ آئے" اسے ہم بھی تسلیم کرتے ہیں۔ اس کا دوسرا مترادف فقرہ یہ ہے کہ "نافہمیدہ باتیں کرنا" حضرت اسجگہ اسکے کیا معنی اور کیا موقع ہے اور اگر اسکے معنی آپ نے یہ لئے ہیں کہ بے سمجھی باتیں کرنا تو فقرہ تو درست ہے مگر معنی غلط بلکہ محض غلط ہیں۔ لیکن اس صورت میں بھی اس کو دوسرا نمبر دے کر یا معنی کا فرق دے کر لکھنا واجب تھا) +

فارسی بولنا (ا) فعل متعدی:۔ اول معلوم۔ دوم کوئی خاص زبان بولنا۔ زرگری بولنا +

فارسی داں یا فارسی خواں (ا) اسم مذکر:۔ فارسی جاننے والا یا فارسی پڑھنے والا +

فارسی کی ٹانگ توڑنا (ا) فعل متعدی:۔ ٹوٹی پھوٹی فارسی بولنا۔ کچی پکی فارسی بولنا۔ غلط سلط فارسی بولنا۔ چنانچہ ظرافتاً کہتے ہیں "فارسی را ٹانگ توڑم تا کہ دالنگڑی شود" +

فارغ (ع) صفت:۔ (۱) آسودہ + بیفکر۔ نچنت + خالی شدہ۔ بے کام۔ مطمئن۔ فرصت یافتہ + آزاد (۲) خلاص اور نجات پانے والا۔ شاغل کی ضد (۳) بری۔ آزاد۔ مرفہ +

فارغ البال (ع) صفت:۔ آسودہ دل۔ آسودہ حال۔ مطمئن۔ بیفکر۔ آزاد۔ خود مختار۔ نچنت + خوشحال۔ آسودہ۔ مرفہ حال + (یہ لفظ فارغ بمعنی آسودہ اور بال بمعنی دل سے مرکب ہے) +

فارغ	فاس
فارغ البال ہونا (د) فعل لازم:- (۱) آسودہ دل و آسودہ حال ہونا۔ (۲) بیفکر۔ نچنت اور انفرام ہونا + فرصت پانا ؎ فارغ البال ہوئے تم مجھے دیکر بوسہ ابھی سو طرح کا ہے آپ سے دعوے باقی (آرزو)	یا دفتر جس کے متعلق غیر ممالک کے امور ہوں۔ غیر سلطنت یا غیر حکومت کے کاروبار کے متعلق دفتر یعنی وہ انگریزی محکمہ جس کے ذریعہ سے گورنمنٹ دوسری حکومتوں کے معاملات گوش زد فرماتی ہے دول خارجہ کے متعلق دفتر +
فارغ البالی (د) اسم مؤنث:- مرفہ حالی۔ خوشحالی۔ بیفکری۔ آسودگی +	**فارورڈ کرنا** (د) + انگلش Forward فعل متعدی:- آگے کو چلتا کرنا۔ چالان کرنا بھیجنا۔ ارسال کرنا + واپس کرنا +
فارغ الحال (د ع) صفت:- آسودہ حال۔ مرفہ حال۔ بیفکر۔ پرا سامی +	**فارُوق** (د ع) صفت:- (۱) فرق کرنے والا + حق و باطل میں فرق کرنے والا (۲) اسم مذکر:- خلیفۂ دوم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا لقب (۳) ایک تریاق کا نام جو صحت اور مرض میں جدائی کرکے شفا بخشتا ہے۔ نیز ایک تیزاب کا نام جس سے چاندی اور سونا علیحدہ ہو جاتا ہے +
فارغ خطی (د ع) اسم مؤنث:- (۱) وہ تحریر جو بے باقی کی بابت بطور رسید لی جاتی ہے۔ محاسبہ کے انفصال کی تحریر۔ خط پاکی۔ خط صفائی دوسرے سے اپنا مطالبہ بھر پانے کا اقرار۔ بھر پائی۔ چکوتی + پردانگی + لادعوے۔ آزادی نامہ۔ (۲) ا:- طلاق +	**فارُوقی** (د ع) صفت:- منسوب بہ فاروق۔ حضرت عمر فاروقؓ کی اولاد +
فارغ خطی لکھ دینا (د) فعل متعدی:- لادعوے لکھ دینا۔ صفائی کا خط لکھ دینا +	**فازہ** (ف) اسم مذکر:- جمائی۔ دہن درہ +
فارغ خطی لکھوانا (د) فعل متعدی:- (۱) حساب بے باق کرکے رسید لینا (۲) زبردستی اقرار کرانا + دھمکی سے رسید لینا +	**فاسٹ** (انگلش Fast) صفت:- تیز۔ سست کا نقیض + سریع الحرکت + آگے۔ بیش۔ زیادہ جیسے گھڑی پانچ منٹ فاسٹ ہے +
(اس معنی کی نسبت یہ قصہ مشہور ہے کہ کسی ساہوکار نے کسی بھلے مانس پر اس قدر سود چڑھایا تھا کہ اصل سے آٹھ گنا لے چکا تھا۔ مگر تقاضا برابر چلا جاتا تھا۔ ایک روز اُس شخص نے کہا کہ آج آپ اپنی بہی لے کر آئیں اور حساب بے باق کر جائیں اور اُدھر تاس (طاشے) والوں کو بلا کر بٹھا دیا کہ جس وقت ہم کہیں بجانا شروع کر دینا۔ جب لالہ صاحب آئے تو وہ اُن کو مکان کے اندر لے گیا اور ہاتھ پاؤں باندھ کر پیٹنا اور یہ کہنا شروع کیا کہ لکھ فارغ خطی۔ اُدھر سے تاشہ والوں کو حکم دیا کہ تاشوں پر چوٹ پڑے۔ جب لالہ صاحب کی آواز بھی کوئی نہ سن سکا تو مجبوراً بہی میں بھر پایا لکھ کر ایک رسید اُن کو دیدی اور اپنے گھر چلے آئے۔ اتفاق سے ایک روز کسی کی برات کا باجا بج رہا تھا۔ لڑکے نے کہا لالہ ہمیں برات دکھا لا۔ اِنہوں نے سادگی سے اُسے جواب دیا کہ ابے چپکا ہو رہ۔ کسی کی فارغ خطی لکھوائی جاتی ہوگی۔ پس جب سے عوام میں یہ فقرہ بطور مذاق مشہور ہو گیا۔ ورنہ کوئی محاورہ نہیں ہے اور نہ اس قصے کی کوئی تحریری سند ہے۔ صرف عوام الناس ہی کا بیان ہے) +	**فاسد** (ع) صفت:- (۱) تباہ۔ برباد + بد۔ شریر۔ بدمعاش۔ دُشٹ۔ فتنہ انگیز۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ (۲) خراب۔ ناقص۔ بگڑا ہوا۔ جیسے خونِ فاسد وغیرہ +
فارغ کرنا (د) فعل متعدی:- (۱) چھٹکارا دینا۔ خلاص کرنا۔ آزادی بخشنا۔ چھٹی دینا (۲) بے باق کرنا۔ صفائی کرنا۔ چکانا +	**فاسد کرنا** (د) فعل متعدی:- بگاڑنا۔ خراب کرنا + سمیت پیدا کرنا۔ زہریلا بنانا +
فارغ ہونا (د) فعل لازم:- (۱) آزاد ہونا۔ آسودہ ہونا۔ مطمئن ہونا۔ چھٹکارا پانا۔ فرصت پانا + بلکا ہونا (۲) خلاص ہونا۔ انزال ہونا۔ جھڑنا +	**فاسق** (ع) صفت:- (۱) نافرمان + دروغگو۔ جھوٹا۔ لپاٹی۔ (۲) ا:- بدکار۔ بدکردار۔ گنہگار۔ بدراہ۔ زانی۔ بدذات +
فارم (انگلش Farm) اسم مذکر:- نقشہ۔ نمونہ۔ وضع (۲) صفحے جو ایک مرتبہ میں چھاپے جائیں۔ فرمہ۔ (۳) چھپا ہوا کاغذ جو خانہ پری کرنے کے واسطے محکموں یا دفتروں سے ملے +	**فاش** (ف) صفت:- مبدّلِ پاش۔ ظاہر۔ کھلا۔ آشکارا۔ ظاہرہ۔ ہویدا۔ پرگھٹ +
فارن آفس (انگلش Foreign Office) اسم مذکر:- وہ محکمہ	**فاش غلطی کرنا** (د) فعل متعدی:- صریح غلطی کرنا۔ عام غلطی کرنا۔ ایسی بھاری غلطی کرنا جسے سب جانتے ہوں۔ نہایت بڑی غلطی کرنا۔ موٹی غلطی کرنا +
	فاش کرنا (د) فعل متعدی:- ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ جیسے راز فاش کرنا"
	فاش ہونا (د) فعل لازم:- ظاہر ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ طشت از بام ہونا ؎ کرتے یہ اشک و آہ ہیں تکلیف کیوں عبث ہو جاتا رازِ دل تو نگاہوں میں فاش ہے (بیخود)
	فاصل (ع) صفت:- جُدا کرنے والا۔ فرق کنندہ۔ جیسے حدِ فاصل" وغیرہ +

فاص

فاصِلہ (ع) اسم مذکر:- بُعد - دُوری - مسافت - عرصہ - میدان +

فاصِلہ پر (ا) تابع فعل:- دُور - مسافت پر - پلّے پر +

فاضِل (ع) صفت:- (۱) افزوں - افزود - زائد - زیادہ - فضول + آیندہ نکلتا ہؤا - حساب سے افزوں - بڑھا ہوا + ؎

دشنام تلخ داد و ستد میں نہ چاہئے گھورے ہیں کیوں اس اپنے گرفتار کی طرف
باور نہیں تو دیکھ سیاہہ میں زلف کے فاضل ہیں بوسے لعل شکر بار کی طرف (قطعۂ نصیر)

(۲) اسم مذکر:- صاحبِ فضیلت - عالم - دانا - صاحبِ فضل + بدّیاوان +

فاضِل اجل (ع) اسم مذکر:- عالمِ ذی شان - فاضلِ بزرگ - بہت بڑا فاضل +

فاضِل باقی (ع) اسم مؤنث:- زائد و کم - کم و بیش - کمتی بڑھتی + وصول اور باقی + زائد باقی ماندہ ؎

جمع دو بوسے تھے جب چار کئے مینے وصول
بولے اب آپ کے ذمّے ہے یہ فاضل باقی (افق)

فاضل باقی نکالنا (ا) فعل متعدی:- وصول شدہ رقم حساب میں جمع کرکے کمی بیشی یا لینا دینا نکالنا +

فاضل نکلنا یا ہونا (ا) فعل لازم:- زیادہ ہونا - بڑھتی ہونا - دوسرے کا اپنے ذمّہ نکلنا +

فاضل ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) صاحبِ فضل یا صاحبِ کمال ہونا - عالِم ہونا - جیّد عالم ہونا (۲) زیادہ ہونا - افزود ہونا - نکلنا +

فاطِمہ (ع) اسم مؤنث:- (۱) بچّہ کو دُودھ نہ پلانے والی عورت - بچّہ کو دُودھ سے باز رکھنے والی عورت + وہ عورت جس نے دو ہی برس میں بچّے کا دُودھ چھڑا دیا ہو (۲) سیّد النساء حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا جگر گوشۂ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک جو حضرت علیؓ کرم اللہ وجہہٗ کی زوجۂ مطہرہ اور حضرت حسنین علیہم السلام کی والدۂ ماجدہ تھیں - اصحابیوں میں سے بیس عورتیں اس نام کی ہوئی ہیں جو قابلِ تعظیم ہیں +

فاعِل (ع) اسم مذکر:- (۱) فعل کرنے والا - کسی کام کا کرنے والا + عامل - کرتا - کرتا (۲) موجد - مخترع (۳) مرتکب - مجرم - واردات کرنے والا (۴- صرف) - پرتھم کارک - کرتا + وہ اسم جو فعل سے مشتق ہو اور اپنے وزن اور ڈھنگ سے اُس ذات پر دلالت کرے جس سے وہ فعل سرزد ہوا ہے + وہ شخص جس سے کوئی فعل سرزد ہوا ہو (۵) :- اغلامی -

فاق

لوطی - مفعول کا نقیض - دھوری + زانی - زناکار +

فاعلِ حقیقی (ع) اسم مذکر:- اصل بنانے والا - اصلی خالق - خالقِ حقیقی - خدائتعالےٰ +

فاعل و مفعول (ع) اسم مذکر:- (۱) کسی کام کا کرنے اور کرانے والا (۲) عاشق و معشوق - راکب و مرکوب - فعل بد کرنے اور کرانے والا ؎

میکدے میں گو سراسر فعل نامعقول ہے مدرسہ دیکھا تو واں بھی فاعل و مفعول ہے (مضمون)

فاقہ (ع) اسم مذکر:- (۱) تہیدستی - مفلسی - تنگ حالی - افلاس + حاجت - ضرورت - احتیاج + نہوت (۲) بھوکا رہنا - بھوکا مرنا - کھانا نہ ملنا یا نہ کھانا + روزہ - برت + لنگھن +

فاقہ زدہ (ا) صفت:- بھوک کا مارا - بھوکا - کنگال - کنگلا +

فاقہ کرنا (ا) فعل لازم:- بھوکا رہنا - کھانا نہ کھانا - لنگھن کرنا - نہ ملنے کے باعث بھوکا رہنا +

فاقہ کش (ع + ف) اسم مذکر:- بھوکا رہنے والا - لنگھن کرنے والا - بھوکا - کنگال +

فاقہ کشی (ع + ف) اسم مؤنث:- بھوکا رہنا - لنگھن کرنا - کھانے سے باز رہنا +

فاقہ مست (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) لنگوٹی میں پھاگ کھیلنے والا - مفلسی میں امیروں کی حرص کرنے والا (۲) حالت افلاس میں خوش رہنے والا - تنگی میں بھی مگن رہنے والا ؎

داغ اب فاقہ مست بن بیٹھے مانگ کھانے کے ہیں ہزار طریق (داغ)

فاقہ مستی (ا) اسم مؤنث:- (۱) لنگوٹی میں پھاگ - تنگی میں رنگ رلیاں + تنگدستی میں خوشی ؎

فاقہ مستی ہے کہیں - مستیٔ دولت ہے کہیں
اس خرابات میں ہم رند ہیں مے خوار نہیں - (ناسخ)

قرض کی پیتے تھے مے لیکن سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لاویگی ہماری فاقہ مستی ایک دن - (غالب)

فاقہ مستی اسے کہتے ہیں کہ غارت ہو کر
پھر اُسی رنگ میں ہیں پیر و جوانِ دہلی (عابد)

فاقہ ہونا یا گزرنا (ا) فعل لازم:- بھوکا ہونا - بھوکا رہنا - لنگھن ہونا +

فاقوں (ا) اسم مذکر:- فاقہ کی جمع +

فاقوں پر فاقہ

خاق

فاقوں پر فاقے ہونا یا گزرنا (ا) فعل لازم:- لگاتار بھوکا مرنا۔ روزہ پر روزہ یا برت پر برت ہونا متواتر بھوکا مرنا۔ روز بھوکا رہنا +

فاقوں کا مارا یا لُوٹا (ا) صفت:- فاقہ زدہ۔ وہ شخص جو نہوت کے باعث بھوکا مرتے مرتے نہایت دُبلا اور حقیر ہو گیا ہو۔ مفلس۔ قحط زدہ۔ دانہ زد +

فاقوں مرنا (ا) فعل لازم:- بھوکوں مرنا +

فال (ع) اسمِ مؤنث:- شگون۔ شگن۔ سگن۔ غیب کی بات پیشین گوئی نیک و بد بات کا شگون۔ جیسے "فال کی کوڑیاں مُلّا کو بھی حلال ہیں" یعنی مشقت کی اُجرت متقی کو بھی جائز ہے +

فالِ بد (ع + ف) اسمِ مؤنث:- بُرا شگون۔ خبرِ بد +

فال دیکھنا (ا) فعلِ متعدی:- کسی کتاب یا پاسہ وغیرہ کے ذریعہ سے شگون نیک و بد کا معلوم کرنا۔ اعمال و عزائم کی کتاب کھول کر کسی کو حسبِ حال بتانا +

فال کھُلوانا (ا) فعلِ متعدی:- شگون نکلوانا۔ غیب کی بات دریافت کرانا آیندہ کی بات پوچھنا +

فال کھولنا (ا) فعلِ متعدی:- (دیکھو فال دیکھنا) +

فال کھولنے والا (ا) اسمِ مذکر:- فالیا۔ وہ شخص جو فال دیکھنے کا پیشہ کرے۔ شگن بچارنیوالا +

فال گو (ع + ف) اسمِ مذکر:- فال دیکھنے اور بتانے والا۔ شگون بتانے والا +

فال گوش (ع + ف) اسمِ مؤنث:- وہ فال جو کسی بات کو دل میں ٹھان کر گھر سے نکلنے اور راہ گیروں کی آواز کے سُننے سے نکالی جائے۔ راہ چلتے میں آدمیوں کی باتوں پر کان رکھنا اور اُس سے اپنے مطلب کے موافق آواز غیب سمجھ کر شگون لینا +

فال لینا (ا) فعلِ متعدی:- شگون دیکھنا +

فال نامہ (ع + ف) اسمِ مذکر:- وہ کتاب جس سے شگون بتلاتے ہیں ؎

بلا سے گر دانیال کا سا نہیں ہے پاس اپنے فالنامہ۔
ہم اپنے نقطوں سے داغِ دل ہی کے فالِ دولت نہ دیکھ لینگے

فال نکالنا (ا) فعلِ متعدی:- (۱) دیکھو (فال دیکھنا) (۲) مُنہ سے کوئی بدشگونی کی بات نکالنا۔ شگون بد کرنا جیسے "ایسی تو فال نہ نکالو" +

فال نکلنا (ا) فعل لازم:- شگون ہونا + کوئی غیب کی بات معلوم ہونا +

فالِ نیک (ع + ف) اسمِ مؤنث:- اچھا شگون +

فان

فالتو (ا) صفت:- (۱) حاجت سے زیادہ۔ ضرورت سے زائد۔ بیکار۔ فاضل۔ افزود۔ بڑھتی۔ فضول (۲) پہاڑی لوگ:- قُلی۔ مزدور +

فالج (ع) اسمِ مذکر:- اودھرنگ۔ آدھے جسم کا ڈھیلا یا سُن پڑ جانا۔ استرخا۔ خِلطِ بلغمی کی زیادتی سے آدمی کے نصف جسم کا سُست اور بیکار ہو جانا +

فالج گرنا (ا) فعل لازم:- اودھرنگ کی بیماری کا ہونا۔ دفعتاً بدن کا سُست اور ڈھیلا پڑ جانا +

فالسہ (ف) اسمِ مذکر:- ایک پھل کا نام جو قد میں جھاڑی کے بیر کے برابر اور رنگ میں اُودا۔ مزہ میں ترش و شیریں۔ مزاج میں درجۂ سوم میں بارد و اوّل میں یابس ہوتا ہے۔ اس کا شربت مفید صفرہ ہے "گھُلے فالسے لو شربت کو" (بیچنے والے کی آواز) +

فالسئی (ا) صفت:- اودا رنگ جو نیل اور شہاب اور پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے۔ بنیجنی رنگ +

فالودہ (ف) اسمِ مذکر:- پکّا اور جما ہوا نشاستہ جس کے قتلوں کو باریک باریک کتر کر شربت کے ذریعہ سے گرمی میں پیتے ہیں۔ جیسے "خنکی فالودہ لو" (فالودہ فروش) +

(فالودہ پالودہ کا معرب ہے یعنی گندم کا صاف کیا ہوا نشاستہ جو اس کی گری سے بنایا جاتا ہے) +

فالودہ کھاتے دانت ٹوٹے تو بلا سے (ا) کہاوت:- اگر آسان کام میں بھی جی گھبرایا تو بلا سے۔ اگر بھلائی میں بھی بُرائی ہو تو ہوا کرے +

فالودہ والا (ا) اسمِ مذکر:- فالودہ بیچنے اور بنانے والا +

فالیز (ف) اسمِ مؤنث:- لغوی معنی کشت زار + باغ و بوستانِ اصطلاحی خربُزوں کا کھیت۔ کھیرے۔ ککڑی۔ تربوز کا کھیت +

فام (ف) اسمِ مذکر:- (۱) رنگ۔ لَون۔ برن جیسے سیہ فام (۲) مانند شبیہ نظیر مثل جیسے گلفام +

فانوس (ع + ف) اسمِ مذکر:- وہ چراغدان جو پنجرے کی شکل کا باریک کپڑے یا کاغذ سے منڈھا ہوا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی بڑی قندیل۔ قندیلا +

فانوس خیال یا فانوس خیالی (ف + ع) اسمِ مذکر:- وہ فانوس جس کے اندر ہاتھی۔ گھوڑے وغیرہ کا چکر بنا کر لگا دیتے ہیں۔ اور وہ ہوا یا چراغ کے دھوئیں سے گردش کر کے بچوں کو بادشاہ کی سواری کا

لطف دکھاتا ہے ؎

آنے لگے بیٹھے بیٹھے چکر فانوسِ خیال بن گیا گھر (نسیم)

رل گئیں خاک میں جو صورتیں ہے اُن کا خیال
کیوں نہ فانوسِ خیالی ہو بگولا ہم کو (ذوق)

فانہ (ف) اسمِ مذکر:- پھانا- ایک چپٹی لکڑی جس کے ذریعہ سے لکڑی کی درز زیادہ پچھاڑتے ہیں +

فانی (ع) صفت:- (۱) فنا ہونے والا- مٹنے والا- معدوم ہونے والا- نیست و نابود ہونے والا + مرنے والا- جان سے گزرنے والا ؎

کیا جانیں ہم زمانہ کو حادث ہے یا قدیم کچھ ہو بلا سے اپنی کہیں فانیوں میں ہم
ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی دُنیا یہ غرض کہ ہم نے فانی دیکھی (نظیر)
جو آکے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا جو جا کے نہ آئے وہ جوانی دیکھی

(۲) نہایت بوڑھا- معمر- عمر رسیدہ +

فائدہ (ع) اسمِ مذکر:- (۱) نفع- نقصان یا ضرر کا نقیض + سُود + لابھ + منافع (۲) ف:- پھل- نتیجہ- حاصل- ثمرہ- پراپت ؎

گزری شبِ فراق بُری یا بھلی طرح اس گفتگو سے فائدہ پیارے گزر گئی (لاعلم)

(۳) ف:- گُن- وصف- خوبی (۴) ف:- پیداوار- محاصل- آمدنی (۵) ف:- غرض- مطلب- واسطہ- جیسے "ہمیں لڑنے سے کیا فائدہ" + "ہم کیوں ملیں- ہمیں فائدہ کیا" (۶) ف:- کارآمد- مفید مطلب جیسے "یہ کچھ فائدہ کی چیز نہیں ہے" (۷) ف:- افاقہ- آرام صحت- کمئے علالت- سوقت جیسے "اب اُن کے مرض کو فائدہ ہے- روز بروز فائدہ ہوتا جاتا ہے" (۸) ف:- بہتری- بھلائی- جیسے "ہم تو اُن کے فائدہ کے لئے سمجھاتے ہیں- ورنہ ہمیں کیا غرض" +

فائدہ اُٹھانا (ا) فعلِ متعدی:- (۱) نفع اُٹھانا- منافع حاصل کرنا- لابھ پانا + پھل پانا + روپیہ کمانا (۲) آرام پانا- صحت پانا- جیسے "اس دوا سے بڑا فائدہ اُٹھایا" +

فائدہ کرنا (ا) فعلِ متعدی:- (۱) آرام دینا- صحت بخشنا- مفید پڑنا- شفا بخشنا (۲) نفع کمانا- منافع حاصل کرنا- کارگر ہونا + مؤثر ہونا- اثر پذیر ہونا (۳)

فائدہ مند (ع + ف) صفت:- مفید- منفعت بخش- پھل- سُود مند- پھل- دانک + کارگر- تاثیر بخش- مُؤثر +

فائدہ ہونا (ف) فعلِ لازم:- (۱) لابھ ہونا- نفع ہونا- منافع ہونا (۲) صحت پانا

آرام پانا + افاقہ ہونا- سوقت ہونا (۳) حاصل ہونا- ہاتھ لگنا- جیسے "تمہیں طرفداری کرنے سے کیا فائدہ ہوا" +

فائز (ع) صفت:- پہنچنے والا + فتح پانے والا +

فائز المرام (ع) صفت:- مطالب اور مقاصد کو پہنچنے والا- مُراد پانے والا- مُرادمند- بامُراد- کامیاب +

فائق (ع) صفت:- فوق رکھنے والا- بلند ہونے والا- فوقیت رکھنے والا- مُمتاز- اعلےٰ- بالا- برتر- مُعزز- بڑھا ہوا- برگزیدہ +

فائل (انگلش File) اسمِ مذکر:- (۱) لائن- سلک- لڑی + قطار- سلسلہ (۲) نتھی- مُنسلک (۳) دوتا جس میں کارآمد خطوط پرو کر رکھے جائیں (۴) رسل- فرد- فہرست (۵) بنڈل مُٹھا- وہ کاغذات جو بالترتیب رکھے جائیں جیسے "اخبار کا فائل" +

فائل کرنا (ف) فعلِ مُتعدی:- مُنسلک کرنا- نتھی کرنا + شاملِ رسل کرنا + تار میں ڈالنا +

فائن (انگلش Fine) اسمِ مذکر:- جُرمانہ- تاوان- مُعاوضہ- ڈنڈ +

فبہا (ع) تابعِ فعل:- لغوی معنی پس ساتھ اُس کے- اصطلاحی پس بہتر- بہت خوب:- فہوالمراد- مُرادِ حاصل +

فتّاح (ع) صفت:- کھولنے والا + حکم کرنے والا + خدا تعالیٰ کا نام +

فتّان (ع) صفت:- فتنہ انگیز- آفت خیز- اکثر معشوق کی آنکھ کی نسبت اشعار میں آتا ہے جیسے چشمِ فتّاں +

فتح (ع) اسمِ مؤنث:- (۱) کشائش- کھولنا- نصرت- جیت- ظفر- فیروزی- جے- شکست کا نقیض جیسے "فتح خدا کے ہاتھ ہے- مار مار تو کئے جاؤ" +

(۲) اسمِ مذکر:- زبر- نصب- فتحہ- حروف کی ایک حرکت کا نام جو نصف الف کی آواز دیتی ہے- چونکہ اس حرکت کے تلفظ میں مُنہ کھولنا پڑتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا (۳) تیم سکھ:- سلام- بندگی- رام رام جیسے سانوں نے فتح بولی ہے جملہ یہ سلام گرو گوبند سنگھ صاحب اللہ تیغ بہادر صاحب کے وقت سے جاری ہوا

فتح بولنا (ا) فعلِ متعدی:- (۱) کام بنانا- مراد حاصل کرنا جیسے "جاؤ فتح بولو" (۲) سکھ:- سلام کہنا (۳) ہو چکنا- ختم ہو جانا جیسے "گھی تو فتح بول گیا" +

فتح پانا (ا) فعلِ لازم:- ظفریاب ہونا- فیروزمند ہونا- نصرت پانا- جیتنا +

فتح پیچ (ا) اسمِ مذکر:- (۱) لکھنؤ:- عورتوں کے بالوں کی ایک قسم کی گندھاوٹ جس کا دستور اکثر پوربی میں ہے ؎

فتح

مہندی سے تیرے ہاتھوں کی گل ضرب دست کھائے
چوٹی کے فتح پیچ سے سنبل شکست کھائے

(۲) دستار بندی کا ایک پُرانا طریقہ۔ پگڑی باندھنے کا ایک خاص ڈھنگ (۳) ایک قسم کا حقہ کا نیچہ +

فتح خاں (و) اسم مذکر:۔ رستم خاں۔ تیس مار خاں۔ تُرّم خاں۔ بہادر شجاع۔ جوانمرد۔ جیسے مرے نہ پڑی نام فتح خاں +

فتح خاں کا سالا (و) اسم مذکر:۔ دیکھو۔ رستم کا سالا +

فتح کا ڈنکا یا نقارہ بجانا (و) فعل متعدی:۔ جیتنے یا فیروزمند ہونے کی نوبت بجانا۔ خوشی کے نقارے بجانا +

فتح کرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) جیتنا۔ غالب آنا۔ زیر کرنا۔ تسخیر کرنا۔ سر کرنا۔ (۲) سیدھ کرنا۔ کام بنانا۔ کام سنوارنا۔ جیسے جاؤ فتح کرد +

فتح گڈھ (و) اسم مذکر:۔ وہ قلعہ یا عمارت جو کسی فتح کی یادگار میں بنائی جائے جیسے دہلی کا فتح گڈھ جو ۱۸۵۷ء کی فتح کی یادگار میں بنایا گیا ہے +

فتح مند (ع+ف) صفت:۔ فیروزمند۔ غالب۔ مظفر و منصور۔ ظفریاب جیتنے والا۔ جیتو۔ جے کاری +

فتح نامہ (ع+ف) اسم مذکر:۔ ظفرنامہ۔ وہ تحریر جو کسی فتح کی خوشی اور اُس کے حالات میں خواہ نظم اور خواہ نثر لکھی جائے +

فتح و ظفر (ع) اسم مؤنث:۔ نصرت و فیروزی۔ جیت اور جے جے کار ؎

آدمی چاہے تو دیو آسماں کو مار لے
نفس سرکش پر مگر فتح و ظفر ملتی نہیں

فتح ہونا (و) فعل لازم:۔ جیت ہونا۔ جے ہونا۔ نصرت پانا۔ ظفریاب ہونا۔ فیروزمند ہونا ؎

ٹوٹا جو دل تو ہاتھ لگی مجھکو زلف یار
بعد شکست فتح مِنَ اللہ ہو گئی

فَتحہ (ع) اسم مذکر:۔ زبر۔ نصب۔ حروف کی ایک حرکت کا نام جو آدھے الف کی آواز دیتی ہے +

فتحیاب (ع+ف) صفت:۔ فیروزمند۔ مظفر منصور۔ جیتو +

فتحیاب ہونا (و) فعل لازم:۔ ظفریاب ہونا۔ جیتنا۔ غالب آنا۔ شکست دینا +

فتحیابی (ع+ف) اسم مؤنث:۔ جیت۔ غلبہ۔ نُصرت۔ فتح۔ ظفر۔

فتن

فیروزی + ظفریابی۔ جے کار۔ جے جے کار +

فتراک (ف) اسم مذکر:۔ شکار بند۔ وہ چمڑے کے تسمے جو زین کے دائیں بائیں جانب شکار یا ضروری سامان باندھنے کے واسطے لگے ہوئے ہوتے ہیں ؎

کیا عہد کوئی اُس بت سفاک سے باندھے + سرکاٹ کے عاشق کا جو فتراک سے باندھے
تو مجھے بھول گیا ہو تو پتا بتلا دوں + کبھی فتراک میں تیری کوئی نخچیر بھی تھا
میں اگر زینت فتراک کے قابل ہوتا + حلق میرا بھی تہ خنجر قاتل ہوتا

فَتق (ع) اسم مذکر:۔ کشادگی + ایک مرض کا نام جس سے آدمی کے خصیئے یا فوطے بڑھ جاتے ہیں +

فتنہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ویلوانگی + عذاب + گناہ۔ (۲) غوغا۔ آشوب۔ فساد۔ ہنگامہ۔ جھگڑا۔ بلوہ۔ ہڑبونگ۔ آفت۔ بلا۔ شر۔ بغاوت۔ سرکشی۔ فتور۔ (۳) عاشق۔ مفتون (۴) معشوق۔ دلبر طرار۔ (۵) ا:۔ ایک قسم کے عطر کا نام + ایک پھول کا نام۔ گُل فتنہ۔ (۶) ا:۔ صفت:۔ نہایت شریر۔ دنگئی۔ آفت کا پرکالہ۔ قیامت۔ غضب۔ بیڈھب۔ متفنّی۔ شوخ +

فتنہ اُٹھانا (و) فعل متعدی:۔ جھگڑا اُٹھانا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ ہلچل مچانا۔ ہڑبونگ مچانا۔ فساد کھڑا کرنا۔ غدر مچانا۔ فتور اُٹھانا۔ شور و شر کرنا۔ فساد ڈالنا +

فتنہ اُٹھنا (و) فعل لازم:۔ قیامت برپا ہونا۔ فساد کھڑا ہونا۔ ہنگامہ برپا ہونا۔ غدر مچنا۔ فتور ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ دنگا ہونا ؎

غیر سے عطر تہ مجموعہ خوبی ملوا دیکھ وہ بات نکر جس سے کہ فتنہ اُٹھے (نصیر)

فتنہ انگیز یا فتنہ پرداز (ع+ف) صفت:۔ (۱) دنگئی۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ آگ لگا و جھگڑا کھڑا کر دینے والا۔ (۲) وہ شخص جو لڑائی دنگا کرائے +

فتنۂ جہاں یا فتنۂ عالم (ع+ف) صفت:۔ دنیا میں حشر برپا کر دینے والا۔ عالم آشوب۔ مجازاً معشوق ؎

آئی اُس فتنۂ عالم کی سواری آئی یا گلستاں کی طرف بادِ بہاری آئی (صفدر)

فتنۂ خوابیدہ (ع+ف) صفت:۔ فتنہ پوشیدہ و سربستہ۔ سوتی رانڈ +

فتنہ زا (ع+ف) صفت:۔ آفت اُٹھانے والا۔ فتور برپا کرنے والا۔ فتاں ؎

ہزاروں فتنے اُٹھائے بدھر کو جا نکلے جہاں میں تم ہو عجب فتنہ زا سنو تو سہی (مولف)
(آنکھ کی نسبت بھی آتا ہے جیسے چشم فتنہ زا)

فتنی (و) اسم مؤنث:۔ فتنہ پرداز عورت۔ چالاک عورت + عیارہ۔ مفسدہ

فتو

فساد ن + جھگڑالو - لڑاک - لڑاکا

فُتُوت (ع) اسم مؤنث :- جوانمردی - شجاعت - بہادری - مردانگی + مُروّت +

فُتُوح (ع) اسم مؤنث :- (فتح کی جمع) (۱) کشائشیں - کشادگیاں + فتحیں - نصرتیں - (۲) اسم مؤنث :- کشائش بالائی یافت - آمد - از غیبی آمدنی - بُرد - مفت کا روپیہ - وہ منفعت جو محنت کے معاوضہ سے علاوہ حاصل ہو ؎

کیا امید فتوح ہو اُس سے آپ مکسور لفظ ہے دل کا (صابر)

فُتُوحات (ع) اسم مؤنث :- فتوح کی جمع اور فتح کی جمع الجمع +

فَتُوحی (ع) اسم مؤنث :- صدری - بن آستینوں کی کمری - بن آستینوں کی مرزئی - ایک قسم کی جاکٹ - کرتی +

فُتُور (ع) اسم مذکر :- (۱) سستی - سستیٔ اعضا + مجازاً خرابی - خلل - نقص - ضعف - کوتاہی (۲-ا) فتنہ - فساد - جھگڑا - ٹنٹا - ہنگامہ - شور شرابہ - دنگا - بلوہ +

فُتُور آنا (ا) فعل لازم :- خرابی پیدا ہونا - نقص نکلنا - رخنہ پڑنا - بگاڑ ہونا - خلل آنا ؎

پیامبر سے شب وعدہ وہ بگڑ بیٹھے بنے بنائے ہوئے کام میں فتور آیا (داغ)

فُتُور اُٹھانا (ا) فعل متعدی :- فساد مچانا - جھگڑا کھڑا کرنا - مفسدہ پردازی کرنا - ہنگامہ برپا کرنا - شور و شر کرنا - فتنہ اُٹھانا ؎

بیٹھے بیٹھے فتور اُٹھایا ہے کچھ قضا کا پیام آیا ہے (شوق)

فتور برپا کرنا (ا) فعل متعدی :- دیکھو (فتور اُٹھانا)

فتورِ عقل (ع) اسم مذکر :- اختلال حواس - ستّرا بہتّرا پن - ضعفِ خرد - نشٹ بدھی - کوتاہیٔ عقل +

فتور ڈالنا (ا) فعل متعدی :- خلل انداز ہونا - مُخل ہونا - جھگڑا نکالنا - رخنہ ڈالنا +

فتور کرنا (ا) فعل متعدی :- لڑائی دنگا کرنا - فساد مچانا - فتنہ اُٹھانا -

فتورِ ہضم (ا) اسم مذکر :- بدہضمی - سوے ہضمی - ان پچ - اجیرن +

فُتُوری (ا) صفت :- فتنہ انگیز - متفنی - فسادی - جھگڑالو - لڑاکا +

فُتُوریا (ا) اسم مذکر :- آگ لگاؤ - فتنہ پرداز +

فَتْویٰ (ع) اسم مذکر :- فقہا کا وہ شرعی حکم جو کسی بات کے جواز یا عدمِ جواز میں بہ ثبت مواہیر دیا جائے - حکمِ شرع - مفتی کا حکم - فیصلۂ شرعی +

فحو

فتویٰ دینا (ا) فعل متعدی :- شرعی حکم لگانا - جواز و عدم جواز کا حکم دینا - مفتی یا پنچایت کا قانون مذہب کے موافق حکم دینا ؎

عشق کے مفتی نے یوں فتویٰ دیا دیکھنا خوباں کا درس خوب ہے (ولی گجراتی)

فتویٰ لینا (ا) فعل متعدی :- قانون شرع کے موافق راے لینا - جواز یا عدم جواز کی بابت تحریری حکم لینا +

فَتِیل سوز (ع + ف) اسم مذکر :- دیوٹ - شمعدان - روشنی کا چومکھا ظرف جو اکثر پیتل یا لوہے وغیرہ کا ہوتا ہے +

فَتِیلَہ (ع) اسم مذکر :- فلیتہ - پلیتا - موٹی بتّی + بٹی ہوئی چیز ؎

پھر دل میں آہ سرد ہوئی میرے شعلہ زن لو پھر بھڑک اُٹھا یہ فتیلہ بجھا ہوا (ذوق)

(فتل سے ماخوذ ہے جس کے معنی بٹنا اور بل دینا ہیں)

فُٹ (انگلش Foot) اسم مذکر :- (۱) پاؤں - قدم - پیر - (۲) بارہ انچ کا پیمانہ - گز کا تیسرا حصہ +

فِٹَن (انگلش Phaeton) اسم مؤنث :- ایک قسم کی چار پہیوں کی بگی جو اُوپر سے کھلی ہوئی ہوتی ہے +

فَجْر (ع) اسم مؤنث :- اخیر شب کی سفیدی - روشنیٔ صباح - نور کا تڑکا - صبح صادق - سحر - بھور - بامداد - پگاہ - راجہ کرن کا پہرا - طلوع آفتاب - گجر دُم +

فَجْر ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) صبح ہونا - تڑکا ہونا - دن نکلنا - چاندنا ہونا - (۲) آنکھیں کھلنا - غفلت دور ہونا - تنبیہ شدید کے سبب غفلت کا رفع ہونا - جیسے اتنی جوتیاں لگیں گی کہ فجر ہو جائیگی + (تڑکا ہو جانا بھی ایسے موقع پر بولتے ہیں عوام اِس کا تلفظ بہ فتحتین کرتے ہیں)

فُجُور (ع) اسم مذکر :- گناہ - جرم - قصور + زنا - بدکرداری - بدکاری - گنہگاری - عیّاشی - زناکاری +

فُحْش (ع) اسم مذکر :- بدی کا حد سے گزرنا - تہذیب کے خلاف ہونا + گالی دشنام - قابل شرم بات - بیہودہ بات - بیہودہ کلام - ننگ پن +

فُحْش باتیں یا کلام (ا) اوّل اسم مؤنث دوم مذکر :- قابل شرم باتیں بیحیائی کی باتیں - گالیاں - مغلظات کلام +

فُحْش بکنا (ا) فعل متعدی :- گالیاں بکنا - گندی یا رزالی باتیں کرنا +

فَحْواء (ع) اسم مذکر :- (۱) مضمون - بات - سخن - کلام - معنی - مطلب - (۲) ا :- طرز - ڈھنگ - انداز جیسے "فحواے کلام سے معلوم ہوتا ہے +

فخر

فخر (ع) اسم مذکر:- (۱) ناز۔ غرور۔ گھمنڈ + شرف۔ بزرگی۔ برتری۔ (۲) وہ چیز یا وہ بات جس پر ناز کریں۔ ہنر۔ جوہر (۳) شیخی۔ لنترانی۔ تعلّی۔ دُون + ابھمان۔ گمان۔ گمّر +

فخر جاننا یا سمجھنا (ا) فعل لازم:- قابل ناز و شرف خیال کرنا۔ عزت سمجھنا۔ افتخار جاننا۔ باعث بزرگی یا خوبی خیال کرنا +

فخر خاندان (ع + ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کے باعث خاندان کو بزرگی حاصل ہو۔ کُلوتا۔ اپنے کنبے کی عزت بڑھانے اور اُس کا نام کر دینے والا شخص +

فخر کرنا (ا) فعل لازم:- اترانا۔ ناز کرنا۔ گھمنڈ کرنا۔ بڑائی کرنا۔ بڑائی مارنا۔ تعلّی کرنا۔ دُون کی لینا شیخی کرنا +

فخریہ (ع) تابع فعل:- فخریتہً۔ از روے فخر۔ افتخاراً۔ نازاں ہو کر +

فِدا کرنا (ع) صفت:- (۱) جاں نثار۔ سر باز۔ قربان۔ دوسرے کے عوض جان دینے والا (۲) اسم مذکر:- سر بہا۔ سر خریدہ۔ قیمت سر یا جان (۳) صدقہ۔ تصدق۔ نچھاور۔ نثار۔ بھینٹ۔ نذر + صلہ یا عوض جس کے وسیلہ سے اپنے کو یا کسی دوسرے شخص کو نجات دیں (۴) ا:- عاشق۔ فریفتہ۔ مفتون۔ دل دادہ +

فدا کرنا (ا) فعل متعدی:- تصدّق کرنا۔ قربان کرنا۔ وارنا۔ نثار کرنا + چھڑکنا۔ نچھاور کرنا +

فدا ہونا (ا) فعل لازم (۱) قربان ہونا۔ واری جانا۔ تصدّق ہونا۔ صدقہ ہونا۔ بلا ماری جانا + جان دینا۔ جاں نثار ہونا ؎

سر رکھ قدمِ شمع پہ پروانے دی جاں عاشق اُسے کہتے ہیں جو اس طرح فدا ہو (نصیر)

جانیں فدا اِدھر ہوں اُدھر صدقے بلبلیں + کوٹھے پہ جبکہ وہ گل رنگیں قبا چڑھے (عارف)

(۲) عاشق ہونا۔ مفتوں ہونا۔ فریفتہ ہونا +

فِدائی (ع) اسم مذکر:- جاں نثار۔ جاں باز + عاشق۔ اپنے کو دوسرے کی عوض ہلاکت میں ڈالنے والا۔ سر فدا کرنے والا۔ سر دینے والا + (اس میں یائے نسبت و فاعلیت دونوں ہو سکتی ہیں)

فِدوی (ع + ف) صفت:- (۱) سر بیچنے والا۔ کسی کی عوض سر دینے والا۔ جاں نثار۔ جاں باز + قربان ہونے والا۔ تصدق ہونے والا۔ جان چھڑکنے والا۔ (۲) اسم مذکر:- آپکا جاں نثار نوکر یا ملازم + (اکثر ادنےٰ وجہ کے ملازم یا رعیت عرضی کے اخیر میں اس لفظ کے ساتھ اپنا نام ڈالا کرتے ہیں)

فرا

فِدیہ (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ مال یا روپیہ جس سے کسی قیدی کو سرکار میں روپیہ دیکر خرید لیں۔ نذر مخلصی (۲) ڈنڈ + جرمانہ۔ سرہا + صدقہ + وہ ٹیکس جو بادشاہ کی طرف سے غیر مذہب کے لوگوں سے لیا جاے۔ (۳) خوں بہا۔ دیت +

فراف (ف) اسم مذکر:- (۱) آرائش۔ زیبائش۔ زینت۔ آراستگی۔ ٹیپ ٹاپ۔ بھڑک۔ شان و شوکت۔ دھوم دھام۔ رفعت۔ شکوہ (۲) نور۔ روشنی۔ چمک۔ مگر صرف فارسی میں آتا ہے چنانچہ نورانی آدمی کو فرمند: فرمونند کہتے ہیں (۳) ہیبت رعب داب۔ دبدبہ۔ (ضرورت شعر یا بعض ترکیب کے سبب مشدد بھی کر لیتے ہیں)

فرات (ع) اسم مذکر:- ایک دریا کا نام جو ایشیاے روم میں بہتا اور کوہ آرمینہ کے پہاڑوں میں دو مقاموں سے نکل کر خلیج فارس میں جا گرتا ہے۔ ۱۳۰۰ میل کی مسافت پر دریاے دجلہ بھی شامل ہو جاتا ہے شہر بصرہ سے ۵۰ میل آگے بڑھ کر خلیج فارس میں گرتا ہے اس کا طول مع دجلہ ۱۸۰۰ میل ہے حضرت امام حسین علیہ السّلام اور یزید بادشاہ شام سے اسی دریا پر لڑائی ہوئی تھی اس دریا کو اپنی قسمت پر افسوس کرنا چاہئے کہ اس کے ہوتے وہ لوگ پیاسے مرے۔ (اس کے لغوی معنی بہت میٹھا اور صاف پانی کے ہیں چونکہ روم میں اس سے عمدہ کسے دریا کا پانی نہیں ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا بعض اوقات سمندر سے بھی ملا لی گئی ہے مگر اردو میں نہیں)

فَراٹا (ا) اسم مذکر:- (۱) کسی چیز کے اُڑنے کی آواز۔ ہوا کے تماچوں کی آواز جیسے جھنڈے کے کپڑے کی آواز جو زور کی ہوا میں ٹکرانے سے نکلتی ہے (۲) جلدی اور سرعت سے پڑھنے یا بولنے اور جلد جلد ورق اُلٹنے یا دوڑنے کی نسبت بھی بولتے ہیں (۳) ہوا کا سناٹا + (عربی فربمعنی اُڑنے اور بھاگنے سے مرکب ہے)

فراٹے (ا) اسم مذکر:- (فراٹا کی جمع)

فراٹے بھرنا (ا) فعل لازم:- (۱) جلد جلد پڑھنا۔ جلد جلد سنانا۔ بے اٹکے پڑھنا بے تکان پڑھنا (۲) خوب دوڑنا۔ پوئیہ جانا۔ بے تماشا دوڑنا۔ نہایت تیزی سے دوڑنا۔ (۳) جھنڈے یا پھریرے کا ہوا میں لہرانا +

فراٹے لینا (ا) فعل لازم:- (دیکھو فراٹے بھرنا)

فراخ (ف) صفت:- (۱) وسیع۔ کشادہ۔ چوڑا۔ کھلا۔ کھلا ہوا۔ لمبا چوڑا۔ موکلا۔ عریض و طویل۔ (۲) ا:- بڑا۔ کلاں۔ اعظم۔ عالی۔ اونچا۔

فراخ

بلند+

فراخ پیشانی (و) صفت:- کشادہ پیشانی - چوڑی پیشانی کا - چوڑے ماتھے والا+

فراخ حوصلہ (ا) صفت:- عالی ظرف - بڑے حوصلے والا - عالی ہمت - بلند ہمت+

فراخ کرنا (ا) فعل متعدی:- چوڑا کرنا - کشادہ کرنا - موکلا کرنا - بڑھانا+ ڈھیلا کرنا+

فراخی (ف) اسم مؤنث:- (۱) کشادگی - چوڑائی - تنگی کا نقیض - وسعت - بسطار - پھیلاؤ - (۲) خوش حالی - فراغبالی - فراغ - فراغت - آسودگی تنگدستی کے برخلاف (۳) ا:- گھوڑے کا تنگ - کوتل کش - پٹی - پشتنگ - زیر تنگ - بالا تنگ+

فُرادیٰ (ع) فرد کی جمع:- اکیلے - تنہا - ایک ایک+

فرّار (ع) صفت:- بہت بھاگنے والا+ فرار کا نقیض جس کے معنی حملہ آور کے ہیں - چالاک - طرار مگر ناسخ کے شعر سے باغی - سرکش - نفور وغیرہ کا موقع بھی نکلتا ہے ؎

کام کیا ہے مجھکو اے ناسخ کسی فرّار سے
جان و دل سے ہوں میں عاشق حیدر کرّار کا

فِرار (ع) اسم مذکر:- بھاگنا - بھاگ جانا+

فِرار ہونا (ا) فعل لازم:- بھاگنا - رفو چکر ہونا - کافور ہونا+ روپوش ہونا - غائب ہونا - چھپ جانا+ چلدینا+

فِراری (ع + ف) صفت:- (۱) بھاگ جانے والا - چلدینے والا بھگوڑا+ روپوش ہو جانے والا - غائب ہو جانے والا (۲) ا:- مفرور - بھاگا ہوا - **روپوش**+ وہ زمیندار جو اپنی زمین چھوڑ کر بھاگ جائے+ وہ مجرم جو خوف گرفتاری سے چلدے+

فِراست (ع) اسم مؤنث:- سرعتِ فہم و ادراک - زیرکی - دانائی+ تیز فہمی عقلمندی+ سمجھ - قیافہ شناسی - کسی شخص کی صورت دیکھ کر سیرت معلوم کرلینا+

فِراسِیس (و) اسم مذکر:- مخفف فرانسیس+

فَراسیسی (و) اسم مذکر:- مخففِ فرانسیسی+

فرّاش (ع) اسم مذکر:- (۱) فرش بچھانے والا+ جھاڑو بہارو دینے والا+ وہ شخص جس کے سپرد فرش فروش اور روشنی وغیرہ کی خدمت ہو -

فراغ

بساط انگن (۲) وہ شخص جس کے اہتمام میں خیموں کا گاڑنا اور کھڑا کرنا ہو - (۳) ا:- ایک درخت کا نام جس کے پتے جھاؤ سے مشابہ ہوتے اور ہوا میں نہایت شور کرتا ہے ایک قسم کا صنوبر یا شمشاد+

فرّاش خانہ (ع + ف) اسم مذکر:- توشک خانہ - توشہ خانہ دہلی کے ایک مشہور محلہ کا نام وہ مکان جس میں ڈیرہ خیمہ اور فرش فروش کا سامان رہے+

فرّاشی (ع + ف) اسم مؤنث بہ فراش کا کام - فرش فروش بچھانا+

فرّاشی پنکھا (ا) اسم مذکر:- بڑا پنکھا - (یہ پنکھا دو قسم کا ہوتا ہے ایک تو وہ جو مکان کی چھت میں لگایا جاتا اور کھینچکر تمام فرش پر ہوا پہنچاتا ہے دوسرا دستی بہت بڑا پنکھا جو کھڑے ہو کر جھلا جاتا ہے)

فرّاشی سلام (ا) اسم مذکر:- وہ سلام جس کے جھکنے میں فرش تک سر لیجانا پڑے - نہایت ادب تعظیم اور اعتقاد کا سلام+

فِراغ (ع) اسم مذکر:- (۱) فرصت - مُہلت - سوفتہ - سُبکتا+ نجات - خلاصی+ آرام - آسودگی - فراغت ؎

سوائے کنج قناعت ظفر بشر کے لئے کہیں جہاں میں ہرگز فراغ ہوا چھا (ظفر)

(۲) خوشی - انبساط - سرور قلب - نشاط دل - سکھ - چین ؎

وہ دن کدھر گئے کہ ہمیں بھی فراغ تھا یعنی کبھو تو اپنا بھی دل تھا دماغ تھا (میر درد)

(۳) آسودہ حالی - خوشحالی - فراغبالی - فراغ دستی - (۴) ا:- افراط - بہتات - (۵) ا:- اطمینان - دل جمعی+

فراغ خاطر بادل (ع + ف) اسم مذکر:- اطمینان خاطر - دل جمعی - خاطر جمعی - تسلّی - بیفکری - آسودگی+

فَراغَت (ع) اسم مؤنث:- (۱) کسی کام سے فرصت پانا - فرصت - مہلت - سوفتہ - چھوٹ - چھٹکارا - خلاصی - نجات - رہائی ؎

ناخن غم ہے بس اب اور سینہ کاوی ہجر میں مر کے ہی اس کام سے شاید فراغت ہو تو ہو (عارف)

(۲) اطمینان - بیفکری+ (۳) بہتات - افراط - کافی - وافی (۴) آرام - چین - آسودگی - (۵) ا- (ہندو یا گنوار):- پیخانہ - ٹٹی - جھاڑے - جنگل - گلّے - رفع حاجت کے واسطے جانا+

فراغت پانا (ا) فعل متعدی:- (۱) فرصت پانا - نجات پانا - چھٹکارا حاصل کرنا - خالی ہونا - پخت ہونا - کسی کام کو انجام پر پہنچا کر فارغ ہونا - (۲) انزال ہونا - جھڑنا (۳) جھگڑا چکانا+ فیصلہ کرنا+

فراغت جانا (ا) فعل لازم:- (ہندو):- ٹٹی جانا - جنگل جانا -

پیخانے جانا۔ گلّے جانا +

فراغت سے (ا) تابع فعل:۔ (۱) اطمینان سے۔ دل جمعی سے۔ (۲) بخوبی۔ بافراط۔ (۳) چین سے۔ آرام سے۔ خاطرخواہ۔ من مانتا +

فراغت سے بیٹھنا (ا) فعل لازم:۔ پخنت اور بے فکر ہونا بے اندیشہ اور بے دغدغہ ہو کر آرام سے بیٹھنا ؎

کوئی مرجائے دردِ فرقت سے تم تو بیٹھے رہو فراغت سے (فروغ)

فراغت کرنا (ا) فعل متعدّی:۔ (۱) فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا ؎

خرابی پر کمر کستا ہے جب وہ غمزہ کہتا ہے فراغت بتکدے سے کرکے پھر قصد حرم کیجے (مصحفی)

(۲) ہندو):۔ پیخانہ پھرنا۔ بول و براز کرنا +

فراغت ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) فارغ ہونا۔ چھٹکارا پانا۔ نجات پانا۔ کام سے چھوٹنا۔ فرصت پانا ؎

لو فراغت ہوگئی کیسا سبک جاں ہوگیا
چاک دامن ہوگیا ٹکڑے گریباں ہوگیا (نسیم دہلوی)

(۲) انزال ہونا۔ منزل ہونا۔ جھڑنا + (ہمارے نئے محاورہ داں مؤلف مخزن المحاورات نے جو اس کے معنی مرجانا یا فوت ہونا لکھے ہیں۔ یہ شاید خاص وہی بولتے ہیں یا اجتہاد کے طور پر لکھے ہیں ہم نے کبھی نہیں سنا کہ کوئی مرجائے اور کہیں کہ وہ فراغت ہوگیا کوئی مرنے والا ہو اور کہیں کہ وہ فراغت ہونے والا ہے +

فِراق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) جدائی۔ بجوگ۔ برہ۔ بچھویا۔ ہجر۔ علیحدگی۔ مفارقت ؎

دردِ فراق رشک عدو آسماں کے جور + ایک جان ناتوان ہے کیا کیا سہا کرے (محسن)

جی بہلتا ہے اب مصیبت میں ابتداے فراق میں غم تھا (نواب)

(۲) ا:۔ عوام۔ فکر۔ چنتا۔ خیال۔ دُھن۔ جیسے کس فراق میں بیٹھے ہو۔ (۳) ا:۔ عشق۔ محبت جیسے کس کے فراق میں کام کاج چھوڑ بیٹھے +

فرامِشَن (انگلش فریمیسن) Freemason کا بگڑا ہوا لفظ۔ اسم مذکر:۔ ایک قدیمی اور خفیہ مجلس۔ ایک خاص عقیدے کے لوگوں کا فرقہ + (یہ لفظ فری بمعنی آزاد میسن بمعنی راج۔ معمار یا سنگتراش سے مرکّب ہے جس کی نسبت اہل تحقیق نے لکھا ہے کہ اول میں معماروں کا ایک فرقہ جس کا اتّحاد اور ایکا مشہور تھا اس نام سے مشہور ہوا بعد میں اسی بنا پر ایک اور فرقہ نکلا جو مجلسی خوشی باہمی اتّحاد اور ہمدردی کا دم

بھرتا اور سب سے جدا عقیدہ رکھتا ہے اِن لوگوں نے آپس میں اس قسم کی علامتیں اور اشارے مقرر کر رکھے ہیں جس کی وجہ سے ایک دوسرے کو پہچان لیتا اور اُس کے ساتھ نہایت ہمدردی سے پیش آتا ہے اور نیز انہوں نے اپنی مجلس میں شریک کرنے کے واسطے فیس اور خاص خاص قاعدے مقرر کر رکھے ہیں جنہیں ظاہر کرنے کی نہایت ممانعت اور اُن کا اظہار نقض عہد میں داخل ہے ایک صاحب جو خاص فری میسن ہیں اس طرح پر لکھتے ہیں کہ اس جماعت کی اصلیت دنیا کے شروع زمانے سے قرار دی جاتی ہے مگر اس کی مضبوط اور باطریقہ بنیاد حضرت شاہ سلیمان علیہ السلام کے زمانے سے قائم ہوئی حضرت ممدوح نے مقام یروشلم یعنی بیت المقدس میں ایک معبد بنایا تھا جس کی صنّاعی لاثانی اور بے نظیر ہے اُنہوں نے دُور دراز مقامات سے بھی اچھے اچھے کاریگر اس مقام کے لئے بلوائے تھے چونکہ یہ خدا کا کام تھا اس سبب سے حضرت سلیمان کی یہ خواہش بھی ہوئی کہ جو کاریگر اس کام میں مصروف ہیں اُن کے اخلاق چلن اور افعال کو بھی برگزیدۂ آفاق ہونا چاہئے چنانچہ اُن کاریگروں کی ایک جماعت قائم ہوئی جو شخص جس قابل تھا وہ اُس درجہ میں رکھا گیا اُن کو پند و نصائح سے اور زیادہ تر کاریگری کے آلات اور کاموں کے ذریعہ سے دُنیا کے اچھے کام سکھائے گئے اور میسنری کے اصول بتدریج بتائے گئے عبادت گاہ کے ختم ہونے پر کاریگر اپنے اپنے وطن کو واپس جانے والے تھے اُس وقت اُن کو ہدایت کی گئی کہ جو باتیں اُنہوں نے سیکھی ہیں اُن کو بطور راز کے رکھیں اور خاص خاص لوگوں پر ظاہر کرکے جا بجا جماعتیں قائم کریں یہ جماعت اُس وقت سے چلی آتی ہے اسی وجہ سے اس فرقہ کے ممبر میسن کہلاتے ہیں جس کے معنی معمار ہیں جادو وغیرہ کا اِن پر اتّہام ہے اُردو والے اس مجلس کے ہر ایک ممبر پر یہی لفظ بولتے ہیں اور انہوں نے اِس کا اطلاق ہمرنگ ہم صحبت ہم مشرب اور ہم راز شخص پر جو کسی اوباش وضع یا شراب خوار ٹولی کا آدمی ہو کر رکھا ہے)۔

فرامشن ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) فرامشن فرقہ کا۔ ممبر بننا۔ (۲) ہم مشرب بننا۔ شریک صحبت ہونا۔ کسی خاص وضع کے آدمیوں کی ٹولی میں داخل اور اُن کا ہمراز ہونا +

فراموش (ف) صفت:۔ (۱) بھولا ہوا۔ یاد سے اُترا ہوا۔ چت سے اُترا ہوا چیتے سے اُترا ہوا چوکا ہوا (۲) اسم مؤنث:۔ بھول۔ چوک۔ سہو۔ خطا۔ نسیان۔ (۳) ا:۔ (ایک کھیل کا نام جس میں یہ شرط بدی جاتی ہے

کہ مگر ہم تم کو کوئی چیز دھوکے یا غفلت میں دیکر کہدیں کہ فراموش تو تم کو یہی چیز اس قدر زیادہ دینی پڑیگی اور جو تم لیتے ہی ہمارے کہنے سے پہلے کہدو کہ یاد ہے تو کچھ دینا نہیں پڑیگا اسی شرط کو یاد فراموش بھی کہتے ہیں) ؎ یاد اپنی ہمیں بھول گئی یاد تو کیسی کچھ دے کے جو بولا وہ پریزاد فراموش (رشک)

فراموش بدنا (ا) فعل لازم:- فراموش کی شرط بدنا جس کی کیفیت اسی لفظ کے نمبر ۲ میں لکھی گئی ہے +

فراموش کار یہ (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کے کام میں بھول جانا داخل ہو- بھلکڑ +

فراموش کاری (ف) اسم مونث:- دیکھو (فراموشی)

فراموش کرنا (ا) فعل لازم:- بھولنا- بسارنا- چت سے اتارنا- خیال نہ رکھنا +

فراموشی (ف) اسم مونث:- بھول- چوک- سہو- خطا- نسیان +

فرامین (ع) اسم مذکر:- فرمان کی جمع + (یہ فارسی زبان کے عربی دانوں کا تصرف ہے کہ انہوں نے فارسی کے لفظ کی عربی کے طور پر جمع بنالی ہے +

فرانس (انگلش France) اسم مذکر:- یورپ کے ایک قدیم اور مشہور ملک کا نام جس کی بنیاد جرمن کی فرینک قوم نے جو دریائے رائن پر آباد تھے ڈالی +

فرانسیس (ا) اسم مذکر:- فرانس کے باشندے- فرنچ- اہل فرانس +

فرانسیسی (ا) اسم مذکر:- (۱) فرانس کا باشندہ (۲) اسم مونث:- فرنچ زبان فرانس کے ملک کی زبان +

فراواں (ف) صفت:- بہت- کثیر- زیادہ- مفرط- اتگت- اودھک- تمتا- بسیار- وافر +

فراوانی (ف) اسم مونث:- کثرت- بہتات- افراط- زیادتی +

فراہم (ف) تابع فعل:- اکھٹا- جمع- مجموع- سگرا- سارا- سب +

فراہم کرنا (ا) فعل متعدی:- اکھٹا کرنا- جمع کرنا- بٹورنا- سکیرنا +

فراہم ہونا (ا) فعل لازم:- جمع ہونا- اکھٹا ہونا- سکرنا +

فراہمی (ف) اسم مونث:- جمعیت- اجتماع- سنگرا +

فراہمیٔ طلبا (ف+ع) اسم مذکر:- طالب علموں کا جمع کرنا- جمعیت طلبا +

فرائض (ع) اسم مذکر:- فریضہ کی جمع (۱) وہ کام جن کا کرنا ضروری ہو + (۲) فرمودہ خدا + (۳) میراث- وراثت یا ترکہ تقسیم کرنے کا جائز علم +

فربہ (ف) صفت:- مقابل لاغر موٹا- جسیم- تن ومند- لحیم شحیم- تن وتوش کا نیا- سنڈا- سنڈ مسنڈ- خنگا- تنا ور جیسے "الفربہ خواہ نخواہ مرد آدمی" (جب حیوان کی نسبت کہینگے تو وہاں رواجدار سے مراد ہوگی جیسے سیوت بھی کہتے ہیں)

فربہ اندام (ف) صفت:- جسیم- موٹے جسم کا- موٹا- پھپس- گولہ دن +

فربہ ہونا (ا) فعل لازم:- موٹا اور جسیم ہونا- دم سم ہونا- بوٹی چڑھنا- جسم بھرنا +

فربہی (ف) اسم مونث:- مٹائی- جسامت- تناوری- مٹاپا- تیاری +

فرتوت (ف) صفت:- بہت بوڑھا بوبک- ڈوکرا- نہایت ضعیف بوڑھا پھونس- پسی- مضغۂ گوشت- نکما + بے عقل- بد حواس- ستراہترا +

فرح (ع) اسم مونث:- (۱) کشادگی- دو چیزوں کے بیچ کی کشادگی- رخنہ- شگاف- دراڑ- (۲) عورت کا اندام نہانی- بل + بز +

فرجام (ف) اسم مذکر:- انجام- انت- خاتمہ- انتہا- عاقبت- آخر- اخیر +

فرح (ع) اسم مونث:- خوشی- خرمی- شادی- سرور شادمانی- فرحت- انبساط +

فرحاں (ف) صفت:- شاداں- شادماں- خوش- مگن +

فرحت (ع) اسم مونث:- خوشی- خرمی- شادمانی +

فرحت افزا (ع+ف) صفت:- خوشی بڑھانے والا- تازگی بخش- مفرح- خوش آئندہ +

فرحت بخش (ع+ف) صفت:- انبساط بخشنے اور خوشی دینے والا-

فرخ (ف) صفت:- (۱) مبارک- خجستہ میمون- سبھ- سعید (۲) زیبا رو- خوش چہرہ + (یہ لفظ فر بمعنی زیبا اور رخ بمعنی چہرا سے مرکب ہے +

فرخ تبار (ف) صفت:- اچھے گھرانے کا- اعلے خاندان کا- رئیس ابن الرئیس- عالی خاندان +

فرخندہ (ف) صفت:- مبارک- مسعود- خجستہ جیسے فرخندہ فال فرخندہ فرجام خرخندہ خو وغیرہ وغیرہ +

فرخندہ بخت یا طالع (ف+ع) صفت:- خوش نصیب- مسعود- نیک اختر- سعادتمند- بھاگوان- خوش اقبال- خوش قسمت- طالع +

فرد (ع) اسم مونث:- (۱) جفت کا نقیض- زوج کا برعکس- واحد- ایک

فرد

طاق (۲) بیت - ایک شعر - دوہا - دوہڑا - سورٹھا - (۳) فہرستِ حساب تالیقہ وہ کاغذ جس پر محرر لوگ حساب کتاب درج کرتے ہیں - بند کاغذِ دفتر سیاہ طومار - چٹھا - رجسٹر ؎

محشر میں سوچ زن جو نسیم کرم ہوئی اٹھتی پھر یگی فرد ہمارے حساب کی (اسیر)

(۴) ا:- رضائی کا ابرہ + لحاف کا ابرہ + چادر - شال - (۵) متنفس - ایک آدمی تن واحد - شخص واحد - نفر - تن - (۶) ایک پرند خوش آواز کا نام جو خاصیت میں چکوا چکوی کی طرح ہوتا ہے رات بھر نر مادہ علیحدہ رہتے اور دن کو دونوں مل جاتے ہیں یہ جانور برفانی پہاڑوں پر اکثر رات کے وقت بولا کرتا ہے + ایک قسم کا سفید پیشانی کا لقا کبوتر (۷) اظہار تعداد و عدد کی بجائے پرندوں کے ساتھ آتا ہے (۸) صفت بہ اکّا - یکّا - یکتا - یگانہ - اکیلا - تنہا +

فردِ باطل (ع) صفت:- نکمی اور بیکار فرد جو کار آمد نہ رہی ہو - مجازاً تقویم پارینہ - ردّی - بیکار محض - ناکارہ +

فردِ بشر (ع) اسم مذکر:- شخص واحد متنفس - نفر +

فرد فرد (ع) تابع فعل:- ایک ایک - الگ الگ - ہر ایک +

فردا (ف) تابع فعل:- (۱) کل - روز آئندہ - دوسرا روز - (۲) اسم مؤنث:- روزِ قیامت +

فرداً فرداً (ع) تابع فعل:- ایک ایک + ہر ایک متنفس - جدا جدا +

فِردَوس (ع) اسم مذکر:- (۱) باغ - گلزار - گلشن - بوستان - گلستان (۲) بہشت - جنت - سورگ - بیکنٹھ - بعض کے نزدیک بہشت کا طبقۂ اعلےٰ +

فردوس مکانی (ع + ف) اسم مذکر:- وہ مردہ شخص جس کا گھر فردوس میں ہو - حضرت بابر بادشاہ کا لقب جو اُن کے انتقال کے بعد دیا گیا +

فردوس منزلت (ع) اسم مذکر:- جنت میں رہنے والا - مرحوم - مغفور - مبرور +

فِردَوسی (ع + ف) اسم مذکر:- حکیم ابو القاسم منصور طوسی کا تخلص جو ۹۳۵ء کے قریب موضع شاداب علاقۂ طوس میں پیدا ہوا یہ شخص ایک بڑا ادیب فاضل اور فن شعر و سخن کا ماہر کامل تھا شاہانِ عجم کی تاریخ کو محمود غزنوی کے حکم سے تیس برس کے عرصہ میں اُس نے نظم کر کے ساٹھ ہزار اشعار میں ۴۰۰ھ ہجری میں انجام پر پہنچایا اور حسب وعدہ فی شعر اشرفی کے حساب سے نہ ملنے پر خفا ہو کر اپنے دیس چلا گیا وہاں جا کر مر گیا اور ایک ہجو بھی شاہنامہ کے ساتھ

فرز

ملحق کر گیا جس کے سبب محمود جیسے سلطان پر ہمیشہ کو دھبّا رہا اگرچہ بعد میں محمود نے وہ روپیہ بھیجا مگر جس روز روپیہ پہنچا اُسی روز اُس کا جنازہ قبرستان کو جاتا ہوا ظاہر چند فردوسی کی بیٹی سے لینے کے واسطے کہا گیا مگر اُس عالی ہمت نے بھی اس دولت فانی کی پرواہ نہ کی)

فرزانگی (ف) اسم مؤنث:- (۱) عقل - دانائی - سمجھ - بُدھ - گیان - فہم و فراست (۲) علم + حکمت - فلسفہ + پدیا - (۳) گُن - جوہر - خوبی - عمدگی - حُسن - بھلائی (۴) لیاقت - سلیقہ +

فرزانہ (ف) صفت:- دانا عاقل - عقلمند - دانشمند - ذی شعور - خردمند - عقیل + زیرک - ہوشیار - بدھوان + چتر - سیانا - سُجان + سمجھدار + عالم + حکیم + گیانی + ہنرمند - صاحب جوہر - گنی + لائق +

فرزند (ف) اسم مذکر:- (۱) پوت - بیٹا - پسر - ابن - پُتر - لڑکا - جنا ؎

خالق نے دیئے تھے چار فرزند دانا عاقل ذکی خردمند (نسیم)

(۲) اولاد خواہ ذکور ہو خواہ اُناث ؎

فرزند وہ جو پسند مانے اور باپ کا کہنا فرض جانے (نسیم)

فرزند ارجمند (ف) اسم مذکر:- لائق بیٹا - ہونہار بیٹا - پیارا اور قابل قدر بیٹا

فرزند بنانا (ف) فعل متعدی:- گود لینا - متبنّیٰ کرنا - لے پالک بنانا +

فرزند خَلَف (ف + ع) اسم مذکر:- نیک اور صالح بیٹا - سپوت - اپنے باپ کا پیرو بیٹا - وہ بیٹا جو باعتبار اخلاق قابل خلافت خیال کیا جائے - خلف الرشید - نیک بخت اور سعادتمند لڑکا - آگیا کاری پُتر - فرماں بردار بیٹا - باپ کے حکم پر چلنے اور اُس کے کہنے کو فرض جاننے والا بیٹا +

فرزند ناخلف (ف + ع) اسم مذکر:- کپوت - نالائق بیٹا - ناآگیا کاری پُتر - نافرمان اور باپ کے قدموں پر نہ چلنے والا بیٹا +

فرزند نرینہ (ف) اسم مذکر:- بیٹا - پسر - لڑکا - (نوٹ - یہ ہندوستان کے فارسی خواں ہندوؤں کا ایجاد ہے)

فرزندی (ف) اسم مؤنث:- باپ بیٹے کا رشتہ - پُتراتا - سُت تائی - سوتائی +

فرزندی میں لینا (ف) فعل متعدی:- (۱) بیٹا بنانا - گود لینا - متبنّیٰ کرنا - لے پالک بنانا (۲) داماد کی میں قبول کرنا - داماد بنانا - خویش بنانا - (جب کسی شخص کو اپنے بیٹے کی نسبت کسی شخص کی بیٹی سے کرنی منظور ہوتی ہے - تو وہ یہ فقرہ کہتا ہے - کہ آپ اِسے اپنی فرزندی میں قبول فرمائیں - یعنی اس کے ساتھ نکاح کر دیں +

فرز

فرزیں (ف) اسم مذکر:- (۱) دانا۔ عاقل۔ فرزانہ (۲) شطرنج کا وزیر +

فرزیں بنانا (ا) فعل متعدی:- (شطرنج باز) پیادہ کو وزیر کے درجہ تک پہنچا دینا +

فرزیں بند (ف) اسم مذکر:- (شطرنج) جس وقت فرزیں پیادہ کی تقویت سے جو اُس کے پیچھے ہوتا ہے حریف کے مُہرے کو آگے نہ بڑھنے دے تو اُسے فرزین بند کہتے ہیں۔ کیونکہ اگر حریف کا مُہرہ پیادہ کو مارلے گا تو فرزیں بھی اُس کا انتقام لے لیگا + وزیر کی کشت مات یا شہ مات جو فرزیں کے وسیلہ سے دی جائے +

فَرَس (ع) اسم مذکر:- گھوڑا۔ اسب۔ تُرنگ۔ مرکب ؎

فرق آہی نہیں روح رواں کی چال میں یہ فرس محتاج ہے کس دم بھلا مہمیز کا (آباد)

(۲) شطرنج کا وہ مُہرہ جو ڈھائی گھر چلتا ہے +

فرستادہ (ف) اسم مذکر:- بھیجا ہؤا + قاصد۔ ایلچی۔ رسول۔ پیغامبر۔ دُوت۔

فرسٹ (انگلش First) صفت:- اوّل۔ پہلا۔ اگلا + مقدم + سابق یکم

فَرسَخ (معرب فرسنگ) اسم مذکر:- کوس۔ تین میل کی مسافت۔ تین میل کا فاصلہ۔ لیگ + (اہل فارس کے حساب سے اُن کے ہاں کا میل چار ہزار گز کا ہوتا ہے اور زمانۂ حال میں انگریزی میل ۱۷۶۰ گز کا مانا گیا ہے +

فرسنگ (ف) اسم مذکر:- دیکھو (فرسخ)

فرسودہ (ف) صفت:- (۱) گھسا ہؤا۔ نہایت مستعمل۔ سال خوردہ۔ کُہنہ۔ پُرانا۔ نہایت پُرانا۔ بے جان۔ بوسیدہ۔ گیا گزرا + تھکا ماندہ + عمر رسیدہ + خستہ حال +

فرسودہ حال (ف + ع) صفت:- خستہ حال۔ تباہ حال +

فَرسے (ا) تابع فعل:- (۱) پُھر سے۔ جلدی سے۔ جھٹ سے + ابھی۔ تُرت (۲) اُڑنے کی آواز جو فرفر کی مانند ہوتی ہے اُس کی مشابہت سے یہ لفظ عربی فر بمعنی اُڑنے سے بنایا گیا ہے)

فر سے اُترنا (ا) فعل لازم:- کسی اُڑتے ہوئے جانور کا جلدی سے تہ پر آنا۔ کندے جوڑ کر گرنا۔ جھٹ سے اُترنا ؎

نہیں نسیم بہاری یہ ہے پری کوئی اُڑن کھٹولے کو ٹھیرا جو فر سے اُتری ہے (جرات)

فَر سے اُڑنا (ا) فعل لازم:- پُھر سے اُڑنا۔ جلدی سے پروں کی ایک آواز کے ساتھ اُڑنا +

فَرش (ع) اسم مذکر:- (۱) بساط۔ بچھونا۔ بستر۔ گستردنی۔ بچھانے کی چیز جیسے جازم۔ دری۔ بوریہ۔ چاننی۔ غالیچہ۔ قالین وغیرہ ؎

فرش

مسند شاہی کی حسرت ہم فقیروں کو نہیں فرش ہے گھر میں ہمارے چادرِ مہتاب کا (آتش)

(۲) مجازاً زمین۔ سطح زمین۔ سرزمین + تہ زمین + دھرتی۔ جیسے از عرش تا فرش۔ (۳) ا:- چہکا۔ کھڑنجا بندی کی ہوئی زمین۔ چونے سے پکی کی ہوئی زمین +

فرش فروش (ا) اسم مذکر:- استر بستر۔ بچھونا بچھونا۔ ہر قسم کا فرش اور اُس کی درستی (اگرچہ فروش فرش کی جمع ہے مگر ایسے موقع پر تابع مُہمل معلوم ہوتا ہے)

فرش کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) بستر بچھانا۔ بچھونا کرنا۔ (۲) چونے یا اینٹوں یا سلوں خواہ تختوں وغیرہ کو بچھا کر یکساں سطح کرنا (۳) (بازاری) مار کر بچھا دینا۔ اتنا مارنا کہ زمین پر لوٹا لوٹا پھرے۔ پلیتھن نکالنا۔ کچومر کرنا۔ پیوند زمین کرنا جیسے مار کر فرش کر دیا +

فرش ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) بچھونا ہونا۔ بساط بچھنا (۲) کھڑنجہ بندی ہونا۔ چہکا لگنا۔ چونہ گچی کی تہ بننا (۳) پلیتھن نکلنا۔ کچومر ہونا۔ بھُرکس نکلنا۔ تباہی اور خستہ حالی ہونا +

فرشتگان (ف) اسم مذکر:- فرشتہ کی جمع +

فرشتوں (ا) اسم مذکر:- فرشتہ کی جمع +

فرشتوں کو خبر نہونا۔ یا فرشتوں کا واقف نہونا (ا) فعل لازم:- مبالغہ برائے بے خبری۔ بالکل بے خبر ہونا۔ مطلق خبر نہونا۔ کانوں کان نہ جاننا۔ محض ناواقف ہونا جیسے ہمارے تو فرشتوں کو خبر نہیں ؎

ازل سے محرم راز پری ہوں میں مجنوں
مرے فرشتے نہیں میرے حال سے واقف } آتش

فرشتوں کے پر جلنا (ا) فعل لازم:- کسی جگہ پر پہنچنے یا وہاں تک جانے کی مجال نہونا۔ رُعب۔ جلال یا خوف کے باعث جانے کی تاب نہونا۔ ہوا تک کا گزر نہ ہونا + تاب نہ ہونا۔ مجال نہ ہونا۔ حوصلہ نہ پڑنا۔ گذر نہ ہونا۔ دخل نہونا۔ پہنچ نہ ہونا ؎

کیا چیز دیو مرد سخنداں کے سامنے پر جلتے ہیں فرشتوں کے انساں کے سامنے (انشا)

(نارسائی اور سخت روک ٹوک کی نسبت بولتے ہیں ؎

جہاں پر فرشتوں کے جلتے ہوں غافل وہاں کس طرح ہم گذارا کرینگے (غافل)

فرشتوں کی نہ سننا (ا) فعل متعدی:- آبائے علوی کو خاطر میں نہ لانا۔ زبردستوں کی نہ سننا۔ نہایت سرکش اور متمرد ہونا ؎

فرش

سُنتا نہیں فرشتوں کی ہم بادہ خوار کیا
کچھ ان دنوں فلک پہ ہے خمّار کا دماغ } اسیر

فرشتوں میں ملنا (ا) فعل لازم:۔ معصوم بچّوں یا مقدس آدمیوں کا مرکر فرشتوں کا درجہ پانا + مقدس اور پاک مخلوق میں شامل ہونا +

فِرِشتہ (ف) اسم مذکر:۔ از فرستادن (۱) بھیجا ہؤا۔ رسول۔ قاصد۔ پیغمبر + خدا تعالیٰ کا نورانی قاصد + دُوت (۲) مَلَک۔ ہاتف۔ سُر۔ دیوتا + خدا تعالیٰ کی وہ مقدس مخلوق جس کی پیدائش نور سے ہے اور تمام روحانی انتظام اُسی کے سپرد خیال کیا جاتا ہے ؎

پر پروانہ ہے کیا شمع رُخ جاناں پر گر فرشتہ بھی اِدھر آئے تو شہپر جل جائے (ناسخ)
آدمی ایسا کہاں کوئی فرشتہ ہو تو ہو شیخ صاحب یہ نہیں معلوم تم کس پر گئے (داغ)

(مذہبی کتابوں میں لکھا ہے کہ فرشتے خدا کے نورانی بندے ہیں جو نور پاک سے پیدا ہوئے ہیں وہ معصوم ہیں اُن سے گناہ نہیں ہوتا۔ جس جس کام پر وہ مقرر ہیں۔ اُس پر ہمیشہ قائم اور مستعد رہتے ہیں۔ وہ نہ مرد ہیں نہ عورت نہ کھاتے ہیں نہ پیتے صرف خدا کے ذکر پر اُن کی زندگی موقوف ہے۔ اُن کا شمار خدا تعالےٰ کے سوا کسی کو معلوم نہیں وہ بے انتہا اور لاتعداد ہیں جن میں سے چار فرشتہ مقرب اور نہایت مشہور ہیں۔ اوّل جبرائیل علیہ السّلام جو خدا کی کتابیں اور اُس کے احکام پیغمبروں کے پاس لایا کرتے تھے۔ دوم میکائیل علیہ السّلام جو خدا کے حکم سے بندوں کی روزی تقسیم کرتے ہیں۔ سوم اسرافیل علیہ السّلام جو منہ میں صور لئے ہوئے قیامت کے انتظار میں کھڑے ہیں یعنے قیامت کے روز صور پھونکیں گے۔ چہارم عزرائیل علیہ السّلام جنہیں روحیں قبض کرنے کی خدمت ہے +

فرشتہ پر نہیں مارتا (ا) محاورہ۔ کوئی غیر اور اجنبی کسی طرح نہیں جا سکتا۔ یعنے نہایت پردہ اور روک ٹوک ہے کسی کا گزر نہیں فرشتہ جو ایک لطیف جسم اور صاحب قدرت ہے وہ بھی نہیں جا سکتا ؎

بشر کیا واں فرشتہ کا بھی کیا مقدور پر مارے
میرا خط لے کے قاصد گر روانہ ہو تو کیونکر ہو } ظفر

فِرِشتہ خاں (ا) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو (فرشتہ خواں) (۲) نہایت ہیکڑ اور زبردست آدمی۔ بایبت اور بارعب آدمی۔ رستم خاں۔ تیس مار خاں۔ زور آور خاں ؎

بندہ طالب جس آستان کا ہے کب گزر واں فرشتہ خان کا ہے (جرأت)
ملک ہوں گرم فغاں پہنچے گر وہاں فریاد سُن او فلک کریں تری فرشتہ خاں فریاد (وزیر)

فرش

بسانِ چرخہ زناں سیر چرخ تو کیا مال جو حکم ہوے تو بندہ فرشتہ خاں سے لڑے (انشا)
جو اُس پری سے کہوں کوئی آدمی بھیجوں کہے کہ دخل نہیں یاں فرشتہ خاں کیلئے (ظفر)

فرشتہ خُو یا فرشتہ خصلت یا صفت (ف + ع) صفت:۔ ملک سیرت۔ فرشتہ کیسی خصلت والا۔ نہایت سچّا بھولا اور سیدھا سادھا۔ صالح۔ معصوم صفت۔ متّقی۔ پرہیزگار۔ دھرم سیہی۔ نیمی۔ پاک۔ مقدس۔ جنّتی۔ بہشتی ؎

یوں تو وہ ہے فرشتہ خو لیکن ہے ذرا آدمی کشی کا شوق (ممنون)

فرشتہ خواں (ا) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو فرشتہ کو تسخیر کرنے اور اُس کے بلانے پر قادر ہو۔ عامل جید۔ تسخیر کے علم سے ماہر کامل ؎

مجھی کو بار نہیں غیر آتے جاتے ہیں بشر ہیں وہ بھی کچھ ایسے فرشتہ خواں تو نہیں (معروف)
بچے تو چرخ کی گردش سے کیا بچے انساں یہ چرخ وہ ہے کہ دے ہے فرشتہ خواں کو چرخ (ظفر)

فرشتہ کا پر جلنا (ا) فعل لازم:۔ دیکھو۔ فرشتوں کے پر جلنا ؎

نامہ بر اُڑ کے اگر پہنچے تو پہنچے تو بہ اُس کے کوچے میں فرشتہ کا بھی پر جلتا ہے (سوز)

فرشتہ کا دخل نہونا (ا) فعل لازم:۔ کسی کی بھی رسائی نہونا۔ از حد بندی اور حفاظت ہونا +

فِرِشتے (ا) اسم مذکر:۔ (۱) فرشتہ کی جمع۔ ملائک (۲) حروف مغیّرہ کے آجانے سے واحد بھی یاے مجہول سے بدل کر واحد ہی رہتا ہے +

فرشتے کا کسی کے گھر کو دیکھ لینا (ا) فعل متعدی:۔ ملک الموت کا گھر دیکھ جانا۔ بُرا رستہ پڑ جانا۔ بُرا رستہ نکل آنا۔ دشمن کا گھر دیکھ لینا۔ موت کا گھر دیکھ لینا ؎

دل لیا اُس نے کیوں نہو غم جاں کہ فرشتہ گیا ہے گھر کو دیکھ (معروف)

فرشتے کا لگاؤ نہونا (ا) فعل لازم:۔ کسی کی بھی پہنچ نہونا۔ مطلق رسائی نہونا ؎

کیونکہ جرأت لگائیں ہم لگّا کہ فرشتے کا واں لگاؤ نہیں (جرأت)

فرشتے کے پر جلنا (ا) فعل لازم:۔ دیکھو (فرشتوں کے پر جلنا) ؎

جلتے ہیں اُس گلی میں فرشتے کے پر فغاں کیونکر پھرے وہاں سے تیرا نامہ بر فغاں (فغاں)
جس گلی میں کہ فرشتے کے بھی پر جلتے ہیں کب یہ ممکن ہے کہ وہاں اُڑ کے کبوتر پہنچے (مصحفی)

فرشتے نظر آنا یا دکھائی دینا (ا) فعل لازم:۔ مرنے کا وقت قریب آنا۔ موت نظر آنا۔ جم دکھائی دینا۔ موت کا سر پر کھیلنا ؎

آیا جو شب کو خواب میں وہ غیرت پری کھلتے ہی آنکھ آئے فرشتے نظر ہمیں (جرأت)
پڑھتے ہی اُس کے خط کو آئے نظر فرشتے سچ ہے کہ ہیں موکّل ہر حرف پر فرشتے (معروف)

فرش

(نوٹ۔ چونکہ لوگوں کا اعتقاد ہے کہ مرتے وقت آدمی کو اُس کے اعمال کے فرشتے دکھائی دیتے ہیں اسی وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا)

فرشی (ع + ف) صفت:۔ (۱) منسوب بہ فرش۔ فرش کا۔ فرش سے متعلق۔ (۲) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا بڑا اور چوڑے پیندے کا حقّہ +

فرشی جوتا (ا) اسم مذکر:۔ فرش پر پہننے کا جوتا۔ گھیتلا۔ کف پائی ۔ سلیپر

فرشی حقّہ (ا) اسم مذکر:۔ چوڑے پیندے کا حقّہ +

فرشی سلام (ا) اسم مذکر:۔ نہایت جھک کر سلام کرنا۔ نہایت تعظیمی سلام +

فرشی لمپ (ا) اسم مذکر:۔ فرش پر رکھکر جلانے کا لمپ۔ بیٹھک والا لمپ

فُرصت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) باری۔ نوبت۔ دار۔ وقت۔ یہ معنی صاحب منتخب نے دئے ہیں (۲) موقع۔ اوسر۔ محل۔ قابو۔ ؎

دیتا ہے دورِ چرخ کسے فرصتِ نشاط ۔۔۔ جس کے پاس جام وہ اب جم سے کم نہیں (ذوق)

(۳) چھٹی۔ مُہلت + چھٹکارا۔ خلاصی۔ سوختہ۔ بیتا۔ فراغت (۴) زمانہ کی موافقت و سازگاری (۵) ف:۔ غنیمت۔ سفت برابر مختنہ ؎

دہ روزہ مہر گردوں افسانہ ایست افسوں
نیکی بجائے یاراں فرصت شمار یارا

(۶۔ ا) ہندو:۔ افاقہ۔ بحالی۔ صحت۔ آرام + شفا +

فرصت پانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) وقت یا موقع پانا۔ قابو پانا (۲) مخلصی یا چھٹکارا حاصل کرنا۔ فارغ ہونا (۳) رخصت حاصل کرنا چھٹی پانا (۴) (لشکری) رخاست ہونا۔ موقوف ہونا۔ (۵) مُہلت پانا +

فرصت دینا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) مُہلت دینا۔ وقت دینا۔ میعاد بڑھانا۔ (۲) (لشکری):۔ رخصت دینا۔ (۳) موقوف کرنا۔ برطرف کرنا +

فرصت ملنا (ا) فعل لازم:۔ چھٹکارا ہونا + مہلت ملنا + چھوٹ ہونا + موقع ملنا + موقوف ہونا +

فرصت میں (ا) تابع فعل:۔ (۱) سونتے میں۔ خالی وقت میں۔ فراغت کے وقت۔ (۲) تنہائی میں۔ خلوت میں۔ (۳) اُٹھنگی میں۔ دھیمے دھیمے۔

فرصت ہونا (ا) فعل لازم:۔ چھوٹ ہونا۔ مہلت ملنا۔ فراغت ہونا۔ موقع ملنا + افاقہ ہونا۔ آرام پانا +

فَرض (ا و ع) اسم مذکر:۔ (۱) تشخیص۔ تعیّن۔ اندازہ۔ کسی چیز کا وقت مشخص کرنا۔ (۲) فرمودہ و واجب کردۂ خدا تعالےٰ۔ خدا کا حکم شرعی حکم

فرض

جس کے نہ کرنے سے آدمی گنہگار و خارج از مذہب خیال کیا جاتا ہے۔ جیسے نماز روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ وغیرہ ؎

ترک اُس کوچہ میں جانا نہ میرا ہوویگا ۔۔۔ زاہد و فرض نہیں ہے کہ قضا ہو ویگا (فگار)
گنہگاروں محراب تیغ کیے ساجد ۔۔۔ جھکایا سر تو ادا فرض پنجگانہ ہوا (آتش)
دے ڈالو تم بھی خس سخن جلاے نیم ۔۔۔ ہر سال دار پر ہے زکوٰۃ خانہ فرض (نسیم دہلوی)

(۲) ضروری اور لازمی امر واجب۔ لازم امر واجب + دھرم۔ ادھکار۔ ڈیوٹی۔ مناسب ؎

جھکنا ضرور اُس سے ہے جو آپ سے جھکے ۔۔۔ ہے صورت سلام جواب سلام فرض
پہلے کروں جو حمد تو پیچھے بتوں کا ذکر ۔۔۔ نام خدا ہے وقتِ شروع کلام فرض (اسیر)
زینت سے کیا غرض ہے پس مرگ ہم نفس ۔۔۔ چادر کی ہے ضرور نہ ہے شامیانہ فرض (نسیم دہلوی)

(۳) میّت کا تقسیم ورثہ و ترکہ جو از روے شرع واجب ہے (۵) ا:۔ جوابدہی۔ ذمّہ واری۔ مواخذہ۔ (۶) ا:۔ مانا ہوا۔ تسلیم کیا ہوا۔ گمان کیا ہوا۔

فرض ادا کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) خدا کا حکم بجا لانا۔ جیسے نماز پڑھنا روزہ رکھنا۔ حج کرنا۔ زکوٰۃ دینا وغیرہ (۲) خدمت ادا کرنا۔ ڈیوٹی پوری کرنا۔ اپنے اوپر جو کچھ واجب ہے اُسے بجا لانا +

فرض پڑھنا (ا) فعل متعدی:۔ نماز پڑھنا۔ اُن رکعتوں کو ادا کرنا جو خدا تعالےٰ نے واجب اور لازم کر دی ہیں +

فرض عین (ع) اسم مذکر:۔ ہر شخص کا ذاتی فرض۔ جیسے نماز روزہ وغیرہ

فرض کرنا (ا) فعل متعدی:۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا + خیال کرنا۔ جاننا۔ کسی دعوے یا بات کو بلا ثبوت ماننا ؎

منظور شاعروں کو ہے تیرے دہن کا ذکر ۔۔۔ عنقا کا کر لیا ہے زمانے میں نام فرض
بوے چمن سے مست ہوئے جا نکر شراب ۔۔۔ غنچے کو شیشہ گل کو کیا ہم نے جام فرض (اسیر)
تدبیر بھی ضرور ہے ہر قصد کے لئے ۔۔۔ کرتو ابھی سے قبل عدو کا نشانہ فرض
ناصح کی پند طعنۂ احباب سن چکے ۔۔۔ کرتے نہیں کسی کو ہم اپنا یگانہ فرض (یگانہ)

فرض کفایہ (ع) اسم مذکر:۔ وہ فرض جو کنبہ میں سے کسی ایک شخص کے ادا کرنے سے بھی اور لوگوں کے سر سے اُتر جائے جیسے نماز جنازہ +

فرض مُحال (ا) صفت:۔ ناممکن القیاس۔ غیر ممکن الفروض +

فرض ہونا یا ہو جانا (ا) فعل لازم:۔ واجب ہونا۔ لازم ہونا + ذمہ ہونا خدا کے کام کی طرح ضروری اور لازمی ہونا ؎

روزے سے کچھ غرض ہے نہ مطلب نماز سے ۔۔۔ جو کام ہم کو آپ کہیں ہے وہ کام فرض (اسیر)

فرض

مضمون کے بھی شعر اگر ہوں تو خوب ہیں کچھ ہونہیں گئی غزل عاشقانہ فرض (نسیم دہلوی)

فرضاً (ا) تابع فعل ہے۔ از روے فرض۔ بالفرض + قیاساً۔ مانا کہ +

فرضی (ع + ف) صفت :- (۱) ضروری۔ لازمی۔ واجب۔ لابد۔ اٹل۔ ناگزیر۔ (۲) قیاسی۔ خیالی۔ گمانی۔ فرض کیا ہوا + بے اصل۔ نام کو۔ برائے نام۔ بنایا ہوا۔ مصنوعی۔ ساختہ۔ نقلی +

فرط (ع) اسم مؤنث :- افراط۔ زیادتی۔ غلبہ۔ فراوانی۔ کثرت ؎

تن فرط لطافت سے ہو جب روح مجسّم کیا زور چلے کش مکش بندِ قبا کا (ناظم)

فرط شوق (ع) اسم مذکر :- کثرت اشتیاق۔ کمال تمنا و آرزو۔ غلبۂ شوق +

فرط محبت (ع) اسم مؤنث :- محبت اور پیار کی زیادتی۔ غلبۂ محبت +

فرع (ع) اسم مؤنث :- (۱) شاخ۔ ٹہنی۔ ڈالی۔ برنچ + پھنگ ؎

گو کہ ہوں فرع مگر اصل حقیقت سمجھو کیا تعجب ہے مضارع سے جو مصدر نکلے (عارف)

(۲) وہ دینی مسئلہ جو عمل سے متعلق ہو +

فرعون (ع) اسم مؤنث :- (۱) نہنگ۔ مگرمچھ۔ گھڑیال۔ مگر (۲) ولید بن مصعب بن ریان بادشاہ مصر کا لقب جو کافر اور حضرت موسےٰ علیہ السّلام کا ہمعصر تھا یہ شخص خدائی کا دعوےٰ کرتا تھا جس کے سبب سے دریاے نیل میں غرق ہو کر مرا (۳) مصر کے بادشاہوں کا عام لقب (۴) ظالم۔ ستمگار۔ جابر۔ انیائی۔ جفاکار۔ جفاپیشہ (۵) ا :- مغرور۔ متکبّر۔ ابھمانی۔ گھمنڈی۔ مدمغ۔ خودبیں (۶) سرکش۔ منحرف۔ نافرمان۔ باغی متمرد۔ عدول حکم۔ پھرا ہوا۔ بگڑا ہوا۔ برگشتہ ؎

دیکھتا اُس بت مغرور کا گر جاہ و جلال
کبھی فرعون نہ دعوئے خدائی کرتا } ذوق

(یہ شخص لمبی الاصل تھا جب مسافرت کو نکلا اور ملک شام کے شہر یوشنہ میں پہنچا تو ہامان بھی اُس کے ساتھ ہو لیا دونو ملکر عین خربزوں کی فصل میں مصر پہنچے اور ایک فالیز پر جا کر خربزے کھانے لگے کھیت والے نے انہیں غریب الوطن دیکھ کر خربزے بیچ لانے کو کہا فرعون آپ تو بیچنے گیا اور ہامان کو اول میں چھوڑ گیا جب شہر میں اور وہاں قرض بکنے کا دستور دیکھا تو اُس نے مالک سے آکر کہدیا کہ سب نے کل دام دینے کو کہا ہے اور اس دستور سے یہ نتیجہ نکالا کہ یہ احمقوں کا شہر ہے یہاں خوب بن آئیگی رفتہ رفتہ بادشاہ تک پہنچا اور وہاں جا کر اپنی خواہش سے مقبروں کی کوتوالی اور قبرستان کا ٹھیکہ لیا اتفاق سے اُنہیں دنوں میں وبا بھی آئی اور یہ خوب مالا مال ہو گیا اُس کے بعد بادشاہ کے مقربوں کو رشوت دیکر شہر کا کوتوال ہو گیا وہاں سے بھی خوب کمایا

فرع

اسی عرصہ میں وزیر مصر کا انتقال ہو گیا اور وہ عہدہ حسب اتفاق اسی کو ملا اس وقت اُس نے رعیت کے دل میں گھر پیدا کرنے کے واسطے بادشاہ سے کہا کہ ایک سال کا خراج مجھ سے لے لیا جائے اور رعیت پر معاف کر دیا جائے بادشاہ بہت خوش ہوا اور رعیت بھی دعائیں دینے لگی جب اُس نے یہ بات دیکھی تو دو سال کے واسطے اور درخواست کی وہ بھی منظور ہوئی اسی عرصہ میں بادشاہ لاولد مر گیا اہل شہر سے بادشاہ مقرر کرنے کے واسطے راے لی گئی تو سب نے بالاتفاق فرعون کی طرف رغبت ظاہر کی اور وہی بادشاہ ہوا اس نے اپنی سلطنت کا وزیر ہامان کو بنایا اور اپنے تئیں خدا کہلوانے کا ارادہ ظاہر کیا اور یہ تدبیر نکالی کہ اول تو علما کو وعظ و نصیحت سے روکا اور پھر تعلیم کو ملک سے بالکل اُٹھا دیا۔ تھوڑے عرصہ میں جاہل ہی جاہل نظر آنے لگے اسوقت اُسنے پہلے تو بت پرستی کی ہدایت کی جسے قبطیوں کی قوم نے بسر و چشم منظور کیا جب بیس برس تک بت پرستی ہو چکی تو کہا کہ بتوں کو میں نے خدائی دی ہے وہ چھوٹے معبود ہیں میں بڑا معبود ہوں جب چالیس برس اور گذرے تو کہا کہ میرے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں تمام بت توڑ ڈالے قبطی اس پر بھی راضی ہو گئے مگر قوم بنی اسرائیل جو حضرت یوسف علیہ السّلام کی قوم تھی ان باتوں سے اکراہ کرنے لگی جس کے سبب اُس نے اُس قوم پر بڑے بڑے ظلم اور سختیاں کیں اُن لوگوں سے ادنےٰ ادنےٰ خدمتیں لیں اور اُس پر بھی پیٹ بھر کر روٹی نہ دی تیرہ برس کی سختی کے بعد خدا تعالےٰ نے اُن کی قوم میں فرعون کی سرکوبی کے واسطے حضرت موسےٰ علیہ السّلام کو پیدا کیا ایک دفعہ اس نے دریاے نیل کے کنارہ پر کھڑے ہو کر یہ بڑا بول مارا کہ کیا ملک مصر یہ انہیں ہے؟ اور یہ نہریں جو جاری ہیں میرے قبضہ میں نہیں ہیں؟ خوشامدیوں نے کہا ساری دنیا اور خدائی صرف آپ ہی کی ہے خدا کو یہ بات بری لگی جس کی پاداش میں اس نے جو کچھ سزا پائی سب جانتے ہیں یہ چار سو برس تک زندہ رہا اور حضرت موسےٰ علیہ السّلام سے بڑے بڑے مقابلے ہوئے اخیر کو دریاے نیل میں غرق ہو کر جہنم واصل ہوا اس کا قصہ بہت بڑا ہے مگر اس مختصر میں اس قدر گنجائش نہیں مجبوراً چھوڑا گیا)

فرعون بے سامان (ا) صفت :- وہ شخص جو مقدرت نہونے پر بھی اترائے اور سرکشی کا دم مارے۔ بن ملک کا نواب۔ کمزور سرکش۔ مغرور۔ متکبر۔ گھمنڈی ظالم۔ آزار رساں۔ تکلیف دہ۔ بدذات۔ شریر ؎

نفس بے مقدور کو قدرت ہو گر تھوڑی سی بھی
دیکھ پھر سامان اُس فرعون بے سامان کا } ذوق

فرعونی (ا) اسم مؤنث :- سرکشی۔ تمردی۔ بدذاتی۔ شرارت ؎

ترک کر اے رقیب فرعونی آہ میری عصاے موسےٰ ہے (ولی)

(اس کی وجہ تسمیہ وہی فرعون کی سرکشی ہے)

فَرغُل (معرب فرگل) اسم مؤنث:- روئیدار لبادہ - روئی بھرا ہوا چُغہ - ایک قسم کا جاڑے کا لباس ؎

ابرے میں ابر کی بھی حرارت ہے مہر کو
لرزا چڑھا جو اوڑھے ہے فرغل علی الصباح } نصیر

فرفر (ا) تابع فعل:- (۱) جلد جلد - کمال سرعت سے - بہ تعجیل - جلدی جلدی پڑھنے لکھنے کاٹنے اور بولنے کے واسطے بھی آتا ہے - جیسے فرفر سبق سُنا دیا (۲) چمڑے کی پھرکی جس میں ڈورا ڈال کر کھینچتے ہیں اور اُس سے فرفر آواز نکلتی ہے لیکن اُردو میں نہیں بولتے +

فرفر اُڑانا (ا) فعل متعدی:- (۱) جلد جلد کاٹنا - جلدی جلدی تراشنا - جیسے گھوڑے کے سم فرفر اُڑا دئے - (۲) جلد جلد پڑھ کر ختم کرنا - جیسے شکستہ عرضی فرفر اُڑا دی

فرفر باتیں کرنا (ا) فعل متعدی:- جلدی جلدی بولنا +

فرفر پڑھنا (ا) فعل متعدی:- جلدی جلدی پڑھنا - بے اٹکے پڑھنا +

فرفر یاد ہونا (ا) فعل لازم:- ازبر یاد ہونا - خوب یاد ہونا ؎

زلف کے سودے میں تھا دیوان سودا کا سبق
عشق خط میں آگے طوطی نامہ فرفر یاد تھا } دولہ

فرفیون (یونانی) اسم مؤنث:- ایک قسم کا خاکستری رنگ کا گوند جو مزاجاً چوتھے درجہ میں حار اور نافع لقوہ فالج استسقا وغیرہ ہے +

فرق (ع) اسم مذکر:- (۱) جدائی - علیحدگی - فصل - بچھوڑا - بچھویا + (۲) فاصلہ - بُعد - دُوری - مسافت - (۳) بل - انتر - تفاوت - اختلاف (۴) سر کے بالوں کی مانگ - (۵) سر - مونڈ - راس - سیس - (۶) تمیز - شناخت - امتیاز - (۷-ا) ہندو:- گھٹاؤ - کمی - کسر - کوتاہی (۸-ا) دُوئی - ڈراؤ - بیگانگی - مغایرت - غیریت +

فرق آجانا (ا) فعل لازم:- (۱) مغایرت ہونا - پہلی سی بات نہ رہنا - غیریت ہونا - دُہراؤ ہو جانا - اتحاد نہ رہنا - ربط ضبط اُٹھ جانا (۲) بٹّا لگنا - داغ لگنا - بات بگڑنا - جیسے عزت میں فرق آجانا (۳) میل ہونا - دوغلا پن ہونا - اصلیت میں اختلاف ہونا جیسے نسل میں فرق آجانا (۴) شکر رنجی ہونا - رنجش آجانا - بدمزگی ہو جانا - ان بن ہو جانا +

فرق پڑنا (ا) فعل لازم:- اختلاف ہونا - نہ ملنا - میل نہ کھانا - تفاوت ہونا +

فرق سے (ا) تابع فعل:- فاصلہ سے - ہٹ کر - پرے - علیحدہ - جیسے فرق سے

بیٹھو - فرق سے کھڑا تھا +

فرق عظیم (ع) اسم مذکر:- بڑا بھاری تفاوت - بڑا بل +

فرق کرنا (ا) فعل متعدی:- جدا کرنا - تمیز کرنا - الگ کرنا - نیارا کرنا + صورت بدلنا - تبدیل کرنا +

فرق نکالنا (ا) فعل متعدی:- تفاوت معلوم کرنا - غلطی نکالنا - اختلاف مٹانا +

فرق ہونا (ا) فعل لازم:- جدائی ہونا - اختلاف ہونا - تفاوت ہونا +

فُرقان (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی حق اور باطل میں فرق کرنے والا اصطلاحی قرآن شریف - کلام اللہ - کلام الٰہی - مصحف مجید - وہ آسمانی کتاب جو پیغمبر آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی کتابوں کو منسوخ کر کے نازل ہوئی +

فرقت (ع) اسم مؤنث:- جدائی - ہجر - مفارقت - بچھویا - علیحدگی - تفرقہ - برہ +

فِرقہ (ع) اسم مذکر:- قوم - گروہ - جماعت - جتھا - پنتھ - منڈلی - زمرہ - جرگہ - فریق - ٹولی +

فرلانگ (انگلش Furlong) اسم مذکر:- میل کا آٹھواں حصہ - دو سو بیس ۲۲۰ گز +

فرلو (انگلش Furlough) اسم مؤنث:- وطن جانے کی رخصت - چھٹی یا رضا - خاص میعاد کی ملازمت کے بعد جو بلا وضع تنخواہ چھٹی ملے +

فرما (ا) اسم مذکر:- انگریزی فارم کا بگڑا ہوا لفظ - اک رُخہ چھپا ہوا کاغذ + پروف - پروف شیٹ +

فرما موڑنا (ا) فعل متعدی:- چھپے ہوئے کاغذوں کو ترتیب سے موڑ کر جز بنانا +

فرمان (ف) اسم مذکر:- شاہی حکم - حکم بادشاہ - بادشاہ کی طرف سے کتابت - توقع - راج اگیا + حکمنامہ - منشور - پروانہ + سند شاہی + مطلق حکم - اگیا ؎

کون سے دل میں نہیں یار تیرے عشق کا نقش
کس قلم رو میں شہ حسن کا فرمان نہ گیا } آتش

فرمان بردار (ف) صفت:- (۱) تابع - مطیع - محکوم - اگیا کاری - زیر فرمان زیر حکم - اوھین تسلیم کرنے والا - (۲) اسم مذکر:- ملازم - نوکر - چاکر - خدمتی +

فرمان برداری (ف) اسم مؤنث:- اطاعت - تابعداری - انقیاد +

فرمان برداری کرنا (ا) فعل متعدی:- اطاعت کرنا - حکم ماننا - تابعداری کرنا +

فرم

فرمان بھیجنا (د) فعل متعدی:- حکم بھیجنا- حکم جاری کرنا- حکمنامہ بھیجنا- پروانہ بھیجنا+

فرمان پزیر (ف) اسم مذکر:- حکم بجالانے والا- فرمان بردار- مطیع ومنقاد-

فرمان روا (ف) اسم مذکر:- حکمراں- حاکم- بادشاہ- رئیس خود مختار+

فرمان روائی (ف) اسم مؤنث:- حکمرانی- حکومت- بادشاہی- حاکمی+

فرمان صادر کرنا (د) فعل متعدی:- حکم نافذ فرمانا- حکم جاری کرنا+

فرمانا (د) فعل متعدی:- (۱) حکم دینا- ارشاد کرنا- بولنا- کہنا- بیان کرنا+ برسن کرنا- (۲) اسم مذکر:- ارشاد- حکم- آگیا+

فرمائو توقبالہ منگواؤں (د) محاورہ:- یعنی اب جایئے مکان پر قبضہ کرکے نہ بیٹھئے- سب کوئی شخص نہایت جم کر بیٹھتا اور اُس کا بیٹھنا ناگوار خاطر ہوتا ہے تو یہ محاورہ بولتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ اگر آپ میرا مکان خرید کر اس جگہ رہنے کے ارادہ سے آئے ہیں تو اطمینان کے ساتھ بیٹھئے میں قبالہ منگوائے دیتا ہوں- لطیفہ- ایک دفعہ کوئی شخص حضرت ناسخ کے پاس جمکر بیٹھ گیا جب یہ نہایت تنگ ہوئے تو نوکر کو بلاکر صندوقچہ منگایا قبالے نکال کر اُن کے آگے رکھے اور نوکر سے کہا کہ بھائی مزدوروں کو بلاؤ مکان پر تو قبضہ کرلیا کہیں اسباب بھی ہاتھ سے نہ جاتا رہے وہ اس رمز کو سمجھ کر عفو تقصیر کے بعد رخصت ہوا+

فرمائش (ف) اسم مؤنث:- درخواست- مانگ- طلب- طلبی+ حکماً یا تحکم سے کسی چیز کی درخواست کرنا+ تمنا- حاجت- ضرورت- بطور حکم سفارش+ ارشاد- حکم- فرمان+

فرمائش کرنا (د) فعل متعدی:- درخواست کرنا- چاہنا- تمنا کرنا- کوئی چیز حکماً یا عہدے کے لحاظ سے طلب کرنا- ارشاد کرنا- تحفہ منگوانا+

فرمائشی (ف) صفت:- (۱) فرمائش کی ہوئی- درخواست کی ہوئی- حکماً منگوائی یا بنوائی ہوئی- مجازاً عمدہ- نفیس- (۲-۱) بازاری:- جوتی- مضبوط جوتی- جو سائی دے کر بنوائی گئی ہو ؎

خانگی کسبی نہیں میں رکھ کا پردہ چھوڑ دو
کھاؤ گے فرمائشی سر پیلا ہو جائیگا- } راحت

فرمائشی پڑنا (د) فعل لازم:- جوتیاں پڑنا- جوتیاں لگنا ؎

عدو کا بار یاب اُس بزم میں [illegible] پڑیں فرمائشی سر پر اگر جا کر وہاں جھانکے (میاں)

فرمائشی لگانا (د) فعل متعدی:- مضبوط جوتی سے مارنا- خوب جوتہ کاری کرنا- جوتیاں مارنا+

فرو

فرنٹ (انگلش Front) صفت:- (۱) باغی- متمرد- سرکش- برگشتہ- پھرا ہوا- بگڑا ہوا (۲-۱) برخلاف+ ناراض- خفا- رنجیدہ+

فرنٹ ہو جانا (د) فعل لازم:- (۱) باغی ہو جانا- بغاوت کرنا- سرکش ہونا- سرکشی کرنا- پھر جانا- بگڑ جانا- حکم عدولی کرنا (۲) ناراض ہو جانا- برخلاف ہو جانا- رنجیدہ ہو جانا+

فرنچ (انگلش French) اسم مذکر:- (۱) باشندۂ فرانس (۲) ایک قسم کا ہلکا کاغذ+

فرنگ (ف) اسم مذکر:- (۱) نصارا- عیسائی- انگریز- یورپین- فرنگی (۲) یورپ- فرنگستان- ممالک مغربی (اصل میں فرنک Frank) سے فرنگ ہوا ہے کیونکہ یہ جرمن کی ایک قوم کا نام تھا جس نے پانچویں صدی میں گال یعنی فرانس کو تہ و بالا کرکے فتح کیا اور اسی سبب سے فرانس اُس کا نام پڑا)

فرنگستان (ف) اسم مذکر:- یورپ- ولایت+

فرنگی (د) اسم مذکر:- انگریز- اہل فرنگ- یورپین+

فرنگی بچہ (د) اسم مذکر:- انگریز بچہ- یورپین نژاد- زائدۂ اہل فرنگ+

فرنی (ف) اسم مؤنث:- ایک قسم کی کھیر جس میں چاول پیسکر ڈالتے اور نہایت نفاست سے پکا کر خوانچوں میں جاتے اور اوپر سے پستے چھڑکدیتے ہیں- جیسے فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہیں بکتا- یعنی نیک بد یکساں نہیں ہوتے+ سب یکساں نہیں ہوتے+

فرو (ف) تابع فعل:- نیچے- تحت- زیر+ کم+ سفلہ- کم رتبہ- پنج (اگر اس لفظ کے بعد کوئی حرف علت آئے تو فرود کہینگے+

فروتن (ف) صفت:- عاجز متواضع- غریب- مسکین- ادھین ؎

فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رکنا وہ رستم ہیں جو یہ کماں کھینچتے ہیں (دبیر)

فروتنی (ف) اسم مؤنث:- عاجزی- مسکینی- تواضع- غربت- ادھینا- ادھینائی ؎

بشر جو اس تیرہ خاکدان میں پڑا ہے اس کی فروتنی ہے
وگرنہ قندیل عرش میں بھی اسی کے جلوے کی روشنی ہے
زمین پہ نور قمر کے گرنے سے صاف اظہار روشنی ہے
کہیں جو روشن ضمیر اُن کا فروغ اُن کی فروتنی ہے } مدت

فرو کرنا (د) فعل متعدی:- دبانا- بٹھانا- بجھانا- جیسے غصہ فرو کرنا+

فرو

فرو مایہ (ف) صفت:- نیچ۔ کمینہ۔ سفلہ + کم ظرف۔ اوچھی پونجی والا +

فرو ہونا (و) فعل لازم:- دبنا۔ نیچے بیٹھنا۔ کم ہونا۔ ہلکا پڑنا۔ بجھنا۔ جیسے آتش فرو ہونا +

فروٹ (و) صفت:- (از انگلش فارورڈ Forward) گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ پویہ دوڑانا + آگے بڑھانا۔ آگے چلتا کرنا (۲) و:- خوب زدوکوب کرنا۔ (۳) و۔ بازاری:- جماع۔ کھیل۔ ڈولا +

فروٹ اڑانا (و) فعل متعدی:- (۱) گھوڑے کو سرپٹ دوڑانا۔ پویہ ڈالنا۔ (۲) تماچہ مارنا۔ زدوکوب کرنا۔ جوتے اڑانا۔ (۳) بازاری:- کھیل بنانا۔ جماع کرنا۔ بُرا کام کرنا۔ منہ کالا کرنا +

فروٹ جانا (و) فعل لازم:- سرپٹ جانا۔ پویہ جانا۔ دوڑا ہوا جانا +

فروخت (ف) اسم مؤنث:- بکری۔ بیع۔ خرید کا نقیض +

فروخت کرنا (و) فعل متعدی:- بیچنا۔ بیع کرنا۔ مول دینا +

فرود (ف) تابع فعل (۱) زیر۔ نیچے۔ پائیں (۲) اسم مذکر:- اُتراؤ۔ ٹکاؤ۔ ٹھیراؤ۔ بسیرا +

فرودگاہ (ف) اسم مؤنث:- اُترنے کی جگہ۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ جیسے سرائے۔ ہوٹل۔ ڈاک بنگلہ۔ پڑاؤ وغیرہ +

فروری (انگلش Febzuary) اسم مذکر:- انگریزی دوسرا مہینا جو ۲۸ یوم کا مگر چوتھے سال ۲۹ دن کا ہوتا ہے +

فروش (ف) اسم مذکر:- (مرکبات میں) فروشندہ۔ بیچنے والا۔ بائع۔ جیسے میوہ فروش۔ سبزی فروش وغیرہ +

فروشندہ (ف) اسم مذکر:- بیچنے والا۔ فروخت کرنے والا۔ بائع۔ مشتری کا نقیض +

فروع (ع) اسم مذکر:- فرع کی جمع شاخیں۔ ٹہنیاں + مذہبی اصطلاح میں وہ مسائل جو عمل سے تعلق رکھیں +

فروغ (ف) اسم مذکر:- روشنی۔ جوت۔ درخشندگی۔ شعاع۔ تابش آفتاب نور۔ چمک دمک۔ رونق۔ جیسے دروغ کو فروغ نہیں ؎

فروغ کواکب دوچنداں ہوا ہر اک ساکن تکہ حیراں ہوا (ناسخ)

زمین پہ نور قمر کے گرنے سے صاف اظہار روشنی ہے
کہیں جو روشن ضمیر اُن کا فروغ آن کی فروتنی ہے (نامعلوم)

(اُردو میں بہ فتح فا مستعمل ہے)

فرہ

فروغ پانا (و) فعل لازم:- رونق پانا۔ سربلندی حاصل کرنا۔ عزت پانا۔ نام پانا ؎

آرزو مند رہ گیا مجنوں میرے آگے فروغ پا نہ سکا (نسیم دہلوی)

فروکش ہونا (و) فعل لازم:- بسیرا کرنا۔ بسیرا لینا۔ ٹھیرنا۔ مقام کرنا۔ ٹکنا۔ اُترنا۔ منزل کرنا۔ رات بھر ٹھیرنا ؎

ہمنشین جا کے فروکش ہوئے دالانوں میں مشورے نظم ونسق کے ہوئے دربانوں میں (صفدر)

فروگزاشت (ف) اسم مؤنث:- (۱) نظر انداز۔ قلم انداز۔ درگزر۔ چھوٹ۔ (۲) اغماض۔ آنا کانی۔ چشم پوشی۔ ٹال مٹول۔ (۳) بے پروائی۔ غفلت۔ (۴) کوتاہی۔ کمی۔ (۵) بھول۔ خطا۔ چوک۔ (۶) معاف۔ معافی +

فروگزاشت کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) چھوڑنا۔ معاف کرنا۔ واگزاشت کرنا (۲) قلم انداز کرنا۔ درگزرنا۔ نظر انداز کرنا۔ (۳) بھولنا۔ چوکنا (۴) چشم پوشی کرنا۔ اغماض کرنا۔ ٹالنا۔ آنا کانی دینا۔ طرح دینا۔ جانے دینا +

فروماندگی (ف) اسم مؤنث:- ناچاری۔ مجبوری۔ بیچارگی۔ عاجزی + افلاس مفلسی۔ تنگدستی + کم زوری +

فروماندہ (ف) صفت:- عاجز۔ بیچارہ۔ مفلس۔ کمزور۔ تھکا ہوا +

فروہی (و) اسم مؤنث:- (لکھنؤ) دستوری بٹا۔ داروغہ کا حق۔ کمیشن۔ فائدہ۔ حاصل +

فرہاد (ف) اسم مذکر:- سنگ تراش + ایک فارس کے مشہور سنگ تراش کا نام جو ایک شہزادی مسماۃ شیریں پر عاشق ہو گیا تھا مگر فرہاد کے رقیب خسرو پرویز نے اُس سے شادی کر لی تھی اور یہ اُس کے دم میں آکر وعدۂ وصل کی امید پر ایک نہر کوہ بے ستون سے کھود کر شیریں کے گھر تک لایا تھا کہ شیریں کی لونڈی باندیاں جو چار کوس جا کر دودھ لانے کی مشقت اُٹھاتی ہیں اُس سے بچیں شیریں کو دودھ سے کمال رغبت تھی چونکہ شہر سے دور اس پہاڑ پر بکریاں چرنے کو چھوڑ رکھی تھیں اور اس نے عشق کا دعوے کیا تھا اس وجہ سے یہ فریب دیا گیا فرہاد رات دن مشقت کر کے پہاڑ کو تراشتا اور بجائے شیریں کی مورتیں نئے نئے انداز سے بناتا ہوا ایک مدت دراز میں وہاں تک نالی لے آیا جس وقت یہ اپنے وعدے پر کامیاب ہوا اور خسرو نے دیکھا کہ اب شیریں سے ملنے کی درخواست کریگا تو اُس نے یہ خبر آڑا دی کہ آج رات کو شیریں گزر گئی پس اس نے مایوس ہو کر فوراً ایک تیشہ اپنے سر میں مار لیا اور اسی صدمہ سے جان بحق ہوا۔ جب شیریں کو یہ خبر ہوئی تو وہ بھی کوٹھے سے گر کر مر گئی جو دے شیر لانے کے سبب کوہ کن بھی اس کا لقب پڑ گیا تھا۔ بعض نے لکھا ہے کہ فرہاد ایک درویش تھا مگر عاشقی میں بادشاہی

فرہ

کا رتبہ رکھتا تھا ایک روز شیریں فنس میں سوار باغ کی سیر کو جاتی تھی اتفاقاً ہوا سے فنس کا پردہ اُلٹ گیا فرہاد کی نظر اُس پر جا پڑی دیکھتے ہی لوٹ ہو گیا اور قتل شیریں کا نام ہی جپنے لگا بادشاہ نے وزیر سے کہا کہ کسی طرح اس بلا کو شہر سے ٹال چنانچہ اُس نے یہ تدبیر نکالی کہ فرہاد سے کہا کہ اگر تو عاشق صادق ہے تو اکیلا کوہ بے ستوں سے ایک نہر یہاں تک کھود لا جب وہ کھودتے کھودتے اختتام کے قریب پہنچا تو بموجب ایفائے وعدہ شیریں کی شادی ایک شہزادے خسرو پرویز سے جو فرہاد کا رقیب تھا کر دی اور ایک لونڈی کو حلوا دیکر فرہاد کے پاس بھیجدیا کہ وہ تو خدا کو پیاری ہو گئی یہ سنتے ہی فرہاد نے اپنے سر پر ایسا تیشہ مارا کہ خود معشوق حقیقی سے جا ملا اور اس لونڈی کو فراد کش کہنے لگے سودا تمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا)

قصۂ فرہاد و شیریں کیا کہوں درد اپنے کی کہانی اور ہے (محسن خاں)

جان شیریں بھی گئی اور نہ ملی شیریں بھی پوچھو فرہاد سے اس تلخیٔ حسرت کے مزے (ذوق)

فرہنگ (ف) اسم مؤنث :- (۱) دانش - دانائی - سمجھ - عقل و ادب - فہم - فراست و کیاست - (۲) کتاب لغات فارسی - جیسے فرہنگ رشیدی فرہنگ جہانگیری وغیرہ +

فری (انگلش Free) صفت :- آزاد کھلے بند - دارستہ + بری - معاف + بے روک ٹوک - بلا قیمت - مفت + خود مختار +

فریاد (ف) اسم مؤنث :- (۱) غل - شور - واویلا - دہائی - مظلوموں کی آہ و زاری آہ و نالہ ؎

اس وحشتِ دل نے مجھے دیوانہ بنایا ورنہ کبھی تم تک مری فریاد نہ آتی (داغ)

تھرائینگے اوپر خ فرشتے تیری سنکر تا عرش جو پہنچی کبھی فریاد ہماری (رند)

(۲) نالش - داد خواہی - استغاثہ +

فریاد رس (ف) اسم مذکر :- فریاد کو پہنچنے والا - دُہائی سننے والا - مغیث - داد دینے والا - منصف - نیاؤ کرنے والا ؎

دستِ بدست سے کی ٹوٹکے فریاد بت نہ ہوا کوئی بھی فریاد رس جام شراب (ذوق)

بُتِ ظالم نہیں سنتا کسی کی غریبوں کا خدا فریاد رس ہے (تراب)

فریاد رسی (ف) اسم مؤنث :- داد رسی - انصاف دہی - نیاؤ +

فریاد کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) غل مچانا - شور کرنا - آہ و زاری کرنا - نالہ و فغاں کرنا - دکھڑا رونا - (۲) نالش کرنا - استغاثہ کرنا - داد چاہنا +

فریاد کو پہنچنا (ف) فعل متعدی :- داد رسی کرنا - انصاف کرنا فریاد سننا نیاؤ کرنا +

فری

فریاد دلانا (ف) فعل متعدی :- کسی کے ظلم و ستم کا شکوہ بیان کرنا - داد کو آنا - گیلا کوئی ترے شہر کہنے میرا حال کہ میرے پاس نہ لایا ہوا رمغاں فریاد (سودا)

فریادی (ف) اسم مؤنث :- دُہائی دینے والا - نالشی - دعویدار - داد خواہ - مدعی - مستغیث +

فریب (ف) اسم مذکر :- (۱) دغا - مکر - حیلہ - خُدع - دھوکا - بُتّا - جل - دم جھانسا چھل - چھل بتّا ؎

ملک کے وارث کو دیکھا خلق نے اب فریب طغرل و سنجر کھُلا - (غالب)

(۲) چالاکی - چلتر - عیاری (۳) طلسم + شعبدہ +

فریب دینا (ف) فعل متعدی :- دھوکا دینا - دغا کرنا - چھلنا - دم دینا - جُل دینا - چالاکی کرنا - بُتّا دینا - جھانسا دینا +

فریب سے (ف) تابع فعل :- چھل سے - دغا سے - دھوکے سے - چال سے دم سے - عیاری اور مکر کے وسیلہ سے +

فریب کرنا (ف) فعل متعدی :- دغا کرنا - چالاکی کرنا - عیاری کرنا - دھوکا دینا +

فریب میں آنا (ف) فعل لازم - دم میں آنا - دھوکا کھانا - چال میں پھنسنا +

فریب دہی (ف) اسم مؤنث :- (قانون) دھوکا دینے کا جرم - دغابازی - ٹھگی دغل فصل +

فریبی (ف) اسم مذکر :- چھلیا - دغاباز - مکار - حیلہ ساز - دھوکے باز - ٹھگ پاکھنڈی - پھپٹ باز +

فریبیا (ف) اسم مذکر :- دیکھو (فریبی)

فرید (ع) صفت :- (۱) فرد - یکتا - یکہ - بے مثل - بے نظیر - ثانی (۲) حضرت شیخ الاسلام شیوخ عالم شیخ فرید الدین قدس سرہ جنہیں بابا فرید اور فرید شکر گنج بھی کہتے ہیں +

فرید بوٹی (ف) اسم مؤنث :- ایک نہایت سرد اور لیس دار بوٹی کا نام جس سے پانی جم جاتا ہے +

فرید شکر گنج (ف) اسم مذکر :- (۱) حضرت شیخ فرید الدین قدس سرہ العزیز کا لقب چونکہ آپ اکثر بچوں کو شیرینی تقسیم فرمایا کرتے تھے اور نیز بعض لوگ آپ کی کرامت بھی بیان کرتے ہیں اس وجہ سے یہ لقب پڑ گیا (۲) بچوں کا ایک ظریفانہ فقرہ جو اکثر کسی شخص کو بدصورت ٹھوٹھ پر چڑھا دیکھ کر کہتے ہیں جس کی وجہ یہ ہے کہ بعض فقرا ایک مریل خستہ حال ٹٹو پر چڑھکر فرید گنج نہ رہے

فری

دُکھ نہ رہے رنج یہ صدا بنا کر مانگتے پھرا کرتے ہیں پس اسی ہیئت پر محمول کر کے پھبتی کے طور پر یہ فقرہ کہنے لگے +

فرید شکر گنج نہ رہے دُکھ نہ رہے رنج (ف) بابا فرید کے فقروں کی صدا جس کی کیفیت نمبر ۲ فرید شکر گنج میں لکھی گئی +

فریدوں (ف) اسم مذکر۔ (فارس کے ایک مشہور اور قدیم بادشاہ بن آبتین کا نام جملک فارس میں طہورث کی نسل سے حضرت عیسےٰ کے زمانہ سے ۵۷۰ برس پیشتر ہوا ہے۔ فریدوں دو ہی مہینے کا تھا کہ اس کے باپ کو ضحاک نے مار ڈالا اور اس کے درپے ہوا کہ اس کی ماں فرانک اسے گھر سے لے کر بھاگی اور اپنا دودھ خشک ہو جانے کے سبب ایک گوالے کے سپرد کیا جس نے گئے کا دودھ پلا پلا کر فریدوں کو پالا اور اخیر کو اس نے عایاادر کاوہ آہنگر کی مدد سے ضحاک کو ہلاک کیا اور آپ تخت فارس پر متمکن ہوا)

فریدی (و) اسم مؤنث:۔ بابا فرید کی نیاز کا کھانا +

فریفتہ (ف) صفت:۔ (از فریفتن) دھوکا کھایا ہوا۔ فریب میں آیا ہوا۔ موہا ہوا۔ شیفتہ۔ شیدا و والہ۔ مفتون عاشق۔ دل دادہ +

فریفتہ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ موہنا۔ موہ لینا۔ عاشق بنا لینا۔ موہت کرنا۔ لبھانا۔ دل لینا۔ عاشق بنانا۔ مفتون کرنا۔ شیفتہ کرنا +

فریفتہ ہونا (و) فعل لازم:۔ موہا جانا۔ عاشق و مفتون ہونا ؎

گذشتہ حسن کا اب تک نشان باقی ہے نہوں فریفتہ کیوں کر کر آن باقی ہے (میر سوز)

نہ تھا تحمل اگر اُس کے ناز کا تو پھر الم فریفتہ کیوں ایسے نازنیں کے ہوئے (الم)

فریق (ع) اسم مذکر:۔ (۱) لغوی معنی جدا اور تمیز کرنے والا۔ اصطلاحی میں گروہ جماعت + فرقہ۔ وہ گروہ جو کسی قوم سے جدا ہو کر دوسری جگہ چلا جائے + ٹولی۔ طائفہ۔ زمرہ۔ جتھا ؎

ہفتاد و دو فریق ہمہ کے عدد ہیں اپنا ہے یہ طریق کہ باہر حسد سے ہیں (ذوق)

(۲) و:۔ مدعی یا مدعا علیہ +

فریقِ اوّل (ع) اسم مذکر:۔ (قانون) مدعی کا گروہ۔ مدعی۔ پہلا جتھا۔ وہ گروہ جس نے اول دعوے کیا ہو۔ اصل۔ فریق +

فریقِ ثانی (ع) اسم مذکر:۔ (قانون) مدعا علیہ کا گروہ۔ طرف ثانی۔ مدعا علیہ جس پر دعوے کیا گیا۔ فریق مخالف +

فریقین (ع) اسم مذکر۔ تثنیۂ فریق) طرفین۔ دونوں فریق۔ مدعی اور مدعا علیہ جانبین۔ متخاصمین +

فسخ

فریم (انگلش Frame) اسم مذکر:۔ ڈھانچ۔ ٹھاٹ۔ ڈھچر۔ چوکھٹا۔ ٹھاٹر۔ ڈول۔ حلقہ۔ گھیرا۔ گرد۔ تصویر ماچوکھٹا + وہ لوہے کا چوکھٹا جس میں چمڑا منڈھ کر چھاپنے کے کام میں لاتے ہیں + جسم۔ قالب۔ پنجر ٹھٹھری +

فزوں (ف) صفت:۔ مخفف افزوں۔ زیادہ۔ بڑھا ہوا۔ افزود +

فساد (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ضد صلاح۔ تباہی۔ خرابی۔ خلل۔ بگاڑ۔ سیئت۔ جیسے ہوا کا فساد + اول صورت یا حالت کا چھوڑ دینا۔ متغیر۔ تبدل۔ (۲) غدر۔ خلفشار۔ بلوہ۔ فتنہ (۳) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا + ہنگامہ۔ شرارت + مخالفت۔ سرکشی۔ تمردی +

فساد اُٹھانا یا برپا کرنا (ا) فعل متعدی:۔ جھگڑا مچانا۔ غدر مچانا۔ بلوہ کرنا۔ ہنگامہ برپا کرنا۔ فتنہ کھڑا کرنا +

فسادِ خون (ع + ف) اسم مذکر:۔ خون کا بگاڑ۔ خون کی بیکاری۔ خون کے قوام یا رنگت کا اختلاف +

فساد کرنا یا مچانا (و) فعل متعدی:۔ دنگا کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ غدر مچانا +

فساد کی جڑ (و) اسم مؤنث:۔ بنائے فساد۔ جھگڑے کی بنیاد۔ مبدأ فساد۔ باعث فتنہ۔ لڑائی کا گھر۔ فتنہ برپا کرنے والا۔ آگ لگاؤ۔ فتنہ انگیز۔ مفسد۔ فتوریا۔ بس کی گانٹھ۔ فتور مجسم۔ بانیٔ فساد ؎

بٹھا کے غیر کو تا تم نہ کر فساد کی جڑ نکال اُس کو کہ ہے یہ بشر فساد کی جڑ
جو خط کے لکھنے میں پر پاہوں سو طرح فساد تو ٹھیری شاخ قلم سر بسر فساد کی جڑ

فسادِ معدہ (ع) اسم مذکر:۔ معدے کا بگاڑ۔ پیٹ کا خلل +

فسادی (ع + ف) صفت:۔ فتنہ انگیز۔ مفسد۔ جھگڑالو۔ دنگئی۔ فتوریا۔ نٹ کھٹ شریر۔ کھوٹا +

فسانہ (ف) اسم مذکر:۔ مخفف افسانہ (۱) گھڑا ہوا قصہ۔ بے اصل داستان۔ بنائی ہوئی کہانی۔ طبع زاد مضمون۔ (۲) ماجرا۔ سرگذشت۔ حال۔ احوال۔ حکایت ؎

مر جائیگا جب عاشق دیوانہ کسی کا گھر گھر یہ سنا جائیگا افسانہ کسی کا (مؤلف)

فسخ (ع) اسم مذکر:۔ پھیرنا۔ لوٹانا۔ رائے پھیرنا۔ ارادہ توڑنا۔ قصد پھیرنا۔ رائے پلٹنا۔ نیت توڑنا۔ کھنڈن۔ کھنڈت۔ بھنجن بھنگ۔ نسخ۔ منسوخی۔ تردید۔ رد +

فسخِ عزیمت (ع) اسم مذکر:۔ ارادہ توڑنا۔ نیت توڑنا۔ ارادہ پلٹنا +

فسخ

فسخ کرنا (ا) فعل متعدی:- توڑنا۔ پلٹنا۔ بھنگ کرنا۔ کھنڈن کرنا۔ منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔ ٹھیکہ توڑنا +

فسخ ہونا (ا) فعل لازم:- ٹوٹنا۔ بھنجن ہونا۔ ارادہ نہ رہنا۔ منسوخ ہونا +

فِسق (ع) اسم مذکر:- نافرمانی۔ حکم عدولی۔ امر حق کا چھوڑنا۔ راہ راست سے پھرنا۔ بدکاری۔ گناہ۔ جرم۔ خطا۔ قصور۔ گناہ کبیرا +

فِسق و فُجور (ع) اسم مذکر:- خطا و قصور۔ بدراہی۔ گمراہی۔ بدکاری۔ گناہ کبیرا +

فسُون (ف) اسم مذکر:- منتر + جادو۔ ٹونا۔ سحر۔ ٹونکا + پڑھنت۔ مونٹھ ؎

کیا ہوا اے بُتِ کافر وہ تیری چشم کا سحر کیا فسون بھول گئی نرگس جادو اپنا (رند)

فسوں ساز (ف) اسم مذکر:- جادوگر۔ سحر ساز۔ موہنے اور تسخیر کرنے والا ؎

رہی کس چشم فسوں ساز کی حسرت یارب پودے نرگس کے جو تربت پہ اُگا کرتے ہیں (مؤلف)

فِشار (ف) اسم مذکر:- تنگئے قبر۔ قبر کے اندر مذہبی کتابوں کے موافق ایک حالت تصور کی جاتی ہے جس میں گنہگار مردے کو قبر چاروں طرف سے دباتی اور ہڈی پسلی ایک کر دیتی ہے۔ اور نیک کو اس طرح آہستگی سے بھینچتی ہے جیسے ماں نے گود میں لیا ؎

جلا دیا یہ شب غم نے بعد مرنے کے کہ کوئی عضو سلامت فشار تک نہ رہا (عاشق)

بعد فنا بھی ظلم فلک سے نہیں نجات کس مردے پہ فشار نہ زیر زمیں ہوا۔ (اسیر)

فشارِ قبر (ف + ع) اسم مذکر:- دیکھو (فشار) ؎

میں کچھ مردہ نہیں کیوں جیتے جی یارب دکھاتے ہیں
فشار قبر کا عالم زمین و آسماں مجھ کو } (مصحفی)

فُشُردہ یا افشردہ (ف) صفت:- نچوڑا ہوا۔ عرق نکالا ہوا۔ (۲) اسم مذکر:- عرق۔ رس +

فصاحت (ع) اسم مونث:- کشادہ سخنی۔ تیز زبانی۔ خوش کلامی۔ خوش گفتاری۔ علم بیان کی اصطلاح میں تراکیب غیر مانوس الفاظ ثقیل و درشت و مشکل سے کلام کا پاک ہونا ؎

نسیم دہلوی ہم موجد باب فصاحت ہیں
کوئی اردو کو کیا سمجھیگا جیسا ہم سمجھتے ہیں } (نسیم)

فَصّاد (ع) اسم مذکر:- فصد کھولنے والا۔ رگ زن۔ نشتر زن۔ جراح +

فَصْد (ع) اسم مونث:- رگ سے خون لینا۔ رگ نی۔ نشتر زنی ؎

راز ہوتا ہے جو افشا مجھے ہوتا ہے ملال خون روتا ہوں لہو فصد اگر دیتی ہے (اسیر)

فصل

فصد کھلنا (ا) فعل لازم:- رگ سے خون لیا جانا۔ رگ سے خون جاری ہونا۔ خون نکلنا ؎

کیا تماشا ہے رگ لیلی میں ڈوبا نیشتر فصد مجنوں باعث جوش محبت کھل گئی (ظفر)

فصد کھلوانا (ا) فعل متعدی:- (۱) خون نکلوانا۔ خون لِوانا۔ رگ سے خون نکلوانا۔ (۲) جنون یا سودا کا علاج کرانا۔ دیوانگی کا علاج کرانا جیسے جب کوئی شخص بے وقوفی کی بات کرتا یا غلط رائے دیتا ہے تو اُس سے کہتے ہیں کہ اپنی فصد کھلواؤ یعنی جنون کا علاج کراؤ +

فصد کھولنا (ا) فعل متعدی:- رگ سے خون لینا۔ خون نکالنا۔ رگ کھولنا۔

فصد لینا یا فصدیں لینا (ا) فعل متعدی:- (۱) خون نکلوانا۔ رگ سے خون لِوانا + خون لینا۔ فصد کھولنا۔ (۲) اپنے جنون یا سودے کا علاج کرانا +

وہ پری کہتا ہے دیوانہ بنا کر زلف کا فصد لو اپنی کرو جا کر دوا دو چار دن (صبا)

فَصْل (ع) اسم مؤنث:- (۱) برس کے چار موسموں میں سے ایک موسم۔ رُت۔ موسم۔ سما ؎

ڈھونڈیں اپنے لئے معشوق کوئی گرما گرم فکر پہلو کی کریں فصل زمستاں آئی (آتش)

ہم تو سمجھے تھے کہ آثار جنوں دُور ہوئے تازہ اس فصل میں زخموں کے پھر انگور ہوئے (مصحفی)

(۲) کلمہ یا کلام کا ایک حصہ (۳) باب۔ ادھیائے۔ کھنڈ۔ کتاب کا حصہ + بیان۔ ضمن + پرب۔ حد۔ (۴) جدائی۔ فرق۔ علیحدگی۔ (۵) حجاب۔ پردہ۔ اوٹ۔ دو چیزوں کے بیچ کا حجاب۔ (۶) قطع و برید۔ (۷) ا:- غلہ اناج۔ ان۔ ساکھ۔ پیداوار۔ جنس۔ جیسے ان کی فصل اچھی نہیں ہوئی (۸) منطق:- وہ چیز جو کسی نوع کو مشارکات ذاتیہ سے تمیز دے دو چیزوں کا فرق بتلانے والی چیز۔ مابہ الامتیاز (۹) ا:- دہراؤ۔ دُوئی۔ نفاق۔ کپٹ۔ (۱۰) ا:- مرادف دغا۔ فریب۔ دھوکا جیسے ہم کو دغا و فصل کی باتیں نہیں آتیں +

فصل اِستادہ (ا) اسم مؤنث:- (پٹواری) کھڑی کھیتی۔ کھڑا اناج +

فصل بہار (ع + ف) اسم مؤنث:- موسم گل۔ بسنت رُت۔ ربیع۔ مارچ کے وسط سے مئی تک کا موسم۔ پھول کھلنے اور آنے کا زمانہ ؎

جوبن کے جو دن آئے تو عاشق ہوئے پیدا جب فصل بہار آئی تو بلبل نظر آئے (مطلب)

فصل تخم ریزی (ا) اسم مؤنث:- بوار کا سما۔ بیج بونے کا سما۔ بیج ڈالنے کا موسم +

فصل خریف (ع) اسم مؤنث:- ساؤنی۔ برس کے پہلے چھ مہینے جن میں

فصل

جوار باجرا مونگ موٹھ اڑد مکئی تل دھان کنگنی وغیرہ اناج پیدا ہوتے ہیں اس فصل کے لئے برسات کا ہونا ضرور ہے یہ فصل اساڑھ سے اگھن تک خیال کی جاتی ہے +

فصل ربیع (ع) اسم مؤنث:- اساڑھی - برس کے دوسرے چھ مہینے جن میں گیہوں جو چنے مٹر سرسوں ترہ مسور ارہر تمباکو روئی وغیرہ چیزیں پیدا ہوتی ہیں یہ فصل پوس سے جیٹھ تک رہتی ہے - اس میں بارش کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی +

فصل گل (ع + ف) اسم مؤنث:- دیکھو (فصل بہار)

فصلی (ع + ف) صفت:- منسوب بہ فصل - فصل سے متعلق - موسمی - رُت کا +

فصلی بخار (ا) اسم مذکر:- وہ موسمی بخار جو رُت بدلنے کے سبب لاحق ہو +

فصلی بھڑوا (ا) اسم مذکر:- ہولی کا بھڑوا موسمی سخرہ +

فصلی سال (ا) اسم مذکر:- دیکھو (سال فصلی)

فصلی کوا (ا) اسم مذکر:- (۱) پہاڑی کوا جو برف کے موسم میں پہاڑ سے اُتر کر دیس میں چلا جاتا ہے - (۲) (پنجاب) - چند روز کا یار - غرض کا آشنا - مطلبی یار ابن الوقت +

فصلی میوہ (ا) اسم مذکر:- موسم کا میوہ - رُت کا پھل +

فُصول (ع) اسم مذکر:- فصل کی جمع +

فصول اربعہ (ع) اسم مذکر:- برس کی چاروں رتیں - جاڑا - گرمی - ربیع - خریف +

فَصیح (ع) صفت:- خوش بیان - خوش کلام - خوش گفتار - سہل گو - شیریں زبان - شیریں کلام - میٹھا بولا - خوش گو +

فَصیل (ع) اسم مؤنث:- آبادی کو غیر آبادی سے جدا کرنے والی دیوار شہر پناہ شہر کی چار دیواری +

فَصیل باہر (ا) تابع فعل:- بارہ پتھر کے باہر - شہر بدر - جلا وطن +

فَضا (ع) اسم مؤنث:- (۱) زمین کی فراخی - وسعت زمین - کشادگی صحن خانہ - کھلا ہوا میدان - دلکشا میدان - مطلق وسعت - فراخی - کشادگی - سطح - میدان ؎

آبادیٔ فضائے عدم ہم سے خاک ہو کچھ ساتھ لے گئے نہ جہاں خراب سے (مصحفی)

(۲) ا:- بہار - جوبن - رونق - کیفیت - دلچسپی ؎

باغ سرسبز ہے اور آب و ہوا اچھی ہے کیجئے سیر کوئی دم کہ فضا اچھی ہے (مصحفی)

فضل

اپنی نظروں میں سب اندھیر ہے بے جام شراب
دیکھوں کن آنکھوں سے ساقی میں فضا ساون کی

فَضا کا مقام (ا) اسم مذکر:- کیفیت کی جگہ - بہار کی جگہ - دل لگی کا مقام - وہ مقام جہاں نزہت خاطر حاصل ہو +

فضائل (ع) اسم مذکر:- (فضیلت کی جمع) (۱) بزرگیاں - نیک اور پسندیدہ خصلتیں - خوبیاں - نیکیاں - عمدگیاں - ہنر - جوہر - اعلیٰ رتبے (۲) کمالات +

فضائل اربعہ (ع) اسم مذکر:- حکمت - شجاعت - عفت - عدالت +

فَضل (ع) اسم مذکر:- (۱) زیادتی - افزونی + عطا بخشش - علم + ہنر - جوہر - بزرگی + رحم - مہربانی - مصرعہ میر حسن ع

اُسے فضل کرتے نہیں لگتی بار

(کہاوت) فضل کرے تو چھٹیاں عدل کرے تو لٹیاں (۲) (ع) مہینوں کے ڈرانے کا ایک فرضی نام جیسے دال چپاتی اللہ میاں کی بھینس - بی شادی - ہوا وغیرہ مثلاً اللہ میاں کے فضل دیکھ یہ روتا ہے +

فَضل الٰہی (ع) اسم مذکر:- خدا کی مہربانی - خدا کی عنایت + شکر ہے - خیریت ہے - مثلاً اب مزاج کیسا ہے؟ فضل الٰہی ہے +

فَضل کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) رحم کرنا - مہربانی کرنا - دیا کرنا + (۲) ا:- شفا بخشنا - آرام دینا - چنگا کرنا +

فضل مولےٰ (ع) ندا (فقرا):- (۱) خدا خوش رکھے - خدا اپنا فضل کرے - خوش رہو - خدا کی عنایت رہے - (۲) عنایت خدا - خدا تعالےٰ کی نظر مہر جیسے فضل مولےٰ از ہمہ اولےٰ +

فضل ہے (ا) محاورہ - خیریت ہے - کھیم کُسل ہے +

فُضَلا (ع) اسم مذکر:- فاضل کی جمع - علما +

فُضَلات (ع) اسم مذکر:- فضلہ کی جمع +

فُضلہ (ع) اسم مذکر:- (۱) افزود - بچا ہوا - زیادہ + پس خوردہ - جھوٹ - جھوٹن - جھوٹا کھانا - (۲) پھوک - گاد - وہ سفل جو غذا ہضم ہونے کے بعد بدن سے براہ معدہ یا شانہ یا دماغ وغیرہ خارج ہو جیسے بول براز پرک میل کچیل وغیرہ (۳) وہ ٹہنیاں جو پھل توڑ لینے کے بعد قابل ثمر نہیں + نکمی اور بے موقع شاخیں جو چھانٹ ڈالنے کے قابل ہوں - یہ معنی صرف فارسی کتابوں میں آئے ہیں جیسے گلستاں میں آیا ہے ؎

فضو

زکوٰۃ مال بدر کن کہ فضلۂ زر را چو باغباں ببر و بیشتر دہ انگور (سعدی)

فُضُول (ع) صفت:- (۱) زیادہ۔ بہت + ازحد۔ کثیر۔ وافر۔ (۲) لا:- بیفائدہ۔ لاحاصل۔ اکارت۔ ضائع۔ رائگان۔ بیکار۔ نکما۔ (۳) لا:- فاضل قالتو۔ زائد۔ (۴) بفتح اول:- زیادہ گو۔ بکواسی۔ بکّی +

فُضُول باتیں (ا) اسم مؤنث:- نکمی اور محض بیفائدہ باتیں۔ زٹل بکواس +

فُضُول خرچ (ا) صفت:- آمدنی سے زیادہ خرچ کرنے والا۔ مُسرف۔ کھاؤ اُڑاؤ۔ بے موقع اور بیجا خرچ کرنے والا۔ لکھ لٹ۔ کھاؤ لٹاؤ۔ خرّاچ +

فُضُول خرچی (ا) اسم مؤنث:- اسراف۔ اسراف۔ خرچ کی زیادتی۔ بے موقع خرچ +

فُضُول خرچی کرنا (ا) فعل متعدی:- اسراف کرنا۔ اڑانا۔ برباد کرنا۔ بے موقع اور بے فائدہ روپیہ اُٹھانا روپیہ ضائع اور برباد کرنا +

فُضُول گو (ع + ف) اسم مذکر:- باتونی۔ بکواسی بکّی۔ طول کلام۔ بات کو بڑھا کر بیان کرنے والا +

فُضُول ہے (ا) محاورہ۔ لاحاصل ہے۔ بے فائدہ ہے + غیر مصرف ہے +

فضیحت (ع) اسم مؤنث:- ذلت۔ بدنامی۔ رسوائی +

فضیحت کرنا (ا) فعل متعدی:- رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ ذلت دینا + لڑنا۔ جھگڑنا۔ دنگہ فساد کرنا + دھتکارنا۔ جھڑکنا۔ جھڑکیاں سُنانا۔ لتّے لینا۔ دور دبک کرنا (عورتیں فضیتا بولتی ہیں)

فضیحت ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ ذلت ہونا ؎

مراتب غوث کا ملتا ہے اجزائے گلستاں کو
بچارے شیخ سعدی کی یہاں ہوتی فضیحت ہے

(۲) پُوربی:- جھڑکا جانا۔ دھتکارا جانا۔ دھکار ہونا ؎

اب وصل کا ہے ذکر نہ، میل کی باتیں اک بوسہ پر ہوتا ہوں فضیحت کئی دن سے (نجمل)

فضیحتی (ا) اسم مذکر:- عو:- (۱) دیکھو (فضیحت) (۲) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ دنگہ۔ فساد۔ (اس کا تلفظ فضیتی کرتی ہیں)

فضیحتی کرنا (ا) فعل متعدی:- عو:- (۱) فضیتی کرنا۔ سوائی کرنا۔ ذلت دینا بدنامی دینا۔ (۲) لتّے لینا۔ دھجیاں اُڑانا۔ (۳) لڑنا۔ جھگڑنا۔ فساد مچانا۔ (تلفظ فضیتی کرنا ہو گیا ہے)

فضیحتیں کرنا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (فضیحتی کرنا) ؎

کیں ترک نے پیر مغاں نے فضیحتیں پس توبہ کر کے اور گنہگار ہو گیا (سلیم)

فعل

فضیلت (ع) اسم مؤنث:- (۱) بندگی۔ بڑائی۔ (۲) عمدگی۔ خوبی + ہنرمندی۔ علمیت + سلیقہ (۳) لا:- فوقیت۔ ترجیح۔ برتری +

فضیلت کا تمغہ (ا) اسم مذکر:- وہ تمغہ جو کسی علمی امتحان کے پاس کرنے کی سند میں دیا جائے۔ ڈپلوما۔ سند لیاقت۔ سرٹیفکیٹ۔ میڈل +

فضیلت کی پگڑی (ا) اسم مؤنث:- دیکھو (دستار فضیلت)

فضیلت کی پگڑی باندھنا (ا) فعل متعدی:- فضیلت حاصل کرنا۔ عالم ہونا۔ فاضل ہونا۔ فاضل ہونے کا تمغہ یا سند حاصل کرنا +

فطانت (ع) اسم مؤنث:- دانائی۔ زیرکی۔ ہوشیاری۔ دانشمندی +

فِطر (ع) اسم مذکر:- روزہ کھولنا۔ روزہ کشائی۔ افطار +

فِطرت (ع) اسم مؤنث:- (۱) آفرینش۔ اصل خلقت۔ پیدائش۔ خلقت۔ نیچر + قدرت۔ وہ شکل جو بچہ پیٹ میں اختیار کرتا ہے مُضغہ۔ لوتھڑا۔ بیولا۔ (۲) اصل۔ خمیر۔ گھٹی۔ ذات۔ (۳) دانائی۔ عقلمندی۔ ہوشیاری۔ زیرکی (۴) لا:- عو:- مکر۔ فریب۔ دغا۔ چالاکی۔ عیّاری۔ چرتّر ؎

بانس آوے اپنی فطرت سے وہ تب تک ذکر کیا
پاؤں میں جب تک نہ کوکا کے پڑیں تنکاریاں

(۵) لا:- عو:- سازش۔ آنٹ سانٹ۔ ملی بھگت۔ (۶) فتنہ انگیزی +

فطرت کرنا (ا) فعل متعدی:- چالاکی کرنا۔ چال چلنا۔ عیّاری کرنا۔ دانائی کو کام میں لانا + سازش کرنا۔ گٹھوت کرنا +

فطرت لڑانا (ا) فعل متعدی:- سازش کرنا۔ فریب کرنا۔ دھوکا دینا۔ چال چلنا۔ چالاکی کرنا۔ عیّاری کرنا + جگت لگانا۔ تدبیر لڑانا +

فطرتی (ع + ف) صفت:- (۱) طبعی۔ جبلّی۔ پیدائشی۔ جنمی۔ قدرتی۔ خلقی۔ اصلی۔ حقیقی۔ سادہ۔ سادہ لوح۔ بے ساختہ۔ بلا تصنّع (۲) لا:- عو:- شوخ۔ عیّار۔ چالاک۔ متقی + فتنہ پرداز۔ چال باز + فریبی۔ مکّار۔ حیلہ انگیز۔ دغاباز۔ دھوکے باز +

فطرہ (ع) اسم مذکر:- عید رمضان کا صدقہ جو فی آدمی دو سیر گیہوں یا چار سیر جو ہوتے ہیں اور یہ قبل از نماز نکالے جاتے ہیں +

فطیر (ع) اسم مذکر:- تازہ گندھا ہوا آٹا۔ جس کا خمیر نہ کیا ہو۔ خمیر کا نقیض +

فطیری روٹی (ا) اسم مؤنث:- خمیری روٹی کا نقیض۔ چپاتی پھلکا۔ سادی روٹی +

فعل (ع) اسم مذکر:- (۱) کام۔ کاج۔ امر کار۔ عمل۔ کرتب (۲) حرف

فعل

کریا۔ وہ کلمہ جس کے معنوں میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ کرنا ہونا سہنا پایا جائے (۲) حرکت وجنبش آدمی (۴) ا:۔ کوتک۔ لچھن۔ کرتوت۔ حرکت بد۔ کُکرم۔ کاریج۔ حرکت بیجا ؎

رات کو بادہ کشی دن کو خیال توبہ اے مخیر ترے فعل ایسے ہیں صورت ایسی (مخیر)

(۵) ا:۔ کر۔ حیلہ۔ پھپڑی۔ پھپڑولالے۔ بھگل۔ پاکھنڈ۔ دھاندل۔ بہانہ +

(اس کا تلفظ فیل ادا کرتے ہیں) (۶) ا:۔ بدفعلی۔ بُرا کام + زنا + لواطت + فرشتہ۔ بھوگ بلاس۔ مباشرت۔ محبت داری۔ جماع۔ مجامعت۔ وہ بات +

فعل جائز (ع) اسم مذکر:۔ کار مباح۔ وہ کام جو شرعاً روا ہو +

فعل شنیع (ع) اسم مذکر:۔ حرکت بیجا۔ کُکرم۔ شرمناک فعل۔ جیسے عیاشی زناکاری۔ قمار بازی وغیرہ +

فعل ضامنی (ا) اسم مؤنث:۔ نیک چال چلنی کی ضمانت۔ اس امر کی ذمہ واری کہ اب مجرم سے کوئی جرم نہیں ہوگا +

فعلِ عبث (ع) اسم مذکر:۔ بے فائدہ اور بے سود کام فضول اور نکما کام محنت رائیگان +

فعل کرانا (ا) فعل متعدی:۔ لواطت کرانا۔ اغلام کرانا۔ زنا کرانا +

فعل کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کوئی کام یا حرکت کرنا (۲) مجامعت کرنا۔ بدفعلی کرنا۔ کُکرم کرنا۔ (۳) عمل کرنا۔ کسی کام کا عامل ہونا۔ (۴) مکر کرنا۔ حیلہ کرنا۔ فریب کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ دھاندل کرنا۔ (اس معنی میں اس کا تلفظ فیل کرنا ادا کرتے ہیں)

فعل لازم (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ فعل غیر متعدی۔ وہ فعل جو صرف فاعل ہی پر تمام ہو جائے اور مفعول کو نہ چاہے۔ اکر مک کریا۔ جیسے حامد آیا۔ محمود گیا وغیرہ +

فعل لانا یا فیل لانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) جھگڑا کرنا۔ فساد کرنا۔ کہرام لانا۔ (۲) چنیدہ کرنا۔ دھاندل کرنا۔ بے ایمانی کرنا۔ (۳) شرارت کرنا۔ دنگا کرنا حرمزدگی کرنا۔ بگڑنا۔ مچلنا۔ بدذاتی کرنا۔ بپھرنا۔ سرکشی کرنا جیسے گھوڑا فعل لاتا ہے یا اگر ڈر ہو نشہ پیکر کہیں لاوے نہ فعل تو ابھی تم ساتھ اپنے مے پلا کر دیکھ لو (معروف) دل دیکھے ظفر نے کہا کچھ بھی نہ اُس کو سو فیل وہ لاتا جو کوئی اور سا ہوتا (ظفر) (۴) ہٹ کرنا۔ پاؤں پھیلانا۔ اسنڈنا۔ پھیلانا۔ اصرار کرنا۔ (۵) مکر کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ دھاندل لانا۔ بھگل گانٹھنا۔ (اس کا تلفظ بھی فیل لانا ہے)۔

فعل متعدی (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ فعل غیر لازمی۔ وہ فعل جس میں

نعف

مفعول کے سُن لینے کا انتظار رہے یا فاعل سے حجاوز کر کے مفعول پر واقع ہو جیسے حامد نے محمود کو مارا۔ احمد روٹی لایا +

فعل مجہول (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ جب فعل کا فاعل معلوم نہ ہو اور مفعول اُس کا قائم مقام ہو تو اُسے فعل مجہول کہتے ہیں جیسے زید مارا گیا

فعل مچانا (ا) فعل متعدی:۔ دنگا کرنا۔ شرارت کرنا (۲) دھاندل کرنا۔ پاکھنڈ کرنا۔ مکر کرنا۔ فریب کرنا۔ (۳) اصرار کرنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اُڑنا۔ (اس کا تلفظ بھی فیل مچانا ہے)

فعل معروف یا معلوم (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ وہ فعل جس کا فاعل مذکور ہو جیسے زید نے عمر کو مارا +

فعل ناجائز (ع+ف) اسم مذکر:۔ وہ کام جس کا کرنا شرعاً یا قانوناً ممنوع ہو۔ حرام۔ خلاف قانون۔ غیر مُباح۔ غیر جائز +

فعل ناشائستہ (ع+ف) اسم مذکر:۔ حرکت نالائق۔ حرکت نامناسب نازیبا بات۔ ناموزون امر۔ غیر واجب کام +

فعل ناقص (ع) اسم مذکر:۔ (صرف):۔ جس فعل کا فاعل اور مفعول نہ ہو بلکہ وہ اسم اور خبر کا خواہاں ہو۔ جیسے ہونا۔ شدن۔ بودن۔ تھا وغیرہ +

فعلاً (ع) تابع فعل:۔ عملاً۔ از روے عمل یا فعل۔ قولاً کا نقیض +

فعلی (ع+ف) صفت:۔ منسوب بہ فعل۔ قولی کا نقیض۔ عملی۔ فعل سے متعلق کام کا +

فعلیا (ا) اسم مذکر:۔ عو:۔ (۱) فیلیا۔ مکّار۔ فریبی۔ دھاندل باز۔ پاکھنڈی۔ بھگلیا + (۲) ضدی۔ ہٹیلا۔ ہٹی۔ (تلفظ فیلیا)

فعلیہایا (ا) اسم مذکر:۔ عو:۔ دیکھو (فعلیا)

فغاں (ف) اسم مذکر:۔ شور۔ غوغا۔ واویلا۔ نالہ وفریاد۔ آہ وزاری۔ یہ لفظ فغ بمعنی بُت اور آن کلمہ نسبت سے مرکب ہے جس کے معنی ناقوس کلیسا ہوتے ہیں رفتہ رفتہ اس کے معنی ناقوس ہوئے اور پھر صرف اُس کی آواز اور اب فقط شور وغوغا رہ گئے چونکہ سنکھ بتوں کے آگے بجایا جاتا ہے اس سبب سے بُت کے ساتھ منسوب ہوا)

فغفور (ف) اسم مذکر:۔ شاہان چین کا لقب۔ (جس کی وجہ یہ ہے کہ فغ یا فغ بُت کو کہتے ہیں اور فور یا پور بیٹے کو جس بادشاہ کا نام یا دل رکھا گیا اُس کے ماں باپ نے اُسے بُت پر چڑھا دیا تھا کیونکہ اُنہوں نے یہ منت مانی تھی کہ ہمارے

فقر

اگر بیٹا ہوگا تو ہم اُسے بھیٹ چڑھا دینگے یعنی بُت کے نام کر دینگے فارس والوں نے اُس چینی لفظ کا یہ ترجمہ کر لیا)

فقر ہونا (ا) فعل لازم:- ہوا ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ معدوم ہونا۔ یہ نیا محاورہ ہے جو لکھنؤ سے ایجاد ہوا +

فق (ا) صفت:- خوف یا حیرت کے سبب چہرے کی رنگت کا تغیر۔ مجازاً زرد۔ سفید۔ پھیکا۔ اُداس + حیران و پریشان۔ ہکا بکا + (یہ لفظ عربی یا فارسی الاصل نہیں ہے بھک سے بنا لیا ہے جس کے معنی دفعۃً کسی آتشی مادّے کے اُڑ جانے کے ہیں)

فق پڑ جانا (ا) فعل لازم:- خوف یا دہشت یا حیرت سے چہرے کا رنگ اُڑ جانا زرد پڑ جانا۔ سفید پڑ جانا + (مُنہ یا رنگ کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

فق فق (ا) صفت:- حیران و پریشان۔ حواس باختہ۔ ہوائیاں سی اُڑتی ہوئی۔ بے رونق ؎

چرخ چارم سے نہیں پر کون اختر اُترا مجھے فق فق نظر آتا ہے قمر آج کی رات (اختر)

فق ہو جانا (ا) فعل لازم:- چہرے کا رنگ اُڑ جانا۔ زرد پڑ جانا۔ ہوائیاں اُڑنے لگنا + حیران و پریشان ہو جانا۔ ہکا بکا رہ جانا۔ دنگ رہ جانا ؎

جو دیکھا تو صحرا ہے اک لق و دق کہ رستم جسے دیکھ ہو جائے فق (میر حسن)

فق ہونا (ا) فعل لازم:- رنگ زرد یا سفید ہو جانا۔ دنگ ہو جانا۔ حیران و متحیر رہنا + رنگ اُڑنا۔ رنگ پھیکا پڑنا۔ اُداس ہونا ؎

کس گل کا مُنہ چمن تیرے آگے فق نہیں یہ رنگ گل اُڑا ہے افق پر شفق نہیں (ناسخ)

فُقدان (ع) اسمِ مذکر:- گم کرنا۔ گم ہونا۔ گم شدگی۔ کھویا جانا۔ بھول۔ مگر مرکبات میں عدم و نیست کے معنی میں آتا ہے جیسے فقدان فرصت بمعنی عدم فرصت +

فقر (ع) اسمِ مذکر:- (ا) حاجت۔ احتیاج + محتاجی + درویشی۔ فقیری + افلاس۔ مفلسی۔ ضرورت سے زیادہ کی خواہش نہ رکھنے کو فقر کہتے ہیں جو قناعت سے بڑھکر ہے ؎

دلِ فقر کی دولت سے میرا اتنا غنی ہے زر و مال پہ میں تف نہیں کرتا (ذوق)

فقر و فاقہ (ع) اسمِ مذکر:- تنگی و ترشی۔ تنگدستی اور نہوت۔ بھوک پیاس غریبی و مفلسی

فقرا (ع) اسمِ مذکر:- فقیر کی جمع۔ بہت سے درویش۔ بھکاری +

فقرائے ہند (ع + ہ) اسمِ مذکر:- ہندوستان کے فقیر جن کے بہت سے فرقے اور پنتھ مشہور ہیں جیسے۔

دسنیاسی۔ جن کا طریقہ خواہش نفسانی کو مارنا لذات جسمانی کو چھوڑنا اور ریاضت شاقہ میں تکلیف مالایطاق سے مُنہ نہ موڑنا ہے یہ لوگ بدن پر اس قدر بھبوت لگائے رہتے ہیں کہ مٹی کی تہیں جم جاتی ہیں اور بالوں کو ہمانتک اُلجھائے رکھتے ہیں کہ لیٹیں بندھ جاتی ہیں رات دن معبود سے دھیان لگائے اور سر جھکائے رہتے ہیں نہ کسی سے علاقہ اور نہ کسی چیز کی تمنا۔ سر سے پاؤں تک ننگے اور ننگ ناموس سے بے پرواہ راہ مولا میں بسر کرتے ہیں۔ بڑی بڑی صعوبتیں سہتے ہیں اگرچہ اُن کا ظاہر حال خراب ہے مگر باطن دانا کے فضل سے مالا مال ہے روحانی لذت کے آگے جسمانی لذائذ کی حقیقت نہیں سمجھتے اُن کے بھی کئی فرقے ہیں بعض فرقہ چُپ سادھے اپنے نفس سے مناظرہ اور مباحثہ کرتا رہتا ہے بعض اپنے تن بدن سے دست بردار آسمان کی طرف ہاتھ بلند کر کے اُسے سُکھا دیتا اور دامن مطلوب پکڑ لیتا ہے بعض درخت میں اُلٹا لٹک کے نفس امّارہ کو تپسّیا کی آگ میں جلا دیتا ہے بعض اپنی عبادت کے مقام پر صبح و شام رام رام لو لگائے رکھتا ہے کوئی اس جہان کی دید چھوڑ سورج سے ٹکٹکی باندھ اس عالم کو دیدۂ دل سے دیکھتا ہے غرض ان لوگوں کی اوقات چپ تپ ہی میں گذرتی ہے نفس کشی اور ریاضت ان پر ختم ہے ان کی عبادت کے طریق نہایت کٹھن ہیں +

جوگی۔ یہ بھی یاد الٰہی میں رات دن رہتے اور حبس دم کی کرشت سے سینکڑوں برس جیتے ہیں یہ ریاضت سے اپنے جسم کو ایسا لطیف اور ہلکا بنا لیتے ہیں کہ ہوا میں اُڑنا پانی پر پھرنا اُن کے نزدیک کچھ بات نہیں عمل کے زور سے اپنی روح دوسرے کے جسم میں پہنچا دیتے جس شکل کا چاہیں بن جاتے اور غیب کی خبریں سنا دیتے ہیں۔ راکھ سے سونا بنا دینا جادو سے عالم کو موہ لینا ایک کھیل ہے بیروں سے اُن کو محبت بیتالوں پر ان کی حکومت۔ اور علاج امراض میں یہ ہاتھ ڈال کر شمہ دکھا دیں دوسرے کے دل کی بات یہ بتا دیں۔ بے پروائی ناآشنائی ان کی ریت اور یہ کسی کے میت نہیں اگرچہ سنیاسیوں کو بھی منتر جنتر وغیرہ میں درک ہے مگر جوگی ان کاموں میں بہت مشہور ہیں +

بیراگی۔ نفس کشی اور جوگ ان کا وتیرہ ہے خدا کی محبت میں کامل اور اپنے اپنے طور کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں۔ اپنے گرو کے قدم بقدم چلتے اور اُس کے قول پر عمل کرتے ہیں یہ لوگ وحدت اور معرفت کے بھجن بنا بنا کر صبح و شام گاتے اور رنگ برنگ کے ساز بجاتے ہیں ان کی عبادت یہی ہے حالت وجد میں اکثر ناچتے اور خوب چکھ پھیریاں پھرتے ہیں بعض خاص خاص صورتوں کا دھیان باندھکر بیٹھتے ہیں اور بعض ویدانت یا شاستر کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں ان کے بھی بہت سے فرقے ہو گئے ہیں جو اپنے اپنے پیشوا کے نام سے مشہور ہیں +

نانک پنتھی۔ ان لوگوں کا سلسلہ گرو نانک سے چلتا ہے جو سمت ۱۵۱۰ مطابق

نقر

سنہ ۱۴۶۹ء میں موضع تلونڈی ضلع علاقۂ لاہور میں ایک کالو نامی کھتری کے گھر پیدا ہوا سمت ۱۵۲۶ میں اپنے کمالات کے سبب گدّی نشین ہوا ہے اور سنہ ۱۵۹۰ء میں وعظ شروع کیا جس کا مضمون یہ تھا کہ خدائے واحد کے سوا دوسرے کو نہ مانو۔ آپس میں برادرانہ سلوک کھو بچپن سے فقرائے کامل کی محبت کے سبب یہ دنیا چھوڑ کر عبادت میں مشغول ہو گئے تھے سکھوں کے مذہب کا سلسلہ انہیں سے چلا بابر بادشاہ کے ہمعصر تھے اس پنتھ کے لوگ اپنے پیشوا کے ارشاد کے بموجب خدا کی حمد و ثنا میں رہتے ہیں ان کی عبادت کا خلاصہ یہ ہے کہ اپنے مرشدوں کے بنائے ہوئے دوہے چند کبت وغیرہ گا گا کر سُن نے والوں کو خوش کریں آدی گرنتھ جسے گرنتھ صاحب کہتے ہیں انہی کے ملفوظات کا نام ہے۔ نانک صاحب نے ہر ایک مذہب کے اصول ملا کر ایک علیحدہ رستہ نکالا تھا مسلمانوں کے بہت سے طریقے انہوں نے پسند فرمائے تھے ان کی کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ خدائے واحد کی عبادت کرنی چاہئے قیامت کا روز ضرور ہوگا اُس روز نیکوں کو انعام بدوں کو سزا ملی گی۔ کسی مذہب سے مخالفت اور بحث روا نہیں گرس سے تعرض۔ قتل چوری اور افعال ناسزا کی سخت ممانعت ہے تمام نیکیوں کی ہدایت ہے حتے کہ ہر ملک کے آدمیوں سے مروت ہمدردی اور مسافر نوازی تک کو ضروری امر لکھا ہے سمت ۱۵۸۰ مطابق سنہ ۱۵۲۳ء میں اپنے دو لڑکے ہری چند اور لکھمی چند چھوڑ کر مقام گورداسپور میں جو دریائے راوی کے کنارہ پر واقع ہے نوے برس کے ہو کر اپنے مُلک بقا ہوئے اس طریقے کے چودہ گرو اور چودہ ہی پنتھ مشہور ہیں جنکی تفصیل موجب تطویل ہے +

جینی۔ ان لوگوں کو سیوڑے بھی کہتے ہیں ان کی ریاضتیں بھی بڑی کڑی اور کٹھن ہیں یہ لوگ چالیس چالیس روز تک برت رکھتے اور بھوک پیاس کی بڑی برداشت کرتے ہیں زبان کی لذتوں اور جسم کی پرورش سے اُن کو کچھ کام نہیں بلکہ کھانے پینے کا نام بھی زبان سے نہیں نکالتے برسات بھر پھرتے چلتے نہیں یہاں تک کہ پاؤں بھی نہیں پسارتے تاکہ کوئی کیڑا مکوڑا اس صدمہ سے نہ مرجائے جیو رکھشا ان کے مذہب کا سب سے بڑا اور اوّل اصول ہے اسی سبب سے آگ نہیں جلاتے کھانا نہیں پکاتے عمارت بنانا چراغ جلانا زمین کھودنا یا کھود کر پانی نکالنا از حد بُرا جانتے ہیں اس کے علاوہ بہتر کاریاں ہرے میوے مطلق نہیں کھاتے کیونکہ اُن کے نزدیک ایسی چیزیں جانداروں کی مانند ہوتی ہیں اگر بہت بھوکے ہوتے ہیں تو اپنے مریدوں کے گھر سے مانگ کر کھا لیتے ہیں کپڑا بھی واجبی سا اپنے پاس رکھتے ہیں۔ یہ لوگ خالق حقیقی کے قائل نہیں ان کے مرشدوں کا قول ہے کہ جس طرح گھاس آپ سے آپ اگتی ہے اور اُس کا کوئی بونے جوتنے والا نہیں اسیطرح انسان اور

نقر

حیوانات بھی پیدا ہو گئے ہیں بلکہ قدیم سے یوں ہی چلے آتے ہیں اُن کا قول ہے کہ دنیا آدھ نہ ہی ہے نہ کوئی اُس کا پیدا کرنے والا اور نہ کوئی مارنے والا قدیم سے یہ سلسلہ بلا تعین مدت اسیطرح چلا آتا ہے کبھی پرلے ہوتی ہے کبھی سرشٹ پہلے ان کے ہاں سات باتیں نہایت ممنوع تھیں یعنی شراب پینا۔ جھوٹ بولنا۔ شکار کھانا۔ پرائی ستری سے بھوگ کرنا۔ جیو گھات۔ چوری اور بعد غروب آفتاب کھانا مگر شب دیو رشی نے جو ان کے چوبیس اوتاروں میں سے ہیں سب آدمیوں کو جمع کر کے اُپدیش دی کہ نیک چلنی کے واسطے پت دش جائز نہیں جو پت دش کریگا نرگ مار کی ہو جائیگا مگر اس پر لوگوں نے عمل نہیں کیا ان کے بعد گیو تم اش نے بھی کہ وہ بھی چوبیس اوتاروں میں سے ہیں یہی اُپدیش فرمائی اُن کی ہدایت پر سب لوگ اعتقاد لائے اور پنچ چین کے نام سے جس کے معنی برے کاموں کو چھوڑ کر اپنے کو پاک بنانا یعنی سچا کرنا ہے مشہور ہوا لیکن عقیدہ سب کا ترکِ پت دش ہے اور ہم نے ابتک کسے جینی کو اُس کے برخلاف نہیں دیکھا ان میں چوبیس اوتار ہوئے ہیں اور سب کا یہی عقیدہ رہا ہے کہ عذاب آخرت کوئی چیز نہیں انسان کا جسم چار عنصر کا مجموعہ ہے جہاں وہ پاش پاش ہوا ہر ایک عنصر اپنے عنصر سے جا ملتا ہے پس عذاب کس پر اور کس کے واسطے ہوا چنانچہ کریا کرم کو یہ کچھ نہیں سمجھتے اور نہ کرتے ہیں انکا قول ہے کہ اگر بجھے چراغ میں تیل ڈالا گیا تو کیا فائدہ اسی طرح مردے کو پانی دیا گیا تو کیا حاصل۔ چہرے اور سر کے بالوں کو غیر کے ہاتھ سے قینچی یا استرا لگوانا بدعت خیال کرتے ہیں اور اپنے ہاتھ سے اُکھاڑنا عین عبادت ان کی خاص عبادت مسواک نکرنا۔ مُنہ نہ دھونا۔ پاک رہنا۔ غسل نہ کرنا اگر نجاست سے ہاتھ بھر جائے تو اُسے نہ دھونا اور پاک سمجھنا مشہور ہے اسی سبب سے اور ہندوان کو اچھا نہیں سمجھتے چنانچہ وہ کہتے ہیں کہ اگر ایک طرف سے ست یعنی مرکھنا ہاتھی زنجیر توڑے آتا ہو اور دوسری طرف سے سیوڑا تو اُس سیوڑے کی طرف نہیں بلکہ جان کو خطرے میں ڈالکر ہاتھی کی طرف چلا جانا چاہئے۔ یہ لوگ مخالف کو اپنے مذہب میں نہیں لاتے اگر ان میں سے کوئی دوسرا دین اختیار کر کے پھر شامل ہونا چاہے تو اُسے بھی شامل نہیں کرتے ان لوگوں میں چار آسرم یعنی آئین ہیں پہلا برہمچاریج جس میں بیاہ نہ کرنا علم ظاہر و باطن کا بہم پہنچانا اور اُس میں کامل ہو جانا داخل ہے۔ دوسرے گرہست یعنی شادی کر کے خانہ داری میں مشغول رہنا تیسرے بان پرست یعنی جب بیٹا صاحب اولاد ہو جائے تو گھر بار اُس کے سپرد کر کے جورو سمیت جنگل میں چلا جانا وہیں عبادت میں دھیان لگانا اور پھولوں کے سوا کچھ نہ کھانا۔ چوتھے سنیاس یعنی تمام تعلقات سے ہاتھ اُٹھا کر سخت سخت ریاضتیں اور مشکل مشکل عبادتیں کرنا +

نقر

کبیر پنتھی - یہ پنتھ کبیر صاحب کا جسے ہندو گرو کبیر کہتے ہیں نکالا ہوا ہے ان کا مفصل حال بھگت مالا اور کتب تواریخ وغیرہ سے لفظ کبیر میں لکھا گیا ہے اب اُس پنتھ کے ایک ہندو معتبر شخص سے بدیں وجہ کہ یہاں پنتھ کا ذکر ہے تحقیق کر کے درج کیا جاتا ہے۔ اُس کا بیان ہے کہ کبیر صاحب کا سلسلہ اس طرح چلا کہ اوّل گرو رامانند جی نے کاشی یعنی بنارس میں قیام فرمایا اور تپسیا کے زور سے دشنومت پھیلایا پہلے صرف سرادھین پنتھ تھا۔ کبیر صاحب چھالہات ایک برہمنی کے پیٹ اور رامانند جی کے بچن سے پیدا ہوئے مگر اُس عورت نے ان کو حرام کا خیال کر کے ایک تالاب کے کنارے پر پھینک دیا وہاں حسب اتفاق ایک جولاہے کی عورت پانی پینے گئی اس بچہ کو زندہ و سلامت دیکھ کر اُٹھا لائی اُس کے خاوند نے بھی حرام کا سمجھکر مارنا چاہا لیکن کبیر صاحب نے اُسی وقت بحالت طفلی پرچہ دیا یعنی کرشمہ دکھایا جس سے وہ فوراً معتقد ہو گیا اور بدل و جان اُن کی پرورش کرنے لگا جب کبیر صاحب سن تمیز کو پہنچے تو رامانند جی نے اُن کو اپنا چیلا بنایا اور اگیادی چنانچہ اس اجازت سے کبیر صاحب نے گیان چرچا شروع کر کے اپنا پنتھ جاری کیا اُن کا اعتقاد تھا کہ سب سے پہلے اُس نرنجن نرنکار کا ایک نور تھا اُس نے اپنے نور قدرت سے زمین و آسمان بنایا پھر برھما اور برھما کے مُنہ سے چار وید آنکھوں سے بشن۔ مہیش اور بشن سے مخلوق پیدا کی اُن کے چیلے تو بہت سے ہوئے مگر کمال اُن کے قدم بقدم چلا اور یہاں تک کمال پیدا کیا کہ کبیر صاحب خود اُس کے معتقد ہو گئے۔ کبیر صاحب سمت ۱۵۳۱ میں اس جہان فانی سے عالم جاودانی کو سدھارے مقام مَندیا ضلع ساگر میں اُن کا انتقال ہوا ہندو اُن کی سمادھ پر مسلمان قبر پر روشنی کرتے ہیں۔ اگرچہ اس شخص کے بیان سے پایا جاتا ہے کہ اُن کا دشنومت پر اعتقاد تھا مگر کبیر صاحب کے اصلی اقوال اور خاص تصانیف وحدت کے سوا دوسری بات کو نہیں ثابت کرتی یہ شخص درحقیقت بڑا بھاری موحد تھا +

داد پنتھی - اس پنتھ کا حال اوّل میں ہم ایک معتبر تاریخ سے اور بعد میں خاص اس پنتھ کے ایک معتبر شخص سے انتخاب و تحقیق کر کے لکھتے ہیں۔ داود جو رامانند جی کے ماننے والوں اور دشنومت کا ایک پیرو ہے دراصل کبیر پنتھ کے پہلے بارہ دیوں میں سے ایک ہادی کا چیلا تھا وہ بھی پانچویں پشت کا چیلا ہے کیونکہ کمال۔ جمال۔ بیجل۔ بدھن کے بعد داود گدی نشین ہوا یہ شخص ذات کا دُھنیا اُون صاف کرنے اور احمد آباد کے رہنے والوں میں تھا بارہ برس کی عمر میں گھر سے نکل کر سانبھر و اجمیر میں گیا وہاں سے کلیان پور کلیان پور سے نرائنے جو سانبھر سے چار اور جیپور سے بیس کوس کے فاصلہ پر ہے پہنچا اُس وقت وہ سینتیس برس کا ہو گیا تھا

نقر

یہاں اُس نے ہاتف غیب کی آواز سن کر اپنی تمام زندگی راہ مذہب میں سونپ فقیرانہ بسر کرنی شروع کی اور بستی کو چھوڑ کر بھیڑانہ پہاڑ پر جو نرنیا سے پانچ کوس ہے جا رہا کچھ عرصہ بعد وہاں سے غائب ہو گیا اور کچھ پتا نہ ملا کہ کہاں گیا اس پنتھ کے لوگ یقین کرتے ہیں کہ وہ نور الٰہی میں جذب ہو گیا اُن کا بیان ہے کہ یہ واقعہ سنہ ۱۶ یعنی عہد اکبری کے اخیر اور عہد جہانگیری کے شروع میں پیش آیا۔ نرینا میں جو داد پنتھ کی عبادت کا مقام ہے اب تک چار پائی اور اُس کی اصل کتاب کا متن جس کی وہ لوگ بہت تعظیم کرتے ہیں جوں کا توں موجود ہے۔ جہاں سے وہ غائب ہوا تھا اُس پہاڑ پر ایک چھوٹا سا مکان بنا ہوا ہے۔ اس پنتھ کے اصول مختلف کتابوں میں بھاکا زبان میں پائی جاتی ہیں اور اکثر تحقیقات کبیر کی بھاکا میں ہے۔ یہ سب تصنیفات آپس میں مشابہ ہے چنانچہ داد کا دوہا ہے ؎

داود دنیا باؤری پھر پھر مانگے سون لکھن ہارا لکھ گیا دیہن ہارا کون

دنیا کی پیدائش کی نسبت ایک معتبر داد پنتھی اُس کا اعتقاد یہ بیان کرتا ہے کہ اوّل اُسی نرنجن نرنکار کا ایک نور تھا اُس نے اُس نور سے زمین آسمان سب چیز اور پانی میں کنول کا پھول اُس پھول سے برھما برھما کے مُنہ سے چار وید اور آنکھوں سے بشن جی پیدا کئے اُن سے دنیا کی پیدائش ہو کر توالد و تناسل کا سلسلہ چلا اس کا بیان ہے کہ داود صاحب ایک اوتار کامل گزرے ہیں اُن سے بہت سی کرامتیں اور کرشمے ظاہر ہوئے ہیں ان کا اور کبیر صاحب کا ایک زمانہ تھا داود صاحب نے ۱۵۲ چیلے ہوئے پچاس نے پنتھ چلایا باقی نے اس کی پروانہ کی داود صاحب نے سمت ۱۶۱۴ میں بمقام زانہ ساٹھ برس کی عمر میں رحلت کی اُن کا چیلا غریب داس گدی نشین ہوا انہیں دونوں کی سمادھ پجتی ہے اُن کے بعد کوئی چیلا نہیں ہوا اکبر اور جہانگیر اُن کے معتقد رہے +

موہن پنتھی - اس پنتھ کا سلسلہ موہن جی سے چلا ہے یہ سمت ۱۶۰۲ میں بمقام گلتا متصل جیپور پیدا ہوئے اور چھوٹی عمر سے ہی کرامتیں دکھانی شروع کر دیں چھ برس تک دیوپور ضلع سنبل گڈھ علاقہ گوالیار میں کنوار کا ندی کے کنارے عبادت الٰہی میں مشغول رہے ان کے بارہ چیلے ہوئے مگر اب صرف گدی پجتی ہے اس پنتھ کے لوگ بھدرا بھیک رکھتے ہیں یعنی بالوں کا رکھنا اُن کے ہاں جائز نہیں دشنومت پر اس پنتھ کا اعتقاد ہے +

چرنداسی - یہ پنتھ بابا چرنداس جی سے چلا ہے جو سمت ۱۷۶۰ میں بمقام ڈہرہ علاقہ الور میں مرلیدھر نامی کے گھر پیدا ہوئے خُرد سالی میں کرشمے دکھا کر لوگوں کو معتقد بنایا محمد شاہ بادشاہ کو چھے مہینے پہلے پرچہ دیا کہ نادر شاہ دہلی میں آویگا اور قتل عام

فقر

کر کے چند روز بعد واپس ایران کو چلا جائیگا چنانچہ یہی ہوا اور بادشاہ معتقد ہو گئے وشنومت پران کا بھی اعتقاد ہے سمت ۱۸۳۹ میں بمقام دہلی رحلت کی اُن کے باون چیلے ہوئے مگر اب صرف گدّی پچتی ہے - علم سرودھا انہیں کا ایجاد ہے +

ریداسی - اس پنتھ والوں کا بیان ہے کہ ریداس مہاراج اوّل گرو رامانند جی کے چیلہ ہوئے ذات اِن کی برہمن تھی مدت تک گدائی کرتے رہے گرو رامانند جی کے چیلوں کو یہی مانگ مانگ کر کھلاتے تھے ایک دن اس گدائی میں گرو صاحب کی رائے کے خلاف وقوع میں آیا جس سے رامانند جی نے ناراض ہو کر سراپ (بددعا) دیا اور اِس کی وجہ سے اُنہیں ایک چمار کے گھر جنم لینا پڑا چونکہ یہ حال رامانند جی کو معلوم تھا لہذا وہ اپنی مراد کو پہنچے اور بہت سے کرامتیں ان سے ظاہر ہوئیں آخر الامر سمت ۱۶۰۸ میں بمقام کاشی رحلت فرمائی پھر کوئی ان کی جگہ گدّی نشین نہیں ہوا اب صرف گدّی پچتی ہے وشنومت پر اس پنتھ کا بھی اعتقاد ہے چمار لوگ اُن کو بہت مانتے ہیں +

لال بیگی - ان لوگوں کا اعتقاد ہے کہ اوّل اور کوئی نہ تھا اُس کی قدرت کاملہ سے بالمیک جی پیدا ہوئے جن کے سپرد معراج کی جاروب کشی ہوئی ایک روز خدا تعالیٰ نے اِن کی خدمت پر رحم کھا کر فرمایا کہ تو ضعیف ہو گیا ہے اب ہم تجھ کو کچھ دینگے چنانچہ دوسرے روز جو وہ معراج پر جھاڑو دینے گئے تو وہاں ایک چولا یعنی پیراہن اِن کو ملا جسے وہ اپنے گھر شہر غزنی میں لے آئے اور رکھکر اپنے کام کاج میں مصروف ہوئے خدا کی شان کہ اُس چولے سے ایک لڑکا پیدا ہوا جب بالمیک جی باہر سے آئے تو اُس میں سے لڑکے کے رونے کی آواز سُنی اُلٹے پیروں معراج کو گئے اور عرض کی کہ یا بار خدا اُس چولے میں سے تو لڑکے کی آواز آرہی ہے وہاں سے حکم ہوا کہ تم ضعیف ہو گئے ہو اِس لئے یہ تمہارا چیلہ پیدا کیا ہے بالمیک جی نے عرض کیا کہ میرے پاس دود نہیں ہیں اسے کیونکر پرورش کروں فرمایا کہ جو جانور تجھے ملے اُسی کا دود پلائیو میں نے لا آلہ میں سے لال بیگ پیدا کیا ہے اور اُس کا نام نوری شاہ بالا رکھا ہے پس بالمیک جی معراج سے اُتر کر دنیا میں آئے دیکھا کہ سوسی یعنی سُورنی اپنے بچوں کو دود پلا رہی ہے بالمیک جی اُسے بچوں سمیت پکڑ لائے اور لال بیگ کو اُس سے دود پلوایا روز بروز لال بیگ بڑے ہوتے گئے یہاں تک کہ اِنہوں نے اپنے پیر بالمیک کی خدمت سنبھالی اُس دن سے سُورنی کا کھانا خاک روبوں میں منع ہو گیا پھر خدا تعالےٰ نے لال بیگ سے کہا کہ تجھ کو ولایت دی اب گھر گھر تیری یادگاری میں ڈھائی اینٹ کی مسجد بنے گی چنانچہ اُسی روز سے ہر ایک خاک روب کے گھر کے سامنے ڈھائی اینٹ کی مسجد ضرور ہوتی ہے یہ مت بقول اُن کے آدھ سے جاری اور یہاں سے ان کی جہالت ثابت ہے کہ کوئی بات بھی ٹھکانے کی نہیں اگرچہ ہندوستان میں پنتھ تو بہت سے جاری ہیں مگر وہ سب

فقر

یا تو ان سے ملتے ہوئے یا ان کی شاخیں ہیں اس وجہ سے ہم نے اُن کو قلم انداز کیا اور جہاں تک ضروری سمجھا نوٹ کے طریق پر لکھدیا - فقط سید احمد - ۵ رجون ۸۸ء مقام شملہ

فقروں (ا) اسم مذکر :- فقرہ کی جمع +

فقروں میں آنا (ا) فعل لازم :- باتوں میں آنا - دم میں آنا - فریب میں آنا - جھانسے میں آنا - دھوکا کھانا - چال میں آنا - چکنی چپڑی باتوں میں پھنسنا ؎

ہنس کے کہنے لگی یہ وہ مغرور ایسے فقروں میں آگئی میں ضرور (شوق)

فِقرہ (ع) اسم مذکر :- (۱) پیٹھ کے مُہرے کی ہڈّی - کمر کا منکا - ریڑھ کی ہڈّی - (۲) نثر کا ٹکڑا - عبارت کا ٹکڑا - کلام - جملہ (۳) ا :- دم - جھانسا - دھونس - بُتّا - دھوکا - چال - چھل - فند - فریب + جھوٹی بات - جھوٹا وعدہ +

فقرہ باز (ا) صفت :- چالیا - چالباز - عیّار - دمباز - دھوکے باز - بُتّہ باز - جھانسے باز - ؎

روز وعدہ کرتے ہو آنیکا پر آتے نہیں قول کب پورا ہو صاحب تم سے فقرہ باز کا (باقر)

فقرہ بتانا (ا) فعل متعدی :- دم دینا - جھانسا دینا - کوئی جھوٹی بات گھڑ دینا + ٹال دینا - شگوفہ چھوڑنا - چُٹکلہ چھوڑنا - عیّاری کرنا - بہانہ کرنا - ؎

آپ تشریف یاں نہ لائینگے روز فقرہ یوں ہیں بتائینگے (عیش)

فقرہ بنانا یا گھڑنا (ا) فعل متعدی :- کوئی بات دل سے گھڑنا - جھوٹی بات بنانا - گپ اُڑانا - دھوکا دینا - بہانہ کرنا +

فقرہ چلنا (ا) فعل متعدی :- (۱) دھوکا دینا - فریب دینا - دم دینا - شگوفہ چھوڑنا - اُشغلہ چھوڑنا - گپ اُڑانا جیسے "یہ فقرہ اُس سے چلو جو تمہاری باتیں نہ جانتا ہو" - (۲) کسی جھوٹی بات یا فریب کا کارگر ہونا - چال بن پڑنا - جیسے آج تو اُن کا فقرہ چل گیا ؎

وہ موسےٰ تھا کہ فقرہ چل گیا وان لنترانی کا
تمہارے طالب دیدار یہ دعوےٰ نہ مانیں گے (شیدائے دہلوی)

فقرہ دینا (ا) فعل متعدی :- دم دینا - بُتّا دینا - جھانسا دینا - چال چلنا ؎

میں نہ مانوں گا کبھی فقرہ کسے نادان کو دے
واہ رے وعدہ ترا قربان وعدے کے ترے (امانت)

لیکے جب میں نے بلائیں کہا اے ماہ لقا مجھکو کچھ کام ہے دم بھر کے لئے آؤ ذرا
ہنس کے کہنے لگی ایسا تو نہیں ہونے کا میرے صاحب یہ کسے اور کو دیجے فقرا
کچّی جو گولیاں کھیلا ہو اُسے دم دیجے تم سے مطلب ہو جسے اُسکی بلائیں لیجے (بندہ میر وزیر سوز)

فقر

فقرے (ا) اسمِ مذکر:- فقرہ کی جمع اور نیز وہ صورت جو حروف مغیّرہ کے آجانے سے بن جاتی ہے + جھوٹی باتیں - دم - جھانسے +

فقرے باز (ا) اسمِ مذکر:- دمباز - جھانسے باز - مکّار - فریبی - دھونیا - چھلیا - دھوکے باز - چال باز - ٹھگ - عیّار - متفنّی - مثال دیکھو (فقرہ بازیں)

فقرے بازی (ا) اسمِ مؤنث:- چالاکی - چھل بل - عیّاری - جعلسازی - دمبازی - ٹھگ بدیا - چھل بٹّے +

فقرے بازیاں کرنا (ا) فعل متعدی:- باتیں بنانا - چالیں چلنا - عیّاریاں کرنا - دھوکے دینا ؎

کرتا ہے فقرے بازیاں کیا خوب ہم سے اور جعلسازیاں کیا خوب (شوق)

فقرے بنانا (ا) فعل متعدی:- (۱) لفظوں کو جوڑ کر جملے بنانا - (۲) باتیں بنانا - جھوٹی باتیں جوڑنا - دل سے باتیں گھڑنا - گھڑت کرنا ؎

ہوئے تم جو فقرے بنانے کے قابل تو جاہل بنے سب زمانے کے قابل (صابر)

فقرے بتانا (ا) فعل متعدی:- فقرہ بتلانے کی جمع ؎

مشق کرتے ہیں دبستاں میں بھی عیّاری کی ؛ فقرے اکثر وہ معلّم کو بتا دیتے ہیں (امانت)

سچ تو اغیار سے فرمائیگا جھوٹے فقرے مجھے بتلائیگا
میں سمجھتا ہوں جہاں جائیگا میرے گھر کا بیکو آپ آئیگا
خیر بندے ہی کو بلوائیگا

(واغ کی ہاتھ جوڑ کر خوشامد کرنے والی بندی پر پھبتی)

چپ رہو چپ رہو فقرے نہ بناؤ صاحب
بت بنے رہتے تھے باتیں نہ بناؤ صاحب

فقرے بندی (ا) اسمِ مؤنث:- تُک بندی - فقرے جوڑنا - جملوں کی بناوٹ +

فقرے تراشنا (ا) فعل متعدی:- (دیکھو فقرے بنانا) ؎۱

فقرے ترشنا (ا) فعل لازم:- جھوٹی یا انوکھی بات گھڑی جانا ؎

ترشتے ہیں قیامت کے غضب کے رات دن فقرے
نئی جب بات نکلے گی تری محفل سے نکلے گی (داغ)

فقرے ڈھالنا (ا) فعل متعدی:- آوازہ توازہ پھیکنا - رموز پھیکنا - طعنہ مارنا - چبھتی ہوئی کہنا ؎

مارنا کیسا کہ دھمکانے نہیں تلوار سے تیز فقرے قاتلوں پر کب میں ڈھالا آتا نہیں (مہر)

فقرے سنانا یا کہنا (ا) فعل متعدی:- منہ آنا - رموز بن پھیکنا - آوازے پھیکنا - طعنے مارنا - باتیں سنانا ؎

فقی

یاد ہے آگے بھی ہم پر کبھی منہ آتے تھے
آگے بھی ہم سے کبھی فقرے کئے جاتے تھے (از داغ خوشامد کرنے والی بندی)

فقط (ع) تابع فعل:- (۱) صرف محض - تنہا - نرا - اکیلا - ایک جیسے فقط تعویذ سے کام نہیں نکلتا کچھ کرم میں بھی ہونا چاہئے ؎

پر اس قید میں بھی ترا دھیان ہے فقط تیرے ملنے کا ارمان ہے (میر حسن)

(۲) صفت:- بس - کافی - مکتفی - (۳) اسمِ مذکر:- خاتمہ - تمت - تمام شد - (جب کسی عبارت یا کتاب یا خط وغیرہ کے اتمام پر لکھتے ہیں تو وہاں یہ مراد ہوتی ہے کہ اب ختم ہے)

فقہ (ع) اسمِ مؤنث:- دریافت - واقفیت - علم - مجازاً احکام شریعت کی واقفیت علم دین - دھرم شاستر - علم شریعت +

فقہا (ع) اسمِ مذکر:- فقیہ کی جمع - علم دین کے جاننے والے - علم شرع کے ماہر +

فقیر (ع) اسمِ مذکر:- وہ درویش جو اپنے بال بچوں کے واسطے کم سے کم ایک روز اور زیادہ سے زیادہ دو چار روز کی خوراک رکھتا ہو بخلاف مسکین کہ اُس کے پاس کچھ بھی نہ ہو اور سازِ حد محتاج دنا چار ہو + گدا - بھکاری - بھک منگا - بھیک مانگنے والا - منگتا - کنگلا - دریوزہ گر - سائل "فقیر تو بندا لڑکا نہیں سمجھتے" ؎

دشنام دو کہ بوسہ خوشی پر ہے آپ کی رکھتے فقیر کام نہیں رد و کد سے ہیں (ذوق)

(۲) ا:- صاحب فقر - قانع - خدا پرست - صاحب معرفت - سالک + تارک الدنیا - تیاگی (۳) مفلس - نادار - غریب محتاج - جیسے "فقیر کو کمل ہی دوشالہ ہے" +

فقیرِ دوست (ع + ف) اسمِ مذکر:- درویش دوست + وہ شخص جو درویشوں کو مانے اور اُن سے ربط ضبط رکھے +

فقیر بنانا (ا) فعل لازم:- (۱) کسی بزرگ دین کے نام کا درویش بنانا جیسے محرم میں اکثر عوام اپنے بچوں کو امام حسین علیہ السّلام کا فقیر بنایا کرتے ہیں - (۲) کسی کے عشق میں جوگ لینا + فقیری اختیار کرنا - تارک الدنیا ہونا - سنیاسی تیاگنا - (۳) مفلس ہونا - محتاج ہونا +

فقیر بنا دینا یا کر دینا (ا) فعل متعدی:- محتاج کر دینا - مفلس بنا دینا - بھیک منگوا دینا - کنگال کر دینا - کوڑی باقی نہ چھوڑنا - موس لینا - لوٹ لینا +

فقیر کی جھولی (ا) اسمِ مؤنث:- بغلی - وہ تھیلی جس میں فقیر مانگ مانگ کر ٹکڑے رکھتا ہے - جیسے فقیر کی جھولی میں سب کچھ - یعنی فقیر کے اختیار میں

؎۱ بند بھیجے تازہ مضموں کب تلک گیسوئے سنبل پہ تراشے جائینگے فقرے عبث برگ درگِ گل پر (احمدی)

فقی

ساری دنیا ہے +

فقیر کی صدا (ز) اسم مؤنث:- فقیر کے مانگنے کا گیت یا دعا یا فقرہ - فقیر کی آواز

فقیر کی صورت سوال ہے (ا) فقرہ:- محتاج کے بشرہ سے اس کی ضرورت ٹپکتی ہے - ؎

پہچان لو فقیر کی صورت سوال ہے تم جان لو یہ ہے مرے دل کی زبان حال (داغ)

(مصرع) میں وہ فقیر ہوں مری صورت سوال ہے

فقیر ہو جانا (ز) فعل لازم:- (۱) خدا کی یا خواہ کسی کے عشق میں تارک الدنیا بن جانا - جوگ لے لینا - ؎

بیٹھے ہیں عشاق ہو کر تیری آنکھوں پر فقیر
ورنہ کیوں بستر ہے نیکیوں میں ہرن کی کھال کا
} ناسخ

(۲) مفلس و نادار ہو جانا - محتاج ہو جانا - تنگدست ہو جانا +

فقیرانہ (ع + ف) تابع فعل:- (۱) درویشانہ - درویشوں کا سا درویشوں اور محتاجوں کی مانند ؎

لے کیونکر ہمیں آنا تری محفل میں اے جاناں
مری صورت فقیرانہ ترا دربار شاہانہ
} ظفر

(۲) اسم مذکر:- وہ زمین جو فقرا کے گذارے کے واسطے وقف کر دی جائے +

فقیرنی (ز) اسم مؤنث:- فقیر کی تانیث - بھیک مانگنے والی عورت - محتاج عورت کنگلی + زیادتی +

فقیری (ع + ف) اسم مؤنث:- (۱) درویشی - گدائی + مسکینی (۲) غریبی - محتاجی - مفلسی - افلاس - کنگلاپن (۳) صفت:- فقیر سے منسوب - فقیر سے متعلق جیسے فقیری لٹکا +

فقیری شیر کا برقع ہے (ا) کہاوت:- یعنی فقیری بہت بڑا پردہ ہے اس میں بڑے بڑے کامل نکل آتے ہیں +

فقیری لٹکا (ا) اسم مذکر:- درویشی چٹکلہ - سل نسخہ - سہل علاج - چھومنتر +

فقیری لینا (ز) فعل متعدی:- درویشی اختیار کرنا - تارک الدنیا ہونا +

فقیہ (ع) اسم مذکر:- علم فقہ کا عالم - علم دین کا - فاضل - شرعی مسئلوں سے واقف + مفتی +

فک (ع) اسم مؤنث:- دو باہم ملی ہوئی چیزوں کو علیحدہ کرنا - رہا کرنا چھوڑنا - رہائی - خلاصی - (۲) نحو:- وہ اضافت جو پڑھنے میں نہ آئے جیسے صاحب دل - صاحب غرض - شاہجہان وغیرہ +

فلا

فک اضافت (ع) اسم مؤنث:- اضافت کا چھوڑ دینا - اضافت نہ پڑھنا - وہ اسم جس کی اضافت چھوڑ دیں تو کچھ مضائقہ نہ ہو - جیسے صاحب خرد - شہنشاہ وغیرہ +

فک الرہن (ع) اسم مذکر:- رہن شدہ چیز کو چھڑانا - انفکاک رہن - گرہو ین کو چھڑانا +

فکر (ع) اسم مؤنث و مذکر:- (۱) سوچ - بچار - اندیشہ - تردد - چنتا - اندیشہ - تدبیر ؎

فکر ہے اُن کو متاع حسن کے نیلام کی سیر ہو چھوٹے اگر بولی ہمارے نام کی (اسیر)

(۲) ا:- خیال - دھیان + دغدغہ ؎

قرار آہی گیا غم میں جی سنبھل ہی گیا گئے وہ دن کہ جو تھا فکر جان جانے کا (اسیر)

(۳) ا:- غم - رنج - اندوہ - ملال خاطر - وہ اندیشہ جو محل اندوہ میں ہو (۴) ا:- غور - تامل - خوض - (۵) ا:- پروا - حاجت - احتیاج - جیسے تمہیں روٹی کی کچھ فکر نہیں - (۶) ا:- سوجھا - تدبیر - ٹھکانا - جیسے اب اپنی اپنی فکر آپ کر لو +

فکر کرنا (ز) فعل متعدی:- (۱) تامل کرنا - سوچنا - بچارنا - خیال کرنا - غور کرنا (۲) تدبیر کرنا - سوجھا کرنا - (۳) رنج کرنا - غم کرنا جیسے اب فکر کئے سے کیا ہوتا ہے +

فکر معاش یا معیشت (ع) اسم مذکر:- زندگی بسر کرنے کا سوچ - روٹی کمانے اور کسی دھندے کا خیال - فکر روزی ؎

کیوں در پئے کشتن ہے تو اے فکر معیشت سینہ تو مرا چاک ہے گندم سے زیادہ (نصیر)

یاں فکر معیشت ہے وہاں دغدغۂ حشر آسودگی حرفیت یہاں ہے نہ وہاں ہے (سودا)

فکر مند (ع + ف) صفت:- متفکر - اندیشہ ناک - متردد - چنتا رکھنے والا + غمگین +

فکر مندی (ز) اسم مؤنث:- (عوام) فکر - خیال - سوچ - بچار - تفکر - تردد - **فگار** (ف) صفت:- (کبھی کبھی) زخمی - مجروح - گھائل - جیسے دل فگار + آزردہ - زخم رسیدہ +

فلاح (ع) اسم مؤنث:- رستگاری - فیروزی - فتح مندی - کامیابی - بامرادی - آرام - راحت - آسودگی + نیکی - بھلائی - خیر + نجات - سلامتی - پناہ + عمگی - خوبی +

فلاح کو پہنچنا (ز) فعل لازم:- بھلائی حاصل کرنا + نیکی کمانا - فائدہ اٹھانا - فیض پانا - پھل پانا - مراد کو پہنچنا - ؎

فلا

اس عاشق غریب کو گر وہ ستائینگے پہنچیں گے کس فلاح کو کیا فیض پائینگے (مخیر)

فلاحت (ع) اسم مؤنث:- کشاورزی- زراعت- بیج بونے اور درخت لگانے کی صنعت- کشتکاری- کھیتی باڑی- بونا جوتنا +

فلاخن (ف) اسم مؤنث:- مخفف فلاخان- گوپیا- گوپن- وہ رسی کا آلہ جس میں پتھر رکھ کر پھینکتے ہیں- (اسس کا قافیہ من و گلشن وغیرہ کے ساتھ آتا ہے)

فلاسفہ (یونانی الاصل) اسم مذکر:- (۱) فلسفی بمعنی حکیم کی جمع- (۲) ایک معجون کا نام جو نہایت گرم اور امراض باردہ میں کارآمد ہے +

فلاطون (یونانی) اسم مذکر:- افلاطون کا مخفف- اتھنز دارالخلافۂ یونان کا رہنے والا سقراط کا شاگرد مشہور حکیم جو ۳۴۸ برس قبل المسیح پیدا ہوا ؎

بے پیر مرے ساغر سرشار وحشت کا نشہ چھپ گیا خم میں مری صورت فلاطوں دیکھکر ذوق

علم جس کا عشق ہو اور جس کا عمل وحشت نہیں وہ فلاطوں ہے تو اپنی قابل صحبت نہیں

فلاکت (ع) اسم مؤنث:- فلاکت زدگی- مفلسی- ناداری- مصیبت- نحوست- پتا- گردش- شامت (یہ متاخرین کا وضع کیا ہوا اجملی مصدر ہے)

فلاکت زدہ (ع+ف) صفت:- مصیبت کا مارا- شامت زدہ- مفلس نادار- بدنصیب- بدبخت- بدطالع +

فلاں (ع) اسم مذکر:- (۱) شخص فرضی- ایکا ڈھکا- عمرو زید- بکر خالد ولید- للو جگدر- عامر محمود وغیرہ (۲) کوئی- کسی- کوئی ایک- کوئی سا (۳) نامبردہ- وہ- وہ آدمی- شخص غائب کی طرف اشارہ- جیسے فلان ابن فلان +

فلان (ا) اسم مذکر و مؤنث:- اندام نہانی- شرمگاہ زن و مرد- اشارہ طرف عضو تناسل + کس- فرج + قضیب- ذکر +

فلان مرانی (ا) اسم مؤنث:- کس مرانی- کسو- قحبہ- چھنال +

فلانا (ا) اسم مذکر:- (۱) فلاں شخص- وہ آدمی- شخص معلومہ- جیسے فلانے کی ماں نے خصم کیا بہت برا کیا کر کے چھوڑ دیا اور بھی برا کیا- (۲) آلۂ تناسل +

فلانی (ا) اسم مؤنث:- (۱) فرضی عورت- ایکی ڈھکی- زن معلومہ- (۲) کس فرج- قبل +

فلز (ع) اسم مؤنث:- (بکسر تین و بفتحتین) وہ کانی جوہر جس میں پگلنے اور گداختہ ہونے کی صلاحیت ہو- دھات- جیسے رانگ- تانبا- چاندی- سونا لوہا- سیسا- جست وغیرہ +

فلزات (ع) اسم مؤنث:- فلز کی جمع- دھاتیں +

فلس (ع) اسم مذکر:- (۱) تانبے کا سکہ- پیسہ- (۲) مچھلی کا کھپرا- مچھلی کے

فلک

اوپر کا چھلکا + التماس کا قرص +

فلسفہ (یونانی) اسم مذکر:- حکمت- دانائی- دانشمندی + علم حکمت- آت جوگ- علم موجودات + حکیم یا دانشمند ہونا (یہ جعلی مصدر لفظ فیلاسوفا سے بنا لیا گیا ہے) لفظ اول بمعنی محب و ثانی بمعنی حکمت یعنی حکمت دوست +

فلسفی (یونانی الاصل) صفت:- (۱) فلسفہ جاننے والا حکیم- محقق اشیا- بمنٹا چاریا (۲) ہکیانہ- فیلسوفانہ- فلاسفانہ +

فلالین (انگلش Flannel) فلانیل کا بگڑا ہوا لفظ) وہ نہایت ملائم گدگدا روئیدار اونی کپڑا جو ڈھیلا ڈھالا بنا ہوا ہوتا ہے- یہ لفظ پرانی فرنچ کے لفظ Flaine سے لیے ہے جسکے معنی تکیہ کا غلاف ہیں نکلا ہے +

فلس کیپ (انگلش Foolscap) اسم مذکر:- وہ دو ورقہ ولایتی دبیز کاغذ جو تقریباً ۱۳½ انچہ سے لیکر ۱۶½ انچہ تک ہوتا ہے +

فلفل (معرب پپل) اسم مؤنث:- مرچ + (فلفل تین قسم کی ہے ایک دراز جو رنگ میں سرخ یا زرد ہوتی ہے دوسری سیاہ جو گول ہوتی ہے تیسری سفید کہ وہ بھی گول ہوتی اور دکھنی مرچ کے نام سے بکتی ہے)

فلک (ع) اسم مذکر:- چرخ- آسمان- گگن- اکاس- ابر +

فلک الافلاک (ع) اسم مذکر:- نواں آسمان یعنی آسمانوں کا آسمان- عرش- کرسی +

فلک پر چڑھانا (ا) فعل متعدی:- آسمان پر چڑھانا- کمال عزت اور افتخار بخشنا- نہایت خوش کرنا ؎

اُس شوخ نے کل باتوں باتوں میں فلک سو بار چڑھایا مجھے سو بار اُتارا (نامعلوم)

فلک پر دماغ ہونا (ا) فعل لازم:- نہایت مغرور اور متکبر ہونا- اترانا ؎

بیجا نہیں فلک پہ گر اُس کا دماغ ہو روئے زمین پہ وہ مہ تابان ہے دوسرا (معروف)

دماغ اُس کا فلک پر کیوں نہ ہووے کہ وہ رکھتے ہیں اپنا چاند سا مُنہ (معروف)

کیوں کہدیا کہ آتی ہے تجھ سے بھی بوئے دوست
ہے آج گل دماغ فلک پر شمال کا

فلک پر دن کو تارے نظر آنا (ا) فعل لازم:- (۱) نہایت دوربین اور تیز نظر ہونا- (۲) دن کو ایسا اندھیرا ہو جانا کہ تارے دکھائی دینے لگیں تاریکی کے مبالغہ کے واسطے بولتے ہیں ؎

فلک پہ خلق کو تارے لگے نظر آنے اُنہوں نے دن کو جو زلف سیاہ دکھلائی (عارف)

فلک

(۳) مرتے وقت یا مصیبت کے وقت سے بھی برا دہوا کرتی ہے +

فلک پر سر کھینچنا (د) فعل لازم:- نہایت بلند اور اونچا ہونا ؎

سربت فتنہ محشر نے فلک پر کھینچا پرتو قامت دلکش کے برابر نہوا (شیدا)

فلک سیر (ا) اسم مؤنث:- بھنگ - سبزی - مہادیو کی بوٹی - کولاپتی - تنکھا - بوٹی ؎

بیخودی ہے کہ بے حیائی ہے یا فلک سیر توئی کھائی ہے (شوق)

انہیں یہ سوجھی فلک سیر کی ترنگ میں آج کرچل کے دھوئیے اب طشتِ آفتاب میں پاؤں (رشک)

فلک کو خبر ہونا (د) فعل لازم:- نہایت بیخبری اور کمال ہی غضب ہونا - اندھے بے خبر ہونا - کسی کے طلع کو بھی خبر نہونا ؎

تجھ رخ میں ہے جو لطف ملک کو خبر نہیں
خورشید کیا ہے اُس کے فلک کو خبر نہیں (امانت)

(اس شعر کو شمس البیان والے اور شکسپیر نے تو میر عبداللہ تجرد کا لکھا ہے صرف فرق اتنا ہے کہ وہاں رُو ہے اور یہاں رُخ مگر صاحب آب حیات جو بہت محقق اور زبان اُردو کے سیما بلکہ خضر ہند ہیں وہ حضرت سودا کا بتلاتے ہیں چنانچہ ہم نے بھی اُنہیں کے موافق لکھا شاید کلیات میں بھی نکلے)

فلک نظر آنا (د) فعل لازم:- خدا یاد آنا - ایسی مصیبت پڑنا کہ اُس میں خدا کی لو لگے +

فلک یاد آنا (د) فعل لازم:- مصیبت یاد آنا - زمانہ کی گردش کا سامنا ہونا - موت نظر آنا - خدا دکھائی دینا - فرشتے نظر آنا ؎

ہو گیا حسرت پرواز میں دل سو ٹکڑے ہم نے دیکھا جو قفس کو تو فلک یاد آیا (امانت)

ایسا بھی آدمی نہیں دیکھا ہے آجتک آنکھوں میں دیکھ چتی ہے وہ نوک وہ پلک
ایسا نہیں کہ چاند سا چہرہ ہو بے نمک کوٹھے پہ رکھے پاؤں تو یاد آتا ہے فلک
جلتے ہیں پر فرشتوں کے کہنا ہے اب فضول
انسان کی دعا بھی نہیں ہوتی ہے قبول (خدا مرحوم شیخ انعام اللہ صاحب کلکتوی)

فلکی (ع+ف) صفت:- آسمانی - سماوی - اکاسی - عُلوی - عالم بالا کا +

فُلُوس (ع) اسم مذکر:- فلس کی جمع مگر ہندوستانی مفرد بولتے ہیں - تانبے کا سکہ - پیسہ + قرص الشمس +

فِلولَجی (انگلش Philology) اسم مؤنث:- علم زبان - تحقیق زبان - تراکیب زبان کی کیفیت اور اُس کی ہیئت کی واقفیت - صرف و نحو اور مادوں اور کسے زبان کی دیگر زبانوں کے رشتے سے واقف ہونے کا علم +

فن

فَلیتہ (ا) اسم مذکر:- غلط العوام صحیح فتیلہ (۱) بتی - پلیتہ + موٹی بتی - چراغ کی بتی - (۲) توپ یا بندوق کا توڑا - شتابہ - (۳) وہ بٹا ہوا ڈورا جو انگرکھوں وغیرہ میں دیکر اوپر سے لڑھیا دیا جاتا ہے - (۴) تعویذ کی بتی جس کی دھونی بیمار یا آسیب زدہ کو دی جاتی یا اُس کے سامنے جلائی جاتی ہے +

(فلیتہ کی نسبت یہ خیال بھی ہو سکتا ہے کہ فلتت بہنی ناگاہ سے ماخوذ ہو اور اس کے معنی ناگاہ یعنی جلد گیرندۂ شعلہ ہون غرض اُردو دونوں صورتوں میں رہتا ہے)

فلیتہ جلانا (د) فعل متعدی:- بتی روشن کرنا - آسیب زدہ کے سامنے تعویذ کی بتی جلانا +

فلیتہ دینا (د) فعل متعدی:- (۱) آگ سلگانا - آگ جلانا - آگ روشن کرنا جس طرح حلوائی تیل میں کپڑا تر کر کے بھٹی میں آگ جلاتے ہیں - (۲) توڑا دکھانا - بندوق کو شتابہ لگانا - توپ یا بندوق چلانا - (۳) سیون کے اندر ڈورا رکھنا - (۴) آسیب زدہ کو جنتر یا تعویذ کی دھونی دینا +

فلیتہ دکھانا (د) فعل متعدی:- شتابہ دینا - توڑا لگانا - بندوق یا توپ کو آگ دینا + جلانا - آگ لگانا جیسے اس چھپر کو فلیتہ دکھاؤ +

فلیتہ سنگھانا (د) فعل متعدی:- تعویذ یا جنتر کی دھونی دینا +

فَم (ع) اسم مذکر:- مُنہ - دہن - مکھ - فوہ - دہاں +

فَمِ رَحِم (ع) اسم مذکر:- بچہ دان کا مُنہ - زبدان کا مُنہ +

فَمِ مِعدہ (ع) اسم مذکر:- معدہ کا مُنہ - کوڑی - معدے کا سوراخ جہاں سے غذا داخل ہوتی ہے +

فَن (ع) اسم مذکر:- (بالفتح و تشدید نون مگر فارسی والے بہ تخفیف بھی مستعمل کرتے ہیں) (۱) حال - وضع طرح - انداز - ڈھنگ - نوع - قسم - گونہ - (۲) ف:- گُن - کرتب - دستکاری - ہنر + جوہر - دانش - علم کی شاخ ؎

قسمت ہی سے ناچار ہوں اے ذوق وگرنہ سب فن میں ہوں میں طاق مجھے کیا نہیں آتا (ذوق)
ہوش و خرد گئے نگہ سحر فن کے ساتھ اب جو ہے اپنی بات سو دیوانپن کے ساتھ (ناسخ)

(۳) ف:- مکر - فریب - دھوکا - چال - دم - ؎

زلف افعی وش کو دھووے گر وہ پُر فن آب میں
ہو بجائے موت پیدا مار رہزن آب میں (ذوق)

غیر یہ کہکے وہ فن سے نکل گیا سورج گھٹا کے چاند گہن سے نکل گیا (امانت)

مفسدے جو کہ ہوں اُس چشم سیہ سے کم ہیں
فتنہ پردازی جسے کہتے ہیں فن ہے کس کا (امانت)

فن

(۴) صرف فارسی میں:- کشتی کا داؤں + راہ - راستہ + نغمہ بقاعدۂ تجرید یعنی راہ نغمہ سے صرف نغمہ مراد لے لی ؎

چہ دانی کہ من خود چہ فن میزنم ؛ ہل بر در خویشتن میزنم (نظامی)

(فن بمعنی فریب جو اہل فارس نے مستعمل کیا ہے شاید فند کا مخفف ہو)

فن فریب (ف) اسم مذکر:- (باہم مترادف ہیں) پھپھڑ و لالے - چھل بٹے - ٹھگ - بدیا - عیاری و مکاری +

فنا (ع) اسم مؤنث:- (۱) نیستی - معدومیت - موت - ہلاکت - مرگ - مٹنا - اخیر ہونا - تمام ہونا - ناس - بناس - بربادی ؎

جب کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے اُسکی غفلت پر فنا اُسوقت ہستی خوب ہے (ظفر)

(۲) صفت:- معدوم - ناپید - نیست +

فنافی الشیخ (ع) اسم مذکر:- فقر کے ایک مرتبہ کا نام جس میں مرید ہر وقت اپنے مُرشد کے دھیان میں ڈوبا ہوا اور مستغرق رہتا ہے +

فنافی اللہ (ع) اسم مذکر:- فقر کے اُس اعلےٰ مقام کا نام ہے جس میں عارف لوگ ہر وقت اپنی اور تمام عالم کی نیستی اور خدا تعالےٰ کی ہستی معلوم کرتے رہتے ہیں - خدا تعالےٰ کی حقیقت اور معرفت میں ڈوب جانے کا مرتبہ - روح میں روح کے سمانے کا مرتبہ +

فنافی اللہ ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) روح میں روح ملنا - خدا تعالےٰ کی حقیقت اور ماہیت میں ڈوبنا - خدا تعالےٰ کی محبت میں اپنے کو مٹا دینا ؎

فنافی اللہ ہو کر پاؤں عمر جاوداں ایسی
مسیح و خضر کی ہستی سے بڑھکر ہو عدم میرا (داغ)

(۲) مر مٹنا - برباد ہونا - نیست و نابود ہونا - (۳) فوت ہونا - ہلاک ہونا - مرجانا +

فنا کرنا (ا) فعل متعدی:- کھونا - برباد کرنا - مٹانا - نیست و نابود کرنا - ناپید کرنا - نام کو نہ رکھنا - اُجاڑنا - ویران کرنا - تلف کرنا - معدوم کرنا - خاک میں ملانا - ملیامیٹ کرنا +

فنا ہو جانا (ا) فعل لازم:- (۱) مٹجانا - تباہ ہو جانا - خاک میں ملجانا - ناپید ہو جانا - غارت ہو جانا - (۲) عاشق ہو جانا - مفتون ہو جانا - کسی پر مٹجانا +

فنانشل (انگلش Financial) صفت:- صیغۂ مالی - خزانہ یا خراج یا آمدنی ملک کے متعلق +

فوا

فنانشل کمشنر (انگلش) اسم مذکر:- صیغۂ مال کا مختار - خراج ملک اور خزانہ کا افسر اعلےٰ +

فنانشلی (ا) اسم مؤنث:- فنانشل کمشنر کی عدالت - صیغۂ مال کی کچہری - خراج ملک کا دفتر +

فند (ف) اسم مذکر:- مکر - فریب - حیلہ - پھند +

فند فریب (ف) اسم مذکر:- چھند بند - مکر و دغا - دم جھانسا - چھل بٹا +

فندق (ع) اسم مؤنث:- (مشہور فندق) ولایت کے ایک مشہور میوے کا نام جو نہایت سُرخ اور جھاڑی کے بیر کے برابر ہوتا ہے چونکہ وہ سر انگشت حنابستہ سے بہت مشابہت رکھتا ہے اس وجہ سے کبھی لب معشوق اور اکثر سر انگشت حنابستہ یا انگلیوں کے سُرخ سروں سے مراد لیتے ہیں ؎

نے رنگ کفک ہوں نہ ترا فندق پا ہوں
میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں (ذوق)

کیوں لبھاتی ہے مرے دل کو تو او فندق یار
کیوں جہاں میں مجھے انگشت نما کرتی ہے (رند)

یوں لگا فندق تو اے مشاطہ اُسکے ہاتھ میں
اس صفائی سے لگے ہرگز نہ ڈوروں پر حنا (میر سوز)

فندقیں لگانا (ا) فعل متعدی:- انگلیوں کے سروں یا پوروں کے اوپر مہندی لگانا ؎

آگئیں اُن کو لگانی انگلیوں میں فندقیں نوک مژگاں پر مرے رشک جگر گوں دیکھکر (ذوق)

(اُردو والے بول چال میں بکسر فا و بفتح دال مہملہ بولتے ہیں +

فنڈ (انگلش Fund) اسم مذکر:- وہ زر نقد جس کی آمدنی کسی خاص کام کے واسطے رکھی جائے - راس المال - پونجی - سرمایہ - جمع - مال - دھن بضاعت جیسے لوکل فنڈ جو روپیہ ضلع کی کمیٹی کے متعلق ہو +

فنر (انگلش فنل Funnel) کا بگڑا ہوا لفظ (۱) قحف - کیف - چونگا - بوتل وغیرہ میں رقیق چیز ڈالنے کا نلی دار آلہ - (۲) کمانی - لوہیکا چکر جو گھڑی کے اندر یا میم لوگوں کے سایہ یا بگی کی گدی وغیرہ میں ہوتا ہے +

فنون (ع) اسم مذکر:- فن کی جمع جس کے معنی اہل فارس ہنر اور بند کشتی کے لیتے ہیں +

فوارہ (ع) اسم مذکر:- (۱) اُبال - اُپھان - سرجوش - (۲) وہ ظرف جس میں سے پانی اُبلے - پھُہارا - پچکاری - (۳) بفتح فا:- نہایت جوش مارنے والا

فوا

ماخوذ از فور بمعنی جوشیدن + منبع - چشمہ - جھرنا - آبشار +

(اس لفظ کے عربی الاصل ہونے میں کلام ہے کیونکہ جس معنی میں اہل فارس اور زبان دانان اُردو نے مستعمل کیا ہے عربی تصانیف اور کتب میں نہیں آیا البتہ قاموس میں منبع آب کے معنی پائے جاتے ہیں اگر بالفرض یہ لفظ عربی زبان میں اس معنی میں آیا بھی ہو تو معرب ہے اور ہندی پھوارا سے بنایا گیا ہے جو پھوار بمعنی باریک قطرات آب سے مشتق ہے عربی میں بہت سے ہندی الاصل الفاظ پائے جاتے ہیں جن میں اسی قسم کا تصرف ہوا ہے جیسے چندل سے صندل بتری پھل سے اطریفل میں سے فلفل کرن پھل سے قرنفل وغیرہ +

فوارہ چلنا یا چھوٹنا (ا) فعل لازم :- پانی کا زور کے ساتھ اُبلنا - آب افشانی ہونا - باریک باریک دھاریں چلنا ؎

شعلے سے نکلتے ہیں دہن سے فوارے سے چھٹتے ہیں بدن سے (ارشد)

خون کے فوارے چھوٹ گئے +

فواکہ (ع) اسم مذکر :- جمع فاکہ - میوے +

فوائد (ع) اسم مذکر :- فائدہ کی جمع +

فوت (ع) اسم مؤنث :- نیست ہونا - جاتا رہنا - معدوم ہونا - موت - مرگ - قضا کال - انتقال +

فوت ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) مرنا - جہان سے گذرنا - پرلوک کو جانا - قضا کرنا - انتقال کرنا - (۲) جاتا رہنا - گم ہونا جیسے مطلب فوت ہونا - شرط فوت ہونا ؎

یہ تپا کافی ہے مرگِ عاشقِ دلگیر سے فوت ہو جاتا ہے مطلب آپکی تقریر سے (صابر)

فوتی (ع + ف) صفت :- فوت شدہ - مرا ہوا - وفات یافتہ - متوفی +

فوتی فراری (ع + ف) اسم مذکر :- اہل دفاتر کی اصطلاح میں مرنے یا کہیں بھاگ جانے والے سے مراد ہے + اُن زمینداروں کی فہرست جو مرگئے یا کہیں بھاگ گئے ہیں + فوت شدہ آدمیوں کا اسباب - مال متوفی +

فوتی نامہ (ا) اسم مذکر :- وہ تحریر یا کاغذ جو متوفی کے فوت ہونے کی اطلاع کے طور پر اُس کے گھر یا اُس کے افسر کو بھیجا جائے + مقتولوں کی فہرست + شہر کے مُردوں کا روزنامچہ جو کمیٹی یا کسی سرکاری افسر کی خدمت میں روز مرہ جائے +

فوج (ع) اسم مؤنث :- (۱) گروہ - آدمیوں کا گروہ - جتھا - انبوہ - بھیڑ - ازدحام - ہجوم - جم غفیر (۲) سپاہ - لشکر - عسکر - سینا - کٹک - جنگی آدمیوں کا مجمع -

فوز

نہ جائے امن دے دل کو سمجھے لشکر غم شکست پائیگی جو فوج قلعہ بند ہوئی (سبا)

فوج بحری (ع) اسم مؤنث :- جنگی جہازوں کا بیڑا - جہازی طاقت - وہ سپاہ جو سمندروں کے انتظام اور بحری جنگ کے واسطے جہازوں پر رہتی اور پانی کی لڑائی کے فنون و قواعد سے خوب واقف ہوتی ہے +

فوج برّی (ع) اسم مؤنث :- خشکی کی فوج - وہ سپاہ جو ملکوں میں لڑنے مرنے اور اُن کے انتظام کے واسطے ہو +

فوج بھرتی کرنا (ا) فعل متعدی :- سپاہیوں میں نوکر رکھنا - سپاہ نوکر رکھنا - رنگروٹ بھرنا +

فوجدار (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) پہدار - سپہ سالار - فوج کا افسر - (۲) شہر کے باہر یا اندر کا حاکم - کوتوال + مجسٹریٹ - (۳) ا :- فیلبان - ہاتھی وان وہ شخص جو بادشاہ کی سواری میں ہاتھی آگے بیٹھے چنانچہ فوجدار خاں ایسے ہی لوگوں کا خطاب ہوتا ہے - (اس معنی میں یہ لفظ تعظیماً ہے)

فوجداری (ع + ف) اسم مؤنث :- (۱) فوجدار کا عہدہ - مجسٹریٹ کا عہدہ - مجسٹریٹی - (۲) ا :- دیوانی کا نقیض - وہ محکمہ یا عدالت جہاں لڑائی جھگڑے خون اور فساد وغیرہ کے مقدمات فیصل ہوں - عدالت نظامت - (۳) ا :- لڑائی - دنگا - جھگڑا - فساد جیسے "فوجداری کے ارادہ سے آیا تھا" +

فوجداری سپرد کرنا (ا) فعل متعدی :- مقدمہ عدالت ششن کے پاس بھیجنا - دورے سپرد کرنا - عدالت فوجداری کے اجلاس کے حوالہ کرنا +

فوجداری کرنا (ا) فعل متعدی :- اول معلوم دوم لڑنا - جھگڑا - دنگا کرنا - فساد کرنا +

فوج کشی (ع + ف) اسم مؤنث :- چڑھائی - دھاوا - حملہ - تاخت - یورش +

فوج کشی کرنا (ا) فعل متعدی :- فوج چڑھانا - حملہ کرنا - دھاوا کرنا - چڑھائی کرنا - یورش کرنا +

فوجی (ع + ف) صفت :- فوج سے متعلق - لشکری - جنگی - جیسے فوجی خدمت - فوجی افسر وغیرہ +

فور (ع) اسم مذکر :- وقت - ساعت - گھڑی + جلدی - سرعت - شتابی +

فوراً (ع) تابع فعل :- تُرت - جلدی سے - چٹ - مٹ - جھٹ - بلا توقف - فی الفور - جھٹ پٹ - اُسیوقت +

فوز (ع) اسم مؤنث :- ظفر - کامیابی - مقصد وری - فیروزی - مقصد رسی - بخوبی مقصد کو پہنچنا +

فوطہ

فوطہ (ف) اسم مذکر:- (اصل فوتہ) (۱) پیٹی۔ پٹکا۔ کمربند۔ (۲) حمام کی لنگی + رومال + پگڑی۔ (۳) وہ روپیہ جو رعایا سرکار میں داخل کرے۔ خراج۔ محصول۔ (۴) خزانہ۔ گنج۔ کنز۔ (۵) تھیلا۔ تھیلی۔ (۶) بیضہ۔ آنڈ۔ پیلڑ۔ خُصیہ۔ خایہ +

فوطہ چھٹکنا (ا) فعل لازم:- بیضہ بڑھ جانا۔ کسی ضرب کے باعث خصیہ کا اپنی جگہ سے سرک جانا +

فوطہ خانہ (ع + ف) اسم مذکر:- خزانہ۔ گنج +

فوطہ دار (ع + ف) اسم مذکر:- خزانچی۔ وہ ساہوکار جو کسے امیر کی سرکار میں صرف زر کا ذمہ دار ہو۔ تمویلدار۔ روکڑیا +

فوطہ داری (ا) اسم مؤنث:- خزانچی کا عہدہ۔ خزانچی گری۔ تمویلداری۔

فُوفَل (معرب پوپل) اسم مؤنث:- چھالیہ۔ سپاری۔ کیلی +

فوق (ع) صفت:- (۱) نقیض تحت۔ بالا۔ اوپر۔ اونچا۔ بلند۔ مرتفع (۲) اسم مذکر:- بلندی۔ اُونچائی۔ ارتفاع۔ پھُنگ۔ چوٹی۔ عروج۔ اوج۔ (۳) اسم مذکر:- سبقت۔ فوقیت ترجیح + عظمت۔ بزرگی۔ بڑائی۔ برتری۔ خوبی۔ فضیلت۔ بہتری +

فوق البھڑک (ا) صفت:- (غلط العوام) بھڑکیلا۔ بھڑک دار۔ چمکیلا۔ چمکدار۔ زرق برق۔ چمکّول۔ جگمگا +

فَوقُ العَادَت (ع) ترکیب فعل:- عادت سے بڑھ کر۔ بالا۔ عادت۔ بساط سے باہر۔ حد بشری سے باہر +

فوق رکھنا (ا) فعل متعدی:- فضیلت رکھنا۔ سبقت رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ بڑھکر ہونا۔ شرف رکھنا۔ فائق ہونا +

فوق لے جانا (ا) فعل متعدی:- سبقت لے جانا۔ فائق ہونا۔ شرف رکھنا۔ ترجیح رکھنا۔ بڑھ جانا +

فوقانی (ع) صفت:- اوپر کا۔ اوپر والا۔ بالائی + اوپر کے نقطے والی جیسے تاے فوقانی +

فوقیت (ع) اسم مؤنث:- بڑائی۔ عظمت۔ ترجیح۔ امتیاز۔ فخر۔ برتری۔ شرف۔ بزرگی۔ شان۔ فضیلت۔ خوبی۔ عمدگی۔ بہتری۔ قدر۔ منزلت۔ بالادستی۔ غلبہ +

فوقیت چاہنا (ا) فعل متعدی:- بڑائی چاہنا۔ ترجیح چاہنا۔ شرف چاہنا

فوقیت حاصل ہونا (ا) فعل لازم:- بڑائی ملنا۔ فائق ہونا۔ ممتاز ہونا۔

فہی

مفتخر ہونا۔ شرف پانا۔ برتر ہونا۔ عظمت پانا +

فوقیت رکھنا (ا) فعل متعدی:- شرف رکھنا۔ فائق ہونا۔ شرف لیجانا

فوقیت لے جانا (ا) فعل متعدی:- سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا۔ غالب ہوجانا +

فُولاد (ف) اسم مذکر:- (۱) پولاد۔ ایک قسم کے نہایت سخت جوہردار لوہے کا نام + کھیڑی۔ اِسپات۔ سکیلا۔

سخت جگر یار سے دل میں ہوا جو درد موی ہماری آہ سے فولاد ہوگیا (آتش)

(۲) صفت:- سخت۔ کڑا + کٹھن۔ (۳) صفت:- مضبوط۔ اُستوار +

فولادی (ف) صفت:- (۱) فولاد کا بنا ہوا۔ اِسپات کا۔ (۲) اسم مؤنث:- بلّم کی چھڑ۔ بھالے کی لکڑی۔ نیزے کا بانس۔ چھڑ۔ بانس +

فہرست (ف) اسم مؤنث:- فرد۔ چیزوں کی تفصیل۔ نقشہ سیاہہ وہ کاغذ جس میں کسی امر یا کسے چیز کی بالانفراد تفصیل ہو۔ سوجی پتر۔ جیسے فہرست کاغذات۔ فہرست مضامین وغیرہ +

فہرست میں نام چڑھانا داخل کرنا یا لکھنا (ا) فعل متعدی:- دفتر میں نام درج کرنا۔ رجسٹر میں نام چڑھانا۔ جبرا کرنا۔ بھرتی کرنا +

فَہم (ع) اسم مؤنث:- بُدھ۔ سمجھ۔ بُوجھ۔ دریافت۔ عقل۔ دانائی۔ گیان۔ تیز فراست۔ شعور۔ وقوف۔ رائے +

فہم ناقص (ع) اسم مؤنث:- عقل ناقص۔ نامکمل عقل۔ رائے ناقص۔ عقل کوتہ +

فہمائش (ف) اسم مؤنث:- ہدایت۔ نصیحت۔ سیکھ۔ پند۔ تلقین۔ تنبیہ۔ جتانا۔ سمجھانا۔ آگاہ کرنا +

فہمائش کرنا (ا) فعل متعدی:- سمجھانا۔ ہدایت کرنا۔ جتلانا۔ سُجھانا۔ آگاہ کرنا۔ متنبہ کرنا۔ تنبیہ کرنا +

فہمید (ف) اسم مؤنث:- سمجھ۔ عقل۔ رائے۔ جیسے آپ کی فہمید میں آیا +

فہمیدہ (ف) صفت:- سمجھدار۔ فہیم۔ ہوشیار۔ دانا +

فہوالمراد (ع) جواب یا حصول شرط۔ پس مراد حاصل۔ یہ فقرہ کسے شرط کے اخیر میں آیا کرتا ہے جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ اگر فلاں امر اس طرح ظہور میں آئے تو ہماری یہی مراد ہے +

فہیم (ع) صفت:- دانا۔ سمجھدار۔ عقلمند۔ بدھوان۔ چتر۔ سُجان۔ باخبر۔ ہوشیار۔ صاحب ادراک۔ صاحب فراست۔ ذی شعور۔ زیرک۔ عقیل۔

فی

زود فہم - دانشمند - تیز فہم +

فی (ع) حرف جر :- (۱) در - بیچ - اندر - میں - بھیتر - درمیان - (۲) صفت :- ہر - ہر ایک - سرے پیچھے - گیل - ساتھ - سر - جیسے فی آدمی فی من فی سیرنی کس وغیرہ (۳) ا : - اسم مؤنث :- نقص - کمی - غلطی + دکھ - دوش - کلنک - بٹا - داغ دھبا - عیب - قصور - کھوٹ - (اس کی وجہ تسمیہ فی رہجانے میں دیکھو) (۴) ا : - اسم مؤنث :- سازش - دغا - دال میں کالا - فریب - دھوکا - آنٹ سانٹ +

فی البدیہہ (ع) تابع فعل :- بے سوچے - فی الفور - فوراً - تُرت + برمحل کوئی شعر یا کہاوت وغیرہ کہنا +

فی الجملہ (ع) تابع فعل :- (۱) خلاصۂ کلام - القصہ - الغرض - حاصل کلام - قصہ کوتہ قصہ مختصر - مختصر کلام - (۲) ا : - تھوڑا سا - یونہی - بالجملہ +

فی الحال (ع) تابع فعل :- بالفعل - اب - اِسوقت - اس گھڑی - اس دم - سردست - ابھی +

فی الحقیقت (ع) تابع فعل :- درحقیقت - دراصل - واقعی - حقیقتاً - بیشک - الحق - واقع میں +

فی الفور (ع) تابع فعل :- فوراً - ترت - بلا رسمًا - شتاب - زود تر +

فی المثل (ع) تابع فعل :- تمثیلاً - نظیراً - کہاوت ہیں + بالفرض - لوفرضا +

فی النار (ع) دعاے بد :- فی النار والسقر کا مخفف - دوزخ اور اُس کی آگ میں جلے - دوزخ میں پڑے - اکثر کسی کافر یا ملعون کے مرنے پر کہتے ہیں +

فی النار والسقر ہوجانا (د) فعل لازم :- دوزخ کی آگ میں پڑنا + جل جانا، کباب ہوجانا - بھن جانا ؎

ہمارے سینہیں وہ آہ آتشین ہے ذوق جو برق دیکھے تو فی النار والسقر ہوجائے (ذوق)

فی النار ہونا (د) فعل لازم :- مخالف کا جہنم میں جانا - کافر یا ظالم کا مرنا + دفع ہونا - دور ہونا - جہنم واصل ہونا ؎

اب گھر تمہارا غیرت خلد بریں ہوا فی النار جب وہاں سے رقیب لعین ہوا (دولہ)

اے آہ سرد دیکھیں تو اب تیری گرمیاں سنتے ہیں کر غیر تو فی النار ہوگیا (عامل)

فی الواقع (ع) تابع فعل :- دیکھو (فی الحقیقت)

فی امان اللہ (ع) تابع فعل :- ایک کلمہ ہے جو کسی دوست کے سدھارتے یا رخصت ہوتے وقت زبان پر لاتے ہیں جس کے معنی ہیں کہ خدا تعالےٰ اپنی امان اور حفاظت سے تم کو پہنچائے - خدا حافظ - اللہ بیلی - اللہ نگہبان ؎

چھوٹ کر زنداں سے جب صحرا کہیں جائیگا فی امان اللہ کی آئی صدا زنجیر سے (اسیر)

فی

فی دکان (د) تابع فعل :- دکان پیچھے - اٹ گیل - ہر ایک دکان پر - ہاٹ پڑتی -

فی روپیہ (د) تابع فعل :- روپے پیچھے - ہر ایک روپیہ پر +

فی روز (د) تابع فعل :- روزانہ - فی یوم - ہر ایک دن کیواسطے - دہاڑی +

فی رہ جانا (د) فعل لازم :- کمی رہ جانا - نقص رہ جانا - کسر رہ جانا - کھوٹ رہ جانا (اس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر ہے کہ کسی شخص نے کسی قاضی سے کچھ لالچ دیکر کوئی فتوے لکھوایا تھا جب اُس نے لکھکر حوالہ کیا تو یہ شخص اُس کی امید یا اقرار سے کچھ کم دیکر رفوچکر ہوا قاضی نے اُس سے کہا کہ اس میں لفظ فی رہگیا ہے لاؤ سے بنا دوں ورنہ غلط رہ جائیگا اِس پر فتوے لکھوانے والے نے کہا کہ ابھی تو جب تک میں روپیہ اور نہ دونگا تم بیتری فی نکالے جاؤ گے پس اس قصے سے یہ محاورہ اور اس لفظ کے کمی و نقص کے معنی اہل اُردو نے مستعمل کرلئے)

فی زمانہنا (ع) تابع فعل :- ہمارے زمانہ میں - اِن دنوں - آج کل +

فی زمانہ (ع+ف) تابع فعل :- اِن دنوں - آجکل - دریغولا +

فی سال (ع+ف) تابع فعل :- سالانہ - ہر سال - ہر برس - برس پیچھے - برس پرتی +

فی سبیل اللہ (ع) تابع فعل :- خدا کی راہ میں - راہ مولےٰ - خدا کے نام پر خدا کے واسطے - وقف - مال وقف ؎

خار صحرائی زبان خشک دکھلاتے ہیں کیا فی سبیل اللہ ہے آب روان آبلہ (اسیر)

سوز کچھ تجھ سے مانگتا تو نہیں ایک بوسہ دو فی سبیل اللہ (سوز)

فی سبیل اللہ کردینا (د) فعل متعدی :- وقف کردینا - عام کردینا - صلاے عام دیدینا - خیرات کردینا - خدا کے نام پر چھوڑ دینا +

فی صدی (ع+ف) تابع فعل :- فی سینکڑا - سینکڑا پرتی - سو پیچھے - ہر سینکڑے پر +

فی کس فی نفر فی آدمی (ع+ف) تابع فعل :- آدمی گیل - آدمی پیچھے - آدمی سر ے +

فی گھر (ا) اسم مذکر :- گھر پیچھے - گھر گیل - گھر سر ے +

فی مابین (ع) تابع فعل :- دونوں کے بیچ میں - دونوں میں - باہم آپس میں درمیان +

فی نکالنا (د) فعل متعدی :- عیب نکالنا - نقص نکالنا - نکتہ چینی کرنا - حرف گیری کرنا - اعتراض کرنا - عیب لگانا یا نکالنا - دوش دینا ؎

فی وہ نکالتے ہیں مری بات بات میں (مصرع لف)

فی

فی نکلنا (ا) فعل لازم:- نقص نکلنا- حرف گیری ہونا- اعتراض ہونا- عیب ثابت ہونا- ؎

کون بیٹی دے اسے اچھل اُسے ذات میں جس مُوئے کی فی نکلے (راحت)

فی ہونا (ا) فعل لازم:- نقص ہونا+ شبہ ہونا- دال میں کالا ہونا+ سازش ہونا-

فیاض (ع) صفت:- نہایت خیر خیرات کرنے والا- لکھ بخش- بڑا داتا- دان دتار- کریم- دریا دل- دھرماتما- دل والا+

فیاض ہونا (ا) فعل لازم:- سخی ہونا- دل والا ہونا- لکھ لُٹ ہونا- داتا اور دریا دل ہونا+

فیاضی (ع) اسم مؤنث:- سخاوت- دان دتاری- دریا دلی- کرم- دان پُن- خیر خیرات- بخشش- عطا- جود+

فیاضی کرنا (ا) فعل متعدی:- دل کرنا- ہمت کرنا- سخاوت کرنا- بخشنا+

فیتا یا فیتہ (پرتگالی) اسم مذکر:- کور- کنارہ- باریک نواڑ- بنا ہوا کنارہ+

فیر (انگلش فائر Fire) کا بگڑا ہوا لفظ- اسم مذکر:- (۱) آگ- آتش- نار- اگنی- (۲) بندوق یا توپ کو آگ دینا- سر کرنا- (۳) (بازاری):- وار- دفعہ- کھیل- موقع- جماع+

فیر اُڑانا (ا) فعل متعدی:- (اوباش) کھیل بنانا- مجامعت کرنا+

فیر اُڑنا (ا) فعل لازم:- (۱) چھوٹنا- سر ہونا- توپ یا بندوق وغیرہ کا چلنا- ؎

ہمارے کانوں کے پردے تو اُڑ گئے اُس دم پٹاخے کرنے لگے چھٹکے جب ہم نکرار
پکارے سب کہ تو اے ہے فوج میں شاید کہ فیر اُڑ رہے ہر صف میں ہیں قطار قطار (نظیر)

فیر کرنا (ا) فعل متعدی:- سر کرنا- چھوڑنا- بندوق یا توپ چلانا ؎

غضب ہے توپ پر عاشق کو رکھکر فرنگی زادتیسرا فیر کرنا (ظفر)

فیر ہونا (ا) فعل لازم:- سر ہونا- چلنا- چھوٹنا- دغنا- توپ یا بندوق کا چلنا- ؎

عاشق کو جو رکھائی فرنگی پسر نے توپ پایا نہ کچھ وہ کہنے کہ بس فیر ہو چکی (ظفر)

فیروزہ (ف) اسم مذکر:- پیروزہ ایک مشہور جواہر کا نام جو رنگ میں سبز رنگاری یا نیلگون یا آسمانی ہوتا ہے- کہتے ہیں اگر آدمی صبح کو اُسے دیکھ لیا کرے تو آنکھوں میں فرق نہ آئے+

فیروزی (ف) صفت:- فیروزے کے رنگ کا یا فیروزے کا- نیلگون- نیلا- سبز فام- زنگاری- وہ رنگ جو نیلے تھوتھے یعنی طوطیائے سبز اور قلمی کے چونے کی آمیزش سے تیار کیا جاتا ہے+

فیس (انگلش Fees) (اصل میں فی کی جمع ہے) اسم مؤنث:- محنتانہ

فیص

رسوم- اجرت- حق الخدمت- مزدوری+ نذرانہ- شکرانہ- حق- انعام+

فیس کورٹ (انگلش Fees Court) اسم مؤنث:- رسوم عدالت حق العدالت- عدالت کا محنتانہ+

فیشن (انگلش Fashion) اسم مذکر:- (۱) رسم- رواج- دستور- قاعدہ آئین- (۲) چال- چلن- اسلوب- (۳) صورت- شکل- رُوپ- (۴) ترکیب- ساخت- بناوٹ- (۵) طور- طریق- دھنگ- ڈھنگ- وضع- طرز- روش- (۶) بیچ وضع- تراش خراش- قطع برید- کتربیونت- (۷) بناؤ سنگار- آن بان- آن انداز- شان شوکت- (۸) نمونہ- باگی- مثال- کینڈا- نقشہ- (۹) کاریگری ہنر صنعت- (۱۰) لباس- پہناوا پوشاک- (۱۱) صفت:- رائج الوقت- مروج- جس کا رواج ہو-

فیشن بدلنا (ا) فعل لازم:- رواج بدلنا- چال بدلنا- نئی وضع یا نئے انداز کا رواج پانا+

فیشن ہونا (ا) فعل لازم:- رواج ہونا- رسم پڑنا- چال پڑنا- چلن ہونا+

فیصل (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی حاکم یا وہ حکم جو مقدمات میں حق و باطل کو جدا کرے اصطلاحی- انفعال- فیصلہ- چکتی- نبیڑا- چکوتا- نباؤ- پرچھا تصفیہ

فیصل کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) تصفیہ کرنا- جھگڑا چکانا- بناؤ کرنا- انفصال کرنا- پرچھا کرنا+ (۲) چکانا- بے باق کرنا- نمٹانا- نپٹانا- (۳) ڈگری کرنا- مقدمہ کا فیصلہ کرنا- طے کرنا+

فیصل ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) تصفیہ ہونا- نبڑنا- نمٹنا- انفعال ہونا- پرچھا ہونا- طے ہونا- فیصلہ ہونا- (۲) چکنا- بے باق ہونا+

فیصلہ (ع) اسم مذکر:- (از فصل) ڈگری- چکوتا- انفصال- نباؤ- نبیڑا- نبیڑا- تصفیہ- پرچھا+

فیصلہ ٹھیرنا (ا) فعل لازم:- تصفیہ قرار پانا- انفصال ہونا- ؎

اداسے دیکھ لو جاتا ہے گلہ دل کا بس اک نگاہ پہ ٹھیرا ہے فیصلہ دل کا (مرزا شوق لکھنوی)

فیصلہ کرنا (ا) فعل متعدی:- جھگڑا چکانا- قصہ طے کرنا+ بے باق کرنا+ کام تمام کرنا+ مٹانا- برباد کرنا- توڑ پھوڑ ڈالنا ؎

بُرا ہو باد خناں کا کہ دم کے دم میں یاں
کیا ہے فیصلہ بلبل کے آشیانے کا (مرزا شوق لکھنوی)

فیصلہ ہونا (ا) فعل لازم:- تصفیہ ہونا- نبیڑا ہونا- چکوتا ہونا نمٹنا- چکنا انفصال ہونا- طے ہونا- جھگڑا چکنا- تصفیہ مٹنا ؎

فیض

بتو خدا پہ نہ رکھو معاملہ دل کا بُرا بھلا یہیں ہو جائے فیصلہ دل کا (بحر)

فیض (ع) اسم مذکر:- لغوی معنی دریا کی طغیانی - چڑھاؤ + اصطلاحی - فائدہ - نفع - حصول + سخاوت - فیاضی - نیکی - بھلائی - خیرات - بخشش - جود - دان - پُن - داد دہش - کرم - فلاح - عالی ہمتی - دریا دلی + لنگر - سدا برت ؎

نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا (ذوق)

فیض پہنچانا (ا) فعل متعدی:- فائدہ پہنچانا - نفع پہنچانا - سلوک کرنا - بھلائی کرنا نیکی کرنا - خیرات دینا - دان پُن کرنا - سخاوت کرنا +

فیض رساں (ع + ف) صفت:- فائدہ پہنچانے والا - سخی - داتا +

فیضِ عام (ع) اسم مذکر:- عام لوگوں کا فائدہ - عام سلوک +

فیض کو پہنچنا (ا) فعل لازم:- دیکھو (فلاح کو پہنچنا) ؎

نہ پہنچے دولتِ ممسک سے ہرگز فیض کو کوئی
ملا رتبہ نہ بیت المال کا بھی گنج قاروں کو

فیضی (ع) اسم مذکر:- شیخ ابوالفیض فیضی فیاضی کا تخلص جو شیخ مبارک کا بیٹا اور ابوالفضل کا بڑا بھائی تھا یہ شخص ۹۵۴ھ ہجری میں پیدا ہوا - شگفتہ پیشانی زندہ دل سحر خیز تھا جلال الدین اکبر کے عہد سلطنت میں اس نے بڑا عروج پایا ملک الشعرائی کا خطاب ملا - چالیس برس تک فیضی تخلص رکھا بعد میں فیاضی کر لیا چنانچہ اس کا ذکر اپنی مثنوی نل دمن میں بھی لکھا ہے یہ شخص بڑا صاحب تصانیف ہوا ہے دیوان قصائد مثنوی وغیرہ تمام اقسام سخن اُن کے یادگار ہیں اہل اسلام میں یہ ایک ایسا شخص ہوا ہے کہ جس نے عقائد ہنود کے رسوم و دستورات کی تحقیقات بلیغ کی ہندو بنکر زبان سنسکرت خفیہ طور پر حاصل کی اور پھر بہت سی عمدہ عمدہ سنسکرت کتابوں کا فارسی میں ترجمہ کر کے اُن کے مضامین ظاہر کئے حکیم بھی تھا اور اکبر بادشاہ کے پیغمبر قرار دینے اور مشہور کرنے کا خاص باعث یہی شخص تھا کلام اللہ کی بے نقط تفسیر لکھکر اسی شخص نے درخت کی جڑ میں رکھوا دی تھی اور مشہور کیا تھا کہ اکبر کے نام سے نازل ہوئی ہے پچاس برس کئی مہینے کا ہو کر ۱۰۰۴ھ ہجری میں انتقال کیا +

فیل (انگلش Failed) صفت:- ناکامیاب - چوکا ہوا - نامراد - بے بہرہ - پس ماندہ - پیچھے رہا ہوا - گرا ہوا - ناقص +

فیل کرنا (ا) فعل متعدی:- گرا دینا - ترقی نہ دینا - ناکام کرنا - گھٹانا +

فیل ہونا (ا) فعل لازم:- ناکام ہونا - چوکنا - گرنا - نشانہ پر نہ پہنچنا - چوک کھانا رہ جانا +

فیل

فیل (ا) اسم مذکر:- مکر - فریب - جھند + کھوٹ - شرارت + چھل بٹا - بھگل - جُل (فعل سے بنا لیا ہے)

فیل کرنا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (فعل کرنا)

فیل گانٹھنا (ا) فعل متعدی:- مکر کرنا - بھگل گانٹھنا - جُل کھیلنا +

فیل لانا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (فعل لانا)

فِیل (ف) اسم مذکر:- (۱) ہاتھی - پیل - سونڈ والا جنتو - گج - (۲) شطرنج کے ایک مہرے کا نام جسے پیلہ کہتے ہیں +

فیل بان (ف) اسم مذکر:- ہاتھی وان - مہاوت - فوجدار +

فیل پا یا فیل پاؤں (ا) اسم مذکر:- ایک مرض کا نام جو اکثر بارد اور مرطوب ملکوں میں ہوتا اور اُس سے پاؤں ہاتھی کے پاؤں کی مانند موٹا ہو جاتا ہے - فارسی میں یا غر کہتے ہیں - داء الفیل - ذات الفیل +

فیل پایہ (ف) اسم مذکر:- تھم - کھم - ستون - کھمبا - پیل پایہ + منار - منارہ - لاٹھ +

فیل خانہ (ف) اسم مذکر:- ہاتھیوں کا طویلہ - گج سالہ +

فیل مُرغ (ف) اسم مذکر:- پیرو - ایک پرندے کا نام جو مور کی مانند اکثر دُم پھیلائے رہتا اور اُس سے بہت مشابہ ہوتا ہے انگریزی میں اس کو ٹرکی کہتے ہیں +

فیلہ (ف) اسم مذکر:- پیلہ - شطرنج کے ایک مُہرے کا نام - رُخ +

فیلسوف (یونانی) اسم مذکر:- دوستدار علم - حکمت دوست - کیونکہ فیل یونانی زبان میں بمعنی مُحب و سوف بمعنی حکمت و علم آیا ہے - اور یہی معنی فیلاسوف کے ہیں - (۱) حکیم - دانشمند + عالم - فاضل - پنڈت - فطرتی - (۲) (ا) - مکار - فریبی - بہروپیا - دغاباز - پاکھنڈی - جُل باز - فلیا - چالیا ؎

مکر کا بانی جھوٹ کا سرتاج سُنتے تھے فیلسوف دیکھا آج (شوق)

(چونکہ حکیم و تجربہ کار آدمی کسی کو اپنا بھید نہیں دیتا اور رازداری کو جوہر انسانی خیال کرتا ہے اس وجہ سے اُردو والوں نے مکار کے معنی میں مستعمل کر لیا یا یوں کہو کہ اچھے لفظ سے اُس کے برعکس دیگر الفاظ کی طرح اس کے معنی بھی مقرر کر لئے جیسے ذات شریف بڑے حضرت وغیرہ بُرے معنی میں مستعمل ہو گیا پنجاب میں بمعنی فضیحت)

فیلسونی (ا) اسم مؤنث:- مکاری - عیاری - چالاکی - بھگل - فطرت - شرارت - نٹ کھٹی ؎

فیل

فیلسوفی محتسب کی دیکھنا اسے بیکشو توڑتا ہے شیشۂ مے میکدہ کی راہ میں (نالخ)

فَیلقوس (یونانی) اسم مذکر:- سکندر اعظم کے باپ کا نام جو مقدونیہ کا بادشاہ تھا (یہ لفظ فیلق بمعنی سردار اور اَوس بمعنی لشکر سے مرکب ہے)

فَیلی۔ فَیلیا۔ فیلی ہایا (ا) صفت:- مکّار۔ فریبی۔ دغاباز۔ فیلسوف ؎

یہ عاشق فیلئے ہوتے ہیں کیا صورت بناتے ہیں
مہینوں خط نہیں بنتا نہ کپڑے بدلے جاتے ہیں

فیملی (انگلش Family) اسم مذکر:- کُنبہ۔ قبیلہ۔ کُنبہ قبائل۔ گھر بار۔ بال بچّے۔ آل اطفال۔ بیوی بچّے۔ اہل و عیال۔ عیال و اطفال۔ جورو بچّے۔ لڑکے بالے +

ق

ق (ع) اسم مذکر:- (۱) عربی کا اکیسواں فارسی کا چوبیسواں اردو کا ستائیسواں حرف جسے قاف قرشت بھی کہتے ہیں اس کی آواز خاص عرب سے مخصوص ہے اور زبانوں میں اس کی بجائے کاف عربی کا زیادہ لہجہ نکالتے ہیں لیکن جب سے عربی کا تسلط فارس روم ترکستان اور ہند میں پہنچا اور مسلمان قومیں پھیلیں تب سے بلحاظ صحت قرآن اس کا تلفظ اکثر ملکوں میں زبان زد عام و خاص ہو گیا اس کی آواز تالو کے اوپر سے نکلتی اور کوّے کی آواز سے بہت ملتی ہوئی ہوتی ہے (۲) حساب جمل میں اس کے سو عدد مانے گئے ہیں۔ (۳) یہ حرف صرف غین معجمہ اور کاف تازی سے اپنے اپنے موقع پر بدلتا ہے جیسے آقا سے آغا۔ آکا اور قشط سے کشط جس کے معنی کھال اُتارنا ہیں اور معربات میں ہاے ہوز سے بھی بدل جاتا ہے جیسے فستق پستہ سے بنا لیا +

قا قا (ا) اسم مذکر:- کوّے کی آواز۔ کائیں کائیں۔ (یہ اصل میں عربی قاقا سے مخفف کر لیا ہے کیونکہ اس کے معنی عراقی کوّے کی آواز کے آئے ہیں جس کی آواز ہندوستان کے پہاڑی کوؤں سے نہایت مشابہ ہے)

قاآن (ت) اسم مذکر:- بہت بڑا عادل سخی اور عاقل بادشاہ + شہنشاہ چین کا لقب + وہ ترکی خطاب جو شہنشاہ یا حاکم اعلےٰ کو دیا جائے + چنگیز خاں کے بیٹے کا نام بھی تھا اب یہ لقب ترکستان کے بادشاہ کا ہے مجازاً ہر ایک جلیل القدر بادشاہ کو کہتے ہیں +

قاب (ت) اسم مؤنث:- (۱) چینی کا بڑا طباق۔ صحنک + بڑی رکابی + خوان تھال ؎

بادام کو اکب سے ہوا مجھ پہ روشن نعمت سے بھری ہیں یہ سب افلاک کی قابیں (مصحفی)

قابل

(۲) مطلق ظرف جیسے قاب عینک بمعنی عینک کا خانہ۔ قاب قلم بمعنی قلمدان۔ علےٰ ہذا القیاس قاب آئینہ قاب کتاب یعنی جزودان وغیرہ +

قاب (ع) اسم مذکر:- قبضۂ کمان اور خانۂ کمان کا درمیانی حصّہ۔ کمان کی موٹھ سے گوشہ تک کا فاصلہ + قوس یا کمان کا نصف + ایک ہاتھ فاصلہ +

قابَ قوسَین (ع) اسم مذکر:- دو کمان کا فاصلہ + دو ہاتھ کا فاصلہ + بُعد قلیل۔ نہایت قرب + ابروے محبوب +

قابِض (ع) اسم مذکر:- (۱) قبضہ کرنے والا۔ وخیل۔ قبضہ دار + گھیرنے یا سمیٹنے والا (۲)۔ جان قبض کرنے والا۔ نکالنے والا + ارواح کا قبض کرنے اور روزی کا تنگ کرنے والا۔ کھینچنے والا۔ پنجے سے پکڑنے اور دبانے والا۔ (۳) ا:- وہ چیز جو قبض کرے۔ پیٹ میں اڑ کرنے والی چیز۔ (۴) ا:- قانون۔ مالک۔ بجاے مالک +

قابِض ارواح (ع) اسم مذکر:- روح قبض کرنے والا۔ فرشتۂ مرگ۔ قضا کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ جم دُوت۔ ؎

کام کیا قابض ارواح کیاں پہلے ہی غمزۂ یار نے کر لی مری جان قبضے میں (ظفر)

قابض ہو بیٹھنا (ا) فعل لازم:- (قانون) دوسرے کی زمین یا جائداد وغیرہ پر قبضہ کر لینا۔ مالک بن بیٹھنا +

قابِل (ع) صفت:- (۱) جوگ۔ مناسب۔ جوگا + پسندیدہ۔ سزاوار۔ اچت۔ مستوجب۔ ؎

جان و دل ہے نذر لیکر مجھے وہ راضی تو ہوں پاس میرے کونسی شے انکے قابل گھر میں ہے (داغ)

جھنجلا کے بولے بوسہ جھپٹکر جو لے لیا تو ہم سے ابتو ملنے کے قابل نہیں رہا

عام ہیں اس کے تو الطاف شہیدی سب پر تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسے قابل ہوتا

(۲) چتر۔ ہوشیار۔ دانا۔ عقلمند۔ سیانا۔ پربین۔ گیانی۔ (۳) قبول کرنے والا + آگے آنے والا برس۔ (۴) ا- ع- عالم۔ فاضل۔ پنڈت۔ پڑھا لکھا۔ خواندہ۔ ادیب۔ تعلیم یافتہ۔ ؎

ہوئے تم جو فقرے بنانے کے قابل تو جاہل بنے سب زمانے کے قابل (صابر)

(۵) ا- اسم مذکر:- لائق شخص۔ ہوشیار آدمی + تجربہ کار آدمی۔ (۶) تابع فعل:- لائق۔ ؎

کھلاؤں قسم تو کہیں اس میں سم ہے نہیں ہے یہ شے کوئی کھانے کے قابل (صابر)

قابلِ ادا (ع) صفت:- (قانون) دینے جوگ۔ ادا کرنے کے لائق۔ قرض ادا کرنے کے لائق۔ صاحب مقدور +

قاب

قابلِ اعتبار (ع) صفت:- پرتیت جوگ۔ معتبر۔ اعتماد والا۔ معتمد۔ پرمان جوگ

قابلِ اعتراض (ع) صفت:- مزاحمت کرنے اور عذر نکالنے کے لائق۔ بیجا۔ نامناسب۔ ناجائز۔ نادرست۔ قبیح +

قابلِ التفات یا توجہ (ع) صفت:- توجہ کرنے کے لائق۔ دھیان دینے کے لائق

قابلِ انقسام (ع) صفت:- تقسیم ہونے کے لائق۔ وہ جسم جسے چاہیں جس قدر اجزا میں تقسیم کرتے چلے جائیں +

قابلِ بازپُرس (ع+ف) صفت:- جواب دہی کے قابل۔ جواب دہ۔ اُتر جوگ مواخذہ طلب +

قابلِ تسلیم (ع) صفت:- قبول کرنے اور ماننے کے لائق +

قابلِ تعریف (ع) صفت:- سراہنے کے لائق۔ استتی جوگ + نہایت عمدہ۔ نہایت پسندیدہ۔ آفرین کے قابل +

قابلِ زراعت یا تردّد (ع) صفت:- بونے جوتنے کے لائق۔ کشت کے قابل +

قابلِ سزا (ع+ف) صفت:- ڈنڈ جوگ۔ لائق سزا۔ قصوروار۔ گنہگار۔ مجرم مستوجب سزا +

قابلِ سماعت (ع) صفت:- شنوائی کے لائق۔ سننے جوگ۔ توجہ کرنے کے قابل۔ وہ مقدمہ جو از روئے قانون توجہ کرنے کے لائق ہو +

قابلِ غور (ع+ف) صفت:- توجہ کرنے اور سوچنے کے لائق +

قابلِ فنا (ع) صفت:- مٹ جانے اور معدوم ہو جانے کے لائق +

قابل کرنا (ا) فعل متعدی:- لائق بنانا۔ شائستہ بنانا۔ پڑھانا لکھانا۔ گن سکھانا ہنرمند کرنا +

قابلِ نکاح (ع) صفت:- بیاہنے جوگ۔ شادی کرنے کے لائق۔ جوان۔ بالغ بالغہ۔ برجوگ +

قابل ہونا (ا) فعل لازم:- لائق ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ تجربہ کار اور صاحب استعداد ہونا۔ مستعد ہونا ؎

عام ہیں اُس کے تو الطاف شہیدی سب پر تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا (شہیدی)

قابِلہ (ع) اسم مؤنث:- (۱) زن شائستہ۔ لائقہ۔ ہوشیار عورت۔ صاحب تدبیر عورت۔ (۲) دائی۔ بچہ جنانے والی عورت جو بوقت تولّد بچے کی تدبیر اور زچہ کی خدمت کرتی ہے۔ (۳) ملما۔ ملازمہ۔ خادمہ۔ خدمت کرنے والی عورت +

قابلیّت (ع) اسم مؤنث:- (۱) سزاواری۔ لیاقت۔ شائستگی۔ استعداد۔ سلیقہ۔ (۲) رسائی ذہن۔ سمجھ۔ بوجھ۔ دانائی۔ ہوشیاری۔ تجربہ کاری۔ (۳) علمیت۔

قاب

(۴) ا:- مادّہ +

قابلیّتِ انقسام (ع) صفت:- تقسیم ہو جانے کی صلاحیت۔ کسی جسم کے بہت سے حصوں میں تقسیم ہو جانے کی لیاقت +

قابلیت پیدا کرنا (ا) فعل متعدی:- استعداد حاصل کرنا۔ لیاقت بہم پہنچانا +

قابو (ت) اسم مذکر:- (۱) فرصت۔ موقع۔ مُہلت۔ (۲) داؤ۔ گھات۔ کمین۔ (۳) قدرت۔ زور۔ طاقت۔ بس۔ بُوتا۔ مقدور۔ (۴) ا:- حکم۔ اختیار۔ کہنا ؎

ہر چند چاہتا ہوں کہ بولوں نہ یار سے قابو میں اپنے دل کو نہ پاؤں تو کیا کروں (امانت)

(۵) ا:- پہنچ۔ دسترس۔ رسائی +

قابو پانا (ا) فعل متعدی:- (۱) قدرت پانا۔ اختیار پانا۔ مجال پانا۔ موقع پانا۔ فرصت پانا۔ مُہلت پانا۔ ؎

تہ خنجر ترے بسمل نے ہے ہے ذرا قابو تڑپنے کا نہ پایا (ذوق)

(۲) بدلہ لینا۔ عوض نکالنا +

قابو پر چڑھنا (ا) فعل لازم:- بس میں آنا۔ اختیار میں آنا۔ داؤ پر چڑھنا۔ ہتّے چڑھنا۔ کسی کے بس میں ہو جانا۔ ؎

عشق کے ڈھب پہ نہ کوئی بجز انسان چڑھا
اس کے قابو پہ چڑھا تو یہی نادان چڑھا (ذوق)

چھوڑنے ہی کے نہیں ہم دُخت رز کو دیکھنا
جب وہ قابو پر ہمارے ساقیا چڑھ جائیگی (ظفر)

قابو چڑھنا (ا) فعل لازم:- دیکھو (قابو پر چڑھنا) ؎

سوچتا کیا ہے تو اب دل میں چڑھا جا معروف آج ہی تو چڑھا ہے یہ تیرے قابو شیشہ (معروف)

قابو چلانا (ا) فعل متعدی:- اختیار چلانا۔ حکم چلانا۔ زور دکھانا۔ قدرت دکھانا۔ گھات لگانا۔ داؤ کرنا +

قابو چلنا (ا) فعل لازم:- بس چلنا۔ اختیار ہونا۔ دسترس ہونا۔ پہنچ ہونا +

قابو سے باہر ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) قدرت سے باہر ہونا۔ بس کا نہ رہنا۔ اختیار کا نہ رہنا + (۲) آپے سے باہر ہونا۔ آپ میں نہ رہنا +

قابو سے نکلنا (ا) فعل لازم:- (۱) بس کا نہ رہنا۔ اختیار سے باہر ہونا + (۲) مچلنا۔ بپھرنا۔ آپے سے باہر ہونا۔ ؎

ایدل جو وہ یاں آیا کیا کیا ہمیں ترسایا تو نے اُسے سکھلایا قابو سے نکل جانا (مومن)

(۳) داؤ سے نکلنا۔ گھات سے نکلنا +

قابو کا نہونا (ا) فعل لازم:- بس کا نہونا۔ اختیار کا نہونا۔ کہنے کا نہونا ؎

قاب

چشم شوخ اُن کی بس اب اُنکے ہی قابو کی نہیں
وہ تو بے شبہ چرا لے پہ پرائی نہ گئی

قابو کرنا (ا) فعل متعدی :- بس میں کرنا - اختیار میں کرنا - مغلوب کرنا - زیر کرنا - قابض ہونا - قبضہ کرنا + دبانا - داؤ میں لانا - دبوچنا - جیسے شیر نے ہرن کو قابو کر لیا ؎

واسے قسمت کیا حضر آئینے نے روئے نگار شانے نے کر لیا اُس زلف پہ قابو اپنا (رند)

قابو میں آنا (ا) فعل لازم :- بس میں آنا - داؤ پر چڑھنا - زیر ہونا - مغلوب ہونا ؎

میری قابو میں نہ پہروں دل ناشاد آیا وہ مرا بھولنے والا جو مجھے یاد آیا (داغ)

قابو میں رکھنا (ا) فعل متعدی :- بس میں رکھنا - اختیار میں رکھنا - قبضہ میں رکھنا - کھنے میں رکھنا - مطیع رکھنا - زیر رکھنا - مغلوب رکھنا +

قابو میں کرنا (ا) فعل متعدی :- بس میں کرنا - اختیار میں کرنا - مغلوب کرنا زیر کرنا - قبضہ میں کرنا +

قابو میں لانا (ا) فعل متعدی :- بس میں لانا - داؤ میں لانا - زیر کرنا - مغلوب کرنا +

قابو میں لگنا (ا) فعل لازم :- گھات میں لگنا - داؤ میں لگنا - درکمین نشستن کا ترجمہ - ؎

قاتل جو چھپا ہوا کھڑا ہے قابو میں لگا ہوا کھڑا ہے (نسیر)

قابو میں ہونا (ا) فعل لازم :- بس میں ہونا - اختیار میں ہونا - قبضہ میں ہونا - درد کی شدت اِدھر دلیں اُدھر پہلو میں تھی رات کو دو طرح کی لذت مرے قابو میں تھی (نواب)

قابو ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) قبضہ ہونا - تصرف ہونا - بس ہونا - (۲) موقع ہونا - موقع ملنا ؎

مرا قاصد پھر آیا لیکے خط کیوں کوئے جاناں سے
یقیں ہے خط کے دینے کا اُنہیں قابو نہ ویگا

قابوچی (ت) اسم مذکر :- صحیح (قاپوچی) (۱) دربان - حاجب - دوآرپال - (۲) ا - عو :- کلمۂ تحقیر - ردوا کھدوا - سفلہ - کمینہ - جیسے اُس موئے قابوچی کو پوچھتا ہی کون ہے - (۲) ا :- خودغرض - خودکام خودمراد (۳) ا :- حرام زادہ - مُتَّفِنی نابکار + رذلہ - کُٹنی - قلتبان - دیّوث + فتنہ پرداز - مفسد - بدذات - ؎

نجاتو غیر کے گھگیانے پر مفسد ہے وہ موذی
وہ قابوچی بڑا ہے اُس کی یہ منت زبانی ہے

قاد

قابیل (سریانی) اسم مذکر :- حضرت آدم علیہ السلام کے بڑے بیٹے ہابیل کے بھائی کا نام جس نے اپنی بہن اقلیما کے حسد میں ہابیل کو مار ڈالا اور اپنے باپ نیز حکم خدا کو نہ مانا +

قاتل (ع) اسم مذکر :- (۱) قتل کرنے والا آدمی - خونی آدمی - گھاتک - ہتھیارا - جلاد - مارنہار - (۲) صفت :- کُشندہ - ہلاہل - ہلاک کنندہ - مہلک - جان لیوا - جیسے زہر قاتل (۳) خطاب معشوق جیسے ظالم - کافر - ؎

نہ چھٹا مجھ سے کوچۂ قاتل مرگیا تو بھی میری خو نہ گئی (رند)
قتل کے بعد رحم آتا ہے یہ پتا ہے ہمارے قاتل کا (نواب)

قاجار (ت) اسم مذکر :- (قاجار یا قراجار) وہ خاندان ہے جو آجکل ایران میں بادشاہی کر رہا ہے اِس خاندان کی اصل نسل قراجار نویاں یعنی شہزادہ قراجار سے ہے جو قوم سے سنل اور ہلاکو خاں کے پوتے ارغون خاں کا آتابق اور ایک بڑا کثیرالاولاد شخص تھا اِس کی نسل بہت پھیلی اُس کی اولاد میں سے جو اکثر ارسنیہ میں آباد تھی ایک شخص شاہ قلی خاں استرآباد میں آیا اُس وقت خاندان صفویہ کا عہد حکومت تھا شاہ قلی خاں نے استرآباد میں شادی کی اور اُس کے ہاں دو بیٹے ایک فتح علی خاں دوسرا فضل علی آقا پیدا ہوئے نواب فتح علی خان کو سلطنت ایران میں بہت رسوخ حاصل ہوا اور رفتہ رفتہ خود سلطنت پر قابض ہوگیا اگرچہ اُس نے خود کبھی سلطنت نہیں کی مگر اولاد کے واسطے ایک مضبوط بنیاد ڈالدی اور آخر اُس کا بیٹا محمد حسن خاں بادشاہ ہوگیا کتب تواریخ میں نواب فتح علی خاں کو جد سلاطین قاجار لکھا ہے ناصرالدین قاجار جو آجکل ایران میں تخت نشین ہیں اپنے خاندان کے چھٹے بادشاہ ہیں جن کا سلسلہ اس طرح پر ہے - محمد حسن خان قاجار - حسین خاں قاجار - آغا محمد شاہ قاجار - فتح علی شاہ قاجار - محمد شاہ قاجار - ناصرالدین شاہ قاجار دام سلطنتہ +

قادر (ع) صفت :- (۱) قدرت والا - طاقت رکھنے والا - توانا - زورآور - بلوان (۲) خدا تعالے کا صفاتی نام - (۳) غالب - در - زبر - (۴) قابو رکھنے والا - بس رکھنے والا - مختار +

قادرانداز (ع + ف) اسم مذکر :- ٹھیک نشانہ لگانے والا آدمی - حکم انداز + تیرانداز + وہ تیرانداز جس کا تیر کبھی خطا نکرے - نشانہ باز - نشانچی - جما ہوا نشانہ لگانے والا +

قادرِ مطلق (ع) اسم مذکر :- پوری پوری قدرت والا - ہر ایک کام پر قدرت رکھنے والا - بے انتہا قدرت والا - خدا تعالے +

قادری (ا) اسم مؤنث :- بیگمات قلعہ میں ایک قسم کا سینہ بند ہوا کرتا تھا

قار

جس کا اب رواج جاتا رہا مگر شعرا کے کلام میں یہ لفظ رہ گیا ہے۔ ؎

تو دَدَا ایک ہے اللہ ری او حرفت باز قادری مانگی تھی تو دوڑ کے لائی پشواز (رنگین)

قارورہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) شیشی۔ کُپّی۔ شیشا۔ پھکنی کی صورت کی شیشی جس میں پیشاب بھر کر حکیم کو دکھانے کے واسطے لے جاتے ہیں۔ (۲) مجازاً پیشاب۔ بول۔ ؎

سرخئے رنگ شفق سے صاف ہوتا ہے عیاں آسمان گویا ہے قارورہ کسے محرور کا (مصحفی)

(۳) ا:۔ بارود کی کُپّی جس میں آگ لگا کر دشمن کیطرف پھینکتے ہیں۔ مصرع

زقارورہ و ناچخ و بید برگ (نظامی)

(۴) ایک قسم کا پیکان۔ برچھی یا تیر کا پھل۔ بھالا +

قارورہ دیکھنے والا (ا) اسم مذکر:۔ حقارتاً حکیم۔ طبیب۔ بید۔ ڈاکٹر +

قارورہ شناس (ع + ف) اسم مذکر:۔ حکیم۔ طبیب +

قارورہ ملنا (ا) فعل لازم:۔ (بازاری) میزان ملنا۔ جگت ملنا۔ نہایت ربط بڑھنا۔ تپاک بڑھنا۔ موافقت آنا۔ پلول ملنا۔ طبیعت ملنا۔ موافقت ملنا۔ راس ملنا۔ سنجوک ہونا۔ کمال اتحاد ہونا۔ ؎

ملا ہے سارے زمانے سے تیرا قارورہ ہمیں سے تجھکو گہرا اجتناب رہتا ہے
کچھ ان دنوں یہ یار سے قارورہ ملا ہے پادا بھی اگر اُس نے ہے تو ہم سے کہا ہے (شیخ باقر علی)

قارُون (ع) اسم مذکر:۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام کے چچازاد بھائی کا نام جو نہایت خوبصورت ہونے کی وجہ سے منور کے نام سے مشہور تھا قدما کے اعتقاد میں یہ سونا چاندی بناتا اور بہت بڑا کیمیا گر تھا اُس نے اس قدر روپیہ جمع کیا تھا کہ چالیس خچر صرف اُس کے خزانوں کی کنجیوں کو لیکر چلا کرتے تھے جب حضرت موسےٰ نے حکم دیا کہ ہزار دینار پیچھے ایک دینار زکوٰۃ دیا کر تو وہ بہت ناراض ہو کر اُن سے منحرف ہو گیا اور حضرت موصوف کو ذلت دینے کے درپے ہوا آخر کار اپنے افعال قبیحہ اور اُن کی بددعا سے اپنے مال ایباب سمیت زمین میں دھنستا چلا گیا اور قیامت تک اسیطرح سر پر خزانوں کا بوجھ لئے زمین کے اندر بیٹھتا چلا جائیگا۔ مجازاً ہر ایک بخیل مال دار کو کہدیتے ہیں ؎

صائبا خجلت سائل بزمینم درکرد بے زری کرد بمن آنچہ بقاروں زر کرد (صائب)

قارون کا خزانہ (ا) اسم مذکر:۔ مجازاً۔ بہت بڑا خزانہ۔ خزانۂ عمیق۔ دولت بے انتہا۔ جیسے بیٹھے بیٹھے تو قارون کا خزانہ خالی ہو جاتا ہے +

قاری (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سامع کا نقیض۔ پڑھنے والا۔ خوانندہ۔ بکتا۔ (۲) وہ شخص جو علم قرأت سے واقف ہو اور حروف کے مخارج کے موافق قرآن

قاض

شریف پڑھے۔ وہ شخص جو کلام اللہ کے حروف کی تجوید قرأت کے ساتھ ادا کرے + ساتوں قرأتوں سے واقف +

قاز (ت) اسم مؤنث:۔ راج ہنس۔ کونج۔ پَین۔ ایک قسم کا حواصل۔ ایک مشہور پرند کا نام جو اکثر موسم سرما میں گرم خطّوں میں چلا آتا اور اُس کے غول کے غول دریا کے کناروں پر ملتے اور قطار باندھ کر اُڑتے ہیں +

قاسم (ع) اسم مذکر:۔ تقسیم کرنے والا۔ بانٹنے والا۔ قسمت کرنے والا +

قاش (ت) اسم مؤنث:۔ (۱) پھانک۔ پھل کا طولانی تراشا ہوا ٹکڑا + پارہ۔ ٹکڑا۔ آم یا خربزہ وغیرہ کی پھانک۔ (۲) ابرو۔ بھوں +

قاش زین (ت + ف) اسم مذکر:۔ حنائے زین۔ قدح زین۔ زین کا ہرنا۔ گھوڑے کے زین کے آگے اور پیچھے کے تکیئے جو پھانک کی صورت کے ہوتے ہیں +

قاش قاش کرنا (ا) فعل متعدی:۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پھانک پھانک کرنا +

قاصد (ع) اسم مذکر:۔ قصد کرنے والا۔ ارادہ کرنے والا + ہرکارہ۔ پیغامبر۔ پیک نامہ بر۔ سندیسی چٹھی رساں۔ دُوت۔ پیام آور۔ ایلچی۔ سفیر۔ ؎

قاصد آیا گویا عیسا آیا دل بیمار میں جی سا آیا (میر)

قاصِر (ع) صفت:۔ (۱) کوتاہی کرنے والا۔ کمی کرنے والا۔ مقصِّر۔ قصور کرنے والا۔ (۲) مجبور۔ ناچار +

قاضی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حکم لگانے والا۔ حکم کرنے والا۔ جھگڑا چکانے والا۔ جج۔ منصف۔ وہ شخص جسے بادشاہ کی طرف سے منصب قضا سپرد ہو۔ مسلمانوں کا مجسٹریٹ جیسے پاسہ پڑے سو داؤ قاضی کرے سو نیاؤ۔ (۲) ادا کرنے والا۔ روا کرنے والا جیسے قاضی الحاجات۔ (۳) نکاح خواں۔ نکاح پڑھانے والا۔ نکاح باندھنے والا +

قاضی الحاجات (ع) اسم مذکر:۔ حاجت روا۔ مراد بر لانے والا۔ مجازاً خدا تعالےٰ + روپیہ۔ زر۔ دولت۔ نقدی۔ پیسہ +

قاضی القضاۃ (ع) اسم مذکر:۔ قاضیوں کا قاضی۔ بڑا قاضی۔ منصف اعلےٰ۔ چیف جسٹس +

قاضی بچہ (ا) اسم مذکر:۔ (بھنگڑ بولتے ہیں) بھنگ کا تُس جو بھنگ پینے میں مانع آتا ہے +

قاضی جی اپنا آگا تو ڈھانکو پیچھے کیکو نصیحت کرنا (ا) کہاوت:۔ بڑا آدمی پہلے اپنے اخلاق و اطوار درست کرے پھر دوسرے کو نصیحت دے +

قاضی جی بہتیرا ہرائیں میں ہارتا ہی نہیں (ا) کہاوت:۔ سخت بیحیا

اڑیل ضدی ہیٹلے اور کج فہم کی نسبت طنزاً بولتے ہیں +

قاضی جی دبلے کیوں ہوئے؟ شہر کے اندیشہ سے (ا) کہاوت:۔ ناحق غیروں کے غم و فکر میں رہنے والے کی نسبت بولتے ہیں +

قاضی جی کے گھر کے چوہے بھی سیانے (ا) کہاوت:۔ حاکم یا امیر کے گھر کے ادنے آدمی بھی سمجھدار ہوتے ہیں +

قاضی جی کا پیادہ گھوڑے سوار (ا) کہاوت:۔ حاکم کا ملازم جلدی ہی کرتا ہوا آتا ہے +

قاضی جی کی لونڈی مری سارا شہر آیا قاضی جی مرے کوئی نہ آیا (ا) کہاوت:۔ جس کا مُنہ ہوتا ہے اُس کے سبب ہر ایک کی خاطر ہوتی ہے جب وہ مرجاتا ہے تو کوئی نہیں پوچھتا۔ جیتے جی کے سب لاگو ہیں۔ مُنہ دیکھے کی سب کو خاطر ہوتی ہے +

قاضئے فلک یا چرخ (ع + ف) اسم مذکر:۔ مشتری یعنی برہسپت ستارہ جو سعدِ اکبر ہے +

قاضی قُدْوَہ (ع) اسم مذکر:۔ (ایک کثیر الاولاد قاضی کا نام جسکی نسبت روایت ہے کہ ابتدائے آفرینش میں حضرت آدم کے بعد اُن سے مخلوق بڑھی چنانچہ روبک صاحب کہتے ہیں کہ اُن کی بیوی ایک ایک مرتبہ ستر ستر بچے جنتی تھیں۔ ہمارے دوست مولوی نجم الدین صاحب فرماتے ہیں کہ قاضی قُدْوَہ ایک بزرگ دسویں صدی ہجری میں صوبۂ اودھ میں تھی جن کے ستر بیٹے تھے بادشاہ نے کثیر الاولاد سمجھکر ہر ایک بچے کے لئے ایک ایک گاؤں مرحمت فرمایا یعنی ستر گاؤں کی جاگیر عطا کی چنانچہ آجتک اُن کی اولاد اُس جاگیر سے ملک اودھ میں فائدہ اُٹھا رہی ہے اور قرین قیاس بھی یہی ہے مگر جہاں مولوی صاحب نے کہاوت کے موقع پر اِن کی ضرب المثل کا موقع استعمال لکھا ہے اُس میں مغالطہ ہوا ہے کیونکہ وہ لکھتے ہیں کہ "آدھے قاضی قدوہ آدھے باوا آدم اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جو اپنے آپ کو مثل حضرت آدم اور قاضی قدوہ کے اعلےٰ و افضل سمجھے" لیکن یہ امر موقع اور نفس عبارت کے بالکل برخلاف ہے البتہ کثیر الاولاد کی نسبت کہتے ہیں کہ آپ بھی اپنے وقت کے قاضی قدوہ ہیں یعنی اپنی اولاد سے گاؤں بسا سکتے ہیں ہمارے نئے محاورہ نگار بلکہ معانی تراش نے ایک قوم کا دل دکھانے کیواسطے یہاں بھی وار کیا ہے وہ کہتے ہیں "طنزاً سوری یا بارہ بچوں والی" ہم حیران ہیں کہ جس صورت میں مسلمان اس نام تک سے پرہیز کرتے ہیں وہ کیونکر طنزاً ہی سہی کسے مسلمان کو سوری کہ سکتے ہیں اس کے علاوہ یہ محاورہ بولا تو جاتا ہے مرد کی نسبت اُنہوں نے سوری کس قاعدہ سے لکھ دیا یہ مانا کہ کثیر الاولاد عورت کو اُن کے تحقیق کے موافق کسے قوم میں سوری

کہ دیتے ہوں مگر مرد سے کیونکر مراد لے لی اس کے علاوہ آپ نے اس کا تلفظ بھی غلط لکھا ہے کیونکہ یہ لفظ قُدْوَہ یا قِدوہ دو طرح پر آیا ہے +

قاضی کا پیادہ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) حاکم کا ملازم۔ عدالت کا چپراسی۔ سرکاری سپاہی۔ کوتوالی کا ملازم۔ کانسٹیبل۔ تھانہ کا سپاہی + آگے آنے والا۔ پکڑ لیجانے والا۔ زبردست۔ باعث عبرت۔ ؎

کیوں تکبر بولتا یہ بندہ محکوم القضا گر بڑا بول اپنا قاضی کا پیادہ جانتا (ذوق)

(۲) عوام:۔ پنچانے کی حاجت جو کسی کے روکے نہ رُکے +

قاضی گلہ نکریگا (ا) محاورہ۔ کوئی معترض نہیں ہوگا۔ کوئی مزاحم نہیں ہوگا۔ جیسے "تم اِس وقت نہ جاؤگے تو قاضی گلہ نکریگا" یعنی کچھ قباحت نہ ہوگی +

قاضی نیاؤ نکریگا تو گھر تو آنے دیگا (ا) کہاوت:۔ اگر فائدہ نہ ہوا تو کچھ نقصان بھی نہیں +

قاطِبَۃً (ع) تابع فعل:۔ (۱) عموماً۔ علی العموم۔ اکثر۔ اکثر اوقات۔ بیشتر۔ اکثر کر کے (۲) بالکل۔ تمام۔ سب۔ سب کے سب۔ یک لخت۔ یک قلم۔ یکسر +

قاطِع (ع) صفت:۔ قطع کرنے والا۔ کاٹنے والا۔ بُرندہ جیسے قاطع بلغم قاطع صفرا وغیرہ

قاعدہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بُنیاد۔ نیو۔ جڑ۔ بیخ و بن۔ بِنا۔ مُول۔ اصول۔ اصل (۲) دستور۔ رسم۔ رواج۔ چال۔ ریت + آئین۔ قانون۔ ضابطہ۔ ؎

مآلِ کارِ جہانِ فانی کبھی نہیں اک قاعدے پر
جو چار دن ہے وفور راحت تو بعد اسکے غم و الم ہے (نسیم دہلوی)

(۳) پیندا۔ پیندی۔ بیٹھک۔ تلا۔ تلی۔ (۴) اقلیدس:۔ مثلث کے زاویۂ راس کے مقابل کا ضلع۔ وہ خط جسپر مثلث یا شکل متوازی الاضلاع واقع ہو + (۵) فقہ:۔ نماز میں ایک سجدہ کے بعد اُٹھکر ذراسی دیر بیٹھنے کو قاعدہ کہتے ہیں۔ (۶) ا:۔ طور۔ طریق۔ ڈھنگ۔ روش۔ طرز۔ (۷) ا:۔ عادت۔ سبھاؤ۔ بان۔ خو۔ خصلت۔ (۸) ا:۔ الف بے تے۔ حروف تہجی کا رسالہ۔ اچھر و پیکا۔ ؎

مکتب میں اُسکے باپ نے لاکر دیا بٹھا اک قاعدہ بھی سامنے اُس طفل کے رکھا (نظیر)

(۹) ا:۔ ترتیب۔ قرینہ۔ اُسلوب۔ جیسے قاعدے سے رکھو۔ قاعدے سے کھڑے ہو (۱۰) ا:۔ دستور العمل۔ ورد۔ (۱۱) ا:۔ گُر + سُوتر + جیسے حساب یا صرف و نحو کا قاعدہ۔ (۱۲) ا۔ غلط العوام:۔ قائزہ۔ گھوڑے کی لگام کو دُمچی سے باندھنا +

قاعدہ باندھنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) دستور ٹھیرانا۔ دستور العمل بنانا۔ قانون باندھنا۔ (۲) گُر مقرر کرنا۔ (۳) عادت ڈالنا۔ ورد ٹھیرانا جیسے تم نے

قاع

تو روزہی کا قاعدہ باندھ لیا +

قاعدہ جاری کرنا (ا) فعل متعدی :- قانون جاری کرنا - دستور باندھنا +

قاعدہ دان (ع + ف) اسم مذکر :- رسم و رواج سے واقف - ہر امر کے سلیقہ اور اسلوب سے ماہر - علم مجلس سے واقف +

قاعدہ سے (ا) تابع فعل :- دستور کے موافق + ڈھنگ سے - ترتیب سے - درستی سے - سلیقہ سے - ادب سے - آداب مجلسی کے موافق + بالترتیب - موزونیت کے ساتھ ؎

قتے بھی قاعدے سے اٹھتے ہیں جب اٹھتے ہیں
کیا سلیقہ ہے تمہیں انجمن آرائی کا + } قاع

قاعدہ سے لگانا (ا) فعل متعدی :- ڈھنگ سے لگانا - ترتیب سے رکھنا +

قاعدہ کا پابند رہنا (ا) فعل لازم :- قانون پر چلنا - ضابطہ پر عامل ہونا +

قاعدۂ کلیہ (ع) اسم مذکر :- عام قاعدہ - گر - اصول +

قاعدہ کی بات ہے (ا) محاورہ - عام بات ہے - عام دستور ہے +

قاف (ع) اسم مذکر :- (۱) عربی کا اکیسواں حرف جس کا بیان اس لفظ کے شروع میں لکھا گیا - (۲) ایک پہاڑ کا نام جو ایشیائے کوچک کے شمال میں بحیرہ کیپین اور بحر اسود کے مابین واقع ہے انگریز اسے کاکسس کہتے ہیں ۱۸۴۹۲ فیٹ بلند ہے اہل اسلام کی بعض کتابوں میں جس قاف کا ذکر ہے اُسے دنیا کے گرداگرد مانا گیا ہے بلکہ اُسے زمرد کا خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ دنیا میں کوئی پہاڑ ایسا نہیں جس میں اُس کی شاخ نہ ہو اُس سے پرے دنیا نہیں مانی گئی ہفت قلزم میں مرقوم ہے کہ کوہ قاف پانچ سو فرسنگ بلند اور اُس کا بڑا حصہ پانی میں ڈوبا ہوا ہے صبح کے وقت جب آفتاب اُدھر سے نکلتا ہے تو اُس کی شعاع سبز نظر آتی ہے اور جب منعکس ہوتی ہے تو سبز دکھائی دیتی ہے مگر یہ بات خلاف قیاس ہے کیونکہ لون اجسام مرکبہ سے مخصوص ہے نہ کہ بسیط سے اسی طرح کسی پہاڑ کی بلندی ڈھائی فرسنگ سے زیادہ ثابت نہیں ہوئی +

قافلہ (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی سفر سے واپس پھرنے والا گروہ + کاروان - مسافروں یا تاجروں کا گروہ - میدنی + جاتریوں کی سمو حاجیوں کا گروہ +

قافلہ سالار (ع + ف) اسم مذکر :- سردار - قافلہ میدنی کا سرگروہ - قافلہ باشی - میر قافلہ وغیرہ +

قافیہ (ع) اسم مذکر :- لغوی معنی پیچھے چلنے والا - ردیف سے پہلے کا لفظ یا حرف - تُک - اصطلاح میں چند دور کے اخیر حروف کی مشابہت جو بیتوں یا مصرعوں

قاف

کے اخیر میں واقع ہوتے ہیں مثلاً ؎

جھکا ساقیا اک اِدھر سبز جام جھلکتی ہو جس سے مئے لالہ فام

یہاں جام اور فام قافیہ ہے کبھی قافیہ کے الفاظ بحکم واو اخیر بھی آتے ہیں جیسے اس شعر میں ؎

زر چاہتے ہو میری سعادت سر چاہتے ہو میری سعادت

یہاں زر اور سر قافیہ ہے - قافیہ کے اصلی اخیر حرف کو روی کہتے ہیں چنانچہ اول شعر میں جام اور فام کا میم حرف روی ہے +

قافیہ بندی (ع + ف) اسم مؤنث :- تُک بندی - تُک جوڑنا - پد ملاپ - سج بندی +

قافیہ پیمائی (ع + ف) اسم مؤنث :- مضمون شعر کی عمدگی سے غرض نہ رکھکر صرف تُک جوڑ دینا - اشعار کی گنتی پوری کرنے کے واسطے قافیہ جوڑ دینا ؎

شہیں قافیہ پیمائی بہت کی آتش اب ارادہ ہے مرا بادیہ پیمائی کا (آتش)

قافیہ تنگ رہنا (ا) فعل لازم :- کسی کام میں عجز رہنا - عجز ہونا - عاجز رہنا ؎

بندش چست سے تری آتش قافیہ تنگ رہا کرتا ہے (آتش)

قافیہ تنگ کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) گفتار و کردار میں عاجز کر دینا - دوسرے شخص کیواسطے حالت مقابلہ میں کوئی قافیہ نچھوڑنا - ایسے قافیئے باندھنا جس کے جواب میں دوسرا عاجز آجائے - (۲) تنگ کرنا - عاجز کرنا - ضیق میں کرنا - دق کرنا - ستانا + حیران و پریشان کرنا - ناک میں چنے چبوانا - ہوش بکھیرنا - چین بلوانا رہو تم میں جاتا ہوں اب بہر جنگ کروں تیغ سے قافیہ اُس کا تنگ (منشی)

قافیہ تنگ ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) کسی شعر یا نظم کا قافیہ دستیاب نہ ہونا - قافیہ نہ ملنا - تُک نہ پانا ؎

کیا کیا سخنور نے پھر تنگ قافیئے ہوں لکھیں ظفر غزل وہ گر ایسے قافیوں میں (ظفر)

(۲) گفتار و کردار میں عاجز آنا ؎

آتا ہے ذکر جب دہن تنگ کا ترے ہوتا چمن میں قافیہ غنچوں کا تنگ ہے (ظفر)

(۳) عاجز ہونا - تنگ ہونا - گھبرانا - سٹ پٹانا - ضیق میں ہونا - دق ہونا - چین بولنا - ہار ماننا - تھک جانا - عاجز آجانا - حیران و پریشان ہونا - ناک میں دم آنا ؎

باندھنا مشکل نہیں گر تیرا مضمون بیاں قافیہ غنچے کا تنگ اے غیرت گل کیوں ہوا (ظفر)

کیوں قافیہ یاں تنگ نہ ہو اہل سخن کا مضموں ہے مرے شعر میں تنگے دہن کا (رسا)

گر نکرتا دہن یار سے تو ہم چشمی تنگ کیوں غنچۂ گل قافیہ تیرا ہوتا (نصیر)

قاف

بسملکیوں قافیہ ہے تنگ اُسے آئے تو دو مصرعۂ شمشیر سے دم بھر میں مطلع صاف ہے (اسیر)
کیوں قافیہ نہ تنگ سخندان کا ہو نصیر ہے بیٹھنا ردیف کا دشوار سامنے (نصیر)
اب چرخ نے ہائے کر دیا تنگ ہے عیش کا ابتو قافیہ تنگ (شیریں)
اک آبلہ پک کے خوشی سے ہوئے ہو کیا شعر کہوں قافیہ ہے تنگ زبانکا (آتش)

قافیہ ملانا (د) فعل متعدی:- (۱) تک سے تک ملانا- تک میں تک جوڑنا- پد سے پد ملانا- (۲) گٹھنا- رازدار بنّا- ہلول ملانا- یارانہ کرنا+

قاق (ت) اسمِ مذکّر:- (۱) سوکھا ہوا گوشت جسے اہلِ ولایت بھونکر کھاتے ہیں- (۲) مجازاً:- نہایت دُبلا- لاغر- سوکھا سہما نحیف و نزار- ناتوان- ضعیف- ماٹا- کانٹا- نزار ؎

خشک کر دیتی ہے گرمی عشق کی بید صحرائی سا مجنوں قاق ہے (میر)
وادیٔ دشت میں ہیں اپنے ہی یہ جوش و خروش طاقتِ جنبش کہاں اُس میں کہ مجنوں قاق ہے (ناسخ)
خشک دیکھا گل نرگس کو تو یہ سمجھے ہم یہ کسی طالب دیدار کی ہیں قاق آنکھیں (صابر)
(بعض اہل لغات نے طویل القامت آدمی اور نیز ایک قسم کی روٹی کو بھی لکھا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دراز قد کے معنی میں عربی ہے اور روٹی کے معنی میں کاغ یا کاک کا معرب چنانچہ فرہنگ جہانگیری میں کاک صحیح اور قاق غلط قرار دیا ہے+

قاقا (ع) اسمِ مذکّر:- عرب کے جنگلی کوّے کی آواز جو ہندوستان کے پہاڑی کوے سے بہت مشابہ ہے- کائیں کائیں- کوں کوں+

قاقلہ (ع) اسمِ مؤنث:- بڑی الائچی- ہیل کلان- مزاجاً حار اور دوسرے درجہ میں یابس مقوّیٔ معدہ ہاضم طعام اور دافع قے و غثیان ہے- (بعض نے مطلق الائچی کو قاقلہ بڑی کو قاقلۂ کبار چھوٹی کو قاقلۂ صغار لکھا ہے)

قاقم (ت) اسمِ مذکّر:- ایک قسم کے نیولے کا نام جس کی کھال نہایت باریک اور پشم از حد سفید اور ملائم ہوتی ہے مگر دُم سال بھر تک سیاہ رہتی ہے امیر لوگ اُس کی پوستین بنا کر پہنتے اور اُس سے نہایت گرم رہتے ہیں+)

قال (ع) اسمِ مذکّر:- (۱) گفتگو- مباحثہ- بات چیت- گفتار- قول- مقولہ- (۲) حال کا نقیض- صرف ظاہری بات چیت- دکھاوے کی بات- اوپری بات- جیسے "حال کا نہ قال کا روٹی چپڑی دال کا" ؎

حیرت سے عارفوں کو نہیں راہ معرفت حال اور کچھ ہے یہاں انہوں کے حال و قال کا (میر)
(۳) بفتح لام- صیغۂ ماضی:- کہا- فرمایا- ارشاد کیا جیسے "قال اللہ تعالےٰ- قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم"+

قان

قال مَقال (ع) اسمِ مؤنث:- گفتگوے بسیار- بہت سی بحث و تکرار- ردوبدل حیص بیص- قیل و قال- قضیہ حجت پرخ+

قالَب (ع) اسمِ مذکّر:- (۱) کالبُد- سانچا- ڈھانچا- قالبوت- ٹھٹھری- پنجر+ چھاپہ جس سے چھینٹ چھاپتے ہیں- (۲) بدن- جسم- کاٹھی- جسد- جثّہ- چولا- پنڈا- سریر- کایا- انگ- محل روح- تن- دیہ- جیسے قالب خاکی- قالب بشری- ایک جان دو قالب- ؎

پیتا نہیں شراب جو میں بے وضو کئے قالب میں میرے روح کسے پارسا کی ہے (لاادری)
(اُردو والے اور بعض شعرا سے فارس بکسر لام استعمال کرتے ہیں جیسے ؎

چون یکی زین چہار شد غالب جان شیرین برآید از قالب (سعدیؒ)

قالب بدلنا (د) فعل متعدی:- چولا بدلنا- دوسرا جسم اختیار کرنا- دوسرے جسم میں حلول کرنا+

قالبُوت (د) اسمِ مذکّر:- عوام الناس نے قالب کو بگاڑ لیا ہے اُسیں دیکھ لو+

قالی یا قالین (ت) اسمِ مؤنث:- غالیچہ- ایک قسم کا بچھونا- فرش پشمین+

قامت (ع) اسمِ مذکر:- قد- بالا+ ڈیل- جسم- ؎

تڑپا جو شہ کے ہاتھوں پہ قامت سرک گیا ٹوپی گری زمین پہ منکا ڈھلک گیا (دبیر)
آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ پست ہمت یہ نہو اور پست قامت ہو تو ہو (ذوق)
تیرے قامت کو دیکھتے ہیں ہم شرح وحدت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

قاں (د) اسمِ مؤنث:- بطک کی آواز- بطک کی آواز+

قاں قاں کرنا (د) فعل متعدی:- بطک کا بولنا+

قانع (ع) صفت:- تھوڑی چیز پر قناعت کرنے والا- ستوکھی- ستوکیا- صابر+

قانون (یونانی) یہ لفظ کینن Canon بگڑ کر عربی زبان میں قانون ہو گیا (۱) ہر ایک چیز کی اصل- مادہ- جڑ- بنیاد- بنا- مبدا- (۲) کتاب یا جدول کا مسطر- چقتی- رول+ اندازہ کرنے کا آلہ- مقیاس- اندازہ- (۳) مجازاً:- قاعدہ- دستور- آئین- ضابطہ- شرع- شاستر- توڑہ- رسم- ریت- چال- چلن- رواج- سرکاری دستور العمل- راج نیت- ؎

کسی کو حکم خدا اور رسول یاد نہیں زبان پہ خلق کے قانون ہے فرنگی کا (اسیر)
(۴) طور- طریق- روش- ڈھنگ+ راہ- بیوہار- (۵) ایک مشہور رومی باجے کا نام جس میں بہت سے تار ایک تختے پر لگے ہوئے ہوتے ہیں- برلبط- چنگ (۶) ایک طب کی مشہور کتاب کا نام جسے شیخ بو علی بن سینا حکیم نے ظہیر فاریابی کے اوراق ہاتھ لگجانے سے بنایا تھا- (بعض اہل لغات

قان

اس کو کانون کا معرب بتاتے اور عربی میں مستعمل لکھتے ہیں چنانچہ قوانین اسیوجہ سے اس کی جمع آتی ہے)

قانون پر چلانا (ا) فعل متعدی:- ضابطہ کا پابند ہونا- آئین کے موافق کار روائی کرنا- ضابطہ کے بموجب چلنا +

قانونِ جنگی (ا) اسم مذکر:- فوجی آئین- وہ قانون جو افواج کے متعلق ہو +

قانون چچوانا (ا) فعل متعدی:- قانونی بحث کرنا- خواہ مخواہ حجت نکالنا- دلیلیں کرنا +

قانون داں (ع+ف) اسم مذکر:- واقف آئین- قانونی- وہ شخص جو سرکاری قوانین سے بخوبی واقف ہو + مفتی- فقیہ- دھرم شاستری +

قانونِ دانی (ا) اسم مؤنث:- قانونی واقفیت- مفتی گری +

قانونِ دیوانی (ا) اسم مذکر:- وہ سرکاری ضابطہ یا دستور العمل جو لین دین کے متعلق ہو +

قانون کا حکم رکھنا (ا) فعل متعدی:- ضابطہ کا سا زور رکھنا- دستور العمل بنانے کے قابل ہونا +

قانون گو (ع+ف) اسم مذکر:- (۱) پرگنہ کا رجسٹرار- صدر پٹواری- وہ محرر جس کے پاس تمام ضلع یا علاقہ کی زمینوں کا حساب کتاب رہے- محاسبان دہ کا نگران و سربراہ کاشتکاروں اور ضلع کا وہ اہل کار مال جو اپنے حلقہ کے تمام مالی حالات- خراج- آمد و خرچ وہ کا حساب کتاب رکھتا زمین کی پیمائش میں مدد دیتا داخل خارج کی رپورٹ کرتا اور فوت ہونے کی اطلاع گزرانتا ہے اور چونکہ یہ لوگ نہایت چالاک ہوتے ہیں اس وجہ سے ایک مثل بھی مشہور ہے کہ قانون گو کی کھوپڑی مری بھی دغا دے +

قانون گوئی (ا) اسم مؤنث:- قانون گو کا عہدہ- صدر پٹواری گری +

قانونِ مال (ع) اسم مذکر:- مال گزاری اور خراج زر کے متعلق سرکاری ضابطہ و آئین- لگان و محال زمین کا ضابطہ +

قانوناً (ع) تابع فعل:- ازروئے قانون- حسبِ ضابطہ- دھرم شاستر کی رُو سے +

قانونی (ا) صفت:- (۱) مقنن- وضع آئین- قانون بنانے والا- (۲) قانون جاننے والا- قانون داں- (۳) ازروئے قانون و شرع- شاستر کے موافق- (۴) حجتی- تکراری- جھگڑالو +

قانونیا (ا) اسم مذکر:- قانون داں + حجتی- تکراری- جھگڑالو +

قاہر (ع) صفت:- قہر کرنے والا- زور آور- زبردست- طاقتور + ظلم ڈھانے والا +

قاہ

غالب- مستولی + فاتح- مظفر و منصور- جے کاری +

قاہرہ (ع) صفت مؤنث:- (۱) چیرہ- غالبہ- فاتحہ- منصورہ جیسے افواج قاہرہ- (۲) مصر کے دار الخلافہ کا نام جس کا تاریخی حال یہ ہے:-

مصر کے القاہرہ کو زبان اطالیہ میں کیرو کہتے ہیں جو مصر کا دار الخلافہ ہے اس کی بنیاد گوہر نے جو المعز کی طرف سے فوج کا کمانڈر انچیف تھا ۳۵۸ھ ہجری میں ڈالی تھی ۳۵۸ھ ۹۶۹ء کو مقام کاروان سے (ٹونس کے نزدیک) ایک قومی لشکر کی سرکردگی میں خاص مصر پر حملہ آور ہوا تھا اور ایک بڑی خونریز جنگ کے بعد اُس نے مذکورۂ صدر سنہ میں مصر القاہرہ کی بنیاد ڈالی تھی-

مصر القاہرہ بعد ازاں ۳۶۲ھ مطابق ۹۷۳ء کو فاسٹیٹ کی جگہ دار الخلافۂ مصر کا نام مصر العتیق یعنی پرانا مضر پڑ گیا- جب مصر القاہرہ کی شان و شوکت بڑھی اور یہاں امرا نے اپنے رہنے کے لئے مکانات بنانے شروع کئے تو مواعظ مع اپنے سارے دربار کی فتحمندی کا باجا بجاتا ہوا بڑی شان و شوکت اور جاہ و حشمت اور طمطراق سے داخل مصر القاہرہ ہوا پہلے مصر القاہرہ کو دار الملک کہتے تھے لیکن بہت دنوں کے بعد اس کا مروجہ نام رکھا گیا- قاہرہ کے معنی اصل میں فاتح اور ناصر کے ہیں اس لئے اس کا یہ نام موزوں کیا گیا- شہر کے ایک حصہ میں گوہر نے دو عظیم الشان محل بنائے تھے جو اب تک اپنی اُسی شان و شوکت سے موجود ہیں- اس حصۂ شہر کو القصرین کہتے ہیں یہ خوشنما محلات پہلے صلاح الدین کے رہنے کی جگہ تھی (وہ صلاح الدین جس نے یورپ کی عظیم الشان فوجوں کو بڑی جوانمردی سے یروشلم کے میدانوں میں سخت ہیزتی کے ساتھ شکستوں پر شکستیں دی تھیں) پھر مدت تک یہاں قاضی اجلاس کرتے رہے کچھ دن کیلئے یہ محل زمانہ کی دست بُرد میں آکر تباہ ہو گئے تھے لیکن ان کی دوبارہ بخوبی مرمت کی گئی ہے- چار دیواری یا فصیل قاہرہ شہر کی اینٹوں کی بنی ہوئی تھی لیکن جب صلاح الدین کا دور دورہ ہوا تو اُس نے فصیل کو پتھر کا بنا دیا اور شہر کی نئے سرے سے مرمت کی تعمیر کا کام اس خلیفہ کے عہد میں بہت رونق پر تھا اور سنگ تراشی نے تو گویا مصر القاہرہ میں جنم ہی لیا تھا- صلاح الدین جسکو یوسف صلاح الدین بھی کہتے ہیں ایوبی خاندان کا مصر میں بہت بڑا بانی شمار کیا جاتا ہے- اور یورپ کے گھر گھر میں ایسا مشہور ہے کہ جہاں جہادی جنگو نکا جو عیسائیوں نے کی تھیں ذکر آتا ہے اُس کا پُر رعب نام پہلے زبان پر آجاتا ہے لیکن جب سلطنت کی کچھ تبدیلی ہوئی اور حکمراں اندرونی جھگڑوں میں مصروف ہوئے تو ۱۷۹۸ء میں فرانسیسوں نے قاہرہ پر حملہ کیا اور ایک حصۂ شہر پر تاخت کر کے آگ لگا کر بھاگ گئے ابھی صلاح الدین ہی کی حکومت کا دورہ باقی تھا کہ اُس سوختہ حصۂ شہر کی بدستور سابق تعمیر ہو گئی بلکہ یوسف صلاح الدین نے بیرونی حملہ دشمنوں کے روکنے کے لئے ایک اور

قاہ

چار دیواری شہر کے گرد بنانیکا حکم دیا اور مناسب جانا کہ شہر کے جنوبی حصہ میں جو بہت مناسب ہے چٹان صاف کرکے ایک قلعہ بناؤں بہت جلد اپنے ارادہ کے مطابق عمل میں لایا اور ایک بہت بڑا کنواں اس قلعہ کے مرکز میں کھدوایا تاکہ وقت پر وہ پانی کا پورا سرمایہ بہم پونچا سکے مگر تھوڑے ہی عرصہ کے بعد اس کنوئیں کو ریت سے پاٹ دیا اور دریاے نیل سے ایک نہر کاٹی اور قلعہ میں لایا کہ بہتات سے پانی دیسکے۔ جہاں صلاح الدین نے کنواں کھدوایا تھا گو چند روز کے بعد بند کردیا گیا تھا لیکن یوسف صلاح الدین کے بعد پھر کھولا گیا اور ابتک موجود ہے اور بیر یوسف کے نام سے قاہرہ بھر میں مشہور ہے یہاں اس کنوئیں کی نسبت مختلف روائتیں مشہور ہیں چارونطرف کوئیں کے لکڑی کے ستون کھڑے ہیں بالکل یہی معلوم ہوتا ہے کہ کنواں صرف اُن لکڑیونپر اٹھا ہوا ہے زمین میں نہیں اور کئی باتیں اس میں زیادہ عجیب ہیں بعض کا خیال ہے کہ یوسف اس کنوئیں کا بانی نہ تھا اور امیر جو پہلا فاتح مصر کا ہے اُس نے اس کو کھدوایا تھا اور بعضے یوسف ہی کو کوئیں کا بانی کہتے ہیں۔ اس کنوئیں کے دو حصہ ہیں۔ ایک بالائی اور دوسرا تحتی کہلاتا ہے جسمیں گرد سیڑھیاں نیچے تک چلی گئی ہیں۔ دو سو ساٹھ فٹ گہرا اندازہ ہوا ہے قاہرہ کا ٹھیک اور صحیح حصہ جسکا تعلق مصری شہر کے ساتھ ہے اسکی کچھ تحقیق نہیں ہوئی ہے۔ قلعہ قاہرہ میں جانے کی سب سے سہل ترکیب خچروں کی سواری ہے لیکن خواتین کے لئے تام جھام زیادہ موزون اور آرام کی سواری ہے جسپر سوار ہوکر وہ بآرام قلعہ میں پہنچ سکتی ہیں اس قلعہ میں علاوہ کنوئیں کے جسکا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے اور بھی کئی مقام قابل دید ہیں جو سیاحوں کے دل اپنی پوری مقناطیسی قوت سے کھینچتے ہیں ان میں اول نظر بادشاہ کے محل پر پڑتی ہے جو اپنی خوبی اور عجیب وغریب عمارت سے اپنے ناظرین کا دل خوش کردیتا ہے۔ اس کے بعد نئی مسجد ہے یہ اور بھی دلفریب منظر اپنے میں رکھتی ہے یہ مسجد محمد علی نے یوسف کے محل میں بنائی تھی۔ اس میں چند خوبصورت اور دلچسپ کمرے بنے ہوئے ہیں کہ وہاں سے آنے کو جی نہیں چاہتا۔ پس یہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا اب وہ منہ سے بول اوٹھینگے مسجد کا ایک بہت بڑا چوکور صحن ہے جسکے گرد اکھری قطار ستونوں کی ہے دس ستون جنوب وشمال کی جانب ہیں اور تیرہ مغرب کی طرف اور بارہ مشرق کی جانب۔ ہر ایک دروازہ میں ہوکر خاص نماز پڑھنے کی جگہ پر پہنچتے ہیں۔ اس خوبصورت وسیع مسجد کے علاوہ اور بھی بہت سی مسجدیں ہیں جو معمولی طور کی ہیں اس مسجد کے پرے دوسری طرف حرم سراے پادشاہ ہے اور مسجد سے متصل ایک باغ بنا ہوا ہے جو ابتک شاداب اور سرسبز ہے اس مسجد کے کئی دروازے کھلے ہوئے ہیں اور یہیں سے یوسف صلاح الدین کے ہال کا راستہ ہے یہ ہال ایک بہت بڑی عمارت ہے اور بیشمار جگادری بلند بلند ستونوں پر بنی ہوئی ہے ✤

۱۵۲۹ء میں ان ستونوں میں زلزلہ کے سبب یا کسی اور دوسری وجہ سے تزلزل پڑ گیا تھا۔

قاہ

یہ میں افسوس سے بیان کرونگا کہ جو ستون کسیقدر جنبش کھا گئے تھے اونکو مرمت نہ کرایا یہ حکمران حال کی غفلت کا باعث ہے اسلئے ایک بہت بڑا حصہ اس ہال کا برباد ہوگیا اور نہایت بدنما معلوم ہوتا ہے مجھے خصوصاً اس کی صورت دیکھکر بہت افسوس ہوا یقین ہے کہ اگر عباس باشاہ نے ذرا بھی توجہ کی تو ان کا دوبارہ بنجانا کچھ بھی بڑی بات نہیں ہے اگر وہ گرے ہوئے ستونوں کا بھی خوف ہے کیا عجب ہے جو اُن ستونوں کی قسمت بھی اپنے ساتھیوں کی سی ہو پلیٹ فارم پر سے سارا شہر صاف نظر آتا ہے کہ شہر کا منظر دل میں کھپا جاتا ہے ✤

قلعہ کے دروازہ کے باہر ایک پرشوکت عظیم الشان مسجد بنی ہوئی ہے جو سلطان حسن نے بنوائی تھی یہ پلیٹ فارم بھی ایک عجیب جگہ ہے جہاں سے شہر کا کونہ کونہ بخوبی معلوم ہوتا ہے ہم نے دوربین لگاکر سارے شہر کی خوب سیر کی اور بڑی دیر تک اس خوبصورت شہر کا ملاحظہ کرتے رہے پہلی چار دیواری جو یوسف صلاح الدین کے وقت سے پہلے بنی تھی اس کے ویران کھنڈر ہنوز اپنے پُرشان بانیوں کے دبدبے کا نقشہ ہم مسافروں کی نظروں میں کھینچتے ہیں سب میں زیادہ تعجب انگیز وہ حصہ قلعہ ہے جو خوب مضبوط کیا گیا ہے بیرونی حملہ آور کبھی آسانی سے فتح نہیں کرسکتے۔ اگر مصری فوج دلیری سے مورچہ بندی کرکے یورپین طاقت سے مقابلہ کرے تو بڑی دقت سے فتح ہوگا ✤

ان مستحکم اور مضبوط فصیلوں کا ایک حصہ ۱۸۲۲ء میں بارود سے اُڑ گیا لیکن اُسی سال پھر وہ کل شکستہ حصہ فصیل بنگئی اس لئے اگر مصریوں کو کبھی بیرونی حملہ آور قوت سے پناہ ہوگی تو یہی مضبوط اور مستحکم قلعہ پناہ دیگا۔ دروازہ کے شمال جانب ایک وہ جگہ ہے جہاں امین نے قتل عام مملوک میں مچایا تھا یہ قتل عام بھی سخت خوفناک تھا جسکو مصری بڑے جوش وخروش سے بیان کرتے ہیں جس جگہ امین آکر چھپا تھا وہ تاریخی مقام بھی دلچسپ ہے جو ہم مورخون کو خصوصاً بڑھکر خوشی بخشتے ہیں قلعہ کی فصیل کی مغربی جانب عقاب کی ایک خوشنما مجسم تصویر بنی ہے جسکو بیان کرتے ہیں کہ کاراکوش وزیر صلاح الدین کی فوج کا نشان تھا لیکن تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ جس دن یہ قلعہ بنایا گیا تھا اُسی دن یہ عقاب بھی فصیل کی ادھر چوٹی پر تعمیر ہوا تھا اور اس عقاب کے پروں پر قلعہ کے بننے کی تاریخ کندہ ہے۔ بہت سے سریع الاعتقاد سفید سر والے مصری یہ مشہور کرتے ہیں اور انہیں اس کا یقین ہے کہ جب مصر پر کوئی آفت آتی ہے تو یہ غل مچاتا ہے اور لوگوں کو ہوشیار کردیتا ہے۔ ایک اور گڑھی اس عظیم الشان قلعہ کے باہر ہے جہاں ہر وقت مصری توپخانہ لگا رہتا ہے اور کثرت سے میگزین بھی یہاں ہر وقت مہیا رہتا ہے ✤

قاہ قاہ (ف) اسم مؤنث۔ ٹھٹھا مارنے کی آواز۔ خندہ بہ آواز۔ ٹھٹھا۔ قہقہا ۔

قاہ

غنچوں نے ٹوپی پھینکدی اپنی کلاہ پر گل ہنس پڑے چمن میں تری قاہ قاہ پر (مصحفی)

قاہ قاہ ہنسنا (ا) فعل لازم:- ٹھٹھا مار کر ہنسنا۔ ٹھٹھے مارنا۔ ؎

نہ کچھ سبب نہ جہت قاہ قاہ ہنستے ہو تمہاری خوش مجھے آتی یہ قاہ قاہ نہیں (انشا)

قایزہ (ع) اسم مذکر:- لنگوٹہ۔ لنگام +

قایزہ کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) گھوڑے کے مُنہ میں دہانہ چڑھا کر لگام کے تسمے کو دُم سے باندھ دینا تاکہ چلتے وقت مُنہ نہ مارے۔ (۲) ا:- لنگوٹہ باندھنا۔ لنگوٹہ کسنا + جتی بنّا۔ مجرد رہنا۔ (بازاری)

قائل (ع) صفت:- (۱) کہنے والا۔ گوئندہ۔ گویا۔ بولنے والا۔ بولا۔ بکتا۔ (۲) ا:- اپنے قصور پر معترف ہونے والا۔ خطا کا مُقرر + قبول کرنے والا۔ ماننے والا۔ تسلیم کرنے والا۔ معقول ہونے والا۔ مات ہونے والا۔ ہارنے والا۔ لاجواب۔ ؎

ہم تصور کے مصور کے ہیں قائل واللہ یوں تو مشہور جہاں مانی و بہزاد بھی سب (انت)

ہم تو اُس داغ کے قائل ہیں جو چلتے تا حشر دل کے پردے ہیں چراغ نہ داماں ہو کر (داغ)

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے (غالب)

قائل کرنا (ا) فعل متعدی:- لاجواب کرنا۔ معقول کرنا۔ کسی شخص کو اُس کی خطا کا مقرر کرا دینا +

قائل مَعقُول کرنا (ا) فعل متعدی:- لاجواب کرنا۔ بند کرنا۔ جھوٹا ثابت کرنا۔ دعوے توڑنا + شرم دلانا۔ شرمندہ کرنا۔ اُس کے قصور کا معترف کرنا۔ مقر بخطا کرنا +

قائل ہو جانا (ا) فعل لازم:- مان جانا۔ تسلیم کر لینا۔ مقر ہو جانا۔ معترف ہو جانا۔ ہار جانا۔ مات ہو جانا۔ ؎

شعرا سے کہتے ہیں کیا کہنا ہے ناظم واہ واہ اس غزل کو سنکے ہیں قائل تمہارا ہو گیا (ناظم)

قائل نہ ہونا (ا) فعل لازم:- نہ ماننا۔ تسلیم نہ کرنا۔ مقر نہ ہونا۔ لاجواب اور بند نہ ہونا۔ ؎

آج اے آہ جہاں سوز نہ رکھ کچھ باقی غیر قائل نہیں اللہ کی یکتائی کا (سالک)

ایسا تو نہ حشر میں تکرار کی چھیڑے تو اپنی خطا پر کبھی قائل نہیں ہوتا (داغ)

جو دیکھتا ہوں دیدۂ بینا ہی سے میں قائل نہ خواب کا ہوں نہ تعبیر خواب کا (ظفر)

کبھی ہوتے نہ دیدار خدا کے حشر میں قائل سمجھتے قائل رویت جو مضمون ترائی کا (امیر)

عبث بحث کرتے ہو قائل اُس سے یہ بت تو خدا سے بھی قائل نہ ہونگے (نواب)

قائل ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) مقر ہونا۔ معترف ہونا۔ ماننا۔ اپنی خطا

قاء

یا قصور کو تسلیم کرنا۔ اپنی غلطی ماننا۔ معقول ہونا۔ ؎

برا تو مانتے ہیں اے ظفر وہ میری باتوں سے ولے جب سوچتے ہیں غور قائل لین ہوتے ہیں

تیری تقریر ناصح خوب ہے ہاں ہم بھی قائل ہیں مگر ستادلِ دیوانہ یہ تقریر کس کی ہے

موت نے کر دیا ناچار و گرنہ انسان + ہے وہ خود بیں کہ خدا کا بھی نہ قائل ہوتا (ذوق)

نہ کہتا تھا اگرچہ مُنہ سے ظاہر آفرین ہمکو مگر مہر و وفا کا وہ ہمارے دل میں قائل تھا (ظفر)

نئی طرح سے میں کہتا ہوں اب غزل غالب عدو بھی چاہئے اس پر مکرر کہے سوں قائل (مومن)

حباب بحر سے جام بلورین کو تولے ساقی ندی تشبیہ ہو قائل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے (نصیر)

مجھے بے تابئے دل تو نے بنایا نادان ورنہ قائل تھا فلاطوں مری دانائی کا (شہید)

ڈھونڈا ہے کس ریاض سے کیا بادہ زد قائل ہیں محتسب کے مقربیں تلاش کے (سند)

اے صنم کوئی نہیں محبوب تجسا دوسرا سخت کافر ہے جو وحدت کا تری قائل نہو (آتش)

(۲) اُستاد ماننا۔ کامل فن تسلیم کرنا۔ ماہر فن جاننا۔ ؎

اے ظفر ایک ہے تو فن سخن میں اُستاد کیوں نہ قائل ہوں ترے ناسخ و آتش دو نہیں

بلکہ گر ہوتے ظہوری و نظیری بھی آج کہتے ہر شعر کو سُنکر تیرے اش اش دونوں

قائم (ع) صفت:- (۱) کھڑا ہونے والا + کھڑا ہوا + کھڑا + عمودوار۔ سیدھا۔ عمودی۔ (۲) مضبوط + پائیدار۔ دیرپا۔ پائیدار۔ رہا + برقرار + جون کا توں موجود۔ بقا مستقل۔ (۳) شطرنج میں دونوں حریفوں کا برابر رہنا۔ (۴) مقرر۔ مستقیم +

قائم اُٹھنا (ا) فعل لازم:- شطرنج میں برابر کی بازی رہنا۔ دونوں حریفوں میں سے کسی کو مات نہونا +

قائم النار (ع) اسم مذکر:- آگ پر ٹھیرایا ہوا پارہ +

قائم انداز (ع + ف) صفت:- (۱) شاطر کامل و زود باز یکتا جو اپنی بازی کو ہر طرح قائم اور برقرار رکھے۔ (۲) قادر انداز۔ نشانہ باز + ٹھیک نشانہ لگانے والا + غالب۔ (۳) ف:- عاجز و ناتواں صرف نظامی نے باندھا ہے +

قائم بالذات (ع) صفت:- قائم بنفسہ۔ قائم بالغیر کا نقیض۔ وہ چیز جو بذات خود قائم اور برقرار ہو۔ واجب الوجود + جوہر + آزاد۔ خود مختار۔ مطلق آزاد +

قائم بالغیر (ع) صفت:- قائم بالذات کا نقیض۔ دوسری چیز کے بھروسے یا سہارے پر قائم رہنے والا۔ محتاج غیر + عرض خلاف جوہر +

قائم رکھنا (ا) فعل متعدی:- موجود و برقرار رکھنا۔ تھامنا۔ سنبھالے رکھنا۔ گرنے نہ دینا۔ محفوظ رکھنا۔ صحیح و سالم رکھنا۔ جوں کا توں رہنے دینا +

قاء

حساب چلتا رکھنا۔ لین دین جاری رکھنا +

قائم رہنا (ف) فعل لازم:۔ ٹھیرنا۔ برقرار رہنا۔ جون کا توں رہنا۔ سلامت رہنا۔ موجود رہنا۔ کھڑا رہنا۔ مستقل رہنا + بنا رہنا۔ ٹکا رہنا + جڑ پکڑنا۔ مضبوط رہنا۔ ثابت قدم رہنا +

قائم کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) بنا ڈالنا۔ بنیاد رکھنا + جڑ قائم کرنا۔ نیو رکھنا یا ڈالنا۔ (۲) مقرر کرنا۔ (۳) اُٹھانا۔ کھڑا کرنا + بنانا۔ تعمیر کرنا + (۴) حد باندھنا۔ حدبندی کرنا۔ حدبست کرنا۔ حد مقرر کرنا + ڈھونگ بندی کرنا۔ (۵) پکا کرنا۔ مضبوط کرنا۔ جمانا جیسے کسی بات پر قائم کرنا۔ (۶) مستقل کرنا۔ مستقیم کرنا۔ برقرار کرنا۔ (۷) رکھنا۔ دھرنا۔ بٹھانا جیسے مُہرہ قائم کرنا۔ (۸) پیدا کرنا۔ رچنا۔ اُپجانا۔ اُپن کرنا۔ موجود کرنا۔ مخلوق کرنا۔ (۹) پارہ جمانا۔ پارے کو قائم النار کرنا۔

قائم مزاج (ع) صفت:۔ مستقل مزاج۔ گمبھیر پکا۔ ثابت قدم + بات کا پورا۔ بات کا پکا + حلیم المزاج متین۔ اطمینان والا +

قائم مزاجی (ع+ف) اسم مؤنث:۔ استقلالی۔ استقلال۔ گمبھیرپن۔ مضبوطی برقراری۔ ثابت قدمی۔ حلیمی۔ متانت +

قائم مقام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دوسرے کی جگہ پر کام کرنے والا آدمی + عوضی۔ عوض خدمت چند روز کے لئے مقرر ہونے والا آدمی۔ (۲) مختار کار۔ سربراہ کار۔ اکٹنگ۔ وکیل۔ گماشتہ (۳) ولیعہد۔ خلیفہ۔ راج کنور۔ ٹیکا۔ نائب۔ نائب السلطنت +

قائم مقام ہونا (ف) فعل لازم:۔ کسی کی طرف سے مختار یا سربراہ کار ہونا۔ وکیل ہونا + عوض خدمت ہونا۔ عوضی پر ہونا + ولیعہد ہونا + گماشتہ ہونا + نائب ہونا۔ عوضی کرنا۔ دوسرے کی جگہ پر کام کرنا۔ وکالت یا سفارت کرنا +

قائم مقامی (ع+ف) اسم مؤنث:۔ نیابت + خلافت + گماشتہ گری + مختاری وکالت۔ رسالت۔ سفارت + سربراہ کاری + عوضی۔ عوض خدمتی +

قائم ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) کھڑا ہونا۔ اِستادہ ہونا اُٹھنا۔ نصب ہونا (۲) برقرار ہونا۔ مستقل ہونا۔ مستقیم ہونا۔ (۳) بنیاد پڑنا۔ نیو پڑنا۔ بنا پڑنا۔ (۴) جمنا۔ بستہ ہونا۔ منجمد ہونا۔ ٹھیرنا۔ قرار پکڑنا جیسے پارے کا قائم ہونا وغیرہ (۵) حدبست ہونا۔ حد مقرر ہونا۔ (۶) ٹکنا۔ رہنا +

قائمہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نوّے درجہ کا زاویہ + وہ زاویہ جو دو خطوط مستقیم کے عمود واقع ہونے یا قائم ہونے سے پیدا ہو +

قبا (ع) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا آگے سے کھلا ہوا دوہرا جامہ یا اچکن + ردبُردار سینہ کشادہ جامہ۔ ؎

بالیدہ تیر سے آنے سے ایسا ہوا چمن — گل کی قبا ہزار جگہ سے نکل گئی (اسیر)

قبا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ چاک کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ؎

عریانی میں لباس کا بھی نام ہو ضرور — جی چاہتا ہے جیب کو اپنی قبا کروں (صابر)

میرے اس دست وحشت نے قبا کر ڈالا اے جعفر — گلے کو جیب کو پردے کو چولبلوں کو دامن کو (جعفر)

(اصل میں یہ فارسی محاورہ ہے اور قبا کردن کے ساتھ آیا ہے)

قبا ہونا (ف) فعل لازم:۔ چاک ہونا۔ پارہ پارہ یا پرزے پرزے ہونا۔ ؎

وہ چشم کیا ہے جس سے رواں اشک غم نہیں — ماتم میں جو قبا نہ قبا ہو قبا نہیں (اسیر)

گریبان بے تو کر ڈالے ہیں پرزے فصل گل میں نے — ذرا ہاتھ اور اٹھ جاتا تو چولی بھی قبا ہوتی (مصحفی)

قباحت (ع) اسم مؤنث:۔ برائی۔ زشتی۔ خرابی۔ بدی۔ زبونی۔ نازیبا و نامناسب بات۔ اوگن۔ (۲) نقص۔ عیب۔ کھوٹ۔ دوش + خطا۔ قصور۔ کوتاہی۔ رخنہ۔ (۳) ا:۔ دِقّت۔ مشکل۔ دشواری + مصیبت +

قباحت نکالنا (ف) فعل متعدی:۔ اوگن ظاہر کرنا۔ نقص نکالنا۔ عیب دھرنا برائی ثابت کرنا۔ رخنہ ڈالنا۔ خرابی ظاہر کرنا۔ عیب چینی کرنا +

قباحت نکلنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) بُرا نتیجہ پیدا ہونا۔ بُرا ہونا۔ خرابی نکلنا۔ (۲) نقص نکلنا۔ عیب ظاہر ہونا۔ کھوٹ نکلنا۔ (۳) دِقّت پیش آنا۔ مشکل پڑنا۔ دشواری ہونا +

قباحت ہونا (ف) فعل لازم:۔ خرابی ہونا۔ برائی ہونا۔ دِقّت نکلنا۔ دشواری ہونا

قبالہ (ع) اسم مذکر:۔ لغوی معنی قبولیت اصطلاحی ضامنی نامہ۔ خط شرعی۔ تمسک۔ بیعنامہ۔ بکری پتر۔ سند ملکیت۔ مکان یا جاگیر وغیرہ کا وہ کاغذ جس سے ملکیت ثابت ہو۔ مکان کا کاغذیا سند +

قبالہ لکھوانا (ف) فعل متعدی:۔ قبضہ کرنا۔ قابض ہونا۔ گھر کا مالک بنجانا۔ ہتیا دیکر بیٹھ جانا۔ ؎

شام ہونے کو ہے بس جایئے اب اپنے گھر — کہیں ہمسائے کے لوگوں کو نہ ہو جائے خبر

آبرو کا مجھے رہتا ہے خیال آٹھ پہر — بجریں جانے کو ہوں اب نہیں فرصت دم بھر

دیر سے آئے ہو کیا اب بھی نہ گھر جاؤ گے

کچھ قبالہ تو مرے گھر کا نہ لکھواؤ گے

قبالہ لینا (ف) فعل متعدی:۔ کسی جاگیر یا مکان یا جائیداد وغیرہ پر قبضہ کرنا۔ قابض ہونا۔ ؎

نکلتا ہی نہیں یاں سے کسی صورت جو تو لے تم — ہمارے خانۂ دل کا کہیں لیتا قبالہ ہے (عارف)

قبا

قبالہ نویس (ع + ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کا پیشہ تمسک و بینامہ وں کے لکھنے کا ہو۔ متعدی۔ محرر۔ عرائض نویس +

قبالۂ نیلام (ا) اسم مذکر:- وہ سند ملکیت جو نیلام کرنے والے کی جانب سے ملے۔ خط فروخت +

قبالے (ا) اسم مذکر:- قبالہ کی جمع۔ بینامے +

قبالے آگے دھرنا (ا) فعل متعدی:- مکانات کا قبضہ دینا۔ گھر بار حوالے کرنا۔ مکان چھوڑنا۔ (جب کسی شخص کا زیادہ بیٹھنا ناگوار ہوتا ہے تو ایسی حرکت اُس کے شرمندہ کرنے اور جانے کیواسطے کرتے ہیں) ؎

بیٹھے پر دیر کے ہم کو خجل وہ کر گئے جب حویلی کے قبالے لاکے آگے دھر گئے (معرف)

قبالے لے ڈالنا (ا) فعل متعدی:- (۱) قبضہ کر لینا۔ قابض ہو جانا۔ قابو پا لینا۔ ڈھئی دینا۔ ہتیا دینا۔ جکڑ ہو بیٹھنا۔ (۲) عاجز کر دینا۔ ہرا دینا۔ جرلے ڈالنا۔ (عوام)

قبالے لینا یا لکھوا لینا (ا) فعل متعدی:- (بازاری) قابض ہو جانا۔ مالک بنجانا۔ ہتیا کر ہو بیٹھنا۔ جیسے "تم نے تو حقے کے قبالے لے لئے؟"

قبائل (ع) اسم مذکر:- (۱) قبیلہ کی جمع۔ گروہ۔ طوائف۔ جماعتیں۔ فرقے۔ فریق۔ ٹولیاں۔ جتھے۔ اقوام۔ (۲) کُل۔ خاندان۔ تبار۔ کُنبہ۔ عیال و اطفال۔ بال بچے۔ گھر کے لوگ۔

قُبح (ع) اسم مؤنث:- بُرائی۔ دنیکی سے دُوری۔ نُقص۔ عیب۔ بدشکلی۔ زبونی۔ نقیض حُسن جیسے حسن و قبح معلوم ہو گیا +

قبر (ع) اسم مؤنث:- تربت۔ گور۔ مدفن۔ مزار۔ مقبرہ۔ سمادھ۔ گڑھا۔ وہ گڑھا جس میں مُردے کو دفن کریں جیسے کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا۔ موئے کی قبر جیتے کا گھر +

قبر بنانا (ا) فعل لازم:- گور تیار ہونا۔ تُربت تعمیر ہونا۔ دفن ہونا ؎

ہو وہ بھی کوئی روز جو زائر کہیں اسیر۔ لو کربلا میں قبر مظفر علی بنی (اسیر)

قبر بنوانا (ا) فعل متعدی:- گور تیار کرانا۔ تُربت چُنوانا۔ مزار تعمیر کرانا ؎

مر گیا ہوں میں کسے پردہ نشین کے غم میں قبر بنواتے ہو یار و مرے میدان میں کیا (نصیر)

قبر بنانا (ا) فعل متعدی:- (اصل معلوم دوم بازاری) کھود کر دبا دینا۔ مار رکھنا۔ ڈھیر رکھنا۔ مار کر دبا دینا۔ کھیت رکھنا۔ لوتھ ڈال دینا۔ جیسے بل لایا تو ابھی قبر بنا دونگا +

قبر پر قرنس ہوتی (ا) کہاوت:- قرض پر قرض نہیں ملتا +

قبر سلامی (ا) اسم مؤنث:- وہ قیمت گور جو مالک زمین کو اُس کی ملکیت میں قبر بنانے کے عوض دی جاتی ہے +

قبر

قبر کا تعویذ (ا) اسم مذکر:- سنگ مزار۔ وہ پتھر جو قبر کی نشانی کیواسطے صندوق کی وضع کا بنا کر رکھدیتے ہیں ؎

تھی کھدی تیشہ سے جس سنگ پہ شیریں کی شبیہ کاش فرہاد کی وہ قبر کا ہوتا تعویذ (ناظم)

قبر کا تعویذ بنا ہونا (ا) فعل لازم:- محبت کے باعث کسی کی قبر پر پڑا رہنا +

قبر کا مُنہ جھانک کر آنا (ا) فعل لازم:- مر مر کر بچنا۔ ہلاکت سے نجات پانا۔ خدا کے گھر سے پھرنا۔ نئے سرے سے جنم سے پیدا ہونا + خدا خدا کر کے تندرست ہونا۔ از سر نو زندگی پانا +

قبر کھود دینا (ا) فعل متعدی:- (بازاری) مار کر دبا دینا۔ مار کر گڑھے میں ڈال دینا کھود کر دبا دینا +

قبر کھود کر لانا (ا) فعل متعدی:- جہاں ہو وہاں سے لانا۔ زمین کے اندر تک نہ چھوڑنا۔ پتال سے ڈھونڈ کر نکال لانا +

قبر کھود کر نکال لانا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (قبر کھود کر لانا)

قبر کھودنا (ا) فعل متعدی:- (۱) مُردے کے واسطے گڑھا کھودنا۔ سمادھ بنانا۔ (۲) مار رکھنا۔ مار ڈالنا۔ مارتے مارتے جان نکال ڈالنا۔ جیسے ایکی دفعہ بولا تو قبر کھود دونگا +

قبر کے مردے اُکھاڑنا یا اکھیڑنا (ا) فعل متعدی:- کوئلے اُکھاڑنا۔ پُرانے جھگڑے نکالنا۔ دبی ہوئی باتوں کو اُبھارنا۔ فتنہ خوابیدہ کو جگانا۔ سوتی راڑ جگانا + مُردوں پر اتہام رکھنا۔ مُردوں کا عیب ظاہر کرنا +

قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھنا (ا) فعل لازم:- مرنے کو تیار رہنا۔ گور کنارے ہونا۔ چلن ہاروں میں ہونا۔ گزشتنی ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔ جمنا کنارے بیٹھنا۔ (نہایت بڑھاپے یا ایسی بیماری کے موقع پر بولتے ہیں جب زیست کی امید منقطع ہو جائے)

قبر میں سے اُٹھا لینا (ا) فعل متعدی:- دشمنی نکالنے یا بدلہ لینے کیواسطے اس قدر آمادہ ہونا کہ مرنے کے بعد بھی سزا دئے بغیر نہ چھوڑنا۔ قبر سے نکال کر سزا دینا۔ قبر میں بھی نہ چھوڑنا +

قبر میں سے نکلکر آنا (ا) فعل لازم:- مُردوں کی صورت بنا کر آنا۔ ہیبتناک شکل بنا کر آنا۔ ڈراؤنی صورت ہو جانا خواہ بیماری کے باعث خواہ کسی اور صدمہ کے سبب +

قبرستان (ع + ف) اسم مذکر:- گورستان۔ مدفن۔ تُربہ۔ شہر خموشاں۔ تکیہ + مرگھٹ۔ مسان + کوچۂ خموشان۔ گورخانہ۔ وہ جگہ جہاں بہت سے مُردے

قبر

دفن ہوتے ہیں +

قبرہ (ع) چکاوک - چنڈول - بعض کے نزدیک سُرخاب +

قبض (ع) اسمِ مذکر - (۱) نقیض بسط - گرفتگی - بستگی + پنجہ سے پکڑنا - دبوچنا - (۲) سیمٹ سکیڑ - اڑ - (۳) قابو - بس - تحت - دخل - القبض دلیل الملک +

قبض الوصول (ع) اسمِ مذکر - رسید کا رجسٹر - وہ کتاب جس میں بھر پایا لکھوایا جائے

قبض بالجبر (ع) اسمِ مذکر - زبردستی قبضہ کر لینا - مداخلت بیجا - ناجائز طور سے مالک بنجانا +

قبض کرنا (د) فعل متعدی - (۱) اڑ کرنا - پیٹ میں گرفتگی پیدا کرنا - (۲) نکالنا - سلب کرنا - کھینچنا جیسے روح قبض کرنا +

قبضہ (ع) اسمِ مذکر - (۱) مُوٹھ - تلوار کی مُوٹھ - دستہ - ہتھی - گرفت - پکڑ - بیٹھا جیسے خنجر یا کمان و شمشیر کا قبضہ ؎

دل میں کئے تصرف دیکھا جو پاسبانا شمشیر کا ہے قبضہ قبضہ تیرے مکان کا (صابر)

(۲) پنجہ - مٹھی - (مجازاً سکندر نامہ میں بھی یہ معنی آئے ہیں) (۳) ا - نرمادگی - جیسے کواڑوں یا صندوق کے قبضے - (۴) ا - ڈنٹر خم - ڈنٹر بازو - بانہ - بانہ کی مچھلی جیسے اُس پہلوان کا ایک ایک قبضہ یہ تھا - (۵) دخل - مداخلت - قابو - تصرف - اختیار - تحت - ؎

ہمدو غیر کے قبضہ سے نکلتا وہ نہیں جی میں ہے مار کے مرجائیے سر سے تلوار (نصیر)

قبضہ اُٹھانا (د) فعل متعدی - بیدخل کرنا - بے اختیار کرنا - تصرف سے نکالنا -

قبضہ اُٹھنا (د) فعل لازم - دخل اُٹھنا - مداخلت نہ رہنا - تحت میں نہ رہنا ؎

پھر کسی طرح ظفر اُٹھ نہیں سکتا قبضہ آگیا خانۂ دل اُس کے جہاں قبضے میں (ظفر)

قبضہ پانا (د) فعل متعدی - دخل پانا - قابو پانا - تصرف میں لانا - دخیل ہونا +

قبضہ پر ہاتھ ڈالنا (د) فعل لازم - (۱) تلوار سونتنے کے واسطے اُس کی مُوٹھ پر ہاتھ لے جانا - (۲) دوسرے شخص کی تلوار کا قبضہ پکڑ لینا - تلوار نہ نکالنے دینا - دلیری و جرات سے دوسرے شخص کی تلوار پکڑ لینا +

قبضہ پر ہاتھ رکھنا (د) فعل متعدی - کسی کے قتل کرنے کے واسطے تلوار کی مُوٹھ پر ہاتھ ڈالنا ؎

ڈرا نہ ہم کو تو قبضہ پہ ہاتھ رکھ رکھکر قسم ہے تیری ہی اپنی تو آرزو یہ ہے (سوز)

قبضہ کرنا (د) فعل متعدی - دخل کرنا - دخیل ہونا - تحت بٹھانا - تصرف میں لانا - غصب کرنا - چھین لینا - مالک بن بیٹھنا ؎

تمنا اسلئے رہتی ہی مرنے کی حریصوں کو کریں تحت الثرے میں جاکے قبضہ گنج قارون کا (اسیر)

قبل

قبضے (د) اسمِ مذکر - (۱) قبضہ کی جمع - (۲) حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے کی صورت جس میں ے کو یا سے بدل لیتے ہیں +

قبضے میں آنا (د) فعل لازم - (۱) قابو میں آنا - بس میں آنا - ہتھے چڑھنا - (۲) تحت میں آنا - تصرف میں آنا - دخل ہونا ؎

غم دلدار کو کسطرح نکالوں دل سے آگیا اب تو ہے اُسکے یہ مکان قبضے میں (ظفر)

قبضے میں رہنا (د) فعل لازم - (۱) قابو میں رہنا - بس میں رہنا - کہنے میں ہونا جیسے شرح غم دل اپنی بیان کرتا ہوں نہیں رہتی مری اُسوقت زبان قبضے میں (ظفر) (۲) دخل میں رہنا - تحت میں رہنا - چھاتی تلے رہنا - پاس رہنا +

قبضے میں کر لینا (د) فعل متعدی - قابو میں کر لینا - بس میں کر لینا - تحت میں کر لینا ؎

کام کیا قابض ارواح کا یاں پہلے ہی غمزۂ یار نے کر لی مری جاں قبضے میں (ظفر)

قبل (ع) تابع فعل - (۱) ضد بعد - پہلے - آگے - پیشتر - اوّل - جیسے قبل از مرگ واویلا - (۲) اسمِ مذکر - محاصرہ - گھیرا +

قبل از آنکہ (ع+ف) تابع فعل - پہلے اس سے کہ - اس سے پیشتر +

قبل ازیں (ع+ف) تابع فعل - اس سے پہلے +

قبلہ (ع) اسمِ مذکر - (۱) سامنے یا مقابل کی چیز - وہ سمت جدھر نماز پڑھتے وقت رُخ کریں - سمتِ کعبہ - کعبہ - (۲) کلمۂ تعظیم جیسے حضرت - جناب - حضور - واجب التعظیم +

قبلۂ حاجات (ع) اسمِ مذکر - دوسرے شخص کی حاجتوں اور ضرورتوں کو رفع کرنے والا - مراد بر لانے والا + ایک کلمۂ تعظیم ؎

مسجد کے زیر سایہ خرابات چاہئے بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہئے (غالب)

عشق بھی آخر ہوا حضرت واعظ خاموش آپ نے بہ تو کسی قبلۂ حاجات نئی (داغ)

قبلہ رُو (ع+ف) اسمِ مذکر - وہ شخص یا چیز جو قبلہ کی طرف مُنہ کئے ہوئے ہو + قبلہ کی سمت +

قبلۂ عالم (ع) اسمِ مذکر - بزرگ جہاں + بادشاہوں کا لقب - جہاں پناہ + مدار حاجات +

قبلۂ کونین (ع) اسمِ مذکر - دین و دنیا کے بزرگ - والد ماجد - والدِ بزرگوار +

قبلہ گاہ (ع+ف) اسمِ مذکر - (۱) بجائے قبلہ - والد ماجد - پتا - باپ - پدر بزرگوار - (۲) بانساری - پرکھا - بزرگ - حمایتی - حامی - ولی خنگر +

قبلہ نما (ع+ف) اسمِ مذکر - وہ کمپاس یا اسطرلاب جس سے سمت قبلہ معلوم ہو -

قبل

ایک آلہ کا نام جس کے وسیلہ سے قبلہ کا رُخ معلوم کرتے اور اُس کے اندر لکھی ہوئی شکل کا اور اُسکی برابر ایک پرزہ اس طرح سادھکر لگاتے ہیں کہ اُس کا سُنہرا وقت قبلہ کی جانب رہتا اور اکثر ذرسی جنبش سے حرکت کرتا رہتا ہے۔ ؎

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانے میں تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں (سودا)
دل بیتاب کو جب تجھسے ملا دیکھیں گے پھر تڑپنا ترا اے قبلہ نما دیکھیں گے (نصیر)
رہبر سے غرض کیا ہے جو منزل نظر آئی کعبہ میں کبھی قبلہ نما کو نہیں دیکھا (درغ)

قبلہ و کعبہ (ع) اسمِ مذکر:۔ کلمۂ تعظیم و تکریم۔ ؎

میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں بھی ہمیشہ حظ میں قبلہ و کعبہ لکھا کرتا ہے القاب مجھے (ذوق)

قبُور (ع) اسمِ مذکر:۔ (۱) قبر کی جمع۔ (۲) پستول کا چرمی گھر جو گھوڑے کی کاٹھی میں بنا ہوا ہوتا ہے (اس معنی میں مفرد بولتے اور قبوریں اس کی جمع لاتے ہیں)

قبُول (ع) اسمِ مذکر:۔ تسلیم۔ منظور۔ پذیرفتہ۔ اجابت + پسند ؎

مرنا قبول رشک کے صدمے نہیں قبول ہم آئیں کیا رقیب ترے انجمن میں ہے (لاعلم)

(عربی کے مصدروں میں اس وزن پر شاذ و نادر ہی مصدر آتے ہیں)

قبول صورت (ا) صفت:۔ (عو):۔ خوبصورت۔ حسین۔ دل پسند ؎

کہا جو میں نے کہ بوسہ کریں عنایت آپ تو ہنسکے بولے کہ ایسے قبول صورت آپ (مصحفی)

قبول کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ماننا۔ تسلیم کرنا۔ منظور کرنا ؎

حاصل اگر وصال نہیں ہجر ہی سہی جنت نہ ہاتھ آئے تو دوزخ قبول کر (اسیر)

(۲) پسند کرنا۔ (۳) ا:۔ اقرار کرنا۔ ہامی بھرنا۔ انکار نکرنا۔ اقبال کرنا +

قبول ہونا (ف) فعل لازم:۔ منظور ہونا + مستجاب ہونا + مانا جانا +

قبولنا (ف) فعل متعدی:۔ (عو):۔ (۱) پسند کرنا۔ منظور کرنا۔ یہ بھنا۔ (۲) اقرار کرنا۔ اقبال کرنا +

قبولی (ف) اسمِ مؤنث:۔ ایک قسم کا پلاؤ جو چنے کی دال اور چاول ملا کر پکایا جاتا ہے۔

قبُولیت (ا) اسمِ مؤنث:۔ (۱) اجابت دعا۔ جیسے اخیر شب قبولیت کا وقت ہے۔ (۲) (قانون) منظوری + اقرار نامہ۔ عہد نامہ + راضی نامہ۔ وہ دستاویز جو پٹے کے جواب میں لکھی جائے۔ قبالہ۔ لکھتم۔ لکھت پڑھت۔ (یہ مصدر خلاف قاعدہ اردو والوں نے بنا لیا ہے)

قُبّہ (ع) اسمِ مذکر:۔ (۱) گنبد۔ گمٹ۔ مٹھ۔ برج۔ (۲) کلس۔ کلغی۔ گنبد کی صورت کا کلس + کنگرہ +

قبیح (ع) صفت:۔ (۱) قباحت والا۔ بد۔ زشت + بدصورت۔ بدنما۔ بدشکل۔ (۲) معیوب۔ نازیبا۔ نامناسب۔ قابل شرم +

قتل

قبیل (ع) اسمِ مذکر:۔ (۱) آدمیوں کا گروہ۔ (۲) قسم۔ جنس۔ نوع۔ صنف۔ فرع۔ جیسے یہ بات بھی اُسی قبیل سے ہے۔ (۳) خاندان۔ کنبہ۔ قبیلہ +

قبیلہ (ع) اسمِ مذکر:۔ (۱) گروہ۔ ایک دادا کی اولاد۔ قبیل۔ فرقہ۔ زمرہ۔ جتھا۔ ٹولی۔ (۲) کنبہ۔ خاندان۔ کُل۔ تبار۔ (۳) ا:۔ بیوی۔ جورو۔ منڈجہ۔ استری۔ اہلیہ۔ گھر والی +

قبیلہ پرور (ع + ف) صفت:۔ اپنے کنبے کی پرورش کرنے والا۔ کنبہ پرور +

قِتال (ع) اسمِ مؤنث:۔ جنگ۔ جدال۔ لڑائی۔ خونریزی۔ کارزار۔ کشت و خون۔ جُدھ +

قتل (ع) اسمِ مذکر:۔ خون۔ ہلاکت۔ تلوار یا کسی ہتھیار سے مار ڈالنا۔ گھات۔ ہنسا۔ بدھ۔ بڈھنا +

قتل عام (ع) اسمِ مذکر:۔ سب کی خونریزی۔ بلا امتیاز جان سے مار ڈالنا +

قتل عام کرنا (ف) فعل متعدی:۔ عوام الناس کا خون بہانا۔ سب کو مار ڈالنا عام لوگوں کے بلا امتیاز مار ڈالنے کا حکم دینا جس طرح تیمور اور نادر شاہ نے دہلی میں حکم دیا تھا۔ ؎

کوئی عاشق نظر نہیں آتا ٹوپی والوں نے قتل عام کیا (میر)
جب وہ قاتل حرام کرتا ہے ہر قدم قتل عام کرتا ہے (مصحفی)
کرتا ہے قتل عام وہ اغیار کیلئے دس بیس روز مرتے ہیں دو چار کیلئے (مومن)

قتل عام ہونا (ف) فعل لازم:۔ سب کا مارا جانا۔ عوام الناس کے مار ڈالنے کا حکم ہونا۔ ؎

سنا ہے جب سے یہ ہم نے خوشی ہے دلکو بڑی کہ اُسکے کوچہ میں کل قتل عام ہوویگا (جرأت)

قتل عمد (ع) اسمِ مذکر:۔ (قانون) جان بوجھ کر مار ڈالنا۔ دیدہ و دانستہ شرارت یا بغض و عداوت سے ہلاک کرنا +

قتل کا بیڑا اُٹھانا (ف) فعل متعدی:۔ کسی کے مارنے کا عہد کرنا۔ خون کرنے کی قسم کھانا۔ مار ڈالنے پر ہاتھ مارنا۔ ؎

سر بکف شوق شہادت میں ہوں کب سے تیار ہے قتل کا بیڑا اُٹھائے تو دیے تیغ خوش غلاف (رند)
تڑپائے کیوں نہ مجھکو شہادت کا انتظار۔ قاتل وہ میرے قتل کا بیڑا اُٹھا چکا (مؤلف)

قتلا (ا) اسمِ مذکر:۔ قاش۔ پھانک۔ ٹکڑا۔ سانک۔ گول تراشا ہوا ٹکڑا +

قتی (ت) اسمِ مؤنث: انگور کی پٹاری +

قتیل (ع) صفت:۔ مقتول۔ کشتہ۔ شہید۔ ؎

ترے قتیل بتاتے نہیں تجھے قتال جب اُن سے پوچھو اجل ہی کا نام لیتے ہیں (ذوق)

قحبہ | قدد

قحبہ (ع) اسم مؤنث:- کھنکھار کر بلانے والی عورت + فاحشہ- رنڈی کسبی- پتریا- پاتر- بدکار- ؎

بخیلوں سے موافق ہو طبیعت کیوں دنیا کی- حلاوت ہوتی ہے ہر قحبہ کو اساک سے پیدا (آتش)

مولیں مت رکھیو طالب دنیا کی کیا قحبہ ہے یہ- سوز اتنا تو سمجھ دل ہے کہ مکتب خانہ ہے (سوز)

قحط (ع) اسم مذکر:- (۱) مہنگا- گرانی- کال خشک سالی- اکال- بارش کے نہ ہونے کے باعث غلہ کا گراں ہو جانا + (۲) کمی- کیابی +

قحط پڑنا (ا) فعل لازم:- کال پڑنا- گرانی ہونا + کمی ہونا- کیابی ہونا- اوڑا پڑنا

قحط زدہ (ع+ف) صفت:- کال کا مارا- بھوکا- کنگلا- بھوکا کنگال + نہایت حرص سے کھانے اور کچھ نہ چھوڑنے والا + ندیدہ +

قحط ہو جانا (ا) فعل لازم:- کال پڑ جانا- کمی ہو جانا- کیابی ہو جانا- مصرعۂ رندؔ ؎

قحط اپنے عہد میں مہر و وفا کا ہو گیا

قد (ع) اسم مذکر:- قامت- جسم کی لمبائی- بالا +

قدِ آدم (ع) اسم مذکر:- آدمی کے قد برابر- آدمی کی لمبائی کے موافق- پرس- چار ہاتھ- چھے فیٹ یا دو گز کی لمبائی جیسے قد آدم پائی +

قد آور (ع+ف) صفت:- لمبا لمبے قد کا- دراز قد- طویل القامت- لم چھڑ- لمبو- لمبوا + تن و توش کا پکا ہٹا جوان +

قد برابر بجلی ٹوٹے یا پڑے (ا) عو:- قسم سخت- دعائے بد- جتنا قد اُسی قد بجلی گرے اور ہلاک کر دے +

قد نکالنا (ا) فعل لازم:- (عو):- بچہ کا بڑھنا- بچے کا درازی اختیار کرنا جیسے تد نکالتا ہے اس سے دبلا ہے- ؎

نکالا ہے قد میرے رشک چمن نے یہ بوٹا بھی طوبےٰ ہوا چاہتا ہے (رند)

قد نکلنا (ا) فعل لازم:- بچے کا بڑا ہونا- بچے کا لمبا اور دراز قد ہونا +

قد و قامت یا قد و بالا (ع+ف) اسم مذکر:- جسامت- انگلیٹ +

قدامت (ع) اسم مؤنث:- دیرینگی- کہنگی- ہمیشگی + زمانۂ سابق- زمانۂ سلف اگلا زمانہ- سدامت +

قدح (ع) اسم مذکر:- (۱) بڑا پیالہ- کاسۂ بزرگ- شراب کا پیالہ- بھنگ کا پیالہ- بادیہ- مطلق پیالہ + جام- ساغر- پیمانہ- ؎

شیشہ جو پھوٹ جائے تو پھوٹے بگر نہو یارب جدا سبو سے قدح اور قدح سے ہم (مصحفی)

اُس نے جو دل کو منہ نہ لگایا دو نیم ہے یہ جامِ جم ہوا قدحِ مُل نہ ہو سکا (مومن)

(۲) ضد مدح + عیب چینی- اعتراض- تردید- سوال توڑنا- جرح- بطلان- ابطال جیسے ردو قدح +

قدح خوار (ع+ف) صفت:- نہایت شرابی- بہت بہت سے جام پینے والا- شرابخوار- قدح نوش- ؎

بے بادہ کشی تو نے کبھو ہم کو نہ پایا کیوں ابر سیہ ہم بھی قدح خوار ہیں کیسے (مخیر)

قدح کش (ع+ف) اسم مذکر:- شراب خوار- نشہ باز- ؎

ساون میں دیا لو بہ شوال دکھائی برسات میں عید آئی قدح کش کی برائی (ذوق)

قدح کی خیر منانا (ا) فعل لازم:- بھلا چاہنا- اپنی بھلائی چاہنا- سلامتی چاہنا ؎

ساقیا جام کو اللہ سلامت رکھے یہ قدح میرا ہے خیر اسکی منایا ہوں میں (آتش)

قدح کرنا (ا) فعل متعدی:- دعوے توڑنا- دلیل کاٹنا- بطلان کرنا- جھٹلانا- غلط ٹھیرانا- کھنڈن کرنا- جرح کرنا- بار بار سوال کرنا +

قدر (ع) اسم مؤنث:- قضا- حکم + حکم مجمل جو خدا تعالےٰ نے روز ازل کی بندوں کی نسبت فرمایا- مرادف تقدیر + برابر- مساوی +

قدر (ع) اسم مؤنث:- (۱) اندازہ- جانچ- مقدار- (۲) قسمت- نصیب- روزی- (۳) قدرت- طاقت- توانائی- (۴) عزت- بزرگی- آبرو- بڑائی- حرمت- خوبی- توقیر- مرتبہ- منزلت- ؎

قدر اُسکی چشم اہل نظر میں زیادہ ہے جو آپ کو نصیر سمجھتا ہے سب سے کم

جسکو دیکھا ہے نہیں اُسکی وطن میں قدر کبھی باغ سے ہو کر جدا پہنچے ہے گل دستار پر

لب شیریں سے ترش ہو کے کہتے تلخ کلام قدر سرکار نے کی خوب نمکخواروں کی (رند)

قدر انداز (ع+ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کا تیر ٹھیک نشانہ پر بیٹھے اور کبھی خطا نکرے- تیر انداز حکمی- نشانہ باز- قادر انداز- حکم انداز + بال باندھا نشانہ لگانے والا- ؎

بچ رہے کیونکر نشانہ اُس نگاہ ناز کا تیر کرتا ہے خطا کوئی قدر انداز کا (اسیر)

قدر دان (ع+ف) اسم مذکر:- (۱) قدر شناس- رتبہ شناس- گن گیانی- دوسرے شخص کے ہنر کی سار جاننے والا- جوہر شناس- (۲) (ا):- مربی- سرپرست بزرگ +

قدر دانی (ع+ف) اسم مؤنث:- ہنر شناسی- جوہر شناسی- گن گیانی + عزت آبرو +

قدر دانی کرنا (ا) فعل متعدی:- ہنر کے باعث عزت کرنا- کسے جوہر کے سبب رتبہ بخشنا- ہنر کی داد دینا +

قدر کرنا (ا) فعل متعدی:- عزت کرنا- توقیر کرنا- گن ماننا +

قدر

قدر و منزلت (ع) اسم مؤنث:- توقیر و عزت۔ رُتبہ و منصب۔ جاہ بزرگی۔ عظمت +

قدر ہونا (ا) فعل لازم:- عزت و توقیر ہونا +

قدرت (ع) اسم مؤنث:- (۱) طاقت۔ قوت۔ توانائی۔ زور۔ مجال + (۲) پوٹی۔ حوصلہ۔ (۳) یا۔ ایشو کی شکتی۔ خدائی طاقت + فطرت + نیچر + خدا تعالےٰ کی شان۔ صنعت باری۔ شان آلہی۔ عظمت باری۔ ؎

عالم ہے نصیر ایسا اپنے بُت کافر کا اللہ کی قدرت ہے اللہ کی قدرت ہے (نصیر)

یہاں مخلوق سے کب ہو سکے خالق کی قدر ٹھیک جو خود مصنوع ہو وہ کہ سکے کیا راز صنعت کا

جہاں جن و ملک حیران ہیں تیری حقیقت کیا تجمل کیا بیاں تو کر سکیگا اُسکی قدرت کا

(۴) دسترس۔ رسید۔ پہنچ + اختیار +

قدرت پانا (ا) فعل متعدی:- طاقت پانا۔ توانائی پانا۔ زور پانا۔ حوصلہ پانا + مجال ہونا +

قدرت رکھنا (ا) فعل لازم:- قادر ہونا۔ شکتی مان ہونا + لائق ہونا۔ قابلیت رکھنا +

قدرتِ کاملہ (ع) اسم مؤنث:- پوری پوری طاقت۔ سرو شکتی۔ قدرت مطلق۔ بے انتہا طاقت +

قدرتی (ع + ف) صفت:- فطرتی۔ طبعی۔ خلقی۔ اصلی۔ حقیقی۔ ذاتی۔ جبلی۔ سادھارن۔ بے ساختہ +

قدرتی رنگ (ا) اسم مذکر:- خود رنگ۔ اصلی رنگ۔ ذاتی رنگ +

قدرتی علامات (ع) اسم مؤنث:- فطرتی نشانیاں۔ ظہور یزدانی۔ شانِ ایزدی کا ظہور +

قدرے (ع + ف) صفت:- ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ قلیل۔ کسیقدر۔ کچھ۔ کم +

قدرے قلیل (ا) صفت:- بہت کم۔ بہت ذرا سا۔ کسیقدر +

قُدری (ا) اسم مؤنث:- (ع):- زور۔ طاقت + کوشش۔ اصرار +

قدری کرنا (ا) فعل متعدی:- (ع):- زور چلانا۔ تحکم دکھانا۔ زور دکھانا + سعی کرنا۔ کوشش کرنا + ہر چند تردد کرنا۔ اصرار کرنا۔ جیسے "تم کبھی قدری کرو گے تو بچہ نہیں پڑھنے کا۔ آنہوں نے بیتری قدری کی پڑھی خدا کا بندہ نہ مانا" +

قُدس (ع) صفت:- (۱) متبرک۔ پاک۔ پوتر۔ مقدس۔ (۲) اسم مذکر:- عرب کے ایک پہاڑ کا نام جو نجد میں واقع ہے + بیت المقدس۔ یروشلیم + جبرائیل علیہ السلام کا نام جنہیں روح القدس بھی کہتے ہیں۔ (۳) اسم:- پاکیزگی۔

قدم

تقوےٰ۔ طہارت +

قدسی (ع) صفت:- (۱) پاک۔ پاکیزہ۔ متبرک۔ پوتر۔ (۲) اسم مذکر:- فرشتہ + ولی اللہ۔ نیک آدمی۔ معصوم صفت۔ (۳) ایک مشہور فارسی گو حاجی محمد خاں خراسانی شاعر کا تخلص جو نہایت فصیح اور بلیغ کلام رکھتے تھے وہ ولایت سے موقوف ہو کر ہندوستان میں آئے اور بہت سے لوگوں کو اپنا معتقد بنا کر یہیں انتقال فرمایا +

قدغن (ت) اسم مؤنث:- تاکید۔ ممانعت۔ قید + نہایت روک ٹوک۔ مناہی۔ امتناع۔ ؎

قدغن ہے کہ اُس در پہ کوئی آنے نہ پائے اور بے خبر آ جائے تو پھر جانے نہ پائے (مصحفی)

لغوی معنی اہتمام بادشاہاں۔ خبرداری +

قدیم (ع) اسم مذکر:- ہمیشگی۔ قدامت۔ دیرینگی۔ کہنگی۔ پُرانا پن + خدا تعالےٰ کی ایک صفت

قَدَم (ع) اسم مذکر:- (۱) پاؤں۔ پیر۔ پد۔ پگ۔ پا۔ چرن۔ (۲) پینڈ۔ گام۔ ڈگ وہ فاصلہ جو حالت رفتار میں ایک پاؤں سے دوسرے پاؤں تک ہو۔ ؎

ابھی ہیں اے عزیزو گور کی منزل میں جا پہنچوں

جنازہ دوش پر میرا جو تم دو دو قدم لے لو

(۳) روش۔ رفتار۔ چال۔ (۴) نقش پا۔ جیسے قدم شریف یعنی نقش پائے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم۔ (۵) تشریف آوری۔ آنا مقدم۔ جیسے قدم درویشان رد بلا۔ اُس کا قدم ہمارے گھر میں مبارک ہوا۔ (۶) مجازاً:- واسطہ دخل جیسے قدم درمیان ہونا۔ (۷) مجازاً:- ذات۔ دم۔ موجودگی۔ وجود ؎

مینا و ساغر و مے ساقی و مطرب و نے یہ ساری خوبیاں ہیں یاں سوز کے قدم سے (سوز)

مصرعۂ حالی — ہمارا قدم ننگ اہلِ وطن ہے۔

(۸) اور گھوڑے کی ایک قسم کی بے تکان رفتار۔ دھیمی چال۔ ؎

صرصر دابق ایام کا دم بند کیا جب چلا تو سن ناز بتِ دلدار قدم (رشک)

(۹) ا:- ایک سایہ دار درخت اور ایک قسم کی گھانس کا نام۔ یہ لفظ ہندی الاصل ہے اُردو والوں نے قاف سے بدل لیا ؎

کسی کا گلشن رفتار ہوں عجب کیا ہے قدم کا پیڑ ہو میری مزار پر پیدا (بحر)

قدم اُٹھا کر جانا یا چلنا (ا) فعل لازم:- پاؤں اُٹھا کر جانا۔ جلد جلد چلنا۔ قدم بڑھا کر جانا۔ ؎

ہم ہاتھ ملتے رہ گئے اور آپ گھر کو تم کیسے قدم شتاب اُٹھا کر چلے گئے (جرأت)

قدم اُٹھانا (ا) فعل لازم:- جلدی چلنا۔ پاؤں بڑھانا۔ جلدی جلدی قدم رکھنا +

قدم

قدم اُٹھنا (ا) فعل لازم:- پاؤں اُٹھنا۔ چلنا۔ جانا۔ سرکنا۔ ہلنا۔ حرکت کرنا۔ ؎

عارم وشت جنوں ہو کے میں گھر سے اُٹھا پھر بہار آئی قدم پھر نئے سر سے اُٹھا (صبا)

آتی ہے صدائے جرس ناقہ لیلیٰ۔ صدحیف کہ مجنوں کا قدم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

قدم اُکھڑنا (ا) فعل لازم:- پاؤں نہ جمنا۔ کھڑا نہ رہ سکنا۔ چل نہ سکنا + مقابلہ میں فرق آجانا۔ ؎

آیا ہے ذکر باغ میں جب تیری چال کا ڈر سے اُکھڑ گیا ہے قدم ہر نہال کا (ناظم)

قدم باز (ا) صفت:- (۱) تیز رفتار۔ شتاب رو۔ جلد چلنے والا۔ (۲) خوش رفتار۔ ایک انداز کے ساتھ چلنے والا +

قدم بقدم چلنا (ا) فعل لازم:- کسی کی پیروی کرنا۔ کسی کی روش اور چال چلن اختیار کرنا۔ لگیر پر فقیر ہونا۔ کسی کے پنڈے چلنا۔ پیچھے پیچھے چلنا۔ ساتھ ساتھ چلنا +

قدم برداشتہ (ع + ف) تابع فعل:- پاؤں اُٹھائے ہوئے۔ پاؤں اُٹھا کر تیز رفتاری سے۔ جلدی۔ دوڑا ہوا۔ بھاگا بھاگ۔ ؎

خط انہیں جلدی میں لکھتا ہوں قلم برداشتہ جائیو اسے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ (ظفر)

قدم بڑھانا یا آگے رکھنا (ا) فعل لازم:- (۱) آگے بڑھنا۔ آگے چلنا + پیش قدمی کرنا۔ جلدی جلدی چلنا۔ پاؤں اُٹھا کر چلنا۔ (۲) حد سے باہر قدم رکھنا اپنی حد سے بڑھنا۔ تجاوز کرنا۔ زیادتی کرنا۔ (۳) مداخلت کرنا۔ پاؤں اڑانا۔ دخیل ہونا + قابض ہونا +

قدم بوس ہونا (ا) فعل متعدی:- تعظیماً پاؤں چومنا۔ پاؤں پڑنا۔ پابوسی کرنا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن کرنا +

قدم بوسی (ع + ف) اسم مؤنث:- (۱) پابوسی۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں پڑنا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن۔ (۲) ڈنڈوت۔ پرنام۔ ملازمت۔ خدمت۔ بندگی۔ سلام۔ آداب۔ کورنش۔ جیسے قدمبوسی کو حاضر ہونا۔ قدمبوسی کرنا + بڑوں کی ملاقات +

قدم بھاری ہونا (ا) فعل لازم:- کسے شخص کا کسے شخص پر نا مبارک ہونا۔ منحوس قدم ہونا۔ ؎

قدم بھاری ہمارا ہوگا ہم باغ عالم میں وہ ٹہنی پھٹ پڑیگی جس پہ اپنا آشیاں ہوگا (آتش)

قدم پر قدم رکھنا (ا) فعل لازم:- کسی کے ڈھنگوں پر چلنا۔ ڈھنگ سیکھنا۔ کسی کی عادت اور رویہ اختیار کرنا۔ پیروی کرنا۔

قدم پر رکھ قدم اُسکے بہت مشکل ہے مرجانا سر آمد ہو گیا ہے میرزنِ مہر والفت میں (میر)

قدم پھسلنا (ا) فعل لازم:- پاؤں ڈگمگانا۔ پاؤں بہکنا۔ استقلال میں فرق آنا۔ ثبات میں فرق آنا۔ نیت کا ڈانواں ڈول ہونا۔ نیت پھسلنا۔ بدنیت ہو جانا۔ ؎

کیا بلا کوے بتاں کی بھی ہے چکنی مٹی قدم زاہد صد سالہ پھسلتے دیکھا (لااعلم)

قدم پھیرنے آنا (ا) فعل لازم:- مرنے سے پیشتر۔ اخیر مرتبہ کسی جگہ پر جانا۔ اخیر پھیرا کرنا جیسے کل بیچارہ یہاں بھی قدم پھیرنے آیا تھا آج چل بسا +

قدم جمانا (ا) فعل لازم:- پا افشرن کا ترجمہ۔ ڈٹ کر کھڑا ہونا۔ جمکر کھڑا ہونا۔ مستقل ہو کر رہنا۔ جمکر رہنا۔ ؎

دار فانی مقام لغزش ہے کوئی اپنا قدم جما نہ سکا (نیم دہلوی)

قدم چومنا (ا) فعل متعدی:- (۱) دیکھو (قدمبوس ہونا) (۲) اُستاد اور قابل تعظیم ماننا + نہایت شریر اور فتنہ انگیز تسلیم کرنا (طنزاً)

قدم چھونا (ا) فعل متعدی:- ادباً پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ پالاگن کرنا۔ گوڈے چھونا۔ پیروں پڑنا +

قدم درمیان ہونا (ا) فعل لازم:- واسطہ ہونا + دخل ہونا۔ مداخلت ہونا بیچ میں پڑنا۔ آڑے آنا۔ شریک حال ہونا +

قدم دکھانا (ا) فعل متعدی:- (۱) چال دکھانا۔ رفتار کا امتحان دینا۔ (۲) چلتے پھرتے نظر آنا۔ رخصت ہونا۔ ہوا کھانا جیسے چلو قدم دکھاؤ +

قدم رسول یا قدم شریف (ع) اسم مذکر:- رسول مقبول کا نقش قدم + وہ مکان جہاں حضرت موصوف کے قدم مبارک کا نشان رکھا ہو +

قدم رکھنا (ا) فعل متعدی:- (۱) پاؤں رکھنا۔ چلنا۔ پیر دھرنا۔ ؎

انسان کل کا پتلا بنایا ہے اُس نے آپ اور آپ وہ کہتا ہے پتلے کو کل کے چل
پھر آنکھیں بھی تو دی ہیں کہ دیکھکر قدم کہتا ہے کون تجھکو چل چل سنبھل کے چل (نظیر)

(۲) دخل دینا۔ مداخلت کرنا۔ درک دینا۔ پاؤں اڑانا۔ ؎

رکھے قدم جو کوئی محبت میں اے ظفر لازم ہے پہلے ڈھونڈ لے رستہ نباہ کا (ظفر)

(۳) کسی کام کے کرنے کا دعوے کرنا۔ کسی کام کی شیخی ماننا۔ شیخی بگھارنا۔ ؎

یہ گردوں رنگ گرگٹ جیسے اب کیا کیا بدلتا ہے پہن نیرنگ رنگا رنگ کے کپڑے نکلتا ہے
پہلوانی میں جو رکھکر قدم اپنا وہ چلتا ہے کسنے کیطرح ہر اک کو پاؤں میں ملتا ہے
عجب نقشہ ہے دلّی کا عجب عالم ہے عالم کا
کہ اب تو جو رذالا ہے وہی سالا ہے رستم کا

(۴) کوئی کام اختیار کرنا۔ کسے کام میں پڑنا۔ ؎

قدم

راہ دور عشق میں اب تو رکھا ہم نے قدم رفتہ رفتہ پیش کیا آتا ہے بارے دیکھئے (میر)

ہمدمو جس دن محبت میں قدم رکھینگے ہم دیکھ لینا اُسکو بھی اپنا سا کر رکھینگے ہم

رکھتا ہے راہ محبت میں قدم گر اے دل تو کمر بند سے ہمت کے کمر کھینچ کے باندھ (بحر)

(۴) آنا۔ تشریف لانا + جانا۔ تشریف لے جانا۔ ؎

قدم رکھنا سنبھل کر صحبت رنداں میں اے زاہد یہاں پگڑی اُچھلتی ہے اسے میخانہ کہتے ہیں (لا اعلم)

قدم رنجہ فرمانا یا کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کسی کے گھر تک جانے کی تکلیف اُٹھانا۔ تشریف لانا۔ تشریف ارزانی فرمانا۔ تکلیف کرنا۔ تکلیف اُٹھانا۔ پدھارنا۔ (تعظیماً کہتے ہیں) ؎

اِک ماہوش کریگا قدم رنجہ بزم میں در کار چاندنی کے لئے ہے کتان مجھے (امانت)

قدم رنجہ ہمارے گھر میں صاحب کبھی بھولے سے فرمایا تو ہوتا (تجمل)

جانب میخانہ جو ہم نے قدم رنجہ کیا جام چھلکے خُم لنڈھے رسم مبارکباد میں (نسیم دہلوی)

قدم قدم پر (ا) تابع فعل:۔ ہر ایک قدم پر + چپہ چپہ پر +

قدم قدم جانا یا چلنا (ا) فعل لازم:۔ آہستہ آہستہ جانا۔ سہج سہج چلنا +

قدم کو ہاتھ لگانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) پاؤں چھونا۔ تعظیماً پاؤں کو ہاتھ لگا کر چومنا۔ پاؤں چومنا۔ (۲) نہایت خوشامد کرنا۔ گڑگڑانا۔ عاجزی کرنا۔ پیروں پڑنا۔ ماتھا ٹیکنا۔ ناک رگڑنا۔ ؎

قدم کو ہاتھ لگاتا ہوں اُٹھ کہیں گھر چل خدا کیواسطے اتنے تو پاؤں مت پھیلا (انشا)

قدم گاڑ کے بیٹھنا (ا) فعل لازم:۔ ایک جگہ جم کر بیٹھنا۔ پائینچہ بھاری کرنا۔ پاؤں جمانا۔ جم ہو جانا۔ ؎

جُوں نگیں گھر میں قدم گاڑ کے بیٹھے تھے نصیر شہرت نام سے لیکن ہمیں ننگ آئے ہے (نصیر)

قدم گاڑنا (ا) فعل متعدی:۔ پاؤں جمانا۔ جم ہو جانا +

قدم لگنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) گھوڑیکا قدم قدم چلنے لگنا۔ گھوڑے کو قدم چلنا آجانا۔ (۲) کسی کے زیر سایہ رہنا۔ کسی کی پناہ یا حفاظت میں ہونا۔ (۳) متعدی:۔ پاؤں چھونا۔ قدمبوسی کرنا +

قدم لینا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) پاؤں چھونا۔ ادباً یا تعظیماً قدموں کو ہاتھ لگانا۔ پابوسی کرنا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو آنکھوں سے لگانا۔ پاؤں پکڑنا۔ گوڈے چھونا۔ ؎

فقیروں کے قدم لیتے ہیں سلطاں یہ ہے تاثیر نقش بوریائی (وزیر)

دوڑے لینے قدم اجل کے دھوکا ہوا یار کی خبر کا (نسیم دہلوی)

زنداں سے بیابان میں تواضع ہوئی بڑھکر کانٹوں نے لئے میرے قدم اور زیادہ (داغ)

قدم

انہیں لوگونکے آنے سے تو میخانہ کی عظمت ہے قدم لو شیخ کے تشریف لائے بادہ خوار میں (داغ)

خط اُنکا پہلے پڑھا ہم نے پیچھے سر نامہ۔ بڑھا کے ہاتھ قدم پہلے نامہ بر کے لئے (صبا)

(۲) بڑا جاننا۔ اُستاد ماننا۔ پیر و مرشد سمجھنا۔ دوسرے کے کمال کا اعتراف کرنا + بدی شرارت فتنہ و فساد بلکہ تمام افعال شنیعہ کا بادشاہ تسلیم کرنا (طنزاً) ؎

چال ابر کی چلا جو گلستان میں جھوم کر طاؤس نے قدم ترے رہوار کیلئے (آتش)

گئے تھے پھر چھپکے شب کہیں تم غرض کہ لیجے قدم تمہارے

یہی ہیں چالیں تو لو چلو بس نہ تم ہمارے نہ ہم تمہارے (جرأت)

ترے خرام کے پیرو ہیں جتنے ہیں فتنے قدم سب آن کے وقت خرام لیتے ہیں (ذوق)

جس نے کی اس میکدہ میں بیعت دست سبو وہ قدم تیرے پس اے پیر مغاں لینے لگا (لا اعلم)

فتنۂ حشر بھی جھک جھک کے قدم لیتا ہے تم تو دو ہاتھ قیامت سے بھی بڑھکر نکلے (طبیب)

تو وہ ہے نام خدا اے بُت کافر کہ ترے زاہد کعبہ نشین بھی قدم آ لیتا ہے (نصیر)

(۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ عجز و انکسار کرنا۔ پیروں میں گرنا۔ احسان ماننا۔ ؎

ضعف آنے نہیں دیتا تھا قدم لے لیکر گھر تک آیا ہوں بڑے زور سے دم لے لیکر (معروف)

گدا سمجھ کے وہ چپ تھا مری جو شامت آئے اُٹھا اور اُٹھ کے قدم میں نے پاسباں کے لئے (غالب)

(۴) خیر مقدم کہنا۔ استقبال کرنا۔ اگوانے کرنا۔ (جن لوگوں نے الزام دینے کے معنی لئے ہیں غلطی کی ہے)

قدم لینے آنا (ا) فعل لازم:۔ پاؤں چومنے آنا۔ پابوسی کو آنا۔ آداب بجا لانے کو حاضر ہونا۔ خیر مقدم کو آنا۔ استقبال کو آنا۔ ؎

ہر چند ہوں دیوانہ مگر ہے ادب اتنا آتی ہے قدم لینے کو وحشت مرے گھر تک (نسیم دہلوی)

قدم مارنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کوشش کرنا۔ سعی کرنا + پیروی کرنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ ؎

عرصۂ جنگ سے خونریز زمیں ہے یاں کی بیشۂ عشق میں مردوں کیطرح مار قدم (آتش)

(۲) قدم رکھنا۔ کسیکام میں پڑنا۔ ؎

کبھی کوچے میں حسینوں کے گزارا نکرے دل کو مارا قدم اس راہ میں مارا نکرے (امانت)

فقیر بن کے قدم مار اس میں اے آتش طریق احمد مرسل سی شاہ راہ نہیں (آتش)

(۳) تیز جانا۔ جلد جانا +

قدم مار کر جانا (ا) فعل لازم:۔ پاؤں اُٹھا کر جانا۔ جلد جانا۔ تیز جانا۔ دوڑ کر جانا +

قدم نکالنا (ا) فعل متعدی:۔ گھوڑے کو قدم سکھانا۔ گھوڑے کو سدھانا۔ گھوڑے کو خوش رفتار بنانا۔ چال سکھانا +

قدم نکلنا (ا) فعل لازم:۔ گھوڑے کا سدھنا۔ گھوڑے کا خوش رفتار اور قدم باز ہونا +

قدم نہ اُٹھ سکنا (ا) فعل لازم:۔ خوف یا دہشت سے پاؤں نہ اُٹھنا۔ آگے چل سکنا۔ پاؤں کا قابو میں نہ رہنا۔ عاجز ہونا۔ ؎

میں شاہسوار آج ہوں میدان سخن میں رستم کا مرے آگے قدم اُٹھ نہیں سکتا (نصیر)

قدم نہ پڑنا (ا) فعل لازم:۔ چل نہ سکنا۔ پاؤں نہ اُٹھنا۔ آگے نہ بڑھ سکنا۔ ؎

صحرا میں میرے خضر کا پڑتا نہیں قدم جب تک نہ آگے آگے کوئی رہنما چلے (غافل)

قُدَما (ع) اسم مذکر:۔ قدیم کی جمع۔ اگلے لوگ۔ پرانے وقت کے آدمی + سلفا۔ اگلے حکیم یا فاضل یا صاحب فن و محقق وغیرہ متقدمین۔ پُرکھا +

قدمچہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ کھُڈّے کا پایہ۔ پیخانہ کے اندر کا چبوترہ یا وہ پایہ جس پر پاؤں رکھکر بیٹھتے ہیں +

قدموں (ا) اسم مذکر:۔ قدم کی جمع +

قدموں پر گرنا (ا) پیروں پر گرنا۔ پیروں پڑنا۔ پاؤں پر سر رکھنا۔ پاؤں کو چومنا۔ پابوسی کرنا۔ ؎

ارادہ پاے بوسی کا تھا اے بیداد گر اپنا گرا قدموں ہی پر تیرے کٹا جو وقت سر اپنا (دلسوز)

قدموں سے لگنا (ا) فعل لازم:۔ پاؤں سے مس کرنا۔ پاؤں چومنا۔ پاؤں کو لگنا۔ ؎

کسیطرح سے تو قدموں سے اُسکے جا لگتے اگر برنگِ حنا ہم میں کچھ اثر ہوتا (جرأت)

نقشِ پا خالق گیتی نے بنایا ہم کو جس کے قدموں سے لگے اُس نے مٹایا ہمکو (خوبچند ذکا)

(۲) قدمبوس ہونا۔ پاؤں چومنا۔ نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ (۳) عاجزی کرنا۔ پیروں پڑنا۔ (۴) کسی کے سایۂ حمایت میں رہنا۔ زیر سایہ رہنا۔ (۵) ساتھ رہنا۔ جدا نہ ہونا۔ پاس رہنا۔ ؎

نے رنگ کفک ہوں نہ ترا فندق پا ہوں میں کچھ نہیں لیکن ترے قدموں سے لگا ہوں (ذوق)

قدموں سے لگے پڑے ہیں (ا) محاورہ:۔ (۱) مطیع ہیں۔ تابع ہیں۔ خادم ہیں۔ فرمان پذیر اور چرن بردار ہیں جیسے ایسے ایسے تو بہتیرے اُن کے قدموں سے لگے پڑے ہیں۔ (۲) زیر سایہ ہیں + رعیت ہیں + ماتحت ہیں +

قدموں سے لگے رہنا (ا) فعل لازم:۔ کسی کا کسی کے پاس سے کبھی جدا نہ ہونا۔ ہر وقت ساتھ رہنا +

قدموں کو چھوڑنا (ا) ساتھ چھوڑنا۔ جدا ہونا۔ کسی سے علیحدہ ہونا +

قدموں لگی بلا (ا) اسم مؤنث:۔ ساتھ رہنے والی آفت۔ وہ مصیبت جو

ہمیشہ دم کے ساتھ رہے۔ بلاے سخت +

قُدُوم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قدم کی جمع۔ (۲) کسی جگہ سے آنا۔ تشریف لانا۔ سفر سے واپس آنا۔ (یہ جمع عربی کے اعتبار سے غلط اور اقدام صحیح ہے لیکن اساتذۂ فارس نے دیگر اوزان کے موافق خیال کر کے اپنے کلام میں باندھ دیا ہے ہاں بفتحتین مصدر ضرور ہے جسکے معنی نمبر دوم میں لکھے گئے ہیں)

قدیر (ع) صفت:۔ صاحب قدرت۔ قادر۔ طاقتور + صاحب قدر + مضبوط۔ پختہ + نام خدا تعالےٰ +

قدیم (ع) صفت:۔ (۱) پُرانا۔ پراچین۔ دیرینہ۔ کہنہ۔ ہمیشہ کا۔ ازلی۔ ہمیشہ ہمیشہ سے ہونے والا۔ سناتن کا۔ پہلے زمانہ کا۔ اگلے زمانہ کا۔ (۲) قانون:۔ آبائی۔ موروثی۔ جدی۔ باپ دادا کا۔ بپوتی۔ پشتینی +

قدیم الایام یا قدیم سے (ا) تابع فعل:۔ ہمیشہ سے۔ سدا سے۔ شُدامت سے۔ اگلے وقتوں سے۔ زمانۂ سلف سے +

قدیم نوکر یا نمکخوار (ا) اسم مذکر:۔ پرانا ملازم +

قدیمی (ا) صفت:۔ قدیم کا۔ ہمیشہ کا۔ سدا کا۔ پُرانا۔ مُدامی جیسے قدیمی نوکر یا گاؤں وغیرہ

قرابادین (ع) اسم مذکر:۔ متعلق بہ ادویات۔ لغات الادویہ۔ دواؤں کی ڈکشنری

قَرابت (ع) اسم مؤنث:۔ قربت۔ نزدیکی۔ رشتہ داری۔ یگانگت۔ رشتہ۔ ناتہ +

قرابت دار (ا) اسم مذکر:۔ رشتہ دار۔ ناتہ کا +

قرابت داری (ا) اسم مؤنث:۔ رشتہ داری۔ ناتہ +

قرابتِ قریبہ (ع) اسم مؤنث:۔ پاس کی رشتہ داری۔ قریب کا رشتہ۔ سکاوٹ سگارت۔ پاس کا رشتہ +

قَرابتی (ا) صفت:۔ رشتہ کا۔ ناتہ کا۔ یگانہ۔ سنبندھی +

قَرابہ (ع) اسم مذکر:۔ عرق رکھنے کا بڑا شیشہ۔ بہت بڑی بوتل + بھبکا۔ صراحی۔ خُم۔ جھجھر +

قَرابین (ت) اسم مؤنث:۔ چوڑے مُنہ کا تفنگچہ جس میں بہت سی گولیاں بھر کر چھوڑتے ہیں۔ چوڑے مُنہ کا دھماکا یا چھوٹی بندوق +

قِرأت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) پڑھنا۔ خواندگی + تلفظ۔ (۲) حرفوں کا مخرج صحیح ادا کرنا + ایک علم کا نام جس میں مخارج و تلفظ حروف عربیہ سے بحث کی جاتی ہے۔ علم تجوید +

قَرار (ع) اسم مذکر:۔ (۱) آرام۔ سکون۔ ٹھہراؤ۔ ٹکاؤ۔ آسودگی۔ استھرتائی۔ قیام۔ (۲) صبر۔ تحمل۔ برداشت۔ سہار۔ دھیرج۔ بردباری۔ حلم + ستوکھ۔ شکیبائی۔ (۳) ثبات۔ استقلال۔ بھدرک۔ (۴) طمانیت۔ اطمینان۔ دلجمعی

قرا

(۵) راحت۔ چین۔ آسائش۔ آرام۔ (۶) ا:۔ قول۔ عہد۔ اقرار۔ پیمان۔ بچن۔ ؎

وہ جو ہم میں تم میں قرار تھا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
وہی یعنی وعدہ نباہ کا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (مومن)

(یہاں اقرار کا مخفف خیال کرو)

قرار آنا (ف) فعل لازم:۔ آرام آنا۔ چین پڑنا۔ اضطراب رفع ہونا + جی ٹھیرنا + اطمینان ہونا۔ دلجمعی ہونا +

قرار پانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) ٹھیرنا۔ مقرر ہونا۔ (۲) قیام کرنا۔ اِستقرار ہونا۔ (۳) تصفیہ ہونا۔ نبٹنا۔ (۴) دن مقرر ہونا۔ تاریخ ٹھیرنا۔ نسبت ٹھہرنا۔ (۵) باہم وعدہ یا عہد و پیمان ہونا۔ (جب نطفہ قرار پاکینگے تو وہاں نطفہ ٹھہرنے سے مراد ہوگی)

قرار داد (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) اقرار نامہ۔ عہد و پیمان۔ کسی بات کا وعدہ۔ قول قرار۔ معاہدہ۔ بچن۔ پرتگیا + شرط۔ ہوڑ۔ ٹھیکہ۔ (۲) فیصلہ۔ تصفیہ۔ نبیڑا۔ تجویز۔ جیہ۔ فرد قرارداد جرم +

قرار داد جُرم (ف) اسم مذکر:۔ (قانون) مجرم کو بعد از تحقیقات جُرم ضابطہ کا حکم لگایا جانا۔ تجویز جُرم +

قرار دینا (ف) فعل متعدی:۔ ٹھیرانا۔ مقرر کرنا + ٹھانا۔ جمانا + تجویز کرنا۔ ؎

منظور امتحاں ہے مرا تو ابھی سہی یہ کیا ضرور ہے کہ کوئی دن قرار دو (عارف)

قرار کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) اقرار کرنا۔ (۲) ٹھیرانا۔ ٹھانا۔ (۳) عہد پیمان کرنا +

قرار واقعی (ع) تابع فعل:۔ بخوبی۔ ہر طرح سے + اطمینان کے ساتھ + جیسا چاہئے + ٹھیک۔ پوری۔ قطعی۔ کامل +

قرار و مدار (ع) اسم مذکر:۔ عہد و پیمان۔ قول و قرار۔ باہمی تعہد۔ بچن۔ پرمان +

قرا قر (ع) اسم مذکر:۔ قرقرہ کی جمع۔ پیٹ کے بولنے کی آواز۔ پیٹ کی گڑگڑاہٹ۔ گڑبڑاہٹ۔ گڑگڑ۔ (بول چال میں بضم قاف ثانی آتا ہے)

قرار ہونا (ف) فعل لازم:۔ پیٹ بولنا۔ پیٹ میں گڑگڑ ہونا پیٹ میں گڑبڑ ہونا

قِران (ع) اسم مذکر:۔ (۱) نزدیکی۔ قربت۔ اتصال۔ (۲) ساتوں ستاروں میں سے سورج کے علاوہ کوئی سے دو ستاروں کا سنجوگ۔ لگن۔ گرہ۔ دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا۔ ؎

لیتا ہے جب وہ ہاتھ میں آئینہ اُس گھڑی باہم قرانِ شمس و قمر ہے بھی دو نہیں (مصحفی)

(زہرہ) (شکر) کا مشتری (برہسپت) کے ساتھ اور چاند کا زہرہ کے ساتھ قران ہونا مولود کے حق میں نہایت مبارک خیال کیا جاتا ہے چنانچہ صاحب قران ایسے ہی مولود کیواسطے آتا ہے چونکہ یہ قران برسوں میں یعنی دس۔ بیس۔ تیس۔ چالیس۔ اسّی یا ایک سو بیس برس بعد واقع ہوا کرتا ہے اس سبب سے جگ یعنی مدتِ دراز سے بھی مراد لیا کرتے ہیں) ؎

طالع ہوئے نہ اپنے سعادت سے ہمقرین گرچہ بہت قرانِ مہ و مشتری ہوئے (ذوق)

قِرانُ السّعدَین (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دو اچھے ستاروں کا سنجوگ + شبہ گھڑی۔ شبہ لگن۔ سنگوں نیک۔ ساعت سعید۔ (۲) دو نیک یا اچھے آدمیوں کا اجتماع (۳) امیر خسرو دہلوی کی ایک منظوم کتاب کا نام جس میں بغراخاں اور کیقباد باپ بیٹوں کے باہم ملاپ ہو جانے کی کیفیت درج ہے +

قِران کرنا (ف) فعل متعدی:۔ اب متروک:۔ (۱) نزدیک ہونا۔ دو سیاروں کا ایک برج میں ہونا۔ ملنا۔ (۲) کسی ایسی بات کو کرکے دکھانا کہ جسکے وقوع سے کمال تعجب ہو۔ کار سنگرف کرنا۔ ؎

شرمندہ ہوئیں طالع خورشید و ماہ دونوں خوبی نے تیرے منہ کی ظالم قران کیا ہے (میر)

قُرآن (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کلام اللہ۔ فرقان مجید۔ خلف مصحف مقدس۔ (وہ کلام الٰہی جو ہمارے حضرت رسول خدا احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل و وارد ہوا اسمیں ۱۱۴ سورتیں ۶۶۶۶ آیتیں ۵۴۰ رکوع ہیں جو بقول صاحب کشاف ایک ہزار قصص ایک ہزار امثال ایک ہزار وعدے ایک ہزار وعید یعنی وعدۂ سزا ایک ہزار اوامر ایک ہزار نواہی پر مشتمل ہے باقی پانچسو آیتیں حلت و حرمت میں ایک سو دعائیں اور چھیاسٹھ ناسخ و منسوخ بھی داخل ہیں۔ اگرچہ لفظ قرآن جسکے معنی پڑھنے اور جمع کرنے کے ہیں مصدر ہے لیکن بمعنے مفعول مستعمل ؎

ہاتھ چومینگے سبھی گبر و مسلمان میرے ایک میں دست صنم ایک میں قرآن ہوگا (خواجہ وزیر)

قرآن اُٹھا جانا (ف) فعل متعدی:۔ قرآن کی قسم کھانا۔ حلف اُٹھا لینا۔ قرآن کو ہاتھ پر اُٹھا لینا۔ ؎

واقف اک بوسۂ رخ سے نہیں جاناں ہم تو جھوٹ پر تیرے اُٹھا جاوینگے قرآں ہم تو (نصیر)

قرآن اُٹھانا (ف) فعل متعدی:۔ قرآن شریف کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا۔ دیکھو (بڑی چیز اُٹھانا) ؎

سوتے میں تیرے رخ کا کب میں نے لیا بوسہ قرآن اُٹھاتا ہوں ناحق کی یہ تہمت ہے (نصیر)

خلاف مدعا کچھ نہ ہم نے کیا اُٹھاتے ہیں اس مسیح پہ قرآن ہم (شیریں)

قرا

جس بات کی چاہو قسم ایک مرتبہ لے لو ہر بار تو قرآن اُٹھایا نہیں جاتا (رند)

قرآن اُٹھالینا (ا) فعل لازم:- قرآن کی قسم کھا جانا۔ قرآن ہاتھ میں لے لینا۔ سورۂ والشمس کی تفسیر ہے مکھڑا ترا شوق سے لینگے اُٹھا ہاتھ پر قرآن ہم (شوق)

قرآن اُٹھوانا (ا) فعل متعدی:- حلف اُٹھوانا۔ کلام اللہ کی قسم دینا ؎

کھا چکا عہد وفا پر رُخ روشن کی قسم پھر یہ اُٹھوائے ہو تم کس لئے قرآن مجھے (عارف)

مصحفِ رُخ کی قسم میں ہے مزہ ہم سے قرآن یہ اُٹھوائیگا (خواجہ وزیر)

قرآن پر ہاتھ دھرنا یا رکھنا (ا) فعل متعدی:- کلام اللہ کو ہاتھ میں لیکر قسم کھانا۔ سخت قسم کھانا اس میں انکار پر ہو یا اقرار پر +

قرآن پر قرآن رکھنے کا کیا مضائقہ (ا) کہاوت:- ہم مرتبہ باہم چاہے سو کہ سکتا ہے باہم قوم میں شادی ہونا کچھ مضائقہ اور عیب نہیں رکھتا +

قرآن پڑھنا (ا) فعل متعدی:- کلام اللہ کی تلاوت کرنا۔ قرآن پڑھکر کسی مُردے کی ارواح کو بخشنا ؎

پنڈت پوتھی بانچتے ملا پڑھے قرآن لوگ دکھاوا لاکھ پڑھو نہیں ملے بھگوان (دوہا)

قرآن ٹھنڈا کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) کلام اللہ کو زمین پر گرا دینا۔ (۲) لازم:- کلام مجید کا ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑنا۔ (جب کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے تو اہل اسلام اس امر کے گناہ میں اُس کے برابر غلہ تول کر للہ دیتے ہیں)

قرآن ٹھنڈا ہونا (ا) فعل لازم:- کلام مجید کا ہاتھ سے چھوٹ کر گر پڑنا۔ قرآن کی بے ادبی ہونا ؎

وجد کے رُخ جاں کے تصور میں ہل کہیں قرآن نہ خوف ہے ایدل ٹھنڈا (عارف)

قرآن درمیان (ا) اسم مذکر (ع) لکھنؤ:- جب مسلمان عورتیں زندہ آدمی کو کسی مردہ آدمی سے نسبت دیتی ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں +

قرآن درمیان دینا (ا) فعل متعدی:- قرآن مجید کا واسطہ دینا + قرآن کی قسم کھا کر عہد کرنا۔ قسمیہ وعدہ کرنا +

قرآن درمیان ہونا (ا) فعل لازم:- قرآن کی قسم ہونا۔ قرآن مجید کو ضامن دینا۔ قرآن کی قسم کھانا ؎

تمہارے میرے قرآں درمیاں ہے کہ ہے نامِ محبت یار اخلاص (صابر)

قرآن سر پر رکھنا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (قرآن اُٹھانا)

قرآن کا جامہ پہننا (ا) فعل متعدی:- سرتاپا راستبازی اور صداقت کا لباس پہننا۔ اپنے کو نہایت ثقہ مہذب قابل اعتبار۔ نیک پارسا اور لائق اعتماد بنانا ؎

قرب

جھوٹ ہی جانوں کلام اُس رہزن ایمان کا
پہنکر جامہ بھی وہ آئے اگر قرآن کا (ذوق)

مت مانیو کہ ہوگا یہ بیدرد اہل دیں گر آوے شیخ پہنکے جامہ قرآن کا (میر تقی)

قرآن کی دَور کرنا (ا) فعل متعدی:- دو حافظوں کا باہم باری باری سے ایک دوسرے کو قرآن شریف سنانا۔ باہم ملکر قرآن پھیرنا +

قرآن کی سُوں (ا) اسم مؤنث:- (ع):- سوگند قرآن +

قرآن کی قسم کھانا (ا) فعل متعدی:- کلام اللہ کی سوگند کھانا +

قرآن کی مار (ا) اسم مؤنث:- (ع):- دعائے بد۔ قرآن کی پھٹکار پڑے۔ قرآن کے طفیل سے مارا جائے +

قرآن گردانا (ا) فعل متعدی:- قرآن شریف کو جزدان کے اندر رکھنا۔ قرآن شریف کو بند کر کے رکھنا ؎

مُنہ دوپٹے سے لپیٹے سو گئے رکھدیا قرآن کو گردا نکر (ہلال)

تیرا وہ ردیے کتابی ہے کہ جسکے روبرو دیتا ہیں قرآں کو بھی لے مرتفا گردانکر (ظفر)

قرآن میں نام نکلوانا (ا) فعل متعدی:- کسی مولود کا نام قرآن شریف دیکھکر اُس کے اول حرف کے موافق رکھنا تاکہ مبارک اور سعید ہو +

قرآن ہدیہ کرنا (ا) فعل متعدی:- تعظیماً قرآن شریف کے فروخت کرنے کو اس نام سے تعبیر کرتے ہیں کیونکہ اس کی قیمت روا نہیں ہو سکتی +

قراؤل (ت) اسم مذکر:- (ا) بندوق کا شکاری جسے اردو میں قزول کہنے لگے ہیں شکار انداز۔ بندوقچی۔ بندوق سے شکار کھیلنے والا سپاہی۔ (۲) وہ فوج جو لڑائی کیواسطے جگہ مقرر کرنے کو آگے جائے + تاریخ ملکم میں فوج محافظ کے معنی میں آیا ہے اور بعض کتب تواریخ میں صرف سپاہی کے معنی میں بھی دیکھا گیا ہے۔ نیز سنتری اور پہریدار کے معنی بھی دیتا ہے۔ (۳) بھیلیا۔ شکار کھلانے والا +

قُرب (ع) اسم مذکر:- پاس۔ نزدیکی + رشتہ۔ رشتہ داری +

قُربِ روحانی (ع) اسم مذکر:- دلی نزدیکی۔ باطنی نزدیکی +

قُرب وجُوار (ع) تابع فعل:- گرد و نواح۔ آس پاس۔ ادھر اُدھر۔ اردگرد۔ ہمسائیگی۔ پاس پڑوس۔ (بفتح جیم غلط ہے)

قُربان (ع) اسم مذکر:- (ا) وہ چیز جو خدا تعالےٰ کی راہ میں بہ نظر تقرب تصدق کی جائے + بل۔ بلدان۔ بلی + بھیٹ۔ صدقہ۔ تصدق + مذبوح۔ ذبح کردہ شدہ (۲) کمان دان + کمان کا گھر۔ کمان رکھنے کا خانہ + وہ قسم جس میں ترکش بندھا ہوا پیٹھ پر لٹکا رہتا ہے ؎

قرب

جان قربان ہے پر مانتا بے پیر نہیں یہ وہ قرباں ہے کماں جس میں تیر نہیں (صابر)

(۳) ا:- قربان ہونا۔ بلاگرداں ہونا۔ قربان جاؤں۔ قربانت شوم۔ صدقے۔ بلہاری ؎

کہا اُنے یہ سچ ہے میری جان اے میں تیری زبان کے قربان (سودا)

لگتی ہیں گالیاں بھی ترے مُنہ سے کیا بھلی قربان تیرے پھر مجھے کہلے اُسی طرح (مومن)

کس نازکا آنا ہے کس قہر جانا ہے صدقے ترے آنے کے قربان ترے جانیکے (مصحفی)

قربان جانا (ا) فعل لازم:- (۱) نثار ہونا۔ تصدق ہونا۔ واری جانا۔ صدقے ہونا۔ بلہاری جانا قربان اس نصیب کے کیونکر نہ جائیے + قسمت یہ ہے کہ سر پہ تمہارے ہے جا زلف (نسیم)

قربان اُس کی رحمت و برکت کے جایئے بھولے نہ آپ کو اُسے کیونکر بھلایئے (لاعلم)

(۲) مرنا۔ عاشق و فدا ہونا۔ جان دینا +

قربان قربان ہونا (ا) فعل لازم:- واری واری جانا۔ نہایت صدقے اور تصدق ہونا ؎

خسرو اجلوہ ترا وہ طرب افزائے جہاں کہ تجھے دیکھ کے ہو عید بھی قرباں قرباں (ذوق)

قربان کرنا (ا) فعل متعدی:- تصدق کرنا۔ نچھاور کرنا۔ فدا کرنا۔ نثار کرنا + وارنا۔ بلاگرداں کرنا۔ ایک کلمۂ حقارت بھی ہے ؎

کروں قربان میں پشواز کو جالی کی کُرتی پر پہنتا مجھسے اُٹھ سکتا نہیں ہے بوجھ دامن کا (رنگین)

قربان میں اُس خواب کے شب خواب میں دیکھا اپنے پہ کیا ہے مجھے قربان کسی نے (معروف)

قربان کروں (ا) کلمۂ تنفر:- (ع):- صدقے کروں۔ آگ لگاؤں۔ ملیامیٹ کروں۔ چولھے میں دُوں +

قربان کیا تھا (ا) کلمۂ تنفر و حقارت - (عو):- (۱) آگ لگا تھا۔ ملیامیٹ کیا تھا (۲) وارا تھا۔ نثار کیا تھا۔ صدقے کیا تھا ؎

سوتا ہے اُسے اوڑھ کے وہ گلبدن اکثر + قربان کئے تھے مرے کمل پہ دوشالے (رند)

قربان گاہ (ع+ف) اسم مؤنث:- ذبح۔ مقتل۔ مسلخ۔ بیدی۔ بلدان کرنے کی جگہ۔ بل استھان +

قربان ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) تصدق ہونا۔ نثار ہونا۔ واری جانا۔ فدا ہونا۔ بیکار مرکے بھی تو نہ ہم خستہ تن ہوئے قربان تیرے اے بُت ناوک فگن ہوئے (عارف)

کہوں ایک بات میں تجھسے اگر جی کی اماں پاؤں + مجھے قربان ہونے دے ترے قربان جاؤں (سوز)

اری بیکسی تیرے قربان ہوں بُرے وقت میں ایک تو رہ گئی (الہام)

قربانی (ع+ف) اسم مؤنث:- بلدان۔ جیو ہنسا + قتل۔ ذبح۔ حلال۔ عید اضحےٰ کو اُونٹ یا دنبہ وغیرہ کا ذبح کرنا ؎

قرض

پیرہن کچھ کہہ رہا ہے میری قربانی کا حال رنگ ہے جلاد ہر تحریر دامنگیر میں (نیم دہلوی)

(اس لفظ میں یائے تحتانی زائد ہے کیونکہ فارس والوں کا قاعدہ ہے کہ بعض اوقات عربی مصدر کے آگے یائے مصدری یا زائدہ اکثر بڑھایا کرتے ہیں جیسے فضول سے فضولی۔ خلاص سے خلاصی فلاں سے فلانی وغیرہ)

قربانی کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) خدا کی راہ میں حلال چیز کو ذبح کرنا۔ (۲) ذبح کرنا حلال کرنا۔ حسب شرع چھری پھیرنا +

قُربت (ع) اسم مؤنث:- نزدیکی۔ قرب۔ پاس + رشتہ۔ قرابت +

قُرّة (ع) اسم مؤنث:- خنکی۔ ٹھنڈک۔ یخ تاثیری + سردی + روشنی۔ نور +

قُرّة العین (ع) اسم مذکر:- (۱) تر و تیز کِ آبی۔ جوپانی کا ایک ساگ ہے (۲) وہ چیز جس سے آنکھوں میں تراوت اور ٹھنڈک پیدا ہو۔ (۳) پیارا بیٹا۔ نور چشم۔ راحت جان +

قَرح (ع) اسم مذکر:- زخم۔ گھاؤ۔ جراحت +

قُرحہ (ع) اسم مذکر:- وہ زخم جس میں پیپ پڑ گئی ہو + ناسور +

قرحہ پڑجانا یا ہوجانا (ا) فعل لازم:- زخم پڑ جانا۔ گھاؤ پڑ جانا۔ زخم میں پیپ پڑ جانا۔ ناسور ہو جانا + بکس جانا۔ گل جانا +

قُرص (ا) اسم مذکر:- (۱) گردہ۔ گھیرا۔ ٹکیا + منڈل۔ کنڈل + گول۔ مدوّر + دوا کی ٹکیا ؎

سرد ہو جلوہ جو دیکھے عارضِ پُرنور کا مہر تاباں قرص بنجائے وہیں کافور کا (آباد)

تپ فراق میں اُس مہ جبیں کے دو مجھکو بجائے قرص تبا شیر ماہتاب کا قرص (ظفر)

(۲) ایک چاندی کے سکّہ کا نام جو عرب میں چلتا ہے اور تقریباً ڈیڑھ آنے کا ہوتا ہے۔ (۳) ایک قسم کی شیرینی جو اکثر ساچق میں آتی ہے اور وہ گول گول سرخ یا سبز کھانڈ کی ٹکیاں ہوتی ہیں +

قَرض (ع) اسم مذکر:- دینا۔ دام۔ اُدھار۔ دَین۔ دائنی + مستعار۔ مانگا ہوا ؎

ہم قرض یہ نقدِ دل اُسے دیتے ہیں مومن جس نے نہ کبھی آج تلک لیکے دیا دل (مومن)

قرض اُتارنا (ا) فعل متعدی:- کسی کا آتا ہوا بے باق کرنا۔ ادا سے دَین سے فارغ ہونا۔ آتا ہوا چکانا۔ وام ادا کرنا +

قرض اُٹھانا (ا) فعل متعدی:- (۱) اُدھار لینا۔ وام لینا۔ (۲) اُچاپت کے طور پر سودا اُدھار دینا +

قرض ادا کرنا (ا) فعل متعدی:- اُدھار کا روپیہ چکانا۔ وام بے باق کرنا +

قرض چُکانا (ا) فعل متعدی:- دیکھو قرض ادا کرنا +

قرض

قرضِ حسنہ (ع) اسم مذکر:- بلا سودی اور بلا میعاد کے روپیہ قرض لینا۔ ہاتھ اُدھار+ (چونکہ اہل اسلام میں اس طرح پر قرض دینا بڑا ثواب ہے اس وجہ سے اس کا نام قرض حسنہ یعنی قرض نیک رکھا گیا)

قرض خواہ۔ قرضخواہ (ع+ف) اسم مذکر:- قرض دہندہ۔ اُدھار دینے والا۔ وہ شخص جس کا قرض آتا ہو۔ لینٹدار+

قرض دار۔ قرضدار (ع+ف) اسم مذکر:- اُدھار لینے والا مقروض۔ مدیون+ دیندار ؎

دل کی جانب سے تغافل کیوں ہوا قرض داروں پر تقاضا چاہئے (داغ)

قرض داری۔ قرضداری (ا) اسم مؤنث:- دینداری۔ دینار کھنا۔ قرض+

قرض دینا (ا) فعل متعدی:- اُدھار دینا۔ مستعار دینا+

قرض رکھنا (ا) فعل متعدی:- قرضدار ہونا۔ دیندار ہونا۔ مقروض ہونا+

قرض کاڑھنا (ا) فعل متعدی:- (عوام):- اُدھار لینا۔ بیاجو روپیہ لینا۔ دام لینا۔ جیسے قرض کاڑھ مہمانی کی لونڈوں مار دوانی کی یعنی ایک تو قرض دام کر کے مہمانداری کی اُس پر ہنسی اور رسوائی مفت پلے بندھے+

قرض کھانا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (اُدھار کھانا)+ بُرا ماننا۔ دانت رکھنا۔ جانی دشمن ہونا۔ موت چاہنا ؎

نقد دل چھوڑتے نہیں خوباں اسپہ گویا یہ قرض کھایا ہے (میر)

قرض نکلوانا (ا) فعل متعدی:- سودی روپیہ کسے چیز پر لینا۔ گرہوں رکھوانا۔ گرہوں کرنا+

قرضہ (ع) اسم مذکر:- دینا۔ اُدھار۔ دینداری۔ دام۔ قرض۔ رہن+

قرضہ چکانا (ا) فعل متعدی:- دیکھو قرض ادا کرنا+

قِرطاس (ع) اسم مذکر:- کاغذ۔ پتر ؎

رنگ اُڑایا سامنے اُس گل کے رُعب حسن سے سادہ ہے قرطاس ماہ مصر کی تصویر کا (اسیر)

(بعض اہل لغات کے نزدیک یہ لفظ یونانی الاصل ہے کیونکہ یونانی زبان میں کارتس اس معنی میں آتا ہے)

قِرطاسِ غلط بردار (ع+ف) اسم مذکر:- ایک قسم کا کھردرا پرگمال کی مانند کاغذ جس سے غلط لکھا ہوا صاف ہو جاتا ہے ؎

آدمی میں مصحفی اتنی صلاحیت تو ہو دوست رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بردار کو (مصحفی)

قُرعہ (ع) اسم مذکر:- پانسہ۔ چوب پارہ۔ دانہ تانبے یا پیتل یا جست خواہ ہاتھی دانت وغیرہ کا پانسہ جسے ڈال کر غیب کی بات بتلاتے ہیں۔ کعبتین+

قرعہ انداز (ع+ف) اسم مذکر:- رمّال+ پانسہ پھینکنے والا+

قرم

قرعہ بازی (ع+ف) اسم مؤنث:- چٹھی ڈالنا۔ پانسہ پھینکنا کعبتین سے جُوا کھیلنا+

قرعہ پھینکنا (ا) فعل متعدی:- پانسہ کے ذریعہ سے فال لینا+ دانہ پھینکنا+ چٹھی ڈالنا+

قرعہ ڈالنا (ا) فعل متعدی:- پانسہ پھینکنا۔ فال نکالنا+ چٹھی ڈالنا+

قُرق (ت) اسم مذکر:- (۱) نگہبانی۔ محافظت۔ نگرانی۔ پاسبانی (۲) روک۔ منع۔ ممانعت۔ بازداشتگی+ ضبطی+

(اصل میں قُوّاق تھا)

قرق امین (ت+ع) اسم مذکر:- ناظر عدالت جو ضبطی کرتا ہے+ بیلف۔ پیادۂ ناظر۔ شرف ناظر+

قرق بٹھانا یا بٹھلانا (ا) فعل متعدی:- (عو):- حکم بٹھانا۔ حکم چلانا+ مناہی کرنا۔ ممانعت کرنا۔ روک ٹوک کرنا۔ تیا نسا ؎

سنہ بھرائی جب نہیں پاتی ہے اڈوا بیگنی قرق تب کیا مجھے پٹھلاتی ہے اڈوا بیگنی (رنگین)

قرق کرنا (ا) فعل متعدی:- ضبط کرنا۔ روکنا۔ قفل لگانا۔ باز رکھنا کسی جرم خواہ قرضہ وغیرہ کی بابت کسی کے مال یا جائیداد کو تحویل میں رکھنا+

قرق نامہ (ت+ف) اسم مذکر:- ضبطی کا پروانہ+

قُرقی (ا) اسم مؤنث:- (۱) ضبطی۔ روک۔ ممانعت+ چندروزہ ضبطی۔ (۲) نگہبانی۔ محافظت۔ نگرانی+ بندی۔ روک ٹوک+

قرقی اُٹھا لینا (ا) فعل متعدی:- ضبطی سے واگزاشت کرنا۔ ضبطی چھوڑنا+

قرقی بٹھانا (ا) فعل متعدی:- (۱) ضبطی کے مال پر پہرا بٹھانا۔ کسی کے مال و متاع پر قرقی کرنے والے کے محافظ کو بٹھانا (۲۔ عو) روک ٹوک کرنا۔ بندی کرنا۔ مناہی کرنا۔ آنے جانے سے روکنا۔ آمد و رفت بند کرنا۔ حکم چلانا۔ حکم بٹھانا+

قرقی بھیجنا (ا) فعل متعدی:- مال کی ضبطی کے واسطے ناظر عدالت کو بھیجنا۔ ضبطی کرانا

قرقی کا پروانہ (ا) اسم مذکر:- ضبطی نامہ۔ وارنٹ ضبطی+

قُرم (ا) اسم مذکر:- قرمساق کا مخفف کر لیا ہے۔ دیوث۔ میانجی۔ بھڑوا۔ بھاڑو۔ قلتبان۔ کٹنا۔ مجوسیا۔ رنڈیاں ملانے والا+

قِرمِز (پورب) اسم مذکر:- (۱) ایک چھوٹے سے کیڑے کا نام جو بیر بہٹی کی مانند جھاڑیوں پر ہوتا اور اُس سے سُرخ ریشم رنگتے ہیں (۲) صفت:- سُرخ۔ لال سُرخ (یہ لفظ اصل میں کرم کز تھا یعنی ریشم کا کیڑا چونکہ اس کیڑے سے ریشم سُرخ رنگا جاتا ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا اہل عرب نے قاف سے بدل کے قرم قز اور پھر مخفف کر کے قرمز بنا لیا

قِرمِزی (معرب) صفت:- سُرخ۔ لال۔ سوہا+

قُرمساق (ت) اسم مذکر:- (۱) وہ شخص جو اپنی بیوی کو دوسرے کے حوالہ کرے

دیوث۔ بھڑوا۔ قلتبان۔ بھاڑو۔ (۲۔ ا) نالائق۔ پاجی۔ ذلیل۔ جیسے قُرمساق نے جواب تک نہ دیا (اردوے معلّے غالب)

قَرن (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ستاروں کا ملاپ۔ سیاروں کا سنجوگ + جُگ۔ دس۔ بارہ۔ تیس۔ اسّی۔ یا ۱۲۰ برس کا زمانہ۔ بعض لوگوں نے صدی کو بھی لکھا ہے۔ لیکن عموماً بارہ برس کے عرصہ کو کہتے ہیں (۲) مجازاً:۔ مدت مزید۔ زمانۂ دراز۔ عرصہ (۳) شاخ حیوان۔ سینگ +

قرن گُزر جانا (ا) فعل لازم:۔ مدت ہو جانا۔ جگ بیت جانا۔ زمانۂ دراز ہو جانا +

قرناے (ع۔ ف) اسم مذکر:۔ نرسنگ۔ سینگ کا بگل + تُرہی۔ تُرم۔ ناے تُرکی۔ نفیری

قرنبیق (ع) اسم مذکر:۔ مرکب از (قرع۔ انبیق) عرق کھینچنے کا بھبکا +

قرنفل (معرب) کرن پھول۔ لونگ۔ میخک۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔ (یہ لفظ ہندی الاصل ہے کیونکہ کرن بمعنی کان اور پھول بمعنی گل آیا ہے چونکہ ہندوستان کی عورتیں اکثر لونگیں کانوں میں ڈالا کرتی ہیں۔ اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ اسی وجہ سے بضم قاف بھی آیا ہے) +

قَرول (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (قراول)

قَرولی (ا) اسم مذکر:۔ (۱) قراولوں کا چُھرا جس سے شکار کو ذبح کرتے ہیں شکاری کا چاقو (۲) پہرے دار۔ سنتری۔ محافظ۔ چوکیدار۔ پاسبان (۳) راجپوتانے کے ایک راجہ کی راج دھانی کا نام +

قریب (ع) تابع فعل:۔ (۱) پاس۔ نزدیک۔ متصل۔ مکٹ۔ دھورے۔ نیڑے۔ ؎

پھٹکتا کوئی نہیں تیرے تفتہ جاں کے قریب + فلک کے نیچے فلک اور اک نیا بن جاے (ظفر)

(۲) تقریباً۔ لگ بھگ +

قریبُ الاِختتام (ع) صفت:۔ پورا یا ختم ہو جانے کے لگ بھگ۔ عنقریب۔ ختم ہو جانے والا +

قریبُ الفہم (ع) صفت:۔ جلدی سے سمجھ میں آجانے والا۔ قرین عقل۔ قریب الفعل چیتن جوگ +

قریبُ القیاس (ع) صفت:۔ جلد قیاس میں آجانے والا۔ قرین عقل +

قریبُ المرگ (ا) صفت:۔ مرنے کے قریب پہنچا ہوا۔ نزع میں پڑا ہوا۔ کوئی دم کا مہمان۔ گور کنارے +

(یہ لفظ جاہلوں کا بنایا ہوا ہے کیونکہ ایک لفظ عربی دوسرا لفظ فارسی اس طرح پر ترکیب نہیں پا سکتا)

قریبُ الوقوع (ع) صفت:۔ عنقریب ظاہر اور واقع ہونے والا +

قریب قریب (ا) تابع فعل:۔ (۱) پاس پاس۔ نزدیک نزدیک۔ متصل (۲)

لگ بھگ۔ ملتا جلتا۔ ملتا ہوا۔ +

قریب کی رشتہ داری (ا) اسم مؤنث:۔ نزدیکی رشتہ۔ اپنایت۔ یگانگت پاس کا رشتہ۔ پاس کی قرابت +

قُریش (ع) اسم مذکر:۔ عرب کے ایک مشہور اور ذی عزت قبیلے کا لقب جس کا مورث اعلےٰ نصر بن کنانہ اور اولاد امجاد میں جناب سرور کائنات پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہوئے ہیں دراصل قُریش قرش کی تصغیر ہے جو ایک مچھلی کا نام ہے کہ وہ سب مچھلیوں پر غالب رہتی ہے چونکہ قبیلۂ قریش عزت شرافت اور خوبی زبان میں تمام قبیلوں پر غلبہ اور فوقیت رکھتا ہے اس سبب سے ملقب بہ قریش ہوا۔ بعض کتابوں میں اور بھی وجوہات لکھی ہیں۔ مکہ اسی قبیلہ کے قبضہ میں تھا +

قُریشیا (ا) اسم مذکر:۔ کیروسین۔ مٹی کا تیل +

قُریشی (ع) صفت:۔ قُریش قبیلہ کا۔ شیخ قُریش +

قرین (ع) صفت:۔ (۱) قریب۔ پاس۔ نزدیک۔ نیڑے۔ دھورے جیسے قرین قیاس (۲) ملا ہوا۔ ملحق۔ جُڑواں۔ لگواں۔ متصل۔ مماس۔ (۳) صفت مثل۔ مانند۔ نظیر۔ مشابہ (۴) اسم مذکر:۔ مصاحب۔ پاس رہنے والا۔ ہمنشین۔ جلیس۔ ہم صحبت یار دوست۔ ہم پیوند +

قَرینہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ایک چیز کی دوسری چیز سے پیوستگی۔ الحاق + دو چیزوں کے درمیان کی ظاہری مناسبت۔ مناسبت (۲) ڈھنگ۔ طرز۔ انداز۔ روش۔ طور۔ طریق۔ وضع۔ طرح۔ اُسلوب (۳) سلیقہ۔ سجاوٹ۔ موزونیت۔ ترتیب آراستگی۔ خوش اُسلوبی۔ تال میل۔ جوڑ (۴) قیافہ۔ قیاس +

قرینہ بقرینہ (ع) تابع فعل:۔ ترتیب دار۔ خوش اُسلوبی سے۔ اپنی اپنی جگہ اور اپنے اپنے موقع سے۔ موزونیت کے ساتھ۔ +

قرینہ سے (ا) تابع فعل:۔ (۱) ڈھنگ سے۔ ترتیب سے۔ سگھڑاپے سے۔ خوش اسلوبی سے۔ (۲) قیاس سے۔ انداز سے۔ قیافہ سے۔ مناسبت ظاہری سے +

قرینہ سے لگانا (ا) فعل متعدی:۔ ڈھنگ ترتیب اور خوش اُسلوبی سے رکھنا بالترتیب رکھنا۔ جوڑ کر رکھنا ؎

مہندی جب تک میں لگاؤں تب تک اے منھیاری تو
ٹھیک کر جوڑا قرینے سے لگا ری چوڑیاں۔ (رنگین)

قزاق (ت) اسم مذکر:۔ راہ زن۔ بٹمار۔ قطاع الطریق۔ ڈاکو۔ دھاڑی۔ لٹیرا۔ غارتگر۔ شب رو +

قزاقِ اجل (مشہ ع) اسم مذکر:۔ ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔ قابض ارواح۔ جم دوت

قزاقی (ت) اسم مؤنث:۔ غارتگری۔ لوٹ مار۔ رہزنی۔ بٹماری +

قُزح (ع) اسم مؤنث :- ایک فرشتہ کا نام جو ابر کا موکل ہے۔ بقول صاحب برہان ایک شیطان کا نام چنانچہ اسی وجہ سے قوس قزح کو کمانِ شیطان کہتے ہیں +

(بقول صاحبِ منتخب یہ لفظ قزح بمعنی راہ زرد و سُرخ و سبز سے ماخوذ ہے۔ چونکہ اس کا رنگ مختلف ہوتا ہے اِس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

قِزِلباش (ت) اسم مذکر :- مغلوں کی ایک قوم کا نام جن کا پیشہ سپہگری ہے سپاہی۔ لشکری +

(یہ لفظ قزل بمعنی سُرخ اور باش بمعنی سر سے مرکب ہے۔ کیونکہ اسمٰعیل صفوی بادشاہ ایران نے اپنی فوج کو سُرخ ٹوپیاں دی تھیں۔ پس اس وجہ سے سپاہیان ولایت کا یہ نام پڑ گیا۔ اور اُن کی قوم بھی جدا ہو گئی۔ بعض لوگوں کا بیان ہے کہ یہ قزلباش اُن قیدیوں کی اولاد میں خیال کئے جاتے ہیں۔ جن کو تیمور لنگ نے شیخ حیدر والئے ایران کو دیا تھا۔ چونکہ وہ سُرخ ٹوپیاں جو ترکوں کی امتیاز کا نشان تھا۔ پہنا کرتے تھے۔ اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا۔ یہ لوگ ایرانی فوج کے عمدہ سپاہی مانے جاتے ہیں۔ ہندوستان میں نادر کے ساتھ یہی قوم آئی تھی۔ اور ٹوپی والوں کے نام سے مشہور ہوئی۔ چنانچہ میر تقی نے بھی اسی طرف اشارہ کیا ہے ؎

کوئی عاشق نظر نہیں آتا ٹوپی والوں نے قتل عام کیا (میر تقی)

قساوت (ع) اسم مؤنث :- سخت دلی۔ سنگدلی۔ بیرحمی۔ کٹھور پن۔ سیاہ دلی جیسے "قساوتِ قلبی" +

قساؤڑا (ا) اسم مذکر۔ تصغیر بالتحقیر :- قسائی کا بیٹا۔ قسائی کا بچہ +

قسائی (ا) اسم مذکر :- (۱) قصاب۔ گوشت فروش۔ بوچڑ۔ سکھو + جیو گھاتک۔ جیو بدھک۔ ذابح۔ ذبح کرنے والا۔ حلال کرنے والا (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ گوشت فروشی ہے۔ کھٹیک (۳) بیرحم۔ سخت دل۔ سنگین دل۔ ظالم۔ کٹھور۔ نردئی۔ جیسے "بھائی نہیں قصائی ہے" ؎

جو بچے تجھ سے تو خدائی ہے آدمی کاہیکو قصائی ہے (شوق)

(یہ لفظ عربی قص بمعنی مار ڈالنے سے بگڑ کر قسائی ہُوا ہے) +

قسائی بچا کبھی نہ سچا جو سچا سو کچا (ا) کہاوت :- یعنی قسائی کی بات کا اعتبار نہیں یہ دوست کو سب سے زیادہ بُرا مال دیتا ہے +

قسائی کا پلا (ا) اسم مذکر :- فربہ اور موٹا تازہ آدمی جو قسائی کے پلے کی طرح مُفت کا مال کھا کھا کر پلا اور موٹا تازہ ہُوا ہو +

قسائی کی بیٹی دس برس میں بیٹا جنتی ہے (ا) کہاوت :- یعنی جس طرح قسائی کی بیٹی عمدہ غذا کھا کر جلد بالغہ ہو جاتی ہے اسی طرح امیر اور دولتمند کی بیٹی جلد

جوان ہو جاتی ہے +

قسائی کے کھونٹے بندھنا (ا) فعل لازم :- (۱) قسائی کے حوالے ہونا۔ جیسے "بھینسا بھینسوں میں یا قسائی کے کھونٹے" (۲) ظالم کے پالے پڑنا۔ نردئی کے بس میں آنا ؎

جس دن سے اُس قسائی کے کھونٹے بندھا ہے وہ
گزرے ہے اس نمط اُسے ہر لیل و ہر نہار (سودا)

قسائی کے کھونٹے سے باندھنا (ا) فعل متعدی :- (۱) بیرحم۔ بدمزاج اور ظالم خاوند کے پلے سے باندھنا۔ نردئی کے ساتھ بیٹی کو بیاہنا (۲) مُہلک جگہ اور جان جوکھوں کے موقع پر ڈال دینا +

قسائی کی گھانس کو کٹڑا کھا جائے! (ا) کہاوت :- یعنی جائے تعجب اور امر محال ہے کہ زبردست کے مال پر زیردست قابض ہو جائے۔ ممکن نہیں جو زور آور کی چیز کو کوئی لے لے +

قسائی کی نظر دیکھنا (ا) فعل متعدی :- دشمن کی آنکھ دیکھنا۔ دشمن اور ظالم کی طرح دیکھنا۔ ظالمانہ نظر کرنا۔ نگاہ قہر سے دیکھنا۔ تانستے رہنا۔ ڈانٹتے رہنا۔ چنانچہ اولاد کی نسبت کہتے ہیں کہ کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے قسائی کی نظر +

قسائی واڑا (ا) اسم مذکر :- قصابوں کا محلہ +

قسائنی (ا) اسم مؤنث :- (۱) قصاب کی عورت (۲) قسائی کی جورو (۳ صفت) ظالم۔ بیرحم۔ کٹھور۔ جیسے "ایسی ماں قسائنی سے تو غیر اچھے" +

قِسط (ع) اسم مؤنث :- (۱) حصہ۔ جزو۔ کھنڈ۔ بھاگ۔ ٹکڑا۔ کسی چیز کا کوئی سا حصہ اندازہ (۲) رہٹی۔ بانٹ۔ کھنڈی۔ وہ روپیہ جو تھوڑا تھوڑا کر کے حسب اقرار ادا کیا جائے ؎

آخر کو قطرہ قطرہ ٹپکنے لگے سرشک قسطوں میں زر وصول ہُوا خشک سال کا (ناظم)

(۳-ا) خراجِ زمیں۔ مالگزاری۔ باج۔ کر۔ محصول زمیں +

قِسط باندھنا (ا) فعل متعدی :- رہٹی مقرر کرنا۔ کُل کا کوئی مقرری جزو حسب وعدہ ادا کرنا +

قِسط بندی (ا) اسم مؤنث :- وہ سرکاری روپیہ جو زمیندار لوگ ہر فصل پر حصہ کر کے دیتے ہیں +

قِسط وار (ع + ف) تابع فعل :- قسط بہ قسط۔ رہٹی کے موافق۔ رہٹی باندھ کر +

قَسَم (ع) اسم مذکر :- عہد و پیمان۔ سوگند۔ حلف۔ سوں۔ سپت۔ خدا کو بیچ میں دیکر کوئی عہد کرنا +

قسم

قسم اُتارنا (ا) فعل متعدی :- عہد پورا کرنا - وعدہ وفا کرنا - سوگند پوری کرنا +

قسم توڑنا (ا) فعل متعدی :- عہد کے خلاف کرنا - عہد شکنی کرنا - حلف کے برخلاف عمل کرنا - قول و قرار پر نہ رہنا +

قسم ٹوٹنا (ا) فعل لازم :- عہد شکنی ہونا - قول و قرار کے خلاف ہونا ؎

دل نہ رہا سینے میں دم کی طرح ٹوٹ گیا تیری قسم کی طرح (داغ)

قسم دلانا - دینا - کھلانا (ا) فعل متعدی :- حلف اُٹھوانا - سوگند دلانا + عہد لینا - قول لینا - بچن لینا +

قسم کھا جانا (ا) فعل لازم :- قول سے پھر جانا صاف مکر جانا - بالکل انکار کر جانا +

قسم کھانا (ا) فعل متعدی :- (۱) سوگند یاد کردن کا ترجمہ - عہد کرنا - قول دینا - بچن ہارنا (۲) کانوں پر ہاتھ رکھنا - صاف انکار کرنا (۳) کسی بات کی صداقت کے واسطے خدا کو درمیان دینا - حلف اُٹھانا ؎

تم نہیں قول قسم کے سچے جھوٹ کہتا ہوں قسم کھائیگا ؟ (ناظم)

تو ار کچھ نہیں تری ابرو کے سامنے باور نہ ہو تو کھاؤں قسم ذوالفقار کی (ناسخ)

قسم کھانے کو بات یا جگہ رہے :- (ا) محاورہ :- سوگند کا موقع ملے - قسم کھا سکیں - کہنے کو بات رہے ؎

دل میں آتا نہیں اُس کے مرے گھر آنے کو
تا یہ لوگوں میں رہے بات قسم کھانے کو (بیخود)

قسم کھانے کو نہ رہنا (ا) فعل لازم :- نام کو نہ رہنا - کسی چیز کا اس قدر بھی نہ ہونا کہ اُس کے ہونے کی قسم تو کھا سکیں - مطلق نہ رہنا - بالکل نہ رہنا ؎

ہر طرف پھیل گیا بغض و حسد عالم میں نہ رہی مہر و محبت تو قسم کھانے کو (رند)

قسم کھانے ہی کے لئے ہے (ا) کہاوت :- بے ایمانوں اور دغابازوں کا مقولہ ہے کہ قسم صرف کھانے ہی کو بنی ہے اس میں دروغ ہو یا راست +

قسم لینا (ا) فعل متعدی :- (۱) عہد لینا بچن لینا - اقرار کرانا (۲) سوگند کھلانا - حلف اُٹھوانا - خدا کو درمیان دلوانا ؎

دل و جاں دین اور ایماں جو لینا ہے صنم لے لو
کروں گا عذر دینے میں نہ میں مجھ سے قسم لے لو (بیخود)

قسم ہو جانا (ا) فعل لازم :- کسی چیز کا بالکل ترک ہو جانا + نام کو نہ رہنا - بالکل چھوڑ دینا - عہد ہو جانا - سوگند ہو جانا - جیسے اُسے تو جب سے بیمار پڑا گوشت کھانا قسم ہو گیا +

قسم ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) عہد ہونا - باہم سوگند ہونا (۲) مطلق انکار ہونا - بالکل ترک ہونا +

قسم ہے (ا) محاورہ :- (۱) سوگند ہے (۲) قسم دلانے کی نسبت بھی مثل طلاق ہے کہا کرتے ہیں جیسے "تجھے قسم ہے جو ابھی نہ سمجھے" (۳) محض ناممکن - بالکل دشوار ؎

نیم غفلت کی چل رہی ہے آندھی رہی ہیں قضا کی نیندیں
کچھ ایسے سوئے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے (ایضاً)

قسم (ع) اسم مؤنث :- (۱) حصہ - ٹکڑا - جزو - کسی چیز کا پارہ (۲) صنف - جنس - قماش - نوع - بھانت - پرکار - قبیل (۳) طور - طریق - ڈھنگ - طرز - طرح - وضع (۴) بانٹ - قسمت - تقسیم +

قسم اوّل (ع) اسم مذکر :- اعلےٰ قسم کا - عمدہ - اوّل درجہ کا +

قسم وار (ا) تابع فعل :- جنس وار - حصے وار - تفریق وار +

قسما قسمی (ا) اسم مؤنث :- باہمی عہد و پیمان - طرفین کا معاہدہ +

قسمت (ع) اسم مؤنث :- (۱) حصہ - بہرہ - نجرہ - بٹا ہوا + مقسوم تقسیم کیا ہوا - (۲) تقدیر - پرالبدھ - بھاگ - نصیب - لکھا - کرم لکھا - مشیت ایزدی - مقدر - کرم - طالع - رتی - بخت - جیسے "قسمت کے ہاتھ بات ہے قسمت پر موقوف ہے" -

قسمت تو دیکھ کھولی گرہ کچھ تو رہ گئے ناخن ہمارے ٹوٹ کے بند نقاب میں (آزردہ)

قسمت تو دیکھ ٹوٹی ہے جا کر کہاں کمند دو چار ہاتھ جب کہ لب بام رہ گیا (ذوق)

میری صورت بنی تو خاک بنی قسمت اے صورت آفریں نہ بنتی (داغ)

(۳) صوبہ - کھنڈ - کمشنری - احاطہ - چکلہ - پرگنہ - ضلع - علاقہ +

قسمت آزمائی (ع + ف) اسم مؤنث :- امتحان تقدیر - مقسوم بازی - تقدیر آزمائی - طالع کی آزمائش +

قسمت آزمائی کرنا (ا) فعل متعدی :- نصیبے کا امتحان کرنا - تقدیر کی آزمائش کرنا - مقسوم آزمانا - اپنے طالع کو جانچنا +

قسمت اُلٹنا (ا) فعل لازم :- تقدیر برگشتہ ہونا - نصیبے کا خلاف ہو جانا - بدا قبالی کا سامنا ہونا - نگوں بخت ہونا - واژوں بخت ہونا - نحوست یا شامت آنا ؎

برگشتہ یار ہو گیا مجھ راست باز سے قسمت کسی کی جائے نہ یوں ہمنشیں اُلٹ (رند)

قسمت بازی (ا) اسم مؤنث :- تقدیر آزمائی - بھاگ پرکھا - امتحان طالع - قسمت کے ساتھ بازی لگانا +

قسمت بگڑنا (ا) فعل لازم :- (دیکھو قسمت اُلٹنا) ؎

بات تو ہم نے بنائی تھی وہاں خوب مگر
تھی جو بگڑی ہوئی قسمت تو بنی خوب نہیں (ذوق)

قسم

قسمت پلٹنا (ا) فعل لازم:- (۱) تقدیر برگشتہ ہونا۔ قسمت بگڑنا (۲) دن پھرنا۔ اچھے دن آنا۔ بھاگ جاگنا +

قسمت پھرنا (ا) فعل لازم:- نصیبا جاگنا۔ بھلے دن آنا۔ دن پھرنا۔ طالع یا اقبال کا یاور ہونا۔ زمانہ موافق اور مساعد ہونا +

قسمت پھوٹنا (ا) فعل لازم:- (۱) بُرے دن آنا۔ تقدیر بگڑنا۔ نصیبے کا یاور نہ ہونا۔ ادبار آنا ؎

کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی تیرے ملنے کی آس ٹوٹ گئی (مومن)

بُری جورو یا بُرے خاوند سے پالا پڑنا۔ (۲) بیوہ ہو جانا +

قسمت جاگنا (ا) فعل لازم:- دیکھو (قسمت پھرنا) +

قسمت چمکنا (ا) فعل لازم:- نصیبا جاگنا۔ تقدیر کا یاور ہونا۔ طالع کا عروج کرنا۔ اقبال کا سامنے آنا ؎

اُس رشکِ قمر نے نہ دکھایا رُخِ روشن اے چرخ امانت کی نہ قسمت کبھی چمکی (امانت)

قسمت سے (ا) تابع فعل:- خوش تقدیری سے۔ خوش طالعی سے۔ خوش نصیبی سے۔ تقدیر کی مدد اور یاری کے طفیل۔ مجازاً:- بدقسمتی سے۔ بدنصیبی سے ؎

تو نہ آتا تیری آواز تو آیا کرتی گھر بھی قسمت سے ترے گھر کے برابر نہ ہُوا (بدر)

قسمت کا پھیر (ا) اسم مذکر:- گردشِ تقدیر۔ تقدیر کا بگاڑ۔ انقلابِ روزگار۔ گردشِ زمانہ۔ بدبختی۔ بداقبالی۔ ادبار ؎

دیر قاصد کو لگی جو راہ میں تیری قسمت کا دلایہ پھیر ہے (ناسخ)

قسمت کا دھنی (ا) صفت:- نصیبے کا بادشاہ۔ اقبالمند۔ خوش اقبال۔ جواں بخت۔ صاحبِ نصیب۔ بھاگوان۔ تقدیر والا +

قسمت کا لکھا (ا) اسم مذکر:- نوشتۂ تقدیر۔ مشیتِ ایزدی۔ نوشتۂ ازلی۔ ماتھے کا لکھا۔ لہنا ؎

یہ بھی قسمت کا لکھا اپنے کہ اُس نے یارو لیکے خط ہاتھ سے قاصد کے نہ پھاڑا نہ کھولا (نصیر)

دیکھو قسمت کا لکھا اُس نے پڑھا خط سوبار دھیان پر میرے مضموں کسی عنوان چڑھا (ذوق)

قسمت کا لکھا پورا ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) مقسوم کا لکھا پیش آنا۔ مصیبت کا پیش آنا۔ (۲) بُرا درجہ ہونا۔ لگت ہونا۔ شامت آنا۔ بُرا لکھا ہونا (۳) قسمت پھوٹنا۔ تقدیر پھوٹنا۔ تقدیر بگڑنا۔ نصیبا کھوٹا ہونا ؎

خط لکھا مجھ کو تو اُس میں نام بھی پورا نہ تھا
کیا کہوں قسمت کا لکھا آج پورا ہو گیا } (نسیم)

قسمت کا ہیٹا (ا) اسم مذکر:- بدنصیب۔ کرم ہین۔ بدبخت۔ ابھاگی۔ منحوس +

قصب

قسمت کرنا (ا) فعل متعدی:- بانٹنا۔ تقسیم کرنا۔ بھاگ کرنا۔ حصے لگانا۔ تیا پانچا کرنا +

قسمت کھلنا (ا) فعل لازم:- (۱) بھاگ جاگنا۔ بھاگوان ہونا۔ نصیبا یاور ہونا۔ دن پھرنا ؎

منظور تھی یہ شکل تجلّی کو نور کی قسمت کھلی ترے قدِ و رُخ کے ظہور کی (غالب)

(۲) شادی ہونا۔ بیاہا جانا۔ خاوند ملنا۔ بر ملنا +

قسمت لڑنا (ا) فعل لازم:- تقدیر کا یاور اور موافق ہونا جس سے مراد کوئی کام بننا ؎

خُوب رویوں سے بہت آنکھ لڑی پر افسوس
قسمت اے ذوق کہیں اپنی لڑی خُوب نہیں } (ذوق)

قسمت والا (ا) صفت:- خوش نصیب۔ صاحبِ اقبال۔ بھاگوان۔ نیک طالع +

قسمیہ (ع) تابع فعل:- (۱) از روئے قسم۔ قسم کھا کر۔ جیسے "قسمیہ کہتا ہوں" (۲) وہ جملہ جس میں قسم کا ذکر ہو +

قسمیہ ہونا (ا) فعل لازم:- قسما قسمی ہونا۔ عہد و پیمان ہونا +

قشقہ (ف) اسم مذکر:- ٹیکا۔ تلک۔ ماتھے کی بندی یا وہ علامت جو ہندو لوگ اپنی اپنی قوم کے رواج کے موافق صندل وغیرہ کی لگاتے ہیں ؎

شق کیا ہے ماہ کو انگشت ہی نے اے صنم کھینچکر قشقہ نہیں تو اپنے ماتھے پر اُٹھا (نصیر)

قصّاب (ع) اسم مذکر:- کاٹنے والا۔ ذبح کرنے والا۔ حلال کرنے والا۔ بوچڑ +

قصابہ (ع) اسم مذکر:- وہ رومال جو عورتیں اپنے سر سے باندھتی ہیں۔ پہاڑ میں اسے ڈھاٹھو کہتے ہیں +

قصاص (ع) اسم مذکر (از قص بمعنی کشتن) (۱) دیت کا نقیض۔ جان کے عوض جان اور خُون کے بدلے خُون لینا۔ سزائے مَوت جو مارڈالنے کے عوض دی جائے۔ (۲) جزا۔ مکافات۔ بدلہ۔ انتقام۔ عوض۔ اولے کا بدلہ +

قصاص لینا (ا) فعل متعدی:- خون کا بدلہ لینا۔ انتقام لینا +

قصائی (ا) اسم مذکر:- دیکھو (قسائی) +

(چونکہ یہ لفظ قص سے بگاڑ کر قسائی اردو زبان میں بنا لیا گیا ہے۔ اور عربی الاصل نہیں ہے۔ اس وجہ سے سین مہملہ سے لکھنا واجب ہے۔ چنانچہ اس کے تمام مشتقات بھی اُسی جگہ دئے گئے ہیں) +

قصائد (ع) اسم مذکر:- قصیدہ کی جمع +

قصبات (ع) اسم مذکر:- قصبہ کی جمع۔ چھوٹے شہر +

قصباتی (ا) صفت:- (۱) دناتی کا نقیض۔ گنوار کا باشندہ۔ قصبے کا رہنے والا (۲) قصبہ

قصبہ

سے متعلق +

قَصبہ (ع) اسم مذکر:- چھوٹا شہر- نگری- کھیڑا +

قَصد (ع) اسم مذکر:- (۱) ارادہ- آہنگ- نیت- پیش نہاد- عزم- عزیمت (۲-ف) منشا- مقصد- منصوبہ- عندیہ- مطلب- اچھا- مرضی- خواہش- چاہ (۳-ف) سعی- کوشش- جہد + اقدام- پیش قدمی +

قصد کرنا (ف) فعل متعدی:- ارادہ کرنا- منصوبہ باندھنا- دل میں ٹھاننا- نیت کرنا ؎

فرہاد یہ پیغام نہیں کوہکنی کا شیریں نے کیا قصد تری شکنی کا (اسیر)

(فارسی میں قصد کردن کسی کے خون یا گرفتاری کے ارادے کے واسطے بھی آیا ہے) +

قصداً (ع) تابع فعل:- ارادۃً- جان بوجھ کر- بالعمد- عمداً- دیدہ و دانستہ +

قَصر (ع) اسم مذکر:- (۱) کمی- کوتاہی- تخفیف- اختصار- اقتصار (۲) محل- کوشک- محلسرا- ایوان- مکان- حویلی- رنواس- راج مندر- راج بھون- بارگاہ ؎

کچھ سمجھ کر نا توانی نے کیا ہے خم مجھے قصر تن میرا بنا ہے جب سے بے محراب تھا (ناسخ)

(۳) وہ نماز جو مسافرت کی حالت میں معینہ رکعتوں سے کم کر کے پڑھی جائے +

قُصُور (ع) اسم مذکر:- (۱) کمی- کوتاہی + فروماندگی- عاجزی- نارسائی کسر نقص + خطا- بھول- چوک- تقصیر- غلطی- سہو (۲) بہت سے محل- جمع قصر +

قصور بتانا (ف) فعل متعدی:- نقص بتانا- غلطی سمجھانا +

قصورِ فہم یا عقل (ع) اسم مذکر:- نافہمی- ناسمجھی- کوتاہیٔ خرد +

قصوروند (ع + ف) صفت:- تقصیروار- خطاوار- گنہگار- قابل الزام +

قصوروار (ع + ف) تابع فعل:- دیکھو (قصوروند) +

قِصّہ (ع) اسم مذکر:- (۱) کہانی- حکایت- داستان- افسانہ- نقل ؎

کیا کہوں میں میرؔ اپنی سرگزشت ابتدا ہی قصہ میں وہ سو گیا (میر)

(۲) بیان- ذکر- تذکرہ ؎

ہوئے پر خاک یہ قصہ کہاں ہے یہیں تک یہ فلاں ابن فلاں ہے (عارف)

(۳) لڑائی- جھگڑا- قضیہ- مٹنا- بکھیڑا- جھنجھٹ ؎

دنیا سے کام رکھیں نہ عقبےٰ سے ہم سپہر کب تک ادھر ادھر کے یہ قصے سنا کریں (سپہر)

(۴) بے سود اور غیر مفید کہانی- رٹل- پچ- غوز- گھڑت ؎

قصہ سنئے ہے کون عذاب و ثواب کا ساقی شتاب دے مجھے ساغر شراب کا (سبل)

قصہ انفصال ہونا (ف) فعل لازم:- دیکھو (قضیہ فیصل ہونا) ؎

میر کا ہجر میں وصال ہوا اے لو قصہ ہی انفصال ہوا (میر)

قصہ بڑھانا (ف) فعل متعدی:- (۱) قصہ کو طول دینا- داستان کو طوالت سے بیان کرنا ؎

کچھ ماجرائے دل تو نہ اتنا دراز تھا زلفوں کا ذکر چھیڑ کے قصہ بڑھا دیا (عارف)

(۲) جھگڑے کو طول دینا- بات بڑھانا- قضیہ بڑھانا +

قصہ پاک کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) جھگڑا طے کرنا- قضیہ چکانا- راڑ کاٹنا- (۲) مار کر کام تمام کرنا- قتل کر ڈالنا- جان سے کھو دینا ؎

لگا کر تیغ قصہ پاک کیجے داد خواہوں کا
کسی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہیں سکتا (داغ)

(۳) قرضہ نمٹانا- قرض چکانا +

قصہ پاک ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) جھگڑا چکنا- راڑ کٹنا- ٹنٹا نبٹنا (۲) پاپ کٹنا- عذاب دور ہونا ؎

یا تو پاس دوستی تجھ کو بت بے باک ہو
یا مجھی کو موت آجائے کہ قصہ پاک ہو (ذوق)

(۳) قرضہ ادا ہونا (۴) مرجانا- دنیا سے گزر جانا +

قصہ تمام کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) داستان پوری کرنا- کہانی ختم کرنا (۲) کام تمام کرنا- پاپ کاٹنا- عذاب دور کرنا ؎

عشق کا اختتام کرتے ہیں دل کا قصہ تمام کرتے ہیں (صہبا)

قصہ تمام ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) جھگڑا چکنا- پاپ کٹنا- نبیڑا ہونا- تصفیہ ہونا- عذاب دور ہونا (۲) کام تمام ہونا- جان نکلنا ؎

اُس کا آخر اُدھر کلام ہوا اپنا قصہ اِدھر تمام ہوا (دیوانہ)

قصہ چکانا یا چکا دینا (ف) فعل متعدی:- جھگڑا طے کر دینا- قضیہ نمٹا دینا- فیصلہ کر دینا- انفصال کر دینا ؎

قاضی ہزار طرح کے جھگڑوں میں آسکا لیکن نہ حسن و عشق کا قصہ چکا سکا (سوز)

موت نے آ کے زمانے کے چکائے قصے
اقربا روتے ہیں مُردے کو خبر کچھ بھی نہیں (حسن)

روتے ہیں چشم بد آئیں یہ تیرے دادخواہ کتنے ہی تیغ ابرو نے قصے چکا دیئے (درد)

نا طاقتی نے مرگ کا قصہ چکا دیا
جانے کی جان زار میں طاقت کہاں ہے اب (احسان)

قصہ چکنا (ف) فعل لازم:- جھگڑا طے ہونا- قضیہ نمٹنا- تکرار دور ہونا- باہم فیصلہ ہونا- جھگڑا مٹنا- انفصال ہونا ؎

قائل ہو کون دو نہیں دائر ہو جب کہ حق پھر کیسے قصہ شیخ و برہمن کا کیا چکے (عارف)

بتو نکا عشق ہے تجھ نے ہی میں مجھ کو رکھ زاہد بہت اچھا ہے گر قصہ چکے دنیا میں دنیا کا (صابر)

قصہ

(۲) پاپ کٹنا۔ عذاب دُور ہونا۔ کام تمام ہونا ؎

کیا دیکھتا ہے تیغ نگہ ایسی اک لگا قصہ تمام عمر کا اے پُر جفا چُکے (ذوق)

قِصّہ خواں (ع + ف) اسم مذکر:۔ داستاں گو۔ افسانہ خواں۔ حاکی۔ ناقل +

قِصّہ خوانی (ا) اسم مؤنث:۔ داستاں گوئی۔ قصہ سُنانا +

قِصّہ فیصل ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) انفصال ہونا قضیہ نمٹنا۔ جھگڑا چُکنا ؎

کیوں کہو پیچھے بُرا ناظم کو لے آتے ہیں ہم قصہ سب فیصل تمہارے روبرو ہو جائیگا (ناظم)

(۲) راڑ کٹنا۔ پاپ کٹنا۔ (۳) کام تمام ہونا ؎

دست قاتل میں ہے امانت تیغ سر جُھکا دم میں قصہ فیصل ہے (امانت)

قِصّہ فیصلہ ہونا (ا) فعل لازم:۔ تکرار مٹنا۔ قضیہ طے ہونا۔ جھگڑا چُکنا ؎

اِس کی رکھی ضد کہ اپنی بات تم نے سچ کہو
رات کو مختار قصہ فیصلہ کیونکر ہُؤا + (مختار)

قِصّہ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ جھگڑا نمٹا کرنا۔ راڑ کرنا +

قِصّہ کوتاہ (ع + ف) تابع فعل:۔ الغرض۔ الحاصل۔ حاصل کلام۔ فی الجملہ۔ پس + فقط + بس +

قِصّہ کوتاہ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ قضیہ چُکانا۔ جھگڑا طے کرنا۔ معاملہ فیصل کرنا +

قِصّہ کہانی (ا) اسم مؤنث:۔ افسانہ و حکایت۔ ذکر اذکار۔ باہم داستاں خوانی۔ داستاں گوئی ؎

نہ وہ راتیں نہ وہ باتیں نہ وہ قصہ کہانی ہے
سرِ بستر فقط ہم یا ہماری ناتوانی ہے (مصحفی)

قِصّہ کھڑا کرنا (ا) فعل متعدی:۔ جھگڑا اُٹھانا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا +

قِصّہ کہنا (ا) فعل متعدی:۔ کہانی کہنا۔ داستان سُنانا + مُصیبت اور بپتا کی طویل کہانی کہنا +

قِصّہ مختصر (ع) تابع فعل:۔ دیکھو (قصہ کوتاہ) +

قِصّہ مختصر کرنا (ا) فعل متعدی:۔ قصہ کوتاہ کرنا۔ اختصار کے ساتھ بیان کرنا۔ بات نہ بڑھانا۔ کلام کو طول نہ دینا ؎

سودا خدا کے واسطے کر قصہ مختصر اپنی تو نیند اُڑ گئی تیرے فسانے میں (سودا)

کچھ حال اپنی زلف کے دیوانے کا نہ پُوچھ بس مختصر ہی کر کہ یہ قصہ دراز ہے (وزیر)

قِصّہ مختصر ہونا (ا) فعل لازم:۔ خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔ پاپ کٹنا۔ عذاب دُور ہونا +

قِصّہ مول لینا (ا) فعل متعدی:۔ جھگڑا خریدنا۔ پاپ بسانا۔ جان کو روگ لگانا۔ بکھیڑے میں پڑنا ؎

قضا

نقد دل دیکے لڑاتے ہیں ہم آنکھ قصہ یوں مول لیا کرتے ہیں (وزیر)

قِصّہ ناندھنا (ا) فعل متعدی (عو):۔ (۱) مُصیبت یا بپتا بیان کرنا۔ اپنا رونا رونا قصہ جھونا۔ دُکھڑا بیان کرنا۔ کہانی چھیڑنا ؎

بڑ مُنھی اُجلی نے اک آن کے قِصّہ ناندھا
اُس سے بندی نے وہ دھانی جو دُھلائی پشواز (رنگین)

(۲) معرکہ برپا کرنا۔ جھگڑا ڈالنا۔ فتنہ اُٹھانا +

قصیدہ (ع) اسم مذکر:۔ (لغوی معنی ٹھوس اور بھرا ہُؤا مغز یا دماغ سطبر مگر ہماری اور نیز صاحب کشف اللغات کی رائے کے موافق یہ لفظ قصد سے مشتق ہُؤا ہے۔ یعنی اس قدر نظم لکھنی کہ شاعر قصیدہ کے تمام مراتب جس میں مدح و ذم گردش زمانہ۔ حسن عشق۔ بہار و گلزار و دعا وغیرہ کا بیان شامل ہے۔ طے کر کے اپنے مقصود پر لا ڈالے۔ جن لوگوں نے ٹھوس مغز کے معنی میں یہ لفظ لکھا ہے۔ وہ بھی یہی دلیل لاتے ہیں۔ کہ شاعر تمام حالت کو نظم میں بھر کر پھر اپنا مقصد بیان کرتا۔ یا یوں کہو کہ کثرت سے مضامین جلیلہ لاتا ہے۔ پس اس وجہ سے پُر مغز کہنا بے جا نہیں۔ جب غزل اپنی حد سے گزر جائے تو وہ بھی قصیدہ ہی بہ لحاظ تعداد خیال کیا جاتا ہے۔ غزل اقل درجہ پانچ شعر کی اور زیادہ سے زیادہ اکیس ۲۱ شعر کی ہوتی ہے۔ قصیدہ کم سے کم پندرہ شعر کا اور زیادہ کی انتہا نہیں۔ غرض قصیدہ وہی ہے جو کسی کے واسطے بالقصد مدح یا ذم۔ پند یا حکایت کے طور پر نظم کیا جائے۔ اور اس کے اول بیت کے دونو مصرعے ابیات دیگر کے مصرعہائے ثانی سے ہم قافیہ ہوں۔ قصیدے میں چند امور کا لحاظ رکھنا واجبات سے ہے۔ مثلاً تشبیب ۱ یعنی تمہید۔ دوم ۲ حسن تخلص یا گریز یعنی تمہید سے مضمون مدح کی طرف دوڑنا۔ سوم ۳ تعریف ممدوح۔ چہارم ۴ حسن الطلب یعنی ایک لطف اور انداز کے ساتھ اپنا مقصد بیان کرنا۔ پنجم ۵ دعا۔ اس میں شرطیہ ہو خواہ بلا شرط۔ جیسے حضرت ذوق کے اُس قصیدہ میں جس کا مطلع اور مقطع یہ ہے ؎

سریر آرائے گردوں جب تلک سلطان خاور ہو قمر دستور اعظم صدر اعلےٰ سعد اکبر ہو
ترا مداح دائم خسروا ذوق سخنور ہو ہمیشہ تہنیت خواں ہو دعا گو ہو ثنا گر ہو (ذوق)

شرطیہ دعا آئی ہے۔ قصیدہ کئی طرح کا ہوتا ہے۔ جیسے بہاریہ۔ جس میں گل و بلبل اور بہار و بوستاں کا ذکر ہو۔ حالیہ۔ جس میں انقلاب زمانہ کا بیان ہو۔ فخریہ۔ جس میں شاعر اپنے کمال یا ہنر کی تعلی کرے۔ بعض اوقات جب قصیدے کے اخیر میں حروف روی اس طرح واقع ہو کہ اُس کے بعد ردیف نہ آئے تو اس سے بھی قصیدہ منسوب ہو جاتا ہے۔ مثلاً قصیدۂ الفیہ۔ لامیہ وغیرہ یعنی الف کی یا لام کی روی والا قصیدہ) +

قضاء (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) حکم + حکم خدا۔ وہ حکم الٰہی جو مخلوقات کے حق میں دفعۃً واقع ہُؤا ہو۔ وہ حکم خدا جو خلقت کے واسطے ایک دفعہ ہی لگا دیا گیا ہے۔ حکم ازلی۔

قضا

مشیت الٰہی۔ ارادۂ حق ٭ اتفاقاً ٭ مرضی۔ رضا۔ فرمان۔ ارشاد ؎

ہاتھ سے تیرے ہی لکھی ہے جوائے قاتل قضا
زندگی سے تنگ ہیں ہم بھی رضینا بالقضا

(۲) ادائے فرض یا واجب (۳) تکمیل۔ خاتمہ۔ اختتام۔ انجام۔ بجا آوری۔ تعمیل ایفا (۴) خلق۔ پیدائش۔ پیدا کرنا (۵) ذکر۔ بیان (۶) وہ عبادت جس کا وقت گزر گیا ہو ؎

نفس کی آمد و شد ہے نماز اہل حیات جو یہ قضا ہو تو اے غافلو قضا سمجھو (ذوق)

(۷) تقدیر۔ قسمت۔ پرالبدھ۔ بھاگ ؎

عشق نے اب تو کیا اور ہی عالم پیدا زندگی تنگ ہے صورت سے قضا جلتی ہے (صبا)

(۸) موت۔ وفات۔ کال۔ اجل ؎

روتے روتے مر گیا اک برق وش کی یاد میں
قسمت آتش میں لکھی تھی قضا برسات کی

شب فراق میں بچنا بشر کا ہے مشکل یہ بات اور ہے آئی ہوئی قضا پھر جائے (مصحفی)

بیگنہ جلاوے سے پھروائی گردن پر چھری
کر چکی تیرے شہیدوں میں ہمیں داخل قضا

قضا ادا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) فرض یا واجب کی فروگزاشت کو پورا کرنا (۲) کسی نقص کے سبب نماز کو پھیرنا یا از سر نو پڑھنا ٭

قضا بھرنا (ف) فعل متعدی:۔ رہا ہوا فرض پورا کرنا۔ جیسے قضا شدہ روزوں یا نماز کو پورا کرنا ٭

قضا پڑھنا (ف) فعل متعدی:۔ رہے ہوئے فرض کو ادا کرنا۔ نماز کو جو چھوٹ گئی ہو پورا کرنا ٭

قضا سر پر کھیلنا (ف) فعل لازم:۔ موت کا قریب آنا۔ اجل کا قریب پہنچنا ؎

آج کل ہوتا ہے سوز عشق سے جل جل کے خاک
کھیلتی ہے شمع ساں سر پر ترے اے دل قضا

قضارا (ع + ف) تابع فعل:۔ اتفاقاً۔ اتفاقیہ حسب اتفاق۔ اتفاق سے۔ سنجوگ سے ٭ (یہاں را بمعنی از ہے) ٭

قضا عند اللہ (ع) تابع فعل:۔ اتفاقاً۔ اتفاق سے۔ سنجوگ سے حسب اتفاق۔ قضا کار۔ ناگاہ۔ اچانچک۔ اچانک ٭

قضا کا فرشتہ (ا) اسم مذکر:۔ موت کا فرشتہ۔ ملک الموت۔ جم دوت۔ عزرائیل ٭

قضا

قضا کا مارا (ا) صفت:۔ اجل گرفتہ۔ اجل رسیدہ۔ مرنے جوگا۔ مرا یا۔ موت لیا ؎

وہ صید خوں گرفتہ جیتا نہ جا سکا پھر جو صید گاہ میں تیری آیا قضا کا مارا (مصحفی)

قضا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) مذہبی فرض یا واجب کا وقت مقررہ پر ادا نہ کرنا۔ فرض کو چھوڑنا۔ جیسے "پڑھی نہ قضا کی" ؎

تیرا وُبت ادائے شکر کیا طاعت فرض کو ادا کر کے (رند)

(۲) فعل لازم:۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ وفات کرنا۔ فوت ہو جانا ٭

قضا و قدر (ع) اسم مذکر:۔ (وہ حکم جو خدا تعالےٰ نے ازل میں کل کائنات کی نسبت لگا دیئے ہیں مگر ان دونوں میں ذرا سا فرق بھی ہے یعنی قضا تو وہ حکم ہے جو مجموعۃً و مجملاً روز ازل میں تمام کائنات کی نسبت ہو چکا اور قدر وہ حکم ہے جو بتدریج اُس حکم ازلی (قضا) کے موافق ہر ایک فرد کی نسبت علیحدہ اور بالتفصیل ہوتا رہتا ہے۔ پس قضا کو آمر (حکم کنندہ) کہنا چاہیئے اور قدر کو مامور (حکم کردہ شدہ) مگر بعض حکما اس کے برخلاف قدر کو آمر اور قضا کو مامور بتاتے ہیں۔ اس مسئلے سے بعض سکندر نامے کے اور بعض دیوان نشاط کے اشعار خوب حل ہوتے ہیں) ٭

قضا ہونا (ف) فعل لازم:۔ گزرنا۔ ٹوٹ جانا۔ روزے یا نماز کا وقت پر ادا نہ ہونا۔ روزہ یا نماز کا جاتا رہنا ؎

ایک طرز نگاہ ساقی میں تیس روزے ہوئے قضا میرے (اسیر)
پی لے اے زاہد ذرا سی میری خاطر سے شراب لطف آ جائیگا گو روزہ قضا ہو جائیگا (کاشف)
دن کو ہی آنا تھا تجھے ماہ صیام میں درگور مردوے میرے روزے قضا ہوئے (پری)
خواب غفلت میں نہ کر ہنگام پیری رائیگاں چونک ہوتی ہے نماز صبح اے غافل قضا (آتش)

قضائے الٰہی سے مرنا (ف) فعل لازم:۔ اپنی موت سے مرنا۔ اپنی آئی سے مرنا۔ عمر طبعی سے مرنا ٭

قضائے حاجت کرنا (ف) فعل متعدی:۔ پیخانہ پھرنا۔ بول و براز سے فارغ ہونا۔ وشا جانا۔ ٹٹی جانا ٭

قضائے عمری (ع) مؤنث:۔ وہ نماز جو ہر ایک وقت کے فرضوں کے ساتھ معمول سے زیادہ حسب قرار داد وقت ہر روز نماز قضا شدہ کی عوض میں شامل ہو جانے کے واسطے بقیہ عمر میں پڑھتے رہیں ٭

قضائے کار (ع + ف) تابع فعل:۔ دیکھو (قضارا و قضا عند اللہ) ٭

قضائے مُبرم (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حکم محکم جس کا ٹلنا دشوار۔ نہ ٹلنے والا حکم۔ ناگزیر حکم۔ (۲) وہ موت جو کسی طرح نہ ٹلے ٭

قضات (ع) اسم مذکر:۔ قاضی کی جمع ٭

قضایا (ع) اسم مذکر:۔ قضیہ کی جمع۔ عبارت کے جملے۔ فقرے۔ جھگڑے۔ مباحثے۔

قضیے

مطالب - احکام - خبریں ✤

قَضیب (ع) اسم مذکر:- شاخ درخت ✤ مجازاً:- عضوِ تناسل - ذکر - لنگ - اندری ✤

قضیتہ (ع) اسم مذکر:- (۱) مطلوب - طلب کیا گیا - خواستہ شدہ (۲) حکم - خبر - حکم لگانا - (۳ - منطق) وہ جملہ یا فقرہ جو صدق و کذب کا احتمال رکھتا ہو - جسے اصطلاح نحو میں جملۂ خبریہ کہتے ہیں (۴) جملہ - فقرہ - عبارت کا ٹکڑا (۵ - ا) مُباحثہ - بحث - تکرار ✤ جھگڑا - ٹنٹا - فساد - جھنجھٹ - دنگہ فساد (۶) منطق کی شکل - مسئلۂ منطق (۷ - ا) نالش - مقدمہ - جیسے قضیۂ زمین برسر زمین ؎

جائیں نکل ہم دشت جنوں کو چھوڑ میں گھر کے قضیہ سے
ناک میں دم اے ہوش و خرد ہے آٹھ پہر کے قضیہ سے

(بیخود)

قضیہ اُٹھانا (ا) فعل متعدی:- جھگڑا کھڑا کرنا - فساد برپا کرنا - راڑ مچانا ✤

قضیہ بنانا (ا) فعل متعدی:- منطق کا مقدمہ بنانا - منطق کا جملہ بنانا ✤

قضیہ پاک کرنا (ا) فعل متعدی:- دیکھو (قضیہ پاک کرنا) ✤

قضیہ پاک ہونا (ا) فعل لازم:- دیکھو (قضیہ پاک ہونا) ✤

قضیہ توڑنا (ا) فعل متعدی منطق:- دعوے توڑنا - مسئلے کو باطل ٹھیرانا ✤

قضیۂ جزئیہ (ع) اسم مذکر منطق:- وہ جملہ جس میں بعض افراد موضوع پر حکم لگایا جائے ✤

قضیہ چکانا (ا) فعل متعدی:- جھگڑا پاک کرنا - راڑ مٹانا - دیکھو (قضیہ چکانا) ✤

قضیۂ دلّال (ع) اسم مذکر:- شتری - فسادی - فتنہ انگیز - فتنہ پرداز - تکراری ؎

جو قضیۂ دلّال ہیں وہ سب جمع ہیں اُن کی محفل میں
بیٹھے رہتے ہیں ان سے الگ ہم یار و ڈر کے قضیہ سے

(بیخود)

قضیۂ سالبہ (ع) اسم مذکر:- منطق کا جملۂ منفی ✤

قضیہ کرانا یا کروانا (ا) فعل متعدی:- دوسرے کو لڑا دینا - جھگڑا کرانا ✤

قضیہ کرنا (ا) فعل متعدی:- جھگڑا کرنا - بحث کرنا - تکرار کرنا - مباحثہ کرنا ✤

قضیۂ کُلّیہ (ع) اسم مذکر منطق:- وہ جملہ جس میں تمام افراد موضوع پر حکم لگایا جائے ✤

قضیۂ مُنعکسہ (ع) اسم مذکر:- مقدمۂ بالعکس - اُلٹا مقدمہ - وہ مقدمہ جو مدعا کے برخلاف واقع ہو ✤ منطق میں جزء اوّل کو ثانی اور جزء ثانی کو اوّل اس طرح پر کرنا کہ ایجاب و سلب و صدق اصل بدستور قائم رہے نہ کلیت و جزئیت و کذب اصل برقرار رہیں ✤

قضیۂ مُوجبہ (ع) اسم مذکر منطق:- جملۂ مثبتۂ سالبہ کا نقیض ✤

قطب

قضیہ مول لینا (ا) فعل متعدی:- دوسرے کے جھگڑے میں پڑنا - پرائی بلا سر لینا - پاپ بسانا - عذاب لینا ✤

قضیۂ مُہملہ (ع) اسم مذکر منطق:- وہ جملہ یا مقدمہ کہ اُس کا موضوع کوئی شخص مُعیّن نہ ہو - اور نہ اُس میں کُلیت و جُزئیت کا بیان ہو - نکرہ اور غیر مفید جملہ - جملۂ ناقصہ ✤

قطّ (ع) اسم مذکر:- عرصۂ تراشنا یا کاٹنا ✤ قلم کی نوک کو کاٹنا ✤

قط زن (ع + ف) اسم مذکر:- وہ لکڑی یا ہاتھی دانت کی چپٹی چیز جس پر قلم کی نوک رکھ کر کاٹتے ہیں ؎

شوق ستم رہی ہی اُس کی کہ جب تلک ہر استخواں کو میرے نہ قط زن بنا لیا (ظفر)

(اصل میں یہ لفظ کاتب یا چاقو یعنی قلم تراش پر صادق ہے - مگر چونکہ مقط پر اطلاق کرنے لگے ہیں اس وجہ سے مجازاً یہ معنی خیال کرنے چاہئیں) ✤

قط گیر (ع + ف) اسم مذکر:- دیکھو (قط زن) ؎

اُٹھائے سو رغم ہر نمط ہیں یہ خوں کے دعوے کوئی غلط ہیں
کہ مثل قط گیر خط پہ خط ہیں ہنوز باقی ہر استخواں پر

(بیخود)

قط لگانا (ا) فعل متعدی:- قلم کے سر کو روانی کے واسطے تراشنا ✤

قِطار (ع) اسم مؤنث:- مشہور بہ فتح اوّل - اونٹوں کی لار - اونٹوں کی سیدھی و لمبی صف - صف - پرہ - ٹکڑی - لنگار - ڈار - زنجیرہ - سلسلہ ✤ ترتیب ✤

قطار باندھنا (ا) فعل متعدی:- سلسلہ باندھنا - صف باندھنا - صف بستہ کرنا - پرا جمانا ✤

قُطّاعُ الطّریق (ع) اسم مذکر:- دھاڑی - راہزن - بٹ مار - رستہ لوٹنے والے ✤

قطاعُ دائرہ (ع) اسم مذکر:- (اقلیدس) دائرہ کا وہ حصّہ جو دو نصف - نصف قُطروں اور قوس کے کسی حصّہ سے گھیرا گیا ہو ✤

قَطامہ (ع) اسم مؤنث:- (از قطم بمعنی تیزی شہوت مشہور بضم اوّل):- (۱) چلبلائی - جھلّو - زن بسیار شہوت - کامی - چھنال ✤ فاحشہ - شہوت پرست عورت - (۲) بے حیا اور بدنہاد عورت - بے غیرت عورت - دھگڑ باز ✤ کٹنی ✤ بیسوا - (۳) ایک نہایت فاحشہ عورت کا نام جو ابن ملجم سے سازش رکھتی اور آل رسولؐ کی نہایت دشمن تھی - عجب نہیں جو عورتیں بحالتِ خفگی اُسی عورت سے منسوب کر کے عام عورتوں کو اسی وجہ سے کہہ دیتی ہیں (۴) حرام زادی - علامہ - متقنی - قحبہ ✤

قُطب (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ کیلی جس پر چکی پھرتی ہے (۲) سردار قوم - سپہ سالار -

قطب سالار قوم جس پر کسی کام کا مدار ہو (۳ صفت) افضل۔ عمدہ۔ برگزیدہ (۴) محور کے انجاموں میں سے ہر ایک۔ انجام جس پر کرہ گردش کرتا ہے۔ خصوصاً زمین کے محور کا ہر ایک انجام۔ وہ جنوبی یا شمالی نقطہ جو ہمیشہ ساکن رہتا ہے۔ شمال و جنوب کا وہ ستارہ جو فرقدان کے قریب واقع ہے۔ اور فلک کا اُسی پر مدار ہے۔ دھرو تارہ۔ قطب تارہ۔ جیسے "قطب از جائے جنبد" ؎

ہزرہ گردوں میں کبھی ساتھ نہ دے گوشہ نشیں
مہر و مہ لاکھ پھریں قطب کہاں پھرتا ہے (انیس)

(۵) سالکوں کی اصطلاح میں قطب۔ غوث۔ وہ ولی اللہ جس پر دنیا کے انتظام اور نگہبانی کا مدار ہو + ایک ولی اللہ کا نام جو تمام اولیا اللہ کے سردار اور افسر ہیں۔ اُن کا نام عبداللہ اور اُن کے وزیر دو شخص ہیں جن میں سے ایک کا نام عبدالرب اور اُن کی جگہ قطب کے سیدھے ہاتھ کی جانب ہے یہ شخص نگہبان و ناظر ملک ہے دوسرے کا نام عبدالملک ہے اُس کی جگہ قطب کے بائیں ہاتھ کی طرف ہے یہ ناظر ملائک ہے اس وجہ سے اس کا مرتبہ عبدالرب سے اعلےٰ اور افضل ہے۔ واللہ اعلم بالصواب (از کشف اللغات) +

قطب تارا (ا) اسم مذکر:۔ وہ جنوبی یا شمالی چھوٹا سا نہایت روشن تارا جو ہمیشہ ساکن اور ایک جگہ پر قائم رہتا ہے اس کی وجہ سے سمت کی شناخت میں مسافر اور جہازات وغیرہ کو مدد ملتی ہے ؎

میری منزل میں ہے ماہ سریع السیر وہ مہوش
خواص اُس کا ہے گھر میں دشمنوں کے قطب تارے کا (نظیر)

کرے کیا سلک۔ گوہر روکشی اُس سلک دنداں سے
کہ ہر دندان روشن میں ہے عالم قطب تارے کا (داغ)

قطب جنوبی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) وہ دھرو تارا جو دکن کی طرف واقع ہے۔ دکھنی تارا جو جنوبی بحر منجمد پر واقع ہے (۲) زمین کے محور کا وہ انجام جو دکھن کی طرف ہے +

قطب شمالی (ع) اسم مذکر:۔ (۱) قطب جنوبی کا نقیض۔ اُتر وشا کا دھرو تارا۔ اتر تارا جو شمالی بحر منجمد پر واقع ہے + (۲) زمین کے محور کا وہ انجام جو اُتر کی طرف ہے +

قطب نما (ع + ف) اسم مذکر:۔ قطبوں کی سمت معلوم کرنے کا آلہ کمپاس +

قطبی (ع + ف) صفت:۔ قطب سے متعلق۔ جیسے "قطبی ریچھ"۔ ایک قسم کا سفید ریچھ۔ یا قطبی تارا +

قُطبین (ع) اسم مذکر:۔ دونو قطب یعنی قطب شمالی و قطب جنوبی +

قُطر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کنارہ۔ طرف۔ سمت (۲) وہ خط مستقیم جو دائرہ کے

قطع مرکز پر گزر کر اُس کے دو برابر حصے کرے اور محیط تک برابر چلا جائے +

قَطرہ (ع) اسم مذکر:۔ بوند + پانی کی بوند (۲) ذرا سی رقیق چیز۔ بوند برابر +

قطرہ آنا (ا) فعل لازم:۔ بے ارادے یا از خود پیشاب کی بوند کا ضعف مثانہ کے سبب نکل پڑنا۔ موت کی بوند ٹپکنا +

قَطع (ع) اسم مذکر:۔ (۱) تراش۔ بُرید۔ بیونت ؎

جی میں آیا چوم لیجے ہاتھ بس خیاط کا کل سراپا دیکھتے ہی جامۂ دلبر کی قطع (ظفر)

(۲) ٹکڑا۔ پارچہ۔ پارہ۔ حصہ۔ بھاگ۔ جزو (۳۔ ا) طور۔ طریق۔ وضع۔ ڈھنگ۔ طرز۔ بھانت۔ انداز۔ ڈول۔ مرجع۔ روپ ؎

وہی زیبا ہے اُس کے واسطے جو قطع ہے جس کی
نکل سکتا ہے کوئی آستیں کا کار دامن سے (ذوق)

ہو کے گل نازاں چمن میں کیوں نہ پھولے اے صبا
ہے اُڑائی فی الحقیقت اُس نے میرے گل کی قطع (ظفر)

قطع بُرید (ع + ف) اسم مؤنث:۔ کاٹ چھانٹ۔ تراش خراش +

قطع تعلق کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کچھ علاقہ نہ رکھنا۔ کچھ غرض نہ رکھنا۔ ترک ملاقات یا دوستی کرنا۔ میل ملاپ سے باز آنا + تیاگنا۔ چھوڑنا۔ کچھ لگاؤ نہ رکھنا۔ کٹی کر دینا +

قطع تعلق ہونا (ا) فعل لازم:۔ دوستی چھوٹنا۔ ترک ملاقات ہونا ؎

ہو چکا قطع تعلق تو جفائیں کیوں ہیں
جن کو مطلب نہیں رہتا وہ ستاتے بھی نہیں (داغ)

قطع دائرہ (ع) اسم مذکر۔ (اقلیدس):۔ دائرے کا وہ حصہ جو وتر اور کسی قوس سے محیط ہو +

قطع کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کاٹنا۔ تراشنا۔ بیونتنا (۲) توڑنا۔ بھنجن کرنا۔ کھنڈن کرنا (۳) تیاگنا۔ چھوڑنا۔ القط کرنا ؎

غیر سے کہلا کے تو نے قطعہ جب خط میں لکھا ہم نے امید وفا اُس روز سے کی بالکل قطع (ظفر)

(۴) بند کرنا۔ رد کرنا ؎

لکھ بہ تبدیل قوافی اے ظفر اک اور غزل
گفتگو تو نے تو کی ہر اک سخن پرور کی قطع (ظفر)

قطع کلام کرنا (ا) فعل متعدی:۔ بات کاٹنا۔ کسی کی بات کو پورا کرنے سے پہلے تو ڑ کر اپنی بات کہنے لگنا +

قطع نظر (ع) تابع فعل:۔ ماسوا۔ علاوہ۔ اس کے سوا۔ بجز۔ چھوٹ۔ چھوڑ کر۔

بن۔ بغیر۔ بنا۔ بغیر از۔ خیال چھوڑ کے۔ باز آ کے۔ اس پر بھی۔ تاہم۔ لیکن۔ باوجودیکہ۔ بہرحال۔ بہرصورت۔ مگر ✤

قطع نظر اِس کے (ا) تابع فعل:۔ اس کے علاوہ۔ اس کے ماسوا۔ بجز اس کے۔ اس کے بغیر ✤

قطع نظر کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کسی چیز کا خیال چھوڑ دینا۔ کسی بات کو ترک کر دینا ✤

قطع ہونا (ا) فعل لازم:۔ کٹنا۔ ترشنا۔ چھٹنا۔ بُریدہ ہونا (۲) بیونتا جانا۔ کپڑے کا چھانٹا جانا (۳) فیصلہ ہونا۔ انفصال ہونا۔ چکنا۔ نبٹنا (۴) گزرنا۔ بسر ہونا۔ کٹنا ؎

زلف مشاطہ نے تیری کیا پری پیکر کی قطع
وصل کی شب ہوگئی اس عاشق مضطر کی قطع (ظفر)

قِطعہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ٹکڑا۔ پارہ۔ جزو۔ حصہ۔ بھاگ۔ کھنڈ (۲) پرزہ۔ پرچہ جیسے "یک قطعۂ خط" (۳) ملک کا حصہ۔ سرزمین۔ خطہ۔ دیار۔ ملک۔ دیس۔ (۴) مطلع کے سوا باقی غزل یا قصیدہ کا ایک حصہ جو متفق المضمون اور کم سے کم دو شعر ہوں ✤ دو بیتیوں یا اس سے زیادہ کو جو با مطلع ہوں یا بلا مطلع مگر مضمون میں ایک دوسرے کے متعلق ہوں قطعہ کہتے ہیں ✤

قطعہ بند (ع + ف) اسم مذکر:۔ وہ بیتیں جن کے معانی متصل کی بیت ملائے بغیر تمام نہ ہوں بلکہ بے نتیجہ رہیں ✤

قطعی (ا) تابع فعل:۔ (۱) بالمقطع (۲) ضرور۔ شرطی۔ یقینی۔ واقعی (۳) اخیر۔ ناطق۔ کامل۔ پورا پورا (۴) حقیقت میں۔ درحقیقت۔ بیشک۔ سچ ✤

قطعی گز (ا) اسم مذکر:۔ درزیوں کا وہ گز جس سے کپڑا ناپ کر قطع کرتے ہیں۔ یہ گز سرکاری گز سے کچھ کم ہوتا ہے ✤

قِطمیر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اصحاب کہف کے کتے کا نام (۲) کھجور یا چھہارے کی گٹھلی کے اوپر کی پتلی جھلی ✤ وہ سفید نقطہ جو کھجور یا چھہارے کی پشت پر ہوتا ہے ✤ شگاف تخم خرمہ یا وہ ریشہ جو اس شگاف کے اندر ہوتا ہے (۳۔ کنایۃً) بہت ذرا سا۔ نہایت قلیل۔ قدرے قلیل۔ چنانچہ نقیر و قطمیر ایسے ہی موقع پر آتا ہے ✤

قُطن (ع) اسم:۔ روئی۔ پنبہ۔ کپاس ✤ (از روئے معنی اسم مؤنث ✤)

قَعر (ع) اسم مذکر:۔ کنوئیں کی تہ۔ کنوئیں یا دریا کا گہراؤ۔ عمق۔ تھاہ۔ گہرائی ✤

قُعود (ع) اسم مذکر:۔ سجود کا نقیض۔ نشست۔ بیٹھک۔ قعدہ ؎

سجدے میں ہے صراحی ساغر قعود میں ہے میخانہ تو سراسر بیت الحرام نکلا (مولانا بخش قلق)

قفا (ع) اسم مؤنث:۔ گدی۔ پشت گردن یا سر ✤ منکا۔ مجازاً پیچھے ✤ پس۔ پشت ✤ دھول۔

دھپا ✤

قَفَس (ف) اسم مذکر:۔ (۱) پرندوں کا پنجرا۔ کابک۔ قلقل ؎

ترے پر سے جھڑنے لگے شرر نہ تڑپ تو بلبل زار بس
جلے گا قفس جلے گا قفس جلے گا قفس جلے گا قفس (شہیدی)

(۲) مجازاً:۔ قالب خاکی۔ جسم۔ کایا (۳۔ ا۔ عو) قید۔ بندی۔ محبس۔ قید خانہ۔ زندان۔ (اس لفظ کا املا دونو طرح یعنی سین مہملہ و صاد مہملہ سے درست اور جائز ہے۔ لیکن فارسی والے اکثر سین مہملہ سے اور عربی والے صاد مہملہ سے لکھا کرتے ہیں۔ بقول صاحب برہان قفص معرب قفس ہے) ✤

قفل (معرب کوپلہ) اسم مذکر:۔ تالا۔ جندرا۔ قلف۔ مغلاق۔ مزلاج ✤

قفلِ ابجد (ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گول حلقہ دار قفل جس میں حروف لکھے ہوئے ہوتے ہیں۔ جب اُن حروف کو ترتیب سے ملا دیتے ہیں تو قفل کھل جاتا ہے اور جب گڈمڈ کر دیتے ہیں تو بند ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے انگریزی قفل۔ ای۔ بی۔ سی۔ ڈی لکھے ہوئے بہت بکتے ہیں ✤

قفل بند ہونا (ا) فعل لازم:۔ تالا لگنا۔ جندرا بھڑنا ✤

قفل توڑنا (ا) فعل متعدی:۔ تالا توڑنا جو داخل جرم ہے۔ چوری کرنا ✤

قفل کھولنا (ا) فعل متعدی:۔ قفل وا کردن یا کشادن کا ترجمہ۔ تالا کھولنا۔ جندرا کھولنا ✤

قفل لگانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) تالا بند کرنا۔ جندرا دینا (۲) مکان بند کرنا ✤ مکان پر قبضہ کرنا ✤

قفل میں بند کرنا (ا) فعل متعدی:۔ حوالات میں بند کرنا۔ حبس کرنا۔ قید کرنا ✤ تالہ لگانا ✤

قفلِ وسواس (ع) اسم مذکر:۔ گورکھ دھندا ✤ قفل ابجد ✤

قفلی (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) ڈھکنے دار ظرف جس میں ایک زہ ہونے کے سبب ڈھکنا مثل قفل بند ہو جاتا۔ اور کھولے بغیر نہیں کھلتا ہے۔ پیچ دار ظرف جو ایک دوسرے میں آ کر پھنس جاتا ہے۔ ایک دوسرے میں آتا ہوا نل یا نلی۔ جیسے "حقے کی قفلی۔ برف کی قفلی۔ سالن وغیرہ بند کر کے رکھنے کی قفلی۔ قلفی۔ (۲۔ بازاری) امرد۔ خوبصورت لڑکا ✤

قُقنُس (یونانی) مخفف ققنوس۔ اسم مذکر:۔ (ایک نہایت خوش رنگ اور خوش آواز پرندے کا نام جس کی نسبت اہل لغات کا بیان ہے کہ اس کی چونچ میں تین سو ساٹھ سوراخ ہوتے اور اُن میں سے ایک ایک راگ نکلتا ہے۔ جب اُسے بھوک لگتی ہے تو کسی بلند پہاڑ پر ہوا کے

قل

رُخ ہو بیٹھتا ہے جس کے سب عجیب و غریب سُر نکلتے اور اُن کی آواز پربت سے پرزے فریفتہ ہو کر اکٹھے ہو جاتے ہیں اور یہ اُن میں سے دو چار کو پکڑ کر چٹ کر جاتا ہے اس کی عمر ہزار سال کی ہوتی ہے اور جوڑا نہیں ہوتا جب پورے ہزار برس گزر جاتے ہیں تو اس کی عمر طبعی اخیر ہو جاتی ہے۔ اُس وقت یہ بہت سی سوکھی لکڑیاں جمع کرتا اور اُن پر بیٹھ کر مستی کے عالم میں گاتا اور پروں کو جھڑ جھڑاتا ہے۔ جس وقت تو یہ راگ اس کی چونچ سے نکلتا ہے تو اُن لکڑیوں میں آگ لگ جاتی اور یہ جل کر راکھ ہو جاتا ہے خدا کی قدرت سے اس راکھ پر مینہ برستا اور اُس میں سے از خود انڈا پیدا ہو جاتا ہے۔ کچھ مدت کے بعد پھر اُس میں سے نُقنُس پیدا ہوتا اور پرورش پاتا ہے۔ فارس کے شعرا اسے آتش زن کہتے اور اپنے کلام میں لاتے ہیں چنانچہ ؎

ضمیرم نہ زن بلکہ آتش زن است کہ مریم صفت بکر و آبستن است

مولانا نظامی نے بھی فخریہ کہا ہے۔ کہتے ہیں حکما نے علم موسیقی اسی سے حاصل کیا ہے پس اس صورت میں۔ موسیقار بھی اسی کو کہتے ہیں ؎

گر تو کرے نہ نصیحت تُقنُس کی طرح سے جلکر ہما اپنی آگ میں خود ہی شکار خاک) ✤ (صابر)

قُل (ع) صیغۂ امر:۔ (۱) کہو۔ بولو۔ کہ۔ بگو (۲) مجازاً:۔ قل ھو اللہ۔ قل اعوذ برب الفلق۔ قل اعوذ برب الناس۔ قرآن شریف کی اخیر سورتیں جو اکثر فاتحہ کے وقت پڑھی جاتی ہیں۔ مگر جب چار قل کہتے ہیں۔ تو وہاں قل یا ایہا الکفرون بھی شامل ہے ؎

سنگ پھینکے ہے مری قبر پہ گُل کے بدلے گالیاں دے ہے پس مرگ بھی قل کے بدلے (محو)

(چونکہ ان سورتوں میں خدا تعالےٰ نے اپنے رسول مقبول کی طرف خطاب کر کے کہیں تو فرمایا ہے کہ کہ اے محمد اللہ واحد ہے۔ کہیں فرمایا ہے کہ اے محمد کہ میں پناہ مانگتا ہوں صبح صادق کی سفیدی پیدا کرنے والے خدا کی شر وغیرہ سے۔ کہیں فرمایا ہے کہ میں پناہ مانگتا ہوں رب ناس بادشاہ انام و خالق خلائق سے۔ کہیں اشارہ ہوا ہے کہ کہدے اے محمد کافروں سے۔ پس اس وجہ سے یہی نام پڑ گیا۔ ورنہ کسی کا نام سورۂ اخلاص۔ کسی کا نام سورۂ فلق۔ کسی کا سورۂ ناس۔ کسی کا سورۂ کافرون ہے۔ اردو والوں نے اس وجہ سے کہ ان سورتوں کا فاتحہ پڑھنے میں رسم و رواج ہے۔ قل پر ہلاکت کا اطلاق کر کے محاورہ بنا لیا) ✤

(۲-۱) فاتحۂ سوم۔ پھول۔ عُرس۔ تیجا۔ ختم ؎

کیا غضب ہے کوئی اُس سے جا کے یہ کہتا نہیں
گرچہ تجھ پر شیوۂ نا مہربانی ختم ہے
پر ترے عاشق کا روز عرس ہے کہتے ہیں آج
قل میں ہو تو بھی شریک اے یار جانی ختم ہے

قُل آعوذیہ (ا) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کی عادت میں جا بجا فاتحہ اور قل پڑھ کر

قلب

ضیافتیں اُڑانا۔ اور پیسے لینا داخل ہو۔ یعنی اللہ کا مال کھانے والا۔ فاتحہ خواں۔ فاتحہ خوانی پر گزر کرنے والا۔ مردوں کا مال کھانے والا۔ طعام تلاش تفیلی۔ ملّانہ۔ مفت خورا۔ ٹکڑ گدا۔ بھیک کے ٹکڑے کھانے والا۔ خیرات خورا۔ مسجد کے ٹکڑے کھانے والا ✤

قُل کرنا (ف) فعل متعدی:۔ کام تمام کرنا۔ جان باقی نہ رکھنا۔ مار ڈالنا ؎

کیا وعدے ہی وعدے میں میرا قتل یہ کیا مجھ سے تھا اے یار اخلاص (صابر)

قُل ہو اللہ پڑھنا (ف) فعل لازم:۔ اول معلّم دوم تباہ حال ہونا۔ کام تمام ہونا۔ لیکن اس معنی میں انتڑیاں قل ہو اللہ پڑھنا بولتے ہیں ؎

ہو رنج مرے دل کو دیا ہو آرام جز ذکر خدا نہیں ہے مجھ کو کچھ کام
فاقوں سے تباہ میری حالت ہے مگر آنتیں پڑھتی ہیں قل ہو اللہ مدام (آرزو)

قُل ہو جانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) ماتم ہو جانا۔ سوم ہو جانا۔ ختم ہو جانا۔ تیجا ہو جانا۔ فاتحہ ہو جانا۔ پھول ہو جانا ؎

فاتحہ میں تو نہ آیا حسرتا واحسرتا اور اس حسرت میں عاشق کا ترے قُل ہو گیا (ظفر)

(۲) قریب بہلاکت پہنچنا۔ مرنے کے قریب پہنچنا۔ حالت نزع ہو جانا۔ خاتمہ ہو جانا۔ کام تمام ہو جانا ؎

وصل کے ایام میں وہ شور قلقل ہو گیا اب تو ساقی کی جدائی میں مرا قل ہو گیا (ناسخ)
جام بھرتے بھرتے خالی شیشۂ مل ہو گیا مجلس جمشید برہم ہو چکی قل ہو گیا (آتش)
کافروں کو زلف کی زنار سے پھانسی ملی مومنیں کا مصحف رو سے ترے قل ہو گیا (ایضاً)

قُل ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) عرس ہونا۔ ختم ہونا۔ فاتحہ سوم ہونا۔ پھول ہونا۔ تیجا ہونا ؎

شبنم جو نقل جام بنا گُل علے الصباح گلشن میں کس شہید کا ہے قل علے الصباح (نصیر)

(۲) کام تمام ہونا۔ قریب بہ ہلاکت پہنچنا۔ تباہ حالت ہونا ؎

محفل میں شور قلقل مینائے مُل ہُوا لاساقیا پیالہ کہ توبہ کا قُل ہُوا (ذوق)
ہو جو مجھ باوکش کے عرس میں تو جی کا قلقل سے شیشے کے قل ہو (میر تقی)

قلا (ا) اسم مؤنث:۔ صحیح ہندی کلا (۱) چھل۔ فریب (۲) گُن ہُنر۔ کرتب۔ کھیل ✤

قلابازی (ا) اسم مؤنث (صحیح کلابازی):۔ کرتب کھیل۔ نٹ کی طرح دونوں ہاتھ زمین پر رکھ کر سر کے بل اِدھر سے اُدھر اور اُدھر سے اِدھر آن پڑنا۔ ڈھیکلی کھانا۔ سر نیچے پاؤں اُوپر کر کے پرے جا پڑنا ✤

قلابازی کھانا (ف) فعل متعدی:۔ ڈھیکلی کھانا۔ بھوک کے مارے لوٹا لوٹا پھرنا۔ جیسے "گھر میں چوہے قلابازیاں کھاتے ہیں۔ باہر میاں شیخی بگھارتے ہیں" ✤

قلا

قُلّابہ (ع) اسم مذکر۔ ماخوذ از قلب بمعنی اُلٹا کرنا:۔ (۱) مچھلی پکڑنے کا کانٹا۔ (۲) کُنڈا۔ حلقہ۔ کڑی ✣

قلّاچ یا قلّانچ (ا) صفت:۔ دیکھو (قلّاش) ✣

قُلّار (ت) اسم مذکر (جمع قُلی):۔ اصطلاح میں وہ بادشاہی سپاہی جو لال انگرکھے کالی پگڑی کالے دوپٹے کی دروی سے شیردہان چھوٹے چھوٹے چاندی کے سونٹے ساتھ لئے ہوئے بادشاہ کی سواری کے ساتھ ساتھ چلتے اور خلاف واب شاہی کوئی امر ہونے پر لوگوں کو مار بیٹھتے تھے نیز پہرہ چوکی بھی دیا کرتے تھے ✣

قلّاش (ت) صفت:۔ (۱) بے نام و ننگ۔ لغنگ۔ لچّا گُنڈا۔ شہدا ✣ بے غیرت۔ (۲) مُفلس۔ غریب۔ جھوکا ننگا۔ نادار۔ کنگال۔ قلّاچ (۳) مجرد از کائنات دنیا سے الگ ✣

قُلّانچ (ا) اسم مُؤنث (صحیح ترکی قُلاچ و قُلاش):۔ (۱) لغوی معنی دونوں ہاتھوں کے درمیان کی وسعت ✣ کپڑا ناپنے کا گز جو دو ہاتھ کا ہوتا ہے (۲) گھوڑے کا کودنا ✣ خرگوش یا ہرن کی زغند۔ چوکڑی۔ چھلانگ۔ کُدکڑا ✣

قُلّانچیں (ا) اسم مُؤنث:۔ قُلّانچ کی جمع۔ زغندیں۔ چھلانگیں۔ چوکڑیاں ✣

قُلّانچیں بھرنا (ف) فعل متعدی:۔ ہرن یا خرگوش وغیرہ کا چھلانگیں مارنا۔ زغندیں لگانا۔ کُدکڑا۔ چوکڑیاں بھرنا ؎

وحشی کو دیکھا ہم نے اُس آہو نگاہ کے جنگل میں بھر رہا تھا قلانچیں ہرن کے ساتھ (ذوق)

قَلب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) اُلٹا ہُوا۔ اوندھا لٹکا ہُوا۔ واژگوں (۲) دل۔ ہردہ۔ ہیاتن۔ خاطر ضمیر۔ چونکہ دل سینہ میں اُلٹا لٹکا ہُوا ہے اس وجہ سے یہ معنی ہوئے۔ (۳) وسط۔ درمیان ✣ میانۂ لشکر۔ فوج کا درمیانی حصہ۔ بیچ کی فوج جس میں بادشاہ رہتا ہے (۴) کھوٹا چاندی سونا۔ غیر خالص۔ کھوٹا کھرے کا نقیض۔ کھوٹا سکّہ (۵) اوکھی گھاٹی۔ گُدھب رستہ۔ پہاڑ کی بیچ در بیچ راہ۔ (۶) گری۔ مغز ✣ گودا۔ (۷) چپ نقیض راست ✣

قلب ساز (ع + ف) اسم مذکر (قانون):۔ کھوٹا سکّہ بنانے والا جعلی روپیہ بنانے والا۔ جوڑا بنانے والا ✣

قلب سازی (ع + ف) اسم مُؤنث:۔ جھوٹا سکّہ بنانا۔ جوڑا بنانا ✣ کھوٹ ملانا ✣

قُلبہ (ع) اسم مذکر:۔ ہل۔ نانگل ✣

قُلبہ رانی (ع + ف) اسم مُؤنث:۔ ہل جوتنا۔ ہل چلانا۔ کاشت کرنا۔ کھیت جوتنا ✣

قلبی (ع) صفت:۔ (۱) دلی۔ پرانی۔ جانی۔ جیسے "قلبی دوستی" (۲) کھوٹا۔ غیر خالص۔ جعلی ✣ ساختہ ✣

قلع

قِلّت (ع) اسم مُؤنث:۔ (۱) کمی۔ توڑا ✣ کمیابی۔ کثرت کا نقیض۔ عسرت۔ تنگی۔ خیشق۔ کوتاہی (۲-۱) دقت۔ مشکل۔ دشواری۔ صعوبت۔ جیسے "ہر چیز یہاں بڑی ہی قلت سے ملتی ہے" ✣

قُلتبان (ع) اسم مذکر:۔ دیوث۔ وہ شخص جس کی عورت بدکار ہو اور پھر بھی اُن کو روک ٹوک نہ کرے۔ بے غیرت۔ بھڑوا۔ بے حمیت۔ وہ شخص جو اپنی عورت کو دوسروں کے پاس بھیجے ✣ قرمساق ✣

(یہ لفظ کرتبان اور غلتبان بھی آیا ہے جس کے لغوی معنی بڑے اور گول پتھر یا بیلن کے ہیں جس کو زمین یا چھت کے ہموار کرنے کے واسطے پھیرتے ہیں۔ چونکہ یہ پتھر از خود نہیں پھرتا۔ دوسروں کے اختیار میں ہوتا ہے اور اسی طرح دیوث کی عورت کا حال ہے کہ اُس کے کہنے میں نہیں ہوتی پس اس وجہ سے مجازاً یہ معنی ہو گئے) یا یوں کہو کہ گول پتھر یعنے چکنا گھڑا ہے جسے غیرت کا اثر نہیں ✣

قُلتین (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دو قلّے یعنی دو پانی کے بڑے مشکے ✣ پانی کے ایسے دو ظرف جن میں دس دس من پانی آجائے جو شافعیوں کے ہاں پاک یعنی دہ در دہ کا حکم رکھتا ہے ✣ بیس من مقدار کا پانی (۲-۱ وصفت) مکروہ۔ کراہیت کے قابل۔ جھوٹا اور گھنگولا ہوا پانی۔ گجلی۔ نہایت استعمال میں آیا ہوا پانی یا کوئی رقیق چیز۔ خراب۔ ناپاک۔ اشنده۔ گنداع

نہ دیکھ وہ پیالہ جو ہو قلتین ✣ (میر حسن)

(۳-۱) مستعملہ۔ ہر ایک کے کام میں آئی ہوئی۔ کسبی۔ فاحشہ ✣

(یہ محاورہ متعصب حنفیوں کا نکالا ہوا ہے۔ کیونکہ شافعیوں کے ہاں قلتین دہ در دہ کا حکم رکھتا ہے جو حنفیوں کے ہاں دہ در دہ حوض۔ مگر حنفی اُس کو نجس سمجھتے ہیں ✣ (از فرہنگ مدد جزر اسلام) ✣

قلتین کرنا (ف) فعل متعدی:۔ ناپاک کرنا۔ نجس کرنا۔ مکروہ بنانا۔ گنداع کرنا۔ گھنگولنا۔ ہاتھ ڈالنا ✣

قُلزُم (ع) اسم مذکر:۔ وہ سمندر جو عرب اور مصر یعنی افریقہ کے مابین واقع ہے۔ ایک شہر کا نام جو مصر اور عرب کے درمیان سمندر کے کنارے پر بسا ہُوا ہے جس کی وجہ سے اُس سمندر کا نام بھی قلزم ہو گیا ✣ نہایت گہرا اور عمیق بحر ✣ سمندر ✣

(فارسی والوں نے بہ فتح زا معجمہ بھی اپنے کلام میں باندھا ہے) ✣

قَلع (ع) اسم مذکر:۔ بیخ کنی۔ انہدام۔ گرانا۔ ڈھانا ✣ منصب سے گرانا ✣

قَلع و قَمع (ع) اسم مذکر:۔ اکھاڑ پچھاڑ۔ توڑ پھوڑ ✣ مسمار کرنا ✣

قِلعہ (ع) اسم مذکر:۔ دژ۔ حصار۔ وہ سنگین اور محفوظ عمارت جس میں بادشاہ رہتا ہے ✣ کوٹ۔ گڑھ۔ کوٹلہ ✣ بہت اُونچا اور بڑا مکان ✣

قِلعہ باندھنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) چاروں طرف ٹاٹ کے بوروں وغیرہ کو رکھ کر حصار کھینچنا۔ دمدمہ بنانا (۲) فوج کا حصار باندھ کر کھڑا ہونا ✣

قلع

قلع

قِلعہ دار (ع + ف) اسم مذکر:- محافظِ قلعہ - گڑھ پتی - قلعہ کا افسر - کمیدان +

قِلعہ شکن توپ (ا) اسم مؤنث - بڑی بھاری توپ - جس کے وسیلہ سے قلعہ کی دیواریں توڑتے ہیں +

قَلعی (ع) اسم مؤنث:- (۱) رانگ - رانگا - ارزیر - رصاص (منسوب بہ قلع جو ایک کھان کا نام ہے جہاں سے نہایت عمدہ رانگ نکلتا ہے) (۲-ا) سفیدی - مکانوں پر پھیرنے کا چونہ + کھانے کا چونہ (۳-ا) ملمع - گلٹ - جھول + لفافہ - اوپری چمک دمک + روغن - وارنش - جلا - اوپ - ظاہری ٹیپ ٹاپ +

قلعی اُڑ جانا یا جاتی رہنا (ا) فعل لازم:- رانگ کا ملمع اُتر جانا - تانبا نکل آنا +

قلعی چَٹ (ا) اسم مذکر (عوام):- قلعی گر کا بیٹا +

قلعی کا چُونہ (ا) اسم مذکر:- پتھر کا چونہ - سفیدی +

قلعی کا کُشتہ (ا) اسم مذکر:- پھونکا ہوا رانگ - مارا ہوا رانگ +

قلعی کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) برتنوں پر رانگ چڑھانا - رانگ کا ملمع کرنا (۲) سفیدی پھیرنا + وارنش کرنا + چمکانا (عوام) جیسے "آج تو خوب چہرے پر قلعی کر کے آئے ہو" + پرانے گنبد یا ٹھیکرے پر قلعی کرنا بھی بولتے ہیں +

قلعی کھل جانا (ا) فعل لازم:- (۱) ملمع اُتر جانا - اصلی حالت دکھائی دینے لگنا - اوپ نہ رہنا ؎

ہے دل نالاں کو میرے عشق روے صاف سے
کھل گئی قلعی فدا ہے آئینہ پر آئینہ (اعظم)

(۲) پوشیدہ عیب ظاہر ہو جانا - بھید کھل جانا - بھانڈا پھوٹ جانا ؎

قلعی کھل جائیگی یہ خوف رہا آرسی اُس کے روبرو نہ کئی (رند)
خط کا طوطی بولتا ہے اب کہاں وہ آب و تاب کھل گئی قلعی ترے آئینۂ رخسار کی (اسیر)
آئینے کی وہیں کھل جاتی ہے ساری قلعی ترے چہرے کے مقابل جو ذرا ہوتا ہے (وزیر)
بچشم اہل صفا اس کی کھل گئی قلعی عجب نہیں ہے جو ہو شرمسار آئینہ (نصیر)

(۳) حقیقت معلوم ہو جانا - اصلیت کھل جانا ؎

مقابل اُس رخِ روشن کے کھل گئی قلعی
نہ ٹھیرا آگ پہ سیماب وار آئینہ (مومن)

دیکھے اُس مغبچہ کو گر واعظ قلعی کھل جائے پارسائی کی (رند)
ہوگا کبھی جو اُس رخِ روشن کا سامنا قلعی کھلے گی آئینۂ مہر و ماہ کی (آتش)

(۴) دعوے ٹوٹنا - شیخی کرکری ہو جانا ؎

ساری قلعی کھل گئی صبر و شکیبائی کی آہ چھٹ گئی وہ ساق سیمیں شب کو ہاتھ آئی ہوئی (معروف)

قلق

قلعی کھلنا (ا) فعل لازم:- پوشیدہ عیب ظاہر ہونا + بھید کھلنا - بھانڈا پھوٹنا + حقیقت ظاہر ہونا + شیخی کرکری ہونا ؎

ہمارے گھر میں خط بنوا کے وہ آئینہ رو آیا کھلی جب حسن کی قلعی تو گئی صورت صفائی کی (امانت)
ہر عضو کہ رہا ہے اُس سادہ رو کے تن میں قلعی کھلے جو آئے آئینہ انجمن میں (اسیر)
رخ کے صفا سے خوب نہیں ہے مقابلہ قلعی نہ آئینہ کی کہیں شیشہ گر کھلے (رند)
اغیار کیا کریگا جو کچھ کیا ہے ہم نے قلعی کھلے گی اُس کی اے یار امتحاں پر (عاشق)

قلعی کھولنا (ا) فعل متعدی:- پوشیدہ عیب ظاہر کرنا - حقیقت کھولنا - راز افشا کرنا - بھید کھولنا ؎

قلعی کھولوں کروں میں آئینہ سارے اوصاف
خود نمائی یہ مرے روبرو اب کہدوں صاف (جوہر)

قلعی گر (ع + ف) اسم مذکر:- تانبے کے برتنوں پر رانگ کا ملمع کرنے والا +

قُلفی (ا) اسم مؤنث:- دیکھو (قفلی) +

قَلَق (ع) اسم مذکر:- (۱) اضطراب - بے قراری - بے آرامی - بے چینی - بے کلی گھبراہٹ - بے صبری - تلاملی - بے تابی ؎

بیوجہ کہاں یہ ماجرا ہے یوں بھی یہ قلق کہیں ہوا ہے (مومن)
ہم نہ کہتے تھے کہ ذوق اُس کی تو زلفوں کو نہ چھیڑ
اب وہ برہم ہے تو ہے تجھ کو قلق یا ہم کو (ذوق)
دل کو قلق ہے ترک محبت کے بعد بھی اب آسماں کو شیوۂ بیداد آ گیا (مومن)

(۲-ا) رنج و الم - غم و اندوہ - سوچ - فکر - چنتا ؎

پھر کر اِدھر اُدھر نہ ہمارا گیا قلق لفظ قلق کی طرح سے دو ہی رہا قلق (ذوق)
کہا جاں بلب ہوں جو آئے تو مری زندگی ہو تو یوں کہا
ترے جینے کی مجھے کیا خوشی ترے مرنے کا مجھے کیا قلق (مومن)
طبیعت کو رہویگا چندے قلق بہلتے بہلتے بہل جائیگی +

(۳-ا-عو) حسرت - سخت افسوس - ملولا - پچتاوا +

قَلَق رہنا (ا) فعل لازم:- دل پر کھٹکا رہنا - دل پر صدمہ رہنا - رنج رہنا - افسوس رہنا + تلاملی اور بیتابی رہنا +

قَلَق گزرنا (ا) فعل لازم - عو:- ناگوار گزرنا - برا لگنا + رنج ہونا - افسوس ہونا + تلاملی اور بیقراری ہونا ؎

نہ پوچھو دوستو مجھ سے شبِ فرقت کے عالم کو
کہوں کیا میں قلق جو دل پہ گزرا بندہ عاجز ہے (ظفر)

قلق

قلق ہونا (ا) فعل لازم :- اضطراب اور بیتابی ہونا ✤ رنج و ملال ہونا ✤ افسوس اور دریغ ہونا ؎

کھل گئے آج وہ سب ربط نہاں تھے جو بہم — کس قدر آہ ہُوا سُن کے ترا نام قلق (ممنون)

پُوچھا تھا محبت میں ہوتا ہے قلق کیسا — قسمت نے کہا دیکر اے خانہ خراب ایسا (داغ)

نہیں چاہ میری اگر اُنہیں نہیں راہ دل میں تو کس لئے — مجھے روتے دیکھ کے رو دیا مرا حال سُن کے ہُوا قلق (مومن)

قُلقُل (ع) اسم مؤنث :- صراحی یا بوتل کے اندر سے پانی خواہ شراب کے نکلنے کی آواز ؎

ساقیا قلقل مینا میں ہو آواز رباب — شیخ اُٹھ جائیگا سُنتا وہ مزامیر نہیں (صابر)

شورِ قلقل یہ کیوں ہے دخترِ رز — کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے (ذوق)

ہنسی کے ساتھ یہاں رونا ہے مثل قُلقُل مینا — کسی نے قہقہہ اے بے خبر مارا تو کیا مارا (ایضاً)

ہجر میں ہم کو قُلقُل مینا — صُورت گریہ در گلو ہوگی (امانت)

نہیں قُلقُل دعا دیتا ہے شیشہ دمبدم ساقی — سبو کو خُم کو مے کو میکدے کو مے پرستاں کو (ظفر)

قلم (ع) اسم مذکر و مؤنث :- (۱) کلک - خامہ - لکھنی - سنسکرت میں کلم ✤ تراشا ہُوا سفید نیزہ - لکھنے کے ایک آلہ کا نام ؎

وصف ابرو بعد مژگاں کے جو میں لکھنے لگا — تیر سا سیدھا قلم مثلِ کماں خم ہو گیا (ناسخ)

ظفر جو خوف سے تیرا نہ کانپتا یہ ہاتھ — قلم تری دمِ تحریر ہل گئی تھی کیوں (ظفر)

نظر آئی کششِ حُسن جو بینی سمجھا — چھُٹ گیا ہاتھ سے اُستاد ازل کے یہ قلم (نسیم دہلوی)

سُرخ ہیں تاب مضامیں سے جو نقطے تھے سیاہ — شعلۂ فکر سے ایسا ہے قلم گل افشاں (ایضاً)

(۲ - صفت) بُریدہ - تراشیدہ - تراشا ہُوا - کاٹا ہُوا (۳ - اسم مؤنث) وہ شاخ یا ٹہنی جو ہری کاٹ کر زمین میں لگاتے ہیں - جیسے گلاب کے درخت کی قلم یا گیندے کی قلم - جسے فارسی میں شاخچہ و قلمچہ کہتے ہیں (۴ - اسم مؤنث) وہ چھوٹے چھوٹے تراشے ہوئے بال جو کنپٹیوں کے اُوپر خوبصورتی کے واسطے چھوڑ دیتے ہیں ؎

جس نے یہ اُس بُتِ کافر کی تراشیں قلمیں — ہاتھ ہو جائے خُدایا قلم اُس نائی کا (صفت)

(۵ - ندا) تصوف کی اصطلاح میں عقل اوّل (۶ - اسم مذکر و مؤنث) بالوں کا بُرش یا وہ باریک کوچی جس سے مصور لوگ تصویر بناتے یا اُس میں رنگ بھرتے ہیں (۷ - اسم مؤنث) ایک قسم کی آتشبازی - پھلجھڑی - مہتابی - چھچھوندر وغیرہ (۸ - ا - اسم مؤنث) جھاڑ کی وہ بلورین شاخیں جو اُس میں لٹکتی رہتی ہیں - کسی شفاف چیز کا لمبا ٹکڑا - شیشے کا تراشا ہُوا لمبا ٹکڑا - (۹ - ا - اسم مؤنث) سلاخ - جیسے نوشادر کی قلم - رب سوس کی قلم - قلمی شورے کی قلم وغیرہ (۱۰ - ا - اسم مؤنث) شاخ - ٹہنی (۱۱ - ا - اسم مؤنث) سینگ - شاخ حیوانات (۱۲ - اسم مؤنث پنجاب) حیوانات کا عضو تناسل - چوپائے کی اندری - جیسے سانڈ گھوڑے - بکرے وغیرہ کی (۱۳ - ا - اسم مؤنث) شراب کی پتلی اور لمبی بوتل جسے قلم برانڈی بھی کہتے ہیں ؎

قلم

ہے جام مے کہ پھُول کھلا ہے گلاب کا — نرگس کی شاخ ہے کہ قلم ہے شراب کی

(۱۴ - ا) پیوند درخت - وہ شاخ جو دوسرے درخت کی شاخ میں لگائی جائے -

(۱۵ - ا) حکم - حکومت - فرمانروائی - جیسے "حکم رواں مدعی فنا" (فقیر) ✤

قلم اُٹھا کر یا قلم برداشتہ لکھنا (ا) فعل لازم :- بے سوچے اور جلدی جلدی لکھنا - فی البدیہہ - بیساختہ اور بے تکلف لکھنا ✤ چلتا ہُوا لکھنا - مایقرا لکھنا - گھسیٹنا ؎

خط اُنہیں جلدی مَیں لکھتا ہوں قلم برداشتہ
جائیو اے نامہ بر تو بھی قدم برداشتہ (ظفر)

قلم انداز کرنا (ا) فعل متعدی :- لکھتے میں چھوڑ جانا - نہ لکھنا - لکھنے میں فروگزاشت کرنا ✤

قلم بنانا (ا) فعل متعدی :- (۱) قلم کو تراش کر لکھنے کے قابل کرنا (۲) کنپٹی کے اُوپر کے بالوں کو اُسترے سے درست کرانا ✤

قلم بند (ع + ف) صفت :- (۱) قلمی - تحریری - نوشتی - مکتوبی ✤ نوشتہ شدہ - لکھا ہُوا - مرقومہ (۲) بیاض حساب میں اُتارا ہُوا - بہی میں چڑھایا ہُوا ✤ مندرجۂ رجسٹر - مندرجۂ فہرست (۳) محسوب کیا ہُوا - شمار کیا ہُوا - گنا ہُوا - لکھ کر حساب کیا ہُوا - جس میں کچھ شُبہ نہ ہو سکے (۴) مندرجہ - داخل شدہ - درج شدہ (۵ - تابع فعل) حساب سے ٹھیک - حساب سے - حسب شمار - گنتی کے موافق - حسب تعداد - ٹھیک گنے اور لکھے ہُوئے - جیسے "قلم بند سینکڑوں گالیاں سُنائیں - قلم بند سو جوتے مارے" وغیرہ ✤ (اردو میں یہ لفظ وثوق کلام و ثبوت تعداد صحیح کے واسطے زبان پر لاتے ہیں - چونکہ بہت سا حساب کتاب لکھے بغیر یاد نہیں رہتا - اس وجہ سے بعض اوقات بلا حساب - بے شمار - انگنت کے موقع پر بھی بول دیتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ یہ حساب لکھا ہُوا ہے زبانی یاد رکھنے کے قابل نہیں) ✤

قلم بند سُنانا (ا) فعل لازم :- لکھی اور شمار کی ہوئی گالیاں دینا جن میں کچھ شُبہ نہ ہو سکے - مجازاً :- انگنت اور بلا حساب گالیاں دینا - گنے ہوئے بھوگ سُنانا - خوب گالیاں دینا ✤

قلم بند کرنا (ا) فعل متعدی :- لکھنا - درج کرنا - ٹیپنا - ٹانکنا - سیاہا کرنا ✤ کتاب یا بہی پر چڑھانا - رجسٹر میں درج کرنا ✤ لکھ لینا - نوٹ کر لینا - ٹیپ لینا - درج یادداشت کرنا ✤

قلم بند لگانا (ا) فعل متعدی :- گن گن کر لگانا - تحریری شمار کے موافق لگانا - گنے ہوئے جوتے سہی کرنا - خوب جوتیاں مارنا ✤

قلم بند ہونا (ا) فعل لازم :- لکھا جانا - نوشت میں آنا - تحریر ہونا ✤

قلم پاک (ع + ف) اسم مذکر :- قلم پوچنے اور صاف کرنے کا کپڑا - پینوا - پُفر - وقیعہ ✤

قلم

قلم پھیرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) لکھے ہوئے کو کاٹ دینا۔ چھیک دینا + حک کر دینا۔ چھیل دینا۔ مٹا دینا منسوخ کر دینا ؎

خاکساری کی ہو دولت سے غنی جس کا دل — اے ظفر دے وہ قلم نسخہ پہ اکسیر کے پھیر (ظفر)

(۲) نامۂ اعمال کو منسوخ کر دینا۔ گناہوں سے یا خطا سے درگزرنا +

قلم تراش (ع + ف) اسم مذکر :- قلم بنانے کا چاقو۔ پتلے پھل کا چاقو + (لکھنؤ والے مؤنث بولتے ہیں۔ چنانچہ رشک لکھنوی کا شعر ہے ؎

میرے لئے تراش رہی ہے سر قلم — کرتی ہے ہاتھ صاف تمہاری قلم تراش (رشک)

قلم جاری رہنا (ا) فعل لازم۔ دعا :- صدارت یا قضات کا کام بنا رہنا۔ حکم جاری رہنا۔ حکم چلتا رہنا۔ صاحب اختیار بنا رہنا۔ حکومت برقرار رہنا۔ افسری قائم رہنا +

قلم چلانا (ا) فعل متعدی :- لکھنا۔ خامہ فرسائی کرنا۔ تحریر کرنا۔ ارقام کرنا۔ ثبت کرنا۔ درج کرنا۔ داخل رجسٹر کرنا +

قلم دان یا قلمدان (ع + ف) اسم مذکر :- قلم دوات وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا خانہ لکھنے کے سامان کا لمبا صندوقچہ یا نلوا +

قلم دان دینا یا عنایت کرنا (ا) فعل متعدی :- صدارت یا منصدی گری خواہ وزارت کا عہدہ بخشنا + پرائیویٹ سکرٹری بنانا۔ منشیٔ خاص مقرر کرنا +

قلم دوات (ع) اسم مذکر :- اول معلوم۔ دوم بازاری قضیب مرد و فرج زن + لنگ اور یونی۔ کیر و دُبر + فاعل و مفعول +

قلم رو یا قلمرو (ع + ف) اسم مؤنث :- راج حکومت۔ ملک مطیع۔ ریاست۔ علاقۂ عملداری سلطنت۔ مملکت۔ بادشاہی۔ راج پاٹ۔ ملک ماتحت +

(اہل لکھنؤ نے مذکر و مؤنث دونوں طرح باندھا ہے) ؎

اللہ کے کرم سے بتوں کو کیا مطیع — زیر نگیں قلمرو ہندوستاں ہُوا (آتش)

چند پریاں بھی کروں مثل سلیماں تسخیر — یہ قلمرو بھی رہے زیر نگیں تھوڑی سی (")

وہ ملک یا ولایت جس میں قلم بادشاہی یا اُس کے وزیر و کارکُن کا لکھا ہُوا جائے اور وہاں کے لوگ اُسے تسلیم و قبول کریں۔ اس جگہ اسم اور امر نے مل کر ظرف کے معنی دئے ہیں) +

قلم روشن رہنے (ا) دعائے فقرا :- قلم جاری رہے۔ حکومت بنی رہے۔ حکم جاری رہے +

قلم قصائی یا قلم قسائی (ا) اسم مذکر :- محرر عدالت۔ سرکاری منشی + رشوت خوار اور ظالم محرر کا خطاب جو لکھنے میں خلاف حق قلم چلا کر غریبوں پر ظلم کرتا اور گلا کاٹتا ہے +

قلم کار (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) منشی منصدی لکھنے پڑھنے کا کام کرنے والا۔ محرر۔ بابو۔ رائیٹر۔ کلرک (۲) نقاش مصور + رنگ ساز۔ رنگ بھرنے والا۔ (۳) حکاک۔ کندہ کار + نُہرکن + مُنبت کار (۴) ایک قسم کا بافتہ جس پر طرح بطرح کے نقش و نگار ہوتے ہیں +

قلم کاری (ا) اسم مؤنث :- (۱) تحریر۔ کتابت (۲) نقاشی مُصوری + رنگسازی (۳) کندہ کاری۔ نُہرکنی مُنبت کاری +

قلم کا یاری دینا (ا) فعل متعدی :- علم و فضل کا مدد کرنا۔ لکھنا پڑھنا کام آنا منشی گری کا کام دینا + نوشتہ سے کام نکلنا۔ تحریر کا کارآمد ہونا +

قلم کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) بریدن کا ترجمہ۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ قطع کرنا ؎

زباں میری قلم کی مدعی کے تو نے کہنے سے — نہیں میری زباں پر ایک حرفِ مدعا آیا (ظفر)

آپ کچھ غیر کو چھپ چھپ کے رقم کرتے ہیں — یہ جو ہو جھوٹ تو ہم ہاتھ قلم کرتے ہیں (محبت)

(۲) اُتارنا۔ جُدا کرنا۔ الگ کرنا۔ اُڑانا۔ بُھٹا سا اُڑانا۔ صاف کاٹنا ؎

جس گھڑی مشق ستم کیجئے گا — پہلے سر میرا قلم کیجئے گا (ظفر)

بعد خط ملنے کا قاصد نے جو پیغام دیا — سر قلم اُس کا کیا اُس نے یہ انعام دیا (ایضاً)

احوال سرگزشت مرا پوچھتا ہے کیا — کرتا ہوں اب میں سر کو ترے رو برو قلم (نصیر)

(۳) چھانٹنا۔ شاخ یا درخت وغیرہ کو کاٹنا

رقم گر ایک شمہ اُس کو اپنا درد و غم کیجے — تو پھر یہ چاہئے سارے نیستاں کو قلم کیجے (مرزا سلیمان شکوہ)

جو ایک گل کو بھی گلچیں لگایا تو نے ہاتھ — قلم کر دنگا ترا سر گلاب کے بدلے (رند)

قلم کروانا (ا) فعل متعدی :- (۱) اُڑوانا۔ کٹوانا۔ اُتروانا (۲) چھنٹوانا۔ قطع کرانا ؎

خوں میں غلطاں گُل نظر آتے ہیں بے یار اے نسیم — کیا قلم کروائے تھے تُو نے کسی جلاد سے (ناسخ)

قلم کھینچنا (ا) فعل متعدی :- (۱) قلم پھیرنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا ؎

خط رخسار کو تیرے جو دیکھا لالۂ گلستاں رو — قلم سب خوشنویسوں نے خط گلزار پر کھینچا (ظفر)

جو کھینچوں کلکِ تصویر سے یار کی تصویر — ظفر مرقع مانی پہ میں قلم کھینچو (ایضاً)

(۲) لکھنے سے ہاتھ روک لینا۔ لکھتے لکھتے چھوڑ دینا۔ لکھنے سے باز رہنا +

قلم لگانا (ا) فعل متعدی :- (۱) کسی پھول کے درخت کی شاخ کو زمین میں دبانا (۲) پیوند لگانا +

قلم مارنا (ا) فعل متعدی :- قلم پھیرنا۔ چھیکنا۔ کاٹنا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا +

قلم مُو (ع + ف) اسم مذکر :- بالوں کا قلم۔ بُرش +

قلم نہ اُٹھ سکنا (ا) فعل لازم :- (۱) لکھا نہ جا سکنا۔ تحریر نہ ہو سکنا۔ لکھا نہ جانا (۲) قلم اُٹھانے کی برداشت نہ ہونا ؎

لکھئے اُسے خط میں کہ ستم اُٹھ نہیں سکتا — پر ضعف سے ہاتھوں میں قلم اُٹھ نہیں سکتا (ذوق)

قلم

قلم ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) ترشنا - کٹنا - قطع ہونا ؎

رکھی تھی اک دن اُس کی چھڑی تو نے ہاتھ میں ہر سال ہر گلاب کا تختہ قلم ہُوا (آتش)
سو بار جوں قلم ہو زباں شمع کی قلم ایک حرف ہو نہ مثلِ زبانِ قلم نصیب (ذوق)
نہ گیا اُس طرف کا خط لکھا ہاتھ جب تک مرا قلم نہ ہُوا (میر)
جواب مانگا جو نامہ بر سے تو اُس نے کھا کر قسم کہا یوں
زبان قلم ہو جو جھوٹ بولے کہ واں نہیں یک قلم نوازش

(۲) چھٹنا - درخت یا شاخ وغیرہ کا کاٹا جانا ؎

سر کٹنے کے سرفراز ہیں ہم اور زیادہ جوں شاخ بڑھے ہو کے قلم اور زیادہ (ذوق)
رنج سے راحت نصیب طبعِ شیریں کار ہے بار لاتا ہے قلم ہونے سے نخلِ انگور کا (آتش)
گھٹے کیوں خواہشِ دل شام سے بڑھتی ہے جس طرح ہو کے قلم شاخِ شجر بڑھتی ہے (داغ)

(۳) اُڑنا - جدا ہونا - علٰحدہ ہونا ؎

خط نویسی ہے تو منشا تو ہاتھ اک دن قلم تمہارے ہیں (غافل)

قلماقنی (ا) اسم مؤنث (بیگمات) :- ترکی - حبشن - اُردا بیگنی - اُردا بیگنی +
(وہ عورت جو پانچوں ہتھیاروں سے مسلح شاہی محلوں اور حرم سراؤں میں سپاہیوں کی طرح پہرہ چوکی دیتی اور شاہی حکم احکام شہزادیوں میں پہنچاتی ہے یہ عورتیں عمگماً شادی کرنے سے باز رکھی جاتی ہیں) +

قلمی (ع) صفت :- تحریری - مکتوبی - (۲) ہاتھ کا لکھا ہُوا - دستی لکھا ہُوا مطبوعہ کا نقیض - (۳) شاخ نما - سلاخ کی مانند - جیسے "قلمی شورہ" وغیرہ (۴) اسم مؤنث) تحریر - ترقیم - اِرقام - جیسے "قلمی کرنا قلمی ہونا" وغیرہ +

قلمی آم (ا) اسم مذکر :- پیوندی آم جو نہایت بڑا اور خوش ذائقہ ہوتا ہے +

قلمی شورہ (ا) اسم مذکر - صاف کیا ہُوا شورہ جس کی قلمیں سی بنجاتی ہیں +

قلمی کرنا (ف) فعل متعدی :- تحریر کرنا - لکھنا - اِرقام فرمانا +

قلمی ہونا (ف) فعل لازم :- تحریر ہونا - اِرقام ہونا - لکھا جانا +

قلمیں (ا) اسم مؤنث :- قلم کی جمع +

قلمیں چھوڑنا (ف) فعل متعدی :- کنپٹی کے بالوں کو ترشوا کر یا اُسترے سے درست کرا کر رکھنا - کنپٹی کے بال بڑھانا +

قلندر - معرب کلندر :- (۱) کندۂ ناتراشیدہ یعنی وہ بے ڈول لکڑی کا ٹکڑا جو آسانی سے کواڑ نہ کھل جانے کے لئے پٹوں کے پیچھے لگا دیتے ہیں + کاٹھ - لال خاں کا لکڑا (۲) غیر مہذب آدمی - ناشائستہ آدمی - دین و دنیا سے آزاد آدمی - مردِ ناتراشیدہ و ناہموار (۳) بے ننگ و نام - بے غیرت - آزاد - ننگ - بے نوا - رسول شاہی ؎

قلندر

ناصحو جرأت کو پابندِ علائق مت کرو منع پر اس شخص کی ہے قلندر چھوڑ دو (جرأت)
نہیں ممکن رہائی قید سے اُس زلف مشکیں کی
قلندر ہو کے میں بھی اُس کے پیچھے سر منڈاتا ہوں

(۴) ریچھ اور بندر نچانے والا - بندر والا - بندر کا سوانگ کرنے والا مداری -
(۵) خیمہ کا آنکڑا یا قلابہ +

(بعض اہل لغات نے اس لفظ کو قلند بھی لکھا ہے اور اس کی نسبت اس طرح مفصل بیان کیا ہے کہ اصطلاح میں قلندر وہ شخص ہے جو دو نو جہان سے پاک اور آزاد رہے - اگر ذرا بھی اُسے کونین سے لگاؤ ہو - تو وہ مذہب قلندر سے دُور اور صاحبان غرور میں شامل ہے - کیونکہ قلندر اُس ذات سے عبارت ہے کہ وہ نفوس و اشکال عادتی بلکہ آمال بے سعادتی سے بالکل مجرد و بے تعلق ہو جائے اور روح کے مرتبہ تک ترقی کر کے تکلیفات رسمی کی قیود و تعریفات اسمی کی گرفتاری سے چھٹکارا پائے اپنے دامن وجود کو تمام دنیا سے سمیٹ لے اور دست خواہش کو تمام خلائق سے کھینچ لے - یہاں تک کہ بدل و جان سب سے قطع تعلق کر کے جمال جلال حق کا طالب اور اُس کی درگاہ کا واصل ہو جائے چنانچہ قلندروں کا قول ہے ؎

عالم ہمہ طائفۂ صوفیاں پُر است بسیار باشد ار بجہاں یک قلندرے

قلندر ملامتی اور صوفی میں یہ فرق ہے کہ قلندر نہایت آزاد اور مجرد عن العلائق ہوتا ہے اور جہاں تک بنتا ہے - عادت و عبادت کی تخریب میں کوشش کرتا ہے - ملامتی عبادت کے چھپانے میں نہایت ساعی رہتا ہے یعنی کوئی نیکی ظاہر نہیں کرتا اور کوئی بدی چھپا نہیں رکھتا ہے ؎

بوعلی راہِ ملامت رہِ مردان خدا است چہ شود بار ملامت کہ بگردن بہ بریم

صوفی وہ ہے کہ اُس کا دل مطلق خلق کی طرف مشغول نہیں ہوتا - اور نہ اُسے ان کے رد و قبول کی طرف التفات ہوتی ہے - صوفی کا مرتبہ سب سے زیادہ اور بلند ہے - کیونکہ باوجود تجرید و تفرید وہ رسول مقبول کا پیرو اور اُن کے قدم بہ قدم چلنے والا ہوتا ہے - دم بدم تجرد و وحدت میں کوشش کرتا ہے - اور نعرۂ ھل من مزید مارتا ہے - چونکہ الصوفی ھو اللہ مشہور ہے لہٰذا دم مارنے کی جگہ نہیں ؎

صوفیاں در وے دو عید کنند عنکبوتاں مگس قدید کنند) +

قلندرا (ا) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا (۲) خیمہ کا آنکڑا جس پر ریشم یا کپڑا لپیٹ دیتے ہیں +

قلندری (ا) اسم مؤنث :- ایک قسم کی چھولداری جسمیں قلندرا لگاتے ہیں +

قُلُوب (ع) اسم مذکر :- قلب کی جمع +

قُلُوب تازہ کرنا (ف) فعل متعدی :- دل خوش کرنا +

قلّہ (ع) اسم مؤنث :- (۱) سرکوہ - پہاڑ کی چوٹی + پھننگ - چوٹی (۲) گھوڑے کا ایک رنگ جو زردی مائل ہوتا ہے +

قلہ

قلّہ شجرہ (ا) اسم مذکر:- (۱) صحیح کلّہ شجرہ جو اکثر پیر لوگ اپنے مریدانِ مخصوص کو تبرّکاً دیتے ہیں۔ (۲) انگڑ کھنگڑ۔ بدھنا بوریہ۔ استر بستر۔ افتر بختر۔ جیسے "اپنا شجرہ قلہ لے کر سدھاریئے"۔ اپنا قلہ شجرہ اُٹھائیے +

قَلَہ قند (ا) اسم مذکر (صحیح۔ ف۔ کلّہ قند):- قند کا ڈلا۔ ایک قسم کی مٹھائی جو دُود کا کندا اور قند ڈال کر ڈلے سے بنا لیتے ہیں۔ خشت قند۔ قالب قند۔ کوزۂ قند +

قُلی (ت) اسم مذکر:- (۱) لغوی معنی غلام۔ جیسے حیدر قلی یعنی غلام حیدر۔ امام قلی یعنی غلام امام (۲۔ ا) مزدور۔ باربردار۔ حمّال۔ بوجھ اُٹھانے والا۔ محنتی +

قُلی گری (ا) اسم مؤنث:- قلی کا کام یا پیشہ۔ مزدوری۔ محنت۔ عوام قلی گیری +

قُلیا (ع) اسم مؤنث:- قرآن شریف کی ایک صورت کا نام جسے سورۂ کافرون بھی کہتے اور اکثر فاتحہ وغیرہ میں پڑھتے ہیں +

قُلیا تمام کرنا (ا) فعل متعدی:- کام تمام کرنا۔ قل کرنا۔ خاتمہ کرنا۔ مار ڈالنا ؎

کیا فائدہ جو قُلقُل مینا کا دَور ہے اپنی فراق یار نے قُلیا تمام کی (برق)

قُلیا تمام یا ختم ہونا (ا) فعل لازم:- کام تمام ہونا۔ قل ہونا۔ قریب بہلاکت پہنچنا۔ خاتمہ ہونا + مرجانا۔ مٹ جانا۔ جان سے جاتا رہنا + عاشق ہو جانا ؎

کہ کے بسم اللہ جب اُس طفل نے مصحف پڑھا
ہو گیا بسمل معلّم ختم قُلیا ہو گئی } (اسیر)

قُل ہُوا زہد کا قُلیا ہوئی زاہد کی تمام سُنتے ہی قُلقُل مینائے شراب عشرت (ذوق)

قلیان (ف) اسم مذکر:- حُقّہ + کلی + گُڑگُڑی + پیچوان +

(یہ لفظ غلیان بمعنی جوشید عربی سے تُرکی دانوں نے بنا لیا ہے چونکہ حُقّہ کا دم کھینچتے وقت اُس کے اندر پانی جوش مارتا اور بُلبُلے اُٹھتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ چنانچہ شیشے کے حُقّے میں اس کا بخوبی تجربہ ہو سکتا ہے) +

قلیل (ع) صفت:- کثیر کا نقیض۔ کم۔ تھوڑا۔ اندک۔ ذرا۔ ٹک۔ بہت کم۔ قدرے۔ (۲) چھوٹا۔ خرد۔ کوتاہ۔ کوچک۔ جیسے "قلیل القامت"۔ "کُلّ قلیل فتنۃٌ کُلّ طویل احمقٌ" +

قَلیہ (ع) اسم مذکر (بول چال میں بفتح اول و سکون ثانی بلا تشدید):- (۱) لغوی معنی توے پر بھنا ہُوا گوشت یا تکّے۔ اصطلاحاً وہ سادہ گوشت جو گھی میں بھونکر شوربہ دار پکائیں۔ (۲۔ کائستھ) گوشت۔ لحم۔ شکار۔ ماس۔ مٹی۔ سالن۔ مہا پرشاد +

قما

قلیہ چپاتی (غ + ف) اسم مذکر:- سادہ شوربہ دار گوشت اور پھلکا جو اکثر بیماروں اور ناتوانوں کو حکیم بتاتے ہیں +

قُم (ع) صیغۂ امر:- اُٹھ۔ کھڑا ہو۔ برخیز + اُٹھ بیٹھ۔ اُٹھ کھڑا ہو۔ جی اُٹھ ؎

پھر قُم نہ کہیں حضرت عیسےٰ اگر اُن سے کہئے یہ قُم عشق کے ماروں سے تو کہئے (ذوق)

نہ اُٹھیں شور قیامت سے بھی وہ مست ہیں ہم کہے جب تک کہ نہ قُم قُم لب مینا ہم کو (ایضاً)

میں مر گیا جو وہ لب جان بخش ہل گیا یارب قُم مسیح میں کیا زہر مل گیا (داغ)

دست مژگاں سے سُلایا ہے تھپک کر ایسا نہ اُٹھوں حضرت عیسےٰ جو کہیں قُم مجھ کو (محزوں)

پس مردن بھی تو کچھ پیار کرو تم مجھ کو قبر ٹھکرا کے محبّت سے کہو قُم مجھ کو (جادو)

قُم باذنِ اللہ (ع) اسم مذکر:- خدا تعالےٰ کے حکم سے جی اُٹھ +

(حضرت عیسےٰ علیہ السلام کا یہ معجزہ تھا کہ آپ مردہ کو یہ کلمہ کہکر جلا دیا کرتے تھے پس اس وجہ سے شعرا اکثر طنزاً اس لفظ کو معشوق کی بڑائی اور اُس کی تعریف میں استعمال کر کے اس مضمون یا معجزے کی طرف تلمیح کرتے اور یہ مراد رکھتے ہیں کہ ہم کو جو مقتول عشق ہیں ہمارے مسیحا یعنی معشوق کے سوا حضرت عیسےٰ بھی نہیں جلا سکتے ؎

پھوٹیں یہ کان گر قُم عیسےٰ کی ہو ہوس مرتے ہیں جس پہ ہم وہ مسیحا ہی اور ہے (داغ)

قم باذنی قم باذن اللہ میں فرق ہے ارض و سما کا اے مسیح (عاشق)

قُم باذنی (ع) اسم مؤنث:- میرے حکم سے (جی) اُٹھ۔ بعض اوقات قم باذن اللہ سے بھی مراد ہوتی ہے۔ جیسے ؎

قُم باذنی سے نہ اُٹھا تو جناب عیسےٰ مجھ کو دم دیکے جلاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (لا اعلم)

(چونکہ حسین بن منصور ملقب بہ حلّاج ایک مشہور فقیر کامل حالت جذبہ میں یہ کلمہ کہ کر مردے کو زندہ کر دیا کرتے تھے۔ اور اسی وجہ سے وہ بحکم شرع قتل کئے گئے۔ پس شعرا اس ذکر کو اکثر موقعوں پر تلمیح کرتے اور عاشق صادق سے تمثیل دیا کرتے ہیں۔ ان کا لقب حلّاج یعنی دُھنیا اس سبب سے پڑ گیا تھا کہ آپ ایک روز حلّاج کی دکان پر بیٹھے تھے۔ اُس سے کسی کام کو کہا اُس نے اپنا کام چھوڑ کر جانے سے انکار کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تو جا تو سہی تیرا کام اتنے میں کرتا ہوں وہ ان کے کام کو چلا گیا۔ جب وہ تھوڑی سی دیر میں واپس آیا تو اُس نے اپنی دکان کی تمام روئی دھنی دھنائی پائی۔ اور متعجب ہو کر کہنے لگا کہ تم تو مجھ سے بھی زیادہ حلاج نکلے۔ پس اُس روز سے یہ لقب مشہور ہو گیا) +

قمار (ع) اسم مذکر:- (۱) جُوا۔ ہار جیت کا کھیل۔ دیوُت کریڑا۔ زر کی شرط لگا کر بازی بدنا۔ بازئے شرط۔ روپیہ پیسہ کی ہار جیت کا کھیل۔ پاسہ کھیلنا ؎

سودا قمار عشق میں شیریں سے کوہکن +
بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا } (سودا)

(۲۔ بقاع

قما

(۲- بقاعدہ تجرید) چال- بازی۔ چنانچہ بدقمار بری چال چلن والے کو کہتے ہیں ؎

ہم سا بھی اس بساط پہ کم ہوگا بد قمار جو چال ہم چلے وہ بہت ہی بری چلے (ذوق)

قمار باز (ع + ف) اسم مذکر:- جواری۔ جوئے باز۔ شرط لگا کر بازی بدنے والا +

قمار بازی (ع + ف) اسم مؤنث:- جُوا کھیلنا۔ جُوا۔ شرطیہ بازی +

قمار بازی کرنا (ا) فعل متعدی:- جُوا کھیلنا۔ شرط لگانا۔ بازی بدنا۔ پاسہ پھینکنا۔ ہار جیت کا کھیل کھیلنا +

قمار خانہ (ع + ف) اسم مذکر:- جُوا کھیلنے کا مکان۔ پنڈت خانہ۔ کتب خانہ۔ جُوئے خانہ +

قُماش (ع) اسم مذکر:- (۱) متاع۔ رخت خانہ۔ اثاثہ۔ گھر کا اسباب۔ مال و متاع۔ (۲) جامۂ ابریشمی۔ ریشم کا کپڑا الہ۔ (۳) جوہر صفت۔ ہنر۔ گُن (۴) کمینہ۔ سفلہ۔ فرومایہ۔ چھوٹی قدم کا (۵) چیز۔ ٹکے ٹوکے کی چیز (۶-۱- بکسر اوّل فرشت) طرح۔ وضع۔ ڈھنگ۔ طور۔ طریق۔ انداز۔ رنگ۔ جیسے "خوش قماش جامہ" (۷-۱) بھانت۔ پرکار۔ قسم۔ جنس۔ نوع۔ صنف (۸-۱) گنجفے کے ایک پتے کا نام۔ جسے تاج بھی کہتے ہیں +

قمچی (ت) اسم مؤنث:- (۱) کوڑا۔ تازیانہ۔ چابک۔ ہنٹر (۲-۱) سنٹی۔ بید۔ چھڑی +

کھچمچی۔ سٹک ؎

زُلف کی قمچی سے دل ڈرتا نہیں بھوت بھاگے ہے وگرنہ مار سے (ذوق)

(۳-۱) پتلی شاخ یا ٹہنی۔ ڈالی (۴-۱) پنجہ کشوں کی اصطلاح میں ہاتھ کا جھٹکا۔ جیسے "قمچی کر کے ہاتھ کی انگلی اُتار دی" +

قمچی کرنا (ا) فعل متعدی (پنجہ کش):- ہاتھ کا پنجہ کرتے وقت جھٹکا دینا +

قمر (ع) اسم مذکر:- (۱) چاند۔ چندرما۔ ماہ۔ مہ۔ تیسری تاریخ سے اخیر تک قمر اور اس سے پہلے ہلال کہلاتا ہے ؎

قمری کیا ترے آگے محاق[1] میں آیا کہ آفتاب بھی تو احتراق میں آیا + (ناسخ)

(۲) کیمیاگروں کی اصطلاح میں چاندی۔ نقرہ۔ سیم۔ روپا کیونکہ چاندی مادہ چاند ہی باعتبار مزاج و پیدائش قرار دیا گیا ہے +

قمر در عقرب (ع + ف) اسم مذکر:- (۱) وہ وقت جب کہ چاند برج عقرب یعنی برچھک میں آئے چونکہ یہ وقت نحس اور نامبارک خیال کیا گیا ہے۔ اس وجہ سے نجوم پر عمل کرنے والے اس وقت میں کوئی اچھا کام نہیں کرتے + ساعت بدنحس۔ (۲-۱) خوبصورت اور بدصورت کا ساتھ۔ خوبصورت آدمی کے بدصورت آدمی کے پاس بیٹھنے یا حسین سے زشت رُو کے ساتھ شادی ہو جانے کو بھی بیہتی کے طور پر

[1] زوال ماہ۔ چاند کی اخیر تین راتیں جن میں چاند چھپ جاتا ہے +

قنا

تمر در عقرب کہتے ہیں۔ پنجاب میں اس کی بجائے بادلوں میں چاند آیا بولتے ہیں +

قمری (ع) صفت:- منسوب بہ قمر۔ وہ مہینے یا سال جو چاند کی چال کے موافق قرار دئے گئے ہیں۔ شمسی کا نقیض +

قُمری (ع) اسم مؤنث:- ایک مشہور طوق دار پرند کا نام جو فاختہ یا ٹوڑی کی قسم میں سے ہے۔ اس کی آواز نہایت گونج دار ہوتی اور اُس پر ایک ویرانہ برستا اور گرمی کی دوپہر کے وقت کا سا بند ہتا ہے۔ چنانچہ فقرا اکثر اس کا شوق ویرانہ پسندی کی وجہ سے رکھتے ہیں۔ اور دنیا دار اس کا پالنا منحوس سمجھتے ہیں ؎

تپ سوزِ محبت کے لئے چارہ نہیں قُمری
یہ گنڈا نیلگوں گردن پہ کیوں اے تفتہ جاں باندھا (نسیم)

(۲) ایک سنگتا قوم کی عورتوں کا نام جنہیں اکثر قُمریاں کہتے ہیں اور وہ میلوں میں گروہ بن کر مانگا کرتی ہیں۔ ان کی اصل قنبری ہے۔ کیونکہ یہ لوگ اپنے تئیں قنبر حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے غلام کی اولاد میں بتاتے ہیں۔ اور درویشی کا دم بھر کر تکیہ سنبھالتے ہیں +

قمع (ع) اسم مذکر:- بیخ کنی۔ انہدام۔ توڑنا پھوڑنا۔ مرادف قلع +

قُمقُمہ (ع) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کی چھوٹی قندیل۔ توبڑی (۲-۱) لاکھ کا مجوّف بنا ہوا گولہ جس میں ابیر اور گلال یا رنگ بھرا ہوا ہوتا ہے اور اُسے ہولی میں ہندو لوگ باہم ایک دوسرے پر مارتے ہیں۔ جس کے ٹوٹنے سے تمام کپڑوں پر گلال یا رنگ بکھر جاتا ہے ؎

چشم خُوں افشانِ عاشق قُمقُمہ ہے رنگ کا
دیکھئے کیونکر رہے گا جیب اور داماں سفید (نسیم)

گول کے قمقمے بنائے توپ کی پچکاری سینے کھائی دوئی کھا اوپر کیسے تک تک ماری (انشا)
شور دنیا میں چوری - ہند میں کیسو بھاگ رچوری جو راجوری

قمیص (ع) اسم مذکر:- لمبا کرتہ۔ کرتہ۔ پیراہن + کفدار کرتہ +

قنات (ت) اسم مؤنث:- لغوی معنی پہلو۔ بازو۔ اصطلاح میں وہ کپڑے کی دیوار یا پردہ جو خیمے کے چاروں طرف لگاتے ہیں + کپڑے کا بنا ہوا پردہ۔ کپڑے کی بنی ہوئی اوٹ یا ٹٹی ؎

نہیں جو مائل سیر جہاں وہ پردہ نشیں تو کیوں فلک کی مشبک قنات تنتی ہے (اسیر)

قنات کھینچنا یا گھیرنا (ا) فعل متعدی:- پردہ کی دیوار کھڑی کرنا خیمہ کے چاروں طرف یا صحن میں کپڑے کا پردہ لگانا +

قنا	قوا
قنادیل (ع) اسم مؤنث:- قندیل کی جمع ٭	ہمارے کعبۂ دل میں چراغ داغ روشن تھا نہ تھی قندیل محراب فلک میں ماہ کامل کی
قناعت (ع) اسم مؤنث:- تھوڑی چیز پر راضی اور خوش رہنا۔ جو ملے اُسی میں گزارا کرنا۔ زیادہ طلبی اور حرص سے بچا رہنا۔ کم پر سنتوش کرنا۔ صبر۔ اکتفا ؎	(چونکہ رسالہ معربات میں اسے کندیل کا معرب لکھا ہے اس صورت میں بہ فتح کاف بھی درست کہہ سکتے ہیں اور لالٹین و قمقمے سے بھی مراد ہو سکتی ہے) ٭
گر خدا دیوے قناعت ماہ یک ہفتہ کی طرح — دوڑے ساری کو کبھی آدھی نہ انساں چھوڑ کر (ذوق) جو کنج قناعت میں ہیں تقدیر پہ شاکر — ہے ذوق برابر اُنہیں کم اور زیادہ (ایضاً)	**قندیل** (ع) اسم مذکر:- (۱) شکر۔ کھانڈ چینی۔ بورا۔ شکر تری (۲) گاڑھا شیرہ پکا کر جمائی ہوئی کھانڈ۔ جما ہوا برف سا شیرہ (۳) ایک قسم کی دانہ دار مٹھائی جس میں قند اور کُند یعنی دودھ کا ماوا ڈال کر پکاتے اور کونڈے وغیرہ میں جما کر قاشیں تراش لیتے ہیں ؎
قناعت کرنا (ف) فعل متعدی:- اکتفا کرنا۔ کافی سمجھنا۔ مکتفی جاننا۔ تھوڑی چیز پر راضی رہنا۔ سنتوش کرنا۔ کفائیت کرنا۔ کافی ہونا ٭	اب وہ مزہ نہیں لب شیریں کے قند میں — چوکا ہوا ہے یہ کسی خدمت رسیدہ کا (اسیر)
قناویز (ت) اسم مؤنث:- ایک قسم کا نہایت چمکدار خفص ریشمی کپڑا جو پہلے بخارا سے آیا کرتا تھا۔ مگر اب انگلستان سے آتا اور گورنٹ یا سارسنٹ کی قسم میں شمار ہوتا ہے ٭	(۴- ف) رُخ پکے رنگ کا کپڑا۔ اک رنگا۔ سالو۔ ٹول (ص صفت) نہایت شیریں ٭
قند (معرب کند اور کاند یعنی کھنڈ و کھانڈ) اسم مذکر:- (۱) شکر۔ کھانڈ چینی۔ بورا۔ شکر تری (۲) گاڑھا شیرہ پکا کر جمائی ہوئی کھانڈ۔ جما ہوا برف سا شیرہ (۳) ایک قسم کی دانہ دار مٹھائی جس میں قند اور کُند یعنی دودھ کا ماوا ڈال کر پکاتے اور کونڈے وغیرہ میں جما کر قاشیں تراش لیتے ہیں ؎	**قند لٹے کو ئیلوں پر مُہر** (ف) کہاوت:- یعنی بیش قیمت چیز کے ضائع ہونے کا افسوس نہیں کرتے اور ادنےٰ کم قیمت چیز پر اتنا خیال اور اہتمام کرتے ہیں۔ قند کی بجائے اشرفیاں لُٹیں بھی بولتے ہیں ٭
اب وہ مزہ نہیں لب شیریں کے قند میں — چوکا ہوا ہے یہ کسی خدمت رسیدہ کا (اسیر)	**قند مکرر یا دوبارہ** (ف) اسم مذکر:- (۱) دو مرتبہ صاف کیا ہوا قند جو نہایت عمدہ اور شفاف ہوتا ہے ؎
(۴- ف) رُخ پکے رنگ کا کپڑا۔ اک رنگا۔ سالو۔ ٹول (ص صفت) نہایت شیریں ٭	بعد بوسے کے تو اک بوسہ اگر اور بھی دے — تو وہی حق میں میرے قند مکرر ہو جاوے (مصحفی) (۲- مجازاً) لبہائے معشوق یا اعادۂ کلام پُر مضمون و عمدہ ٭
قند لٹے کو ئیلوں پر مُہر (ف) کہاوت:- یعنی بیش قیمت چیز کے ضائع ہونے کا افسوس نہیں کرتے اور ادنےٰ کم قیمت چیز پر اتنا خیال اور اہتمام کرتے ہیں۔ قند کی بجائے اشرفیاں لُٹیں بھی بولتے ہیں ٭	**قندیل** (ع) اسم مؤنث:- ایک قسم کا شیشہ کا بنا ہوا ظرف جس میں بتی روشن کر کے چھت میں آہنی زنجیروں سے ٹکا دیتے ہیں ٭ ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ جلا کر ٹکاتے ہیں۔ ہندوستان میں کاغذ سے منڈھے ہوئے فانوس کو جسے اکثر ماہ محرم میں تعزیوں کے دروازے یا سہیلوں پر لٹکاتے اور جلاتے ہیں۔ قنیل کہتے ہیں ؎
قند مکرر یا دوبارہ (ف) اسم مذکر:- (۱) دو مرتبہ صاف کیا ہوا قند جو نہایت عمدہ اور شفاف ہوتا ہے ؎	عیاں ہے یوں مرے روز سیاہ میں خورشید — کہ جیسے شب کو نظر آئے دور کی قندیل (ذوق) جہاں ہے خانۂ عشرت جب ہی ہو — کہ نکلے اس میں سر پر غرور کی قندیل (ایضاً)
بعد بوسے کے تو اک بوسہ اگر اور بھی دے — تو وہی حق میں میرے قند مکرر ہو جاوے (مصحفی)	
(۲- مجازاً) لبہائے معشوق یا اعادۂ کلام پُر مضمون و عمدہ ٭	
قندیل (ع) اسم مؤنث:- ایک قسم کا شیشہ کا بنا ہوا ظرف جس میں بتی روشن کر کے چھت میں آہنی زنجیروں سے ٹکا دیتے ہیں ٭ ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ جلا کر ٹکاتے ہیں۔ ہندوستان میں کاغذ سے منڈھے ہوئے فانوس کو جسے اکثر ماہ محرم میں تعزیوں کے دروازے یا سہیلوں پر لٹکاتے اور جلاتے ہیں۔ قنیل کہتے ہیں ؎	
عیاں ہے یوں مرے روز سیاہ میں خورشید — کہ جیسے شب کو نظر آئے دور کی قندیل (ذوق) جہاں ہے خانۂ عشرت جب ہی ہو — کہ نکلے اس میں سر پر غرور کی قندیل (ایضاً)	
قندیلا (ا) اسم مذکر:- بہت بڑا فانوس جو سڑک یا امام باڑے وغیرہ کے دروازے پر اکثر ماہ محرم میں کاغذ کا بنا کر لٹکا دیا کرتے ہیں ٭	
قُو (ا) اسم مؤنث:- کُو۔ ایک قسم کی آواز جو کبوتر باز کبوتروں کو اُڑاتے وقت نکالتے ہیں۔ یا بچوں کے کان کے پاس منہ لگا کر اُن کو چونکاتے اور ڈرا دیتے ہیں ؎ برسوں بچے کو نہیں پیار کبھو کرتے ہیں — پیار بھی کرتے ہیں تو کان میں قُو کرتے ہیں (میر باقر علی)	
قُوا یا قُوے (ع) اسم مذکر:- قُوت کی جمع۔ قُوتیں۔ طاقتیں۔ تکنیاں ٭	
(اصل میں قووھا۔ چونکہ واو متحرک اور اُس کا ماقبل مفتوح تھا۔ اس وجہ سے واؤ کو الف بصورت یا سے بدل لیا) ٭	
قواعد (ع) اسم مذکر:- قاعدہ کی جمع۔ دستور۔ قاعدے ٭ ضوابط۔ رسوم۔ ریت رواج۔ مرجاد (۲) دستور العمل۔ قانون۔ ضابطہ (۳) اصول۔ بنیادیں۔ گر۔ (۴) صرف و نحو۔ ویاکرن۔ گریمر (۵) جنگی سپاہ کے لڑائی پر کام کرنے کے قاعدے۔ اصول جنگ صف آرائی کے ڈھنگ۔ پریٹ پریڈ۔ سپاہیوں کی ورزش ٭	
قواعد داں (ع + ف) صفت:- (۱) فوجی قاعدوں اور اُس کی ورزش سے واقف و پگلہ تجربکار اور قواعد جنگ سے واقف سپاہی (۲) صرفی نحوی۔ گریمر کا جاننے والا۔ ویاکرنی ٭	
قواعد کرنا (ا) فعل متعدی:- فوج کا ورزش کرنا۔ سپاہ گری کے فنون دکھانا۔ جنگی کرتب کرنا۔ پریٹ کرنا ٭	
قواعدگاہ (ع + ف) اسم مؤنث:- پریڈ۔ فوجی ورزش کا میدان۔ مصاف ٭	
قواعد لینا (ا) فعل متعدی:- فوج سے ورزش کرانا۔ پریڈ لینا۔ جنگی قاعدوں کا برتاؤ دیکھنا۔ کرتب دیکھنا ٭	
قوال (ع) اسم مذکر:- (۱) خوش گو۔ خوش گفتار۔ شیریں زباں ٭ بسیار گو۔ بہت بولنے والا (۲) بزرگوں کے قول گانے والا۔ گویا۔ سرود خواں۔ سرائندہ۔ ڈوم۔ کلانوت۔ مطرب۔ مغنی۔ ضنیاگر۔ نغمہ سرا ٭	
قوالی (ع) اسم مؤنث:- صوفیانہ اور حقانی چیزوں کا گانا۔ صوفیوں کی مجلس سرود ٭ وہ گانا بجانا جو اکثر بزرگوں کے مزار یا صوفیوں کی مجلس میں ہوتا اور ارباب ذوق کو وجد لاتا ہے ٭	
قوام (ع) اسم مذکر:- (۱) قیام۔ ٹھیراؤ۔ بقا (۲) نظام۔ مدار (۳) اصل۔ اصلیت۔ سادہ۔	

قوا

خمیر۔ بنیاد ۔ مصالحہ ۔ کسی چیز کی سخت اور بناوٹ (۴) چاشنی۔ پت۔ شیرہ۔ راب ؎

بوسوں سے غیر کے لبِ شیریں ہوئے ہیں تلخ بگڑی وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا + (نسیم)

قوانین (ع) اسم مذکر:۔ قانون کی جمع ۔

قُوت (ع) اسم مؤنث:۔ کھانا۔ طعام۔ خوراک۔ خورش۔ بھوجن۔ روزی + روزینہ۔ رزق۔ اَن۔ اناج۔ دانہ پانی ۔

قُوت بسری کرنا (ف) فعل متعدی:۔ اوقات بسری کرنا۔ زندگی بسر کرنا۔ زندگی پوری کرنا۔ بُرا بھلا کھا کر زندگی کاٹنا۔ دنوں کو رونا دھونا۔ مُصیبت کا زمانہ روکھی سوکھی کھا کر بسر کرنا۔ گزارا کرنا۔ گزر اوقات کرنا ۔

قُوت بسری ہونا (ف) فعل لازم:۔ گزارا ہونا۔ کھانا پینا چلنا۔ گزر ہونا۔ جوں توں کر کے زندگی کے دن کٹنا۔ گزر اوقات ہونا۔ جیسے "اب تو آپ کی کچھ قوت بسری ہونے لگی یا ابھی تک ویسی ہی تنگی ہے" +

قُوتِ لایَموت (ع) اسم مؤنث:۔ اس قدر خوراک کہ جس سے جسم خاکی کا قیام رہے زندگی قائم رہنے کے قابل خورش۔ سدرمق ۔

قُوّت (ع) اسم مذکر:۔ (۱) بل۔ طاقت۔ زور شکتی۔ توانائی۔ پراکرم سکت + قدرت۔ مجال تاب (۲) سہارا۔ مدد۔ کمک۔ اعانت۔ پشتی۔ تقویت (۳) سلطنت۔ دولت۔ ریاست (۴) علم طبعی) متحرک کو ساکن اور ساکن کو متحرک کرنے والا زور یا وہ طاقت جو کسی جسم کی حالت کو بدل دے اس میں خواہ حالت سکون سے خواہ حالت متحرک سے (۵) حس۔ اندری گیان۔ جیسے "قوت شامہ۔ ذائقہ۔ سامعہ وغیرہ" +

قُوتِ باصِرہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جس سے رنگوں اور صورتوں کی تمیز کی جاتی ہے۔ جوت۔ بینائی۔ بصارت۔ آنکھ کی روشنی۔ نورِ چشم +

قُوتِ باہ (ع) اسم مؤنث:۔ شہوت پشتی۔ قوتِ جماع۔ زورِ مجامعت۔ کام +

قُوتِ جاذِبہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ جذب کرنے اور سوکھ لینے والی قوت چوس لینے والی قوت + غذا کھینچ لینے والی قوت ۔

قُوتِ جسمانی (ع) اسم مؤنث:۔ جسمی طاقت۔ دیہی بل۔ طاقتِ جسم۔ بدنی طاقت۔ پراکرم ۔

قُوتِ حافظہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جو حواسِ ظاہر و باطنہ سے حاصل شدہ بات کو دماغ میں محفوظ اور موجود رکھتی ہے۔ یادداشت کی قوت۔ چیتا۔ یاد ۔

قُوتِ دافِعہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ ہٹانے اور دفع کرنے کی قوت۔ باہر نکالنے والی قوت۔ خارج کرنے والی قوت ۔

قُوت دینا (ف) فعل متعدی:۔ مدد دینا۔ طاقت بخشنا۔ زور دینا + مضبوط کرنا ۔

قوس

قُوتِ ذائقہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ چیزوں کا مزہ بتانے والی قوت۔ کڑوا۔ میٹھا۔ ترش۔ سیٹھا وغیرہ ظاہر کرنے والی قوت جو زبان سے متعلق ہے۔ سواد۔ مزہ۔ لذت بتانے والی قوت ۔

قُوتِ سامِعہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جس سے آوازوں کی تمیز کی جاتی ہے یہ قوت کانوں سے متعلق ہے۔ سُننے یا سُنائی دینے کی قوت ۔

قُوتِ شامّہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جس سے بُری بھلی بو کی تمیز کی جاتی ہے۔ بو پہچاننے والی قوت۔ یہ قوت ناک سے متعلق ہے۔ سونگھنے کی قوت ۔

قُوتِ لامِسہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ چھونے اور رس کرنے کی قوت جو تمام اعضاء میں موجود مگر سر انگشت میں سب سے زیادہ ہے۔ اسی قوت سے نرمی و سختی۔ گرمی و سردی وغیرہ اس قسم کی کیفیتیں معلوم ہوتی ہیں ۔

قُوتِ ماسِکہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جو غذا کو معدے میں محفوظ رکھتی ہے غذا کو روک کے رکھنے والی قوت ۔

قُوتِ مُتَخَیِّلہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ وہ قوت جو صور محسوسہ کو غائب میں محفوظ رکھتی ہے۔ خیال رکھنے کی قوت ۔

قُوتِ مُتَصَرِّفہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ بعض صور کو بعض معانی کے ساتھ نسبت دینے والی قوت ۔

قُوتِ مُدرِکہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ دریافت اور معلوم کرنے کی قوت۔ جسے سمجھ فہم۔ بُدھ۔ گیان وغیرہ کہتے ہیں ۔

قُوتِ مُمَیِّزہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ تمیز کرنے اور پہچاننے کی قوت۔ ہر چیز کا فرق دریافت کرنے کی قوت ۔

قُوتِ ہاضِمہ (ع) اسم مؤنث (طب):۔ کھانا پچانے کی قوت ۔

(ان کے علاوہ اور بہت سی قوتیں ہیں جو بلحاظ طوالت فروگذاشت کی جاتی ہیں۔ کیونکہ اُن کی تفصیل عربی فارسی کی بڑی بڑی لغاتوں میں اور جن جن علموں سے یہ متعلق ہیں اُن کی کتابوں میں بخوبی اور مفصل موجود ہیں جس قدر اردو زبان میں کام پڑتا ہے معرض تحریر میں آئیں) +

قورمہ (ت) اسم مذکر:۔ بریاں۔ گھی میں بھنا ہوا گوشت۔ بھنا ہوا گوشت جس میں ہلدی اور شوربہ نہیں ڈالتے جیسے "قورمہ اُبسا بھی دال سے بھلا" (کہاوت) لاقورمے کا ہاتھ حسب مراد کام ہو جانے پر عوام بولتے ہیں +

قوس (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کمان۔ دھنک۔ دھنش (۲) دائرہ کا وہ حصہ جو وتر اور محیط دائرہ کے کسی حصہ سے گھرا ہوا ہو (۳) آسمان کے نویں برج کا نام

قول	قوم
جو بشکل کمان مانا گیا ہے۔ دھن راس (۴) شیطان کی کمان جو برسات میں نکلتی ہے۔ قوس قزح ✣	وعشوق ایک دوسرے کو دیتے ہیں (۲) ایک قسم کا چھلا جس کی ساخت اس طرز پر ہوتی ہے کہ اخیر پر پنجے سے پنجہ اس طرح ملا ہُوا بنا ہوتا ہے کہ گویا کوئی ہاتھ میں ہاتھ دیکر قول کر رہا ہے یہی چھلا اکثر باہم لیا دیا جاتا ہے ؎
قوسِ قزح (ع) اسم مؤنث :- وہ کمان جو ابر میں رنگ برنگ کے رنگوں سے بنی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ آفتاب کے رنگ برنگ کی شعاعوں کے بخارات آبی میں رُکنے سے جو قوسی صورت پیدا ہوتی ہے اُسے قوس قزح کہتے ہیں۔ لفظ قزح کی تحقیق اُس کے ساتھ لکھی گئی ہے۔ کمانِ شیطان۔ کمانِ رُستم۔ دھنک ✣	قول دے جاؤ اگر شب کو نہیں آنا ہے ورنہ بہلاتے ہو اب قول کے کیا چھلے سے (نصیر)
قوس نما (ع+ف) صفت :- محرابدار۔ کمان کی وضع کا۔ قوسی ✣	ہاتھ ملتا ہوں کہوں کیا یار جانی کیا ہُوا ہاتھ سے وہ قول کا چھلا نشانی کیا ہُوا (ظفر)
قوسی (ع) صفت :- دیکھو (قوس نما) ✣	**قول لینا** (ا) فعلِ متعدی :- عہد لینا۔ بچن لینا۔ اقرار لینا۔ پکا وعدہ کرانا ؎
قول (ع) اسم مذکر :- (۱) بات۔ بچن۔ سخن۔ کہنا۔ کہاوت (۲) ملفوظ۔ واک (۳) عہد و قرار۔ عہد و پیمان۔ قسم۔ سوگند ؎	خدا ہی ہے جو آئے شب کو بھی وعدے پہ تو اپنے عبث میں قول تجھ سے اے بُتِ عیار لیتا ہُوں
معلوم ہے ہمیں بھی جو کچھ عہد کے ساتھ تم نے کئے ہیں قول و قسم کل میں آج میں (ظفر) عہد سے صدسے قسم سے قول سے تکرار ہے دل دیا اُن کو مگر جب خُوب محبت ہو چکی (داغ) (۴) وہ پند و نصائح یا بزرگوں کے حقانی اشعار جو قوال لوگ گاتے ہیں ✣ ایک قسم کا راگ جس کے موجد امیر خسرو دہلوی ہیں (۵) مقولہ۔ بیان۔ برنن ✣ اظہار۔ (۶) قولہ۔ مثال۔ سند کلام ✣	**قول مردان جاں دارد** (ع+ف) کہاوت :- شریفوں کی بات پتھر کی لکیر ہوتی ہے۔ مردوں کی زبان پکی ہوتی ہے۔ مردوں کی بات زندہ رہتی ہے ✣
قول توڑنا (ا) فعلِ متعدی :- (۱) عہد توڑنا۔ وعدہ خلافی کرنا (۲) دعوے توڑنا۔ دلیل توڑنا۔ بات رد کرنا ✣	**قول و فعل** (ع) اسم مذکر :- گفتار و کردار۔ چال چلن۔ راہ و روش۔ اطوار۔ طور طریق۔ رنگ ڈھنگ ✣
قول دینا (ا) فعلِ متعدی :- بچن ہارنا۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ عہد باندھنا۔ قسم کھانا۔ اقرار کرنا۔ زبان دینا۔ پکا وعدہ کرنا ؎	**قول و قرار** (ع) اسم مذکر :- دیکھو (قول قرار) ؎
قول آنے کا دیکے راہ میں تم واہ خُوب آئے وعدہ گاہ میں تم (جرأت) نہیں وہ قول کا سچا ہمیشہ قول دے دیکر جو اُس نے ہاتھ میرے ہاتھ پر مارا تو کیا مارا (ذوق) اس نزاکت سے قول اُس نے دیا ہاتھ کی ہاتھ کو خبر نہ ہوئی (داغ) لب خُشک ہو رہے ہیں کف دست سُرخ ہیں لو سچ کہو کہ قول رقیبوں کو کیا دیا (ایضاً)	نرا اعتبار ہے قول و قرار کا جس کے دلا نہ رکھیو پھر ایسے بشر کے ہاتھ پہ ہاتھ (ظفر)
قول سے پھرنا (ا) فعلِ متعدی :- بات سے پھرنا۔ وعدے سے انکار کرنا۔ عہد شکنی کرنا۔ خلاف وعدہ کرنا۔ خلاف ورزی کرنا۔ زبان سے پھرنا ✣	**قول و قسم** (ع) اسم مذکر :- عہد و پیمان۔ قسما قسمی۔ اقرار و مدار ؎
قول قرار (ع) اسم مذکر :- اقرار مدار۔ عہد و پیمان ✣	تمہارے قول و قسم کا کچھ اعتبار نہیں کہ عہد کر کے کئی بار تم ظفر سے پھرے (ظفر)
قول قرار کرنا (ا) فعلِ متعدی :- اقرار مدار کرنا۔ زبان دینا۔ بچن ہارنا۔ عہد و پیمان کرنا ✣	**قول ہارنا** (ا) فعلِ متعدی :- بچن ہارنا۔ زبان دینا۔ عہد کرنا۔ وعدۂ واثق کرنا ✣ ہاتھ پر ہاتھ مارنا ؎
قول کا پُورا (ا) صفت :- بات کا پکا۔ راسخ الکلام۔ سچا۔ صادق القول ✣	جیتے جی چھوڑتے ہیں کب یہ قدم اب تو ہم تم سے قول ہارے ہیں (رند)
قول کا چھلا (ا) اسم مذکر :- (۱) وہ چھلا جو بطور عہد یادداشت کے واسطے عاشق	کہاں کا عشق محبت کسے ہے کیسا پیار جو قول ہارے ہیں اُس کا نباہ کرتے ہیں (ایضاً)
	قُولَنج (یونانی معرب کولنج) اسم مذکر :- وہ درد جو قولون انتڑی میں پیدا ہوتا ہے ایک قسم کا درد شکم۔ درد پہلو۔ باؤ سول پسلی کے نیچے کا درد ✣
	قوم (ع) اسم مؤنث :- (۱) آدمیوں کا گروہ۔ گروہ مردمان (۲) فرقہ۔ خاندان نس۔ کُل۔ آسرم۔ تبار خیل ✣ خانوادہ۔ دودمان (۳) جات ✣ نسل۔ نژاد۔ ذات۔ برن۔ گوت ✣
	قوم وار (ع+ف) صفت :- اچھی نسل کا۔ اچھے کھیت کا۔ اصیل۔ خاندانی ✣
	قومہ (ع) اسم مذکر :- نماز میں رکوع کے بعد کھڑا ہوتا ✣
	قومی (ع) صفت :- برنی۔ جاتی ✣ ایک مذہب یا ملت یا مُلک یا سلطنت کے (لوگ) وطنی۔ دیسی ✣
	قومی مجلس (ا) اسم مؤنث :- ہم قوم لوگوں کی انجمن۔ ہموطنوں کی سوسائٹی۔

قوم

ریلیجس سوسائٹی۔ جاتی سبھا +

قومیت (ع) اسم مؤنث :۔ ایک جاتی۔ نسل۔ اصل + تعلق مذہبی +
(عربی میں قوم ہی آتا ہے مگر یہاں کے لوگوں نے قومیت بنا لیا ہے) +

قوی (ع) صفت :۔ (۱) توانا۔ زورآور۔ زبردست۔ طاقت ور۔ شکتی مان + بلوان۔ ٹھاڈا۔ ٹھاڑا۔ بلی۔ بلونت۔ قوت والا (۲) مضبوط۔ مستحکم۔ استوار (۳) سخت کڑا۔ کٹھن (۴) ہٹا۔ کٹا۔ موٹا تازہ + روئیں تن۔ تنومند۔ قوی جثہ۔ تناور۔ تن وتوش والا جسیم +

قوی جثہ (ع) صفت :۔ موٹا تازہ۔ فربہ اندام۔ بھاری جسم کا۔ تن وتوش کا ہٹا کٹا۔ مضبوط جسم کا +

قوی ہیکل (ع) صفت :۔ (۱) دیکھو (قوی جثہ) (۲) زورآور۔ شہ زور۔ بلی۔ بلونت۔ روئیں تن + قدآور +

قہار (ع) صفت :۔ (۱) بہت قہر کرنے والا غضبی + بہت غالب جبار۔ یہ لفظ خدا تعالےٰ کے اسمائے صفات میں سے ہے (۲) بڑے دریا کی صفت میں بھی آتا ہے۔ جیسے "دریائے قہار" (۳) جب فوج کی صفت میں آتا ہے تو وہاں فتاح نہایت غالب زبردست کے معنی ہوتے ہیں +

قہاقا (ا) اسم مذکر (لکھنؤ) :۔ قہقہہ۔ ٹھٹا۔ خندہ بآواز کھل کھلا کر ہنسنا ؎

مسکرایا جو نظر آئے دہن غنچوں کے کبک کی چال جو دیکھی تو قہاقا مارا (برق)

قہر (ع) اسم مذکر :۔ (۱) غلبہ + زبردستی۔ زورآوری۔ چیرہ دستی (۲۔ ا) طیش۔ غضب۔ غصہ۔ خشم۔ کرودھ۔ خفگی۔ کوپ۔ چھو (۳۔ ا) جوش۔ جثہ۔ جذبہ۔ ولولہ (۴۔ ا) تیزی۔ تندی۔ غضبناکی۔ خشمگینی (۵۔ ا) دشوار کام۔ کٹھن بات۔ نہایت مشکل امر۔ سخت کام (۶۔ ا) بلا۔ آفت۔ شامت + بپتا۔ مصیبت۔ پھیٹر سنکٹ۔ غضب۔ قیامت ؎

زیادہ ہوئی یاد جانی تمہاری غرض قہر ہے مہربانی تمہاری (رند)
کیا قہر ہے وقفہ ہے ابھی آنے میں اُن کے اور دم مرا جانے میں توقف نہیں کرتا (ذوق)
ہے قہر وہ جو دیکھے نظر بھر کے جنھے میر برہم کیا جہاں مژہ برہم زدن کے بیچ (میر)
کیتکی آفت ہے چمپا ظلم اور نرگس ہے سحر گل جمن ہے ایک شطاح اور چنبیلی قہر ہے (رنگین)
بیچ ہے ہجوم شوق بھی ہے قہر اے نسیم کیا کیا بلائیں سہتے ہیں ہر شب برائے زلف (نسیم)
بے ضم بھاتی ہے کب ایدل یہ فصل برسگال قہر ہے آفت ہے ہم کو دیکھنا برسات کا (ایضاً)
(۷۔ ا) عذاب روگ۔ بلائے جان۔ آفت جان۔ سوہان روح (۸) افسوس حیف۔ دریغ۔ آہ ؎

قہر

کیا قہر ہے یار وجسے آجائے بڑھاپا ممکن کو تو اللہ دکھائے نہ بڑھاپا (نظیر)
(۹) ظلم۔ ناانصافی۔ اندھیر ستم۔ ناپرساں حالی۔ ان نیاؤ۔ جیسے ایک آنکھ میں اہر بہبود دوسری میں خدا کا قہر یعنی ایک بچے سے محبت دوسری سے نفرت (۱۰۔ ا صفت) فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ آگ لگاؤ۔ مفسدہ پرداز۔ منفتی۔ فسادی ؎

اری ایک ہی تو بڑی قہر ہے کہیں قند مصری کہیں زہر ہے (میر حسن)
(۱۱۔ ا) غضب کا۔ قیامت کا۔ آفت کا پرکالہ۔ نہایت شوخ۔ نہایت عیار۔ سازمہ چالاک۔ منفتی ؎

ہے یہ گھر لنکا یہاں ہے کوئی باون گز سے کم ایک اک آہ بندی کی سیلی قہر ہے (رنگین)
(۱۲۔ ا۔ کلمۂ تحسین وآفریں) قابل تحسین۔ قابل تعریف + نہایت خوبصورت۔ نہایت وضعدار۔ نہایت طرح دار ؎

کرتی جالی کی پڑا سر پہ دوپٹا اچھا قہر پاجامہ اور انگیا کی کساوٹ خاصی (رنگین)
طفلی سے اور قہر ہوا وہ شباب میں تابش ہو دوپہر کو فزوں آفتاب میں (آتش)
(۱۳۔ ا) برائے کثرت۔ نہایت۔ ازحد۔ غایت۔ اتگت۔ ادھک ؎

میں جو جاتی ہوں تو جی آنے کو پھر کرتا ہی نہیں
اے دوا دلچسپ رنگیں کی حویلی قہر ہے (رنگین)

تری خاطر کروں کب تک میں دوگانا پیاری
قہر اُس بات کا چسکا تجھے در گور پڑا (رنگین)

تجھ میں انداز وادا وٹو دلربائی قہر ہے ساری باتیں خوب پر شب کی لڑائی قہر ہے (شورش)
(۱۴۔ صفت) نہایت بدمزاج۔ غصیل۔ خشمناک۔ تند مزاج۔ کڑوا۔ غضبی۔ کرودھی

چڑھی تیوری کبھی اُس کی نہ اُتری
غضب ہے قہر ہے پیارا ہمارا (میر)

(۱۵۔ صفت) نہایت مشکل۔ اوق۔ لاینحل ؎

اس میں جو چھوٹی ہے سب سے اسکی یہ تقریر ہے
میں سمجھتی ہی نہیں کچھ وہ پہیلی قہر ہے (رنگین)

(۱۶۔ ا) عجیب۔ انوکھا طلسم (۱۷۔ ا) برا۔ نامناسب۔ ناگوار طبع ؎

میں نے جو کچھ لکھا تو ہوا قہ کونسا پر تو قسم اگر ہو بجز انکسار خط (ممنون)

قہر الٰہی (ع) اسم مذکر :۔ غضب خدا۔ بلائے آسمانی +

قہر توڑنا (ا) فعل متعدی۔ عو :۔ غضب ڈھانا۔ آفت برپا کرنا۔ نہایت غصے ہونا۔ جھنجلانا۔ ازحد غصہ کرنا +

قہر ٹوٹنا (ا) فعل لازم۔ عو :۔ (۱) غضب الٰہی نازل ہونا۔ آفت آنا۔ خدا کی طرف سے بدی کا بدلہ ملنا ؎

قہر

میں نے کب کی تھی بھلا کچھ اور ڈھب کی بات چیت
قہر ٹوٹے غیب کا بہتان اور طوفان پر

(۲) خفگی ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ آفت برپا ہونا غضب نازل ہونا غضبی خانہ اُترنا۔ جیسے "تمہارے کہنے میں آنے سے اُس غریب پر ناحق کا قہر ٹوٹا" +

قہر درویش بر جانِ درویش (ف) کہاوت:۔ غریب کا غصہ اپنے ہی اُوپر چلتا ہے +

قہر قیامت (ا) صفت:۔ خوبصورتی یا شوخی میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا۔ نہایت خوبصورت وحسین۔ ازحد شوخ وفتنہ پرداز مُفتن۔ فتنہ زا +

(یہ لفظ مدح اور ذم دونوں جگہ حسب موقع بولا جاتا ہے اور بعض اوقات ہجل افزا تفریحی کھل بلی کے موقع پر بھی بولتے ہیں ؎

مت کچھ پوچھو باتیں اپنی کہئے تو تم کو ندامت ہو
قد قامت تو یہ کچھ ہے تمہارا پر کوئی قہر قیامت ہو

قہر کا (ا) صفت:۔ (۱) آفت کا۔ بلا کا۔ غضب کا۔ قیامت کا (۲) نہایت۔ ازحد۔ بے شمار۔ قہر کی دُھوپ پڑ رہی ہے (۳) ہولناک۔ خوفناک۔ اندیشہ ناک۔ ڈراؤنا۔ جیسے "قہر کا مینہ برس رہا ہے" (۴) آفت کا پرکالہ۔ نہایت چالاک نہایت فتنہ پرداز۔ متفنی۔ شوخ۔ عیار +

قہر کا سامنا (ا) اسم مذکر:۔ غضب کا سامنا۔ آفت سے مُقابلہ۔ بلا سے مُٹھ بھیڑ +

قہر کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) غضب کرنا۔ بُرا کرنا۔ بے جا کرنا ؎

دیدیا خط اُنہیں قاصد نے ظفر قہر کیا یہ نہ سمجھا کہ وہ بیٹھے ہیں غضبناک نہ دُوں (ظفر)

(۲) خلاف مرضی اور ناگوار طبع کوئی کام کرنا (۳) ظلم کرنا۔ ستم کرنا (۴) کوئی بڑھکا اور قابل حیرت کام کرنا۔ تعجب انگیز کام کرنا۔ انوکھا کام کرنا +

قہر کی آنکھ سے دیکھنا (ا) فعل متعدی:۔ غضب آلود یا نگاہ خشم آگیں سے دیکھنا۔ نیلی پیلی آنکھیں کرنا +

قہر ہوتا ہے (ا) محاورہ:۔ بُرا ہوتا ہے غضب ہوتا ہے بلا ہوتا ہے آفت ہوتا ہے ؎

صابر کو بُردبار سمجھ کر نہ چھیڑیئے کہتے ہیں قہر ہوتا ہے غُصہ حلیم کا (صابر)

قہر ہے (ا) صفت:۔ آفت ہے۔ بلا ہے غضب ہے۔ نہایت شوخ فتنہ پرداز۔ عیار اور چالاک نیز ازحد خوبصورت کی نسبت مستعمل ہے +

قہرًا (ع، تابع فعل:۔ جبرًا۔ زبردستی سے۔ زور وظلم سے۔ مجبورًا۔ جبر سے۔ چارناچار +

قہقہہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ٹھٹا۔ خندۂ باآواز۔ خندۂ بسیار۔ پُکار کر ہنسنا۔ کھل کھلا کر ہنسنا۔ مضحکہ ؎

قہقہ

مزاجب ہے کہ سارا میکدہ خنداں ہو زاہد پر
صُراحی کے فقط اک قہقہے سے کچھ نہیں ہوتا

(۲) معرب کہ کہ۔ ایک قلعہ کا نام جسے کہ کہ بادشاہ نے بنایا تھا اور وہ اب تک ٹوٹا پھوٹا علاقۂ طوس میں واقع ہے۔ دیوار قہقہہ شعرا نے اسی کی دیوار کو باندھا ہے جس کی نسبت بہت سے عجیب وغریب گھڑے ہوئے قصے مشہور اور قہقہہ دیوار میں لکھے گئے ہیں۔ ان لوگوں نے معرب کرنے کے ساتھ اُس کے تلفظ میں بھی فرق کر دیا ہے +

قہقہہ اُڑانا (ا) فعل متعدی:۔ ٹھٹا مار کر ہنسی اُڑانا۔ مضحکہ کرنا۔ کھلی اُڑانا۔ احمق بنانا +

قہقہہ دیوار یا دیوار قہقہہ (ا) اسم مؤنث:۔ دیکھو (دیوار قہقہہ) + ؎

ہر ایک دیکھ کے صورت کو میری ہنستا ہے الٰہی میں کوئی دیوار قہقہہ ٹھہرا (ظفر)
ہنسے جو وہ میرے رونے پہ توصف مژگاں نہ سمجھو تم اسے دیوار قہقہہ سمجھو (ذوق)

(میرے دوست عبدالحلیم صاحب عاصم جو حال میں اُس طرف کی سیاحی فرما کر آئے ہیں۔ اس قلعہ کا چشم دید حال اس طرح بیان کرتے ہیں کہ دشت پامیر جسے بام دنیا بھی کہتے ہیں۔ ترکستان چین۔ ترکستان روس اور خطۂ بدخشان وغیرہ کے درمیان واقع ہے۔ جب کوئی شخص ترکستان چین کی طرف سے اس دشت کو طے کر کے داخل صفحات بدخشاں ہوتا ہے۔ تو دریائے آمو کو جسے فارسی میں سفید رود بھی کہتے ہیں اور یہ دریائے آموں کی ایک شاخ ہے عبور کرتا ہے اور سب سے پہلے اُس درہ میں داخل ہوتا ہے جسے درۂ غند کہتے ہیں۔ اس درہ کے بیچ میں دریائے آموں کا وہ حصہ جو پنج کے نام سے مشہور ہے رواں ہے اور اُس کے دونو کناروں پر بہت سے مقامات آباد ہیں قبل از فتوحات اسلام ان مقامات کے لوگ کفار تھے اور غالبًا بُت پرستی ان کا طریقہ تھا۔ اس درہ کا حاکم ایک کافر تھا جس کا نام کمہ کمہ مشہور تھا جب لوائے فتح اسلام صفحات بدخشان وغیرہ کو تصرف میں لاتا ہوا اس درہ میں پہنچا۔ تو اس بادشاہ اور سپہ سالار اسلام یعنی عمر بن عوف سے جو خلفائے عباسیہ کی طرف سے مامور ہوا تھا۔ مقام سوجان میں جو دارالایالت کہ کہ تھا مقابلہ ہوا اور کہ کہ نے شکست کھائی۔ سوجان کی دائیں جانب ایک سلسلہ کوہ ہے جس کی رفعت سطح سمندر سے تقریبًا گیارہ ہزار فیٹ ہے۔ اس کے ایک پہاڑ پر جو بالکل قریہ سوجان سے ملحق ہے کہ کہ کا ایک قلعہ تھا جس کی ایک دیوار اُفتادہ اور بہت سے آثار ہنوز موجود ہیں۔ اسی دیوار کو دیوار کہ کہ کہتے ہیں جس کو اہل عرب نے معرب بنا کر قہقہہ لکھا ہے اور ہنوز وہاں تاجیک لوگ آباد ہیں +

تاجیک وہ لوگ ہیں جو عرب کی نسل سے عجم میں پیدا ہوئے کیونکہ دراصل یہ لفظ تازیک تھا اس لئے کہ اہل عجم اہل عرب کو تازی کہتے تھے اور اس طرح مخلوط النسل ہو کر جو جماعت پیدا ہوئی اُس کو کاف تصغیر لگا کر حقارت کی نظر سے تازیک بولنے لگے بقاعدہ ابدال تازیک سے تاجیک ہوا اب کثرت استعمال سے تاجیک مشہور ہے دیوار قہقہہ کی نسبت جو افسانہ مشہور ہے۔ یہ صرف حضرت شعرائے بے فکر افسانہ تراش

قہق

کا طرہ ہے جسکو انہوں نے صرف لفظ قہقہہ کی مناسبت سے تراشا اور قہقہہ کا قہقہہ کر لیا۔ ۔ اپریل ۱۸۸۰ء

(دیوار قہقہہ کا ایک تاریخی حال) سلیمان بن داؤد علیٰ نبینا و علیہ السلام کے لئے ایک جن نے اندلس کے میدانوں میں سے منتہائے مغرب میں قریب بحر ظلمات کے ایک شہر تانبے کا بنایا ہے جس کو عربی زبان میں مدینۃ النحاس اور عرف میں قہقہہ دیوار کہتے ہیں ✦

مروی ہے کہ عبدالملک بن مروان نے اس شہر کی خبر سنکر اپنے مغربی عامل کو لکھا کہ تم اس طرف جاؤ اور جو کچھ وہاں عجائب و غرائب دیکھو جلد مجھ کو لکھو۔ جب یہ نامہ عبدالملک کا موسےٰ بن نصیر اُس کے عامل مغربی کو پہنچا مع لشکر ظفر پیکر اور بہت سے زاد سفر کے کوچ کیا جس میں شجاعان عرب اور علماء و فضلاء قدیم زبانوں اور خطوط کے جاننے والے اور رہنما اور نشان دہ موجود تھے۔ غرضکہ چالیس دن تک غیر مسلوک (گمراہ) راستے پر سفر کیا۔ پھر ایک زمین وسیع پر جس میں بہت سے چشمے اور درختان خودرو اور انواع و اقسام کے طیور اور لہلہاتا سبزہ اور گل بوٹے نئے نئے رنگ کے تھے پہنچے۔ اس سرزمین میں حصار مدینۃ النحاس نظر آنے لگا قریب پہنچکر مقام کیا۔ امیر موسےٰ نے مقدمۃ الجیش کو ہزار سوار دیکر حکم دیا کہ شہر پناہ کے گرد پھر کر دریافت کرو کہ اس شہر کا دروازہ کہاں ہے اور کوئی شخص اس کے آس پاس کہیں نظر آتا ہے یا نہیں۔ بموجب حکم کے وہ افسر گرم سیر ہوا اور چھ دن تک امیر سے غائب رہا ساتویں دن مع لشکریوں کے مراجعت کی۔ اور بیان کیا کہ اس کے گرد میں پھرا لیکن کہیں دروازہ کا پتہ نہ ملا نہ کوئی متنفس نظر آیا۔ اب امیر موسےٰ نے اپنے ہمراہیوں سے مشورہ کیا کہ اس شہر کا اندرونی حال دریافت کرنے کی کیا سبیل ہے۔ مہندسوں نے عرض کیا کہ اس دیوار کا کاٹنا مشکل ہے اگر حکم دیجئے تو ہم سرنگ لگا کر اس شہر میں داخل ہوں۔ پس ایک جگہ اساس شہر کے پاس کھودنا شروع کیا حتےٰ کہ پانی نکل آیا اور بنیاد اُسی طرح زمین پر مستحکم تھی مجبور ہو کر تجویز کیا کہ کسی برج حصار کے گوشے میں دمدمہ بنایا جائے تا اوپر سے شہر نمایاں ہو۔ اس لئے پتھر توڑ توڑ کے چونہ جلا کے چونہ اور گچ مہیا کیا۔ اور تین سو گز کا اونچا دمدمہ بنایا جب پتھروں کے اٹھانے اور اوپر لے جانے سے عاجز ہوئے اور دیوار شہر ابھی دو سو گز باقی تھی تو اُس پر لکڑی کی بنیاد قائم کی اور یہ بنیاد ایک سو ستر گز تھی۔ پھر اس پر ایک سیڑھی نصب کی اور رسیوں سے مضبوط باندھا اور دیوار کی منڈیر پر لگا دی۔ اُس وقت امیر موسےٰ نے فرمایا جو اس پر چڑھے ہم دیت اُس کی عطا کرینگے۔ پس ایک مرد دلیر نے مبادرت کی اور دیت اپنی لی اور اُس کو ودیعت رکھا اور وصیت کی کہ اگر سلامت رہا تو یہ اجرت میری ہے اور اگر ہلاک ہوا تو دیت میرے اہل و عیال کو پہنچا دیجائے۔ بعدہٗ دمدمہ اور چوبی زینہ پر سے گزر کر شہر پناہ تک پہنچا۔ جبکہ شہر کے مقابل ہوا دیکھتے ہی ایک قہقہہ لگایا اور تالیاں بجاتا شہر کے اندر کودا ع

دیوار قہقہہ کا اُچکنا تھا اک ہنسی (میر انیس)

پھر تو اتنی ہولناک آوازیں لشکریوں کے گوش زد ہوئیں کہ خوف کے مارے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوتے تھے۔ تین شبانہ روز یہ صدائیں بلند رہیں۔ پھر سکون ہو گیا۔ اُس وقت تمام لشکریوں نے ملکر ہر طرف سے اُس شخص کا نام لے لے کر پکارا۔ لیکن اندر سے کچھ جواب نہ ملا نا اُمید ہو کر بہت جزع و فزع اور گریہ و بکا کیا اور امیر بھی متاسف ہوا۔ پھر امیر نے لشکریوں کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ اب کی بار جو کوئی چڑھے تو اُس کی دیت

قہق

ہزار دینار ہے۔ ایک جوان نے قبول کیا۔ امیر نے اُس کو سمجھا دیا کہ خبردار مثل پہلے مرد کے نہ کیجیو۔ بلکہ جو کچھ اُدھر دیکھیو ہم کو خبردار کیجیو۔ جوان نے عہد کیا لیکن جب فصیل تک پہنچا اور شہر نظر آیا خنداں اور دستک زناں کودا۔ اِدھر لشکری چیختے کے چیختے رہے اُس نے ایک نہ سُنی کچھ التفات نہ کی اب کی بار پہلے سے بھی بڑھ کر صدائیں آتی تھیں۔ خوف ہلاکت سب پر طاری تھا۔ اسی طرح تین شب روز بسر ہوئے۔ بعدہٗ وہ آوازیں موقوف ہو گئیں۔ موسےٰ بن نصیر نے سوچا کہ اب کیا کروں۔ کیونکہ اس شہر کا حال تو کچھ کھلتا نہیں۔ امیر المؤمنین کو کیا لکھوں۔ آخر منادی کی۔ کہ اس مرتبہ جو شخص قصد کرے دُہری دیت ہم اُس کو دینگے۔ ایک شیر مرد نے کہا کہ میں چڑھتا ہوں لیکن میری کمر میں مضبوط رسی باندھو اور اُس کا سرا پکڑے رہو۔ جب میں اپنے گرانے کا اُس طرف قصد کروں تم کھینچ لیجیو۔ ہرگاہ مشرف بہ شہر ہوا ایک قہقہہ لگایا اور دستک دیکر آپ کو اُدھر گرایا۔ یہاں لوگوں نے رسی کھینچی اور وہاں وہ اپنی طرف کھینچتا تھا تا اینکہ بندش گاہ سے جسد اُس کا منقطع ہو کر نصف شہر میں اور نصف لشکر میں گرا اور مہیب صدائیں اور شور و فریاد و واویلا تین شبانہ روز بلند رہا۔ اب امیر دریافت حال شہر سے مایوس ہوا۔ اور گمان کیا کہ جنات اُس کو جذب کرتے ہیں اور پکڑ لیتے ہیں۔ جو کوئی دیوار پر چڑھے اور اُدھر دیکھے ✦

ناچار لشکر کو کوچ کا حکم دیا اور ایک فرسخ تک شہر کے عقب میں سیر کی وہاں چند تختہائے سنگ سفید دیکھے کہ ہر تختہ بیس گز کا تھا۔ اور اُن پر اسماء ملوک اور انبیاء و اصفیاء اور مواعظ منقوش تھے۔ اور ذکر آنحضرت صلعم اور شرف و کرامت اُمت محمدی کا امم سابقہ سے ثبت تھا۔ تھوڑی دور پر ایک مرد کی تصویر سی دیکھی کہ اُس کے ہاتھ میں ایک تختی تانبے کی تھی جس پر یہ لکھا تھا کہ یہاں سے آگے نہ بڑھو ورنہ ہلاک ہو گے۔ موسےٰ بن نصیر نے کہا یہ زمین تو صاف اور اس میں اشجار و نباتات اور پانی بکثرت ہے ظاہرا کوئی خوف نہیں یہ خیال کر کے اپنے غلاموں کو وہاں سے آگے جانے کا حکم دیا۔ جو ہیں وہ آگے بڑھے ایک قسم کے چیونٹوں نے درختوں پر سے اُتر کر اُن کو اور اُن کے گھوڑوں کو کاٹا اور ہلاک کر ڈالا ؎

مورچگاں را چو بود اتفاق شیر ژیاں را بدر آرند پوست

بعدہٗ اُن چیونٹوں کا دل بادل اُمڈا اور لشکر کی طرف متوجہ ہوا۔ مگر اُس تصویر سے آگے نہ بڑھا لشکری خائف اور متعجب وہاں سے اُلٹے پھرے اور نواحی مشرق میں جہاں اشجار کثیر تھے پہنچے وہاں ایک بحیرہ موجیں مارتا نظر آیا۔ اُس کے کنارے لشکر اُترا۔ غواصوں نے بحکم امیر اُس میں غوطے لگائے کئی خم تانبے کے ہاتھ آئے جنکا منہ سیسے سے بند سر بمہر تھے۔ ایک خم کا منہ کھولا تو اُس میں سے ایک آتشی سوار جس کا گھوڑا اور نیزہ بھی آتشی تھا نکلا اور ہوا میں بلند ہوا۔ اور پکارا یا نبی اللہ اب میں نہیں پھرونگا پھر دوسرا خم جو کھولا۔ اُس میں سے مانند دھوئیں کے سوار مع نیزہ نکلا اور اسی طرح گویا ہو کر غائب ہو گیا۔ تیسرے خم سے سوار با نیزہ برنگ زرد نمودار ہوا۔ اور یہ بھی وہی کہتا ہوا غائب ہو گیا۔ جب موسےٰ بن نصیر اور علما نے کہا ان خموں کا کھولنا مناسب نہیں حضرت سلیمان نے ان میں جنات

قہق

کو بسبب تمرد اور سرکشی کے مقید کیا ہے۔ پس باقی خم اُسی بحیرے میں ڈالدئے۔ بعدہٗ موذنوں نے ظہر کی اذان دی۔ جب آواز آذان بلند ہوئی بحیرہ میں سے ایک شخص نے نکلکر پانی کی سطح پر قیام کیا۔ اور لشکریوں پر چپ و راست نظر ڈالی۔ یہ دیکھ کر ہر طرف سے لوگ پکارے۔ اے شخص تو کون ہے۔ جواب دیا میں جن ہوں اُن جنات میں سے جن کو حضرت سلیمانؑ نے اس بحیرہ میں قید کیا ہے۔ تُمہاری آوازوں سے اُس پیر مرد کا گمان کرکے جو ہر سال ایک دن یہاں آکر ذکر خدائے عزوجل اور تسبیح و تقدیس اور تکبیر و استغفار میں مشغول ہوتا ہے اور اپنے لئے اور مؤمنین اور مؤمنات کے واسطے دعا کرتا ہے قعر دریا سے نکلا ہوں۔ لوگوں نے پوچھا کہ وہ کون بزرگ ہیں۔ جن نے کہا ہر چند میں اُن کا نام اور مقام پوچھا کرتا ہوں لیکن وہ نہیں بتاتے ہمراہیان امیر نے کہا کیا وہ خضر علیہ السلام ہیں اُس نے کہا واللہ اعلم۔ بعدہٗ اُس سے پوچھا کہ یہاں کتنے جن قید ہیں۔ جواب دیا کہ اُن کے شمار پر کوئی قادر نہیں پھر وہ غائب ہوگیا۔ اور امیر نے قصد بازگشت کیا۔ رہبروں نے کہا کہ جس راہ سے ہم آئے تھے اُس راہ سے معاودت غیر ممکن ہے اس سبب سے کہ جو قومیں حوالی میں اسی راہ کے ہیں اُنہوں نے ہمارا آنا معلوم کرلیا ہوگا۔ کیا عجب ہے کہ حائل ہوں اور ہم میں اُن کے قتال کی طاقت نہیں۔ لہٰذا دوسرے راہ سے ہم چلتے ہیں اور اس راہ میں ایک قوم موسوم بہ منسک مسافر پرور ہے پس وہ اس راہ سے جس میں جھاڑی اور جنگل اور ندیاں اور وحوش و طیور تھے چلے بعد چند روز کے ایک بڑے شہر کے قریب پہنچے کہ وہاں کے لوگوں کی باتیں سمجھ میں نہیں آتی تھیں۔ جب اُس قوم نے لشکر موسےٰ کو دیکھا مسلح ہوکر مثل مور و ملخ کے احاطہ کرلیا۔ اب سب کو ہلاکت کا یقین ہُوا۔ اتنے میں اُن کا بادشاہ لباس شاہانہ پہنے حشم و خدم کے ساتھ برآمد ہوا۔ اور تنہا آگے بڑھا اور سلام علیک کرکے عربی زبان میں پوچھا تم کون ہو کہاں سے آئے اور تمہارا امیر کون ہے۔ اس کلام سے سب کو فی الجملہ تسکین ہوئی اور مُوسےٰ بن نصیر نے اُس کا استقبال کیا اور کہا کہ میں خلیفۃ المسلمین عبدالملک بن مروان کی طرف سے اپنی قوم کا امیر اور قوم عرب سے ہوں اور ہماری روداد قابل سُننے کے ہے۔ جب ہم اُتریں اور تکان سفر سے استراحت پائیں بیان کرینگے۔ بادشاہ نے فرمایا یہاں دوپہر کو بہت گرمی ہوتی ہے لہٰذا تم کو اُن پہاڑوں کے دامن میں جہاں گنجان درخت اور پانی کے چشمے جاری ہیں۔ اُترنے کا حکم دیتا ہوں چنانچہ اُس کے بعض امراء نے لشکر کو اچھی جگہ اُتارا اور کھانا اور دانہ چارا بخوبی پہنچایا بعدہٗ بادشاہ مع امرا بحشمت و اجلال بازدید کو آیا۔ ہر طرف سے صدائے مرحبا بلند تھی۔ امیر بھی شکر و احسان بجا لایا اور بادشاہ سے دریافت کیا کہ آپ کس نبی کی امت میں ہیں بادشاہ نے فرمایا میں امت منسک ابن النصیر اولاد یافث بن نوح سے ہوں میری سلطنت آبائی اور میرا ملک موروثی ہے۔ اب تم اپنا حال بیان کرو کہ کیونکر یہاں پہنچے۔ امیر موسےٰ نے ساری سرگزشت سُنائی۔ پھر موسےٰ نے پوچھا آپنے عربی زبان کیونکر سیکھی آپ کی قوم میں ہم کسی کو عربی بات کرتے نہیں دیکھتے۔ بادشاہ نے جواب دیا۔ اگر بادشاہ اپنی رعیت پر فضائل میں زیادہ نہ ہو تو کیونکر اصلاح ترویض و مسافرین میں مصروف ہوسکتا ہے۔ میں نے عربی بلکہ اور زبانیں بھی سیکھی ہیں۔ غرضکہ ابن موسےٰ

قیا

رخصت لیکر منصت فرمایا۔ بادشاہ نے زاد سفر وافر ساتھ کردیا ✣

قہقہہ لگانا یا مارنا (ف فعل متعدی) ٹھٹھا مارنا کھل کھلا کر ہنسنا۔ آواز دے لگانا ✣

مضحکہ اُڑانا کھلی اُڑانا تمسخر کرنا ✣ احمق بنانا ✣

قہوہ (ع) اسم مذکر:۔ بُن۔ کافی۔ ایک قسم کے تخم کا نام جسے حبۃ الخضرا بھی کہتے ہیں اسے بھون کر پیستے اور پھر پانی میں پیالہ کی طرح جوش دیکر پیتے ہیں بُھنے خواہ کچے کو بُن اور پیسے ہُوئے کو قہوہ کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں یابس۔ اشتہا کو بڑھاتا۔ ہاضمہ کو قوت بخشتا اور حواس و جگر و باہ کے واسطے از حد مفید ہے۔ جزائر ہند عرب و فارس میں پیدا ہوتا ہے تاریخ ہفت اقلیم میں لکھا ہے کہ اس کا ایجاد شیخ شاذلی سے جس کا مزار مخہ میں ہے ہُوا ہے ✣

قہوہ خانہ (ا) اسم مذکر:۔ وہ مکان جہاں تمام قہوہ باز جمع ہوکر قہوہ پیتے اور گپ شپ اُڑاتے ہیں اس کا دستور عرب بیٹی کلکتہ میں ہے۔ ہندوستان میں اس کی بجائے شراب خانہ۔ جھنگیڑ خانہ تاڑی خانہ۔ چنڈو خانہ وغیرہ سمجھنا چاہئے ✣

قے (ع) اسم مؤنث:۔ رد طعام۔ اُلٹی۔ رد۔ ڈالنا۔ اوک۔ استفراغ متلی ✣

قے آنا (ف فعل لازم:۔ (۱) جی متلانا۔ نشیان ہونا۔ اُبکائی آنا طبیعت مائل کرنا۔ استفراغ ہونا۔ (۲) گھن آنا۔ کراہت ہونا۔ نفرت ہونا۔ جی بگڑنا جیسے اُسکی صورت دیکھ کر قے آتی ہے" ✣

قے کرنا (ف فعل متعدی:۔ ڈالنا۔ رد کرنا۔ اُلٹی کرنا۔ استفراغ کرنا ✣ زمین دیکھنا۔ اوکنا ✣ اُگلنا ✣

قے ہونا (ف فعل لازم:۔ رد ہونا۔ استفراغ ہونا۔ زمین دیکھنا (۲) جی متلانا نشیان ہونا۔ طبیعت کا مائل کرنا ✣

قیاس (ع) اسم مذکر:۔ (۱) دو چیزوں کا فکر میں اندازہ کرنا ✣ جانچ۔ اندازہ۔ اٹکل ✣ تخمینہ۔ تقدمہ۔ انومان ✣ کُونت (۲ منطق) دو جملوں سے مرکب قول جس سے نتیجہ لازم آئے۔ منطقی شکل منطقی مقولہ (۲۔ ا) ذہن۔ فہم۔ عقل۔ سمجھ۔ رائے۔ دانست ✣ گمان خیال تصور۔ سوچ۔ بچار (۴۔ ا) قیافہ ✣

قیاس سے باہر (ا) تابع فعل:۔ (۱) بے اندازہ بیشمار خارج از حساب۔ بے حساب۔ ان گنت۔ بیحد۔ بدرجۂ غایت (۲) تصور یا خیال کی حد سے گزرا ہُوا (۳) سمجھ سے باہر۔ خارج از عقل و فہم ✣

قیاس کرنا (ف فعل متعدی:۔ (۱) اندازہ کرنا۔ جانچنا۔ انومان کرنا۔ تولنا۔ ٹکلنا (۲) گمان کرنا خیال کرنا (۳) ماننا تسلیم کرنا تصور کرنا جیسے اُسکو بھی ویسا ہی قیاس کرو جیسا وہ تھا" ✣

قیاس لگانا (ف فعل متعدی:۔ رائے لگانا ✣ سوچنا۔ بچار کرنا ✣ عقل لڑانا ✣ حساب لگانا۔ جانچنا ✣

قیاس میں آنا (ف فعل لازم:۔ سمجھ میں آنا۔ قرین عقل ہونا۔ خیال میں آنا ✣

قیاساً (ع) تابع فعل:۔ از روے قیاس۔ اٹکل سے۔ اٹکل پچو ✣ اندازاً۔ تخمیناً ✣

قیا

قیاسی (ع) صفت:- (۱) قاعدہ کے موافق۔ منسوب بہ قیاس (۲) خیالی۔ موہومی۔ وہمی۔ ذہنی۔ تصوری ٭

قیافہ (ع) اسم مذکر:- (۱) شگون۔ سگن۔ فال (۲) ایک علم کا نام جس میں ہاتھ پیر اور چہرے وغیرہ کے خط و خال و علامات سے بھلا بُرا شگون لیتے اور صاحب علامات کے افعال و اقوال و احوال سے بحث کرتے ہیں ؎

قیافہ سے ظاہر سراپا شعور جبیں پر برستا شجاعت کا نور (میر حسن)

(۳-ا) قیاس۔ اندازہ (۴-ا) عقل۔ سمجھ۔ تمیز۔ شناخت۔ پہچان۔ ادراک ؎

ساغرِ دل کی نہیں قیمت اضافہ ڈھونڈتے پر ہیں ساقی ہم کوئی صاحب قیافہ ڈھونڈتے (ظفر)

قیافہ شناس (ع + ف) اسم مذکر:- علم قیافہ سے واقف۔ قیافہ دان۔ شگونیا۔ فالیا۔ جوتشی ٭

قیافہ شناسی (ع + ف) اسم مؤنث:- علم قیافہ سے واقفیت۔ قیافہ دانی ٭

قیام (ع) اسم مذکر:- (۱) استادگی ٭ ٹھیراؤ۔ کھڑا ہونا۔ اُٹھنا ؎

قیامِ جسم خاکی ہے نفس پر ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی (ارشد)

(۲) سکونت۔ بسیرا۔ بسرام (۳) دیرپائی۔ پائداری۔ استحکام۔ بقا۔ استقرار۔ ٹکاؤ (۴) بھدرک۔ وثوق۔ اعتماد۔ استقلال جیسے "تمہاری بات کو قیام نہیں" (۵) موجودگی۔ سلامتی۔ ہستی (۶) نماز میں کھڑا ہونا ٭

قیام پذیر (ع + ف) صفت:- (۱) ٹھیراؤ۔ دیرپا۔ دیر تک رہنے والا۔ رہاؤ۔ ٹکاؤ (۲) مقیم۔ وارد۔ ورود فرما۔ فروکش ٭

قیام کرنا (ا) فعل متعدی:- مقام کرنا ٭ ٹھیرنا۔ اُترنا۔ فروکش ہونا ٭

قیامت (ع) اسم مؤنث:- (۱) قائم ہونا۔ کھڑا ہونا۔ استادہ ہونا (۲) وہ وقت جب کہ مُردے زندہ ہو کر کھڑے ہونگے۔ رستخیز۔ روز حشر۔ روز محشر۔ یوم الحساب۔ مر کر اُٹھنے یا دوبارہ زندہ ہونے کا دن ٭ یوم القیام۔ روز بازپرس ٭ روز موعود۔ روز شمار ؎

خدا کے واسطے جلدی دکھاوے حُسن کا جلوہ قیامت کو ترے دیدار کا وعدہ قیامت ہے (امانت)

بجز پرواز شوق ناز کیا باقی رہا ہوگا قیامت اک ہوائے تند ہے خاکِ شہیداں پر (غالب)

(۳) پرلو۔ پرلے۔ سب کے مرنے اور فنا ہو جانے کا دن۔ نیست و معدوم ہونے کا دن (۴-ا) مجازاً:- مدت دراز۔ عرصۂ مدید۔ اختتام دنیا تک کا وقفہ۔ انتہائے دنیا تک کا وقت۔ روز پسین۔ اخیر دن۔ مثال دیکھو نمبر ۲ میں امانت کے شعر کا دوسرا مصرعہ ؎

رہتا سخن سے نام قیامت تلک ہے ذوق اولاد سے تو ہے یہی دو پُشت چار پُشت (ذوق)

(۵-ا) موت۔ قضا۔ اجل۔ آئی۔ کال۔ مرنا۔ مرن۔ مرگ۔ مرتو ؎

نہ وہ تپاک نہ اُلفت نہ وہ محبت ہے یونہیں رہی جو کوئی دن تو پھر قیامت ہے (جرأت)

(۶-ا) انوکھی بات۔ کار عجیب۔ کار شگرف۔ تعجب انگیز بات۔ امر عجیب ٭ تعجب۔ عجب ؎

چشم پُر آب ہے اور تسپہ جگر جلتا ہے کیا قیامت ہے کہ برسات میں گھر جلتا ہے (فدوی لاہوری)

(۷-ا) بلا۔ آفت۔ غضب۔ قہر۔ ظلم۔ ستم ٭ بلائے جان۔ آفت جان ٭ فتنہ و آشوب ؎

تفاوت قامتِ یار اور قیامت میں ہے کیا مجنوں وہی فتنہ ہے لیکن یاں ذرا سانچے میں ڈھلتا ہے (ممنون)

نہ پوچھو اُس پری کے حُسن کا عالم کہ آفت ہے بلا شوخی غضب رفتار ہے قامت قیامت ہے (میر محمد حسین منشی)

چشم ہے قہر بلا زلف قیامت قامت اس لئے لوگ تمہیں آفت جاں کہتے ہیں (مولچند منشی)

پائے ثبات کس کا ٹھیرے ہے اُس کے دیکھے ہے ناز اک قیامت انداز اک بلا ہے (میر)

تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو اُٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو (ایضاً)

جواں ہوئے تو قیامت ہوئے خدا کی پناہ وہ جب بھی فتنہ تھے جب عالمِ شباب نہ تھا (داغ)

مسی آلودہ لب پہ اے قاتل پان کھانا ترا قیامت ہے
کر کے جرأت سے وعدۂ فردا پھر نہ آنا ترا قیامت ہے (جرأت)

تیرے قامت کو دیکھتے ہیں ہم اک قیامت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

(چونکہ روز محشر کو اپنے اپنے اعمال کے سبب از بس آشوب و آفات کا سامنا ہوگا اور قامت معشوق سے بھی اُس پر فریفتہ ہو جانے کے باعث ایسی ہی آفتیں اور پریشانیاں اُٹھانی پڑتی ہیں پس شعرائے مبالغہ پسند معشوقوں کی خصلت اور خاصیت کو قیامت سے تشبیہ دینے لگے ؎

جہاں میں روز ہے آشوب اُس کے قامت سے اُٹھے ہے فتنہ ہر اک شوخ تر قیامت سے) ٭ (میر تقی)

(۸-ا) غصہ۔ خشم۔ کرودھ۔ روس۔ چھو۔ (مرکبات میں یہ معنی آتے ہیں) (۹-ا) واویلا۔ آہ و زاری۔ آہ و نالہ۔ شور و شغب۔ شور و فغاں۔ چیخم دھاڑ۔ تہلکہ۔ اُودھم۔ ہلڑ۔ رولا۔ غل غپاڑا۔ دھوم (مرکبات میں) (۱۰-ا) ہل چل۔ کھل بلی۔ افراتفری (مرکبات میں) (۱۱-ا) اندھیر۔ ظلم۔ ستم۔ ناانصافی۔ ناپرساں حالی۔ ان نیاؤ ؎

شربتِ وصل نہ پینے دو نہ سم کھانے دو کیا قیامت ہے نہ جینے دو نہ مر جانے دو (خیر الدین یاس)

ہم خوش تھے کہ محشر میں تو دیکھینگے وہ دیدار لیکن یہ قیامت ہے کہ محشر نہیں ہوتا (مرزا پیاری رفعت)

کیا قیامت ہے کہ اک دم نہ ٹھہرنے پاؤں دوں اگر خلد کو تشبیہ دکان خمار (مومن)

دوست کرتے ہیں ملامت غیر کرتے ہیں گلہ کیا قیامت ہے مجھی کو سب بُرا کہنے کو ہیں (ایضاً)

(۱۲-ا) مصیبت۔ بپت۔ بپتا۔ سنکٹ۔ بھیڑ۔ سختی۔ عذاب۔ دُکھ (مرکبات میں) (۱۳-ا کلمۂ تاسف) افسوس۔ دریغ۔ حیف ٭ ملولا۔ رنج۔ ملال ؎

قیامت کا کیا ہے اُس نے وعدہ قیامت ہے اگر تنہا نہ پایا (داغ)

جاتی ہے گزر جی پر اُس وقت قیامت سی یاد آوے ہے جب تیرا یکبارگی آجانا (میر)

(۱۴-ف + ا صفت۔ برائے اظہارِ کثرت) نہایت۔ از حد۔ اتگت۔ ادھک۔ بدرجۂ غایت۔ بدرجۂ کمال۔ بکثرت۔ جیسے وہ قیامت حسین یا خوبصورت یا شوخ ہے ؎

نازک مزاج آپ قیامت ہیں میر جی جوں شیشہ میرے منہ نہ لگو میں نشہ میں ہوں (میر)

قیامت تھا سماں اُس خشمگیں پر کہ تلواریں چلیں ابرو کی چیں پر (میر)

قیا

دم بھر نہ ٹھیرے دل میں نہ آنکھوں میں ایک پل — اتنے سے قد پہ تم بھی قیامت شریر ہو (میر)

لگے ہی ایک دو رہتے ہیں مہلت بات کی کس کو — ہُوا ہے دشمنوں کو کچھ قیامت اِتحاد اُس سے (میر)

پانوں کا رنگ لب سے ترے آشکار ہے — اِس رنگ آتشیں پہ قیامت بہار ہے (مصحفی)

قیامت سرزمینِ دل پہ میرے حشر برپا ہے — ہوس ہر دم تمنا میں تو یہ یہ کچھ اُٹھاتی ہے (درد)

آیا ہزار پیچ سے بحرِ طویل میں — مضمونِ زلفِ یار قیامت دراز ہے (وزیر)

مجھے وہ طفل بازی گر قیامت یاد آئیگا — سوا نیزہ پہ جب دیکھونگا میں خورشید محشر کو (ایضاً)

ثناخواں ہوں ہر اک شیریں دہاں کا — قیامت چٹورا ہوں میں بھی زباں کا (معروف)

سکھلائے برق کو نظر اُس کی شرارتیں — وہ شعلہ خو تو ایسا قیامت شریر ہے (ظفر)

قیامت قامتِ دلدار کے مضموں لکھے ہیں — نہیں کم آفتابی دائرے خورشید محشر سے (ثاقب)

بڑا سُنتے تھے ہم روزِ قیامت اور روزوں سے — قیامت ہی بڑا نکلا جو دیکھا روزِ ہجراں کا (معروف)

(۱۵-ا) نہایت شوخ۔ طرار۔ چپل۔ چلبلا۔ چنچل۔ تُرتُریا۔ چالاک (۱۶-ا) فتنہ انگیز۔ آفت خیز۔ فتنہ پرداز۔ آفت کا پرکالہ + فسادی۔ فساد کی جڑ۔ آگ لگاؤ۔ بسکی گانٹھ۔ متفنی۔ جیسے "خدا اُس سے بچائے وہ ایک قیامت ہے" (۱۷-ا) کلمۂ تعریف۔ مبالغہ و تعجب + بیڈھب۔ بے طرح ؎

خدا بچائے قیامت کے ہیں تمہارے دن — یہ پیاری پیاری جوانی یہ پیارے پیارے دن (داغ)

موت آئی ہوئی ٹلجائے یہ آئی نہ رُکے — الاماں داغ قیامت ہے طبیعت میری (ایضاً)

حشر تک دل میں رہی اُس سروقامت کی طلب — یہ طلب ہے اپنی یارب کس قیامت کی طلب (ذوق)

کہے میں نے اشعار ہر بحر میں — ولیکن قیامت روانی کے ساتھ (میر)

ہنستے آنا ترا قیامت ہے — مُسکرانا ترا قیامت ہے (جرأت)

اِس قیامت کی دھوپ پڑتی تھی — یاد آتی تھی نفسی نفسی کی (ادیب)

رفتار نے پامال کیا کبک دری کو — اس قد پہ قیامت ہے ستمگر تری سج دھج (نصیر)

جوانی میں عجب کیا حشر ہو گر چال سے برپا — ارے کافر قیامت تھی تری رفتار پہلے سے (امانت)

آتشبازی ہے جیسے شغل اطفال — ہے سوز جگر کا بھی اسی طور کا حال
تھا موجدِ عشق بھی قیامت کوئی — لڑکوں کے لئے گیا ہے کیا کھیل نکال (رباعی غالب)

(۱۷-ا) مشکل۔ دشوار۔ کٹھن۔ سخت۔ بھاری۔ اجیرن۔ جیسے ایک ایک دن کاٹنا قیامت ہے ؎

مجھے گزرتی ہے اک اک گھڑی قیامت کی — جو اس طرح سے گزارے تو کیا گزارے دن (داغ)

جلد انصاف چکا خلق کا اے داورِ حشر — پھر قیامت ہے جو وہ شوخ ستمگر آیا (شہیدی)

وہ دن ہجر کا اُس پہ شامت ہُوا — اُسے کاٹنا دن قیامت ہُوا (میر حسن)

(۱۸-ا) بُرا۔ زبون۔ زشت۔ قبیح + زہر۔ مُضر۔ ضرر رساں ؎

گماں مجھ پر ہے اُسکو دادخواہی کی شکایت کا — قیامت ہوئیگا حق میں مرے آنا قیامت کا (سالک)

آہ اے برق عالم سوز — سر اُٹھانا ترا قیامت ہے (جرأت)

قیا

چُپ ہو اے دل کہ مر چلے ہم تو — غل مچانا ترا قیامت ہے
کر نہ فریاد مثل نے اے دل — مُنہ لگانا ترا قیامت ہے (جرأت)

(۱۹-ا) نامناسب۔ بیجا۔ ناگوار طبع۔ خلاف مرضی (۲۰-ا) غضبناک۔ خشمناک۔ آگ بگولا ؎

یہ اُٹھنا بیٹھنا محفل میں اُس کا رنگ لائیگا — قیامت بن کے اُٹھینگے بھبوکا بنکے بیٹھے ہیں (داغ)

قیامت اُٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ آفت برپا کرنا۔ فساد مچانا۔ فتنہ برپا کرنا۔ آفت ڈھانا۔ شور مچانا +

قیامت اُٹھنا (ا) فعل لازم:۔ آفت برپا ہونا۔ فساد مچنا۔ شور و شر ہونا +

قیامت آنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) پرلو آنا۔ حشر برپا ہونا (۲) آفت آنا۔ فتنہ برپا ہونا۔ بلا نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا۔ قہر ٹوٹنا

بیچ والی کی شامت آئیگی — پہلے ہم پر قیامت آئیگی (شوق)

دم رخصت ہمیشہ دل پہ آفت آہی جاتی ہے — وہ جب پہلو سے اُٹھتے ہیں قیامت آہی جاتی ہے (شیدا)

ابھی پردے میں ہو جس پر پیام مرگ آتے ہیں — قیامت اور آئیگی اگر باہر قدم نکلا (نسیم)

قیامت برپا یا بپا کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) فتنہ اُٹھانا۔ فساد مچانا۔ دھوم ڈالنا۔ شور مچانا ؎

دل نے کی دیکھتے ہی ایک قیامت برپا — اُس کے قامت کا ظفر ہے وہ قیامت نقشہ (ظفر)

(۲) مصیبت ڈالنا۔ آفت لانا۔ غضب ڈھانا ؎

تیرا خیال قامت ہر روز اے ستمگر — کرتا ہے اک قیامت برپا ہمارے حق میں (ظفر)

(۳) نہایت خفگی کرنا۔ قہر توڑنا۔ غضب ڈھانا۔ جیسے "بیگم صاحب دیکھتیں تو خدا جانے کیا قیامت برپا کرتیں" (سگھڑ سہیلی)

قیامت برپا یا بپا ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) شور و غوغا مچنا۔ غل غپاڑا ہونا۔ دھوم مچنا۔ دنگا ہونا ؎

دیا ہے پاؤں شوخی میں شاگردوں نے صاحب کے — جہاں چھٹی ملی اُن کو تو اک برپا قیامت ہے (انشا)

کیونکہ کہئے نہیں کوئی آگاہ — اک قیامت بپا ہے یاں سر راہ (میر)

(۲) نہایت مصیبت پیش آنا۔ بلا نازل ہونا۔ آفت میں پھنسنا (۳) حشر ٹوٹنا۔ خفگی ہونا۔ غضبی خانہ اُترنا (۴) فساد مچنا۔ لڑائی جھگڑا ہونا + سر پھوٹنا۔ تلوار چلنا + فتنہ اُٹھنا ؎

کچھ یہ بھی شوخیاں ہیں کہ رفتار سے تری — ہے کونسی جگہ کہ قیامت بپا نہیں (سپہر)

ہوویگی اُس روز برپا کیا قیامت اے ظفر — خاک پر جسدن شہیدوں کی وہ قاتل جائیگا (ظفر)

قیامت پر قیامت لانا یا ڈھانا (ا) فعل متعدی:۔ آفت پر آفت برپا کرنا۔ ظلم پر ظلم ڈھانا۔ نہایت حشر و فتنہ برپا کرنا ؎

دیکھنا دل کیا قیامت پر قیامت لائیگا — لے کے محشر میں جو ہم ساتھ اِس بلا کو جائینگے (ظفر)

قیامت توڑنا (ا) فعل متعدی:۔ نہایت خفا ہونا۔ آفت برپا کرنا۔ حشر توڑنا۔ قہر ڈھانا۔ شور کرنا ؎

وہ قیامت توڑتے ہیں پوچھ کر کیا حال ہے — پرسشِ دل بھی الٰہی پرسشِ اعمال ہے (داغ)

(۲) ظلم کرنا۔ نہایت ستانا۔ جور و جفا سے پیش آنا +

قیامت ٹوٹنا (ا) فعل لازم:۔ حشر برپا ہونا۔ آفت ٹوٹنا۔ قہر ٹوٹنا۔ شامت آنا۔ از حد خفگی ہونا +

قیامت ڈھانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) فتنہ اُٹھانا۔ ستم کرنا۔ ظلم کرنا۔ غضب کرنا۔ واویلا مچوانا ؎

طفلی میں وہ ہے چال کہ دل سب کے ہیں بس میں — ڈھاؤ گے قیامت کوئی دو چار برس میں (امیر)

قیا

(۲) آفت توڑنا حشر برپا کرنا۔ اُدھم ڈالنا + نہایت خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ آگ بگولا ہونا +

قیامت کا (ا) صفت (کلمۂ تعجب و مبالغہ و تعریف):۔ آفت ڈھانے والا غضب کا بنا ہُوا۔ قہر کا فتنہ انگیز۔ نہایت فتنہ پرداز + از حد خوبصورت + بیڈھب ؎

ظاہر ہوئے صاحب میں قیامت کے نشاں اور — سینے پہ اُبھرنے لگے دو دشمن جاں اور (زار)

قیامت کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) غضب کرنا۔ بُرا کرنا۔ آفت لانا۔ مُصیبت لانا ؎

مجھے یاد آگئی بس وہیں اُس کے قد و قامت کی — چمن میں دیکھ کر کل سرو میں نے کیا قیامت کی (مومن)

کوئی صورت نہیں اس گھر سے پیر کے نکلنے کی — قیامت کی ہے جینے آرسی تجھ کو دکھادی ہے (میر)

(۲) کارِ عجیب و شگرف کرنا (۳) فتنہ برپا کرنا۔ غضب مچانا (۴) ظلم ڈھانا۔ ستم کرنا۔ قہر توڑنا (۵) خفا ہونا۔ حشر توڑنا۔ شور مچانا۔ چیختا چلّاتا +

قیامت گزرنا (ف) فعل لازم:۔ آفت گزرنا۔ مُصیبت کا سامنا ہونا۔ غضب میں پھنسنا۔ قہر نازل ہونا۔ آفت آنا۔ حشر ٹوٹنا ؎

فردا و دی کا تفرقہ یک بار مٹ گیا — کل تم گئے کہ ہم پہ قیامت گزر گئی (غالب)

یہی طُولِ شبِ غم ہے تو سالک — قیامت ہم پہ گزریگی سحر تک (سالک)

کیا کیا نہ قیامت گزر گئی ہم پر — ہنوز شب انتظار باقی ہے (ایضاً)

قیامت لانا (ف) فعل متعدی:۔ آفت برپا کرنا۔ مُصیبت لانا۔ بلا میں پھنسانا۔ گرفتار رنج و عذاب کرنا۔ ظُلم ڈھانا۔ غضب میں مُبتلا کرنا + فساد مچانا ؎

سُنا میں نے کہ پھر کرتا ہے تیری چاہ دل میرا — قیامت اب کے لاویگا کروں کیا آہ دل میرا (سوز)

جگا مت اے فغاں دل کو کہ اُٹھ کر سر کو پھوڑیگا — قیامت مجھ پہ لاویگا جو یہ فتنہ کہیں جاگا (ایضاً)

لائے گا سر پہ دیکھئے کیا کیا قیامتیں — رُخ سے یکایک اُس کا اُلٹنا نقاب کا (بسمل)

قیامت مچانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ظُلم توڑنا۔ دھوم ڈالنا۔ خفا ہونا۔ غضب ہونا۔ شور کرنا (۲) آفت برپا کرنا۔ بلا یا مصیبت لانا (۳) واویلا کرنا۔ کہرام مچانا۔ پٹک پٹا ڈالنا۔ اُودھم مچانا +

قیامت مچنا (ف) فعل لازم:۔ (۱) کہرام ہونا۔ ماتم پڑنا۔ پٹک پٹا ہونا۔ واویلا مچنا۔ جیسے اُس کے مرنے کی خبر سُنتے ہی قیامت مچ گئی (۲) خفگی ہونا۔ آفت ٹوٹنا پیچھے پڑنا۔ سر ہونا۔ اُودھم مچنا۔ بلا کی طرح پیچھے لگ جانا۔ دُھوم پڑنا ؎

اُن پہ ہے یہ قید یہاں آنے کی بابت اندنوں — گھر میں پھرتے ہیں تو مچتی ہے قیامت اندنوں (معروف)

قیامت ہو جانا (ف) فعل لازم:۔ غضب ہو جانا۔ آفت ہو جانا۔ زہر ہو جانا۔ بُرا ہو جانا ؎

گماں مجھ پر ہے اُس کو داد خواہی سے شکایت کا — قیامت ہو گیا حق میں مرے آنا قیامت کا (سالک)

قیامت ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) پرلو کا آنا۔ حشر کے دن کا ہونا۔ روزِ موعود و بازپرس کا آنا۔ عالم فنا ہونیکا وقت آنا ؎

دُور کر خط کو کیا چہرہ کتابی اُن نے صاف — اب قیامت ہے کہ سارے حرف قرآں سے گئے (میر)

(۲) مُصیبت ہونا۔ آفت ہونا۔ بلا ہونا ؎

قید

ہو چکا رہنما ما بستی میں آخر کب تلک — نالۂ شب سے قیامت روز مرد و زن پہ ہے (میر)

(۳) مُشکل ہونا۔ دُشوار ہونا۔ کٹھن ہونا ؎

تری گلی سے نکلنا نہیں قیامت ہے — قدم قدم پہ ہزاروں مقام کرتے ہیں (داغ)

(۴) ہنگامہ برپا ہونا۔ شور و شر ہونا۔ فتنہ و آشوب برپا ہونا۔ فساد کھڑا ہونا ؎

خفتگانِ خاک کے سر پر قیامت ہو گئی — غالباً ہنگامہ پھر اُٹھا کسی رفتار کا (ممنون)

(۵) حد بُرا ہونا۔ زبُوں ہونا ؎

گماں مجھ پر ہے اُس کو داد خواہی سے شکایت کا — قیامت ہو گیا حق میں میرے آنا قیامت کا (سالک)

قیامت ہے (ا) محاورہ۔ مبالغہ تعریف:۔ (۱) آفت ہے۔ بلا ہے (۲) شور ہے۔ محوغا ہے۔ (۳) نہایت خُوبصورت ہے۔ فتنہ زا ہے (۴) ظُلم ہے۔ قہر ہے۔ ستم ہے +

قید (ع) اسم مُؤنث:۔ (۱) بند بس۔ اسیری (۲) بندی۔ ممانعت۔ روک + شرط + پابندی ؎

اُٹھ اُٹھ کے بیٹھنے کی کہاں تاب اے اسیر — قیدیں نماز میں ہیں قیام و قعود کی (اسیر)

(۳) مقدار۔ اندازہ۔ الوان +

قید بلا مشقت (ا) قانون۔ اسم مُؤنث:۔ وہ قید جس میں قیدی سے محنت نہ لی جائے اور خوراک معمول سے کم ملے۔ قید محض +

قید بھرنا۔ بھگتنا یا کاٹنا (ف) فعل لازم:۔ قید خانہ میں بسر کرنا۔ بندھوا رہنا۔ محبوس رہنا +

قید تنہائی (ا) قانون:۔ اکیلی قید۔ تنہا رہنے کی قید سنگین قید جس میں تنہائی کے علاوہ مشقت بھی زیادہ لی جاتی ہے +

قید خانہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ جیل خانہ۔ محبس۔ زندان۔ بندی خانہ۔ قیدیوں کے رہنے کا مکان۔ پنڈت خانہ +

قیدِ فرنگ (ع + ف) اسم مُؤنث:۔ اہل فرنگ کی ایک قسم کی قید تھی جس میں چھٹکارا مشکل سے ہُوا کرتا تھا ؎

پھرتا ہے بال بال یہ دل راہ ڈھونڈتا — زُلفیں نہیں ہیں جان کو قیدِ فرنگ ہے (سوز)

قید قفس (ع) اسم مُؤنث:۔ پنجرے کی قید نہایت سخت قید جس میں آدمی کو پنجرے سے باہر نکلنا دشوار ہے۔ (یہ محاورہ ہندوستان کی عورتوں میں خوب رائج ہے اور اس سے غرض اُن کی چار دیواری میں بباعث پردہ قید رہنے سے ہے) +

قید کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) حبس کرنا۔ بند کرنا۔ زنداں میں بھیجنا۔ اسیر کرنا (۲) روکنا۔ ضبط کرنا + پابند کرنا (۳) پکڑنا۔ گرفتار کرنا +

قید لگانا (ف) فعل متعدی:۔ حد باندھنا۔ محدود کرنا + شرط باندھنا۔ شرط کرنا + بیخ لگانا۔ لازم گردانا + پابند کرنا۔ مقید کرنا +

قید محض (ع) اسم مُؤنث (قانون):۔ قید بلا مشقت +

قید ہونا (ف) فعل لازم:۔ (۱) حبسِ خانہ جانا (۲) پکڑا جانا۔ گرفتار ہونا (۳) پابند ہونا (۴) محدود ہونا۔ حد بندھنا +

قیدی (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) اسیر۔ بندھوا۔ مقید۔ محبوس (۲) گرفتار۔ پکڑا ہُوا۔ پابند (۳) مُجرم۔ سزا یافتہ +

قیدیِ واں (ا) اسم مذکر (ع):۔ بندھوا۔ پابند۔ مُقید +

قیس

قَیس (ع) اسم مذکر:۔ (۱) عرب کے ایک قبیلہ کا مورثِ اعلیٰ۔ ایک قبیلہ کا نام جو بنی مضر یعنی قیس غیلان کی اولاد سے ہے (۲) مجنون عامری عاشق لیلےٰ کا نام یہ شخص عرب کے مشاہیر میں سے مذہب اسلام کے شروع میں ہُوا ہے اس کا ایک دیوان بھی عربی زبان میں مشہور ہے ؎

کہا سُن کے افسانۂ قیس لیلےٰ عبث کرتے ہو حال میں ذکر سابق (رند)

قیس جنگل میں اکیلا ہے مُجھے جانے دو خُوب گُزریگی جو مل بیٹھینگے دیوانے دو (لا اعلم)

قیصر (رومی) اسم مذکر:۔ (۱) قیصر لاطینی زبان میں اُس بچّہ کو کہتے ہیں کہ وہ ابھی اپنی ماں کے پیٹ میں ہی ہو۔ اور اُس کی ماں مرجائے اور وہ ماں کا پیٹ چیر کر نکالا جائے چونکہ روم کا اوّل بادشاہ اغسطوس اسی طرح پیدا ہُوا تھا اور بڑا زبردست اور صاحب اقبال تھا اس وجہ سے اُسے اور روم کے کل بادشاہوں کو قیصر کے خطاب سے مخاطب کرنے لگے۔ چنانچہ روم کا ہر بادشاہ جس طرح قیصر کہلاتا ہے اسی طرح ترکستان کا خان چین کا فغفور ہند کا راے یا راجہ (۲) سلطان شہنشاہ۔ سیزر ✤

قیصر روم (رومی) سلطان روم۔ شہنشاہ روم ✤

قیصرِ ہند (رومی و ہندی) اسم مؤنث:۔ جناب معلےٰ القاب فرمانرواے ہند و انگلینڈ حضرت ملکۂ معظمہ وکٹوریہ دام اقبالہا کا خطاب جو ۱۸۷۷ء میں بمقام دہلی عالیشان دربار مع تمام رؤساء ہند و علاقجات ممالک غیر وغیرہ منعقد ہو کر اختیار کیا گیا تھا ✤

قَیطُون (ع) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی زری اور ریشم کی بُنی ہُوئی ڈوری۔ ایک قسم کی باریک پیچک ✤

قِیف (ت) اسم مذکر:۔ ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جس کا مُنہ اوپر سے کھُلا ہُوا اور نیچے ایک نلی لگی ہوئی ہوتی ہے اُس کے ذریعہ سے رقیق چیز بوتلوں وغیرہ میں بآسانی بھری جاتی ہے ✤ کیف۔ (پنجابی) پیک ✤ (اس لفظ کو صرف صاحب نفائس نے ترکی قرار دیا ہے مگر لغات ہاے ترکی وغیرہ میں اس کا پتا نہیں لگا۔ ہاں عربی زبان میں قحف کاسۂ سر اور قدح چوبین کو کہتے ہیں عجب نہیں کہ اُسی سے یہ لفظ اردو والوں نے قیف کر لیا ہو کیونکہ قیف کے اُوپر بھی پیالہ کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے) ✤

قیل و قال (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) گفتگو۔ بات چیت (۲) حیص بیص۔ ردّ و کد۔ بحثا بحثی۔ تکرار و مباحثہ ✤

قیلولہ (ع) اسم مذکر:۔ دوپہر کا سونا۔ خواب چاشت گاہ ✤ کھانا کھا لینے کے بعد لیٹنا ✤

قیلولہ کرنا (ا) فعل لازم:۔ کھانا کھا کر لیٹنا۔ دوپہر کو سونا ✤

قیمت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) ارز۔ مول۔ دام۔ بہا (۲) بھاؤ۔ در۔ نرخ (۳) قدر۔ مرتبہ۔ منزلت ؎

اُنکے ہاتھوں بکے ہیں جا کے مُفت اپنی قیمت کو دیکھتے ہیں ہم (مؤلف)

قیمت پانا (ا) فعل متعدی:۔ دام وصُول کرنا۔ مول بھر پانا ؎

نصیب سب جا لڑا چکے ہیں خسارے کیا کیا اُٹھا چکے ہیں
وہ مُفت دل کو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت یہ پا چکے ہیں (مؤلف)

قیمت ٹھیرانا (ا) فعل متعدی:۔ مُول چُکانا۔ بھاؤ مقرر کرنا ✤

قیمت چُکانا (ا) فعل متعدی:۔ بھاؤ ٹھیرانا۔ مول مُقرر کرنا ✤

قین

قیمت لگانا (ا) فعل متعدی:۔ دام لگانا۔ مُول قرار دینا ✤

قیمت مقرر کرنا (ا) فعل متعدی:۔ دام تجویز کرنا۔ مول ٹھیرانا۔ در لگانا۔ در کی تشخیص کرنا۔ بھاؤ لگانا ✤

قیمتی (ع + ف) صفت:۔ (۱) بیش بہا۔ گراں بہا۔ زیادہ قیمت کا۔ بیش قیمت (۲) عمدہ۔ نفیس۔ قابل قدر۔ عزیز ✤

قیمہ (ع + ف) اسم مذکر:۔ کٹا ہُوا گوشت۔ ریزہ ریزہ کیا ہُوا گوشت ✤

قیمہ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کاٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔ پُرزے اُڑانا۔ تلوار سے کچلا کرنا ؎

قیمہ کریگا کیا کہیں اب مُجھ سے ہاتھ اُٹھا تا قبضہ نیمچہ تو تراخوں میں بھر چُکا (مصحفی)

قیمہ قیمہ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کاٹنا۔ باریک کاٹنا ؎

اگرچہ جسم کیا قیمہ قیمہ قاتل نے ہنوز طعمۂ شمشیر امتحاں ہوں میں (اسیر)

قیمہ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ ٹکڑے کرنا۔ باریک کاٹنا۔ ریزہ ریزہ کرنا ؎

احتیاطاً ہمیں قیمہ بھی کیا قتل کے بعد جمع خاطر نہیں تا حال پریشانوں سے (شہیدی)

خنجر شوق شہادت نے مُجھے قیمہ کیا آزمائش کے ارادے ہے وہ سفاک ہنوز (ایضاً)

قیمہ ہونا (ا) فعل لازم:۔ ٹکڑے ہونا۔ ریزے ہونا ؎

میدانِ عشق میں تو قیمہ بدن ہُوا ہے تہ کر کے خاک ہی میں رکھ دیں کفن ہمارا (میر)

قینچی (ا) (صحیح ترکی قیچی بلا نون) اسم مؤنث:۔ (۱) مقراض۔ کترنی۔ گاز۔ کپڑا یا کاغذ وغیرہ کترنے کا آلہ (۲) وہ لوہے کی آڑی ترچھی سلاخیں جو جنگلہ کے طور پر کسی مکان کے گرد لگا دیتے ہیں۔ یا وہ آڑی لکڑیاں جن پر کھپریل ڈالتے ہیں ؎

کی سگ جاناں کی خاطر ہڈیوں کی احتیاط قینچیاں تُربت پہ لگوائیں ہما کے واسطے (خواجہ وزیر)

قینچی باندھنا (ا) فعل متعدی:۔ (پہلوان):۔ مخالف کی دونو ٹانگوں میں اپنی دونو ٹانگیں ڈالکر مجبور کر دینا (۲) گھوڑے کو دونو رانوں کے تلے دبانا ✤

قینچی بجانا (ا) فعل متعدی:۔ کترنی یا مقراض کے پھلڑوں کو باہم ٹکرانا جو ہندوستان کی عورتوں کے نزدیک باعث نحوست و جنگ ہے ✤

قینچی دکھانا (ا) فعل متعدی (بازاری):۔ مقراض سے تراشنا۔ کاٹنا۔ جیسے ڈاڑھی کو قینچی دکھاؤ ✤

قینچی سی یا قینچی کی طرح زبان چلنا (ا) فعل متعدی:۔ فرفر زبان چلنا۔ جلد جلد زبان چلنا۔ صاف زبان چلنا۔ دوسرے کی بات کاٹنے کو جلد جلد بولنا۔ تڑاق پڑاق بولنا۔ جھپّا جھپ یا سٹاسٹ بولنا ؎

قطع سخن وہ کیوں نہ کرے بدگمان صاف قینچی کی طرح جس کی چلے ہے زبان صاف (معروف)

قینچی لگانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) قینچی سے کترنا۔ مقراض دکھانا۔ کاٹنا۔ تراشنا۔ (۲) چھانٹنا۔ قلم کرنا (۳) ترچھی اڑواڑ لگانا ✤

ک

ک (ع) اِسمِ مُذکر:- (۱) عربی کا بائیسواں۲۲ - فارسی کا پچیسواں۲۵ - اُردو کا اٹھائیسواں۲۸ - ہندی یا سنسکرت کا پہلا حرف क جسے کاف تازی کاف عربی یا کاف کلمن بھی کہتے ہیں - اس کی آواز انگریزی میں K کے مطابق ہے (۲) حساب جمل میں اس کے بیس۲۰ عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اپنے اپنے موقع پر ہندی فارسی میں کبھی اول میں کبھی وسط میں کبھی آخر میں حروفِ ذیل سے بدل جاتا ہے:- آ ب پ ت ج خ د ر س ش ع ق ل م ہ (۴) یہ حرف کبھی بیان کبھی علت کبھی تردید کبھی تصغیر کے واسطے اُردو میں بھی آتا ہے +

کا (ہ) حرفِ اضافت:- (۱):- یہ لفظ اُردو میں تعلق نسبت لگاؤ - ملکیت قبضہ وغیرہ ظاہر کرنے کے واسطے آتا اور حرف اضافت کا کام دیتا ہے بشرطیکہ مضاف مُذکر ہو - کیونکہ اُردو میں تذکیر و تانیث بلحاظ مضاف ہوا کرتی ہے - اور مضاف الیہ کے مُذکر یا مؤنث ہونے سے کچھ واسطہ نہیں ہوا کرتا - پنجابی زبان میں اس کی بجائے دا برج بھاکا میں کو پھوجپوری یا مگہی میں کر بولتے ہیں جیسے اُس دا یعنی اُس کا واکو یعنی دا کا یا اُس کا اُنکر یعنی اُن کا وغیرہ +) (۲):- (یہ لفظ اسم کے اخیر میں آنے سے صفت کے معنی بھی پیدا کر دیتا ہے مثلاً چاندی کا یعنی ساختہ سیم - سونے کا یعنی ساختہ زر - آفت کا یعنی ہمہ تن آفت و فتنہ پرداز یا یوں کہو نقرۂ - زرّیں - آفت انگیز وغیرہ +) (۳) برائے استقبال مگر مصدر کے بعد جیسے "میں نہیں آنے کا" - "وہ نہیں جانے کا" - "اب نہیں کھلنے کا" وغیرہ +

کابر (ہ) اِسمِ مُذکر:- (۱) کبرا - چتی دار - چیت کبرا (۲) ایک سیاہ پرند کا نام جس کے پیٹ پر سفید چتیاں ہوتی ہیں اور اکثر جوار باجرے کی بالوں میں سے دانے نکال کر کھا جاتا ہے - زمیندار اسی نام سے اس کو اُڑایا کرتے ہیں +

کابک (ف) اِسمِ مؤنث:- صحیح کابُک - کبوتروں کا وہ دڑبا جو بانس کی کمچیوں یا پھٹیروں سے بنا ہوا ہوتا ہے - حرف کاٹ کے دڑبے کو بھی کہدیتے ہیں - بُرج کبوتر - بُرج کبوتر خانہ +

کابُل (ف) اِسمِ مُذکر:- افغانستان کے دار الخلافہ کا نام جو ہندوستان سے

کات

جانب شمال متصل توران واقع ہے - "کابُل میں کیا گدھے نہیں ہوتے" یعنی جہاں اچھے ہوتے ہیں وہاں بُرے بھی ہوتے ہیں +

کابلا (ہ) اِسمِ مُذکر:- ایک قسم کا بڑا بیج - ڈھبری - بُلٹ +

کابُلی (ف) صفت:- (۱) کابُل کا - کابل سے منسوب - جیسے "کابلی دُنبہ" - "کابلی چنے" وغیرہ (۲) اِسمِ مُذکر:- ایک قسم کا کبوتر جو نہایت بلند اُڑ سکتا یہاں تک کہ نظر سے غائب ہو جاتا اور دو دو تین تین پہر تک زمین پر نہیں اُترتا - بے شمار بازیاں کرتا اور قاصدی کا عمدہ کام دیتا ہے - کہتے ہیں جب یہ پلٹیاں کھاتے کھاتے تھک جاتا ہے تو زمین پر گر کے لوٹنے لگتا ہے +

کابُوس (ع) اِسمِ مُذکر:- (۱) ایک مرض کا نام جس میں آدمی کو حالتِ خواب میں یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی شخص نے اُسے دبا لیا ہے اور وہ اُس کی مُہیب شکل سے ڈر کر آواز نکالتا اور اُس کے بوجھ سے گویا پسا جاتا ہے - اصل میں یہ صرع کا مقدمہ ہے - فارسی والے اس کو سگاچہ کہتے ہیں اور ہندی میں جکڑا +

کابین (ع) اِسمِ مُذکر:- مہر - وہ روپیہ جو نکاح کے وقت مرد کے ذمہ ڈالا جاتا ہے +

کابین نامہ (ع + ف) اِسمِ مُذکر:- مہر نامہ - وہ کاغذ جس پر مہر کی تعداد اور اقرار مدار لکھا جاتا ہے +

کاپی (انگلش کوپی Copy) اِسمِ مؤنث:- نقل + مسوّدہ + منقول + جلد - نسخہ + برت + چند سلے ہوئے اوراق +

کاپی رائیٹ (انگلش Copyright) اِسمِ مُذکر:- حق تصنیف و تالیف + حق ایجاد - حق اختراع +

کاپی نویس (ا) اِسمِ مُذکر:- نقل نویس - نقل کرنے والا + کاتب - چھاپہ کی سیاہی سے کتابت کرنے والا خوشنویس + مُحرّر +

کاتا (ہ) صفت:- (۱) ریسیدہ کاتا ہوا جیسے بُڑھیا کا کاتا + (۲) تاگا - سُوت - رشتہ - تار (۳) بانس کاٹنے کا چھُرا +

کاتا اور لے دوڑی (ہ) کہاوت:- کام کرتے ہی مزدوری کا تقاضا مُتلون مزاج اور پیٹ کے ہلکے کی نسبت بولتے ہیں +

کاتب (ع) اِسمِ مؤنث:- کتابت کرنے والا - مُحرّر - لکھنے والا - نویسندہ نقل نویس - کاپی نویس +

کات

کاتک (ہ) اسم مذکر:- ہندی کا ساتواں مہینا - تقریباً ۱۵ - اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک کا زمانہ +

کاتک کی کُتیا (ہ) اسم مؤنث:- مجازاً جھلہائی عورت - چھنال عورت (چونکہ کاتک کے مہینے میں کُتیا کو خواہش جماع بکثرت ہوتی ہے جس کی وجہ سے اکثر کُتّے اُس کے گرد رہتے ہیں - پس تمثیلاً یہ محاورہ ہو گیا) +

کاتنا (ہ) فعل متعدی:- ریسیدن یا رستن کا ترجمہ + روئی کے تاگے چرخے کے ذریعہ سے بنانا - چرخے پر روئی یا پشم سے سوت بنانا جیسے "کاتنا تو آتا نہیں پونیاں تو بنانے لگی" - یعنی بے جانے بوجھے کام میں دخل دینے لگی +

کاتی (ہ) اسم مؤنث:- سناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے تار یا پترہ وغیرہ کاٹتے اور اُسے کتّی بھی کہتے ہیں +

کاٹ (ہ) اسم مؤنث و مذکر:- کاٹنے کا حاصل بالمصدر - بُرش - کٹاؤ ؎

جو کاٹ ہے ترچھی نگہِ یار میں عاشق
وہ کاٹ کرے کیا تبر و تیغ و سناں خاک (کنہیا لال عاشق)

اُس ترک سا ہے کونسا خونریز دوسرا
کس کی کمر کی تیغ کا ہے بے پناہ کاٹ (آتش)

(۱) بُرشِ تیغ وغیرہ ؎

راستی سے میری کیا کیا دل میں کہتے ہیں عدو
ورنہ کاٹ اُس تیغ میں کم ہے کہ جس میں خم نہیں (وزیر)

بے یار چمن میں صفت گل ہوں جگر چاک شبنم میں مگر کاٹ ہے ہیرے کی کنی کا (اسیر)

ابرو کی کاٹ کا جو امانت لکھا ہے وصف
خامہ کی ہے زباں دمِ تحریر باڑ دار (امانت)

عالم کو مار رکھا ہے تین با قد دوتا زاہد یہ کاٹ ہے تری تیغِ دو نیم کا (سودا)

ٹھونکدے تو بلہوس کے پاؤں پہلے قتل سے
کاٹ ہے اے قاتلِ عالم تری شمشیر میں (صابر)

(۳) زخم - گھاؤ - چرکا (۴) چھانٹ - قطع - تراش - بیونت (۵) تیزی روانی (۶) چرمراہٹ جو کسی تیز دوا سے زخم میں ہوتی ہے - خراش چھیلن (۷) پانی سے جو غار پڑ جائے یا کنارہ اُڑ جائے اُسے بھی کاٹ کہتے ہیں (۸) بُرائی - بدی - بدگوئی جیسے "وہ ہر وقت میری کاٹ کرتی رہتی ہے"

کاٹ

(۹) عداوت - دشمنی (بند ناظم) ؎

جانتا ہوں کہ جلانا ہے مرا مدِ نظر میں سرِ راہ جو بیٹھوں تو نہ آؤ تم اُدھر
کاٹ کر راہ چلے جاتے ہو مجھ سے اکثر چال تلوار کی سیکھی یہ نکالے جوہر
زخمیٔ عشق پہ اتنا بھی ستم خوب نہیں -
کاٹ اچھی نہیں ہر دم کی یہ دم خوب نہیں

(حضرت سودا اور اسیر کے سوا کسی اور نے مذکر نہیں باندھا +)

کاٹ پھانس (ہ) اسم مؤنث:- (۱) توڑ جوڑ + کتر بیونت + لگائی بجھائی - چغل خوری - لگائی لتری + عیاری - چالاکی ؎

دیکھ کر میری عقل جاتی ہے جو تجھے کاٹ پھانس آتی ہے (شوق)

(۲) کسی کے حق یا اُجرت میں کمی و بیشی +

کاٹ پھانس کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) توڑ جوڑ کرنا - ساز باز کرنا (۲) کسی کی مزدوری یا امانت یا جمع میں جھوٹا سچا حساب لگا کر کمی بیشی کرنا اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا (۳) غیبت کرنا - لگائی بجھائی کرنا - لگائی لتری کرنا - لگانا بجھانا - کٹتی کہنا (۴) بھانجی مارنا - بُرائی کرنا +

کاٹ چھانٹ (ہ) اسم مؤنث:- قطع و برید - تراش خراش + چیر پھاڑ + جوڑ توڑ + کتر بیونت + چھٹی اور کٹی ہوئی چیز جو نکمی ہو - چھٹن - ریزہ +

کاٹ چھانٹ کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) قطع و برید کرنا (۲) کتر بیونت توڑ جوڑ کرنا (۳) حساب میں کمی بیشی کرنا + بیچ میں روپیہ رکھ لینا - غبن کرنا - خیانت کرنا (۴) کٹتی کہنا - بُرائی کرنا - جڑ کاٹنا - دشمنی کرنا - عداوت کرنا (۵) اگلے پچھلے حساب میں وضع کرنا - منہا کرنا - مجرا لینا +

کاٹ ڈالنا (ا) فعل متعدی:- تراش دینا - قطع کر دینا - اُڑا دینا - قلم کر دینا +

کاٹ کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) گھاؤ ڈالنا - زخم ڈالنا - خراش کرنا - چھیلنا (۲) پانی کا اپنے آپ رستہ کر لینا (۳) توڑ کرنا - تردید کرنا - جواب دینا (۴) بُرش کرنا - تراشنا - کاٹنا ؎

بسمل جہان کو ابروے خمدار نے کیا کیا کاٹ قہر کا تری تلوار نے کیا (طوبا)

کاٹ کوٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چیر پھاڑ - جراحی (۲) کمی بیشی وضع اور مجرا کرنے کے بعد جیسے "کاٹ کوٹ کر دس روپے نکلتے ہیں" +

کاٹ کوٹ کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) چیر پھاڑ کرنا - جراحی کرنا - اپریشن کرنا (۲) وضع اور مجرا کرنا + کمی بیشی کرنا +

کاٹ کھانا

کاٹ

کاٹ کھانا (ہ) فعل متعدی:- ڈس لینا + منہ مارنا + ڈنک مارنا + بڑکی مارنا +

کاٹ کھانے کو دوڑنا (ہ) فعل متعدی:- بات بات پر آمادۂ پرخاش و مستعد جنگ و جدل ہونا - گھرکنا - گھرکیاں دینا - بدمزاجی سے جواب دینا - پھاڑنے کو دوڑنا - بدمزاجی دکھانا - تندمزاجی اور ترشروئی سے پیش آنا +

کاٹا (ہ) صفت:- (۱) کاٹا ہوا - ڈسا ہوا + نیش زدہ - جیسے "سانپ کا کاٹا سوئے بچھو کا کاٹا روئے" (۲) اسم مذکر:- زخم مار - چوٹ (۳) ایک کلمہ ہے جو کسی بدمزاج یا غصیل آدمی کی بات کے جواب میں کہتے ہیں جس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ دیکھو چوٹ کی - ابھی ڈسا ہوتا - ارے مارا +

کاٹا اور الٹ گئی (ہ) محاورہ:- ڈس کر پلٹی کھا جانا - (چونکہ ناگن کا قاعدہ ہے کہ وہ آدمی کو کاٹ کر پلٹ جاتی اور اس سے اس کے منہ کا زہریلا چھالا پھوٹ کر جلد زہر چڑھ جاتا ہے) اس وجہ سے اس کا اطلاق ایسے موذی شخص یا چیز پر ہونے لگا جو پورا پورا نقصان پہنچا کر محض ناآشنا بن جائے ؎

حذر کر اے دلِ ناداں نہ زلفِ یار کو چھیڑ
یہ ناگنی نہ کہیں کاٹ کر الٹ جاوے (معروف)

کاٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) بریدن کا ترجمہ - تراشنا - پھانک اتارنا - قاش اتارنا - ورق اتارنا (۲) درخت چھانٹنا - شاخ قلم کرنا (۳) کترنا - قینچی سے اڑانا ؎

اے چرخ تجھ کو کس نے خاموش کر دیا ہے
کس نے زبان تیری یوں بے گناہ کاٹی (نصیر)

(۴) بیونتنا - قطع کرنا - قطع و برید کرنا (۵) گزیدن یا زخم زدن کا ترجمہ - ڈسنا - ڈنک یا نیش مارنا - کسی زہریلے جانور کا چوٹ کرنا ؎

سودا یہ اس کے سر سے سر مو نہ جائیگا
عاشق کو مارا یا کہ تو زلفِ سیاہ کاٹ (کنہیا لال عاشق)

(۶) بڑکنا - بڑکی مارنا - منہ مارنا - دانت مارنا - دانت گڑونا - بھنبوڑنا - (۷) گھاؤ ڈالنا - زخم کرنا - خراش پیدا کرنا - جیسے کسی تیز دوا کا زخم میں چرمراہٹ پیدا کرنا (۸) دور کرنا - ترک کرنا - چھوڑنا - تیاگنا - تجنا جیسے "ایسی دوستی پرے کاٹتے ہیں - اس بلا کو بھی سر سے کاٹو" (۹) اڑانا

کاٹ

الگ کرنا - تن سے جدا کرنا - القط کرنا - جیسے سر کاٹنا - ہاتھ کاٹنا - "کاٹے باڑھ نام تلوار کا - لڑے سپاہی نام سردار کا" (۱۰) گزارنا - بسر کرنا + گنوانا - کھونا - ضائع کرنا - مجبوری اور کراہت کے ساتھ گزارنا - چارنا چار بسر کرنا ؎

اور صورت دل بہلنے کی نہیں کوئی مگر
ہجر کے دن کاٹتے ہیں وصل کی تدبیر میں (جرأت)

سردی کا موسم کاٹنا - برسات کاٹنا - مثلاً برسات کاٹ کر جائینگے ؎

یہ بیدل زندگانی کس طرح کاٹوں خداوندا - تو مجھ کو اور دل دے کیونکہ تیرا نام داتا ہے (میر سوز)

کچھ فکر زادِ راہ کا کیجے نصیر اب تو
تم نے تو عمر اپنی غفلت میں آہ کاٹی (نصیر)

یوں رو کے اس گلی میں دن رات کاٹتے ہیں
رستے میں جیسے رہرو برسات کاٹتے ہیں - (مصحفی)

کہتا ہے ہجر میں بس اس شمع رو کا دھیان
تو روشنی کے شغل میں روزِ سیاہ کاٹ (آتش)

(۱۱) بھگتنا - بھرنا - پورا کرنا - جیسے "قید کاٹنا" (۱۲) ذبح کرنا - حلال کرنا - چھری پھیرنا - بڈھنا - ہنسا کرنا + گردن مارنا - قتل کرنا ؎

دل اس صفِ مژہ سے کس منہ سے پھر ہو روکش
جن نے کہ ایک پل میں ساری سپاہ کاٹی (نصیر)

(۱۳) طے کرنا - قطع مسافت کرنا ؎

کوئی میدان سے میدانِ جنوں کاٹ کے آئے
مرحلے قطع یہ کیا کیا تھے کئے دور و دراز
کیا غضب ہے تری دیوار سے لگ بیٹھ کے ٹک
پاؤں بھی کر نہیں سکتے ترے مجبور دراز (قطعۂ ممنون)

شب مانگ میں تمہاری اے رشکِ ماہ کاٹی
الفت کی سرزمین کی یوں دل سے راہ کاٹی (نصیر)

(۱۳) بیچ میں سے نکل جانا - آگے سے چلا جانا - جیسے "بلی یا کتے کا راستہ کاٹ جانا" (۱۴) گھسی سے اڑانا - جیسے "پتنگ کاٹنا - کنکوا کاٹنا وغیرہ (۱۵) لکڑی کے تختے یا پورے بنانا - لٹھوں میں سے کڑیاں نکالنا (۱۶) چکانا - نبٹانا - انفصال کرنا - فیصلہ کرنا جیسے "راڑ کاٹنا" جھگڑا کاٹنا (۱۷) ٹیلے برابر کرنا - پہاڑ توڑنا - جیسے "پہاڑ میں سے سڑک کاٹنا - (۱۸) جھاڑی صاف کر کے زمین نکالنا - میدان نکالنا - زمین صاف

کاٹ

کرنا جیسے "جنگل کاٹنا" (۱۹) پانی توڑنا۔ نہر یا دریا میں سے پانی لینا۔ جیسے "پانی کاٹنا" (۲۰) نکالنا جیسے "دریا میں سے نہر کاٹنا"۔ (۲۱) چیرنا۔ پھاڑنا چاک کرنا۔ جیسے "علم تشریح یا زہر کے امتحان کے واسطے مُردے کو کاٹنا" (۲۲) درد کرنا۔ لائی کرنا۔ لاؤنی کرنا۔ فصل اُٹھانا جیسے "کھیت کاٹنا" + گھاس کاٹنا (۲۳) وضع کرنا۔ منہا کرنا۔ نکالنا۔ خارج کرنا۔ جیسے "ہنڈاون یا سود یا مَتی یا تنخواہ کاٹنا" (۲۴) پھروتی یا کٹوتی دینا کمیشن دینا۔ دستوری وضع کر دینا۔ جیسے "بیس روپے سیکڑا کاٹ دینا" (۲۵) چھیکنا۔ قلم پھیرنا + منسوخ کرنا۔ رد کرنا + چھیلنا۔ حک کرنا (۲۶) دخل دینا۔ بیچ میں بولنا۔ بات میں مزاحم ہونا۔ جیسے "بات کاٹنا" (۲۷) تردید کرنا۔ توڑنا۔ اعتراض کرنا۔ ردوقدح کرنا۔ ردوکد کرنا۔ دلیل یا برہان کا رد کرنا۔ دعویٰ توڑنا۔ جھوٹ ثابت کرنا۔ بطلان کرنا۔ غلط ٹھیرانا۔ کھنڈن کرنا جیسے "دلیل کاٹنا" (۲۸) رنگ جُدا کرنا + رنگ نکالنا۔ رنگ اُتارنا۔ رنگ اُڑانا جیسے "رنگ کاٹنا" (۲۹) عو: ٹکڑے کرنا۔ پُرزے اُڑانا۔ بوٹیاں کاٹنا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ چھیتنا جیسے "ورے تو آنجھے کیسا کاٹوں ہوں" (گنوارعو) (۳۰) لشکری: میلہ اُٹھانا۔ گھورا اُٹھانا۔ کمانا جیسے "ٹٹی کاٹنا" (۳۱) کمانا۔ حاصل کرنا۔ کھینچنا۔ گھسیٹنا۔ غبن کرنا۔ سمیٹنا جیسے "اس نے تو اس ریاست سے ہزاروں کاٹے اور اُڑائے (۳۲) چلتی گاڑی یا کراچی وغیرہ میں سے کچھ مال اسباب نکال لینا۔ جیسے "کراچی کاٹنا۔ گاڑی کاٹنا" (۳۳) ریل گاڑی کو ٹرین میں سے جُدا کرنا۔ قطار سے علیحدہ کرنا (۳۴) جسم میں چُبھنا یا کسی چیز کا بدن کو تکلیف دینا جیسے "موٹا کپڑا تو اس نازک بدن کو کاٹتا ہے" (۳۵) حشرات الارض یا مچھر یا کھٹمل۔ پسّو جوں وغیرہ کا جسم سے خون پینا (۳۶) تاش یا گنجفہ کی بازی میں سے پتّے اُٹھانا + پتّے چھانٹ کر دینا (۳۸) شاذ: شرمانا۔ لجانا۔ شرم دلانا (علی ہذا القیاس ہر ایک موقع پر اپنے آپ معنی بتا سکتا ہے جس کا یہاں لکھنا موجب تطویل ہے) +

کاٹنے کو دوڑنا یا کاٹنے دوڑنا (ہ) فعل لازم: (۱) دیکھو کاٹ کھانے کو دوڑنا یا کاٹ کے مشتقات میں مصرعہ

کاٹنے کو دوڑے ہے ماہ بے آب مجھے

(۲) ناگوار گذرنا۔ ہوا لگنا ؎

کاٹھ

چاندنی رات میں وہ ماہ جو یاد آتا ہے کاٹنے دوڑتے ہیں مجھ کو در و بام سفید (آتش)

ہجر میں مثل پلنگ اب پھاڑے کھاتا ہے پلنگ
کاٹنے کو دوڑتی ہے صورتِ دیبا مجھے۔ (ج)

(۳) ویران اور اجاڑ معلوم دینا ؎

دن کٹتا جائے ہے اب رات کدھر کاٹنے کو۔
جب سے تو پاس نہیں دوڑے ہے گھر کاٹنے کو (ز)

کاٹو (ہ) ندا (عوام): اصل میں ایک گالی ہے جس سے مُراد لیتے ہیں جاؤ نالش کرو۔ ہمارا کیا کر سکتے ہو۔ جو کچھ کرنا ہو کر لو جیسے "کاٹو پانی پت میں رہتے ہیں" + (اس کے ساتھ ایک واہیات قصہ بھی ہے جو قلم انداز کیا گیا) +

کاٹو تو خون نہیں
کاٹو تو لہو نہیں (۱) محاورہ: یعنی خوف کے باعث بدن میں لہو کی بوند نہیں رہی۔ تمام جسم زرد اور سرد ہو گیا نہایت صدمہ گذرنے۔ خوف طاری ہونے اور ہک دک رہ جانے کے موقع پر اُس کے اظہار پر بولتے ہیں ؎

تری تصویر جس دم بزم میں آتی ہے پھر اُس دم
جو کاٹو تو لہو مطلق نہیں ہوتا حسینوں میں (ر)

کاٹھ (ہ) اسمِ مذکر: (۱) لکڑی۔ چوب۔ لکڑ۔ خشب (۲) ایک بھاری اور موٹا لٹھ جس میں مُجرموں کا پاؤں ٹھوکنے کے واسطے چھید کر دیتے ہیں۔ اصل میں یہ دو برابر کے ترشے ہوئے لکڑ ہوتے ہیں۔ جن میں مُجرموں کا پاؤں رکھ کر دونوں کو ملا دیتے اور اُوپر سے قفل جڑ دیتے ہیں۔ لال خاں کا لکڑا۔ فارسی میں کلندر۔ کلندرہ۔ تلندر کہتے ہیں۔ عربی میں مقطرہ (۳) صفت: سخت۔ درشت + مشکل۔ دشوار۔ کٹھن (۴) کندۂ ناتراش۔ محض بے وقوف (۵) عوام: بے درد۔ بے رحم۔ کٹھور۔ نردئی +

کاٹھ پُتلی (ہ) اسمِ مؤنث: کٹھ پُتلی زیادہ بولتے ہیں۔ لکڑی کی بنی ہوئی پُتلی۔ لکڑی کا بُت۔ لکڑی کی گڑیا۔ لعبت چوبین +

کاٹھ چبانا (ہ) فعل متعدی (ہندو): روکھے سوکھے دن کاٹنا۔ تنگی میں بسر کرنا۔ مشکل سے بسر اوقات کرنا۔ دنوں کو دنا دینا +

کاٹھ کا (ہ) اسمِ مذکر: (۱) کاٹھ کا اُلّو کا مخفف (۲) صفت: چوبین۔ لکڑی کا بنا ہوا +

کاٹھ کا اُلّو (ہ) اِسمِ مذکّر:- محض بے وقوف - اوروں کی عقل پر چلنے والا - مودھو - بچھیا کا باوا - مُورکھ - کُندۂ ناتراش - کودن - گاؤدی - احمق - نادان + منحوس +

کاٹھ کا گھوڑا (ہ) اِسمِ مذکّر:- (۱) لنگڑے آدمی کی لکڑی - لاٹھی - عصا - بیساکھی (۲) لکڑی کا بنا ہؤا گھوڑا جیسے "لنگڑ دین پونے تین کاٹھ کا گھوڑا - لوہے کا زین (۳) لکڑی کا زینہ +

کاٹھ کباڑ (ہ) اِسمِ مذکّر:- انگڑ گھنگڑ - ٹوٹا پھوٹا اسباب - گھر کا مکّما سکّما اسباب +

کاٹھ کٹوّل بانسلی (ہ) اِسمِ مذکّر:- بچّوں کے ایک کھیل کا نام - جس میں آنکھ مچولی کی طرح آنکھیں بند کرتے اور لکڑی کو چھوتے پھرتے ہیں - جہاں کوئی لکڑی سے علیحدہ ہؤا اور اُسے چور نے پکڑ لیا - پس پھر وہی چور بن جاتا ہے - چونکہ چور اس میں یہ فقرہ کہتا پھرتا ہے کہ "کاٹھ کٹوّل بانسلی بھنبیری میرا نام" اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا +

کاٹھ کوڑا چلنا (ہ) فعل لازم (ہندو گنوار):- زور چلنا - بس چلنا - حکم چلنا - کاٹھ میں پاؤں دینے اور کوڑے مارنے کا اختیار ہونا - جس کا کاٹھ کوڑا چلے وہی چاہے جسے پکڑ بلائے +

کاٹھ کی بھمبو (ہ) اِسمِ مؤنّث:- (۱) کاٹھ کی موٹی اور بدنی پُتلی (۲) احمق - سٹلّو +

کاٹھ کی گھوڑی (ہ) اِسمِ مؤنّث:- (بھجنوں میں) تابوت - ارتھی جنازہ +

کاٹھ کی مورتی اور چندن ہار؟ (ہ):- (۱) کہاوت:- بدشکل آدمی کا بناؤ سنگار (۲) تعجب اور بداقبالی کے اظہار کی طرف بھی اشارہ ہے - لیکن اس صورت میں راجہ بھوج اور کاٹھ کی مورتی کے ہار نگل جانے اور بعد میں اقبال کا زمانہ آنے پر اُگل دینے کی حکایت پر تلمیح ہے - جس کا قصہ ہم آگے جا کر "کہاں گنگا تیلی اور کہاں راجہ بھوج" میں نقل کرینگے +

کاٹھ کی ہانڈی بار بار نہیں چڑھتی (ہ) کہاوت:- بار بار جھوٹ دغابازی - حیلہ وجعلسازی فروغ نہیں پاتی - فریب زیادہ نہیں چل سکتا (چونکہ کاٹھ کی ہانڈی ایک دفعہ ہی میں جل کر کام سے جاتی رہتی ہے اسی طرح آدمی کا اعتبار ایک آدھ دفعہ کے جھوٹ میں جاتا رہتا اور پھر ساکھ

نہیں رہتی ہے) +

کاٹھ میل (ا) اِسمِ مذکّر:- ڈاک گاڑی + (یہ لفظ انگریزی کارٹ میل (Cart Mail) یعنی میل کارٹ سے بگاڑ کر بنا لیا ہے) +

کاٹھ میں پاؤں ٹھونکنا (ہ) فعل متعدّی:- لال خاں کے لکڑے سے باندھنا - قید قلندری +

کاٹھ میں پاؤں ٹھوکنا یا دینا (ہ) فعل متعدّی:- مجرم کے پاؤں میں کاٹھ ڈالنا - مجرم کو لال خاں کے لکڑے میں پھنسانا + پاؤں میں بیڑی ڈالنا - قید کرنا - آنے جانے سے روکنا - حوالات کرنا +

کاٹھ ہو جانا (ا) فعل لازم:- بالکل بے حس وحرکت اور بُت ہو جانا - گنگ صم ہو جانا - ساکت اور خاموش ہو جانا + اکڑ جانا - سخت ہو جانا - ساکت اور خاموش ہو جانا - پتھر بن جانا +

کاٹھی (ہ) اِسمِ مؤنّث:- (۱) جسم - جسامت - جیسے "اُس کی کاٹھی اچھی ہے - بڑھاپا نہیں معلوم ہوتا" - انگلیٹ + (۲) قالب - ڈھانچ - پنجر ڈھانچا - ٹھاٹھر (۲) میان - تلوار کا نیام + غلاف + خانۂ شمشیر - جفن (۳) گھوڑے کا چمڑے کا زین جس کے نیچے لکڑی ہوتی ہے +

کاٹھی دھرنا یا کسنا (ہ) فعل متعدّی:- گھوڑے پر زین یا کاٹھی رکھ کر اُسے تیار کرنا - چار جامہ ڈالنا +

کاٹی اُنگلی پر نہ مُوتنا (ہ) فعل متعدّی (عو):- ایسا کاہل اور بے درد ہو جانا کہ اگر کسی زخم پر اُس کے اچھا ہو جانے کے واسطے کہیں کہ ذرا پیشاب کر دے تو بھی نہ ہو سکے - جیسے "کیا مقدور جو کسی کی کاٹی اُنگلی پر مُوتے (چتر بہنیلی) نہایت سخت دل کا مجبور اور بے رحم ہو جانا - ذرا سا کام کر کے نہ دینا + (ہمارے لالہ صاحب اُردو زبان کے موجد نے اپنی مخزن میں اس کی وجہ تسمیہ کیا عمدہ کہی ہے کہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے) +

کاٹے کھانا (ا) فعل متعدّی:- نہایت ناگوار گزرنا - زہر لگنا - از حد بُرا لگنا + پھاڑ کھانے کو دوڑنا - خوفناک معلوم دینا + تکلیف دہ اور آزار رساں ہونا ستانا - تکلیف دینا ؎

دوپہر کی بوسہ بازی میں یہ کہنا اُن کا ہائے
دھوپ کاٹے کھاتی ہے جی چھوڑ پردے خس کے دو } (شہیدی)

فراقِ یارِ آہو چشم میں گھر کاٹے کھاتا ہے گماں شیرِ نیستاں کا ہے مجھ کو شیر قالی پر (اسیر)

کاٹے کھاتی ہے فرشتوں کی بھی صورت گوری
اس قدر خوگر ہوا ہوں کنج تنہائی کے ساتھ (غافل)

کاٹے کھاتا ہے گھر ابھی سے ہمیں دور ہے موسم بہار ابھی (عارف)

بے یار کاٹے کھاتا ہے ویران گھر مجھے
شہتیر جو لگا ہے وہ اژدر سے کم نہیں (ناسخ)

کاٹے کٹے نہ مارے مرے (ہ) محاورہ:- نہایت سخت جان آدمی اور کار اہم کی نسبت بولتے ہیں - نہایت کٹھن - از حد مستحکم و مضبوط

نہ کاٹے کٹے جو نہ مارے مرے وہ ناز و ادا پر تمہارے مرے (لا اعلم)

کاٹے نہ کٹنا (ا) فعل متعدی:- دوبھر ہونا - اجیرن ہونا کٹھن اور سخت ہونا - کسی طرح تمام نہ ہونا ؎

ایام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے دن عیش کے گھڑیوں میں گذر جاتے ہیں کیسے (شہیدی)

کاج (ہ) اسم مذکر:- (۱) کام - کار - کارج - دھندا - جیسے "آپ کاج مہا کاج

نین تو وہ سراہئے جن نین میں لاج
بڑے ہوئے اور بکھ بھرے وہ نینا کس کاج (دوہا)

(۲) کسی بوڑھے آدمی کے مرجانے کی بڑی بھاری ضیافت جسے "روٹی یا کھانا کرنا بھی کہتے ہیں" (۳) شادی کا کاروبار (۴) بوتام کا گھر - بٹن کا گھر - ہول +

کاج بنانا (ا) فعل متعدی:- بوتام کا گھر بنانا - ہول بنانا - بٹن کے واسطے کسی کپڑے میں سوراخ بنانا +

کاج کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) مردے کی روٹی کرنا - مردے کی بابت ضیافت کھلانا (۲) کوئی بڑا کام کرنا - (۳) بوتام کا گھر بنانا +

کاجل (ہ) اسم مذکر:- چراغ کا دھواں جو ٹھیکرے یا کسی چیز پر پار کر آنکھ میں لگاتے یا چکنا کر کے اسی کام کے واسطے ڈبیا میں رکھ چھوڑتے ہیں - دود چراغ ؎

کاجل ڈالوں کر کرا اور سرمہ دیا نہ جاے ان نین میں پی بسے دوجا کون سماے (دوہا)

ہجر جاناں میں نہیں ظلمت سے کم نور سحر
دیدۂ سیارہ و ثابت میں کاجل ہو گیا (ناسخ)

کاجل پارنا (ہ) فعل متعدی:- دود چراغ گرفتن کا ترجمہ - چراغ کی لو کے اوپر سرپوش رکھکر کاجل اکٹھا کرنا - کسی ٹھیکرے کو لو پر رکھ کر اس میں دھواں جمانا +

کاجل دینا یا سارنا (ا) فعل متعدی:- آنکھوں میں کاجل لگانا - جیسے "کاجل سب کو دینا آتا ہے پر چتون بھانت بھانت ہے (کہاوت) +

کاجل کا تل (ہ) اسم مذکر:- وہ خال جو معشوق لوگ خوبصورتی کے واسطے کاجل سے اپنے رخساروں پر بنا لیتے ہیں ؎

لگاؤ نہ کاجل کے تل اپنے منہ پر ابھی خاک میں گر کے اختر ملینگے (لا اعلم)

تیرہ بختوں نے بڑھایا حسن دونا یار کا تل سے کاجل کے گل رخسار لالہ ہو گیا (برق)

کاجل کی کجلوٹی اور پھولوں کا سنگار؟ (ہ) کہاوت:- یعنی صورت وہ کچھ بناؤ یہ کچھ - جب بدصورت آدمی زیادہ بناؤ سنگار کرتا ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں +

کاجل کی کوٹھڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) وہ مکان جہاں اکٹھا کاجل پارا جاتا ہے - جیسے "کاجل کی کوٹھڑی میں جو جائیگا - اگر نہ کالا ہوگا تو ٹیکا جب بھی لگ جائیگا (۲) بدنامی کا گھر - محل بدنامی - کلنک استھان - خراب صحبت وہ جگہ جہاں جانے سے بدنامی حاصل ہو - عیب لگنے کا مقام جیسے کاجل کی کوٹھڑی میں جو جائیگا اسی کے ٹیکا لگیگا ؎

الفت کے داغ سے دل عشاق کیا بچیں ٭ کاجل کی کوٹھڑی ہے تمہاری سیاہ آنکھ
اس چشم سرمگیں سے محبت ہوئی اسیر ٭ کاجل کی کوٹھڑی میں گرفتار ہو گیا (اسیر)

دھبہ نہ کیوں لگے نظر شوق دید کو ٭ ہاں چشم سرمہ سا ہے وہ کاجل کی کوٹھڑی (نکہت)

کاجل کی کوٹھڑی میں دھبے کا ڈر (ہ) کہاوت:- بدنام جگہ میں بدنامی کا خوف + دنیا میں آلایش معاصی سے بچنا محال اور دشوار ہے +

کاجل گھلانا (ا) فعل متعدی:- دیکھو کاجل لگانا + (سرمہ کی نسبت دہلی میں اور کاجل کی نسبت لکھنؤ میں لفظ گھلانا بولتے ہیں) +

کاجل لگانا (ا) فعل متعدی:- آنکھوں میں سرمہ کی طرح دودہ چراغ کا استعمال کرنا +

کاجو بھوجو (ا) صفت:- (۱) نہایت نازک - جیسے کاچ شیشہ وغیرہ کی چیز - چوڑی کی مثال - ناپائدار - سریع الزوال - بودا (۲) بازارو - رسمی - لفافہ کا - دکھاوے کا - دیکھنے کا ہلکا - اشارے سے ٹوٹ جانے والا - وہ چیز جسے کاریگر نے باعتبار ظاہر تو نہایت خوشنما اور دلفریب بنایا ہو مگر پائدار نہ ہو

کاجو بھوجو ہوا کرتا ہے جہیز و گہنا دیکھ جھومر ترا امراؤ بہو ٹوٹ پڑا (بی راحت)

(یہ لفظ کاغذ اور بھوج پتر سے جو دونوں نازک اور کم طاقت چیزیں ہیں -

کاج

بنایا گیا ہے اوّل میں کاغذ سے کاغذو ہوا پھر غین حذف ہو کر کاذو۔ عوام نے چونکہ ذال کا لفظ اُن کی زبان سے نہیں نکلتا۔ کاجو بنا لیا۔ بھوج پتر سے بھوجو ہو جانا بہت آسان ہے۔ پس اس طرح پر کاجو بھوجو بنا لیا گیا۔ جو لوگ اس کے معنی میں نازک مزاج اور مرزا پھویا کے لکھتے ہیں۔ شاید خاص اُن کی چار دیواری میں آدمی کی نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہوگا) +

کاجی (ہ) صفت (ہندو): - کاجی۔ کام میں مصروف رہنے والا۔ دھندے میں لگا رہنے والا +

کاچ یا کانچ (ہ) اسمِ مؤنث: - زُجاج۔ شیشہ۔ ایک قسم کا سخت چمکدار مادہ جو ریت اور کھار یعنی سجّی کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہے (اصل میں یہ مادہ کانس کے جلنے سے ڈھیم کی صورت میں جمع ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اس کی ابتدا اسی طرح پر ہوئی تھی کہ مصر کے کسی قافلہ نے ایک مقام پر جو بہت سی کانس جلائی تو وہاں یہ مادہ آگ سے پگھل کر جمع ہو گیا اور اُسی سے پھر لوگوں نے ظروف بننے کی صلاحیت معلوم کر کے مختلف چیزیں بنانی شروع کر دیں۔ ہندی زبان میں جو کاچ اس کا نام پڑا۔ اُس سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ یہ مادہ کانس میں زیادہ تر موجود ہے) +

کاچھ (ہ) اسمِ مذکر (ہندو): - (۱) دھوتی کا وہ حصّہ جو پیچھے اُڑسا جاتا ہے (دھوتی کا لانگ (۲) زانو کے اوپر کا حصّہ۔ جانگ۔ جنگا سا (۳) جانگیا۔ کاچھا۔ کچھنا۔ کچھنی۔ گھٹنّا (۴) لباس۔ بانا۔ بھیس۔ رُوپ +

کاچھ کچھنا (ہ) فعلِ متعدّی (ہندو): - روپ بھرنا۔ سوانگ بھرنا۔ بانا پہننا لباس یا پوشاک اختیار کرنا۔ پہناوا پہننا۔ جیسا کاچھ کچھے ویسا ناچ ناچے (کہاوت)

مصرعۂ نظیر ع

سب کاچھ کچھے سب ناچ نچے اُس رسیا چھیل رجھانے کو

کاچھ کھولنا (ہ) فعلِ لازم (گنوار): - لنگوٹہ کھولنا۔ مجامعت کے واسطے ننگا ہونا + بے حیا ہونا۔ ننگا ہونا۔ بے حیا اور بے شرم بننا + ازار بند کھولنا۔ لہنگا اُتارنا +

کاچھا (ہ) اسمِ مذکر: - جانگیا۔ ایک قسم کا لنگوٹا جسے پہلوان باندھتے اور وہ سموسہ کی شکل کا ہوتا ہے اس سے چوتڑ پورے ڈھک جاتے ہیں۔ مگر آگے کی بےستری بدستور قائم رہتی ہے + گھٹنّا +

کاچھا باندھنا یا کسنا (ہ) فعلِ متعدّی: - لنگوٹہ باندھنا۔ کُشتی کے واسطے لنگر کسنا + جانگیا پہننا +

کار

کاچھن (ہ) اسمِ مؤنث: - کاچھی کی عورت۔ ہندو کنجڑن۔ مالن + ہندو ترکاری فروش عورت +

بڑے آج لائی جو ہے بیر کاچھن — چُکاؤ تو دیتی ہے کیوں سیر کاچھن (رنگیں)

تھی مانری پر بھاؤنی اک کالی سی کاچھن — اور باپ تیرا تھا نہ وہی دیو کی نندن (انشا)

کاچھی (ہ) اسمِ مذکر: - ہندو کنجڑا۔ سبزی فروش۔ ہندو ترکاری بیچنے والا مالی کی ایک قوم +

کاخ (ف) اسمِ مذکر: - بلند عمارت۔ محل۔ ایوان۔ قصر۔ کوشک۔ رنواس۔ راج مندر۔ راج بھون +

کاذِب (ع) صفت: - صادق کا نقیض۔ جھوٹا۔ باطل۔ دروغگو +

کار (ف) اسمِ مذکر: - (۱) کام۔ دھندا۔ کاج۔ امر۔ فعل۔ عمل۔ کرتوت۔ کرتب۔ کرم (۲) صنعت۔ ہُنر۔ پیشہ۔ حرفت (۳) کشت۔ زراعت۔ کھیتی۔ باڑی (۴) جنگ۔ جدل۔ قتال و جدال۔ پیکار۔ لڑائی (۵) مطلب۔ مُراد۔ مقصد۔ مقصود (۶) شغل۔ مصروفیت (۷) سخن۔ بات۔ لیکن یہ معنی صرف شعرائے فارس کے کلام میں آتے ہیں۔ حکیم اسدی نے بھی اسی معنی میں باندھا ہے (۸) معاملہ۔ بیوہار (۹) اِ-عو: - کوئی بڑی شادی یا تقریب۔ کاج (۱۰) واسطہ۔ عرض۔ تعلق +

کار آزمودہ (ف) صفت: - تجربہ کار۔ کام کیا ہوا۔ مُجھگتا ہوا۔ کار دان آزمودہ کار۔ جہاں دیدہ۔ واقفکار +

کار آمد (ف) صفت: - مفید مطلب۔ کام کا۔ برتنے کے لائق۔ فائدہ مند۔ سودمند۔ پھل دایک۔ نافع۔ شخص کار آمدنی +

کاربار (ا) اسمِ مذکر: - (۱) کام کاج۔ شغل مشغلہ (۲) لین دین۔ بنج بیوپار داد و ستد +

کاربار ی (ا) اسمِ مذکر: - (۱) کامی۔ کاجی (۲) کارندہ متصدّی امورِ سلطنت منصرم۔ مہتمم۔ کامدار۔ مدار المہام (۳) تاجر۔ سوداگر۔ بنج بیوپار کرنے والا +

کاربراری (ف) اسمِ مؤنث: - مطلب برآری۔ گوں نکالنا۔ کام نکالنا۔ انجام کار۔ کارروائی۔ اجرائے کار۔ تعمیل۔ انجام دہی۔ بجا آوری۔ عمل +

کاربند (ف) صفت: تعمیل کرنیوالا۔ عمل میں لانے والا + محکوم۔ فرماں بردار۔ مطیع۔ پیرو +

کاربند ہونا (ا) فعلِ لازم: - (۱) عامل ہونا۔ تعمیل کرنا (۲) فرض ادا کرنا۔ اپنے کار متعلقہ کا پُورا پُورا انجام دینا +

کارپرداز (ف) اسمِ مذکر: - کارکن۔ سربراہ کار۔ مہتمم۔ منتظم۔ منصرم۔

مدار المہام + گماشتہ - کارندہ - کامدار +

کارپردازی (ف) اسمِ مؤنث :- اہتمام - انصرام - کارروائی - سربراہی + گماشتہ گری - کارندگی +

کارِ ثواب (ف + ع) اسمِ مذکر :- نیک کام - بھلائی کا کام - دھرم - سکرم - پھل (ایک وہ کام جس کے صلے میں عاقبت کی نعمت ملے - خدا واسطہ کا کام - للہ کا کام +

کارچوب (ف) اسمِ مذکر :- (۱) وہ لکڑیاں یا اوزار جن پر جولاہے تانی پھیلا کر بنتے ہیں - منسج (۲) ا :- ایک قسم کا کشیدہ جو لکڑی کے چوکھٹے پر پھیلا کر کاڑھا جاتا ہے (۳) ا :- زردوز - گلکار - چکن ساز - کشیدہ کار (۴) ا :- زردوزی کام کیا ہوا (۵) ا :- زردوزی - گلکاری - چکن سازی - کشیدہ کاری (۶) ا :- وہ چوکھٹا یا ڈھانچا جس پر کپڑا تان کر زردوزی کا کام کرتے ہیں +

کارچوبی (ف) اسمِ مؤنث :- (۱) گلکاری - زردوزی - کشیدہ کاری - چکن سازی - (۲) صفت :- زردوزی کیا ہوا +

کارِ خانگی (ف) اسمِ مؤنث :- نِج کا کام - ذاتی معاملات +

کارخانہ (ف) اسمِ مذکر :- (۱) کارگاہ - کام کرنے کی جگہ + کام کرنے کا مکان + چیزوں کے بنانے اور تیار کرنے کا مقام (۲) دوکان - کوٹھی - بنج استھان - بیوپار گھر (۳) ا :- ایک قسم کی اونچی چوکی جس پر بیٹھ کر گوٹہ کناری بنتے ہیں + جولاہوں کی کرگہ (۴) ا :- کاروبار - کام دھندا - کام کاج ؎

نگاہِ مست نے اُس کی لُٹائی خانقاہ ساری
پڑا ہے برہم اب تک کارخانہ زہد و طاعت کا (میر)

کہنا تھا جو نسیم تجھے سب سُنا چکے نزدیک اختتام ترا کارخانہ ہے (نسیم)

(۵) ا :- معاملہ - حساب - دھندا - معاملات - جیسے دُنیا کا یہی کارخانہ ہے

مسرور کوئی تجھ کو بھلا یا بُرا کہے دُنیا کے کارخانے ہیں بھائی خبر نہو (مسرور)

بڑا رتبہ ہے انساں کا نہ مشتِ خاک اسے سمجھو
یہی ہے دخل ہے جس کو خدا کے کارخانے تک (اسیر)

بیگانہ دیکھا ہر اک یگانہ دیکھا اپنے مطلب کا سب زمانہ دیکھا
جس کو دیکھا غرض غرض کا اپنے دُنیا کا عجب کارخانہ دیکھا (رباعی داغ)

(۶) ا :- قدرتِ حق - تماشاے حق - مایا - نیچر - معاملات الٰہی - خدا کے کاروبار ؎

بگڑتے جاتے ہیں لاکھوں ہزاروں بنتے جاتے ہیں
جہاں رات دن جاری خدا کا کارخانہ ہے (ناسخ)

سیکڑوں ہست کئے نیست سے پھر نیست سے کارخانے یہی اللہ تعالےٰ کے رہے (اسیر)

سیر بُت خانے کی جب تک کہ نہ کی تھی ہم نے
کارخانہ ہی نہ تھا شان خدا کا دیکھا (آتش)

(۷) پنجاب :- اندام نہانی - فُرج - قُبل +

کارخانۂ الٰہی (ف + ع) اسمِ مذکر :- معاملاتِ خدا - ایشور کی مایا - قدرتِ خدا - جیسے "کارخانۂ الٰہی میں کسی کو دخل نہیں ہے" +

کارخانہ پھیلانا (ا) فعل متعدی :- کاروبار شروع کرنا - بنج بیوپار کرنا - تجارت کا ڈھچر ڈالنا - کام پھیلانا +

کارخانہ دار (ا) اسمِ مذکر :- (۱) صاحب کارگاہ - مالک کارخانہ - وہ شخص جس کا کاروبار ہو - کوٹھی کا مالک (۲) ا :- خانساماں + میر سامان داروغۂ باورچی خانہ - بکاول +

کارخانہ داری (ا) اسم مؤنث :- کارخانہ کی افسری - کارخانہ کا کام +

کارخانہ کھولنا یا کرنا (ا) فعل متعدی :- دیکھو کارخانہ پھیلانا +

کارِ خیر (ف + ع) اسمِ مذکر :- (۱) بھلائی یا ثواب کا کام - نیک کام (۲) لڑکی کا نکاح - فاتحہ خیر (۳) کنیادان +

کاردار (ف) اسمِ مذکر :- عہدہ دار - منصب دار - عملدار - عامل - وزیر - بادشاہ کے آگے کام کرنے والا +

کارداں (ف) صفت :- (۱) واقفکار - تجربہ کار - معاملہ فہم - حقیقت کار سے آگاہ (۲) اُستاد - ہُنرمند - کاریگر (۳) قدردان - کارشناس +

کارروائی (ف) اسمِ مؤنث :- (۱) کار اجرائے - اجراے کار - کاربراری - کام نکالنا - گوں نکالنا - کام چلانا ؎

سوزِ دل کون بُجھائے کہ نہیں چشم میں اشک پر ہے کچھ خون جگر کارروائی کرتا (ذوق)

(۲) کام - دھندا (۳) تعمیل - کارگذاری - برتاؤ - عملدرآمد (۴) قانون - ضابطہ دستور العمل (۵) انتظام - بندوبست - تدبیر - انصرام - اہتمام + پیروی - (۶) ا - بازاری :- مجامعت (۷) قانون :- روبکاری - پیشئے عدالت کا عملدرآمد - روئداد عدالت +

کارروائی کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) کارگزاری کرنا + کام چلانا - کام نکالنا - کار اجرائے کرنا - اجراے کار کرنا ؎

سوز دل کو ن بجھائے کہ نہیں چشم میں اشک برسے کچھ خون جگر کار روائی کرتا (ذوق)
وہ بے برست ہوں کہ نہ پائی اگر شراب کی خون دل سے کار روائی تمام رات (ناظم)
(۲) تعمیل کرنا۔ عمل کرنا (۳) فرض ادا کرنا۔ ڈیوٹی بجا لانا (۴) بازاری: مجامعت کرنا (۵) گوں نکالنا۔ مطلب نکالنا (۶) پیروئے مقدمہ کرنا +

کارزار (ف) اسم مؤنث:۔ لڑائی۔ جنگ۔ جدل۔ محاربہ۔ پیکار۔ جدہ۔ مصاف رن۔ حرب۔ نبرد۔ رزم۔ معرکہ (یہ لفظ کار بمعنی کاج اور زار بمعنی جگہ سے مرکب ہے۔ چونکہ وہ محل کثرت کار و موقع حرکات مردان ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

کارساز (ف) صفت:۔ کام بنانے والا۔ کام سنوارنے والا + صانع + قادر مطلق +

کارسازی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کام کرنا یا بنانا۔ درستی کار (۲) صنعت۔ ہنر۔ حرفت (۳) و:۔ چالاکی۔ عیاری۔ کارستانی۔ مکاری۔ دغابازی۔ دھوکا بازی +

کارشناس (ف) صفت:۔ (دیکھو کار آزمودہ) +

کارفرما (ف) اسم مذکر:۔ کام لینے اور کام دینے والا۔ حاکم۔ بادشاہ۔ کام بنانے والا۔ حکم کرنے اور چلانے والا۔ کمانڈر۔ کمانیر ؎

نئے سر سے سودا ہوا چاہتا ہے جنوں کارفرما ہوا چاہتا ہے (حالی)

کارکردہ (ف) صفت:۔ (دیکھو کار آزمودہ) +

کارکُن (ف) اسم مذکر:۔ کاردار۔ عامل۔ کارندہ۔ مینیجر۔ سربراہ۔ مختار + وزیر۔ اہلکار۔ عملہ فعلہ۔ محافظ دفتر +

کارگاہ (ف) اسم مذکر:۔ کارخانہ۔ کرگہ۔ کام کرنے کی جگہ۔ جولاہوں کے کپڑا بُننے کا گڑھا +

کارگر (ف) صفت:۔ (۱) مؤثر۔ سریع التاثیر۔ تیر بہدف۔ تاثیر بخش۔ گنی۔ گُن کرنے والی (۲) مفید۔ فائدہ مند۔ پھل دایک۔ سودمند (۳) کاری۔ مُہلک۔ ہلاک کُنندہ۔ بھاری۔ گہرا +

کارگر ہونا (ف) فعل لازم:۔ مؤثر ہونا + مفید ہونا۔ گُن کرنا۔ کاری ہونا۔ بھاری ہونا

ہاتھ تو بھکا پڑا تھا یا کی شمشیر کا زخم پر قسمت سے میرے کارگر اچھا ہوا (ذوق)

کارگزار (ف) صفت:۔ نہایت کام کرنے اور حکم بجا لانے والا۔ عامل۔ کام میں چست۔ کام میں ہوشیار۔ خدمت گزار۔ فرماں بردار۔ طیع۔ کارپرداز + چتر۔ چالاک۔ چوکس۔ مستعد۔ لوگوں کا کام برلانے والا۔ حاجت روا +

کارگزاری (ف) اسم مؤنث:۔ ادائے فرض۔ خدمتگذاری۔ تعمیل۔ فرمانبرداری خدمت۔ ملازمت۔ نوکری + مستعدی۔ ہوشیاری۔ کاربرآری +

کارنامہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) جنگ نامہ۔ رزم نامہ (۲) وہ تصاویر کا مرقع جس میں

کاری گری اور اظہار کمال کے واسطے بہت کوشش سے تیار کر کے رکھتا ہے (۳) بہادری یا کسی کارگزاری کی سند۔ تمغۂ بہادری (۴) تواریخ۔ سیر۔ ہسٹری۔ واقعات۔ (۵) قانون سلطنت۔ دستور العمل۔ ضابطہ۔ آئین +

کاروبار (ف) اسم مذکر:۔ (دیکھو کاربار) دھندا۔ حیلہ۔ ٹینشل۔ کام کاج ؎

بیکاریٔ امید سے فرصت ہے رات دن وہ کاروبار حسرت و حرماں نہیں رہا (مومن)

پوچھتے کیا ہو سوز کو یارو کونسا کاروبار کرتا ہے
ایک مدت سے ہے جو خاکنشیں کچھ تو وہ خاکسار کرتا ہے (نقل مصحفی)

(اس جگہ بار مرادف کار ہے) +

کاربان (انگلش Carbon) اسم مذکر:۔ وہ اصلی زہریلا اور بسیط مادہ جو اکثر ہیرے یا جلی ہوئی چیز اور علی الخصوص کانی کوئلے یا سیسے میں زیادہ تر پایا جاتا اور تیزاب کی آمیزش سے نمک بن جاتا ہے +

کاربانک (انگلش Carbonic) صفت:۔ کاربون سے منسوب کاربون کا۔ کوئلہ کا +

کاربانک ایسڈ (انگلش Carbonic Acid) اسم مذکر:۔ کوئلہ کا تیزاب +

کاربانک ایسڈ گاس (انگلش Carbonic Acid Gas) اسم مؤنث:۔ وہ زہریلی ہوا جو زندہ حیوانات کے سانس اور نباتات سے بکثرت نکلتی ہے +

کارتوس (ا) اسم مذکر:۔ انگریزی کارٹرج Cartridge کا بگڑا ہوا لفظ ہے۔ وہ کاغذی انگشتی نل جس کے اخیر میں گولی اور باقی حصے میں بارود بھری ہوتی اور اُسے بندوق میں بھر کر سر کرتے ہیں۔ ٹوٹا ؎

رومی نے کچھ کیا نہ کیا شاہ روس نے جھگڑا اُٹھایا ہند میں بس کارتوس نے (مُنصف)

(بغیر گولی کا بھی کارتوس ہوتا ہے) +

کارٹرائی (انگلش Cartry) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا موٹا اُبھری دھاری یا ڈوری کا مضبوط کپڑا جس کا بیجامہ گھوڑے کی سواری کے وقت پہنتے ہیں +

کارج (س) اسم مذکر (ہندی):۔ کام۔ کاج (۲) تقریب۔ لوگوں کے جمع کرنے کا سبب (۳) غرض۔ مطلب۔ مقصد۔ مدعا۔ معاملہ۔ گوں۔ ارادہ (۴) سبب۔ باعث۔ (۵) پیشہ۔ حرفہ (۶) بوڑھے کے مرنے کی رسوم +

کارج رچنا (ہ) فعل متعدی (ہندی):۔ شادی پھیلانا۔ کوئی تقریب کرنا +

کارد (ف) اسم مذکر:۔ چاقو + چھری + چھرا +

کارڈ (انگلش Card) اسم مذکر:- (۱) ملاقات کا ٹکٹ جس پر ملنے والے کا نام ہوتا ہے (۲) پتا- ورق (۳) وہ سرکاری ایک پیسہ کا کاغذ جو ڈاک میں بلا محصول جا سکتا ہے- پوسٹیج کارڈ +

کارسپانڈنٹ (انگلش Correspondent) اسم مذکر:- پرچہ نویس- خبر نویس- نامہ نگار- جاسوس- مخبر- خبر رساں +

کارسپانڈنس (انگلش Correspondence) اسم مؤنث:- خط و کتابت- مراسلت- چٹھی پتری +

کارستانی (ا) اسم مؤنث:- (۱) چالاکی- عیاری + سازش کارسازی- جوڑ توڑ (۲) استادی- کمالیت- ہوشیاری (۳) تدبیر- اُپائے (۴) نٹ کھٹی- شرارت بدی- فتنہ انگیزی (یہ لفظ فارسی کارستاں بمعنی کارخانہ و کارگاہ سے لیا گیا ہے چونکہ کارخانوں میں اکثر غیر مہذب لوگ ہوتے اور اُن کے سبب سے دن بھر چالاکیاں اور بدمعاشیاں گالی- گلوچ وغیرہ ہوتی رہتی ہے اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے) +

کارستانی کرنا (ا) فعل متعدی:- چالاکی کرنا- عیاری کرنا + شرارت کرنا- نٹ کھٹی کرنا + سازش کرنا + تدبیر کرنا +

کارستانیاں (ا) اسم مؤنث:- کارستانی کی جمع- چالاکیاں +

کارن (ہ) اسم مذکر:- سبب- جہت- واسطے- لئے + واسطہ- باعث- خاطر ؎

گو مجھے تانسیگی باجی تیرے کارن اے دوا
میں نہیں کرنے کی تجھ کو شور مت ٹسوے بہا (رنگین)

نین بھئے دھوندلے نیر رہو بھرپور انجن کارن بھیجیو تنک چرن کی دھور (دوہا)

کارندہ (ف) صفت:- (۱) محنتی- مزدور- کام کرنے والا (۲) اسم مذکر:- سربراہ کار- مینیجر- کارکن- ایجنٹ- مختار- گماشتہ +

کارنس (انگلش Cornice) اسم مؤنث:- دیوار کی کنگنی- گگر- سینکا (یہ لفظ عربی قرناس بمعنی بینئ کوہ سے انگریزی میں آیا ہے) +

کارنفلوور (انگلش Corn-flour) اسم مذکر:- ایک قسم کے غلہ کا میدہ جو اراروٹ کی قسم میں سے ہوتا ہے +

کارواں (ف) اسم مذکر:- قافلہ- میدنی + بنجارا ؎

جس جگہ ہے حسن فوراً قدرداں پیدا ہوا
چاہ میں یوسف گرا تو کارواں پیدا ہوا (ناسخ)

کارواں سرائے (ف) اسم مؤنث:- قافلہ اُترنے کی سرائے- بنجارے کا پڑاؤ +

کاری (انگلش، صحیح کری Curry) اسم مؤنث:- خوردنی- ماکولات- میدہ ملا ہوا گاڑھا شوربہ اور گوشت جس میں ہلدی وغیرہ ڈال کر خشکہ کے ساتھ انگریز لوگ کھاتے اور اُسے کاری بھات بھی کہتے ہیں +

(یہ لفظ فارسی خوردنی سے لیا گیا ہے جو خوردن سے مشتق ہے- انگریزی میں نخود آب مرغ وغیرہ کے ہیں) +

کاری (ف) صفت:- (۱) مہلک- کارگر- کام تمام کر دینے والا + گہرا- بھاری جیسے کاری زخم ؎

کاری لگا نہ زخم سسکتے ہی ہم رہے اتنا قصور خنجر قاتل میں رہ گیا (لا اعلم)

(۲) کام کا- کارآمد- کامی جیسے مرد کاری (۳) ا- مرغباز:- سخت لات- بھاری لات- لات کی ضرب شدید و مہلک +

کاری کھائی (ا) محاورۂ مرغبازاں:- یعنی ایسی سخت لات کھائی کہ مرغ بے ہوش ہو گیا جب ایک مرغ دوسرے مرغ کو ضرب شدید پہنچاتا ہے تو مضروب کے حق میں کہتے ہیں کہ اس نے کاری کھائی +

کاریگر (ف) اسم مذکر:- (۱) ہنرمند- پیشہ ور- صناع- دستکار- حرفت کرنے والا (۲) ماہر فن- اُستاد فن (۳) کامل- ہوشیار- سمجھدار- کام کو خوب سمجھنے اور پہنچنے والا- (۴) چمار- موچی- کفش دوز +

کاریگری (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہنرمندی- دستکاری- حرفت- پیشہ- صنعت + اُستادی- ہوشیاری- دانائی- کمالیت (۲) طنزاً:- نادانی- بے وقوفی- پھوڑپن- بے سلیقگی +

کارے نہ مسئلے (ا) تابع فعل (عوام):- حاصل نہ حصول محض فضول- یونہیں سبب نہ واسطہ +

کاڑھا (ہ) اسم مذکر:- وہ گرم دوائیں جو زچہ کو زہرباد کے اخراج کے واسطے جوش دیکر عوام لوگ پلاتے ہیں اس نام سے موسوم ہیں- کیونکہ کاڑھا ہندی زبان میں جوشیدہ و جوش دادہ آیا ہے- اسقاط کے موقع پر بھی اس کا استعمال ہوتا ہے- اس میں اکثر پوست- املتاس- بانس کی جڑ- چھوہارے- کھوپرا- سونٹھ- سونف مغز بادام وغیرہ ۳۲ چیزیں ڈالتے ہیں ؎

زہر لگتی ہے مجھ کو اچھوانی میں پیونگی بلا جنائی کو
نہیں دیتی ہے مجھ کو کاڑھا کیوں دوں میں کیا کیا بتا جنائی کو (قطعۂ رنگین)

کاڑھنا (ہ) فعل متعدی (ہند و عوام):- (۱) نکالنا (۲) باہر کرنا- اخراج کرنا (۳) کھینچنا- کشید کرنا (۴) خاص:- کشیدہ بنانا- سوئی کا کام کرنا- جیسے جالی یا رومال کاڑھنا (۵) گنوار:- جوش دینا- اونٹانا جیسے دودھ کاڑھنا (۶) گنوار:-

اُدھار لینا

کاس

اُدھار لینا - قرض لینا (۷) گنوار: - چننا - انتخاب کرنا - اگ کرنا - استنباط کرنا (۸) گنوار: - لکیر کھینچنا نقشہ کھینچنا (۹) گنوار: - موقوف کرنا - برطرف کرنا (۱۰) گنوار: - اسقاط کرنا - پیٹ گرانا - گرب پات کرنا (۱۱) ا: - جلاوطن کرنا - دیس نکالا دینا +

کارسد (ع) صفت: - کھوٹا - غیر خالص + بیروراج +

کاسنی (ف) اسم مؤنث: - ایک دوا کا نام جسے عربی میں ہندبا کہتے اور اُس کے پتے سلاد کی مانند ہوتے ہیں - مزاجاً بقول ابن بطلان اول درجہ میں سرد و تر بعض کے نزدیک خشک - شیخ ابوعلی قانون میں لکھتا ہے کہ کاسنی دو قسم کی ہے ایک دشتی یعنی جنگلی دوسری بستانی یعنی باغی - پہلی قسم کی درجۂ اول میں بارد ہے - مگر سوکھی ہوئی اول درجہ میں خشک اور آخیر درجہ میں تر ہے - پس دشتی میں رطوبت کم اور بستانی میں نہایت برودت و رطوبت ہے +

کاسنی رنگ (ا) اسم مذکر: - سُرخی مائل نیلا رنگ - بنفشئی - یہ رنگ نیل شہاب اور کھٹائی سے تیار ہوتا ہے +

کاسہ (ف) اسم مذکر: - (۱) پیالہ - کانسہ - بادیہ - بیلا + طباق جیسے "کاسہ بھر کھانا عصا بھر چلنا" (۲): - بھیک کا ٹھیکرا - کجکول جیسے "ہاتھ میں لیا کاسہ تو بھیک کا کیا سانسا (۳) ف: - نقارہ - دھونسا - طبل (۴) ا: - طعام خاصہ - راجہ کا طعام خاصہ (۵) ا: - طعام - کھانا جیسے "کاسہ دیجئے باسانہ دیجئے" یعنی کھانا کھلا دینا پاس رکھنے سے اچھا ہے +

کاسۂ سر (ف) اسم مذکر: - کپال - کھوپری - سر کا پیالہ +

کاسۂ گدائی (ف) اسم مذکر: - بھیک کا پیالہ - کجکول - زنبیل +

کاسہ لیس (ف) صفت: - (۱) جھوٹے برتن چاٹنے والا - ذلہ چین - ذلہ رُبا - (۲) خوشامدی - چاپلوس متملق (۳) ہیٹو - پُرخور - تکم خوارہ (۴) فقیر - گدا + حریص لالچی - لوبھی +

کاش (ف) کلمۂ تمنا: - خدا کرے - خدا ایسا کرے - کیا اچھا ہو - کیا اچھی بات ہے + حسرت - خواہش - آرزو - ان سب موقعوں پر بولتے ہیں ؎

روزِ محشر کو گناہوں کا نہ کھٹکا رہتا کہیں اے کاش جو ہوتی تھیں سزائیں موقتیں (اسیر)

ہم بھی تو ہلا دیتے پکڑ زلف کو اُس کی کاش ہم کو بناتا یہ فلک شانہ کسی کا (مؤلف)

کاشانہ (ف) اسم مذکر: - (۱) چھوٹا سا گھر - کھنڈلا - جھونپڑا - یہ تحقیر کا کلمہ ہے (۲) گھونسلہ - آشیانہ +

کاشت (ف) اسم مؤنث: - (۱) زراعت - جوت - کھیتی - تلبسانی - کشتکاری - کھیتی باڑی (۲) مزروعہ زمین - جوتی ہوئی دھرتی - بوئی ہوئی زمین +

کاغ

کھڑا کھیت (۳) قبضۂ زمین - موروثی زمین +

کاشت کرانا (ا) فعل متعدی: - زمین جُتوانا - زراعت کرانا - بُوانا +

کاشت کرنا (ا) فعل متعدی: - بونا - جوتنا - زراعت کرنا کھیتی باڑی کرنا - ہل چلانا +

کاشت کار (ف) اسم مذکر: - کسان - لابیا - جوتا - زمیندار کھیتی باڑی کرنے والا مزارع - اسامی +

کاشت کاری (ف) اسم مؤنث: - کسان پن کھیتی باڑی - زراعت - جوت - ہلواہی - تلبہ رانی +

کاشت کاری کرنا (ا) فعل متعدی: - (دیکھو کاشت کرنا) +

کاشف (ع) اسم مذکر: - کھولنے والا - ظاہر کرنے والا - پردہ دور کرنے والا +

کاشکے (ف) کلمۂ تمنا: - (دیکھو کاش) ؎

کاشکے وہ بھی ہمارے سامنے ہی ہو چکیں
گردشیں باقی ہیں جتنی چرخ زنگاری میں اور (ظہیر)

کاغذ (ع) اسم مذکر: - (۱) قرطاس - پتر - وہ چیز جس پر لکھتے ہیں ؎

نامہ رونے میں جو لکھا تو یہ بھیگا کاغذ کہ بنا ہم گہرِ صفحۂ دریا کا غذ (مؤمن)

سینہ صافوں کو زمانے کے ہے ہاتھوں سے شکست
ہے صفائی سے سزاوار شکن کا کاغذ
مُردہ کرتا ہے نامہ پر مجھے آئے ہے رشک
ہمسے یوں چوسے لعاب اُس کے دہن کا کاغذ (ذوق)

(۲) پُرزہ - پرچہ + رقعہ ؎

رقعہ شادیٔ شہادت کا ہو خوں سے رنگیں ایسی شادی کو ہو ایسی ہی پھبن کا کاغذ (ذوق)

(۳) چٹھی - خط - مکتوب - نامہ - شقہ ؎

یوں اسیرانِ قفس تک کوئی پہنچا گلبرگ جیسے غربت میں شفیقان وطن کا کاغذ (ذوق)

(۴) ا: منوشتہ - تحریر - دستاویز - سند - قبالہ - تمسک - مچلکہ ؎

کیا کرے خانہ گیتی کا کوئی دعوئے ملک نام پر کس کے ہے اس قصر کہن کا کاغذ (ذوق)

(۵) اخبار - پرچۂ خبر - نیوز پیپر ؎

نقد جاں دے کر اُسے آج عزیزو لے لو مصر مقصود سے آیا ہے خبر کا کاغذ (تجمل)

(۶) ورق - پتر (۷) سیاہا - لیکھا + بہی کھاتا + روزنامچہ + اعمال نامہ ؎

گور میں پیش ہو جب دفتر تن کا کاغذ ہو سیاہہ کو سفیدیئے کفن کا کاغذ (ذوق)

(۸) ہُنڈی - کاغذ زر - نوٹ - پرومیسری نوٹ ٭ (اس لفظ کو

کاغ

صاحب قاموس نے بدال مُہملہ معرب کاغذ لکھا ہے مگر صاحب مقامات حریری نے درۃ الغواص میں بعض مُصنّفوں کے حوالہ سے لکھا ہے کہ کاغذ اور کاغد دونوں عربی ہیں)

کاغذِ آزادی (ع + ف) اسم مذکر:- (دیکھو خط آزادی) ؎

مُژدۂ قتل سے اُس عہد شکن کا کاغذ ہے مری رُوح کو آزادیٔ تن کا کاغذ (ذوق)

کاغذِ باد یا بادی (ع + ف) اسم مذکر:- پتنگ - کنکوا - گُڈّی - تُکّل ؎

نامۂ میر کو اُڑاتا ہے کاغذِ باد کر گیا قاصد (میر)

عاشق تمہارے دیدۂ تر سے ہو منفعل اُڑتا برنگ کاغذ بادی سحاب ہے (کنہیا لال عاشق)

کاغذ پتّر (ا) اسم مذکر:- (۱) چٹھی چپاٹی - خط پتّر (۲) تمسک - دستاویز - سند قبالہ - لکھتم - تحریر وغیرہ +

کاغذ پر چڑھانا (ا) فعل متعدی:- ٹیپنا - ٹانکنا - درج رجسٹر کرنا - بہی میں لکھنا +

کاغذ سا (ا) صفت:- ورق سا - پتلا - باریک - پتیل + نازک + نہایت ہلکا اور پتلا - کاجو بھوجو +

کاغذ سیاہ کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) خوب لکھکر کاغذ بھرنا - کاغذ پر بہت کچھ لکھنا - کاغذ چیتنا - لکھتے لکھتے کاغذ لیپ دینا ؎

اپنے ہی روز سیہ سے نہیں واقف ناسخ کیوں کیا کرتے ہیں کاغذ کو یہ اعمال سیاہ (ناسخ)

(۲) کاغذ پر کیڑے مکوڑے کاڑھنا - کاغذ خراب کرنا - کاغذ بگاڑنا +

کاغذ کا پٹا باز (ا) اسم مذکر:- (۱) وہ کھلونا جو کاغذ سے اس طرح پر بناتے ہیں کہ جب اُسے ہلائیں تو وہ اس طرح ہاتھ چلاتا ہے جیسے پٹا باز پٹا کھیلتا ہے (۲) جھاڑ جھلا - پتلا دُبلا آدمی + (جن لوگوں نے اس کے معنی چالاک لکھکر زبانوں میں نام لکھایا - جھک مارا - کیونکہ اُنہوں نے کبھی بولتے نہیں سُنا اور یہ خبر نہیں کہ اصل میں یہ پھبتی ہے اس کے معنی یہ نہیں ہیں - جس طرح نہایت گورے آدمی کو شورے کی پُتلی کہتے ہیں اسی طرح دُبلے پتلے کو کاغذ کا پٹا باز) +

کاغذ کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) دستاویز لکھنا - تمسک لکھنا (۲) ہبہ نامہ لکھنا (۳) کسی کے نام پر قبالہ لکھنا - کوئی چیز کسی کے نام پر لکھدینا +

کاغذ کھولنا (ا) فعل متعدی:- کسی کی غلطی یا قصور کو ظاہر کرنا - بھید کھولنا - عیب ظاہر کرنا +

کاغذ کے گھوڑے (ا) اسم مذکر:- خطوط - چٹھیاں - نامے - مکتوبات +

کاغذ کے گھوڑے دوڑانا (ا) فعل متعدی:- جا بجا خطوط دوڑانا - ارسال خطوط و مکتوبات کرنا - چاروں طرف جلدی جلدی خط بھیجنا - خط و کتابت کرنا ؎

کاغ

گو نہ جاویگی سواری آپ کی غیروں کے گھر
گھوڑے کاغذ کے یہیں سے بیٹھے دوڑائینگے آپ
یوں تو صبا وہ گھر سے باہر جاتے نہیں اک مدت سے
لیکن گھوڑے کاغذ کے گھر بیٹھے وہ دوڑاتے ہیں (ظفر)

اجی کس ڈول سے بن جائے ہے گھوڑا کاغذ ہم بھی دوڑانے لگیں لاؤ نہ تھوڑا کاغذ (انشا)

جاری ہے اُس نگار کی غیروں سے رسم خط
کاغذ کے گھوڑے ان دنوں دوڑائے جاتے ہیں (ریحان)

میں سفر میں ہوں اور اُس کو غیر بہکاتے ہیں واں
مجھ کو اب کاغذ کے گھوڑے یاں سے دوڑانے پڑے (رنگین)

کاغذ کی ناؤ (ا) اسم مؤنث:- اول معلوم - دوم بے ثبات اور ناپائدار چیز - غیر مستقل - فانی - سریع الزوال - کمزور - پوچ + بھڑمبا - بے اصل بات - وہ شئے جو بھروسے کی نہو ؎

علم سفینہ اُس کو تجھے علم سینہ بحر تو پُل پر اور شیخ ہے کاغذ کی ناؤ پر (بحر)

کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی (ا) کہاوت:- یعنی جس طرح کاغذ کی ناؤ کا کچھ بھروسا اور اعتبار نہیں - اسی طرح دنیائے ناپائدار کی دولت کا اعتماد نہیں + بے اصل بات کو کچھ قیام نہیں ہوتا - جیسے ع

سدا ناؤ کاغذ کی بہتی نہیں (میر حسن)

کاغذ کی ناؤ میں کون پار اُترا (ا) کہاوت:- یعنی ناپائدار سہارے پر کیا بھروسا + بھڑمبا کھُل کر رہتا ہے +

کاغذ لکھانا (ا) فعل متعدی:- تمسک کرانا - لکھتم کرانا - دستاویز لکھانا - قبالہ بنوانا - مچلکہ لکھانا +

کاغذ لکھدینا یا لکھنا (ا) فعل متعدی:- (۱) تمسک کردینا - دستاویز کردینا - لکھتم کردینا - تحریر کردینا (۲) ہبہ کردینا - دوسرے کے نام لکھدینا +

کاغذ لکھوا لینا (ا) فعل متعدی:- لکھتم کرالینا - تحریر سے اطمینان کرالینا دستاویز لے لینا - تمسک کرالینا +

کاغذ ملانا (ا) فعل متعدی:- حساب کا مقابلہ کرنا - حساب جانچنا - پڑتالنا - بدملانا - جائزہ لینا +

کاغذِ نکاح (ع) اسم مذکر:- نکاح نامہ - کابین نامہ +

کاغذات (ع) اسم مذکر:- کاغذ کی جمع +

کاغذی (ع) اسم مذکر:- (۱) کاغذ بنانے اور نیز بیچنے والا - کاغذگر - کاغذفروش

(۲) دفتری (۳) سفید کبوتر (۴) ا۔ صفت:۔ کاغذ کا بنا ہوا (۵) ا۔ صفت:۔ نازک پتلا۔ پتلے چھلکے کا۔ ایک قسم کے باریک چھلکے کا نیبو جس میں بہت سا رس نکلتا ہے۔

(۶) پنجاب:۔ محرر۔ منیم۔ بہی کھاتہ لکھنے والا (۷) ا:۔ سیاق داں۔ حساب داں +

کاغذی بادام (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا بادام جس کے اوپر کا چھلکا نہایت باریک اور کاغذ کی مانند ہوتا ہے ؎

کھینچکر تصویر چشم یار مانی نے کہا۔ باغ عالم میں کب ایسا کاغذی بادام ہے (ناسخ)

کاغذی ثبوت (ا) اسم مذکر:۔ تحریری ثبوت + خط و کتابت کے ذریعہ کا ثبوت +

کاغذی محلہ (ا) اسم مذکر:۔ وہ کوچہ جس میں کاغذ بنانے والے رہتے ہیں کاغذیوں کا کوچہ + دہلی کے ایک کوچہ کا نام ہے +

کافر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) حق کو چھپانے والا۔ منکر خدا۔ خدا کو نہ ماننے والا۔ مرتد۔ ناستک۔ بے دین۔ دھرم ہین۔ ادھرمی۔ ملحد۔ ملیچ۔ ملیکش ؎

مسجد میں اُس نے ہم کو آنکھیں دکھا کے مارا کافر کی دیکھ شوخی گھر میں خدا کے مارا (ذوق)

ایسی ضد کا کیا ٹھکانا اپنا مذہب چھوڑ کر میں ہوا کافر تو وہ کافر مسلماں ہو گیا (غالب)

رو بیٹھیگا میری ہی طرح دین کو اپنے کافر جو ترے ساتھ مسلمان ملیگا (درد)

(۲) ا:۔ معشوق جفاکار۔ معشوق۔ دلدار۔ بت۔ صنم۔ من موہن۔ من ہرن ؎

محبت میں نہیں ہے فرق جینے اور مرنے کا اُسی کو دیکھ کر جیتے ہیں جس کافر پہ دم نکلے (غالب)

ہر لحظہ زلف اُس کی دل مانگتی ہے مجھ سے کافر نے کس بلا کو پیچھے لگا دیا ہے (مصحفی)

میں دخل کسی بات میں دیتا ہوں تو کافر کہتا ہے مری بات میں بولا نہ کرو تم (مصحفی)

(۳) صفت۔ ا:۔ ظالم۔ اظلم۔ شوخ۔ بیرحم۔ بیدرد۔ نروئی۔ سنگ دل۔ کٹھور

کافر وہ سیہ زلف بلا ہے تری کافر جا زیر زمیں جس کے چھپا خوف سے کالا (جرأت)

(۴) ا۔ صفت:۔ غضب۔ قہر۔ قیامت۔ پُر آفت۔ فتنہ انگیز۔ فتان ؎

جس کی یہ کافر ادا یہ طرۂ طرار ہو۔ کیوں نہ کافر اُس کی صورت دیکھکر دیندار ہو (جرأت)

(۵) ا:۔ بد۔ بدذات۔ بلا۔ کمبخت۔ بدنصیب۔ نفرت اور کراہت ظاہر کرنے کے واسطے بطور تکیہ کلام ؎

اے ذوق دیکھ دختر رز کو نہ منہ لگا چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی (ذوق)

(۶) نواح کابل کی ایک قوم کا نام جس کی زبان کو بھی کافری بولی کہتے ہیں +

(اہل فارس اور اردو والوں نے اس کو بفتح فا باندھا ہے اور معتبر۔ برابر۔ کوثر وغیرہ کے ساتھ قافیہ روا رکھا ہے) +

کافر حربی (ع) اسم مذکر:۔ وہ کافر جس کے سبب سے امور دین میں حرج واقع اور اس سے ایسی صورت میں لڑنا واجب ہو +

کافر ذمی (ع) اسم مذکر:۔ وہ کافر جو سلطنت اسلام کا مطیع ہو اور اُس سے جزیہ لیا جائے +

کافر کتابی (ع) اسم مذکر:۔ وہ کافر جو کسی پیغمبر کی اُمت میں مگر دین محمدی کے برخلاف ہو جیسے یہود و نصارا +

کافر کرتی (ا) اسم مؤنث:۔ انگریزی کوٹ۔ انگریزی وضع کی جاکٹ +

کافر نعمت (ع) صفت:۔ (۱) ناسپاس۔ ناشکر۔ احسان فراموش۔ بے احسانا حق ناشناس۔ نعمت کا انکار کرنے والا۔ منکر نعمت۔ کفران نعمت کرنے والا ؎

کھا کے زخم تیغ جو قاتل بجا لائے نہ شکر کوئی بھی اُس سے زیادہ کافر نعمت نہیں (ذوق)

(۲) نمک حرام۔ حرام خور +

کافر نعمتی (ع) اسم مؤنث (بلا اضافت):۔ ناشکری۔ ناسپاسی۔ احسان فراموشی +

کافر ہونا (ا) فعل لازم:۔ منکر دین ہونا۔ دین سے پھرنا۔ دین میں نہ رہنا۔ جیسے "روزہ نہ رکھیں نماز نہ پڑھیں۔ سحری بھی نہ کھائیں تو کافر ہی نہ ہو جائیں" (ظرافتاً) +

کافری (ع) اسم مذکر:۔ ملک کافریہ واقع افریقہ کی ایک قوم کا نام +

کافور (ع) اسم مذکر:۔ کپور۔ کرپور۔ ایک نہایت تیز خوشبو اور تلخ ذائقہ کا دہنیت دار سفید مادہ جو اسی نام کے درخت سے نکلتا ہے۔ اس کا درخت ملک خطا اور چین کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا۔ کافور کا درخت سو سوا سو ہاتھ بلند ہوتا ہے اور اس کا تنہ بیس آدمیوں کی کولی میں بھی نہیں آسکتا۔ پرانے درخت میں سے شب کے وقت خود بخود شعلے نکلا کرتے ہیں مگر اُن سے ہاتھ نہیں جلتا۔ ختا کے لوگ اس کی شاخوں کی گنڈیریاں کتر کر تین شبانہ روز پانی میں رکھتے اور پھر دیگ میں ڈال کر جوش دیتے ہیں جس سے اس کا عرق نکل نکل کر برف کی مانند جم جاتا اور وہی کافور کہلاتا ہے +

اہل ہند اس کی پیدائش کیلے کے درخت سے لکھتے اور یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ سوات بوند یعنی قطرۂ نیساں سے پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ سورداس جی کے دوہے سے بھی ظاہر ہوتا ہے ؎

سوات بوند سیپی مکت کدلی بھیو کپور کارے کے مکھ بکھ بھیو سنگت سو بھا سور (دوہا)

کافوری شمع مشہور ہے۔ کافور کی روشنی نہایت شفاف ہوتی ہے۔ یہ آگ پر جلد اُڑ جاتا اور پانی پر بھی جلتا رہتا ہے۔ اس کی خوشبو سے اُونی اور پشمینے کے کپڑوں میں کیڑا نہیں لگتا۔ مزاجاً بارد اور تیسرے درجہ میں یابس۔

کاف

مقوی دل و دماغ۔ اکثر سفید چیز کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ چونکہ کافور کھلا رہنے سے بھی اُڑ جاتا ہے۔ اس وجہ سے کالی مرچیں ڈال کر رکھا کرتے ہیں

تیرے گورے رُخ کا بس کافور ہو جاتا یہ رنگ خال ہے بہر حفاظت دانۂ فلفل ہوا (نصیر)

زیست بھر مجھ کو نہ سوجھا چارۂ سودائے عشق
بارے کافورِ حنوط اب داغ کو مرہم ہوا (ناسخ)

کافور دینا (ا) فعل متعدی:۔ کافور کھلانا (۔ چونکہ لوگوں میں نہایت سرد مشہور ہے۔ اس وجہ سے اس کو تپ محرقہ اور ازالہ رجولیت کے واسطے کھلاتے ہیں

تپ دل شمع کی جب کم نہیں ہوتی ناچار اُس کو کافور سپیدیٔ سحر دیتی ہے (ذوق)

کافور ہو جانا (ا) فعل لازم:۔ اُڑ جانا۔ جاتا رہنا + ہوا ہو جانا۔ غائب ہو جانا معدوم ہو جانا۔ اُڑن چھو ہو جانا۔ رفو چکر ہو جانا + چمپت ہو جانا۔ چل دینا۔ چلتا بنا + فرار ہو جانا۔ بھاگ جانا + زائل ہو جانا ؎

کون آفتاب چہرہ ہے محفل میں جلوہ گر کافور ہو گیا ہے جو شمع لگن کا رنگ (وزیر)

اضطراب اللہ رے تیرے زخمئے مضطر کا ہائے
ہو گیا کافور پھاہا مرہم کافور کا (جرأت)

سرد مہری سے رفیق اپنے جو تھے صبر و قرار ہو گئے کافور در تک اُس کے پہنچا کر ہمیں (جرأت)

رکھتے ہی پھاہا جو اُٹھا شعلہ میرے داغ کا ہو گئی کافور سردی مرہم کافور کی (ناسخ)

شب آگیا جو بزم میں وہ ماہ یک بیک چہرے سے نور شمع کا کافور ہو گیا (سودا)

چاندنی میں تو نہ سو کوٹھے پہ ڈر ہے کہ تیرا لے کے ہو جائے پری کوئی نہ کافور پلنگ (انشا)

جب وہ آیا دیکھنے کو زخم میرے شعلہ رو
ہو گئی کافور سردی مرہم کافور کی (بحر)

کافور ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) چمپٹ بنا۔ لمبا بنا۔ چلتا پھرتا نظر آنا۔ ہوا ہونا۔ دفع ہونا۔ دُور ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ اُڑن چھو ہونا۔ چلتا بنا۔ چل دینا ؎

مت نام وفا کا لے تو اور وفا دور ہو
اُٹھ اُٹھ مرے پہلو سے کافور ہو جا دور ہو (سوز)

صبر کافور ہوا ہوش ہوئے سر سے ہوا رفتہ رفتہ ہوئے آثار جنوں کے پیدا (صفدر)

(۲) جاتا رہنا۔ اُڑ جانا۔ زائل ہو جانا۔ قائم نہ رہنا ؎

سفیدی مُنہ کی ہو کافور ہر چند کوئی مٹتا ہے یہ داغ جوانی (آتش)

گرمی سے جو محفل میں بھبوکا سا وہ آیا تو وہیں رُخ شمع سے کافور ہوا رنگ (جرأت)

دھواں چھپ گیا نور میں نور ہو سیاہی اُڑی سب کی کافور ہو (میر حسن)

(۳) معدوم ہونا۔ نابود ہونا + بجھنا۔ گل ہونا ؎

رشک افزا جو ضیائے رُخ پُر نور ہوئی شمع کافور وہیں بزم سے کافور ہوئی

چارۂ سوزش ترا ہوگا ہماری آہ سے رنگ ہوتا ہے ترے چہرے کا کافور (صابر)

(۴) چھپنا۔ غروب ہونا۔ غائب ہونا۔ آنکھ سے اوجھل ہونا (مثال دیکھو کافور ہو جانا میں) +

کافور کا مرہم (ا) اسم مذکر:۔ نہایت ٹھنڈا مرہم۔ جس کا جز اعظم کافور ہے +

کافور ہونا (ا) فعل لازم:۔ معدوم ہونا۔ رفو چکر ہونا۔ چمپت بننا۔ چل دینا۔ اُڑ جانا۔ غائب ہو جانا (دیکھو کافور ہو جانا) ؎

دشت جنوں میں جو پہنچا تیرا دیوانہ سُن کے آواز جہاں سوز وہ کافور ہوا (مومن)

کافوری (ع + ف) صفت:۔ (۱) کافور کا۔ کافور کا بنا ہوا۔ کپوری (۲) کافور کے رنگ کا۔ سفید رنگ کا۔ نہایت صاف اور شفاف رنگ کا (۳) کافور آمیز۔ کافور ملا ہوا +

کافوری پان (ا) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا سفید پان +

کافوری رنگ (ا) اسم مذکر:۔ زردی مائل رنگ۔ نہایت ہلکا زرد رنگ یہ رنگ زعفران اور پھٹکری اور ہار سنگار سے تیار ہوتا ہے +

کافوری شمع (ا) اسم مؤنث:۔ کافور کی بنی ہوئی شمع جس کی روشنی نہایت صاف شفاف ہوتی اور دھواں مطلق نہیں اُٹھتا ہے +

کافی (انگلش Coffee) اسم مؤنث (منسوب بہ کافہ):۔ قہوہ۔ بُن (چونکہ بُن یعنی قہوہ ملک کافہ واقع افریقہ کے جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اس وجہ سے انگریز لوگ اسے کافی کہنے لگے۔ مشرقی تاریخ کے موافق ایک شخص مسمی حاجی عمر درویش نے اس مفید پھل کو تلاش کر کے بہم پہنچایا تھا۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ جب حاجی عمر ۱۲۸۵ء میں مکہ سے خارج ہو کر ملک کافہ کے ایک غار میں جا کر چھپا تو اُسے وہاں کافی کے پھل یعنی بُنوں کو بھون بھون کر کھانے کے سوا کچھ نہ ملا۔ اس کے کھانے سے اُسے جو جو فائدے معلوم ہوئے۔ اُس نے تمام افریقہ و عرب میں مشہور کر دیئے۔ الڈس صاحب کی تحقیق کے بموجب ایک ترکی سوداگر مسمی ایڈورڈ ۱۶۵۷ء میں اول مرتبہ سمرنہ سے لنڈن میں لایا اور اُس کے ایک ملازم نے کارن ہل میں دوکان کھولی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اب ایک لاکھ بارہ ہزار پونڈ روزانہ کافی کا خرچ خاص لنڈن میں پایا جاتا ہے) +

کافی (ع) صفت (۱) کفایت کرنے والا۔ مکتفی۔ وافر۔ بہت۔ بس۔ بھرپور۔ مکتا۔ حسب دلخواہ۔ حسب ضرورت۔ بخوبی۔ اطمینان کے قابل۔ من مانتا (۲) ا۔ اسم مؤنث) چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام (۳) پنجابی:۔ قافیہ۔ تک بندی جیسے بُلّے شاہ کی کافیاں وغیرہ +

کافی ہونا (ا) فعل لازم:۔ کفایت نکرنا۔ ناتمام رہنا۔ پورا نہونا۔ مکتفی نہونا +

کافی وافی (ع) تابع فعل:۔ بہت بہت۔ مکتا۔ بخوبی۔ من مانتا۔ بھرپور۔ پورا پورا

کاف

کافی ہونا (د) فعل لازم:- کفایت کرنا۔ مکتفی ہونا۔ بخوبی ہونا۔ کام نکل جانے کے قابل ہونا +

کاک (انگلش کارک Cork) کا بگڑا ہوا۔ ایک درخت کا نام جس سے اکثر بوتل وغیرہ کی ڈاٹ بناتے ہیں (یہ درخت ہسپانیہ اور پرتگال میں پیدا ہوتا ہے جس کے پوست سے ڈاٹیں بناتے ہیں) +

کاک (ف) اسم مذکر:- ایک قسم کی روغنی ٹکیا جو سوکھے آٹے میں گھی ملا کر پکائی جاتی ہے۔ بسکٹ۔ مٹھڑی۔ نیز وہ ٹکیا جو خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ تناول فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ اب درگاہِ شریف کے تبرک میں کاک ہی دیا جاتا ہے۔ جس کی ساخت گڑھے دار ہوتی ہے + (اگرچہ یہ لفظ فارسی زبان میں چھ معنی میں آتا ہے اور قاق جو لاغر کے واسطے بولا جاتا ہے۔ وہ بھی اصل میں کاک ہی تھا چنانچہ حکیم انوری کے کلام میں بھی دیکھا گیا ہے) +

کاکا (ف) اسم مذکر:- (۱) بڑا بھائی۔ برادر کلاں (۲) وہ قدیمی غلام جو رہتے رہتے گھر ہی میں بوڑھا ہو گیا ہو۔ قدیمی خانہ زاد جیسے کاکا کرے ساکھا (۳) پنجاب:- چھوٹا بچہ۔ ننا۔ بہوا۔ ٹرلی۔ پیار کے موقع پر بھی لڑکے کو کاکا کہتے ہیں + سکھ۔ راجہ یا سرداروں کا لڑکا (۴) بیگمات قلعہ:- وہ خواجہ سرا جس کی گود میں والدین نے پرورش پائی ہو +

کاکا (ہ) اسم مذکر (دکنوار):- چاچا۔ چچا۔ عمو باپ کا چھوٹا بھائی +

کاکاتُوآ (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا سفید اور بڑا طوطا جس کے سر پر سُرخ یا زرد کلغی ہوتی ہے۔ آواز آدمی کے بچے کی مانند صاف نکالتا ہے۔ اس کی چونچ نہایت سیاہ اور بدنما ہوتی ہے۔ ہندوستان کے مشرقی جزائر میں بہت پایا جاتا ہے طوطا اپنا نام بہت صفائی سے لیتا ہے۔ کاکاتوا بھی اسی کو کہتے ہیں +

کاکاتوا (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو کاکاتُوآ) ؎

بڑا اڑتا پھرتا ہے جوں کاکاتوا کبھی اس شجر پر کبھی اُس شجر پر (انشا)

کاکریزی (ہ) صفت:- ایک سیاہی مائل اودے رنگ کا نام جو مائیں۔ کٹھ۔ پتنگ۔ پھٹکری یا نوسادر۔ کٹھ۔ پتنگ۔ پھٹکری سے بنایا جاتا ہے۔ اگر نیلیا کاکریزی بنائیں تو اُس میں سیس آل اور زیادہ کر دیں +

کاکڑا (ہ) اسم مذکر:- ایک ہرن کی قسم کے جانور کا نام جسے سابر بھی کہتے ہیں اور اس کی کھال کے موزے۔ میاں وغیرہ بناتے ہیں +

کاکڑاسینگی (ہ) ایک قسم کی پھلی کا نام جو کاکڑا جانور کے سینگھوں کی طرح بل کھائی ہوتی ہے اور اکثر دوا میں کام آتی ہے +

کاگ

کاکُل (ف) اسم مؤنث:- سر کے بڑے بڑے آگے لٹکے ہوئے بلدار بال۔ زُلف۔ گیسو۔ جٹا۔ لٹ ؎

کاکُل جو اُس کے شعلۂ رُخ سے سرک گئی
کالی گھٹا میں صاف یہ بجلی چمک گئی (نامعلوم)

کاکُل بیچاں (ف) صفت:- خمدار زلفیں۔ کاکل تاب دادہ ؎

باندھے کاکُل بیچاں کے جو اکثر مضموں اسلئے رکھتے ہیں معنی مرے اشعار کے پیچ (ناسخ)

کاکلوتی یا کاکلودی (ہ) اسم مؤنث:- (بیگمات قلعہ) مامتا محبت۔ اُلفت۔ مادری کی بیقراری جیسے "اماں جان کاکلوتی کے مارے کلیجہ پکڑے پکڑے پھرتی ہیں

کاکلود (ہ) اسم مؤنث:- (عو) مامتا محبت۔ فرط الفت کا تقاضا محبت کی بیقراری ؎

ہر چند میں زناخی سے بیزار ہوں جیا + پر کاکلود اپنی سے ناچار ہوں جیا (رنگین)

(یہ لفظ کاکا بمعنی بچہ اور لاڈ بمعنی محبت سے بنا لیا ہے)

کاکلیں (ل) اسم مؤنث:- کاکل کی جمع +

کاکلیں چھوڑنا (ل) فعل متعدی:- زلفیں چھوڑنا۔ لٹیں لٹکانا +

کاکی (ف) صفت:- کاک کھانے والا۔ کاک سے رغبت رکھنے والا۔ جیسے "حضرت قطب الدین بختیار کاکی" +

کاکی (ہ) اسم مؤنث (دکنوار):- (۱) چاچی۔ چچی۔ باپ کے چھوٹے بھائی کی بیوی کاکا کی تانیث (۲) پنجاب:- لڑکی۔ بچی۔ بیٹی۔ ننّی۔ بیوی +

کاگ (ل) اسم مذکر:- کارک کا بگڑا ہوا (دیکھو کاک بمعنی ڈاٹ) +

کاگ (ہ) اسم مذکر:- (۱) کوّا۔ زاغ۔ کوکو ؎

پنیا بھرنے دھن چلی بائیں بولو کاگ کے سر بھولے گاگری کے کوئی ملے گو یار (دوہا)

(۲) حلق کا وہ گوشت جو تالو سے اندر کے رُخ پر لٹکتا رہتا ہے اور اُسے ہاتھ لگانے سے قے آجاتی ہے +

کاگ اُٹھانا (د) فعل متعدی:- گلا اُٹھانا۔ حلق کے کوّے کو اوپر سے دبانا +

کاگ بُھسنڈ (ہ) اسم مذکر:- (کاگ + بھسنڈ) (۱) ہندوؤں کے اعتقاد کے موافق ایک رشی یا کوّوں کے دیوتا کا نام جو رامچندر جی کے جھوٹے کھانے کو کوّا بن کر کھا جایا کرتا تھا (۲) ایک نہایت کالا موٹا اور بھدا آدمی۔ نہایت بدشکل۔ دھینگو۔ حبشی +

کاگا یا کگوا یا کگروا (ہ) اسم مذکر:- کاگ کی تصغیر ؎

کھلاؤنگے تجھے ہم دودھ چانول پیٹ بھر بھر کے
خدا کے واسطے جلدی خبر دے سوز کی کاگا! (نامعلوم)

کاگ

کاگا سب تن کھائیو اور چُن چُن کھائیو ماس
دو نینا مت کھائیو ہے پیا ملن کی آس (رد دما)

اری اے ری ماں یہیں گگوا بولے۔
پھیر وامو اڈولے۔ اری اے ری ماں یہیں گگوا بولے (گیت کاجل)

کاگا باسی بھنگ (ہ) اسم مؤنث:- وہ بھنگ جو متھرا کے چوبے علی الصباح پیتے ہیں +

کاگا باسی موتی (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا سیاہ موتی +

کاگا رول (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کوؤں کی کائیں کائیں (۲) نہایت شور و غُل۔ غوغا۔ ہائے ہو۔ ہُلڑ +

کال (ہ) اسم مذکر:- (۱) موت۔ قضا۔ اجل (۲) ملک الموت۔ موت کا فرشتہ۔ عزرائیل۔ جمراج جیسے "کال کے ہاتھ کسان بوڑھا بچے نہ جوان (۳) وقت سماں۔ زمانہ۔ موسم۔ رُت (۴) سانپ۔ ناگ۔ مار۔ عام بول چال میں نہیں ہے (۵) ابرج بھاکا میں دیکل۔ دی۔ فردا (۶) قحط۔ اکال۔ گرانی۔ غلہ کی نامیسری خشک سالی جیسے کال کا مارا سب جگ ہارا ؎

گندمی چہرے کو اپنی زلف میں پنہاں کر ہندواں سُن کر مُبادا شور ڈالیں کالکا (ناجی)

کس قدر ہے داغ مہر و لُطف کا دنیا میں کال
مر گئے عشاق تو اس قحط عالمگیر سے (رد نع)

زمانہ عاشق و معشوق سے نہیں خالی
گلوں کا قحط نہیں بُلبلوں کا کال نہیں (ناسخ)

(۷) کمی۔ توڑا۔ قلت۔ جیسے کیا دنیا میں کپڑے کا بھی کال ہے ؎

زخم دل پر کیوں مرے مرہم کا استعمال ہے مشک گر مہنگا ہے تو کیا نون کا بھی کال ہے (ذوق)

گیسو نہ تم دکھاؤ کہیں دیکھ لو نگا سانپ کالوں کا کیا خدا کی خدائی میں کال ہے (امانت)

(۸) صفت:- سیاہ۔ کالا۔ سیام جیسے کال راتری۔ کال گنڈیت۔ کال چیوڑی یعنی مد سیاہ وغیرہ (۹) صفت:- بڑا بھاری۔ نامی۔ مشہور۔ جیسے کال جُواری (۱۰) صفت:- کہنہ۔ پُرانی۔ جیسے کال بنجر مدت کی بنجر زمین +

کال آنا (ہ) فعل لازم (ہندو):- موت آنا۔ وقت آنا +

کال بنجر (ہ) اسم مؤنث:- بہت دنوں کی پڑی ہوئی بنجر زمین +؎

کال پڑنا (د) فعل لازم:- (۱) قحط ہونا۔ خشکسالی ہونا (۲) توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔

قاتل کا بھی زمانہ میں اب کال پڑ گیا
پھرتا ہوں کب سے ہاتھ پہ سر کو دھرے ہوئے (رد)

کال

دوست خوش ہونے لگے دوست کے مر جانے سے
غم کا یہ کال پڑا ہے مرے غم کھانے سے (رد نع)

کالٹین (ہ) اسم مذکر۔ تحقیراً:- نہایت کالا۔ حبشی۔ شیدی +

کال جواری (ہ) اسم مذکر:- بڑا بھاری جواریا۔ نامی قمار باز +

کال کاٹنا (ہ) فعل متعدی:- گرانی بسر کرنا۔ قحط کے دن گزارنا۔ جیسے کال کاٹنے یہاں چلے آئے ہیں + ؎۱

کال کا لوٹا (ہ) صفت:- (۱) قحط زدہ۔ بھکڑ۔ بھوکا کنگال (۲) ندیدہ۔ نظر بایا دوسروں کے کھانے کو تکنے اور نظر لگانے والا (۳) قحط کے دنوں کا لوٹا اٹھایا ہوا۔ گرانی کے سبب مفلس شدہ +

کال کا مارا (ہ) صفت:- (دیکھو کال کا لوٹا) +

کال کٹنا (ہ) فعل لازم:- قحط بسر ہونا۔ گرانی کے دنوں کا گزرنا +

کال کر جانا (ہ) فعل لازم (ہندو):- مر جانا۔ گزر جانا۔ انتقال کر جانا۔ فوت ہو جانا

کال کوٹھڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) اندھیری کوٹھڑی۔ کلبۂ تنگ و تاریک بلیک ہول (۲) قید تنہائی + کانجی ہوس +

کال گنڈیت (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا نہایت زہریلا سانپ جس کے جسم پر کالے کالے گنڈے اور چتیاں ہوتی ہیں +

کال ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) قحط ہونا۔ گرانی ہونا۔ مہنگی بڑنا۔ خشکسالی ہونا ؎

ابر مری بثرۂ ترکانہ برسا جس سال خاک کھیتوں میں اُڑی قحط بڑا کال ہوا (اسیر)

(۲) توڑا ہونا۔ کمی ہونا نایسری ہونا (۳) ہندو:- مرنا۔ گزرنا۔ انتقال کرنا۔ دُنیا سے اُٹھنا۔ فوت ہونا +

کالا (ہ) صفت:- (۱) سیاہ۔ سیاہ برن۔ اسود (۲) صفت:- ذو فنون۔ چالاک۔ ہر بابی۔ بہت بڑا ہوشیار۔ گھاگ۔ نہایت تجربہ کار + موذی (۳) اسم مذکر:- کالے رنگ کا آدمی۔ سیاہ فام (۴) صاحب لوگوں کے نزدیک ہندوستانی آدمی نیٹو آدمی۔ دیسی آدمی (۵) ہندوستانی سپاہی۔ وہ سپاہی جو غدر میں انگریزوں سے پھر گئے تھے ؎

ظلم گوروں نے کیا اور نہ ستم کالوں نے ہم کو برباد کیا اپنے ہی اعمالوں نے (لا علم)

(۶) مار سیاہ۔ ناگ ؎

بہت ہر اک سے لڑ لڑ کے چلے تھا کالا
ہو گیا دیکھ کے وہ زلف سیہ فام سفید (سودا)

تریاق کا ہے جوہر اس جسم سخت جاں میں کالا بھی کاٹتا تو مجھ کو اثر نہ کرتا (آتش)

؎۱ کے کال کا لوٹو گے اسے کے روز کھاؤ گے کالا سے دل کو لیکے جو تم کالکا گئے

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ذوق)

گیسوؤں پر ہاتھ رکھکر ناز سے کہتے ہیں وہ
سامری کو بھی تو ڈس جائیں یہ دو کالے مرے (داغ)

کالا آدمی (ہ) اسم مذکر:- (۱) انگریزوں کی اصطلاح میں حقارتاً ہندوستانی آدمی۔ نیٹو۔ دیسی آدمی + محقر آدمی (۲) حبشی۔ شیدی۔ افریقہ کا آدمی +

کالا بال (ہ) اسم مذکر:- (۱) موئے زہار۔ جھانٹ کا بال (۲) ہیچ۔ ادنے۔ ناچیز۔ حقیر۔ پُوچ۔ ٹچ۔ خفیف +

کالا بال جاننا یا سمجھنا (ہ) فعل متعدی:- نہایت حقیر اور ذلیل جاننا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بے حقیقت سمجھنا ؎

چور کب اُس کا زور مانے ہے کالا بال اُس کو اپنا جانے ہے (سودا)

کالا بھجنگ (ہ) صفت:- کالا کوا۔ نہایت کالا۔ کالا کلوٹا۔ دھنیور۔ از حد سیاہ فام۔ حبشی۔ شیدی۔ (بھجنگ ایک کویل کی مانند پرند کا نام ہے جسے بھجنگا بھی کہتے ہیں) +

کالا پانی (ہ) اسم مذکر:- (۱) جزائر انڈیمن۔ جہاں ہندوستان کے عمر قیدی بھیجے جاتے ہیں ؎

خوگرِ میکدہ کو چشمۂ حیواں نہ دکھا اے خضر وہ تو مرے حق میں ہے کالا پانی (عارف)

(۲) عبور دریائے شور۔ جلائے وطن۔ دیس نکالا۔ عمر قید۔ حبس دوام (۳) سمندر کا پانی جو سیاہ نظر آتا ہے ؎

تر پسینے سے ہوا ہے جو وہ گیسوے سیاہ ناپنے جائینگے عشاق بھی کالا پانی (اسیر)

(۴) شراب۔ آب سیاہ (لکھنؤ) +

کالا پہاڑ (ہ) اسم مذکر:- (۱) کوہ سیاہ ؎

جو ٹی کسی پری کی جو چڑھ جاوے دھیان میں
مضمون شعر میں اُسے کالا پہاڑ باندھ (انشا)

(۲) مجازاً:- ہاتھی۔ فیل۔ گج (۳) انسان کا سر۔ مونڈ۔ سیس جیسے "کالے پہاڑ پر ٹلوا ناچے" (پہیلی اُسترے کی) (۴) صفت:- نہایت بھاری۔ اجیرن۔ ناگوار طبع بلائے جاں ؎

آ تجھ بغیر مملکتِ دل اُجاڑ ہے چھاتی پہ رات ہجر کی کالا پہاڑ ہے (رنگیں)

فراقِ مہ جبیں میں کسکو یارب نیند آتی ہے کہ ہے کالا پہاڑ اک یہ اندھیری رات چھاتی پر (نصیر)

کالا تل (ہ) اسم مذکر:- (۱) کُنجد سیاہ (۲) خالِ سیاہ +

کالا چور (ہ) اسم مذکر:- (۱) بڑا بھاری چور۔ دزد کامل۔ چوروں کا سردار۔ دھاڑی چور۔ نامی اور مشہور چور۔ دنیا کا جانا پہچانا اور شناخت کیا ہوا چور ؎

وہ کالا چور ہے خالِ رُخِ یار کہ سو آنکھوں میں دل ہو تو چُرا لے (میر)

دل چُرا لینے میں گو زلف سیہ پُر زور ہے پر ترا خال سیہ اے شوخ کالا چور ہے (بیدم)

بُتوں کا خالِ مشکیں دل اُڑائے بِن نہیں رہتا
یہ کالا چور ہے اس کو چُرائے بِن نہیں رہتا (نثار)

(۲) فرضی چور۔ نامعلوم الاسم آدمی۔ کسے باشد۔ کوئی شخص جس کا نام بتانا منظور نہ ہو۔ جیسے تمہیں کیا بتائیں ہم سے کالا چور کو گیا ؎

چُرائے کوئی کالا چور دل کو پر جو تو پوچھے کہوں مُنہ پر کہ تیرے رُخ کا کافر تل چُراتا ہے (ظفر)

(اس کی وجہ تسمیہ میں اختلاف ہے اگلے زمانہ والے جو کہتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی کالا بمعنی اسباب اور چور سے مرکب ہے یعنی دزد مال۔ لیکن یہ بالکل خلاف قیاس اور بے اصل ہے۔ ہماری رائے میں دو صورتیں ہیں اول تو یہ کہ ہندی میں جو کال کلمۂ صفت بمعنی بڑا بھاری جیسے کال جواری وغیرہ میں موجود اور مستعمل ہے یہ اُسی کا مزید علیہ ہو کر کالا ہو گیا یا یوں کہو کہ کالا رنگ ایک ایسی ظاہری بات اور الم نشرح امر ہے کہ اُسے ہر ایک جانتا اور پہچانتا ہے۔ پس جو نامی اور مشہور بلکہ سب کا جانا بوجھا چور ہو اُسے کالا چور کہتے ہیں۔ دوسرے معنی میں جو فرضی شخص مراد ہے وہ بات بھی ظاہر ہے کہ ایسے الفاظ فرضی مقام پر لے آتے ہیں جیسے کالی جمعرات یا سنسکرت میں کال راتری بمعنی شبِ قیامت جس کی کوئی ٹھیک تاریخ مقرر نہیں) +

کالا دانہ (ہ) اسم مذکر:- حب النیل۔ تخم نیل۔ نیل کے بیج جو دوسرے درجہ میں گرم و خشک اور مستورات میں نظر گزر کے دفع کرنے کے واسطے اُن کا جلانا اور اُتارنا مخصوص خیال کیا گیا ہے۔ یہ بیج دستاور ہوتے ہیں +

کالا دھتُورا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا دھتُورا جس کا درخت۔ پھل اور بیج سیاہ مگر پتے سبز ہوتے ہیں۔ مہوس اس سے بہت شوق رکھتے ہیں۔ اس قسم کا دھتُورا زیادہ زہریلا ہوتا ہے +

کالا دیو (ہ) اسم مذکر:- (۱) بڑا بھاری دیو (۲) نہایت کالا اور ملٹر ٹنگا آدمی +

کالا زیرہ (ہ) اسم مذکر:- زیرۂ سیاہ۔ ایک قسم کا عمدہ خوشبودار زیرہ جو کڑہی وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ سب سے خوشبو میں بہتر تبت کا زیرہ ہوتا ہے +

کالا کلُوٹا (ہ) صفت:- نہایت کالا۔ حبشی۔ شیدی۔ جیسے "کالا کلُوٹا بینگن لُوٹا۔ بڑے بازار میں دھم دھم کُوٹا" ؎

چشم تر چاہے تو دے تجھ کو بہا ابرِ سیاہ رونے والی ہے وہ اے کالے کلوٹے اپنے آنکھ (جرأت)

کال

کالا کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) سیاہ کرنا (۲) ہندو:- کلنک لگانا - داغ لگانا - داغی کرنا - روسیاہ کرنا - رسوا کرنا +

کالا کوّا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا نہایت سیاہ اور بڑا کوّا جو اکثر پہاڑوں یا جنگلوں میں پایا جاتا ہے - کلاغ - زاغ دشتی یا کوہی - پہاڑی کوّا - کاگ +

کالا کوئلہ (ہ) صفت (ہندو):- نہایت سیاہ - تیل تو اب تمباکو کا بھنڈ - کالا کلوٹا +

کالا مُنہ (ہ) کلمۂ تنفر و دعائے بد:- (۱) یعنی خدا تجھے رسوا اور روسیاہ کرے - دور ہو مُنہ نہ دکھا - پرے ہٹ ؎

غیر کے شب میں ہوا جو وصال — کچھ جو جیتے تو بولے کالا مُنہ (کیفی)
چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا مُنہ — اے شبِ ہجر تیرا کالا مُنہ (مومن)

(۲) روے سیاہ ؎

ہے سحر اب اپنی نورانی دکھا صورت ہمیں — کب سے کالا مُنہ دکھاتی ہے شبِ فرقت ہمیں (ناسخ)

(۳) کالا مُنہ نیلے ہاتھ پاؤں کا مُخفّف +

کالا مُنہ کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) کسی کا مُنہ سیاہ کرنا - مُنہ کو کالک لگانا (۲) عیب لگانا - کلنک لگانا - داغ لگانا - داغی کرنا - کٹونڈا کرنا - رسوا کرنا - بدنام کرنا - بے عزتی کرنا (۳) چھوڑنا - ترک کرنا - تیاگنا - دور کرنا - کام نہ رکھنا جیسے نہیں مانتا تو اُس کا کالا مُنہ کرو (۴) نکال دینا - عاق کر دینا (۵) زنا کرنا - زنا کا مرتکب ہونا - بدفعلی کرنا - بُرا کام کرنا ؎

باقی ہے شیخ کو ابھی حسرت نگاہ کی — کالا کریگا مُنہ بھی جو ڈاڑھی سیاہ کی (ذوق)

(۶) فعل لازم:- چمپت بننا - جانا - دور ہونا - رفع ہونا - رخصت ہونا - سامنے سے ہٹنا لمبا بننا - ڈوب مرنا ؎

ہستی مل کر تم نہ غرفہ سے نکالا مُنہ کرو — اور نہیں گر ملتے تو جاؤ کالا مُنہ کرو (ذوق)
یار کی مسی کے آگے رنگ جمنے کا نہیں — کالا مُنہ نیلم کرے اب جا کے رو نیل میں (المنت)
جُو کے گھر سے فقط نہ ہم نکلے — کیا دُنیا سے جل کے کالا مُنہ (کیفی)

کالا مُنہ کر جگ دکھلاوے تب لالن کی لالی پاوے (ہ) کہاوت:- پہلے آدمی بدنام ہو لے مشقت اُٹھا لے - جب جا کر نام روشن ہوتا ہے +

کالا مُنہ کرو (ہ) کلمۂ تنفر:- (۱) جاؤ دفع ہو - دُور ہو - مجھے مُنہ نہ دکھلاؤ (۲) چھوڑو - جانے دو - کچھ کام نہ رکھو +

کالا مُنہ کریل کے وانت (ہ) کہاوت:- سب باتیں بگڑی ہوئی +

کالا مُنہ نیلے ہاتھ پاؤں (ہ) کلمۂ تنفر (دعائے بد ہو):- جب عورتیں کسی سے نہایت بیزار اور ناراض ہوتی ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں - کیونکہ پہلے ہندوستان

کال

میں دستور تھا کہ جب حاکم کسی سے ناراض ہو جاتا تھا تو اُس کا مُنہ کالا ہاتھ پاؤں نیلے کر کے گدھے پر چڑھا تشہیر کیا کرتا اور بعد میں شہر سے نکلوا دیا کرتا تھا جس سے نہایت رسوائی اور بدنامی ہوتی تھی - پس اسی سے تنفر کی حالت میں یہ کلمہ بولنے لگے جیسے "ایسے شخص کا کالا مُنہ نیلے ہاتھ پاؤں" +

کالا مُنہ ہو (ہ) دعائے بد:- روسیاہ ہو - رسوا ہو - بدنام ہو - نکالا جائے - پھٹکار پڑے ؎

فلک نے ناک کر سنگِ حوادث مجھ پہ برسائے
الٰہی ہووے کالا مُنہ شبِ مہتاب ہجراں کا

کالا مُنہ ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) مُنہ کالا کیا جانا - روسیاہ ہونا (۲) بدنام و رسوا ہونا - ذلیل و خوار ہونا ؎

داغ رسوائی عذاریار سے لالا ہوا — اس بہن کے سامنے گھنگچی کا مُنہ کالا ہوا (بحر)

(۳) دفعان ہونا - نکالا جانا +

کالا ناگ (ہ) اسم مذکر:- (۱) مار سیاہ (۲) صفت:- موذی - ظالم - ایذا رساں +

کالا نعام (ع) صفت:- کاف کے معنی مانند - انعام چوپائے جانور یعنی چوپاؤں کی مانند بے وقوف - گدھے - بیل - پشو +

کالبُد (ف) اسم مذکر:- (۱) قالب - ڈھانچ - ڈھانچا - ٹھٹھری (۲) جسم - تن - بدن - دیہ - کایا - سریر ؎

شگفتہ مثل گُل ہر فصل گُل میں داغ ہوتے ہیں
بنا ہے کیا ہمارا کالبد خاکِ گلستاں کا

(۳) سانچہ - وہ اوزار جس میں کوئی چیز ڈھالیں (۴) جوتے کے اندر پھنسا کر اُسے اُبھارنے والی لکڑی - کالبُوت +

کالبُوت (ا) اسم مذکر (عوام):- (دیکھو کالبُد) +

کالبُوت دینا یا چڑھانا (ا) فعل متعدی (عوام):- جوتہ تیار کر کے اُس کے اندر لکڑی کا بنایا ہوا پاؤں رکھنا - تنگ جوتے کو قالب پر چڑھا کر ڈھیلا کرنا +

کالج (انگلش College) اسم مذکر:- مدرسۃ العلوم - بڑا مدرسہ - اعلےٰ درجہ کی تعلیم کا مدرسہ - ادب - گُن - فن حکمت وغیرہ سکھانے کا مدرسہ +

کالر (انگلش Collar) اسم مذکر:- کُتّے کا پٹّا - غلام کا طوق - گھوڑے کی حلقی - مویشی کا گندا - عورتوں کی منسلی - گریبان کی کنٹھی - گلوبند - ایک چوڑی سلی ہوئی پٹی جو اکثر انگریز لوگ گلے میں باندھتے ہیں - کوٹ وغیرہ کا وہ اُٹھا ہوا یا زائد کپڑا جو گریبان سے اوپر خوبصورتی یا گلے کے مستور رہنے کے واسطے ساتھ سی دیتے ہیں +

کالرا (انگلش Cholera) اسم مذکر:- ہیضہ - وبائے ہیضہ - ہلکی - نتاواں +

کالک (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سیاہی - کالس - کلونس - عربی سواد (۲) رسوائی - عیب (۳) س:- مقدار مجہول +

کالک کاٹیکا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) سیاہی - دھبّا - داغ (۲) کلنک کاٹیکا - داغِ رسوائی - ذلّت - بدنامی +

کالک کاٹیکا لگانا (ا) فعل متعدی (ہندو):- کلنک لگانا - داغی کرنا - بدنام کرنا - رسوا کرنا +

کالک کاٹیکا لگنا (ہ) فعل لازم:- بدنام ہونا - بدنامی آنا - رسوائی حاصل ہونا کلنک لگنا - داغ لگنا - ذلّت نصیب ہونا +

کالک مُنہ کو ملنا (ہ) فعل متعدی:- مُنہ کو کالک ملنا زیادہ بولتے ہیں مُنہ کالا کرنا - خجل ہونا - شرمندہ ہونا ؎

بہ آئینِ دگر آئینہ لے کر اپنے دانتوں میں
مسی جب شب کو معشوقان رشکِ حور ملتے ہیں
تو مُنہ کو دست موج دُود سے تا صبح دم کالک
خجل ہو کر چراغانِ شبِ دیجور جلتے ہیں
(قطعۂ نصیر)

کالک کے ہاتھ لگانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- سیاہی کے بھرے ہوئے ہاتھ کسی کے مُنہ پر لگانا - مجازاً کسی کو بدنام و رسوا کرنا +

کالکا (س) اسم مؤنث:- کالی دیوی - کالی مائی - دُرگا - بھوانی - شکتی - ایک کالے رنگ کی دیوی کا نام جس کی پرتما بھی کالی ہی بنائی جاتی ہے +

کالی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) سیاہ - شیام - اسود (۲) ایک دیوی کا نام - درگا - بھوانی - کالکا - شیوجی کی استری پاربتی (۳) ایک سانپ کا نام جسے کرشن جی نے کالی دہ سے باہر نکالا اور اُس کے ۱۱۰ پھن تھے (۴) صفت:- سیاہ فام - کالے رنگ کی - سیاہ چردہ +

کالی آندھی (ہ) اسم مؤنث:- وہ طوفان باد جس کی گرد کے باعث اندھیرا چھا جائے ؎

عشق زلف خانہ برباد آیا کھینچوں آہ گرم کالی آندھی آگئی جلدی کروں روشن چراغ (وزیر)

کالی آنکھ (ہ) اسم مؤنث:- چشم سیاہ - وہ آنکھ جو نہایت سیاہ اور خوبصورت ہو

یہی اشارہ ہے اُن کالی کالی آنکھوں کا
شکار شیر نہ کھیلیں تو ہم غزال نہیں
(آتش)

کالی بلا (ہ) اسم مؤنث:- (۱) بلائے سیاہ + بلائے بد + بلائے سخت و عظیم + نہایت کالی چڑیل ؎

قسمیں تو ساری ہو چکیں باقی رہی ہے اب
کالی بلا کی غولِ بیابان کی قسم
(انشا)

افعی ہے شب ہے مشک ہے یا توتیا ہے یہ
زلفِ سیہ ہے یا کوئی کالی بلا ہے یہ
(تمکین)

جو دن ہے سو ہے دیو سفید اپنی نظر میں جو رات ترے ہجر میں ہے کالی بلا ہے (ناسخ)

دل شامت زدہ کر اُس کی حذر کاکل سے
تیرے پیچھے یہ بلا لپٹی ہے کالی بے ڈھب
(ظفر)

(۲) آفت بزرگ - مصیبت سخت - سنکٹ - بپتا ؎

لے سیہ بختی کہ دل زلفِ دوتا میں پھنس گیا
اب رہائی ہو چکی کالی بلا میں پھنس گیا
(ظفر)

(۳) کالی اور بدصورت عورت - ڈراؤنی شکل کی عورت - بھتنی - چڑیل - پچھلپائی ؎

مجھے بہر خدا کہیں اُس سے چھڑا ترے ہجر کی شب ہے یہ کالی بلا
نہیں جھوٹ میں کہتا کچھ اس میں ذرا مجھے تیری ہی زلف دوتا کی قسم
(نصیر)

کالی بھلی نہ سیت (سفید) دونوں مارو ایک ہی کھیت (ہ) کہاوت دونوں کو ایک ہی سا سمجھو - سگِ زرد برادر شغال - موذی موذی سب بُرے + (اس کا قصہ یوں مشہور ہے کہ کسی شخص کی دو بیویاں تھیں - جن میں نہایت دشمنی اور عناد تھا - ایک دوسری کو نہیں دیکھ سکتی تھی - چونکہ یہ دونو ساحرہ تھیں اس سبب سے ایک نے اپنے کو کالی چیل بنایا - دوسری نے اپنے تئیں سفید چیل کے روپ میں دکھایا - اس حرکت سے خاوند دہشت میں آیا اور اُس نے اُن کو جادوگرنیاں یقین کر کے بدیں خیال کہ مجھے کچھ گزند نہ پہنچائیں فقرۂ مذکورہ زبان پر لا دونوں کو ایک ساتھ قتل کر ڈالا جب سے یہ مثل مشہور ہو گئی - مفسد اور جھگڑالو آدمیوں کے حق میں بولتے ہیں) +

کالی پیلی آنکھیں کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- (دیکھو نیلی پیلی آنکھیں کرنا) - یہ محاورہ غلط ہے - جس محاورہ کا ہم نے حوالہ دیا ہے مسلمانوں میں وہی بولتے ہیں +

کالی پیلی چیل چلو (ہ) اطفال:- چیلوں کو گوشت کے تکّے اُچھال کر بلانے کی آواز (بعض لڑکوں کو یہ تماشا اچھا لگتا ہے - اس وجہ سے وہ قربانی وغیرہ کے موقع پر اپنے گھر سے گوشت لے آتے اور اس طرح چیلوں کو اکٹھا کر کے گوشت اُچھالتے اور انہیں آپس میں لڑواتے ہیں - ہفتہ کے روز بعض عورتیں بھی اپنے بچوں کے

کال

اوپر سے گوشت کا صدقہ اُتار کر چیلوں کے واسطے نوکروں یا بچوں کو دیا کرتے ہیں کہ اُنہیں کھلا دو۔ جب بھی یہ فقرہ کہکر چیلوں کو جمع کرتے ہیں) +

کالی تیری (ل) اسم مؤنث:۔ نہایت تیرہ و سیاہ عورت پر پھبتی۔ کبھی لڑکے بھی آپس میں سیاہ فام لڑکے کو کہدیتے ہیں (تیری تیرہ سے بنالیا ہے) +

کالی جمعرات (ل) اسم مؤنث:۔ فرضی روز یا شب۔ جس کا کوئی دن اور کوئی رات مقرر نہیں۔ صرف وعدہ ٹالنے یا ناوھند کے وعدہ وعید کرنے کی نسبت طنزاً بولتے ہیں۔ جیسے "کالی جمعرات کو آنا اور لے جانا۔ اور نیز اکثر شوخ مزاج معشوق کے اقرار وصال پر بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں +

کالی دہ (ہ) اسم مذکر:۔ جمنا ندی کے ایک بھنور کا نام جس میں کالی سانپ رہتا تھا۔ یہ وہی سانپ ہے جس کے ہندی مذہبی کتابوں میں ایک سو دس پھن لکھے ہیں اور اُسے سری کرشن جی نے کالی دہ سے باہر نکالا تھا۔ چنانچہ اُس کی پھنکار سے اُن کا رنگ سیاہ پڑ گیا تھا +

کالی دیبی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو کالکا (۲) ہندو انیونی:۔ انیم۔ انیون۔ چُغتی بیگم۔ ہپّو +

کالی زبان (ل) اسم مؤنث:۔ زبان سیاہ جس کی نسبت عوام کا اعتقاد ہے کہ اُس کی بددعا جلد اثر کرتی ہے۔ کالی جیب ؎

بھتنے ہیں اہل سخن کہتے ہیں ڈر کر الحفیظ
میری کلک دو زباں کی دیکھ کر کالی زباں (رعونت)

کالی زیری (ل) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا زیرہ سیاہ جو انیسون کے مشابہ اور مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک ہے +

کالی سیتلا یا ماتا (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی سخت اور مُہلک چیچک جس کے دانے سیاہ ہوتے۔ جسم کو بدہیئت کر دیتے اور بچوں کو بڑی تکلیف دیتے ہیں۔ کربیا۔ مسوریا +

کالی کلوٹی (ہ) صفت:۔ نہایت سیاہ۔ کالی تیری +

کالی گھٹا (ہ) اسم مؤنث:۔ ابر سیاہ۔ ابر تیرہ +

کالی گھٹا ڈراؤنی بھیانک بھوری برسن ہار (ہ) کہاوت:۔ یعنی جو لاف زن اور دعوے کرنے والے نہیں ہیں۔ وہی کام دے جاتے ہیں +

کالی مٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ جوہڑ کی چکنی مٹی جو اکثر لیپنے پوتنے کے کام آتی ہے +

کالی مرچ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) گول مرچ۔ سیاہ مرچ۔ فلفل گرد۔

کال

(۲) (تشبیہاً):۔ مکھی۔ مگس ؎

کوئی پکارتا ہے کیوں خیر تو ہے بھائی ایسے جو کھانستے ہو کیا کالی مرچ کھائی (نظیر)

کالی ہانڈی سر پر دھرنا (ہ) فعل لازم (ہندو):۔ بدنام ہونا۔ بدنامی سر لینا۔ رسوائی اختیار کرنا +

کالی ہڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ ہلیلۂ سیاہ۔ چھوٹی ہڑ۔ زنگی ہڑ۔ مزاجاً اول درجہ میں سرد دوم خشک اور بعض کے نزدیک گرم +

کالے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کالا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت جس میں الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے۔ جیسے کالے رنگ کا۔ "کالے کاکا پانی نہیں مانگتا" (۳) اسم مذکر:۔ کالے خاں۔ کالے میاں جیسے "واہ میاں کالے خوب رنگ نکالے" +

کالے بال (ہ) اسم مذکر:۔ موہائے زہار۔ جھانٹ کے بال ؎

نہ لے تو نام میرے کالے بالوں کا وہ سُن لینگے
تجھے شامت آجائیگی بھڑوے جُوتیا تیری (راحت)

کالے پانی بھیجنا (ہ) فعل متعدی:۔ عبور دریائے شور کرنا۔ جزیرۂ انڈمان کو بھیجنا۔ جلاوطن کرنا۔ سمندر پار اُتار دینا ؎

آہ کس طفل فرنگی سے پڑا ہے پالا مجھ کو بے جرم و خطا بھیجے ہے کالے پانی (نصیر)

کالے تل چاٹنا (ہ) فعل متعدی (ہندو وغیرہ):۔ (۱) کالا دان کھانا (۲) احسان اُٹھانا۔ ممنون ہونا۔ کنوڈا ہونا + غلام زرخرید بننا۔ جیسے "میں نے ایسے ہی تیرے کالے تل چاٹے ہیں جو آنکھ نیچی کروں" +

کالے تل چبوانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) غلام بادفا بنانا۔ زرخرید غلام بنانا مول لے لینا۔ مطیع و فرماں بردار بنا لینا + احسان مند بنانا۔ مرہون احسان کرنا

دے کے بوسے خال کے اُس نے لیا ہے مجھ کو مول
اب کہاں جاؤں کہ چبوائے ہیں کالے تل مجھے (رعونت)

(۲) خوشامد کرانا۔ ڈھکانا + غلامی کا کام لینا۔ غلامی کرانا ؎

لیتے بوسہ خال لب جو پاس ہم اُن کے آتے ہیں
بوسے تو وہ دیتے نہیں پر کالے تل چبواتے ہیں (نظیر)

(یہ ایک ٹوٹکا ہے جو دولھا کے ساتھ قبل از وداع اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ دلہن کی ہتیلی پر کالے تل اور کھانڈ رکھکر دولھا سے کہتے ہیں کہ اس کو بغیر ہاتھ لگائے زبان سے اُٹھا کر چباؤ۔ اگر وہ چاب لیتا ہے تو عورتوں کے اعتقاد کے بموجب نہایت مطیع۔ فرمانبردار اور جورو کا غلام بنا رہتا ہے) +

کالے سر کا (ا) اسم مذکر:- (۱) انسان۔ مُنش۔ بنی آدم۔ آدم زاد جیسے "کالے سر کا بڑا بے ڈھب ہے" (۲) نر۔ مرد۔ آدمی۔ پُرش۔ جوان آدمی۔ گبرو۔ جیسے "کالے سر کا ایک نہ چھوڑا" فاحشہ عورت کی نسبت کہتے ہیں +

کالے کا کاٹا پانی نہیں مانگتا (ا) کہاوت:- اوّل معلوم۔ دوم موذی۔ دغاباز۔ فریبی آدمی سے بچنا مشکل ہے +

کالے کوس (ہ) اسم مذکر:- (۱) راہ ناپیدا کنار۔ مسافت بعید۔ دور دراز کا رستہ۔ بہت دُور۔ کوسوں دُور۔ راہ دور و دراز اور سخت دشوار۔ برسوں اور مہینوں کی راہ ؎

دیکھیے کب خدا ملا دیگا ۔۔۔ اب کے رنگیں گئے ہیں کالے کوس (رنگیں)

(۲) بڑے بڑے کوس۔ لمبے کوس ؎

دیکھی نہ کسی نے میری غربت افسوس ۔۔۔ کانٹے کرتے ہیں ہر قدم پر پابوس
اس روز سیاہ پر یہ اے بخت سیاہ ۔۔۔ چلنے پڑے کالی رات میں کالے کوس (رباعی ناسخ)

کالے کوسوں (ہ) اسم مذکر:- بہت دُور۔ ہزاروں کوس۔ مسافت بعید۔ برسوں اور مہینوں کی راہ ؎

دلا مت منزلِ گیسو میں جا خواہش میں بوسوں کی
نہیں تو راہ طے کرنی پڑیگی کالے کوسوں کی۔ (جرأت)

یار ہے کالے کوسوں ہم سے دست درازی دیکھیگا
اکثر دست وہم سے اُس کی زلف سنوارا کرتے ہیں (معروف)

جیسے "اب تو وہ بات کالے کوسوں گئی" + "بُری باتوں سے چھی چھی کر کے کالے کوسوں بھاگے" (از چتر بہنیلی) +

کالے کوّے کھائے ہیں (ہ) محاورہ:- جب کسی آدمی کے پیرانہ سالی پر بھی بال سفید نہیں ہوتے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ "اُس نے تو کالے کوّے کھائے ہیں" + (عوام کالانعام کا اعتقاد ہے کہ کوّے کی عمر سو برس کی ہوتی ہے۔ چونکہ یہ اخیر وقت تک کالا ہی رہتا ہے۔ پس جو کالے کوّے کا گوشت کھاتا ہے۔ اُس کی عمر بھی بڑی ہوتی ہے اور بال بھی سیاہ رہتے ہیں) +

کالے کے آگے چراغ نہیں جلتا (ا) محاورہ:- زبردست کے آگے کچھ پیش نہیں جاتی۔ اعلےٰ کے سامنے ادنےٰ کی نہیں چلتی۔ کامل کے آگے ناقص کا کام رونق نہیں پاتا ؎

سچ کہا ہے آگے کالے کے نہیں جلتا چراغ ۔۔۔ چھپ گیا مہ رُخ پہ تیری زلف شبگوں دیکھکر (ذوق)

(چونکہ کالے سانپ کی پھنکار کے سامنے چراغ نہیں جلتا۔ اس وجہ سے یہ محاورہ ہوگیا ہے۔ اور یہ کہنا محض غلط ہے کہ اُس کے من کے آگے چراغ کی روشنی مدھم پڑ جاتی ہے۔ یا اُس کی آنکھ میں روشنی جذب کر لینے کی قوت ہے

کیوں نہ بجھے سوز دل دیکھ کر اُس زلف کو
کالے کے آگے ظفر جلتا ہے ہاں کب چراغ (ظفر)

داغِ دل کیوں نہ مٹے جب وہ دکھائے گیسو
سامنے کالے کے جلتا نہیں زنہار چراغ (اسیر)

کالے کی سی لہر آجاتی ہے (ہ) کہاوت:- یعنی کبھی کبھی جنون اُبھر آتا ہے۔ گاہے گاہے ہڑک اُٹھ آتی ہے +

کالے کے کاٹے کا منتر نہ جنتر (ہ) کہاوت:- اول معلوم۔ دوم زبردست اور فریبی و دغاباز سے بچنا مشکل ہے +

کالے مُنہ اندھیرے (ہ) محاورہ (ہندو):- نہایت سویرے۔ نور کے تڑکے۔ جبکہ ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھے۔ علی الصباح +

کام (ف) اسم مذکر:- (۱) سقف دہن۔ تالو۔ حنک + حلق + دہان۔ مُنہ ؎

مُنہ پھر گیا رقیبوں کا شیریں دہانی سے ۔۔۔ کس درجہ تلخ کام ہوا ہے نبات کا (اختر)

(۲) مراد۔ مقصد۔ مطلب۔ مُدعا ؎

کام دل رنج و بلا کو سونپا ۔۔۔ تجھ کو لو ہم نے خدا کو سونپا (مومن)

دل کو ہو کیوں نہ تری ابروے خمدار سے کام
جو سپاہی ہے سدا ہے اُسے تلوار سے کام (نصیر)

کام ہے زلفِ سیہ و روئے تاباں سے غرض
کچھ نہ مطلب کفر سے ہم کو نہ ایماں سے غرض (ممنون)

مطلب کی میرے ایک نہ فرمائی آپ نے
باتیں شبِ وصال میں کیں اپنے کام کی (سرور)

(۳) خواہش۔ آرزو۔ تمنّا جیسے کام پُورا کرنا بمعنی آرزو بر لانا یا کام نکالنا بمعنی اچھا پوری کرنا وغیرہ (۴) ہ کار۔ کارج۔ کاروبار۔ دھندا۔ کاج جیسے کام کو کام سکھاتا ہے۔ کام اپنا ہی کام ہے ؎

مفلسی مفلس کی منعم کی بجا ہے منعمی
مصلحت سے کیا کوئی خالی ہے کام اللہ کا (اسیر)

یہی ہے تیشۂ فرہاد کا کام ۔۔۔ تراشے سنگ جوئے شیر کاٹے (مصحفی)

(۵) ا:- فعل۔ عمل۔ کردار۔ کرنی۔ کرتوت۔ کوتک ؎

کام

مار ڈالا ہمیں غرفہ سے دیکھا کر ابرد دُور سے تم نے لیا تیر کا تلوار سے کام (اسیر)

(۶) س:- کامنا - اچھا - مرضی - منورتھ (۷) س:- خواہشِ نفسانی - شہوت - کام دیو - حضرت عشق - عشق کا دیوتا (۸) ہ:- محنت - مشقت مزدوری - ریاضت - ریاض جیسے چار آنے روز کا کام کرتا ہے (۹) ا:- صنعت - ہُنر + کرتب - کسب - پیشہ - حرفہ + کاریگری - دستکاری - (۱۰) ا:- شغل - مصروفیت - انصراف (۱۱) ہ:- بیوہار - لین - دین - بنج - بیوپار جیسے "آجکل اُن کا کام خوب چمک رہا ہے" (۱۲) ا:- مطلب - واسطہ - غرض - تعلق - علاقہ - سروکار جیسے "جس کی بیوی سے کام اُس کی لونڈی سے کیا کام ؎

پیدا کیا ہر ایک اک کام کے لئے اُس کو جفا سے کام ہے مجھ کو وفا سے کام (مصحفی)

یار سے کام ہے کیا خوے بدِ یار سے کام
گُل کے مشتاق ہیں ہم رکھتے نہیں خار سے کام
آنکھ اسی واسطے ہے کان اسی واسطے ہیں
تیرے دیدار سے مطلب تیری گفتار سے کام (امیر)

(۱۳) ا:- کارِ مخصوص - کارِ معلوم - کارِ مفہومہ - وہ بات ؎

خفا جو ہوتے ہو ناحق تو خوش ہو صاحب وہ کام مجھ سے نہیں بار بار ہوتا ہے (جانصاحب)

(۱۴) ا:- روزگار - ملازمت + عُہدہ - منصب - نوکری - خدمت - کارِ فوضہ

کوہکن کوہ تو کیں کاٹ رہا ہوں شبِ ہجر -
بھاری بھاری ہوئے ہیں عشق کی سر کار سے کام (امیر)

(۱۵) ا:- زردوزی - کارچوبی + گلکاری - کشیدہ کاری - نقاشی وغیرہ جیسے "اس جوتے پر بھاری کام ہے" - "اُس رومال پر تو خوب کام بنا ہوا ہے"

(۱۶) ا:- بڑی ہوشیاری - بڑی بات - دانائی - عقلمندی ؎

سوچ کے چلنا مسافریاں ٹھگوں کا گام ہے
اس سرائے میں ہزاروں مرے اس سے بچنا کام ہے (روحی)

(۱۷) ا:- فرض - ڈیوٹی کار خدمت (۱۸) ا:- ڈاک کی تھیلی - ڈاک جیسے آج کی ڈاک میں کے کام گئے - ہر ایک چوکی پر کام دیتا ہوا چلا جا (۱۹) ا:- ٹہل خدمت - سیوا - کارگزاری - جیسے "تمہارا کام اب کے سال اچھا رہا" + گام پیارا ہے چام پیارا نہیں (۲۰) ا:- مہم - کارِ عظیم - کارِ اہم - کارِ دشوار - جیسے قاصد کا وہاں جانا کام رکھتا ہے ؎

سر سے جوں کوہکن گزر جانا کام یہ اس قدر نہیں ہے کچھ (غافل)

کام

اُس کے دل میں کام کرنا کام ہے یوں فلک پر کیوں نہ جائے آہ تو (میر)

(۲۱) بازاری:- جماع - کھیل - بھوگ بلاس - جیسے دو روپئے دئے اور کام بنا کر چلے آئے (۲۲) بازاری:- مُعاملہ - بات - ماجرا (۲۳) چالاکی - عیاری - ہوشیاری - چترائی ؎

دیکھ کر مجھ کو مُنہ کو چھپایا اور حیا کا نام کیا
واہ رے تیری دانشمندی اس میں بھی اک کام کیا (روشن)

کام اُتارنا (ف متعدی):- کام تیار کرنا - کوئی چیز بنا کر پوری کرنا (دستکار)

کام اٹکنا (ف لازم):- کام بند ہونا - کام رُکنا - حرج کار ہونا ؎

جان سینہ میں نظر آنکھوں میں دم ہونٹوں پر
اِک نہ آنے سے ترے کام ہیں اٹکے لاکھوں (سودا)

کام آخر کرنا (ف متعدی):- (۱) کام پُورا کرنا - کام نمٹانا (۲) مار ڈالنا - قتل کر دینا - کام تمام کرنا ؎

کام بس اپنا کیا دردوں نے آخر جب قدم گھر سے رکھا یار نے بیروں اپنا (جرأت)
مُنہ سے برقع نہ کسی روز اُٹھایا آخر کام دربردہ کیا تم نے ہمارا آخر (مصحفی)
بام پر آ کر جو شب وہ کچھ اشارا کر گئے کیا کہیں بس کام ہی آخر ہمارا کر گئے (")
پیرزن نے کوہکن کا کام آخر کر دیا زور کا کچھ بس نہیں چلتا ہے ہرگز زور سے (ناسخ)

کیا ناز و نگہ نے مل کے میرا کام آج آخر
کہ ہوتی مشورت باہم دگر دو دن سے یہی تھی (نکھت)

کام آخر ہو جانا (ف) فعل لازم:- کام تمام ہو جانا - مر جانا - گزر جانا ؎

یار بن گر اوّلِ شب سے یہی شدت رہی
کام میرا آخر اے دردِ جگر ہو جائیگا (زنگی)

کام آخر ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) کام پُورا ہونا - کام انجام کو پہنچنا (۲) مرنا کام تمام ہونا - گزرنا - جان سے جانا - دم نکلنا - ہلاک ہونا + دم نہ رہنا - قریب بہ ہلاکت پہنچنا ؎

کام ہی ہو گیا امید شفا میں آخر دل کی بیماری تھی یا چشم کی بیماری تھی (آتش)
پردے میں کام یاں ہوا آخر واں سدا چہرے پر نقاب رہا (میر)
دیکھتا ہوں تو کام میرا ہو - اوّلِ عشق میں یہی آخر ہے (میر)

جس دن و قتِ شام ہے بستر پہ نہ آرام صبح
گر یہی غم ہے تو کام آخر ہے اپنا شام صبح (جرأت)
کرتے ہو مداوا اب بیمار غم کا اپنے جب کام ہوا آخر تدبیر نظر آئی (سودا)

کام

کام آنا (ف) فعل لازم:- (۱) کارآمد ہونا مفید مطلب ہونا (۲) نیگ لگنا - ٹھکانے لگنا - بجا صرف ہونا - جگہ سے خرچ ہونا - سوارتھ ہونا ؎

بالیں پہ دمِ نزع وہ خود کام نہ آیا مرنا بھی مرا ہائے مرے کام نہ آیا (ہوس)

آئی دعائے صبح مرے کام دیکھنا رام اپنا ہو گیا وہ دل آرام دیکھنا (تجمل)

(۳) مددگار ہونا - معاون ہونا - ساتھ دینا یا پشت پناہ ہونا - کام دینا - سہارا دینا - آڑے آنا - جیسے "حشر میں کچھ اپنا کیا ہی کام آئیگا" ؎

کام آیا نہ بُرے وقت کوئی اے غافل جس کو سمجھا تھا میں اپنا وہی بیگانہ ہؤا (غافل)

جان سے مارا اُسے تنہا جہاں پایا جسے
بیکسی میں کام آنا کوئی تم سے سیکھ جائے (داغ)

(۴) مارا جانا قتل ہونا - ہلاک ہونا - لڑائی میں مارا جانا ؎

دل و داغ و جگر یہ سب ایکبار کام آئے فراق میں اے یار (میر)

کام یہاں جس نے جو کہ ٹھیرایا - جب تلک ہووے آپ کام آیا (درد)

کہے ہے لاش پر معروف کی اک خلق حسرت سے
کہ ہے یہ ہاتھ سے اُس ظالمِ اظلم کے کام آیا (معروف)

(۵) صرف ہونا - خرچ ہونا - اُٹھ جانا (۶) استعمال میں آنا - برتنے میں آنا برتا جانا (ف) فعل متعدی:- کام دینا - کام نکالنا - کارآمد ہونا - غرض نکالنا مطلب برآری کرنا ؎

دے چکی تھی مری قسمت تو مجھے صاف جواب
آفریں جذبۂ دل وقت پہ کیا کام آیا
لطف سو دیکھے پلا کر اُسے یک جام شراب
وصل کی رات میں کیا آئی مرے کام شراب (رشید ہندی)

کسی کے تو آ کام فرخندہ فال کہ آخر یہ دُنیا ہے خواب و خیال (میر حسن)

ہر عیش کی کرتی عنایات اندھیری
کام آتی ہے عاشق کے بہت رات اندھیری (نظیر)

بے بصر ہوتے ہیں محتاج نہیں عینک کے
کام اپنے نہیں آتی ہیں پرائی آنکھیں (مصحفی)

ہو زباں بند جو محشر میں مرا نام آئے
سوچ رکھنا کوئی افسوس کہ وہاں کام آئے (نسیم دہلوی)

کام بٹا لینا (ف) فعل متعدی:- دوسرے کا کام آپ ہی تقسیم کر لینا - آپس میں کام بانٹ لینا - شریک کار ہو جانا - مددگار ہو جانا +

کام

کام بٹانا (ف) فعل متعدی:- باہم کام تقسیم کر لینا - کسی کے کام میں شریک و معاون ہو جانا +

کام بر آنا (ف) فعل لازم:- مقصد حاصل ہونا - مراد پوری ہونا - مطلب براری ہونا ؎

ہو گئے ہم سنتے ہی وصل کا پیغام تمام کام دل کچھ نہ بر آیا کہ ہؤا کام تمام (جرأت)

کام بڑھانا (ف) فعل متعدی:- (۱) کام اُٹھانا - دفتر برخاست کرنا - کام ختم کرنا - کام بند کرنا (۲) کام زیادہ کرنا + کام کو طول دینا + کام کو ترقی دینا + محنت یا مشقت میں زیادتی کرنا + بیوپار کو ترقی دینا +

کام بڑھئی - کام بڑھیکا (ا) (آوازِ نجار) - درودگر کی آواز - ترکھان کی آواز جو گلی کوچوں میں لگاتا پھرتا ہے - جس سے یہ مُراد ہوتی ہے کہ بڑھئی کا کام کرنے والا آیا ہے +

کام بگاڑنا (ف) فعل متعدی:- (۱) کام خراب کرنا - کام ناقص کرنا - کام ابتر کرنا (۲) حارج کار ہونا - مُخل ہونا کسی کے کام یا مطلب میں خلل ڈالنا

کام بگڑنا (ف) فعل لازم:- (۱) کام خراب ہونا - کام میں نقص پیدا ہونا - (۲) معاملہ بگڑنا - جیسے بنا بنایا کام بگڑ گیا (۳) بات میں فرق آ جانا - دیوالہ نکل جانا (۴) کارخانہ تباہ ہونا - کاروبار میں فرق آ جانا +

کام بنا رہنا (ف) فعل لازم:- زمانہ کا حسب مراد رہنا - اقبال کا یاور رہنا دَور دَورہ رہنا ؎

کہاں وہ گریہ و نالہ وہ جاں بلب رہنا کسی کا کام ہمیشہ بنا نہیں رہتا (احسان)

کام بنانا (ف) فعل متعدی:- (۱) کام درست کرنا - کام سنوارنا ؎

یہ ستارے کی ہے گردش اے ظفر گھبرا نہیں
دیکھنا تیرے بناتا کام ہے اللہ کیا (ظفر)

قسمت نے کوئی کام بنایا نہیں ہنوز
اپنے بھی لب پہ شکوہ تک آیا نہیں ہنوز (ذوق)

(۲) کام تیار کرنا - تقاضا نمٹانا - کوئی چیز بنانا - جیسے "دو کام روز بنا کر بیچ آتا ہے" (۳) مقصد پُورا کرنا - مراد بر لانا - مطلب نکالنا - کار براری کرنا - ہوس نکالنا - ہوس مٹانا - ارمان پُورا کرنا ؎

یہ ضعف ہے تو کام بنایا نہ جائیگا ہم سے ترے خیال میں جایا نہ جائیگا (مرزا صابر)

(۴) بازاری:- کھیل بنانا - ہم بستر ہونا - ہم صحبت ہونا +

کام بن جانا (ف) فعل لازم:- مطلب پُورا ہو جانا - مراد بر آنا +

کام

حسب دلخواہ کوئی بات ہو جانا ۔ کام تیار ہو جانا ۔ کامیابی حاصل ہو جانا ؎

ہے نزاکت مانع جنبش لبِ جاں بخش کو
کام تیرا خوب چشم سامری فن بن گیا۔ (داغ)

کام بند رہنا یا ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) کام رُکنا ۔ کام ہرج ہونا کام اٹکنا ۔ کام نہ نکلنا ؎

اُنکی اُمت میں ہیں میرے رہیں کیوں کام بند واسطے جس شہ کے غالب گنبدِ بے در کھلا (غالب)

(۲) کارخانہ بند رہنا +

کام بند نہ رکھنا (ف) فعل مُتعدی :- حارج کار نہ ہونا ۔ کام نہ اٹکانا ۔ کام نہ روکنا ؎

گو اُن کے گھر سے ہو گئے میرے ندیم بند رکھتا نہیں ہے کام کسی کا کریم بند (داغ)

کام بننا (ف) فعل لازم :- (۱) کام درست ہونا ۔ کام ٹھیک ہونا (۲) مراد بر آنا ۔ کامیاب ہونا ۔ مقصد پُورا ہونا ۔ مراد ملنا ۔ کاربراری ہونا ۔ مُدعا حاصل ہونا ۔ مطلب حاصل ہونا ؎

وہ کون ہے کہ نہیں چاہتا کہ کام بنے پر اختیار میں بھی ہو درست کر لینا (ناظم)

کی عبث تیشہ زنی ہوتی جو تقدیر بھلی کام فرہاد کا بے قوتِ بازو بنتا (ظفر)

بانصیب سے کیا خوب کام بوسے کا کہ تیری لب پہ ہے ظالم مقام بوسے کا
کیا بنے کام کہ تقدیر سے تاثیر کو بھی پنبہ گوش ہوئی اپنی دعا کی تاثیر (صہبائی)

کام بُھگتانا (ف) فعل مُتعدی :- کام پُورا کرنا ۔ کام کو انجام دینا ۔ کام نمٹانا ۔ کارگزاری پُوری کرنا +

کام بُھگتنا (ف) فعل لازم :- کام نمٹنا ۔ کام پُورا ہونا ۔ تکمیل کو پہنچنا ۔ کام کا انجام پانا +

کام پر جانا (ف) فعل لازم :- کام کرنے جانا ۔ اپنی ڈیوٹی پر جانا ۔ اپنے کارخانہ یا کارمفوضہ کے پُورا کرنے کو جانا + مزدوری پر جانا +

کام پر لگانا (ف) فعل مُتعدی :- (۱) برسرِ کار ہونا ۔ کسی خدمت پر مقرر کرنا (۲) کسی کام کے سیکھنے میں مصروف کرنا (۳) مزدوری پر لگانا + کام دینا دھندے سے لگانا +

کام پر لگنا (ف) فعل لازم :- (۱) برسرِ کار ہونا (۲) کام میں مصروف ہونا کام میں مشغول ہونا ؎

تارِ مژگاں پر چلا جاتا ہے اشک کام پر لڑکا یہ نٹ کا لگ گیا (نصیر)

کام

کام پڑنا (ف) فعل لازم :- کسی سے سروکار ہونا ۔ پالا پڑنا ۔ واسطہ پڑنا ۔ متعلق ہونا ۔ جیسے آدمی سے آدمی کو کام پڑتا ہے ؎

چندن پڑا چمار گھر نت اُٹھ کوٹے چام
رو رو چندن یہ کہے پڑا نیچ سے کام (دوہا)

کام تجنا (ف) فعل مُتعدی :- کام چھوڑنا ۔ کام ترک کرنا ۔ دھندا چھوڑنا +

کام تمام کرنا (ف) فعل مُتعدی :- (۱) کام پُورا کرنا ۔ کام کو انجام پر پہنچانا ۔ کام ختم کرنا ۔ خاتمہ کرنا ؎

مانند شمع ہم نے حضور اپنے یار کے کام وفا تمام کیا ایک آہ میں (میر)

(۲) ہلاک کرنا ۔ مار ڈالنا ۔ جان لینا ۔ قتل کرنا ۔ جانستانی کرنا ۔ مار کر پار اُتار دینا

اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
آخر اس بیمار یئے دل نے اپنا کام تمام کیا (میر)

یا تو لیتا ہوں دادِ دل یا رب کام اپنا تمام کرتا ہوں ۔ (لا اعلم)

کر چکے جلد میرا کام تمام دیر کیوں ہجر یار کرتا ہے (رند)

کر دیا کام تمام اُس نے سراخوب کیا کہ کوئی کارِ ثواب اور نہ تھا یہی تھا (ظفر)

کر دیا تیغ نظر ہی نے تری کام تمام گو کہ قاتل نہ پڑا جسم پہ شمشیر سے خط (ظفر)

ہونے پایا مرے قاصد کا نہ پیغام تمام تھا سخن لب پہ کہ قاتل نے کیا کام تمام (ممنون)

آپ کی جنبشِ لب نے تو کیا کام تمام اس اعجاز پہ کہتے تھے مسیحا ہوں میں (داغ)

سُنتے پائے نہ دہن سے تیرے دشنام تمام
جنبشِ لب ہی نے اپنا تو کیا کام تمام (صہبائی)

کام تمام ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) کام پُورا ہونا ۔ کام ختم ہونا ۔ کام انجام پانا ۔ کام کا انجام کو پہنچنا (۲) مرنا ۔ ہلاک ہونا ۔ کام آخر ہونا ۔ جان سے جانا ۔ جان دینا ۔ جان سے گزرنا ۔ فیصلہ ہونا ۔ نیست و نابود ہونا ۔ معدوم ہونا ۔ قریب بہ ہلاکت پہنچنا ۔ گور کے کنارے لگ جانا ؎

ہو گیا غفلت ہی غفلت میں جو کام اپنا تمام ۔
اس قدر غافل ترا شیوہ تغافل کیوں ہُوا (ظفر)

ہمدموں کام مرے یک شب میں ہوا کام تمام
قہر تھا نالے جو دو چار برس کے سُنتے ۔ (لا اعلم)

بن ترے اے بتِ خود کام یہ دل کو ہے خطر تیرے عاشق کا تمام آہ کہیں کام نہ ہو (لا اعلم)

کاٹا ہے یار نے مری باتوں کو اس قدر
گویا دہن میں کام زباں کا تمام ہے (انشا)

کام

بہت ہیں ہاتھ ہی تیرے نہ کر قفس کی فکر
مرا تو کام انہیں میں تمام ہے صیاد (انیس)

اِک نگاہِ ناز سے ہے کام یاں اپنا تمام
قتل کرنے کو مرے کیا تیر و پیکاں چاہئے (حاذق)

تا اپنے وہ قرار پہ آوے کہ ہو گیا یاں کام ہی تمام دلِ بے قرار کا (انشا)

ہو چکا مصحفیؔ خط کا تو کام تمام آپ اب بیٹھے ہوئے باتیں بنایا کیجئے (مصحفی)

کام چڑھانا (ف) فعل متعدی:- کسی کل یا مشین وغیرہ پر کام لگانا +

کام چلانا (ف) فعل متعدی:- کارروائی کرنا - کارا جرا کرنا یا کام نکالنا - مطلب براری کرنا (۲) کاروبار یا دھندا چلتا رکھنا (۳) انتظام کرنا - بندوبست کرنا - اہتمام کرنا (۴) جوں توں کر کے پورا ڈالنا یا وقت سے کام نکالنا +

کام چلاؤ (ا) صفت:- چند روزہ کارا جرا کے قابل - رفع حاجت کے لائق +

کام چلنا (ف) فعل لازم:- (۱) کارروائی ہونا - کارا جرائی ہونا - کاربراری ہونا - حاجت روائی ہونا - کام نکلنا - کاروبار جاری رہنا - مطلب نکلنا

نعم کی بزم میں جو مے کا جام چلتا ہے
تو یہاں بھی خون جگر پی کے کام چلتا ہے (فدوی)

فلک تو ٹیڑھی کی صبح سے تا شام چلتا ہے
مگر سیدھی نظر سے تیری اپنا کام چلتا ہے (ذوق)

(۲) گزر ہونا - بسر ہونا - کٹنا ؎

بہتر تو ہے یہی کہ نہ دُنیا سے دل لگے پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے (ذوق)

(۳) ہاتھ تنگ نہ رہنا +

کام چمکنا (ف) فعل لازم:- کاروبار کی چلتی ہونا - کام کا برسر رونق ہونا - کام کی قدر ہونا +

کام چور (ا) صفت:- کام سے دل چرانے والا - کام سے ٹلنے والا سست کاہل وجود - وہ شخص جو کسی کام کے کرنے میں حیلہ بہانہ کر دیتا ہے ؎

دل عبادت سے چرانا اور جنت کی طلب
کام چور اس کام پر کس منہ سے اُجرت کی طلب (ذوق)

کام چور نوالہ حاضر (ا) کہاوت:- وہ کاہل وجود اور سست قدم جو کام کے وقت ٹل جائے اور کھانے کے وقت دسترخوان پر آموجود ہو - وہ سست اور خود غرض آدمی جو کام تو نکرے مگر لینے کو موجود ہو +

کام

کام دار (ا) اسم مذکر:- (۱) کارکن - سربراہ کار - عہدہ دار - مُہتمم - مُنتظم - مُنصرم - گماشتہ - کارندہ (۲) صفت:- زردوزی کا کام کیا ہوا - زری یا ریشم کا کام کیا ہوا - جیسے کام دار جوتی +

کام دُلھا دُلہن ہی سے پڑتا ہے جب کہاوت:- یعنی جب لڑائی کے وقت دو آدمی مقابل ہوتے ہیں تیسرے کو دخل نہیں ہوتا آپس کا معاملہ آپس ہی میں طے ہوتا ہے +

کام دیکھنا (ف) فعل متعدی:- کارگزاری کا معائنہ کرنا - کام کی پڑتال کرنا کام دیکھنا بھالنا +

کام دینا (ف) فعل متعدی:- (۱) کارا جرائی کرنا - حاجت روائی کرنا کام آنا بکار آمد ہونا ترجمہ چلنا (۲) عہدہ منصب یا خدمت سپرد کرنا + کوئی دھندا یا کام سپرد کرنا ؎

تو سدا چاک رہے اور سئے جاؤں میں خوب اے دستِ جنوں تو نے مجھے کام دیا (ظفر)

(۳) چارج دینا - کام سپرد کرنا (۴) پیشہ وروں کو اُن کے کرنے کا کوئی کام بنانے کے واسطے دینا +

کام دیو (ہ) اسم مذکر:- خواہش نفسانی کا دیوتا - مدن - قوت باہ - خواہش جماع + وشنو اور رُکمنی کا بیٹا - اور رتی کا خاوند +

کام ڈالنا (ف) فعل متعدی:- پالا ڈالنا - کوئی کام متعلق کرنا - سر کار پڑنا ؎

ہدہد دل ہی یہ جانے ہے کہ وہ کیسا ہے
آہ ڈالے نہ خدا اُس بُتِ عیار سے کام (نظیر)

کام رکھنا (ف) فعل متعدی:- مطلب رکھنا - غرض رکھنا - تعلق رکھنا - جیسے اپنے کام سے کام رکھو ؎

خوے بدناز خوش ادا کو کہے نقش پا چشم سرمہ سا کو کہے
کہربا روئے دلربا کو کہے بند غم کاکلِ دوتا کو کہے
طعن و تشنیع ہی کا کام رکھے
جائی جائے کو تیرے نام رکھے (از خواجہ حیدر)

کام سپرد کرنا (ف) فعل متعدی:- کام حوالہ کرنا (دیکھو کام دینا نمبر ۲، ۳، ۴)

کام سکھانا (ف) فعل متعدی:- دستکاری یا ہُنر یا صنعت یا دفتر وغیرہ کا کام بتانا - جیسے کام کو کام سکھاتا ہے +

کام سمٹنا (ف) فعل لازم:- کام اکٹھا اور ایک جا ہونا - کام قابو میں آنا کام طے ہونا - کام انجام پانا - کام بن جانا ؎

کام

دامان وجیب دونوں ہوئے ٹکڑے ایک جا
لیکے یہ کام ہاتھ سے میرے سمٹ گیا (ریاض)

کام سنگوانا (و) فعل متعدی:- (دیکھو کام سمیٹنا) +

کام سنوارنا (و) فعل متعدی:- کام درست کرنا - کام بنانا - بگڑے کام کو اصلاح پر لانا +

کام سے جاتا رہنا (و) فعل لازم:- (۱) مطلب کا نہ رہنا - نکما ہو جانا خراب ہو جانا - قابل استعمال نہ رہنا - محض بیکار و معطل ہو جانا ؎

تم کو فرصت نہ ہوئی موت لے یاں عجلت کی
تم رہے کام میں ہم کام سے جاتے ہی رہے (بیدار)

(۲) موقوف ہو جانا - برطرف ہو جانا (۳) نامرد ہو جانا - ڈھیلا ہو جانا پسک ہو جانا +

کام سے کام رکھنا (و) فعل متعدی:- اپنے مطلب کے سوا دوسرے کے کام میں دخل نہ دینا - اپنے مقصد کا خیال رکھنا - کار مفوضہ سے تعلق رکھنا - پرائے جھگڑے میں نہ پڑنا - دوسری طرف متوجہ نہ ہونا +

کام سے کام ہونا (و) فعل لازم:- اپنے مطلب سے مطلب اور اپنی غرض سے غرض ہونا - دوسرے سے مقصد اور مطلب نہ رکھنا ؎

ہے یہی جی میں کہ لیجے لب دلدار سے کام
کام سے کام ہے ہم کو نہیں تکرار سے کام (مرزا رفیع)

کام سیکھنا (و) فعل متعدی:- کوئی کسب یا ہنر حاصل کرنا - کسی فن کی تعلیم پانا +

کام کا (و) صفت:- کارآمد - لائق کار + برتنے جوگ + مفید مطلب +

کام کا آدمی (و) اسم مذکر:- (۱) مرد کارآمد - مردکاری - کاروبار کے قابل آدمی - کامی آدمی - کاردان آدمی - معاملہ فہم اور معاملہ دان آدمی - بیوپاری آدمی - آوارہ اور بیکار آدمی کا نقیض ؎

عشق نے غالب نکما کر دیا ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے (غالب)

(۲) ہوشیار آدمی - تجربہ کار آدمی - سمجھدار آدمی - عقیل آدمی - حسب مرضی آدمی ؎

لطف آرام کا نہیں ملتا آدمی کام کا نہیں ملتا - (داغ)

کام کاج (ہ) اسم مذکر:- کاروبار - اودم - شغل اشغال + معاملہ + بیوپار - داد وستد - لین دین +

کام

کام کاجی (ہ) صفت (ہندی):- محنتی - محنت کش - چالاک - ہوشیار آدمی پھرتیلا - کامی +

کام کانہ کاج کا دشمن اناج کا (ر) کہاوت:- وہ شخص جو کھانے پانے اناج بگاڑنے کے سوا کسی کام کا نہو - سست - کاہل وجود +

کام کر جانا (و) فعل لازم:- کام دے جانا - کامیابی دکھا دینا - کامیاب ہو جانا کام نکال دینا - کام آجانا - کارآمد ہو جانا + اپنا اثر دکھا جانا - اپنی تاثیر دکھانا - کارگر ہو جانا ؎

دل کو لے جائے چرا کر ایک پر ثابت نہو
کام کر جائے ہزاروں میں تری عیار آنکھ (رند)

جذبۂ دل کھینچ ہی لائیگا اُس خود کام کو کام اپنا ایک دن یہ اے ظفر کر جائیگا (ظفر)
وہ سوائی سے ڈر جائے تو اچھا بڑائی کام کر جائے تو اچھا (داغ)
ساقی نگاہ مست تری کام کر گئی چھلکی شراب شوق جگر کے کباب سے (نسیم دہلوی)
ایک عالم ہے دل دیوانہ کا اب تک نسیم
کام اپنا کر گیا جادو نگاہ یار کا (نسیم)
حسن اُس کا کام اپنا کر گیا دیکھتے ہی رہگئے حسرت سے ہم (نواب)

کام کر چکنا (و) فعل متعدی:- کام تمام کر دینا - مار ڈالنا - ٹھور رکھنا - ہلاک کر چکنا ؎

تریاق کیا کرے کہ یہاں زہر چڑھ چکا
کام اپنا کر چکے تری زلف دوتا کے سانپ (نسیم دہلوی)

کام کرنا (و) فعل متعدی:- (۱) کاروبار میں لگنا - کام کاج میں مشغول ہونا (۲) دھندے سے لگنا - کوئی شغل کرنا (۳) کوئی ہنر یا پیشہ و حرفہ کرنا - فکر معیشت یا کار معاش میں مصروف ہونا (۴) فائدہ دینا مفید پڑنا - فائدہ مند ہونا ؎

اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماریٔ دل نے آخر کام تمام کیا (میر)

(۵) سرایت کرنا + اثر کرنا - مؤثر ہونا - اثر دکھانا - کارگر ہونا ؎

نالوں سے مرے رات کے غافل نہ رہا کر
اک روز یہی دل میں ترے کام کرینگے (میر)
دل کھینچتی ہیں اور کسی کو خبر نہیں -
کرتی ہیں کام تیری نگاہیں نقاب میں (نسیم)

کام

صبح سے اور بھی پایا میں اُسے شام کو تُند
کام کرتی ہے جو کچھ میری دُعا مت پوچھو (میر)

(۶) کامیاب ہونا۔ مراد کو پہنچنا۔ مقصد حاصل کرنا۔ مطلب حاصل کرنا۔ مطلب پورا کرنا۔ مطلب نکالنا۔ جیسے "وہ تو اپنا کام کر گئے تمہیں رہ گئے"

وہ سوتے بے حجابانہ رہے اور نگاہِ شوخ کام اپنا کیا کی (مومن)

بظاہر گھات گو دل پر بُت خود کام کرتے ہیں
ہم اپنا کام کرتے ہیں وہ اپنا کام کرتے ہیں (لا اعلم)

کام کرتی رہی وہ چشم فسوں ساز اپنا لبِ جاں بخش دکھائیے اعجاز اپنا (آتش)

(۷) کارنمایاں کرنا۔ بہادری شجاعت یا ناموری کا کام کرنا۔ کسی کار اہم یا دشوار میں کامیابی حاصل کرنا ؎

کام پل میں مرا تمام کیا غرض اُس شوخ نے بھی کام کیا (میر)

(۸) عوام:۔ ہم صحبت ہونا۔ صحبت داری کرنا۔ کام بنانا۔ کھیل بنانا۔ مجامعت کرنا + کار مخصوص کرنا (۹) ہلاک کرنا۔ قتل کرنا۔ کام تمام کرنا ؎

زہر غم کر چکا تھا میرا کام۔ تجھ کو کس نے کہا کہ ہو بدنام (غالب)

غمِ فرقت نے مرا کام کیا آخر کار ہاتھ ملتے رہے سب مونس و غمخوار تمام (شیریں)

اے مسیحا تو رہا غافل مداوا سے مرے
کام دردِ ہجر نے آخر کیا رنجور کا (تجمل)

خود تیرِ نگہ سے لڑتے ہیں اور نام ہمارا کرتے ہیں
ان نیچی نیچی نظروں سے وہ کام ہمارا کرتے ہیں (مؤلف)

(۱۰) کوئی عجب یا انوکھا کام کرنا۔ کار شگفت کرنا ؎

جفا پر جان دیتے ہیں ستم پر تیرے مرتے ہیں
یہ ناکامِ محبت سچ تو یہ ہے کام کرتے ہیں (داغ)

(۱۱) کام دینا ؎

یوں اُٹھا لیں وہ مجھے جان کر اُفتادہ خاک
ناتوانی نے کیا کام توانائی کا (سالک)

کام کھلنا (ا) فعل لازم:۔ کام جاری ہونا۔ کاروبار چلنا۔ مندا نہ رہنا (۲) کوئی نیا کام شروع ہونا۔ نیا کارخانہ کھڑا ہونا +

کام کھنچنا (ا) فعل لازم (متروک):۔ کام آخر ہونا۔ مرنا۔ گزرنا۔ جان سے جانا

شاید کہ کام صبح تک اپنا کھنچیگا میر
احوال آج شام سے درہم بہت ہے یاں (میر)

کام

کام کے سر ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) کسی کام کے درپے ہونا۔ ہمہ تن کسی کام میں مصروف ہونا (۲) ہندو:۔ برسرِ روزگار ہونا۔ کام سے لگنا +

کام لگانا (ا) فعل متعدی:۔ کام شروع کرنا +

کام لینا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کام کرانا (۲) کوئی کام اختیار کرنا (۳) چارج لینا۔ کسی دفتر کا کام سنبھالنا (۴) ٹھیکہ لینا جیسے "انہوں نے وہاں کا کام لیا ہے" (۵) منصب یا عہدہ حاصل کرنا + نوکری یا خدمت لینا (۶) صحبت داری کرنا۔ ہم بستر ہونا۔ مجامعت کرنا۔ اختلاط کرنا ؎

وصل کی شب کام اُس سے صبح تک کیا لیجئے
وہ تو گھبرا جائے ہے کیجے جو یکدم اختلاط۔ (ممنون)

کام ملنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کوئی عہدہ یا خدمت ملنا (۲) ٹھیکہ لینا +

کام میں (ا) تابع فعل:۔ استعمال میں۔ برتاؤ میں۔ برتنے میں۔ عمل میں +

کام میں آنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) استعمال میں آنا۔ برتاؤ میں آنا۔ برتنے میں آنا (۲) صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ برتا جانا +

کام میں کام نکالنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) ایک پنتھ دو کاج۔ ایک کام کے ساتھ دوسرا کام بھی کر لینا (۲) ایک کام کے ساتھ دوسرا کام بھی بتا دینا۔ ایک کام میں دوسرا کام نکالنا +

کام میں لانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) استعمال یا برتاؤ میں لانا۔ کام لینا ؎

لاتے زباں کو کام میں کرتے وہ ہم سے بات
مجبور رہ گئے کہ سرے سے وہاں نہ تھا (ثاقب)

(۲) صرف کرنا۔ خرچ کرنا۔ اُٹھانا +

کام میں لگانا (ا) فعل متعدی:۔ کسی کام میں مصروف کرنا۔ کسی شغل سے لگانا کسی کام کے سر کر دینا ؎

کام دن رات ہے عاشق کا ترے ناکامی
کر دیا تو نے لگا اُس کو اسی کام میں خاص (ذوق)

کام نکالنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) اپنی خواہش یا حاجت کو روا کرنا۔ غرض نکالنا۔ مطلب نکالنا۔ کارروائی کرنا (۲) کسی کے واسطے کوئی کام تجویز کرنا۔ اُجرت یا مزدوری یا ٹھیکہ کے واسطے کوئی کام قرار دینا +

کام نکلنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) کاربراری ہونا۔ مطلب نکلنا۔ مقصد حاصل ہونا۔ کام بننا۔ مراد بر آنا ؎

صاف دل کو کیا اور داغ جگر کو دھویا کام کیا کیا نہ مرے دیدۂ تر سے نکلا فراق

کام

گر سلسلۂ نامہ و پیغام نکلتا تو اے دلِ ناکام بڑا کام نکلتا (داغ)
پیغام بر اُس شوخ کو لایا مجھے لے چل خالی تری باتوں سے نہیں کام نکلتا (")
ہنگامِ وصل ردّ و بدل مجھ سے ہے عبث نکلیگا کچھ نہ کام نہیں اور ہاں سے آج (امانت)

کیوں کام طلب ہے میرے آزار سے گردوں
ناکام سے دیکھا ہے کہیں کام نکلتا (مومن)

(۲) کام ہونا - کام بننا - اجرائے کار ہونا - کارروائی ہونا - جیسے "مفت نکلے کام تو کیوں دیجے دام" ؎

ممکن نہیں کہ نقل میں ہوں اصل کی صفات
نکلے ہے کام ہاتھ کا کب پشت خار سے (ذوق)

(۳) مزدوری کھلنا - کام کھلنا کسی کام کی ضرورت درپیش ہونا - جیسے "آجکل وہاں قلیوں کے بہت کام نکل رہے ہیں" (۴) کام چھننا - عہدے یا خدمت کا لے لیا جانا (جسانا کے ساتھ آتا ہے) (۵) کام پیش آنا - کام درپیش ہونا) +

کام نہ آنا (ف) فعل لازم :- کارآمد نہونا مفید نہونا - کچھ کام نہ دینا ؎

گھبرا کے میرے گھر وہ گل اندام نہ آیا یہ جذبۂ الفت بھی کسی کام نہ آیا (طالب)

کام ہو جانا (ف) فعل لازم :- (۱) کام بن جانا - مقصد حاصل ہو جانا - مُراد بر آنا - کام نکل جانا - مطلب پورا ہو جانا جیسے "کام آپ کا ہو اور نام ہمارا ہو جائے" ؎

کب ہیں حریص ہجر تو کل کے آشنا موتی کا ایک قطرے ہی میں کام ہو گیا (وزیر)

(۲) کام تمام ہو جانا - دم نکل جانا - ہلاک ہو جانا - جان سے جاتا رہنا - کام آخر ہو جانا - قریب بہ ہلاکت پہنچنا - بُرا حال ہو جانا ؎

اب وہ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ ترا کیا حال ہے
کام ہی یاں ہو گیا میرا بہت دن ہو گئے (ذوق)

یوں لب خنجر کے بوسے متصل لینے نہ تھے
زخم کاری کی ہنسی میں کام میرا ہو گیا (مومن)

اس عشق میں جیتے نہیں بچنے کے نصیر آہ
ہو جائیگا اک روز یونہیں کام ہمارا (نصیر)

(۳) کوئی ضرورت پیش آجانا - کسی کام میں لگ جانا - کچھ کام کرنے لگنا - سرکار میں تجھے تو رے کام ہو گیا پاپوش سے تری جو مرا کام ہو گیا (جانصار)

(۴) روزگ جانا - کوئی خدمت ملجانا + عہدہ یا منصب ملجانا جیسے

کام

"اب انہیں حیدرآباد میں بڑا کام ہو گیا" +

کام ہو چکنا (ف) فعل لازم :- (۱) کام ختم ہو جانا - کسی کام کا تکمیل کو پہنچ جانا - کام پورا ہو جانا - کام نبٹ جانا (۲) مر چکنا - کام تمام ہو جانا - مر جانا - جان نکل جانا - جان سے جاتا رہنا - دم فنا ہو جانا - انتقال کر جانا ؎

آتے ہی آتے تیرے یہ ناکام ہو چکا واں کام ہی رہا تجھے یاں کام ہو چکا (میر)

مَیں نے شروع نزع میں کی تھی تجھے خبر
پہنچا تو اُس گھڑی کہ مرا کام ہو چکا (انشا)

کام ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) کار درپیش آنا - ضرورت پڑنا (۲) مطلب حاصل ہونا - مقصد پورا ہونا - کام بننا ؎

جاں بلب ہوں خبر وصل سُنا دے قاصد
لب ہلانے میں ترے کام مرا ہوتا ہے (مومن)

(۳) کام تمام ہونا - کام آخر ہونا - جان سے جانا - ہلاک ہونا - مرنا

تیغ ناکاموں پر نہ ہر دم کھینچ اِک کرشمہ میں کام ہوتا ہے (میر)

اُٹھاؤں کس لئے احسان یار گردن پر
مرا تو اُس کے تغافل سے کام ہوتا ہے (انیس)

بسکہ آغاز محبت میں ہوا کام اپنا پوچھتے ہیں ملک الموت سے انجام اپنا (شیفتہ)

مَیں خستہ تمام ہو چکا اب جا در کہ کام ہو چکا اب (مصحفی)

کام دہین (س) اسم مؤنث (ہندو) :- (۱) راجہ اندر کی گائے جس سے جو کچھ مانگو حسب اعتقاد ہنود دیتی ہے (۲) دُدھیل گائے بہت دُود دینے والی گائی +

کامراں (ف) صفت :- مقصد و بخت نصیب اقبالمند - بختاور +

کامرانی (ف) اسم مؤنث :- خوش نصیبی - بختاوری - اقبال - اقبال مندی +

کام رُوپی (ہ) صفت :- شہوت انگیز + شہوت خیز - من موہنی - سُندر خوبصورت حسینہ - جمیلہ +

کامگار (ف) صفت :- خوش نصیب - مقصدر - اقبال مند - بادشاہ صاحب اقبال - فتحمند +

کامل (ع) صفت :- (۱) پورا + تمام سب - سارا - کُل - جملہ + سموچا ر ثابت درو بست (۲) ماہر - اُستاد فن + بڑا بھاری کاریگر - پُرفن - پُرہنر (۳) عارف - پہنچا ہُوا - خدا رسیدہ ع

عشق کیا شئے ہے کسی کامل سے پوچھا چاہئے

(۴) فاضل

کام

(۴) فاضل اجل - عالم متبحر (۵) پکا - مضبوط +

کامل ہونا (ا) فعل لازم: - کسی کام میں پورا ہونا - پکا ہونا - اُستاد ہونا + عارف ہونا - خدا رسیدہ ہونا - پہنچا ہوا ہونا +

کامنی (ہ) اسم مؤنث: - (۱) نہایت خوبصورت عورت - حسینہ - جمیلہ - شکیلہ - کامروپی - پدمنی - پری - جیسے "چھوٹی موٹی کامنی سب ہی بس کی بیل" (۲) نازک اور دبلی عورت - نسن نازک - چھریری - چھریرے بدن کی - سٹک - تیجی سی +

کامود (ہ) اسم مذکر: - مالکوس راگ کے پتر کا نام جسے رات کو گاتے ہیں +

کامونی یا کمونی (یونانی) اسم مؤنث: - ہاضمہ اور معدے میں ریاح تحلیل کرنے والی چٹنی جس میں کمّون یعنی زیرہ جزو اعظم ہوتا ہے +

کامی (ا) صفت: - (۱) کاروباری - کاروبار اور کام دھندے میں مصروف - کام میں لگا ہوا (۲) کام کا - کارآمد - مفید کار (۳) ہ: - شہوت پرست - عیاش +

کامیاب (ف) صفت: - بہرہ مند - کامران - کامگار - مقصد ور - پھل فتح مند مُراد مند + منصور و مُظفر +

کامیاب ہونا (ا) فعل لازم: - مُراد کو پہنچنا - مُراد حاصل کرنا - مقصد پانا - بمقصود رسیدہ و بہرہ مند ہونا +

کامیابی (ف) اسم مؤنث: - بہرہ مندی - مقصدوری - فتحیابی - فیروزمندی نصرت - ظفر +

کامیابی ہونا (ا) فعل لازم: - مقصد پورا ہونا - مُراد بر آنا - فتح پانا +

کان (ف) اسم مؤنث: - (۱) کھان - معدن - کھندانہ (اُن چیزوں کے پیدا ہونے کی جگہ جو محض صنعت آلٰہی سے وجود میں آتی ہیں - اگرچہ یہ لفظ فارسی ہے مگر حسن اتفاق سے عربی کمّون کے اشتقاق سے قریب قریب ہے) وہ جگہ جہاں سے کھود کر دھات یا جواہرات وغیرہ نکالتے ہیں جیسے پتھر کے کوئلہ کی کان - چاندی کی کان - نیلم کی کان وغیرہ ؎

یارب کسی جنتر سے پھر آیا نہ اِدھر وہ - (مومن)
دل اُس بُت کافر کا ہے کس کان کا لونا

(۲) و: - منبع - چشمہ - جیسے عشق کی کان +

کان ملاحت (ف + ع) صفت: - ملاحت کی پوٹ - وہ معشوق جو نہایت سانولا سلونا ہو +

کان (ہ) اسم مذکر: - (۱) گوش - سمع - اُذن - کرن - سروَن سُننے کا عضو جیسے "اُڑے سونٹے تیری باری - کان چھوڑ کنپٹی ماری" ؎

کان

کہے ایک جب سُن لے انسان دو کہ حق نے زبان ایک دی کان دو (ذوق)

(۲) سماعت - سُننے کی قوت (۳) چارپائی کی پٹیڑھ جو اکثر سیل سے ہو جاتی ہے - چارپائی کی اَینٹھ - کپڑے کا ایک کونا بڑا ایک چھوٹا جو کلپ سے ہو جاتا ہے + بل کھنچاؤ + چار گوشہ یا مربع و مستطیل چیز کے ایک گوشہ کا بڑھ گھٹ جانا (پلنگ کی پہیلی): - "سونے کا ایک شیر بنایا - بنا کان سب کو بھایا" ؎

خلوت میں بھی میں کیونکہ کہوں تجھ سے رازِ دل (عارف)
اس کا ہے ڈر کہ تیری چھپر گھٹ میں کان ہے

کیا باتیں کیجئے شبِ وصل اُن سے راز کی (عارف)
ڈر ہے ہمیں کہ کان نہ سُن لے پلنگ کا

(۴) مجازاً: - توجہ - دھیان (۵) لکھنؤ: - عورتوں کے کانوں کے ایک زیور کا نام جسے دہلی میں کرن پھول کہتے ہیں (۶) ستار - طنبور وغیرہ کی کھونٹی +

کان اُڑ جانا (ا) فعل لازم: - کانوں کا متواتر شور یا باتیں سُننے سے پریشان ہو جانا - کانوں پر صدمہ پہنچنا ؎

کہاں تک سُنوں کان تو اُڑ گئے تری سُنتے سُنتے حکایات روز (رنگین)

کان اُڑے یا پھٹے یا پھوٹے جانا (ا) فعل لازم: - کثرت شور و غُل یا قصص طویل کے سُننے سے کانوں کا پریشان اور ماؤف ہو جانا +

کان آلگنا (ا) فعل لازم: - سرگوشی کرنے لگنا - کانوں میں خفیہ باتیں کرنے اور مصاحب بننے لگنا ؎

مُہلت تنک بھی ہو تو سخن کچھ اثر کرے (رنگین)
مَیں اُٹھ گیا کہ غیر ترے کانوں آ لگا

کان امیٹھنا اُکھاڑنا اَینٹھنا - کھینچنا یا مروڑنا (ا) فعل متعدی: - (۱) گوشمالی - سزا دینا - ادب دینا - تادیب کرنا - تنبیہ کرنا تاڑنا - دھمکانا - واجبی گوشمالی دینا ؎

بل دے کے جو وُہ زلف پریشان امیٹھے (نسخہ)
ہر گل کے نہ کیوں بادِ صبا کان امیٹھے -

باتا ہے جو گوشمالی کوئی انساں ہو جاتی ہے بند شرم سے اُسکی زباں (رنگین)
آگے سے بھی آواز ہوئی اُسکی زیادہ طنبور کی طرح گو امیٹھے گئے کان

(۲) لازم: - باز آنا - کسی کام کے نہ کرنے کا عہد کرنا - جیسے "ہم نے اس بات سے کان امیٹھے (۳) متعدی: - ستار - طنبور یا سارنگی وغیرہ کی

کھونٹی مروڑنا + (اہلِ لکھنؤ کان اُمیٹھنا بولتے ہیں) +

کان اُونچے کرنا (ا) فعل متعدی:- کان کھڑے کرنا - چوکنّا ہونا - کسی نئی بات کے سُننے کو کان لگانا - چونکنا - خوابِ غفلت سے ہوشیار ہونا ؎

جو کئے تو نے کلام اے بدزباں اونچے کئے -
ہم نے مُنہ سے کیا کہا جو سب نے کان اونچے کئے (ظفر)

کان بال (ہ) اسم مذکر:- ہندوؤں کی ایک رسم جس میں بچے کے بال مُنڈوائے اور کان چھدوائے جاتے ہیں +

کان بجنا (ہ) فعل لازم:- (۱) کانوں میں سائیں سائیں ہونا - کانوں میں باجا سا بجنا - کان میں ہر وقت آواز آنا - کانوں میں گونج کا بھرا رہنا - کان میں ہوا کے تموج کے سبب خود بخود آواز آنا (۲) کسی کے بغیر پکارے اور بن بلائے بول اُٹھنا یا خیال کر لینا کہ ہمیں کوئی پکارتا یا کچھ کہتا ہے - خواہ مخواہ اور آپ ہی آپ کسی بے اصل بات کو دل میں ٹھیرا کر کہنا کہ تم ہم سے یہ کہتے ہو - جیسے "تمہارے بھی کان بجتے ہیں کہ کوئی بولے نہ بولے مگر کیا کہتے ہو"

خیال صبح کے ہونے کا ہے بہت شبِ وصل ہمارے کان بجنے لگیں گجر کی طرح (لاعلم)

کان بندھنا (ا) فعل متعدی:- کان چھدنا - کان میں سوراخ ہونا +

کان بندھوانا (ہ) فعل متعدی:- کان چھدوانا - کان میں چھید کرانا +

کان بہرا یا گونگا کرنا (ا) فعل متعدی:- جان بوجھ کر اپنے تئیں بہرا یا گونگا بنانا - کسی بات کو سُنی ان سُنی کرنا - مجبوراً گونگا بہرا بن کر خاموشی اختیار کرنا - چُپ ہو رہنا - جیسے جب کوئی زبردست حاکم ناحق بُرا بھلا کہے یا گالیاں دے تو کہتے ہیں کہ "ایک کان بہرا کرو ایک گونگا - اپنے کام سے کام رکھو" +

کان بھر جانا (ا) فعل لازم:- کانوں کا آواز یا باتوں یا غیبت یا افسانوں وغیرہ سے پُر ہو جانا - کان اٹجانا ؎

پندِ واعظ سُنتے سُنتے کان اپنے بھر گئے -
کیا عبادت کو ہمیں ہیں سب فرشتے مر گئے (داغ)

کان بھر دینا (ا) فعل متعدی:- کسی کی طرف سے کسی کے کانوں میں بُرائی ڈال دینا - بُرائی جما دینا - دلوں میں بل ڈال دینا ؎

بھر دئے کان اُس سراپا ناز کے خاک مُنہ میں تفرقہ انداز کے (مومن)

کیا کان بھر دئے ہیں خدا جانے غیر نے
غصّے میں جو پھرے ہے وہ کافر بھرا ہوا (ظفر)

کوئی غماز نہیں میری طرف سے اے ذوق
کان اُس کے مری فریاد ہی بھر دیتی ہے (ذوق)

بھر دیئے کان رقیبوں کی طرف سے اُن کے
موتیوں کی سی پروئی وہ لڑی میں نے بھی (صابر)

کان بھر لینا (ا) فعل متعدی:- کان پُر کر لینا - کان اٹا لینا - کانوں میں سما لینا - کانوں بسا لینا ؎

ڈر ہے تاثیر نہ کر جائے کسی کی فریاد
کان بھر لیجئے پہلے مرے افسانے سے (داغ)

کان بھرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) لگائی بجھائی کرنا - لگانا - بجھانا - بُرائی جمانا - غیبت کر کے بدظن کرنا - دوسرے کے دل میں کسی کی طرف سے بل ڈالنا - غمازی کرنا - چغلی کھانا - لگانا - بجھانا - غیبت کرنا ؎

ہزارہا تہمتیں دھرینگے شکائتیں سب مری کرینگے
رقیب کان آپ کے بھرینگے نہ سُنئے باتیں ادھر اُدھر کی (ہنر)

اب ہماری بات بھی سُننے سے وہ معذور ہیں
کان کیوں غیروں کی جانب سے بہ نادانی بھرے (عارف)

سرگرانی نہیں بے وجہ یہ اتنی ہم سے -
خوب شاید کہیں غیروں نے ترے کان بھرے (عارف)

بُلبُل چمن میں آج جو بادِ سحر گئی -
کچھ کان گُل کے تیرے ہی شکوے سے بھر گئی (موزون)

میرا افسانۂ غم گوشِ دل سے وہ سُنے کیونکر
بھرے ہیں کان اُس کان ملاحت کے رقیبوں نے (ظفر)

دیکھ کر کیوں وہ مجھے آنکھ چُرا جاتا ہے -
مُدّعی نے نہیں اُس گُل کے اگر کان بھرے (مصحفی)

(۲) کان اٹنا - کان پُر ہونا - بہت سی باتوں - افسانوں وغیرہ کے سُنتے سُنتے جی اُکتا جانا + کانوں میں سما جانا +

کان بہنا (ہ) فعل لازم:- کان سے پیپ جاری ہونا - کان میں سے ریم یا راد نکلنا +

کان بیندھنا (ہ) فعل متعدی:- کانوں میں سوراخ کرنا - کان چھیدنا +

کان پر جوں نہ چلنا (ہ) فعل لازم:- (۱) کسی بات کے سُننے کا اثر نہ ہونا - کسی بات کی مطلق پروا نہ ہونا - محض بے خبری عمل میں لانا - کہا نہ ماننا -

کان

اچیت ہونا۔ غافل ہونا۔ بے سُدھ اور بے سُرت رہنا کم توجہی اور بے پروائی کرنا۔ سُنی اَن سُنی کرنا۔ کسی بات کو ذرا خیال میں نہ لانا ؎

دُور کر بالوں کو سر پر سے کہے ہے لیلیٰ۔
پر نہیں کان پہ مجنوں کے ذرا جوں چلتی (ذوق)

(۲) بے حیائی اور ڈھٹائی کرنا۔ جیسے کتنا ہی سمجھاؤ کیا مقدور کہ اُس بے حیا کے کان پر ذرا جوں چلے +

کان پر جوں نہ رینگنا یا کان پر جوں سیلنا (ر) فعل لازم (ٹکسال باہر):۔ (دیکھو کان پر جوں نہ چلنا) ؎

پی پی کے اپنا لوہو رہیں گو کہ ہم ضعیف۔
جوں رینگتی نہیں ہے اُنہوں کے تو کان پر (میر درد)

فریادِ قیس کتنی ہے اے سار باں نہیف
جوں رینگتی نہیں کبھی لیلیٰ کے کان پر (انیس)

کان پر سے گولی جانا (ر) فعل لازم:۔ کسی صدمہ یا آفت سے بال بال بچ جانا (مثال دیکھو گولی کان پر سے جانا میں) +

کان پر ہاتھ رکھنا یا دھرنا (ر) فعل متعدی:۔ مطلق انکار کرنا۔ صاف انکار کرنا + لاعلمی ظاہر کرنا۔ ناواقفکاری ظاہر کرنا ؎

صدف آنکھوں کی قسم کھا گئی رکھ کان پہ ہاتھ
اشک ساگر ہر شہوار نہ دیکھا نہ سُنا۔ (مصحفی)

وقتِ اذاں بھی کلمۂ حق شیخ وقت سے گر پُوچھئے تو ہاتھ وہ رکھ دیوے کان پر (جرأت)

گھر کیا تھا دل میں انشا کے جنہوں نے واہ واہ
دھر گئے وہ آج دونوں ہاتھ اپنے کان پر (انشا)

کان پڑنا (ر) فعل لازم:۔ سُننے میں آنا۔ گوش زد ہونا + سُنائی دینا +

کان پڑی آواز یا بات سُنائی دینا (ر) فعل لازم:۔ نہایت شور و غوغا کے سبب کوئی بات سمجھ میں آنا۔ اسقدر غُل شور ہونا کہ آواز سے کان بھر جانا اور مطلق فہم میں نہ آنا۔ غُل شور ہونا ؎

گاہ بھی خلق اُس در پہ حیران پڑی آواز نہ تھی
گاہ بہ غُل کہ سُنائی دیتی کان پڑی آواز نہ تھی (ذوق)

نالے سے میرے تنگ ہو ہمسایہ کہتے ہے
اب کان پڑی آواز سُنائی نہیں دیتی (مخفور)

کان پکڑ کے اُٹھانا بٹھانا (ص) فعل متعدی:۔ (۱) شاگردوں کی ایک سزا ہے جس میں اُن کا کان پکڑ کر گھڑی اُٹھاتے۔ گھڑی بٹھاتے ہیں (۲) نہایت مطیع و فرماں بردار بنانا +

کان پکڑ کے اُٹھا دینا یا نکال دینا (ر) فعل متعدی:۔ کسی کو بے عزتی کے ساتھ زبردستی مجلس یا مکان سے باہر کر دینا +

کان پکڑنا (ا) فعل متعدی:۔ گوش گرفتن کا ترجمہ + کان اینٹھنا۔ کان مروڑنا۔ کان اینٹھنا ؎

جتانا اپنی نزاکت تمہیں ہے گلشن میں تم اس خطا پہ ذرا گُل کے کان تو پکڑو (ظفر)

(۲) کسی کے کمال یا حُسن و جمال کا مُقر اور اپنے عجز و نقص کا معترف ہونا تائل ہونا + اُستاد تسلیم کرنا۔ جگت اُستاد ماننا۔ اپنے کو چھوٹا مان لینا + (یہ محاورہ ڈوموں سے لیا گیا ہے کیونکہ اُن کا قاعدہ ہے کہ جب کسی نئے کا نام زبان پر آجاتا ہے تو فوراً اپنا کان پکڑ لیتے ہیں) ؎

عجب کیا بحرِ اُلفت میں مرا نام جو سُن کر کان ہر تیراک پکڑے (ظفر)
تم اور تم سے زیادہ جنوں میں ہو معقول ہمارے سامنے اے قیس کان تو پکڑو
صورت کو تیری عالم تصویر دیکھ کر کان اپنے بس مُصوروں نے پکڑ لئے
ہمارے اشک سے کیا منہ کرے جو چشمی مدام کان پکڑتے گُہر کو دیکھتے ہیں (نصیر)
ایک دن عکس بنا گوش کا دیکھا تھا ترے کان پکڑے ہوئے اب تک ہے گُہر پانی میں
گردشِ چشمِ تری وہ ہے کہ جسکے آگے کان پکڑے ہوئے پھرتا ہے بھنور کا پانی
کرتی ہے ڈومنی پنا کو کامری جہاں پکڑے ہے خاک چاٹ کے دل کان ڈومنی (رنگین)

(۳) توبہ کرنا۔ عہد کرنا۔ اپنی خطا پر مُقر ہو کر تقصیر سے توبہ کرنا۔ جُرم سے باز رہنا جیسے آگے کو کان پکڑے ؎

ہر اک سخن پہ نہ میری زبان تو پکڑو تو بس تو آگے مرے آ کے کان تو پکڑو (ظفر)
دیکھکر تیری اک گردش چشم کان تو آسماں پکڑتے ہیں

دہن کو دیکھکر غنچہ چمن میں سر جھکاتا ہے۔
ترے عارض کے آگے گُل پکڑ کر کان آتا ہے (نظیر)

(۴) حذر کرنا۔ اجتناب کرنا۔ پرہیز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ بچنا۔ بھاگنا۔ باز آنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ تیاگنا ؎

کان پکڑا یگانہ ترے نکتہ چینوں سے دیگی خفت تجھے بیری جفا میرے بعد (بحر)

(۵) سزائے اطفال جس میں شاگرد اپنے دونوں ہاتھوں کو دونوں ٹانگوں کے بیچ سے نکال کر گردن جھکائے ہوئے اوپر نیچے کے کانوں کو پکڑے رہتے ہیں +

کان پکڑی باندی یا لونڈی (ص) اسم مؤنث (بیگمات قلعہ):۔ کنیز خرید بردار

کان

بال باندھی باندی - نہایت مطیع و فرماں بردار کنیز - زرخرید باندی - جیسے ایسی کیائیں تمہاری کان پکڑی باندی ہوں (مسگھڑ سہیلی) +

کان پھڑ پھڑانا (ہ) فعل لازم :- (۱) کتّے کا دونوں کانوں کو ہلانا جو سفر کے حق میں باعتقاد ہنود بدشگون خیال کیا جاتا ہے (۲) ہوشیار رہونا - چیتنا - مستعد ہونا - کمر باندھنا جیسے کان پھڑپھڑا ڈالو یعنی ہوشیار ہو جاؤ +

کان پھوٹ جانا یا پھوٹے جانا (ہ) فعل لازم :- غُل یا شور کے باعث کانوں کا پریشان ہونا یا پھٹے جانا ؎

اس شور سے اے دل تو نہ فریاد کیا کر — نالوں سے ترے پھوٹ گئے کان ہمارے (مصحفی)

کان پھوڑنا (ر) فعل متعدی :- کانوں کو پریشان کرنا - غُل سے دماغ اُڑانا +

کان پھونکنا (ہ) فعل متعدی (پُورب - ہندو) :- (۱) کان بھرنا - اُکسانا - اُبھانا - بہکانا - چُغلی کھانا - غمازی کرنا - مصاحب بن کر یا خیرخواہ بن کر کسی کی طرف سے بدی بھرنا (۲) منتر دینا - سکھانا - سکشا دینا +

کان پیارے تو بالیاں جو رُو پیاری تو سالیاں (ہ) کہاوت :- یعنی لیلیٰ پیاری تو لیلیٰ کا کُتا بھی پیارا - لگانے عزیز تو اُن کے متعلق بھی عزیز +

کان تلے کی چھوڑنا (ر) فعل متعدی :- پتے کی کہنا - بھید کی کہنا چُبتی ہوئی کہنا + جھوٹی بات اُڑانا - گپ ہانکنا - غوز اُڑانا +

کان جُھکانا (ر) فعل متعدی :- دھیان دینا - کسی بات کے سُننے کو مُتوجہ ہونا - کان لگانا - کان لگا کر سُننا - کسی بات کا سُننا چاہنا +

کان جھنّانا (ہ) فعل لازم :- کسی سخت آواز کا کانوں کو ناگوار اور گراں گزرنا

وہ ناشوں کی پھٹ پھٹ کہ پھٹ جائیں کان
وہ جھانجوں کی جھن جھن کہ جھنّائیں کان (رسا)

کان دبا کر چلا جانا (ر) فعل لازم :- بے چون و چرا کئے چُپ چاپ چلے جانا - سیدھا اور خاموش چلا جانا + دُم دبا کر جانا - جیسے جھٹ کان دبا کر سیدھا مکتب کو ہو لیا (مسگھڑ سہیلی) +

کان دبانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کانوں کو آواز بد کے سُننے سے روکنے کے واسطے ہاتھوں سے دبانا - کانوں میں اُنگلیاں دینا - کانوں پر ہاتھ رکھنا

وہ کان دباتے ہیں نزاکت کے سبب سے شیریں
نزدیک کی آواز ہو یا دُور کی آواز - (شیریں)

(۲) خوف سے روبرو نہ آنا + دبنا - کنیانا - کنّی کھانا - جیسے اُن سے سب کان دباتے ہیں +

کان

کان دِکھانا (ر) فعل متعدی :- کان کا میل نکلوانا - کان سیلئے سے کان صاف کرانا - ٹھینٹھی نکلوانا +

کان دھر کر یا دھر کے سُننا (ہ) فعل متعدی :- غور سے سُننا - نہایت خیال اور توجہ سے سُننا - دھیان دے کر سُننا - دل دے کے اور رغبت سے سُننا - مُتوجہ ہونا - کان لگا کے سُننا ؎

کان دھر کر وہ سُنے تقریر ہو اتنی تو ہو — بات ہو ایسی تو ہو تاثیر ہو اتنی تو ہو (ظفر)

کس کے جی کا تیغ ابرو سے زیاں ہوتا نہیں
کان دھر کر سُن تو تو شیون کہاں ہوتا نہیں (ظفر)

سُنتا ہے کان دھر کے بہت اُس کو پھیر وہ شوخ
کرنے کسی سے بات اگر میں ذرا لگوں + (واجد علی)

گر کچھ بھی کان دھر کے سُنے بات تو مری
اُس وقت آ کے دیکھے کوئی گفتگو مری (واجد علی)

لیا نہ ہاتھ سے جس نے سلام عاشق کا
وہ کان دھر کے سُنے کب پیام عاشق کا (رسا)

القصہ سُنا جو کان دھر کے — سمجھے جو بہت خیال کر کے
نالہ نہیں صرف درد و غم ہے — افسانۂ اُلفتِ صنم ہے (سودا)

کان دھر کر تو ذرا مصحفی یکبار سُن
آئے ہے جی کے دھڑکنے کی صدا کیا کیا کچھ (مصحفی)

کان دھر کر کوئی افسانۂ غم سُنتے ہیں — کم کہوں تو بھی زیادہ ہے کہ کم سُنتے ہیں (نکہت)

(حضرتِ سودا نے کان دھر سُننا بھی باندھا ہے - مگر اب متروک ہے) ؎

تم کان دھر سُنو نہ سُنو اُس کے حرف کو — سودا کو ہیگی اپنی ہی گفتار سے غرض (سودا)

کان دھر کر نہ سُننا (ہ) فعل متعدی :- مُتوجہ ہو کر نہ سُننا - غور سے نہ سُننا - دل دے کر نہ سُننا - توجہ نہ کرنا ؎

ناک میں دم ہے کہ حالِ شبِ ہجر — کان دھر کر نہیں سُنتا کوئی (نکہت)

کان دھرنا (ہ) فعل متعدی :- سُننا - توجہ دینا - مُتوجہ ہو کر سُننا - کسی بات کا بتوجہ تمام سُننا - کان لگانا - غور سے سُننا - راغب ہو کر بدل سے کوئی بات سُننا

ہے نالہ و زاری کا مرے شور فلک تک
پر وہ بُتِ مغرور کوئی کان دھرے ہے (زاہد علی)

کان دے کے سُننا (ہ) فعل متعدی :- (دیکھو کان دھر کے سُننا) +

کان دینا (ہ) فعل متعدی :- توجہ کرنا - مُتوجہ ہونا - دھیان دینا - غور کرنا -

خیال کر کے سُنّا۔ کان لگانا +

کان رکھکر سُنّا یا کان رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (دیکھو کان دھر کر سُنّا)

کان رکھکر اگر وہ سُن لیتے بوسے لیتا لبِ شکایت کے (داغ)

کیوں نہ کرتے دل سے باتیں ہجر میں ہم صبح تک
کان رکھ کر کوئی سنتا یہ وہ افسانہ نہ تھا

دو چار قلق کے مارے نالے عاشق کبھی لب سے گر نکالے
ہرگز نہ اُدھر کو کان رکھیں یہ گانے میں اپنا دھیان رکھیں (مومن)

کان رکھکر سُنی نہ ایک صدا ہم نے کیا آہ کا اثر دیکھا (شیریں)

کان رکھ رکھ کے بہت درد دلِ میر کو تم سُنتے تو ہو پہ کہیں درد نہو کان کے بیچ (میر)

کان رکھکر نہ سُنّا (ہ) فعل متعدی:۔ توجہ دے کر نہ سُنّا۔ متوجہ نہونا۔ غور سے یا دل دے کر نہ سُنّا۔ رغبت سے نہ سُنّا ؎

کان رکھ کر نہ سنوں کیسے بھلائیں کہ نصیر ہے مرے کام کی اُسکے دہن و لب کی بات (نصیر)

کان رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کان لگانا۔ کان پاس لانا ؎

مرے لب پہ رکھ کان آواز سُن کہ اب تک بھی اک ناتواں آہ ہے (میر)

(۲) توجہ دے کر سُنّا۔ متوجہ ہونا۔ دل سے سُنّا۔ دل لگا کر سُنّا ؎

کس نے لیا ہے تم سے مچلکہ کہ داد دو ٹک کان ہی رکھا کرو فریاد کی طرف
آغشتہ خون دل سے سخن تھے زبان پر رکھے نہ تم نے کان ٹک اُس داستان پر (میر)

غیروں کی بات پر نہ کہوں کان مت رکھو لیکن کبھی تو میری بھی فریاد کی طرف (سودا)

(۳) چھپ کر سُنّا۔ خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا۔ سُنتے رہنا۔ باخبر ہونا۔ خبر رکھنا جیسے دیوار بھی کان رکھتی ہے ؎

ناک میں دم ہے گل اندامو ں کی بیدردی سے
کان رکھتے ہیں عشاق کی فریادوں پر (امانت)

کان سے لگنا (ہ) فعل لازم:۔ سرگوشی کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ کانوں میں باتیں کرنا۔ مصاحب اور مقرب بننا۔ پاس رہنا ؎

درد دل اُن نے کب سُنا میرا لگے رہتے ہیں اُسکے کان سے لوگ
تاثیر کیا کرے سخنِ میر یار میں جب دیکھو لگ رہا ہے کوئی اُسکے کان سے (میر)

کان کا پردہ (ا) اسم مذکر:۔ کان کے اندر کی وسطی سوراخدار جھلی جو نہایت باریک اور نازک ہے۔ کانکا ڈھولنا +

کان کا پردہ پھٹنا (ہ) فعل لازم:۔ غل و شور کے باعث کانوں کو اس قدر صدمہ پہنچنا کہ اس سے سماعت میں فرق آجائے ؎

بس اب ضبط کر اپنے نالے کو بلبل نہیں کان کا گل کے پردہ پھٹے ہے (معروف)

(پردے زیادہ بولتے ہیں) +

کان کاٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گوش بریدن و قطع کردن کا ترجمہ۔ کان تراشنا (۲) بات کرنا۔ سبقت لے جانا۔ بڑھ جانا۔ فائق ہو جانا۔ فوقیت رکھنا۔ شرف لے جانا ہرا دینا + کسی کے کردار ناہنجار پر سبقت لے جانا بلکہ زیادہ تر ایسے ہی موقع پر بولتے ہیں ؎

فیض بازار کا جو سُنئے بیان ان نے نزدک[1] کے کاٹ ڈالے کان (سودا)

(۳) فریب دینا۔ دھوکا دینا +

کان کا کچا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ شخص جو ہر ایک کی بات کو سُن کر بلا تحقیق اور بے سوچے سمجھے جلد اعتبار لے آئے + ضعیف الاعتقاد۔ سریع الاعتقاد۔ جلد بہکائے میں آجانے والا ؎

عجب کیا کان کے ہو ویں یہ سبزہ رنگ اگر کچے
کہ جبتک سبز ہوتے ہیں تو ہوتے ہیں ثمر کچے (معروف)

سخت وہ کان کا کچا ہے خدا خیر کرے غیر پھر اُس کے سُنا کان لگا کرتا ہے (معروف)

کان کا میل (ہ) اسم مذکر:۔ چرک گوش۔ زیر گوش۔ وہ غلاظت اور کثافت جو کان کے اندر جمع ہو جاتی ہے ٹھینٹھی +

کان کا میل نکلوانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کان صاف کرانا۔ کان دکھانا کان کی ٹھینٹھی نکلوانا (۲) سماعت کا علاج کرانا +

کان کترنا (ہ) فعل متعدی:۔ (دیکھو کان کاٹنا) ؎

وحشیٔ چشم ترا اک جست میں عجب کیا کان آہوانِ دشت چین و ختن کے کترے
اللہ رے تمہاری یہ تیزیٔ طبیعت تمنے تو اے ظفر کان اہل سخن کے کترے (ظفر)

کان کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ باتوں سے دماغ پریشان کرنا۔ غل و شور کرنا غوغا مچانا۔ غل سے دق کرنا۔ بکواس سے ستانا۔ دماغ کے کیڑے اُڑانا۔ دق کرنا۔ تکلیف دینا +

کان کھڑے کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کان اونچے کرنا۔ کنوتیاں بدلنا + چوکنا ہونا۔ چیتنا۔ متنبہ ہونا + (یہ محاورہ حیوانات جیسے خرگوش۔ ہرن۔ گھوڑے وغیرہ سے لیا گیا ہے۔ جو حالتِ خوف میں کان کھڑے کر کے سُن گن لیتے اور ہوشیار ہو جاتے ہیں) +

[1] نزوک کرناں کی طرف کوئی مقام ہے جہاں اکثر مسافر لُٹ جاتے ہیں۔ جس طرح تلاوڑی مشہور ہے اسی طرح یہ جگہ غارتگری میں مشہور ہے (مؤلف)

کان کھڑے ہو جانا (ہ) فعل لازم :- چوکنا ہو جانا - ہوشیار ہو جانا - مُتنبہ ہو جانا - چیت جانا - خبردار ہو جانا - چونک جانا - بدک جانا - خوابِ غفلت سے بیدار اور خوف و اندیشہ سے ہوشیار ہو جانا - خائف ہونا - ترساں ہونا - اندیشہ ناک ہونا جیسے "پہلے تو میں نے اُس بڑھیا کو جن جان کر آؤ تواضع کی مگر جب اُس نے کہا کہ میرے پاس ایک ایسا عمل ہے کہ جس کو کہو پاؤں مرید ہو جائے تو میرے کان کھڑے ہو گئے کہ یہ تو کوئی ٹھگنی ہے" ؎

غیر کے کان کھڑے ہو گئے مانند پلنگ — اُس کی پٹی کے قریں شب کو جو پایا مجھ کو (امانت)

آج اُس کا ارادہ ہے کرے قتل کسی کو — یوں کہتے ہیں جو دوست ہیں ناداں ہمارے
پھر اُڑتی سی پہنچی جو بھنک کان میں اپنے — سُنتے ہی کھڑے ہو گئے بس کان ہمارے (قطعہ رنگین)

کان کھڑے ہونا (ہ) فعل لازم :- چونکنا - چوکنا ہونا - مُتنبہ ہونا - خوابِ غفلت سے بیدار ہونا - بھڑکنا - بدکنا - ہوشیار ہونا - چیتنا - ڈرنا - خوف کھانا - اندیشہ ناک ہونا - متوحش ہونا - خائف و ترساں ہونا ؎

اُٹھتے ہی یہ صدا کھڑے ہوئے کان — اُڑ گیا واں سے بس میں جوں اوسان (مومن)

غیر جو بیٹھ کے محفل میں کرے سرگوشی — اور تم سُنتے ہی ہو جاؤ مری جان کھڑے
کیوں نہ دم ناک میں ان باتوں سے آوے میرا — کیوں نہ اے کان ملاحت ہوں مرے کان کھڑے (قطعہ نکہت)

کان کھلجانا (ہ) فعل لازم :- مُتنبہ ہو جانا - ہوشیار ہو جانا - خبر پڑ جانا - چوکنا ہو جانا - عبرت پکڑ لینا - نصیحت حاصل کر لینا - ہوش آجانا - کان کھڑے ہو جانا - اپنی غلطی پر آگاہ ہو جانا - اپنے قصور پر نادم ہو جانا ؎

جو کسی کا شعر نخوت سے نہیں سُنتے ظفر
کان اُن لوگوں کے سُن کر یہ غزل کھلجائینگے (ظفر)

کان کھلنا (ہ) فعل لازم :- مُتنبہ ہونا - ہوشیار ہونا - چیتنا - چونکنا - چوکنا ہونا - عبرت پکڑنا - نصیحت پکڑنا ؎

بیفائدہ ہے شور کہ گل کے کھلے نہ کان — نالہ میں کچھ تو بلبل نالاں اثر ہے شرط (ممنون)

کان کھول دینا (ہ) فعل متعدی :- جتا دینا - آگاہ کر دینا - خبردار کر دینا - مُتنبہ کر دینا - ہوشیار کر دینا - سچیت کر دینا - سمجھا دینا ؎

ہم تو اے کانِ ملاحت کھول دیتے ہینگے کان
کان جو لگتے ہیں ترے کان وہ بھر دیتے ہیں - (ظفر)

تو کان صبا گل کے اب کھول دے یہ کہہ کر
اس گلشن ہستی میں ہنسنے کی ہی مہلت ہے (نصیر)

مت ہنس کہ سیر گلشن ہستی دو روزہ ہے — بادِ نسیم کھول دے ہاں گل کے کان صاف (معروف)

جب اپنے بندِ قبا تم نے جان کھول دیئے — صبا نے باغ میں جا گل کے کان کھول دیئے (جرأت)

کھول دیتا ہوں ترے کان ابھی سے اے گل — ایسی تقصیر کبھی پھر یہ خبردار نہو - (انشا)

کان کھولنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی بات کے سُننے کے واسطے کانوں کو متوجہ کرنا کسی بات کی سماعت کے لئے کانوں کی حائل چیز کو دور کرنا - سُننے کا مشتاق ہونا

کان کھولے ہوئے گل گوش بر آواز ہے آج
دردِ دل جو تجھے کہنا ہو سُنا لے بلبل - (رند)

(۲) آگاہ کرنا - خبردار کرنا - متنبہ کرنا - جتانا - ہوشیار کرنا - سمجھانا - عبرت دینا - نصیحت دینا ؎

دوش پر پہنچے نے تو رختِ سفر باندھا ہے — کان ہر گل کا تو اے پیک صبا کھول کے چل (نصیر)

کان گو کھولے نسیم سحری نے ناسخ — تو بھی گل سامع فریاد عنادل نہوا (ناسخ)

ملنے میں پری رویوں کے آفت جانو — ہے اس میں تو جان جو کھول میں ٹھانو
دیتا ہوں تمہارے کان کھولے اشرف — مانو مانو ہمارا کہنا مانو (رباعی اشرف)

کان کے پردے پھٹنا (ہ) فعل لازم :- (دیکھو کان کا پردہ پھٹنا) ؎

پھٹے ہیں کان کے پردے دم آیا ہونٹوں پر
وبال گوش ہے نالہ بلائے جاں فریاد (وزیر)

کان کی ٹھینٹھیاں نکلوانا (ہ) فعل متعدی :- کان کا میل نکلوانا - کان صاف کرانا - اپنے بہرے پن کا علاج کرانا - جیسے "کان کی ٹھینٹھیاں نکلوالو جب بات سُننا" ؎

کان گنگ ہونا (ہ) فعل لازم :- کان میں ایسی کیفیت کا نمایاں ہونا جس میں ہر وقت ایک آواز سی معلوم ہو - کان کا بھن بھن کرنا - کان بہرا ہونا ؎

(اصل میں گنگ بمعنی گونگا لال - ابکم ہے لیکن اُردو والوں نے اس جگہ صم سے مراد لی ہے اور اس صورت میں گنگ اُس آواز اور کیفیت سے مراد ہے جو کانوں میں پانی وغیرہ کے بھر جانے سے پیدا ہوتی ہے) ؎

کان لگا کر سُننا (ہ) فعل متعدی :- متوجہ ہو کر سُننا - غور و توجہ سے سُننا - دھیان دے کر سُننا - چوری سے سُننا - چھپ کر سُننا ؎

نہ روکو میرے غمخواروں کو میرا حال کہنے سے
لگا کر کان سُن لو تم وہ کیا کہتے ہیں کہنے دو
ہزاروں اوروں کی سُنتے ہو ایک میری بھی
لگا کے کان ذرا تم سُنو خدا کے لئے (ظفر)

کان

سُنے نہ کانِ ملاحت اگر کہیں کچھ ہم لگا کے کان ہمیشہ سُنے رقیب کی بات (ظفر)

کہا میں نے اُس سے کہ ماہِ لقا سُنا تو نے عدو کا تو دل سے گلا
ولے میرے فسانۂ غم کو ذرا کبھی کان لگا کے سُنا ہی نہیں (نگین)

چل بزمِ معرفت میں ذرا سُن لگا کے کان۔
منصور نغمہ سنج انا الحق ترانہ ہے۔ (امیر)

گلشن میں جو وصف اُس کا کروں دھیان لگا کر
ہر گل مری باتوں کو سُنے کان لگا کر (جرأت)

کان لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کانوں کو متوجہ کرنا۔ دھیان لگا کر سُننا۔ دل دے کر سُننا۔ خیال سے سُننا۔ رجوع و مصروف ہونا۔ متوجہ ہونا۔ ہمہ تن سُننے میں مستغرق ہونا۔ کن سوئیاں لینا ؎

چپ کھڑا ہوں پسِ دیوار جو اُس کوچے میں
شورِ محشر کی طرف کان لگاتا ہوں میں (داغ)

دیتا فریاد پہ بلبل کی ہے گل کان لگا۔
حالِ دل پر مرے تو بھی تو ذرا دھیان لگا
ہجر کی شب میں نے جب دیکھا نہیں ہوتی سحر
کان بہتیرے لگائے پر نہ بولے جانور (ظفر)

میں اُن سے کروں بات کیونکر محفل میں
لگاتے کان ہیں سب میری گفتگو کی طرف (ظفر)

کون آتا ہے جو سُننے کو صدائے کفِ پا
گل کی مانند لگائے ہوئے جو کان ہوں میں (نصیر)

(۲) پوشیدہ سُننا۔ کن سوئیاں لینا۔ استراق سمع کرنا۔ چھپ کر سُننا۔ چوری سے سُننا

کیا کروں شکوہ کہ روزن دیکھ کر دیوار کا
جانتا ہوں میں لگائے کان یہ جاسوس ہے (ناسخ)

کرو نہ بات جو تم میرے گھر ہو آئے ہوئے
کہ روزنوں سے ہیں کان آشنا لگائے ہوئے (امیر)

بہم ہیں محوِ سخن یاں نگاہِ ناز و نیاز رقیب فائدہ کیا کان یوں لگانے کا (ممنون)

کان لگنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کان کے پیچھے زخم ہو جانا۔ کان پک جانا (۲) مُنہ چڑھنا۔ مُنہ لگنا۔ مصاحب بننا۔ مقرب ہونا۔ معتمد ہونا۔ کہنا سُننا چلنا۔ یار بننا۔ ناک کا بال ہونا ؎

موقوف یار غیر جلانا مرا نہیں۔ جو کوئی اُس کے کان لگا کچھ مٹا گیا (میر)

کان

ہے کان تیرے زلفِ معنبر لگی ہوئی رکھیگی یہ نا بال برابر لگی ہوئی (ذوق)

گلوں کے کان لگے پھر نہ بلبلِ غمناک جو آنکھ اپنی تو اے گلعذار دکھلا دے (احسان)

(۳) قیدی:۔ سرگوشی کرنا۔ کانا پھوسی کرنا۔ کانوں میں مصاحب پیشہ بن کر باتیں کرنا۔ کھسر پھسر کرنا ؎

سخت وہ کان کا کچا ہے خدا خیر کرے غیر پھر اُس کے سُنا کان لگا کرتا ہے (معروف)

کان اُس کے زلف لگتی ہے کیا ہو جو کچھ کبھی
کہدے یہ رُوسیاہ ہماری طرف سے بھی (معروف)

یہ ادا خوش نہ مری جان لگی زلف سرکش رہے ہے کان لگی (نکہت)

(۴) لازم:۔ دھیان لگنا۔ خیال ہونا۔ دھن لگنا۔ توجہ ہونا۔ مصروف ہونا۔ جیسے "مہر علی کے مقدمہ پر سب کے کان لگے ہوئے ہیں" ؎

زبسکہ رہتا ہے آنے کا اُس کے دھیان لگا
صدائے در پہ ہے در پردہ اپنا کان لگا (نوازش)

کان مروڑنا یا ملنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) گوشمالی کرنا۔ کان اینٹھنا۔ کان کھینچنا۔ کان اُکھاڑنا۔ کسی کام سے باز رکھنے کے واسطے یا کسی نامناسب بات پر تنبیہ کرنے کے واسطے کان پکڑ کر بل دینا (۲) دھمکانا۔ ڈرانا۔ لتاڑنا۔ سزا دینا۔ (۳) سارنگی یا ستار کی کھونٹی کسنا +

کان میلیا (ہ) اسم مذکر:۔ کان کا میل صاف کرنے والا۔ چرک گوش نکالنے والا۔ وہ شخص جس کا پیشہ کانوں کو صاف کرنے کا ہے +

کان میں انگلی دینا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کی آواز نہ سُننے کے واسطے دونوں کان بند کر لینا + مہیب آواز سے بچنے کو کانوں میں انگلیاں ڈال لینا۔ جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں مگر ناسخ نے واحد کے ساتھ بھی باندھا ہے۔ جس وجہ سے ہمیں لکھنا پڑا ؎

اپنی کہتا ہے مؤذن اور کی سُنتا نہیں رکھے ہنگام اذاں انگلی نہ کیونکر کان میں (ناسخ)

کان میں بات یا بول مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ بات سُن کر ٹال جانا۔ بات پیجانا۔ سُنی اَن سُنی کرنا۔ گھنی سادھنا۔ نہ سُننے کا بہانا کرنا۔ بات کے سُننے میں مگر اپن کرنا۔ مگر اپنا +

کان میں پارہ بھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ آگندہ گوش کرنا۔ اصم بنانا۔ گونگا بہرا بنانا

کرے فریاد کیا بلبل کہ ہے منظور شبنم کو
ترے اب کان میں بھرنا گل شاداب پارے کا (ظفر)

نالۂ بلبل کا جو سُنتا نہیں وہ گلشن میں پارۂ شبنم نے بھرا گل کے کہیں کان میں کیا (لا اعلم)

(جس طرح آنکھوں میں سلائی پھیر کر اندھا بنانے کی سزا تھی۔ اسی طرح کانوں میں پارہ بھر کر بھی سزا دیا کرتے تھے) +

کان میں پڑا رہنا (ہ) فعل لازم:۔ یاد رہنا۔ معلوم رہنا۔ کسی بات کا علم رہنا۔ کسی امر کی آگاہی رہنا +

کان میں پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ گوش زد ہونا۔ سُننے میں آنا + آگاہی ہونا +

کان میں پھونکنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کان میں بھرنا۔ کان میں پلانا۔ کان میں کہنا۔ کسی کو اندر ہی اندر بہکا دینا۔ کان میں ڈالنا۔ منتر پھونکنا۔ کوئی لگتی ہوئی بات کہنا ؎

فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کس کے
وہ سر ہے کونسا جس پر کہ کجکلاہ نہیں۔ (آتش)

الٰہی کان میں کیا اُس صنم نے پھونک دیا
کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کے لئے (ذوق)

پھونک دے کان میں شہزادۂ گل کے کوئی۔
کہ ارے بُوئے وفا چشم صنوبر میں نہیں۔ (انشا)

کان میں پھونکی جب اُس کے میں وہ بات
آج تو سُنتے ہی کچھ دم کھا رہا (مصحفی)

(۲) بدی کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ غیبت کرنا۔ چغلی کھانا۔ کسی کی اس طرح بدگوئی کرنا کہ دوسرے کے دل نشیں ہو جائے۔ دل میں بُرائی بٹھانا۔ جی میں بُرائی ڈالنا۔ کان بھرنا ؎

مجھ سے خفا کیا تجھے کچھ کان میں تیرے۔
غیروں نے روز ہائے ستم پھونک پھونک کر (ظفر)

مُبادا پھونک دے کچھ کان میں گلوں کے یہ
چمن میں دیکھو تم اے بلبلو صبا سے ڈرو۔ (ظفر)

(۳) اغوا کرنا + بدگمان کرنا۔ بدظن کرنا۔ بددل کرنا۔ بدی بٹھانا ؎

افسون سراسر دلِ نالان میں پھونکے
ڈرتا ہوں کہ دل اُس کے نہ کچھ کان میں پھونکے (ظفر)

بلبل نے کہا آگ مری جان میں پھونکے
پر بادِ صبا گل کے نہ کچھ کان میں پھونکے (نصیر)

آگ سا تو جو ہوا اے گل تر آن کے بیچ
صبح کی باد نے کیا پھونک دیا کان کے بیچ (میر)

(۴) کسی کی تعریف کر کے اُسے پھلانا۔ تعریف و توصیف سے خوش کرنا۔ خوشامد سے متکبر اور مغرور بنانا جیسے شیطان نے سب کے کان میں پھونک رکھا ہے کہ "ہمچو من دیگرے نیست" ؎

فرشتے نے نہیں پھونکا ہے کان میں کس کے
وہ سر ہے کونسا جس پر کہ کجکلاہ نہیں۔ (آتش)

کان میں تیل ڈال کر سو رہنا
کان میں تیل ڈال کر ہو بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ محض بے خبر غافل بے سُدھ اور بے پروا بن جانا۔ اپنے کو بہرا گونگا بنا کر ہو بیٹھنا۔ اسا و دہان ہونا +

کان میں تیل ڈال لینا
کان میں تیل ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ اپنے کو بے خبر اور بہرا بنا لینا۔ خاموشی اختیار کر لینا۔ چُپ سادھنا۔ کچھ نہ سُننا + کسی بات کے سُننے میں تجاہل کرنا۔ گونگا بہرا بن جانا۔ آگندہ گوش ہو جانا ؎

سوز پروانہ یوں سُنے ہے چراغ کان میں جیسے تیل ڈالا ہے (قائم)

بلبل کا ایک نالۂ سوزاں نہیں سُنا کیا ان گلوں نے ڈال لیا تیل کان میں (لا اعلم)

کان میں ٹھنٹیاں ہونا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کان میں میل کا ڈھیم ہونا۔ کان میں بہت سا میل جمع ہو جانا۔ کان میں میل کے ڈلے بندھ جانا (۲) بہرا ہونا۔ اصم ہونا۔ بہرا بھنڈ ہونا +

کان میں جھنجی کوڑی ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ غلام بنانا۔ حلقہ بگوش بنانا۔ غلام ہونے کی نشانی کان میں ڈالنا +

کان میں ڈالنا یا ڈال دینا (ہ) فعل متعدی:۔ سُنا دینا۔ کہہ دینا۔ جتا دینا۔ آگاہ کر دینا۔ خبردار کر دینا۔ کانوں تک پہنچا دینا۔ گوشگزار کر دینا ؎

بتائیں لفظ تمنا کے تم کو معنی کیا تمہارے کان میں اک حرف ہم نے ڈال دیا (داغ)

ہو گیا معروف میرا جو کوئی اس بات کو
ڈال دے ناصح کے جا کر کان جو مانگے سو دوں (معروف)

کان میں رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ یاد رکھنا۔ خیال رکھنا۔ دھیان رکھنا ؎

اک بات میں کہتا ہوں اُسے کان میں رکھنا
وہ بات یہ ہے مجھ کو ذرا دھیان میں رکھنا (معروف)

کان میں روئی دے کے ہو بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ (دیکھو کان میں تیل ڈال کر ہو بیٹھنا) +

کان میں کھٹکنا (ہ) فعل لازم:۔ کان کو ناگوار گزرنا۔ کانوں کو بُرا لگنا۔ سُننے میں اچھا معلوم نہ دینا۔ پسند گوش نہ ہونا +

کان میں کہنا یا کہدینا (ہ) فعل متعدی:- چپکے سے کہنا۔ پوشیدہ یا خفیہ طور سے کہدینا ؎

پھاڑا ہزار جا سے گریبان صبر میر — کیا کہہ گئی نسیم سحر گل کے کان میں (میر)

اُس سے پوچھو تم مری آشفتگی — زلف کہدیگی تمہارے کان میں (داغ)

کان نہ پھڑپھڑانا (ہ) فعل متعدی (عوام):- چوں نہ کرنا۔ مطلق انکار نہ کرنا۔ کان نہ ہلانا۔ ذرا چون و چرا نہ کرنا +

کان نہ رکھنا یا نہ دھرنا (ہ) فعل متعدی:- متوجہ ہو کر نہ سننا۔ دھیان نہ دینا۔ غور نہ کرنا۔ کان نہ لگانا ؎

آغشتہ خونِ دل سے سخن تھے زبان پر
رکھے نہ تم نے کان ٹک اس داستان پر (میر)

دو چار قلق کے مارے نالے — عاشق کبھی لب سے گر نکالے
ہرگز نہ ادھر کو کان رکھے — یہ گانے میں اپنا دھیان رکھے (مومن)

درد دل کس کو سناؤں یارب — کان ادھر کو نہیں دھرتا کوئی (معروف)

کان نہ کھڑکھڑانا (ہ) فعل متعدی:- (دیکھو کان نہ ہلانا) +

کان نہ ہلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) چپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ چپ چاپ رہنا (۲) انکار نہ کرنا۔ سر نہ ہلانا۔ چون و چرا نہ کرنا۔ چوں نہ کرنا (۳) چوپایہ کا نہایت غریب ہو جانا۔ جانور کا مانوس ہو جانا۔ نہایت ہلجانا۔ سدھ جانا +

کان ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) کسی چوکھونٹی چیز کا کوئی گوشہ بڑھا ہوا ہونا۔ چارپائی یا کپڑے وغیرہ میں ٹیڑھ ہونا (۲) عبرت ہونا۔ نصیحت حاصل ہونا + آگاہ ہونا۔ متنبہ ہونا۔ خبردار ہونا۔ ہوشیار ہونا۔ ہوش پکڑنا۔ چیتنا۔ خبر پڑنا ؎

دعوئے خوش ذہنی گرچہ اُسے تھا لیکن
دیکھ کر منہ کو ترے گل کے تئیں کان ہوئے (میر)

(۳) اطلاع ہونا۔ واقفیت ہونا۔ خبر ہونا۔ معلومیت ہونا۔ آگاہی ہونا ؎

گوشِ دیوار تک تو جا نالے — اس میں گل کو بھی کان ہوتے ہیں (میر)

(۴) تجربہ ہونا۔ امتحان ہونا۔ آزمائش ہونا۔ عقل آنا۔ ہوش آنا۔ جیسے کچھ کھو کر کان ہوتے ہیں (۵) دھیان ہونا۔ خیال ہونا۔ سمجھنا۔ جاننا جیسے "ذرا وقت سے بے وقت آیا اور خوب سا کھڑکھڑایا۔ آئندہ کو کان ہوئے کہ چھٹی ملتے ہی گھر کو چلو (سگھڑ سہیلی) +

کان (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- لاج۔ شرم۔ حیا۔ لحاظ۔ مریادا + ڈھٹائی۔ گستاخی +

کان چھوڑنا (ہ) فعل متعدی:- بے شرمی اختیار کرنا۔ نلجا ہونا۔ بے شرم اور بے حیا بننا۔ ڈھیٹ ہونا۔ گستاخ ہونا +

کان رکھنا (ہ) فعل متعدی:- شرم رکھنا۔ لحاظ کرنا۔ شرمانا۔ لجانا +

کانا (ہ) صفت (ہندو):- (۱) یک چشم۔ ایک آنکھ کا۔ ایک آنکھ سے اندھا۔ واحد العین۔ کانڑا جیسے "کانا مجھے بھائے نہیں اور کانے بن سہائے نہیں + کانی کو کانا پیارا رانی کو رانا پیارا" (۲) داغی پھل۔ کڑکھایا ہوا پھل۔ ترکاری۔ کانڑا پھل جیسے کانا بیگن (۳) ٹیڑھا۔ بانکا۔ ترچھا جیسے یہاں سے کتر کر کپڑا کانا (کانڑا) کر دیا (۵) اسم مذکر:- کرشن جی کی طرف اشارہ جو اکثر گیتوں میں آتا اور کنہیا کا مصغر مفہوم ہوتا ہے۔ جیسے "کانا نے بنسری بجائی موری سدھ بسرائی" (۴) پاسہ کا ایک نقطہ +

کانا پردہ (ہ) اسم مذکر:- ناقص پردہ۔ نکما پردہ +

کانا ٹٹو بدھو نفر (ہ) محاورہ:- عیب میں عیب۔ نقص میں نقص۔ حالت خراب و تباہ کا بے جوڑ اور بے مثل سامان۔ ٹٹو بھی کانڑا اور سائیس بھی احمق۔ نہایت مفلس

معروف کے ہے پاس نہ سیم اور نہ زر — اوقات بسر کرتا ہے اپنی اس پر
رنگیں وہ ان دنوں ہے صورت اسکی — کانا ٹٹو ہے اور بدھو ہے نفر (رباعی رنگین)

کانا باتی (ہ) اسم مؤنث:- ننھے بچوں کو بہلانے کا ایک فقرہ جس کے معنی ہیں کان میں باتیں کرنا۔ جب کسی بچے کو خوش کرنا یا ہنسانا منظور ہوتا ہے تو اُس کے کان سے منہ لگا کر "کانا باتی کانا باتی کر" کہتے اور لفظ کر پر زیادہ زور دیتے ہیں جس سے کان کے پردے پر صدمہ سا گزرتا اور لڑکا ہنس پڑتا ہے ؎

کھیل میں قاتل لڑکپن کے ترے سب دھیان میں
کانا باتی کر کہا کرتا تھا میرے کان میں۔ (نکہت)

(۲) پورب:- سرگوشی۔ کانا پھوسی +

کانا پھوسی (ہ) اسم مؤنث:- سرگوشی۔ کھسر پھسر۔ چپکے چپکے کان میں باتیں کرنا۔

گزارا اے ظفر واں تو انہیں لوگوں کا ہوتا ہے
کہ جن کو چاپلوسی اور کانا پھوسی آتی ہے (ظفر)

بزم میں تیرے انہیں لوگوں کا ہوتا ہے گزر
جن کو آتی چاپلوسی اور کانا پھوسی ہے (ظفر)

کانا پھوسی کرنا (ہ) فعل متعدی:- سرگوشی کرنا۔ کھسر پھسر کرنا۔ کان میں بات کہنا۔ خفیہ سازش کرنا +

کانا کچھو (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کی ترکاری جو کشمیر اور پہاڑ پر موسم برسات میں از خود پیدا ہوتی ہے۔ یہ ترکاری کھمبی کی قسم سے ہے پہاڑی لوگ اسے چاؤں کہتے ہیں +

کان

کانا گوشی (ا) اسم مؤنث :- (۱) کانا پھوسی سرگوشی (۲) گوشمالی +

کانپ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پتنگ یا کنکوے کی خمدار اور لچکدار پتلی قمچی جو قوس نما لگائی جاتی اور ٹھڈے کے اوپر رہتی ہے۔ شاعر لچکدار کمر کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں (۲) گنوار :- سؤر کا اگلا دانت + ہاتھی کا اگلا دانت (۳) لکھنؤ :- نہایت صاف اور عمدہ چونہ۔ قلعی کا چونہ۔ کھانے کا چونہ۔ سفیدی +

کانپ اُٹھنا (ہ) فعل لازم :- خوف سے تھرا جانا۔ بدن کپکپا جانا۔ لرز جانا۔ رعشہ ہو جانا۔ کانپ جانا۔ ڈر جانا ؎

کانپ اُٹھا تیرے مجنوں سے یہ اے لیلیٰ منش
کیوں نہ رہوے بید مجنوں قبر پر سایہ کئے (مسرور)

کانپ اُٹھتا ہوں میں جس وقت ترے کوچہ میں
نالہ کرتا ہے کوئی زار و نزار آخر شب + (مصحفی)

کانپ جانا (ہ) فعل لازم :- خوف سے لرز جانا۔ جاڑے سے کپکپی چھوٹ جانا

کانپ کانپ اُٹھنا (ہ) فعل لازم :- خوفِ خدا یا ترحم سے خواہ مطلق خوف سے نہایت تھرا جانا۔ لرز لرز پڑنا ؎

مرے بیان کو سُن سُن کے کانپ کانپ اُٹھے۔
غضب یہ ہے کہ سمجھتا نہیں زباں صیاد (رند)

کانپنا (ہ) فعل لازم :- ہلنا۔ لرزنا۔ تھرتھرانا + خوف کے مارے تھرانا + رعشہ ہونا + ڈرنا۔ خوف کھانا ؎

نہیں یہ شیشہ میں موج شراب کانپے ہے۔
پری بھی تجھ سے تو خانہ خراب کانپے ہے (نصیر)

کانپی (انگلش صحیح Copy) کواپی :- (دیکھو کاپی مع مشتقات) +

کانٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) خار۔ سال۔ سول۔ کنڈا۔ کنڈک۔ عربی میں شوک و شوکہ۔ (۲) زر و سیم اور دوا دارو کے تولنے کی چھوٹی ترازو جس کے فلکرم میں سوئی لگی ہوئی ہوتی ہے ؎

سبب کیا ہے کہ جو تیری نظر میں ہم نہیں تُلتے
وگرنہ چشم و ابرو کا ہے تیری طرفہ تر کانٹا (معروف)

ہو اس قدر گرم بازار وحشت لگا بننے کانٹے میں تُل تُل کے کانٹا (ظفر)

(۳) خار ترازو۔ ترازو کے دستہ کی سوئی (۴) مچھلی پکڑنے کا سرکج خمیدہ اور نوکدار کانٹا جسے فارسی میں شست۔ عربی میں قلاب کہتے ہیں ؎

لگا لے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا
جو چارہ چاہئے اے گلعذار مچھلی کا + (ناسخ)

(۵) ایک ڈول نکالنے کا اوزار جس کے چاروں طرف سرکج مثل قلاب آنکڑے لگے ہوئے ہوتے ہیں اور اُسے رسی میں باندھ کر کنوئیں میں ڈالتے۔ اور گرے ہوئے ڈول کو پھنسا کر نکال لیتے ہیں۔ فارسی چاہ جو۔ عودق۔ عودقہ ؎

ڈوبے ہم چاہِ زنخداں میں ان آنکھوں کے حضور
نہ مژہ نے رسن زلف میں کانٹا باندھا (بحر)

(۶) بشکل پنجہ ایک آہنی یا برنجی چیز کا نام جس کے ذریعہ سے صاحب لوگ گوشت۔ آلو وغیرہ اُٹھا کر کھاتے اور مربے یا اچار کے پھلوں اور ترکاری وغیرہ کو اس سے کچوتے ہیں تاکہ شیرہ خواہ نمک اندر تک سرایت کر جائے۔ میز کا کانٹا پنجہ۔ کوچا (۷) مہمیز جس سے گھوڑے کو ایڑ کرنے سے چابک کا کام نکلتا ہے۔ انی آر (۸) خار ماہی وہ کانٹا جو مچھلی کے اندر سے نکلتا اور اُس کی پسلیوں کی بجائے ہوتا ہے یا وہ باریک کانٹا جو اُس کے گوشت کے اندر سے نکلتا ہے (۹) سیہ کا کانٹا خار قنفذ۔ خار پشت کا کانٹا (۱۰) پنجرا لٹکانے کا دہن کشادہ حلقہ + پل کے تختے اٹکانے کا آنکڑا۔ پھل وغیرہ توڑنے کا آنکڑا ؎

اسیرِ قفس اُڑ چلے تھے چمن میں پر اُٹھتے ہی پنجرا گرا کھل کے کانٹا
اک اُلجھاؤ کا پیچ ہے راہداری کہ ہے واسطے تختۂ پل کے کانٹا (ظفر)

(۱۱) وہ کل جس کے دبانے سے ریل گاڑی ایک پٹڑی سے دوسری پٹڑی پر ہو جاتی اور پٹڑی مل کر برابر آ جاتی ہے (۱۲) ہک + کیل کانٹا (۱۳) خار خروس شومہ۔ مرغ۔ تیتر۔ چکور وغیرہ کے پاؤں کا خار جو نر کے ہوتا اور جوان ہو جانے پر نکلتا ہے ؎

ایک ادنےٰ سی یہ کاوش ہے کہ جس نے دیکھا
یار کے مرغ نظر نے اُسے کانٹا مارا + (برق)

(۱۴) پرندوں کے ایک سخت مرض کا نام جو اُن کے حق میں مہلک ہوتا ہے۔ اصل میں اُن کی دُم پر ایک پھنسی سی ہو جاتی یا گوشت بڑھ جاتا ہے۔ بنگالے کی مینا اکثر اسی مرض میں مر جاتی ہے ؎

کیا تڑپ کر یہ اسیرانِ قفس کہتے ہیں مار ڈالے ہمیں کانٹا کہ چمن یاد آیا (بحر)

(۱۵) خلش۔ کھٹکا ؎

کہو چارہ سازوں سے جلدی نکالو
مرے دل سے یہ غم کا مل جل کے کانٹا (ظفر)

کان

(۱۶) لاغر۔ نزار۔ نہایت دُبلا ؎

بوئے جو پھول اُس نے زُلفوں پر اپنی ہوئے دیکھکر پھول سنبل کے کانٹا
تجھے ہے خبر اے غیرتِ گُل کوئی ہو گیا غم میں گُھل گُھل کے کانٹا (نظیر)

کانٹا نکھا کے ہجر نے ہر بند کر دیا وہ گُلبدن ملے تو نہ پھولا سماؤں میں (آتش)

(۱۷) نہایت ناگوار طبع۔ گراں خاطر ؎

یاروں کو کھٹکتے ہیں وطن میں نہ رہینگے
کانٹا ہی جو ٹھیرے تو چمن میں نہ رہینگے (لالہ)

(۱۸) وہ چوبی نیچہ جس کے ذریعہ سے زمیندار لوگ گھانس بُھس وغیرہ اُٹھاتے اور اُسے جیلی یا بیسا کھی بھی کہتے ہیں۔ سلاگھا (۱۹) شراب کا مُہلک نشہ اور وہ حالت جو فرطِ نوشی سے وقوع میں آئے ؎ نہایت تیز اور تُند شراب چنانچہ ظفر نے اسی رعایت سے اس شعر میں یہ لفظ باندھا ہے ؎

سمجھتا ہے عکس مژہ وہ نشہ میں کہ ہے درمیان ساغرِ مُل کے کانٹا (ظفر)

(۲۰) گھنٹے یا گھڑی کی سُوئی (۲۱) حساب کا عمل صحت۔ جیسے جمع۔ تفریق۔ ضرب تقسیم کا کانٹا (۲۲) خشکی زبان یا زبان کا وہ کھردرا پن جو رطوبت خواہ پیاس کے باعث ہو جاتا ہے (۲۳) توہم کا نگر (۲۴) روک۔ اٹکاؤ۔ سدِّ راہ۔ حائل۔ مزاحم ؎

ظفر حرص کا ہو سے کیونکر نہ کھٹکا کہ رستہ میں ہے یہ تو کُل کے کانٹا (ظفر)

(۲۵) دُشمن۔ عدو۔ بدخواہ۔ آزار رساں ؎

جا کے قاصد بھی وہاں غیروں میں شامل ہو گیا
اور اک کانٹا نکل آیا مری تقدیر کا (شاد)

کانٹا چبھنا ہ، فعل لازم:۔ خارخلیدن و شکستن کا ترجمہ۔ کانٹا سلنا۔ کانٹا لگنا۔ پھانس لگنا +

کانٹا چبونا ہ، فعل متعدی:۔ خلش دینا۔ تکلیف دینا ؎

چبوتی ہے کافر ہر انگشت شانہ بگڑیں گرفتارِ کاکل کے کانٹا (ظفر)

کانٹا ڈالنا ہ، فعل متعدی:۔ کسی چیز کے نکالنے کے واسطے کانٹا کنوئیں میں پھانسنا +

کانٹا سا ہ، تابع فعل:۔ (۱) مثل خار۔ خار کی مانند (۲) نہایت دُبلا۔ نہایت لاغر نحیف۔ سُوکھا لقات +

کانٹا سا آنکھوں میں کھٹکنا ہ، فعل لازم:۔ محسود خلائق ہونا + ناگوار گزرنا بُرا لگنا۔ گراں گزرنا ؎

اگر مرجع خلق ہے ایک بھائی نہیں ظاہر اس میں کوئی بُرائی

کان

بھلا جس کو کہتی ہے ساری خدائی ہر اک دل میں عظمت ہے جس کی سمائی
تو پڑتی ہیں اُس پر نگاہیں غضب کی
کھٹکتا ہے کانٹا سا آنکھوں میں سب کی (زخمی)

کانٹا سا کھٹکنا ہ، فعل لازم:۔ نہایت ناگوار گزرنا۔ گراں معلوم ہونا بُرا لگنا۔ خار دکھائی دینا۔ محسوس ہونا ؎

کیا جانے اُس کا پاؤں پڑا کس مژہ پہ آج
کانٹا سا کچھ ہمارے جو دل میں کھٹک گیا (نظیر)

فرقت سے تیرے تارِ نفس سینہ میں مرے
کانٹا سا کھٹکتا ہے نکل جائے تو اچھا (درد)

کانٹا سا نکل جانا ہ، فعل لازم:۔ خلش غم۔ کاوشِ دل۔ درد جگر کا رفع ہو جانا۔ چین پڑ جانا۔ چین آ جانا۔ آرام پڑ جانا کسی دُکھ یا مُصیبت یا سختی سے رہائی پانا

مر رہتے جو گُل بن تو سارا یہ خلل جاتا
نکلا ہی نہ دم ورنہ کانٹا سا نکل جاتا (نظیر)

کانٹا سا ہونا ہ، فعل لازم:۔ نہایت لاغر اور دُبلا ہونا ؎

مَیں تول لیا کرتی ہوں نظروں میں ہر اک کو۔
کانٹا سی ہوں یہ آنکھیں ہیں ترازو سے زیادہ (زخمی)

کانٹا گڑنا ہ، فعل لازم (عوام):۔ خار خلیدن کا ترجمہ۔ کانٹا چبھنا +

کانٹا لگنا ہ، فعل لازم:۔ (۱) خار خلیدن و شکستن کا ترجمہ۔ کانٹا چبھنا (۲) پرندوں کو کانٹے کا مرض لاحق ہونا (۳) شراب کا گہرا نشہ ہونا۔ مُہلک نشہ ہونا

کانٹا مارنا ہ، فعل متعدی:۔ (۱) مچھلی کا اپنے پروں یا سیہ کا اپنے خاروں سے صدمہ پہنچانا۔ پر مارنا (۲) مرغوں کا باہم لڑتے وقت ایک دوسرے کے خار مارنا لات مارنا +

کانٹا نکالنا ہ، فعل متعدی:۔ مُصیبت یا تکلیف سے بچانا۔ خلش مٹانا۔ کھٹکا دُور کرنا +

کانٹا نکلنا ہ، فعل لازم:۔ (۱) اول معلوم دوم خلش دُور کرنا۔ کھٹکا مٹنا۔ غم دُور ہونا۔ تکلیف رفع ہونا ؎

مر گئی موت مگر غم نہیں بھولا مجھ کو
جان صاحب نہ کبھی دل سے یہ کانٹا نکلا (جان صاحب)

(۲) پرندوں کو اُن کا ہلاک کر دینے والا مرض لاحق ہونا ؎

یارب اُس گُل کی محبت میں دم اپنا نکلے جان بھولے سے جو بچ جائے تو دم اپنا نکلے (بحر)

کان

کانٹا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- دُبلا ہو جانا - لاغر ہو جانا - قاق ہو جانا - لقات ہو جانا سوکھکر کانٹا ہو جانا زیادہ بولتے ہیں - چنانچہ وہاں یہ لفظ لکھا گیا ہے ؎

ضعف پیری میں اُمید غرہ عشرت کہاں سوکھکر کانٹا نہال زندگانی ہو گیا (اسیر)

ہاتھ میرا اے گُل تر سوکھ کر کانٹا ہوا -
ہے ترے دامن کے چھٹ جانے سے خارِ آستیں (وزیر)

کانٹوں (ہ) اسم مذکر:- کانٹا کی جمع جو حروفِ مغیرہ کے آجانے سے داؤنوں کے ساتھ ہو جاتی ہے - کانٹے +

کانٹوں پر کھینچنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):- اول معلوم (۲) گنہگار کرنا کانٹوں میں گھسیٹنا + شرمندہ کرنا (۳) نہایت تکلیف دینا - آزار پہنچانا - ستانا - سزا دینا ؎

وحشت نے نکالا اُس گلی سے کانٹوں پر اُس کو کھینچتا ہوں (ناسخ)

ملایک مرے تن سے جاں کھینچتے ہیں کہ کانٹوں پہ آبِ رواں کھینچتے ہیں (امانت)

کانٹوں پر گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اول معلوم یعنی سزائے سخت و تعزیر دینا - (۲) حد سے زیادہ تعریف کرکے گنہگار بنانا - شرمندہ کرنا - جب کوئی شخص کسی کی حد سے زیادہ تعریف یا خاطر و مدارات کرتا ہے تو وہ اُس کے جواب میں انکساراً کہتا ہے کہ آپ کیوں مجھے کانٹوں میں گھسیٹتے ہیں - اہل لکھنؤ اور پورب والے پر کے ساتھ استعمال کرتے ہیں (۳) نہایت تکلیف دینا - ستانا - از حد اذیت پہنچانا ؎

حُسن روز افزوں نے کانٹوں پر گھسیٹا یار کو
سبزۂ عارض بڑھا ایسا کہ جنگل ہو گیا (امانت)

مَیں کون اور تمہاری مژہ کا مجھے خیال
کانٹوں پہ کیوں گھسیٹتے ہو مجھ غریب کو (طپش)

کانٹوں پر لٹانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مضطرب کرنا - تڑپانا - بے چین اور بے قرار ہونا + جلانا - رشک دلانا ؎

شبِ فراق میں کانٹوں پہ مَیں لٹاؤں اُسے
سلاؤں طالع خفتہ کو اپنے بستر پر (داغ)

اپنے پہلو میں نہ اُس گُل نے سلایا مجھ کو شب کو اُس خار نے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو (امانت)

دکھلا مجھے سبز باغ خط نے کانٹوں پہ لٹایا گُل چھپا کر (کنہیا لال عاشق)

(۲) ستانا - تکلیف دینا - مصیبت دکھانا - آزار پہنچانا - دُکھ دینا ؎

گلزار جنبش بادِ صبا نے وہ کانٹوں پر سحر کیوقت خواب آیا جو فرشِ گُل پہ شبنم کو (امانت)

کان

نرگسی چشم نے تیری مجھے بیمار کیا سُنبلی زلف نے آفت میں گرفتار کیا
گُل رخسارۂ رنگیں نے دل افگار کیا سرو قامت نے مجھے بید صفت زار کیا
تخمِ اُلفت نے شگوفہ یہ دکھایا مجھ کو
دشتِ پُر خار کے کانٹوں پہ لٹایا مجھ کو (بند سحر)

کانٹوں پر لوٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) مضطرب رہنا - تڑپنا - تلملانا - بے تاب رہنا بے قرار رہنا - بے چین رہنا ؎

عمر بھر کانٹوں پہ لوٹا گلرخوں کی یاد میں جامۂ ہستی مجھے صحرا کا دامن ہو گیا (امانت)

نہ کانٹوں پر کوئی لوٹے یوں جوں میں بسترِ گُل پر
ترے بن کروٹیں شب اے سمن اندام لیتا تھا (مومن)

نہ لوٹوں کس طرح کانٹوں پہ دُوری میں گلستاں کی
وہ بلبل ہوں کہ فرشِ خواب جس کا گُل کا داماں تھا
مَیں لیٹا ہوں تجھ بغیر جو پھولوں کی سیج پر
لوٹا کیا ہوں کانٹوں کے اوپر تمام رات (رند)

بے یار فرشِ گُل مری آنکھوں میں خار تھا
لوٹا کیا مَیں کانٹوں کے اوپر تمام رات (آتش)

(۲) آتش رشک و حسد میں جلنا - رشک کھانا ؎

کسی شب باغ میں وہ غنچہ لب سویا جو ساتھ اپنے
تو شبنم رشک سے کانٹوں پہ سوئی گُل کے بستر پر (امانت)

کانٹوں میں تُل کر بکنا (ہ) فعل لازم:- نہایت گراں ہونا - کسی چیز کی کمال قدر ہونا - سونے چاندی کے بھاؤ بکنا +

کانٹوں میں کھینچنا (ہ) فعل متعدی:- گنہگار کرنا - مصیبت و بلا میں ڈالنا + شرمندہ کرنا - شرمانا ؎

دیکھیں کیا اُن کی لچک اُس ساعدِ نازک بغیر
کھینچتی ہیں کیوں ہمیں کانٹوں میں گُل کی ڈالیاں (جرأت)

پھول دور کھنے مری قبر پہ کیوں آتا ہے -
اب تو کانٹوں میں مجھے غیرتِ گلزار نہ کھینچ (کنہیا لال عاشق)

کانٹوں میں گرنا (ہ) فعل لازم:- (۱) مصیبت یا آفت میں پڑنا + دقت میں پڑنا (۲) لشکری:- آتشک میں مبتلا ہونا - نیم کی ٹہنی ہلانا +

کانٹوں میں گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دیکھو کانٹوں پر گھسیٹنا (۲) آفت و بلا میں پھنسانا - مصیبت میں ڈالنا - تکلیف پہنچانا - آزار دینا ؎

کان

لگا خوبانِ نوخط سے یہ ہلنے +
گھسیٹا پھر مجھے کانٹوں میں دل نے (بیان مرزا شوق)

بھاتا ہے نہایت دل کو خطِ رخسارِ جاناں کا
گھسیٹے گا مجھے کانٹوں میں سبزہ اس گلستاں کا (آتش)

کانٹے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کانٹا کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے آجانے سے الف کی یاے مجہول کے ساتھ تبدیلی کی صورت +

کانٹے بونا (ہ) فعل متعدی:- تخم بدی کاشتن کا ترجمہ جس کا انجام ندامت ہوتا ہے۔ اپنے یا کسی کے حق میں بُرا کرنا + کارِ زشت و زبوں اور گناہ عظیم کرنا + بدی کرنا۔ بُرائی کرنا ؎

شیفتہ سبزۂ خط کا نہ ہوا ہے دل ہرگز بے شعور اپنے لئے آپ نہ بو تو کانٹے (آتش)

باز آجانے دے اے دل اُس کی مژگاں کا جنال
دیکھ کیوں بوتا ہے کانٹے تو ہمارے واسطے (مصحفی)

پڑ گئے مُنہ میں جو مجھ سوختہ تن کے کانٹے
ہیں یہ بوئے ہوئے اک غنچہ دہن کے کانٹے (جرأت)

چھیڑ کر مژگاں کا ذکر اُس کی میرے سامنے
واسطے میرے مرے غمخوار کانٹے بو گئے (ظفر)

عدو نے پیش زن کی آپ سُنتے ہیں وہ کہتا ہے
کہ جب آنا اُسے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا (رواج)

فائدہ خط کے بڑھانے سے گُلِ عارض پر
ایسے کانٹے حقِ عشاق میں بویا نہ کرو (راسخ)

کانٹے بوئے ببول کے تو آم کہاں سے کھائے (ہ) کہاوت:- بدی کر کے نیکی کے ثمرے کی اُمید رکھنا محض لاحاصل اور حماقت ہے +

کانٹے پر کی اوس (ہ) صفت:- نہایت ناپائدار و بے قیام ؎

اشکِ مژگاں پہ آ کے کہتے ہیں اپنی ہستی ہے کانٹے پر کی اوس (مصحفی)

جب تک ہو زیست اور غم ہو یا بوس
اور دُکھ سے چھُٹے یہ بھی فنا ہو افسوس
انسان کی زندگانی کا کیا کیجئے بیاں
اس دارِ فنا میں ہے کانٹے پہ کی اوس (رباعی جرأت)

کہتی ہے شبنم بھی اپنا دل مسوس یعنی ہوا میں آپ کانٹے پر کی اوس (معروفہ)

کان

کانٹے پڑنا (ہ) فعل لازم:- غلبۂ تشنگی کے باعث زبان یا حلق یا مُنہ کا خشک ہو جانا ؎

تشنگی سے حلق مجنوں میں نہیں کانٹے پڑے
پاؤں کے یاں آن نکلے خار پنہاں واہوا (سودا)

بھر کے مشکیں آبلوں کی اب پلا دیجے سیل
پڑ گئے ہیں پیاس سے کانٹے زبانِ خار میں (راسخ)

(مُنہ میں کانٹے پڑنا مثال دیکھو کانٹے بونا میں جرأت کا شعر) +

کانٹے کی تول (ہ) اسم مؤنث:- ٹانکا۔ ٹوک۔ بہت ٹھیک۔ ذرا کم نہ زیادہ + کھنچی ہوئی تول +

کانٹے میں تلنا (ہ) فعل لازم:- بیش قیمت۔ گراں قدر اور گراں بہا ہونا۔ سونے چاندی کے مول بکنا ؎

خرہ پر اشک کے جمنے کا عُقدہ آج کھُلتا ہے
گراں قیمت ہے موتی اسلئے کانٹے میں تُلتا ہے (خلیل)

ہوا اس قدر گرم بازارِ وحشت لگا بکنے کانٹے میں تُل تُل کے کانٹا (ظفر)

کانٹی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) روئی کا کوڑا (۲) وہ نکمی روئی جو دھنے میں نہ آسکے۔ دھنے کے بعد جو بنولوں وغیرہ کا کوڑا رہ جائے (۳) چھوٹا کانٹا جس میں جواہرات یا سونا چاندی تولتے ہیں (۴) چھوٹا ہُک + آنکڑا + سانپ پکڑنے کی لکڑی جس کے اخیر پر لوہے کا آنکڑا لگا ہوا ہوتا ہے + بیڑی۔ جولان (۴) پنجاب۔ لانگر جوار کے ڈور میں روڑا باندھکر لڑاتے ہیں +

کانٹی کھانا (ہ) فعل متعدی (جواری):- قید کاٹنا۔ بڑا گھر دیکھنا یعنی جیل خانے میں رہنا + سزا یافتہ ہونا۔ داغی ہونا۔ کنوڈا ہونا +

کانجی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کا کھٹا پانی جس میں رائی۔ زیرہ۔ نمک وغیرہ اچار کی طرح ڈال کر اس میں پکوڑیاں اور بڑے چھوڑ دیتے ہیں۔ ہندو لوگ اسے ترکاری کی بجائے روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں۔ یورپ میں کھٹا مانڈ۔ ترانی۔ وغیرہ کہتے ہیں۔ فارسی میں اسے بہکامہ عربی میں مری کہتے ہیں۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم و خشک اور ہاضم طعام ہے (۲) پیچ۔ مانڈ +

کانجی ہوس (ا) اسم مذکر:- (یہ لفظ انگریزی کنفائننگ ہوس (Confining House) کا بگڑا ہوا ہے) (۱) قید خانہ کا مکان + وہ تنگ کوٹھڑی جس میں قیدی کو سخت تکلیف دینے کے واسطے علیحدہ بند کرتے ہیں (۲) حوالات۔ حراست۔ نگرانی (۳) وہ

سرکاری مکان جس میں لاوارث جانور بھیجدئے جاتے ہیں۔ سرکاری باڑا +

کانچ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) دیکھو کاچ (۲) خروج المقعد۔ ایک بیماری کا نام جس میں کمزوری کے باعث دستوں کے بعد اکثر بچوں کی مقعد باہر نکل آتی ہے + مقعد کا گوشت پیخانہ پھرتے وقت نکل آنے کا مرض +

کانچ نکال دینا (ہ) فعل متعدی (بازاری):۔ مارتے مارتے گوہ نکال دینا خوب مارنا۔ اس قدر مارنا کہ اُس کا صدمہ مقعد تک پہنچے +

کانچ نکل جانا (ہ) فعل لازم (بازاری):۔ برداشت نہ ہوسکنا گوہ نکل جانا + نہایت صدمہ گزرنا + دوالہ نکل جانا۔ اخراجات سے گھبرا جانا +

کانچ نکلنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) مقعد کے گوشت کا ضعف و نحافت کے سبب باہر نکل آنا۔ مقعد نکل آنے کا مرض ہوجانا (۲) صدمہ گزرنا ؎

دلائے ساٹھ تھے پر پانچ نکلے آلہی فتح خاں کی کانچ نکلے (جعفر زٹلی)

کانچو (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ شخص جسے کانچ نکلنے کا مرض لاحق ہو (۲) اغلامی۔ لوطی کفری +

کاندھا (ہ) اسم مذکر (گنوار):۔ کندھا۔ دوش۔ عاتق۔ کتف۔ مونڈھا + کھوا شانہ + (لکھنؤ میں خواص بھی کاندھا بولتے ہیں چنانچہ وہاں کے موافق چند مشتقات بھی لکھے جاتے ہیں):۔

کاندھا بدلنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ کندھا بدلنا۔ ایک دوش سے دوسرے دوش پر کسی بوجھ کا لینا +

کاندھا دینا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ جنازے کو دوش پر رکھنا۔ کندھا دینا تابوت کے نیچے دوش رکھنا ؎

کاندھا مرے جنازے کو کیا دے وہ نازنیں
بھاری ہے جس کو زلفِ سیہ فام دوش پر (آتش)

دیا کاندھا جنازے کو جو میرے اُس پری رُو نے
گماں تھا تختۂ تابوت پر تختِ سلیماں کا (ناسخ)

قبر میں پیٹھ ہماری نہ لگیگی ہرگز یار نے آکے جو تابوت کو کاندھا نہ دیا (لا اعلم)

کاندھی دے جانا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ پہلوتہی کرنا۔ بہانہ کرنا۔ ٹال جانا اغماض کر جانا۔ آنا کانی دے جانا +

کانڈ (ہ) اسم مذکر (ہندو):۔ کتاب کا باب۔ حصہ۔ فصل۔ ادھیائے +

کانڑاں (ہ) صفت:۔ (۱) (دیکھو کانا) (۲) سات سمندر یا پہلے دوجے کھیل کا وہ گھر جو چمورانی کے بعد آتا ہے +

کانڑا رگی (ہ) اسم مذکر:۔ کانڑا بدذات۔ نہایت شوخ اور شریر کانڑا +

کانڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک آنکھ کی عورت۔ وہ عورت جس کی ایک آنکھ جاتی رہی ہو (۲) کٹر کھائی ترکاری +

کانڑی اپنا ٹینٹ نہ نہارے اوروں کی پتلی دیکھ بکھانے (ہ) کہاوت:۔ اپنا عیب کیسا ہی بڑا ہو عیب نہیں معلوم ہوتا دوسرے کا چھوٹا سا عیب بھی بڑا معلوم ہوتا ہے +

کانڑی کوڑی (ہ) اسم مؤنث:۔ پھوٹی کوڑی چھنجی کوڑی +

کانڑی کو کون سراہے کانی کا باوا (ہ) کہاوت:۔ اپنے کو اپنی بُری چیز بھی اچھی معلوم ہوتی ہے اور غیر کو دوسرے کی اچھی چیز میں بھی کلام ہوتا ہے +

کانڑی مٹکو (ہ) اسم مؤنث:۔ تحقیراً وہ عورت جو یک چشم ہونے کے باوجود اپنے کو خوبصورت جانے اور مٹک مٹک کر چلے یا باتیں کرے +

کانس (ا) اسم مؤنث:۔ انگریزی کارنس کا بگڑا ہوا لفظ۔ کنگنی۔ چھجا۔ کگر +

کانس (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کی لمبی گھاس جو اکثر غیر مزروعہ زمین میں پیدا ہوتی اور آدمی کے جسم کو اپنی تیزی کے سبب کاٹ دیتی ہے (۲) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ قضیہ راڑ۔ کلیس (۳) اسم مؤنث:۔ چمک۔ تابش +

کانس میں پھنسنا (ہ) فعل لازم:۔ دقت میں پھنسنا۔ مشکل میں پڑنا + (چونکہ کانس میں پھنس کر آدمی زخمی ہوئے بغیر نہیں رہتا اس وجہ سے یہ محاورہ ہوگیا) +

کانس میں تیرنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سراب کے دھوکے میں آجانا۔ دھوکا کھانا۔ (۲) سوچ بچار میں لگا رہنا۔ غور و فکر میں محو رہنا۔ خیالات میں غلطان و پیچان رہنا (۳) عو:۔ جان جوکھوں میں رہنا۔ دقت اور مشکل میں ہونا +

کانسا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) راجہ کا کھانا۔ طعام خاصہ۔ خاصہ (۲) پورب:۔ کانسی +

کانسٹیبل (انگلش Constable) اسم مذکر:۔ چوکیدار۔ محافظ۔ نگراں + پولس کا سپاہی +

کانسہ (ا) اسم مذکر:۔ صحیح فارسی کاسہ۔ پیالہ + بھیک کا ٹھیکرا جیسے "ہاتھ میں لیا کانسہ تو بھیک کا کیا سانسہ" +

کانسی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی دھات جو تانبے اور رانگ کی آمیزش سے تیار ہوتی ہے اس میں ۲۹ سیر تانبے کو گیارہ سیر رانگ دیا جاتا ہے۔ مگر عوام میں مشہور ہے کہ اس میں پیتل اور دیگر فلزات ملا کر بناتے ہیں۔ شاید اشٹ دھات سے ان لوگوں کو یہ مغالطہ ہوا ہے +

کانشنس (انگلش Conscience) اسم مذکر:۔ قوت ملکی۔ وجدان سلیم۔

کان

وہ انسانی قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرے۔ نورِ دل۔ نفسِ پاک +

کانفرنس (انگلش Conference) اسمِ مؤنث:۔ مجلسِ شورہ۔ مشورے کی مجلس۔ صلاح مشورے کی کمیٹی + مکالمہ۔ مذاکرہ۔ سوال وجواب۔ مباحثہ + صلاح۔ مشورہ۔ جانچ پرتال۔ کنگاش +

کانکھ (ہ) اسمِ مؤنث (پورب):۔ بغل۔ بر۔ کنار +

کانگرس (انگلش Congress) اسمِ مؤنث:۔ (۱) اجتماع۔ جمعیت۔ مجمع۔ مجلس + اجتماعِ افسرانِ ممالک۔ اہلِ ملک کی مجلس کا جمع ہونا۔ کونسل یا دربار جس میں چند اشخاص جمع ہو کر کسی قانون یا ملکی امر کی نسبت بحث کریں +

کانگڑی (کشمیری) اسمِ مؤنث:۔ مٹی کی انگیٹھی جسے اکثر کشمیری گلے میں لٹکائے رہتے ہیں۔ بُرسی +

کانورا (ہ) صفت (عو):۔ کائیں کائیں یا غُل غپاڑے سے گھبرایا ہوا۔ حواس باختہ بدحواس۔ بے اوسان +

کانورا کرنا (ہ) فعلِ متعدی (عو):۔ گھبرانا۔ بے اوسان کرنا حواس باختہ کرنا۔ بدحواس کرنا۔ جان کھانا۔ دق کرنا جیسے ان بچوں نے تو کانورا کر دیا +

کانورا ہونا (ہ) فعلِ لازم:۔ گھبرانا۔ حواس باختہ ہونا۔ سُدھ نہ رہنا۔ بے اوسان ہونا

کانورا نا یا کونرا دینا (ہ) فعلِ متعدی:۔ گھبرا دینا۔ حواس باختہ کر دینا۔ ہوش ٹھکانے نہ رکھنا۔ بے اوسان کر دینا +

کانون (ف) اسمِ مذکر:۔ (۱) انگیٹھی۔ بھٹی۔ (۲) پنجابی:۔ قانون آئین +

کانوں (ہ) اسمِ مذکر:۔ (۱) کان کی جمع (۲) بہت سے کان۔ گوشہا۔ ہر دو گوش (۳) کھانیں معدنیات۔ حروفِ مغیرہ کے آجانے سے +

کانوں پر ہاتھ دھر جانا (ہ) فعلِ لازم:۔ صاف انکار کر جانا + مُکر جانا + کچھ نہ جاننا اور محض لاعلم ہونے کا اظہار کرنا۔ کانوں پر ہاتھ رکھ کر جتانا کہ ہم نے سُنا تک نہیں ؎

گھر کیا تھا دل میں نشا کے جنہوں نے واہ واہ
دھر گئے وہ آج اپنے ہاتھ دونوں کان پر (رنگین)

کانوں پر ہاتھ دھرنا (ہ) فعلِ متعدی:۔ (۱) صاف انکار کرنا۔ مطلق جواب دینا۔ ناٹنا جیسے (بیاہ مانگتے تو مانگ آئیں مگر اب سٹ پٹائیں کہ روپیہ کہاں سے آوے جو بیاہ کی تیاری ہووے۔ وارد غہ کانوں پر ہاتھ دھرتا ہے اور کہیں ٹھور ٹھکانا نہیں سوجھتا (چترِ بہبلی) (۲) مُکرنا۔ کہکر پھر جانا (۳) محض لاعلمی اور بے خبری ظاہر کرنا۔ ناواقفیت اور ناآشنائی کا اظہار کرنا۔ دوستی اور ملاقات کا انکار کرنا۔ انجان بننا + خاندانِ مغلیہ کے شاہی دربار کا سلام جس کی طرف غالب نے بھی اشارہ کیا ہے ؎

گو ایک بادشاہ کے سب خانہ زاد ہیں — دربار دار لوگ ہم آشنا نہیں
کانوں پہ ہاتھ دھرتے ہیں کہنے ہو سلام — اس سے ہے یہ مُراد کہ ہم آشنا نہیں (غالب)

مرحبا اے دل دین لے کے مُکرنے والے
ہاتھ کانوں پہ مرے نام سے دھرنے والے (داغ)

(۴) نماز کی تکبیر کے ساتھ کانوں پر ہاتھ رکھنا یا اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں دینا +

کانوں پر ہاتھ رکھ جانا (ہ) فعلِ لازم:۔ دیکھو کانوں پر ہاتھ دھر جانا ؎

عشق میں ہوش و صبر سُنتے تھے — رکھ گئے ہاتھ سو تو کانوں پر
غم میں دل صبر و ہوش اے پیارے — ہاتھ کانوں پہ رکھ گئے سارے (بریر)

کانوں پر ہاتھ رکھنا (ہ) فعلِ متعدی:۔ (۱) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا ؎

جانتے ہیں ہم غیروں سے جو کیتے ہو سرگوشی تم
کانوں پر ہاتھ آپ عبث اے کانِ ملاحت رکھتے ہیں (نظیر)

وہ عرض وصل سے رکھتے ہیں ہاتھ کانوں پر
اثر یہ خوب مری طرزِ گفتگو نے کیا۔ (داغ)

آئے ہیں بہرِ نماز اب کہ خدا کے آگے
کانوں پر رکھیں بہانے سے وہ تکبیر کے ہاتھ (ذوق)

(۲) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا نمبر ۲ ؎

رہنا قدم کا زہد میں ثابت محال ہے — کانوں پہ لوگ رکھتے ہیں گھر میں خدا کے ہاتھ (امانت)

(۳-۴) دیکھو کانوں پر ہاتھ دھرنا نمبر ۳ و ۴ ؎

آہی کان میں کیا اُس صنم نے پھونک دیا۔
کہ ہاتھ رکھتے ہیں کانوں پہ سب اذاں کے لئے (ذوق)

(۵) کسی بات کے سُننے سے اکراہ کرنا۔ نام سے نفرت کرنا۔ بھاگنا ؎

کام دل ہو کیونکہ حاصل اُس بُتِ خود کام سے
ہاتھ جو کانوں پہ رکھتا ہو ہمارے نام سے (نظیر)

کانوں کا کچا (ہ) صفت:۔ (دیکھو کان کا کچا) ؎

دل کا تو پکے تھے ہم لاکھ بار کچا — پر سُن کے ہو گئے سُن کانوں کا یار کچا (معروف)

کانوں کان خبر نہ ہونا (ہ) فعلِ لازم:۔ اس طرح پر کوئی بات ہونا۔ جس کی
کانوں کان نہ جاننا } دوسرے کو مطلق خبر نہ ہو + بالکل آگاہی اور واقفیت

نہونا۔ محض لاعلم ہونا۔ کچھ نہ جاننا۔ بُو تک نہ پھُوٹنا۔ بالکل خبر نہونا۔ اصلا خبر نہونا ؎

ہوتی نہ کانوں کان خبر رنج عشق کی تیری خموشیوں سے کچھ اظہار ہو گیا (شائق)

یُوں کانوں کان گُل نے نہ جانا چمن میں آہ
سر کو پٹک کے ہم یوں پسِ دیوار مر گئے (میر تقی)

اُس نے جانا نہ کانوں کان بھی کچھ رات دن ہم نے آہ و زاری کی (خواجہ حسن)

یُوں تو جانا نہ کسی نے بھی کہیں کانوں کان
مجھ کو دیکھا تو لگا بولنے کچھ ناک چڑھا۔ (میر حسن)

میری اگر سُنو تو کبھی شور و شر نہو الفت کی کانوں کان کسی کو خبر نہو (ذوق)

ضبط فغاں کے ہاتھ ہے اخفائے راز عشق
اب تک تو کانوں کان کوئی جانتا نہیں (لا اعلم)

رازِ دل کی نہ کسیکو ہو خبر کانوں کان۔
فرحت اغیار کو جب بزم سے ٹالوں تو کہوں (فرحت)

کانوں کی ٹھینٹھیاں نکلوانا (ہ) فعل متعدی:۔ کان کا میل نکلوانا۔ کان دکھانا + بہرے پن کا علاج کرانا (طنزاً) +

کانوں میں اُنگلیاں دینا یا رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کی آواز نہ سُننے کی غرض سے کانوں کو بند کرنا۔ آواز مُہیب سے بچنے کے واسطے کان بند کرنا

ڈر گئے ہیں مرے نالوں سے موذّن ایسے
اُنگلیاں کانوں میں ہنگام اذاں رکھتے ہیں (اسیر)

اُنگلیاں کانوں میں دیتا ہے دم رفتار یار
ہر قدم پر آتی ہے آواز شیون زیر پا۔ (آتش)

کانوں میں بول مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ سُن کر ٹال جانا۔ مگر اپن کرنا۔ بات سُن کر جواب نہ دینا۔ بات پی جانا +

کانوں میں رس پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ کانوں کو رسیلی یا سُریلی آواز سے حظ آنا۔ لطف حاصل ہونا۔ راگ رنگ کا مزہ آنا +

کانی (ہ) اسم مؤنث (عوام):۔ دیکھو کانڑی +

کانی (ہ) صفت:۔ متعلق بہ کان۔ کان سے منسوب۔ معدنی۔ کھان کی +

کانے (ہ) اسم مذکر (عوام):۔ (۱) کانا کی جمع + کانڑے (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے جو الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں اُس کی صورت۔ جیسے "کانے کو کانا کہے کانا اُٹھے بھبک۔ سہج سہج کر پُوچھ لے تیری کیونکر پھوٹی آنکھ" یعنی نرمی سے کام خوب نکلتا ہے +

کانے چوٹ کنونڈے بھینٹ (ہ) کہاوت:۔ یعنی دُکھتے زخم پر چوٹ زیادہ لگتی ہے اور جس سے لحاظ و شرم ہو اُس سے مُلاقات ضرور ہو جاتی ہے۔ جس بات کا ڈر ہوتا ہے وُہی پیش آجاتی ہے۔ خلاف طبع آدمی سے اکثر ملاقات کا موقع یا جس سے چھُپتے ہیں وہ ہی اُبدا کر سامنے آجاتا ہے +

کاؤ (ف) اسم مؤنث:۔ کھُدنی۔ کھُدائی + کاوش + کوشش۔ جستجو + کُریدنی + خلش +

کاؤ کاؤ (ف) اسم مؤنث:۔ کوشش۔ تجسس۔ تفتیش۔ تفحص + زخم کو ناخن سے چھیلنا اور کھُجانا۔ کاوش۔ خلش ؎

کاو کاو سخت جانی ہائے تنہائی نہ پُوچھ
صبح کرنا شام کا لانا ہے جُوئے شیر کا (غالب)

سب کھا گئی جگر ترے پلکوں کی کاؤ کاؤ
ہم سینہ خستہ لوگوں سے بس آنکھ مت لگاؤ (میر)

کاوا (ہ) اسم مذکر:۔ گھوڑے کو اس طرح چکر دینے کا فعل جس سے اُس کے قدموں کے نشانوں سے زمین پر ایک دائرہ پیدا ہو جائے۔ چوگان ؎

چکر میں آئے عقل نہ کیوں گرد باد کی +
کاووں پہ آج رخش ہے اُس شہسوار کا (نصیر)

وسعت نہیں آفاق کی تیری یہ جولاں گاہ ہے
گردش ہے ہفت افلاک کی کاوا ترے شبدیز کا (لا اعلم)

کاوا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ گھوڑے کو چوگان پر پھرانا۔ گھوڑے کو حلقہ باندھ کر چکر دینا +

کاوِش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھودنا + کھوج نکالنا + خلش۔ کُریدنی (۲) تجسس۔ تفحص۔ تلاش۔ جستجو۔ تفتیش (۳) ا:۔ بیر۔ دشمنی + حسد۔ جلن +

کاوِش رکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ بیر رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ جلنا۔ حسد کرنا +

کاؤں کاؤں (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کاگا رول۔ کائیں کائیں۔ کاں کاں۔ کاغ کاغ کوّے کے برابر اور متواتر بولنے کی آواز (۲) غُل۔ شور۔ غوغا +

کاؤں کاؤں کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کوّے کا کائیں کائیں کرنا (۲) غُل کرنا۔ شور کرنا + کان کھانا۔ چلّانا +

کاوہ (ف) اسم مذکر:۔ ایک مشہور آہنگر کا نام جس نے فریدون کو ڈھونڈھ کر نکالا اور اُسے ضحاک ظالم پر چڑھایا +

کاویانی درفش (ف) اسم مذکر:۔ (فریدوں کا جھنڈا جسے کاوہ آہنگر نے بنایا تھا اور شاہانِ عجم نے ضحاک کی شکست کے بعد سے اُسے اپنے حق میں شگون نیک

خیال کر رکھا

کاو

خیال کر رکھا تھا۔ اصل میں وہ تیندوے کے چمڑے کا ٹکڑا تھا جسے کاوہ لوہار کام کرتے وقت اپنی کمر سے لپیٹ لیتا تھا بعض کہتے ہیں کہ وہ ایک حکیم تھا اور علوم طلسمات میں نہایت دستگاہ رکھتا اور اُس نے اس چمڑے پر قصد درصد کا نقش بنا رکھا تھا بعضوں کا قول ہے کہ اُس چمڑے پر جو گرم گرم لوہے کے ریزے آکر پڑتے تھے اس سبب سے از خود ایک شکل بن گئی تھی اور اُس میں یہ خواص ہو گیا تھا کہ جس لڑائی پر اُسے جھنڈے میں باندھکر جاتے فتح پاکر آتے چنانچہ اسی وجہ سے شاہان عجم نے اُسے مرصع کر لیا تھا حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں وہ مسلمانوں کے ہاتھ آیا اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے سب مسلمانوں کو تقسیم کر دیا) +

کاوے پر لگانا (ہ) فعل متعدی: - چوگان پھرانا - گھوڑے کو چکر دینا ؎

دیکھ تو سن کو نہ صحرا میں لگا کاوے پر -
کھاوے کنجیر نہ تا حلقۂ فتراک میں چرخ (نصیر)

کاوے دینا (ا) فعل متعدی: - گھوڑے کو چوگان پھرانا - گھوڑے کو چکر دینا - گول چکر دینا - حلقہ باندھکر پھرانا - دائرے میں چکر دینا - گھوڑے کو اس طرح چکر دینا کہ جس کے قدموں کے نشان سے ایک دائرہ بن جائے ؎

اُس شہسوار کو ہے کیا خوف و زحمتر توسن کو کاوے دیکر جس نے حصار کھینچا (نصیر)

کاوے کھانا (ہ) فعل متعدی (مرغبازی): - ایک مُرغ کا دوسرے مُرغ کو ضرب شدید پہنچانا

کاوے کھائے پہ گر اُٹھا لیوے — حد سے پالی کی اور لگا دیوے
اس میں پانی کی اس کو ہار نہیں — اور تکرار زینہار نہیں (نظیر)

کاہ (ف) اسم مؤنث: - کٹی ہوئی سوکھی گھانس + پھونس ؎

وہ کوہ ہوں میں پر کاہ ہے گراں جسکو — وہ کاہ ہوں کہ کوہ پر جو بار ہوئی (آتش)

کاہ کشاں یا کہکشاں (ف) اسم مؤنث: - آسمان کے اوپر کی وہ سڑک جو اندھیری رات میں بہت سے ستاروں کی بنی ہوئی دکھائی دیتی ہے - اکاس گنگا - اندر کے ہاتھی کی راہ - اکاس جینو - عوام مسلمانوں کے نزدیک وہ راہ جس سے رسول مقبول صلعم شب معراج کو آسمان پر گئے تھے (چونکہ نرم زمین پر گھانس گھسیٹتے ہوئے لے جانے سے ایسی ہی شکل بن جاتی ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

کاہ گل یا کہگل (ف) اسم مؤنث: - بھس اور مٹی کا پلستر - گھانس اور مٹی کی لپائی کچا پلستر +

کاہش (ف) اسم مؤنث: - کاہیدگی - کمی - گھٹاؤ - زوال گھٹتی - اُتار + نقصان قبول کرنا + تنزل + لاغری - دُبلاہٹ +

کاہ

کاہل (ع) صفت: - سُست - مجہول - آلکسیا - احدی + کام چور - آلسی - آسکنج دِعیما - مُتھا - کُند - مدھم + آرام طلب - تن آسا ؎

اُٹھا سکتے ہیں وہ رنج و مصیبت کب محبت میں
جو کاہل ہیں دم اپنا راحت و آرام پر دیتے (نظیر)

کاہل وجود (ا) اسم مذکر: - سُست آدمی - مجہول آدمی - آرام طلب آدمی - تن آسا - احدی +

کاہلی (ہ) اسم مؤنث: - سستی - آلکسی - مجہول پن - آرام طلبی - آلس - آسکت +

کاہو (ف) اسم مذکر: - کوک - ایک قسم کے ساگ اور اُس کے تخم کا نام جسے عربی میں خس بوتے ہیں - سلاد - مزاجاً اخیر درجہ میں سرد دوم میں تر بعض کے نزدیک سوم میں تر +

کاہی (ا) اسم مذکر: - (۱) ہلکا سبز رنگ مائل بہ سیاہی - جو نیل ہلدی اور پھٹکری کے ذریعہ سے تیار کیا جاتا ہے + (منا سب تو یہ تھا کہ زرد رنگ کو کاہی کہتے کیونکہ سوکھی گھانس اسی رنگ سے مشابہ ہے - بعض کائی کہتے ہیں پانی کی کائی کے ہمرنگ ہونے کے باعث + (۲) کسیس جو ایک قسم کی پھٹکری ہے +

کاہے (ہ) کلمہ استفہام (برج کے لوگ یا گنوار آدمی بولتے ہیں): - کیوں - کس لئے کس واسطے +

کاہے کو (ہ) کلمہ استفہام: - کیوں - کس لئے - کس واسطے ؎

باہم سلوک تھا تو اُٹھاتے تھے نرم گرم — کاہے کو میر کوئی دبے جب بگڑ گئی (میر)

کاہے کے واسطے (ا) کلمہ استفہام (متروک): - دیکھو کاہے کو ؎

کیوں فائدہ بھی کس لئے کاہے کے واسطے
موجب سبب حصول بھی کچھ مدعا غرض (نظیر)

کاہیدہ (ف) صفت: - گھٹا ہوا - کم شدہ + لاغر شدہ - دُبلا ہو گیا ہوا - جیسے تنِ کاہیدہ وغیرہ +

کائی (ہ) اسم مؤنث: - (۱) وہ سبزی جو اکثر بند پانی کے اوپر یا برسات میں چونے کی دیواروں وغیرہ پر جم جاتی ہے - سیوار - حلّ آب - جامہ نوک + ایک قسم کی پھپھوندی - پانی کا جالا (پنجاب) + (۲) گہرا سیاہی مائل سبز رنگ +

کائی سی پھٹ جانا - کائی کی طرح پھٹ جانا (ہ) فعل لازم: - بادلوں کی طرح الگ الگ ہو جانا + شیرازۂ منتشر ہو جانا - انبوہ خلائق کا پھٹ جانا بھیڑوں کی طرح بکھر جانا - جیسے مخالفوں کے قدم میدان سے ہٹ گئے کائی کی طرح پھٹ گئے +

کائی لگنا (ہ) فعل لازم: - پانی پر سبزی کا چھا جانا - بند پانی پر جالا آجانا +

کایا (ہ) اسم مؤنث:- (۱) دیہ جسم۔ تن۔ بدن۔ قالب۔ پنڈا۔ سریر ؎

کایا تو کیوں روئے تجھ دیئے پران۔ میں جانا میرے سنگ چلیگی۔ یا کان مل مل دھوئی۔ تجھ دیئے پران۔ کایا رکھے دھرم پونجی رکھے بیوپار +

(۲) ہیئت۔ روپ۔ بھیس (۳) (ف):- ماہیت۔ اصلیت (از فرہنگ حالی)

کایا بڑی کہ مایا؟ (ہ) کہاوت:- جان اچھی کہ مال یعنی جان سے بہتر مال نہیں +

کایا پلٹ (ہ) صفت:- (۱) تناسخ قبول کرنے والا۔ ایک قالب سے دوسرے قالب میں جانے والا۔ قالب بدلنے والا۔ چولا بدلنے والا (۲) روپ دھارنے والا۔ ہیئت بدلنے والا۔ بھیس بدلنے والا + بہروپیا (۳) اسم مؤنث:- وہ دوا جس کے ذریعہ سے آدمی بوڑھے سے جوان ہو جائے +

کایا پلٹ دینا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ہیئت بدل دینا (۲) ماہیت بدل دینا۔

مسِ خام کو جس نے کندن بنایا — کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا — پلٹ دی بس اک آن میں اسکی کایا
رہا ڈر نہ بیڑے کو موجِ بلا کا — اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا کا (حالی)

کایا پلٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) چولا بدلنا۔ قالب بدلنا۔ آواگون کرنا۔ تناسخ اختیار کرنا بطریق تناسخ روح کو ایک جسم میں سے دوسرے جسم میں ڈالنا (۲) روپ دھارنا۔ صورت بدلنا۔ بھیس بدلنا (۳) پہلے کی نسبت جسم کا رونق پکڑنا۔ رنگ روپ نکالنا جوبن پر آنا (۴) ہیئت بدلنا۔ ماہیت بدلنا +

کایا پلٹ ہو جانا (ہ) فعل لازم:- رنگ روپ بدل لینا۔ روپ دھار لینا۔ کچھ سے کچھ ہو جانا۔ دوسرے رنگ میں آجانا +

کایا کشٹ (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- جسمانی تکلیف + جسمانی مرض + جیسے "کایا کشٹ ہے۔ جان جوکھوں نہیں" +

کایا کلپ (ہ) اسم مذکر:- بعض ادویہ کے استعمال سے جسم کی ہیئت اولیٰ کو بدل دینا مثلاً پیرانہ سال کا بدن جوانوں کی مانند ہو کر دانت درست اور ڈاڑھی تک سیاہ ہو جاوے (کلپ۔ ڈاڑھی یا بالوں کے رنگنے کا رنگ جیسے خضاب وسمہ) +

کائپھل (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک دوا کا نام جو درحقیقت کسی درخت کی چھال ہے۔ جسے عربی میں وارشیشعان کہتے ہیں۔ بقول ابن بیطار اول درجہ میں گرم۔ دوم میں خشک۔ صاحب الفاظ الادویہ لکھتے ہیں کہ اسے قندول وعود البرق بھی کہتے ہیں کیونکہ جب اس پر بجلی یا فوس فرح پہنچتی ہے تو اس میں عود ہندی سے زیادہ خوشبو ہو جاتی ہے۔ سنسکرت میں اسے کٹوپھل کہتے اور اردو والے کائپھل بولتے ہیں (۲) ایک پہاڑی اوڈ سے رنگ کے ترش پھل کا نام جو انار کی مانند ہوتا اور مزاجاً سرد تر مشہور ہے +

کایتھ (ہ) اسم مؤنث:- قوم کایستھ۔ ایک ہندو ذات کا نام جن کا کام نوشت وخواند اور منشی گری ہے۔ ہندوؤں میں سب سے اوّل سکندر لودھی کے وقت میں اسی قوم نے فارسی لکھنا پڑھنا اختیار کیا تھا جس کے سبب سے اس قوم میں بڑے بڑے فاضل اور صاحب تصانیف ہوئے جیسے کایتھ کا بیٹا پڑھا بھلا یا مرا بھلا +

کایتھ کا ہتھیار قلم (ر) یہ لفظ کایا بمعنی جسم اور ستھا بمعنی قرار پانے سے مرکب ہے یعنی وہ لوگ جو بقول بعض برہما کے جسم سے پیدا ہوئے اور بقول بعض شدرانی کے پیٹ اور چھتری کے نطفہ سے ان کا جنم ہوا) +

کایتھ کی کھوپری (ہ) اسم مؤنث:- اول معلوم دوم نہایت متصنّی۔ دغاباز اور چالاک آدمی جو موئے پر بھی نہ چوکے۔ اصل میں ایک مشہور قصہ کی طرف تلمیح ہے +

کالبیتھ (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو کایتھ) +

کائنات (ع) اسم مؤنث:- (۱) دنیا۔ موجودات۔ مخلوقات۔ جگ۔ سنسار۔ عالم ترلوک۔ خلق اللہ ؎

رونا اگر یہی ہے تو طوفان آئیگا۔ اشکوں میں کائنات بھر یگی بہی بہی (رند)
ہر ذی حیات کا ہے سبب جو حیات کا نکلے ہے جی ہی اُس کے لئے کائنات کا (میر)

(۲) ا:- جمع۔ پونجی۔ سرمایہ۔ بضاعت۔ مایہ۔ راس المال ؎

مال کا ہے دو گز زمیں کفن دس گز بڑی بساط نہیں کائنات اتنی ہے (اسیر)
ترک دنیا میں سوچ کیا ناسخ۔ کچھ بڑی ایسی کائنات نہیں (ناسخ)
نہ کھیتوں میں غلہ نہ جنگل میں کھیتی عرب اور کل کائنات اُس کی یہ تھی (حالی)

(۳) ا:- اصل حقیقت۔ بساط جیسے دس روپے کی بھی کچھ کائنات ہے +

کائیاں (ف) صفت:- (۱) نہایت چالاک۔ ہوشیار۔ فرانٹ۔ تجربہ کار۔ آٹھوں گانٹھ کا نمبر کمیت۔ پختہ کار (۲) فریبی۔ دغاباز۔ دھوکے باز۔ خود غرض (۳) سوم خیس بخیل کنجوس۔ مکھی چوس۔ ممسک۔ لئیم (۴) اسم مذکر:- مارواڑ کی ایک قوم کا نام جو بنج بیوپار میں بڑی ہوشیار اور کفایت شعاری وبخیلی میں یکتائے روزگار ہے

کائیاں پن (ہ) اسم مذکر:- (۱) عیاری۔ ہوشیاری۔ چالاکی (۲) مکاری۔ دغابازی (۳) بخیلی۔ بخل۔ کنجوسی۔ خست +

کائیں کائیں (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کاگا رول۔ کاؤں کاؤں (۲) چخ چخ۔ بک بک۔ جھک جھک۔ تکرار (۳) غل۔ شور۔ غوغا +

کائیں کائیں کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی:- کاگا رول مچانا۔ غل شور کرنا۔ چخ چخ کرنا۔ بک بک کرنا +

کُب (ہ) اسم مذکر:- (۱) کج - ٹیڑھ (۲) خم - خمیدگی - جُھکاؤ (۳) کوز - خمیدہ - دوتا شدہ - پشتِ خمیدہ (۴) مَدَوُّ - کُہان - اونٹ یا سانڈ کے اوپر کا اُبھرا ہوا مقام +

کُب نکلنا (ہ) فعل لازم:- کوزہ پشت ہونا - خمیدہ پشت ہونا - کمر کا آگے کو جُھک کر پیٹھ کا اُبھر جانا + دیوار کا بیچ سے پھُول جانا - ٹیڑھا ہو جانا +

کَب (ہ) ظرفِ زماں جو محل استفہام میں آتا ہے:- (۱) کس وقت - کس دن - کس گھڑی - کس زمانے میں - کد جیسے وہ کب آیا ؎

گوندھ کر ہاتھ پاؤں میں رنگیں اُس نے مینڈھی مرے لگائی کب (رنگیں)

گر اُفتان و خیزاں سدھارے بھی اب ہم
تو پہنچے بھلا جا کے منزل پہ کب ہم - (حالی)

(۲) تابع فعل:- کیونکر - کس طرح - کس طور ؎

ہرگز آتی نہیں ہے سانچ کو آنچ پیش جاویگی یہ بُرائی کب (رنگیں)

(۳) برائے نفی و استفہام انکاری:- جیسے وہ کب سنتا ہے؟ وہ کب آتا ہے یعنی نہیں آتا نہیں سُنتا +

گھر سے جس نے سفر کیا ہی نہو راہ کی کب وہ قدر جانے ہے (معروف)

پاؤں کب اُس در دلکش سے اُٹھا سکتے ہیں
گو کہ جاتے ہیں یہ پاؤں سے کوئی جا سکتے ہیں (ممنون)

کب بنائے سے بنے ہے کوئی تدبیر کی بات
بات وُہی ہے کہ جو بات ہے تقدیر کی بات (ظفر)

ہر چند کہ بات اپنی کب لُطف سے خالی ہے
پر یار نہ سمجھیں تو یہ بات نرالی ہے - (مصحفی)

(۴) بعد زمانی اور تعین وقت کے واسطے:- جیسے "کب باپ مریگا اور کب بیل بٹینگے - کب مواکب کیڑے پڑے + کب دوگے - کب لوگے" (۵) اظہار کمی نُدرت کے واسطے:- جیسے "اس طرح کی دوا کب ملتی ہے - ایسے لوگ کب مُیسّر ہوتے ہیں" +

کب تک یا کب تلک (ہ) تابع فعل:- کس وقت تک - کس عرصہ تک کہاں تک - تا کے - تا بہ کے - تا چند - تا بہ چند - انتہائے زمانہ کے استفہام کے واسطے آتا ہے +

کب تھُوکتے ہیں (ہ) مُحاورہ:- بالکل خیال نہیں کرتے - ہرگز مُتوجہ نہیں ہوتے - کبھی خاطر میں نہیں لاتے - کسی وقت رغبت نہیں کرتے - نہایت اکراہ کرتے ہیں ؎

جوانمردوں کو رغبت زالِ دُنیا سے نہیں مطلق
کب اس پر تھوکتے ہیں وہ کہ یہ قحبہ ضعیفہ ہے (معروف)

کب سے (ہ) تابع فعل:- (۱) کس وقت سے - کس زمانہ سے - کس مُدت سے - جیسے کب سے ٹھیکہ لیا ہے - کب سے نوکر ہوا ہے وغیرہ (۲) دیر سے مُدت سے - عرصۂ مدید سے - عرصۂ دراز سے - بڑی دیر سے ؎

دیر نکر بھرئے سے پیالہ دیکھ تو ابرِ بہاری کو -
جان کو تیری کب سے یہ اے ساقئے محفل روتا ہے (ظفر)

کب سے پایا نہیں جو بوسۂ لب کچھ حلاوت مرے سخن میں نہیں (ناسخ)

کب کا (ہ) تابع فعل:- (۱) کس زمانہ کا - کس مُدت کا ؎

کئے جو نالے تو نکلا بخار سینے کا بھرا ہوا تھا مرے دل میں یہ دھواں کب کا (رند)

بس میاں عشق تیرے پُوجوں پیر تو نے مجھ سے نکالا کب کا بیر
یہ تیرا عشق کب کا آشنا تھا کہاں کا جان کو میرے دھرا تھا (سوز)

(۲) بڑی دیر کا - عرصۂ دراز کا - مُدتِ مدید کا - نہایت دیر سے - بڑی دیر سے - بہت پہلے سے - بہت مُدت سے - کبھی کا - مُدت ہوئی ؎

کیا ہے درد جُدائی نے نیم جاں کب کا
جواب دے چکی ہے جانِ ناتواں کب کا (رند)

کب کب (ہ) تابع فعل:- (۱) کون کون سے وقت - کس کس وقت - کون کون سے دن ؎

کب کب تری گلی میں ہم بے قرار آئے
سو بار جی نے چاہا تو ایک بار آئے (رند)

(۲) گاہے ماہے - بھُولے بسرے - کبھی کبھی جیسے "پردیسی کب کب آتے ہیں" +

کب کے (ہ) تابع فعل:- کبھی کے - بڑی دیر سے - بہت پہلے سے ؎

ہمرہاں منزلِ مقصود کو پہنچے کب کے
چلنے دے ہم کو بھی اے پاؤں کے چھالے تُو (نصیر)

آپ سے ہم گزر گئے کب کے کیا ہے ظاہر میں گو سفر نہ کیا (درد)

کباب (ع) اسم مذکر:- (۱) کوئلوں پر بھُنا ہوا گوشت - سیخ پر بھُنا ہوا قیمہ یا پرسندے + سیخ پر لگایا ہوا مُرغ - کڑھائی میں تلے ہوئے کباب بھی ہوتے ہیں جنھیں شامی کباب کہتے ہیں گولیوں کے کباب جو دیگچی میں پکتے ہیں - فارسی بتاسہ ؎

وہ پختہ کار ہوں ساقی کہ کچھ مزہ نہ ملا
جلا دل اور جو لب تک کباب خام آیا (اسیر)

کبا

ایسی ہم سے ہوئی خطا کیا اب جس کے باعث یہ کچھ عذاب بلا
مے کے بدلے بلا جو خونِ دل تو جلا کر جگر کباب ہوا (تلمیح)

(۲) صفت: بسوختہ۔ بریاں۔ جلا ہوا۔ بھنا ہوا ؎

بیتاب جی کو دیکھا دل کو کباب دیکھا
جیتے رہے تھے کیوں ہم جو یہ عذاب دیکھا (میر)

کچھ نہ پوچھو کہ آتشِ غم سے جگر و دل کباب ہیں دونوں (میر)

مے کے پینے سے تو سینہ ہے کباب اے ساقی
آتشِ سوختہ کی کیونکہ نہ تاثیر ہو اب (ناسخ)

کباب بھوننا (د) فعلِ متعدی:۔ کباب بریاں کرنا۔ کباب تیار کرنا۔ کوئلوں پر یا سیخ پر کباب لگانا +

کباب کا آنسو (د) اسم مذکر:۔ کباب کا رساؤ۔ وہ پانی جو کباب میں سے پکتے وقت رستا یا ٹپکتا ہے۔ کباب کی بوندیں ؎

دیکھا پگھلنا دل کا رخِ آتشیں پہ آج آئینہ ہو گیا ہیں آنسو کباب کا (مرزا صابر)

کباب کرنا (د) فعلِ متعدی:۔ (۱) کباب لگانا۔ کباب بھوننا۔ کباب بنانا۔ کباب تیار کرنا ؎

خواہش گزک کی ہے اُسے گلشن میں باغباں
کیجو فاختہ نہ آتشِ گل پر کباب کی (انشا)

(۲) جلانا۔ سوختہ کرنا۔ بھوننا + تکلیف دینا۔ دکھ دینا + رنج پہنچانا۔ رنج دینا ؎

شراب پینے کا تھا ابر میں مزا اے جرخ
کباب کرنے کو کیوں آفتاب نکلا ہے (انشا)

عام حکمِ شراب کرتا ہوں۔ محتسب کو کباب کرتا ہوں (میر)
ناصح مت کر کباب دل کو ہے میری شراب زندگانی (میر درد)
خرقہ رہنِ شراب کرتا ہوں دلِ زاہد کباب کرتا ہوں (بیدار)

(۳) رشک دلانا۔ آتشِ رشک میں جلانا۔ رشک میں سوختہ کرنا۔ رشک سے دل جلانا ؎

اُس گل سے مل کے پیوینگے جامِ شراب ہم
لالہ کا دل جلا کے کرینگے کباب ہم (آفاق)

یہ دشمنوں کے ساتھ تیری گرم جوشیاں
کرتی ہیں دل کو رشک سے احباب کے کباب (ظفر)

غیر کے ہاتھوں سے پی تو نے خراب اچھا کیا رشک سے دل کو کیا میرے کباب اچھا کیا (ظفر)

کبا

کباب لگانا (د) فعلِ متعدی:۔ (۱) تکے لگانا۔ کباب بھوننا یا تیار کرنا۔ کباب پکانا (۲) جلانا۔ سوختہ کرنا (۳) رشک دلانا +

کباب لگنا (د) فعلِ لازم:۔ کباب بھننا کباب تیار ہونا۔ کباب پکنا +

کباب ہونا (د) فعلِ لازم:۔ (۱) گوشت کا بریاں ہونا۔ کباب تیار ہونا (۲) جلنا بریاں ہونا۔ سوختہ ہونا۔ بھننا ؎

میرے اشک گرم سے ہوتا ہے دریا بھی کباب
اس کی گرمی پہنچ جائے اُس کی تہ میں اس قدر (ظفر)

گرے ہے شاخوں سے بلبل کباب ہو ہو کر (زد)
آلہی پھول کھلے یا لگے چمن میں آگ

تو اُلٹ کر گرم نظروں سے جو دیکھے ہو کباب
طائر رنگ گل تصویر پشتِ آئینہ (مرزا صابر)

(۳) دکھ پانا۔ غم زدہ ہونا۔ رنج اُٹھانا۔ دکھیا ہونا ؎

ہجر میں کیا پیوں شراب کہ دل ہو رہا ہے کباب اے قاصد (ناسخ)

(۴) رشک ہونا۔ حسد ہونا۔ رشک یا حسد یا غیرت سے جلنا ؎

ہوا محفل ساقی میں غیر جل کے کباب
ہمارے منہ سے جو نامِ شراب نکلا ہے (انشا)

غیروں سے مل چلے تم مستِ شراب ہو کر
غیرت سے رہ گئے ہم یک سو کباب ہو کر (میر)

(۵) حد ناگوار گزرنا۔ نہایت برا لگنا۔ از حد جلنا ؎

مجھ کو مستِ شراب ہونا تھا محتسب کو کباب ہونا تھا (سالک)

(۶) نہایت برافروختہ ہونا۔ برانگیختہ ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔ غصّے میں لال ہو جانا۔ طیش میں آجانا۔ جیسے اُسے دیکھتے ہی کباب ہو گیا +

کباب چینی (د) اسم مؤنث:۔ سیتل چینی۔ سرد چینی۔ کبابہ۔ حب العروس۔ ایک قسم کے گول گول بیج جو سیاہ مرچ سے بہت مشابہ ہیں۔ تیسرے درجہ میں حار و یابس اور بعض کے نزدیک دوسرے درجہ میں نافع سلسل البول و محلل ریاح و مقوی معدہ ہے +

کبابہ (ع) اسم مذکر:۔ (دیکھو کباب چینی) +

کبابی (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کباب پر کباب بنا کر بیچنے والا مکیب۔ کباب فروش (۲) صفت۔ ا:۔ کباب کرنے کے لائق (مرغ) +

کبادہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) نرم کمان مشق کرنے کی کمان۔ دھنش۔ چاپ۔

کبا

(۲) لیزم +

کباڑ (ع) اسم مذکر:- کبیر کی جمع - بڑے آدمی - بزرگ آدمی +

کباڑ (ہ) اسم مذکر:- (۱) ٹوٹا پھوٹا اسباب - کاٹ کباڑ مستعمل اسباب (۲) گنوار:- کرکٹ +

کباڑیا (ہ) اسم مذکر:- کباڑ بیچنے والا - ٹوٹا پھوٹا اور برتا ہوا اسباب فروخت کرنے والا نیلام کا لایا ہوا مال فروخت کرنے والا +

کبت (ہ) اسم مذکر:- رباعی - قطعہ + اشلوک - چھند - نظم - شعر - ایک قسم کی ہندی نظم جیسے کبت بھاٹ کو سوہے اور کھیتی جاٹ کو +

کبتائی (س) اسم مؤنث:- کبت بنانا - شاعری +

کبتائی کرنا (ہ) فعل متعدی:- ہندی یا سنسکرت کی نظم بنانا +

کُبجا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کُبڑا - کوزہ پشت - خمیدہ پشت +

(کیونکہ کب بمعنی کم اور بُری طرح اور اُبج بمعنی سیدھا ہونا یعنی کم سیدھا ہونا یا بُری طرح سے سیدھا ہونا)

(۲) اسم مونث:- راجہ کنس کی ایک دہی من کنیز کا نام جسے کرشن جی نے سیدھا کیا تھا

کبد (ع) اسم مذکر:- جگر - کلیجہ +

کبدھی (ہ) صفت (ہندو):- احمق - گاؤدی - بے سمجھ بے وقوف +

کبڈی (ہ) اسم مؤنث:- (لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں برابر کے دو گروہ بنا کر کھیلتے اور بیچ میں ایک حد فاصل مقرر کر کے وہاں مٹی کا ڈھیر یا جوتیاں وغیرہ رکھ کر اُسے پالا کہتے ہیں - اس کے کھیلنے کا طریق یہ ہے کہ ایک لڑکا ایک گروہ کی طرف سے دوسرے گروہ کی حد میں کبڈی کبڈی کہتا ہوا جاتا ہے اگر وہ مخالف کے کسی آدمی کو چھو کر بغیر دم ٹوٹے پالے تک آئیگا تو یہ اُسے مار آیا یعنی اُس کھیلنے والے کو نکما کر دیا - وہ گروہ میں سے نکل کر علیحدہ جا بیٹھتا ہے اور جو طرف ثانی نے اُس کو پکڑ لیا اور پالے تک بولتے ہوئے نہ آنے دیا تو یہ مر گیا - غرض اس طرح کھیلتے کھیلتے جب کسی گروہ کے سب آدمی مر جاتے ہیں تو وہ گروہ ہار جاتا اور اُس کے نام پالا ہوتا ہے) (۲) پنجاب:- کپا - وہ لکڑی جس میں لاسا لگا کر جانور پکڑتے ہیں +

کبڈی کھیلتے پھرنا (ہ) فعل لازم:- خالی خولی اور بیکار پھرنا - ہرزہ گردی کرنا - آوارہ گرد ہونا +

کبڈی کھیلنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اول کبڈی کا کھیل کھیلنا - (۲) دوڑنا - کودنا - پھرنا +

کبر (ع) اسم مذکر:- (۱) بزرگی - بڑائی فضیلت (۲) اپنے تئیں بڑا جاننا - غرور - تکبر

کبی

گھمنڈ - انانیت +

کبر (ع) اسم مذکر:- بڑھاپا - پیری - کلاں سالی +

کبر سن (ع) اسم مذکر:- کہن سال - بوڑھا - بڈھا - پیر - عمر رسیدہ +

کبرا (ہ) صفت:- ابلق - چت کبرا - سیاہ و سفید جسے فارسی میں خلنگ و خلنج کہتے ہیں +

کبرے (ع) اکبر کی تانیث:- بہت بڑی - بہت بزرگ عظمیٰ جیسے عطیۂ کبریٰ نعمت کبریٰ +

کبریا (ع) اسم مذکر:- (۱) بزرگی عظمت - بڑائی (۲) فخر - غرور - تکبر خود بینی - خود نمائی (۳) خدا تعالیٰ کا نام (اس معنی کی نسبت بعض محققین کو تامل ہے اس وجہ سے کہ کبریا اسمائے باری میں کوئی نام نہیں - مگر فارسی دانوں نے اسے بہت جگہ برتا ہے - قدسی - عرفی وغیرہ کے کلام میں برابر موجود ہے) +

کبریت (ع) اسم مؤنث:- (۱) گندک - گوگرد - ایک کانی آتشگیر مادہ کا نام جسے کیمیاگر آتش بستہ کہتے ہیں مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک اور بعض کے نزدیک چوتھے درجہ میں (۲) زر خالص - عمدہ سونا +

کبریت احمر (ع) اسم مؤنث:- گوگرد سرخ - لال کندک جو نہایت کمیاب اور اکسیر کا جزو اعظم ہے - مجازاً اکسیر کیونکہ اکسیر اس سے بنتی ہے + عنقا - معدوم - کمیاب +

کُبڑا (ہ) اسم مذکر:- کُبجا - کوزہ پشت - وہ شخص جس کی پیٹھ جھک گئی ہو - خمیدہ پشت - کمر ٹوٹا - کمر جھکا - منحنی +

کُبڑاپن (ہ) اسم مذکر:- خمیدگی - ٹیڑھ +

کبڑن (ہ) اسم مؤنث (لکھنؤ):- کاچھن - ترکاری بیچنے والی عورت +

کُبڑی (ہ) اسم مؤنث:- کوزہ پشت عورت - کمر ٹوٹی عورت - کمر جھکی ہوئی عورت +

کبڑیا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):- کاچھی - سبزی فروش - ترہ فروش - ترکاری بیچنے والا +

کبک (ف) اسم مذکر:- چکور - ایک قسم کا تیتر جس کی چونچ اور پنجے سُرخ ہوتے اور آگ کھا جاتی ہے مُرغ آتش خوار - عربی میں حجانہ یا حجل کہتے ہیں ؎

چل نہیں سکتے کاہرگز تیری اٹکھیلی کی چال
پاؤں میں موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا

کبک دری یا کوہی (ف) اسم مذکر:- پہاڑی چکور جو قد میں بڑا اور خوبصورت اور نہایت خوش رفتار ہوتی ہے +

کبوتر (ف) اسم مذکر:- حمام - کپوت - کوبتر - ایک مشہور پرند کا نام جسے اکثر

شوقین اڑانے کے واسطے پالتے ہیں +

کبوتر اُڑانا (ہ) فعل متعدی:- کبوتروں کو پرواز میں لانا + کبوتر بازی کرنا ؎

مُرغ دل تب سے آپ کا ہے صید جب کبوتر اُڑاتے تھے پَر کا - (ناسخ)

کبوتر باز (ف) اسم مذکر:- کبوتر پالنے اور لڑانے والا - کبوتر اُڑانے والا - کبوتروں کی شرطیں بدنے والا +

کبوتر بازی (ف) اسم مؤنث:- کبوتر اُڑانے کا فعل - کبوتروں کی شرط +

کبوتر خانہ (ف) اسم مذکر:- (۱) ڈربا - کابک (۲) مسافر خانہ - سرائے - وہ جگہ جہاں پر ایک آتا اور ایک جاتا رہے +

کبوتر لڑانا (ہ) فعل متعدی:- کبوتر بازی کرنا - کبوتروں کی ٹکڑی سے ٹکڑی بھڑانا +

کبوتر مارنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کبوتر پکڑنا ؎

الحذر اے طائرِ دل دیکھئے ہوتا ہے کیا
جان پر کھیلے ہیں ہم اُس کا کبوتر مار کے (مصحفی)

(۲) کبوتر کا شکار کرنا +

کبوتر کی طرح لوٹنا (ہ) فعل لازم:- نہایت تڑپنا - نفا کبوتر کی طرح کلابازیاں کھانا - لوٹن کبوتر کی مانند زمین پر تڑپنا +

کبوتری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کبوتر مادہ (۲) کنجری - ناچنے والی دہقانی عورت نرت کار (۳) پنجاب - صفت:- خوبصورت - خوش وضع +

کبود (ف) اسم مذکر:- نیلا رنگ - نیلگوں - آسمانی رنگ - ازرق +

کبودی (ف) صفت:- نیلا - نیلگوں - آسمانی +

کبھو (ہ) تابع فعل (متروک):- کبھی - گاہے - کداچت - گاہ + کسی وقت بعض اوقات ؎

مزے جو موت کے عاشق کبھو بیاں کرتے
مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے - (ذوق)

آگے تو ہم سے اس قدر تھا نہ کبھو الگ الگ
اب ہوئی ایسی کیا خطا رہتا ہے تو الگ الگ (ظفر)

کبھی (ہ) تابع فعل:- (۱) گاہ - گاہے - کداچت + کسی نہ کسی وقت - کدھی + کسی وقت - کسی گھڑی - کوئی دم - کوئی دم کو ؎

کبھی بیٹھے سب میں جو روبرو تو اشارتوں ہی میں گفتگو
وہ بیان شوق کا برملا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد نہو (مومن)

کبھی ہم میں تم میں بھی چاہ تھی کبھی ہم سے تم سے بھی راہ تھی
کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو (مومن)

کبھی خنداں ہوئے تو صورتِ گُل ہم کو شادی برائے نام ہوئی (اسیر)

یارب یہ دل ہے یا کوئی مہمانسرائے ہے
غم رہ گیا کبھی - کبھی آرام رہ گیا (درد)

(۲) شاذ و نادر - گاہے گاہے - بھولے چوکے - بھولے بسرے - اتفاقاً اتفاق سے - بعض اوقات - "وہ تو کبھی آجاتے ہیں" (۳) کسی زمانے میں + سلف میں - سابق میں - پہلے زمانہ میں - جیسے کبھی یہ قاعدہ ہوگا اب تو نہیں

میر و مرزا تھے کبھی آج ہیں عارف موجود
جان لو اہل سخن سے نہیں دُنیا خالی (معروف)

(۴) استفہام انکاری کے واسطے:- جیسے "کبھی تمہارے بادا نے بھی دیکھا ہے"؟

(۵) ہرگز - زینہار + مطلق - بالکل قطعی جیسے "میں کبھی تو دونگا ہی نہیں" ؎

راز اپنا کبھی کہا نہ کہے حال میرا کبھی سُنا نہ سُنے (داغ)

اگر سرے دل سوزاں کا داغ گُل ہوتا کبھی چمن میں نہ گُل کا چراغ گُل ہوتا (ظفر)

(۲) گھڑی میں - دم میں - جیسے کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے - کبھی آتا ہے کبھی جاتا ہے - کبھی ہنستا ہے - کبھی روتا ہے + (جب یہ لفظ مکرر آتا ہے تو یہ معنی ہو جاتے ہیں) +

کبھی تولہ کبھی ماشہ (ہ) محاورہ:- غیر مستقل مزاج اور متلون شخص کی نسبت کہتے ہیں یعنی کبھی کچھ کبھی کچھ - گاہ دشمن گاہ دوست - دم میں کچھ دم میں کچھ ؎

کیا کہوں اپنے سیمتن کا حال ہے کبھی تولہ اور کبھی ماشہ (حسن)

کبھی تو ہمارے بھی کوئی تھے؟ (ہ) محاورہ:- یعنی کسی زمانے میں تو ہم سے بھی دوستی و آشنائی اور ربط و اخلاص تھا - گو اب ترک ملاقات ہے

میں نے کہا کبھی تھے ہمارے بھی کوئی تم
بولے کبھی نہیں مرے تم کوئی بھی نہیں (انشا)

کبھی رات بڑی کبھی دن بڑا (ہ) کہاوت:- دورنگی و انقلاب زمانہ - یعنی زمانہ ایک حال پر نہیں رہتا ؎

ہر چند امیر مومن ہے بڑا برحق تو یہ ہے امیر محسن ہے بڑا
احسان کرو اعتماد عمارت پہ نہیں ہے رات کبھی بڑی کبھی دن ہے بڑا (رباعی ناسخ)

کبھی کا (ہ) تابع فعل:- بہت دیر کا - بہت عرصہ ہوا - مدت ہوئی - مدت کا جیسے "وہ تو کبھی کا چلا گیا + کھانا تو کبھی کا رکھا ہے" +

کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات بڑی (ہ) کہاوت :- زمانے کے انقلاب اور اُس کی دورنگی سے عبارت ہے یعنی زمانے کا حال یکساں اور ایک حالت پر نہیں رہتا۔ گاہ ترقی ہے اور گاہ تنزل ؎

کبھی اُٹھائے ہے گہ رُخ پہ زُلف چھوڑے ہے
لگی ہے اُس کے راہِ انقلاب ہاتھ بڑی
کہے ہے دیکھ وہ نیرنگ ساز آئینہ کو
کبھی کا دن ہے بڑا اور کبھی کی رات بڑی
(رباعی نکہت)

کبھی کبھار (ہ) تابع فعل :- گاہے ماہے۔ بھولے بسرے۔ بھولے چوکے + وقت بے وقت۔ گاہ و بیگاہ۔ بعض اوقات۔ جیسے "کبھی کبھار بچوں نے ضد کی تو سودا منگوا دیا ؛ کبھی کبھار تو آیا کرو" +

کبھی کبھی (ہ) تابع فعل :- (۱) دیکھو کبھی کبھار۔ ع "آیا کرو اِدھر بھی میری جاں کبھی کبھی"۔ (۲) بہت کم۔ شاذ و نادر۔ جیسے کبھی کبھی آجاتے ہیں +

کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے (ہ) محاورہ :- ایک حال پر نہیں۔ تلون اور انقلاب کی نسبت بولتے ہیں ؎

نہ پوچھو حال دل ہا ہا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
بسانِ وسعتِ دریا کبھی کچھ ہے کبھی کچھ ہے
(سوز)

کبھی کے دن بڑے کبھی کی رات (ہ) کہاوت :- دیکھو کبھی کا دن بڑا کبھی کی رات +

کبھی گاڑی ناؤ پر کبھی ناؤ گاڑی پر یا کبھی ناؤ گاڑی پر کبھی گاڑی ناؤ پر (ہ) کہاوت :- انقلابِ زمانہ یعنی کبھی ایسا کبھی ویسا

کبھی نہ کبھی (ہ) تابع فعل :- (۱) کسی نہ کسی وقت جیسے "کبھی نہ کبھی تو سمجھ لونگا" (۲) گاہے ماہے۔ بھولے بسرے "کبھی نہ کبھی تو ہو آیا کرو" +

کبھی نہیں (ہ) تابع فعل :- ہرگز نہیں۔ کسی صورت سے نہیں۔ مطلق انکار کے موقع پر بولتے ہیں +

کبیدہ (ف) صفت :- (۱) دمیدہ۔ دوہرا۔ ٹکڑے کیا ہوا۔ شکستہ (۲) ا :- رنجیدہ ملول۔ غمگین۔ آزردہ +

کبیدہ خاطر (ا) اسم مذکر :- شکستہ خاطر۔ رنجیدہ دل۔ ملول طبع۔ آزردہ خاطر +

کَبِیر (ع) صفت :- (۱) صغیر کا نقیض۔ بڑا بزرگ (۲) (ایک ہندی مشہور بڑے پکے موحد خدا پرست۔ توحید گو شاعر کا تخلص جو سکندر شاہ

لودھی کے وقت یعنی ۱۴۵۸ء و ۱۵۲۶ء میں موجود تھا۔ یہ شخص قوم کا جولاہہ تھا اس کے ہاں اُن کا سُوت بنایا جاتا تھا۔ رامانند کے شاگردوں میں یہ بھی ایک بڑے پایہ کا شاگرد اور اُس کا مُرید با اخلاص تھا پہلے اس کا تخلص گیانی تھا۔ پھر چونکہ اس نے کبیر پنتھ ایک بہت بڑا موحدانہ مذہب ایجاد کر کے پھیلایا۔ اس وجہ سے اس کا نام اور تخلص کبیر پڑ گیا۔ یا یوں کہو کہ وہ سب کو اپنے موحدانہ اعتقاد کے سبب بڑا اور ایک سمجھتا تھا۔ اور اگر ہندی خیال کریں تو کوی بمعنی شاعر سے بگڑ کر کبی اور کبی سے کبیر ہو سکتا ہے۔ مگر اس صورت میں رائے مُہملہ خلاف قاعدہ کہاں سے آگئی یہ اعتراض ہوگا۔ اس شخص کو ہندو اور مُسلمان دونو مانتے اور اپنے اپنے مذہب کے موافق بتاتے ہیں چنانچہ اُس کے مرنے پر بھی دونو فرقوں میں جھگڑا ہوا تھا کیونکہ ایک دفن کرنا چاہتا تھا دوسرا جلانا۔ اتنے ہی میں کبیر ظاہر ہوا اور اُس نے کہا کہ جنازہ کھول کر دیکھو۔ کفن اُٹھایا تو پھولوں کا ڈھیر نکلا۔ پس وہ پھول آدھے آدھے تقسیم ہو گئے۔ بنارس راجہ بائرس والئے بنارس نے تو وہ پھول لیجا کر اپنے شہر میں جلائے اور اُن کی راکھ پر ایک مندر بنا کر کبیر چوڑا اُس کا نام رکھدیا اور بجلی خاں پٹھان نے جو وہاں کے مُسلمانوں کا ایک بڑا سردار تھا اپنے حصہ کے پھولوں کا ایک روضہ مقام گلور میں جو گورکھپور کے نزدیک ہے اور وہیں کبیر صاحب نے انتقال فرمایا تھا بنا دیا۔ کبیر پنتھی ان دونو مقامات کی زیارت کو جاتے ہیں۔ کبیر کی تصانیف تو بہت ہیں مگر اُس میں خرابی یہ ہوئی ہے کہ اُس کے اکثر شاگردوں نے بہت سی کتابیں آپ بن بنا کر اُس کے نام پر ہر زمانے میں کر دی ہیں جن کی زبان میں بہت بڑا تفاوت ہے۔ اس کے بھجن نہایت ہی پُر تاثیر اور اُس کے اشعار کے چار مُدعی ہیں :- مقصود۔ مایا۔ آتما۔ من۔ یہ اپنی تصانیف میں پنڈتوں ملانوں اور شاستر پر بہت مُنہ آتا ہے + (۳) ایک نہایت بڑے بڑ کے درخت کا نام جو بھڑونچ سے بارہ میل کے فاصلہ پر دریائے نربدا کے ایک ٹاپو میں واقع ہے۔ اس درخت کے سایے میں دو ہزار آدمی بیٹھ سکتے ہیں۔ اس کی نسبت مشہور ہے کہ یہ درخت کبیر جی کی مسواک سے پیدا ہوا اور واقع میں ہے بھی بہت پُرانا چنانچہ ایک اٹھارہویں صدی کے سیاح نے اپنی سرگزشت میں لکھا ہے کہ اس درخت میں ۳۵۷ تنے اور تین ہزار بھاری شاخیں ہیں چونکہ دریائے نربدا میں ہمیشہ سیلاب آیا کرتا ہے اس وجہ سے نربدا کے ٹاپو اور اُس کے ساتھ اس مشہور درخت کو بھی ہمیشہ صدمہ پہنچتا رہا ہے۔ اس درخت کا خاص تنہ کچھ دُور تک کھوکھلا بھی ہے۔ جس میں قدیم زمانے کے کچھ پتھر اس طرح چُنے ہوئے ہیں کہ اُن سے ایک بھدی عمارت سی بن گئی ہے۔ برہمن لوگ اس عمارت کو ماتا دیبی کہتے ہیں) +

کبیر (ہ) اسم مذکر :- ہندو پوربیوں کے فحش گیت جو ہولی کے موسم میں عورتوں کو

دیکھ کر گائے جاتے ہیں (معلوم ہوتا ہے کہ طنزاً یا مذاق سے یہ نام کبیر کے بھجنوں پر رکھ کر مشہور کر دیا ہے یعنی ہولی کے بھجن) +

کبیر پنتھی (ا) اسم مذکر:- وہ لوگ جو کبیر کے مذہب اور اُس کے اقوال پر چلتے ہیں مفصل حال لفظ فقرائے ہند میں دیکھو +

کَبِیسَر (ہ) صفت:- بخیل - سُوم - کنجوس - کنٹک - تنگ دل - مکھی چوس +

کَبِیسَہ (ع) اسم مذکر:- لوند کا مہینا - لوند کے ۱۱ ۱/۴ سوا گیارہ دن جو سال شمسی اور قمری کا فرق نکالنے کے لئے جوڑتے اور تین برس بعد ان کے عوض ہندوؤں میں ایک مہینا بڑھا دیتے ہیں + فروری کا انتیسواں دن جو سال شمسی پورا کرنے کو جوڑتے ہیں +

کبیشر (س) कवीश्वर کبی شور:- (مرکب از کوی بمعنی شاعر اور ایشور بمعنی خداوند) ملک الشعرا - کوی راے - شاعروں کا بادشاہ جیسے بالمیک +

کبیکج (سریانی) اسم مذکر:- حشرات الارض کے موکل کا نام - جھینگروں کا بادشاہ (اکثر کتابوں کے اوراق پر جہاں افشاں کرتے ہیں یہ لفظ لکھدیا کرتے ہیں - تاکہ کیڑوں سے محفوظ رہے چنانچہ پرانی کتابوں پر برابر یہ لفظ لکھا ہوا پایا جاتا ہے) +

کُپ (ہ) اسم مذکر:- بونگا - بھس کا بٹورا جو بشکل برج بنا کر رکھتے ہیں (پنجاب میں یہ لفظ بولا جاتا ہے) +

کُپّا (ہ) اسم مذکر:- (۱) چمڑے کا پھولا ہوا چھوٹے منہ کا ظرف جس میں گھی یا تیل رکھتے اور اُسے اونٹ کے چمڑے سے بناتے ہیں - دبہ جیسے "سوم جوڑے پلی پلی سخی لڑھاوے کُپّے" (۲) صفت تشبیہاً:- موٹا - پھپس - دُناب - لحیم - شحیم - جسیم - فربہ - تیار - سنڈا - مرمروں کا تھیلا (۳) صفت:- سوجھا ہوا - پھولا ہوا - کُپّے کی مانند اپھرا ہوا +

کُپّا سا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) نہایت موٹا اور فربہ ہو جانا (۲) پھول جانا سوج جانا - ورم ہو جانا - آماس ہو جانا +

کُپّا لڑھنا (ہ) فعل لازم:- اول معلوم - دوم کسی امیر نواب یا بادشاہ کا مر جانا +

کُپّا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- پھول جانا - سوج جانا - آماس چڑھ جانا - ورم ہو جانا نہایت فربہ اور پھپس ہو جانا + منہ سُجھا بیٹھنا - خفا ہو جانا +

کُپاتر (س) صفت:- سُپاتر کا نقیض وہ دان جو غیر مستحق کو دیا جاوے - وہ رقم جو بُری جگہ صرف ہو + (لفظ کُ بمعنی بُرا اور پاتر بمعنی دان دینے کے لائق سے مرکب ہے یا پاتر بمعنی ظرف یعنی وہ روپیہ جو بڑے برتن میں ڈالا جائے - اعنی بُرے آدمی کو دیا جائے جیسے کسبی کو یا چوگھا تک کو دیا جائے) +

کُپار (ہ) اسم مذکر (ہندو - پورب):- (۱) کھوپری - کپال - کاسۂ سر (۲) شیبو کا لقب جو اپنے ہاتھوں میں کھوپریاں رکھتا اور اُنھیں کا ہار پہنتا تھا (۳) گھوڑے کا مُہرا +

کپاس (ہ) اسم مؤنث:- (۱) بنولے سمیت روئی - بغیر صاف کی ہوئی روئی - بغیر اوٹی ہوئی روئی - مکمل - پنبۂ غیر محلوج ؎

سمن ایسی پریت کر جیسی کرے کپاس
جیتے تو حرمت رکھے اور موئے چلیگی ساتھ (دوہا)

(۲) روئی کا درخت - بن - باڑی +

کپاسی (ہ) صفت:- کپاس کے پھول کے رنگ کا سا ہلکا زرد جو ناسپال اور پھٹکری یا ٹیسو کے پھول اور پھٹکری سے بنایا جاتا ہے +

کپال (س) اسم مؤنث:- (۱) کھوپری - کاسۂ سر (۲) شیوجی کا لقب (۳) ماتھا پیشانی - سلاٹ (۴) قسمت نصیب - بھاگ (۵) ہندوؤں کی ایک خاص ذات جو بنگالہ میں زیادہ ہے +

کپال کریا کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- کھوپری پھوڑنا مُردے کی ادھ جلی کھوپری کو بانس سے توڑنا - (ہندوؤں میں دستور ہے کہ جس وقت مُردے کو جلاتے ہیں اور وہ جل چکتا ہے تو اُس کا بیٹا یا کوئی اور جدی رشتہ دار اُس کی کھوپری پھوڑتا اور اُس میں گھی ڈالتا ہے) +

کپال کھلنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- قسمت کھلنا - نصیبا جاگنا - رتی چمکنا زمانہ کا مساعد و یاور ہونا +

کپتان (انگلش Captain) کپٹن - اسم مذکر:- ایک کمپنی یا لشکر یا جہاز کا حکمران - آزمودہ کار فوجی سردار - پولس کا بڑا افسر + جہاز کا ناخدا سالار فوج - سنیاپتی + صوبہ دار - رسالدار +

کپٹ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چھل - دغا - فریب - دھوکا - دغل فصل + کھوٹ کھٹائی ؎

دل میں ترے کپٹ ہے نہیں جی میں میرے کھوٹ
جس طرح چاہے مجھ کو زنا خی تو جہاں دیکھ (رنگین)

(۲) بغض - عداوت - دشمنی - بیر (۳) کینہ - نفاق - دوروئی + کدورت ؎

میری طرف سے کپٹ جس کو ہے الٰہی کرے ٭ جو شہد وہ پئے تو ہو اُس کے حق میں سم (رنگین)

لکھا صفائی دل سے نہ اک حرف اے ظفر + لکھ لکھ کے بھیجے اُس نے ہزاروں کپٹ کے خط (ظفر)

کپٹ

کپٹ رکھنا (س) فعل متعدی:- حسد رکھنا - کینہ رکھنا - دغا رکھنا - گھٹائی رکھنا - عداوت رکھنا - نفاق رکھنا - کدورت رکھنا ؎

دیکھو آئینہ کا رو پشت ہے یکساں صاحب
صاف باطن نہیں رکھتے ہیں کسی سے بھی کپٹ (شیخ ظہور)

کپٹی (س) صفت:- دغاباز - فریبی - چھلیا + کینہ توز - کینہ ور - منافق - دو بھیسیا + حاسد - اِیر کھا کرنے والا + دشمن - بیری - بدخواہ - دل میں کدورت رکھنے والا - جیسے "کپٹی کی پریت مرن کی ریت" +

کپڈھ (ہ) صفت:- ان پڑھ - ناخواندہ - جاہل - جاہل مطلق - بے علم +

کپڑ (ہ) اسم مذکر:- کپڑا کا مخفف +

کپڑ چھن (ہ) صفت:- کپڑے کا چھنا ہوا - خوب باریک اور میدہ سا چھنا ہوا +

کپڑ چھن کرنا (ہ) فعل متعدی:- کپڑے میں چھانا - خوب باریک اور میدہ سا چھاننا +

کپڑ دوآر (ہ) اسم مذکر (ہندو):- توشہ خانہ - توشک خانہ +

کپڑ دھول (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا ایک ریشمی کپڑا - کریب +

کپڑ کوٹ (ہ) اسم مذکر:- ڈیرہ - خیمہ - تنبو +

کپڑ گند (ہ) اسم مؤنث:- کپڑے کے جلنے کی بو +

کپڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) لتہ - پارچہ - بستر - ثوب + تماش - لوگا (۲) لباس - پوشاک + جامہ جیسے "کپڑا کہتا ہے تو مجھے کرتہ میں تجھے کروں شتہ" یعنی کپڑے کو حفاظت سے رکھ تاکہ تیری عزت بنی رہے (سنسکرت میں لفظ کرپٹ تھا) +

کپڑا اوڑھنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کپڑا اوپر لینا - کپڑے سے اپنے تئیں ڈھانکنا (۲) عد:- دوپٹہ سر پر ڈالنا +

کپڑا بُننا (ہ) فعل متعدی:- پارچہ بافی کرنا - تانا بانا کر کے کپڑے کا تیار کرنا +

کپڑا پہننا (ہ) فعل متعدی:- پوشاک در بر کرنا - لباس پوشیدن کا ترجمہ +

کپڑا پہنے جگ بھاتا کھانا کھاوے من بھاتا (ہ) کہاوت:- یعنی لباس عام پسند اور خوراک حسب طبع کھانے سے آدمی اچھا رہتا ہے +

کپڑ وِدّی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) اگل حکمت - کسی چیز پر مٹی چڑھانا تاکہ وہ جل نہ جائے - کپڑے پر مٹی لتھ کر کسی ظرف پر لپیٹنا (۲) کپڑ چھن +

کپڑ وِدّی کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اگل حکمت کرنا - کپڑے میں مٹی لتھ کر کسی ظرف وغیرہ پر چڑھانا - خامنا (۲) ہندو:- کپڑ چھن کرنا - کپڑے میں چھاننا +

کپڑ

کپڑوں (ہ) اسم مذکر:- (۱) کپڑا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے بنتی ہے +

کپڑوں سے ہونا (ہ) فعل لازم:- حائض ہونا - میلے سر سے ہونا - بے نماز ہونا - ایام آنا +

کپڑوں میں نہ سمانا (ا) فعل لازم:- خوشی کے مارے از حد پھول جانا - مٹاپے کے باعث پھٹا پڑنا +

کپڑے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کپڑا کی جمع (۲) مجازاً:- حیض - ایام معمول کے دن (۳) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جبکہ الف یائے مجہول سے بدل جاتا ہے +

کپڑے اُتار لینا (ہ) فعل متعدی:- کپڑے بدل لینا (۲) کپڑے چھین لینا + لوٹ لینا - کپڑے کھوس لینا (۳) ننگا کر دینا +

کپڑے اُتارنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) پوشاک بدلنا - نئی یا اُجلی پوشاک پہننا - لباس بدلنا - دوسرے کپڑے پہنانا (۲) جامہ از تن بر کشیدن کا ترجمہ - کپڑے چھیننا - کپڑے کھوسنا - پوشاک لے لینا (۳) ننگا کرنا - عریاں کرنا - (۴) پنجاب:- بے عزت کرنا - بے حرمت کرنا - ناک کاٹنا - عیب لگانا - کلنگ لگانا - ڈاڑھی مونچھ منڈوانا جیسے "اِہ منڈا ساڈے کپڑے اُتار دا ہے" (۵) فعل لازم:- ننگا ہونا - عریاں ہونا +

کپڑے آنا (ہ) فعل لازم:- (دیکھو کپڑوں سے ہونا) ؎

کپڑے انوکھے مجھے آئے نہیں + رسم یہ ہے ہوتی ہیں بے نماز (رنگیں)
دھوکے کس طرح کپڑے دھوبن لائے + ہیں گر اب اُسے تو کپڑے آئے (جرأت)

کپڑے بدلنا (ا) فعل متعدی:- جامہ تبدیل کردن کا ترجمہ - (دیکھو کپڑے اُتارنا نمبر اوّل) +

کپڑے پہنانا (ہ) فعل متعدی:- پوشاک پہنانا - جامہ پوشانیدن کا ترجمہ +

کپڑے پہننا (ہ) فعل متعدی:- جامہ پوشیدن کا ترجمہ - لباس در بر کردن +

کپڑے چھڑانا مشکل پڑنا یا ہونا (ہ) فعل لازم:- پیچھا چھڑانا دشوار ہو جانا - مشکل میں پھنس جانا - دقت میں پھنس جانا - جان بچانا مشکل ہو جانا - رہائی پانا دشوار ہو جانا ؎

قمری و بلبل نے آگہیر سمجھ کر سرو و گل + باغ میں کپڑے چھڑانا یار کو مشکل ہوا (شہیدی)

کپڑے رنگنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کپڑوں پر رنگ چڑھانا (۲) جوگی بننا - فقیر ہونا - جوگ لینا +

کپڑے گوہ کر دینا (ا) فعل متعدی (عو):- کپڑے میلے کر دینا - کپڑے چکٹ

کر دینا جیسے "یہ بچّہ تو آئے دن کپڑے گوہ کر دیتا ہے +

کپکپی (ہ) اسم مؤنث :- لرزہ - تھرتھری - رعشہ - کپکپاہٹ - تھرتھراہٹ +

کپکپی چڑھنا (ہ) فعل لازم :- تپ لرزہ کا لاحق ہونا - تھرتھری چھوٹنا - لرزے کا بخار چڑھنا +

کپکپی چھوٹنا یا لگنا (ہ) فعل لازم :- لرزہ براندام اُفتادن کا ترجمہ - کانپنا تھرتھرانا - لرزنا - خوف یا جاڑے کے بخار کے باعث کانپنے لگنا - تھرانا +

کپوت (ہ) اسم مذکر :- سپوت کا نقیض - نالائق بیٹا - فرزند ناخلف - کھوٹا بیٹا نافرمان بیٹا - بُرا اور بدچلن بیٹا +

کپور (ہ) اسم مذکر :- دیکھو کافور + ایک خوشبودار چیز کا نام +

کپور کچری (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی خوشبودار گھانس کی جڑ +

کپورا (ہ) اسم مذکر :- آنڈ - خصیہ - بیضہ - علے الخصوص مینڈھے یا بکرے وغیرہ جانوروں کا +

کپوری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیکھو کافوری (۲) ایک قسم کا پان +

کپول (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- گال - رخسارہ - عارض (۲) گل تکیہ +

کپّی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا کپّا - ڈبّہ خورد (۲) وہ چرمی خاص وضع کا ظرف جو مشعلچیوں کے پاس ہوتا اور اُس سے مشعل کو تیل پلاتے ہیں + وہ چرمی چھوٹی سی شیشی نما چیز جس میں خوشبودار تیل رکھتے ہیں (۳) تانبے یا پیتل کا وہ ظرف جس میں سپاہی لوگ بارود رکھتے ہیں +

کِت (ہ) تابع فعل (گیتوں میں یا گنوار) :- کدھر - کس طرف - کہاں ؎

سونا ہو تو کس دھروں اور موتی دھروں پروے
بالا جوبن کت دھروں مرانت اُٹھ میلا ہوے (دوہا)

کِتّا (ہ) تابع فعل (متروک) :- دیکھو کتنا +

کُتّا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کلب - سگ - کوکر - ایک مشہور جانور کا نام جو راتوں کو بھونکتا اور آدمیوں کا کمال رفیق و شدید الجوع ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی گھانس جس کی بال کپڑوں میں لپٹ جاتی ہے (۳) غلام - بندہ - داس جیسے "آدمی پیٹ کا کُتّا ہے (۴) پیٹ - ڈھڈ - آدمی کا شکم جو ہر وقت کُتّے کی طرح کھانے کو مانگتا رہتا ہے - جیسے "یہ کُتّا ایسا پیچھے لگا ہے کہ کہیں سے ہو پہلے اسے کھلا دو" (۵) بندوق کا گھوڑا (۶) امیروں کے دروازے کا دربان اور عدالت کا چپراسی یا رشوت خوار عملہ جو آنے والوں سے کچھ نہ کچھ مانگتا اور نہ دینے میں مزاحم ہوتا ہے (۷) ناکس - فرومایہ - پاجی + ذلیل - حقیر جیسے "بہن کے گھر بھائی کُتّا - ساس

کے گھر جنوائی کُتّا - کُتّا پالے وہ کُتّا اور سب کُتّوں کا وہ سردار جو رہوے بیٹی کے بار

غیر نے ہم کو ذبح کیا نے طاقت ہے نے یارا ہے
اس کُتّے نے کر کے دلیری صید حرم کو مارا ہے (میر)

(۸) ایک قسم کی تلوار جو آگے سے چوڑی اور دوہری دھار کی ہوتی ہے (۹) گھڑی کا وہ پُرزہ جو چکّر کو روکتا رہتا ہے اور رہٹ کی وہ لکڑی جو اُس کے چکّر کے اوپر لگی رہتی ہے (۱۰) انگریزی سوداگری کپڑے کا نشان جسے کُتّے مارک کہتے ہیں (جب آخرت کا کُتّا کہینگے تو وہاں عالم بے عمل سے مُراد ہوگی اور جب دُنیا کا کُتّا کہینگے تو وہاں دُنیا دار سے عبارت ہوگی) +

کُتّا بھی دُم ہلا کر بیٹھتا ہے (ا) کہاوت :- یعنی گھر کی صفائی جب جانور پسند کرتا ہے تو انسان کو تو سب سے زیادہ کرنی چاہئے (اُس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس کے مزاج میں گھر کی صفائی نہ ہو) +

کُتّا دیکھیگا نہ بھونکیگا (ہ) کہاوت :- حریص اور لالچی کو مال کی خبر ہوگی نہ نقصان پہنچائیگا - یعنی دیکھنے سے انسان کی ہوس بڑھتی ہے +

کُتّا گھانس (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی گھانس جو اکثر آدمی کے جسم سے کپڑوں سے چمٹ جاتی ہے - اُس کی بال میں خار خار ہوتے ہیں ؎

سگِ دُنیا پس از مردن بھی دامنگیر دنیا ہو + کہ اُس کُتّے کی مٹی سے بھی کُتّا گھانس پیدا ہو (ذوق)

کِتاب (ع) اسم مؤنث :- (۱) نوشتہ - نامہ - مکتوب - لکھت + پُستک - پوتھی - گرنتھ - شاستر + مقالہ - جلد - نسخہ + رسالہ ؎

حجت ہے بہر مذہب عشق ایک ایک داغ + سینہ مرا کتاب ہے علم الکلام کی (آتش)

(۲) ا :- وہ کتاب جس میں شہدائے کربلا کا ذکر ہو (۳) ا :- فالنامہ - تعویذ گنڈے کی کتاب (۴) ا :- بیاض - بہی - کھاتہ - رجسٹر +

کتابِ آسمانی یا کتابِ الٰہی (ع) اسم مؤنث :- وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے احکام الٰہی کی بابت کسی پیغمبر کے وسیلہ سے نازل ہوئی ہو - جیسے توریت - انجیل - زبور - قرآن شریف وغیرہ +

کتاب پر چڑھانا (ا) فعل متعدی :- رجسٹر میں درج کرنا - بہی پر لکھنا - بہی میں درج کرنا - کھاتے میں اُتارنا - نوٹ کر لینا +

کتاب خواں (ا) اسم مذکر :- شہدائے کربلا کا ذکر بغیر از الحان ممبر پر بیٹھ کر پڑھنے والا - تحت اللفظ پڑھنے والا - نثر میں مرثیہ پڑھنے والا +

کتاب خوانی (ا) اسم مؤنث :- شہدائے کربلا کا تحریری احوال پڑھنا - ممبر پر بیٹھ کر شہادت کا احوال پڑھنا +

کتا

کتاب رُو (ع ۔ف) صفت:۔ لمبے چہرے کا۔ کتابی چہرے والا + گھُڑمُنہا +

کتاب فروش (ع + ف) اسمِ مذکّر:۔ تاجرِ کتب۔ کتابیں بیچنے والا +

کتاب کا کیڑا (ا) اسمِ مذکّر:۔ (۱) وہ کیڑا جو کتاب کو چاٹ جاتا ہے جیسے جھینگر وغیرہ۔ کرمِ کتاب۔ کتاب خور (۲) وہ شخص جو ہر وقت کتاب کے مطالعہ میں غرق رہے۔ ہر کتاب سے ماہر +

کِتابِ ہُدیٰ (ع) اسمِ مؤنّث:۔ ہدایت کرنے والی کتاب۔ شریعتِ اسلامیہ قرآن مجید +

کِتابت (ع) اسمِ مؤنّث:۔ تحریر۔ نوشت۔ لکھائی۔ کاپی نویسی۔ مُحرّری نقل نویسی +

کِتابہ (ع) اسمِ مذکّر:۔ کتبہ۔ وہ عبارت جو بخطِ جلی یا طغرا یا نسخ وغیرہ اکثر مقابر۔ مساجد اور سرایوں وغیرہ کے دروازوں پر لکھوا کر یا کھُدوا کر لگا دیتے ہیں۔ جس میں اکثر تاریخ بنانے والے کا نام یا کوئی مُقدّس کتاب کا فقرہ ہوتا ہے

کِتابی (ع) صفت:۔ (۱) منسوب بہ کتاب۔ لکھی ہوئی۔ تحریری۔ قابلِ وثوق جیسے یہ بات تو کتابی ہے (۲) کافر کتابی یعنی وہ شخص جو دینِ منسوخ پر چلے مُنکرِ کتابِ الٰہی۔ جیسے یہودی۔ نصارا +

کتابی چور (ا) اسمِ مذکّر:۔ (۱) تصنیف چوٹا۔ پُرانی تصنیف میں تصرف کر کے اپنی تصنیف قرار دے لینے والا جس طرح ہماری لغات کے بہت سے چوٹے ہمارے ہی زمانے میں دہلی اور رامپور وغیرہ میں ہوئے (۲) وہ شخص جو عُمدہ کتاب کو چُرا کر بھی لے لے +

کتابی چہرہ یا کتاب رُو چہرہ (ا) اسمِ مذکّر:۔ لمبا چہرہ ؎

پوچھتے کیا ہو یہ کیسا ہے کتابی چہرہ + پہلے میں ہاتھ میں قرآن اُٹھا لوں تو کہوں (داغ)

کتارا (ہ) اسمِ مذکّر:۔ (۱) اِیکھ۔ اُوکھ۔ ایک قسم کا پتلا گنا جس کے رس سے گُڑ کھانڈ وغیرہ بناتے ہیں۔ نیشکر ؎

ختم ہے شیریں ادائی اُس ستم ایجاد پر + ہاتھ میں نیزہ لیا جس دم کتارا ہو گیا (اسیر)

(یہ نام شائد اس وجہ سے رکھا گیا کہ اُس کی لمبی لمبی پوریاں کتر کر کڑھاو میں رس نکلنے کے واسطے لقمہ دیتے ہیں) +

(۲) املی کا پھل اس میں کچّا ہو یا پکّا۔ ثمرِ تمر ہندی۔ کنگل (یہ نام شاید کتار کی قدر سے مشابہت کے سبب رکھا گیا +

کتان (ف) اسمِ مذکّر:۔ (۱) السی جس کا تیل نکلتا ہے (۲) ایک قسم کا باریک کپڑا جو

کتر

علف یعنی گھاس سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کی طبیعت سرد و خشک ہے اس کا پہناؤ بدن سے رطوبت و عرق کو جذب کرتا ہے کہتے ہیں اگر کوئی فربہ اندام دُبلا ہونا چاہے تو جاڑے کے موسم میں کتان کا کورا کپڑا پہنے اور گرمی میں دُھلا ہوا۔ اور اگر لاغر ہونا منظور نہو تو اس کے برعکس کرے (شاعروں نے اس کی نسبت یہ خیال کیا ہے کہ وہ چاندنی میں ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ لیکن جن لوگوں نے اس کا تجربہ کیا ہے وہ بے اصل بیان کرتے ہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ کپڑا السی کے درخت کی چھال سے سن کے کپڑے کی طرح تیار کیا جاتا ہے اور نورِ ماہ کے سامنے اُسے ٹھیرنے کی تاب نہیں۔ تار تار الگ ہو جاتا ہے ؎

کتاں کا ہے چاک پیرہن گر + ہے داغِ کلف دلِ قمر پر (مومن)

باغ میں گلگشت کو آیا ہے کیا وہ رشکِ ماہ + دامنِ گُل ٹکڑے ٹکڑے جُوں کتاں ہونے لگا (تجمل)

گر کتاں اُس سے پھٹے اس سے جگر ہو چاک چاک
ماہِ تاباں اور ہے رخسارِ جاناں اور ہے (بیخود)

کتائی (ہ) اسمِ مؤنّث:۔ (۱) کاتنا۔ رسیدگی (۲) کاتنے کی اُجرت +

کتائی کرنا (ہ) فعلِ متعدی:۔ اُجرت پر کاتنا +

کُتُب (ع) اسمِ مذکّر:۔ کتاب کی جمع +

کتب خانہ (ع + ف) اسمِ مذکّر:۔ کتاب گھر۔ لائبریری + وہ جگہ جہاں کتابیں جمع رہیں + کتابوں کے بکنے کا مقام۔ بک ڈپو +

کتب فروش (ع + ف):۔ اسمِ مذکّر:۔ کتابیں بیچنے والا۔ تاجرِ کتب۔ کتاب فروش +

کَتبہ (ع) اسمِ مذکّر:۔ (دیکھو کتابہ) +

کتر (ہ) اسمِ مذکّر:۔ (۱) دھجّی۔ قُراضہ۔ ریزۂ مقراض۔ کپڑے کی چھٹن یا چھاٹن۔ (۲) ہندو:۔ مُوباف۔ سر کا ڈورا۔ سر بند۔ چوٹی بند۔ ڈوری (مُرکبات میں بلا تشدید آتا ہے) +

کتر بیونت (ہ) اسمِ مؤنّث:۔ (۱) قطع و برید۔ تراش خراش۔ کاٹ چھانٹ (۲) سودے سلف یا خرید و فروخت میں سے بچانا۔ خورد و بُرد۔ تغلب + حساب کتاب میں کمی بیشی کرنا + حساب میں سے کاٹ کوٹ لینا۔ منہائی۔ وضع (۳) توڑ جوڑ۔ چال + کاٹ چھانٹ ؎

دُنیا کی بات کی ہے کتر بیونت اُس کو یاد + مقراض کی طرح سے کہ جس کی زباں چلے (میر سوز)

کتر بیونت یہاں تک ہے کہ میری کاٹ پر اُس نے
مجھے بھیجا تو کلکتہ سے اک مقراض کا جوڑا (بیخود)

کتر

(۴) اُدھیڑ بُن - فکر - سوچ +

کتر بیونت سے (ہ) تابع فعل (ہندو): - کفایت شعاری سے - چلن سے جگت سے - صرفہ سے - جیسے وہ بڑی کتر بیونت سے چلتا ہے +

کتر بیونت رہنا (ہ) فعل لازم: - کاٹ چھانٹ رہنا + اُدھیڑ بُن رہنا + کمی وبیشی کا خیال رکھنا +

کتر بیونت کرنا (ہ) فعل متعدی: - (۱) کاٹنا چھانٹنا - قطع وبرید کرنا (۲) سودے سلف سے کم وبیش کرکے بچانا + خیانت کرنا - تغلب کرنا (۳) کاٹ چھانٹ کرنا - وضع ومنہا کرنا (۴) کسی چیز میں کمی بیشی کرکے نئی صورت یا نئی چیز بنانا اختراع کرنا (۵) اُدھیڑ بُن میں رہنا - اُدھیڑ بُن کرنا (۶) کفایت شعاری کرنا - گھٹانا بڑھانا - کمی وبیشی کرنا - جیسے "گھر کے خرچ سے کتر بیونت کرکے پورے سو روپے نکال دو مرے" +

کتر اکر جانا (ہ) فعل لازم: - راستہ سے بچ کر جانا - راستہ کاٹ کر جانا - بچ کر نکل جانا - راہ میں موافقت نہ کرنا - کنارے ہو کر جانا - ساتھ سے بھاگنا - بیگانگی اختیار کرنا - راہ سے جدا ہو جانا ؎

کوئی یہ بھی کج ادائی کی اجی ہے چال واہ + سامنے سے یوں نہ کترا کر ہمارے جائیے (جُرأت)

کتر اکر یا کترا کے چلنا (ہ) فعل لازم: - نفرت یا ناراضگی کے سبب راستہ سے بچ کر چلنا - قدم کاٹ کر چلنا - جلدی سے سمٹ کر نکل جانا - ساتھ سے جُدا ہو کر چلنا - کنارہ کرکے جانا - بچ کر جانا - رستہ کاٹ کر جانا - بیگانگی اختیار کرنا - ساتھ سے بھاگنا ؎

وہ کترا کر چلے ہیں میکدے سے حضرتِ زاہد
بڑے مرشد ہیں ہاتھوں ہاتھ لانا اُن کو یاروں میں (رائع)

خضر کیونکر نہ رہِ عشق میں کترا کے چلے -
طائرِ سدرہ بھی اُس رہ سے پر افشاں نکلا (رائع)

قبر عاشق کی نظر آئی جو اُن کو سرِ راہ + کیا تنفر ہے کہ وہ راہ کو کترا کے چلے (اسیر)

نکل جاتا ہے شوقِ دید میں کترا کے آنکھوں سے
مرے دل نے نیا رستہ نکالا کوسنے جاناں کا (رائع)

کترانا (ہ) فعل لازم: - (۱) رستہ سے الگ ہونا - رستہ سے بچنا - نفرت یا اکراہ یا خفگی کے باعث رستہ کاٹ کر جانا - ساتھ سے بھاگنا - بیگانگی اختیار کرنا - بچ کر نکلنا ؎

غربت میں عادت ہو گئی صحرا نوردی کی مجھے
کترا کے پھر جاتا ہیں آتا ہوں جب منزل کے پاس (رائع)

کتن

(۲) کنارہ کرنا - بچنا - جدائی اختیار کرنا جیسے مصرعۂ احسان ع

دل نے کترانا کیا مجھ سے شروع

خط کتروا کے آج قینچی سے + ہم سے ملنے میں جائے ہے کترا (سجاد)

کَتران (ہ) اسم مؤنث: - (۱) چھانٹن - قراضہ - چھٹن - کتری ہوئی دھجی - ریزۂ متراض (۲) ٹکڑا جیسے پان کی کترن +

کُتران (ہ) اسم مؤنث: - دانتوں سے کتری ہوئی چیز +

کَترنا (ہ) فعل متعدی: - تراشنا - قطع کرنا - بیونتنا - کاٹنا - چھانٹنا +

کُترنا (ہ) فعل متعدی: - (۱) دانتوں سے کاٹنا ؎

اعمالنامہ کو مرے چوہا کُتر گیا + اچھا ہوا کہ روزِ قیامت کا ڈر گیا (صابر)

(۲) بیچ میں سے رکھ لینا - وضع کر لینا - بچا لینا - جیسے "تم نے دو روپے اُس میں سے بھی کُتر لئے" +

کَترنی (ہ) اسم مؤنث (ہندو): - مقراض - قینچی +

کترنی سی زبان چلنا (ہ) فعل لازم (ہندو): - دیکھو قینچی سی زبان چلنا ؎

جب کترنی سی چلی اُس کی زباں ہر بات میں
مُنہ میں مجھ کمبخت کے بھی پھر زباں کیونکر رہے (ہجو)

کترواں (ہ) صفت: - اُریبواں - آڑا - ترچھا +

کترواں چال (ہ) اسم مؤنث: - ٹیڑھی چال - اُریبواں چال - ترچھی چال - رفتار کج - کج وار رفتار - خرام ناز +

کتروانا (ہ) فعل متعدی: - قطع کرانا - چھنٹوانا + بیونتوانا + ترشوانا +

کتروائی (ہ) اسم مؤنث: - قطع کرانے کی اُجرت +

کَتِف (ع) اسم مذکر: - کندھا - شانہ - مونڈھا + کندھے کی ہڈی + گائے بکری وغیرہ کے اگلے پیروں کے اوپر کا حصہ جو کندھے سے ملحق ہوتا ہے اور اُسے قصاب کتیب کہتے ہیں +

کُتگ (ہ) اسم مذکر: - (دیکھو خُتک) سونٹا - موسل - موسلی +

کُتکا (ہ) اسم مؤنث: - (دیکھو خُتکا) بھنگ گھوٹنے کا سونٹا + سونٹا + موسل +

کُتل (ہ) اسم مؤنث: - (۱) پتھر کی کرچی - پتھر کی چوڑی دھجی - سل کا ٹکڑا (۲) پُورب: - (دیکھو کُتر) +

کُتل کا بگھار (ہ) اسم مذکر: - کُتل کے وسیلہ سے گھی داغ کرنا - کڑکڑاتے گھی میں پتھر کے ٹکڑے ڈال کر اُس سے دال بگھارنا تاکہ سوندھی ہو جائے +

کُتنا (ہ) تابع فعل: - کس قدر - کس مقدار سے - کس تول اور اندازے کے موافق

کی تعداد

کتن

کس تعداد کے موافق جیسے بڑے بڑے بے جائیں گدھا کے کتنا پانی ؎

پوچھا جو اُس سے تیرے قد کے ہیں خواہاں کتنے
تو کہا گن لے یہ ہیں سروِ گلستاں کتنے

(۲) کثرت کے لئے :- جیسے کتنا کہا گیا **کتنا** مہنگا ہے - کتنا بے حیا ہے یعنی بہت کہا گیا بہت مہنگا ہے - نہایت بے حیا ہے ؎

دلِ پُر آبلہ کو آہ میں کس کس کو دوں + ایک یہ خوشۂ انگور ہے مہماں کتنے
باغ میں جا کے ذرا دیکھ گلوں کے تختے + تجھ سے میں کیا کہوں ہیں گنج شہیداں کتنے

(۳) کہاں تک کس درجہ تک جیسے اب کتنا سمجھائیں +

کتنا ایک (ہ) تابع فعل :- کس قدر - کہاں تک +

کتنا ماندہ ہے (ہ) محاورہ (عو) :- نہایت بے آب اور بے رونق ہے - بالکل چمک جاتی رہی ہے ؎

بنایا ہے کمبخت نے ماند کتنا + نہ لے ایسا کوئی خریدار جوتا
ٹکے تپہ بے ربط سوتی ہیں دائی + یہ اُس جوتی والے کے سر مار جوتا

کتنا ہی (ہ) تابع فعل :- ہر چند - کیسا ہی + کسی قدر +

کتنانا (ہ) فعل لازم :- کاتا جانا - رسن کا ترجمہ - رُوئی کے تاگے بنّا +

کُتنانا (ہ) فعل لازم :- اندازہ ہونا - کوتھ میں آنا - تخمینہ ہونا - تشخیص ہونا +

کتنوں کا (ہ) صفت (متروک) :- بہت سوں کا - بہت سے لوگوں کا ؎

ہمیں خبر نہیں پر بعض لوگ کہتے ہیں + کہ خون کتنوں کا اس پان اس مسی پر ہے (مصحفی)

کتنی (ہ) اسم مؤنث :- وہ بوٹیا جس میں کاتنے کا سامان جیسے پونیاں - پونسلائی وغیرہ رکھی جائے +

کتنے (ہ) صفت و استفہام :- (۱) بہت سے - بہت سارے - بہتیرے ؎

عشق میں آئی نہ دس بیس دو چار کی موت + کتنے اس کھیت میں مارے گئے تلوار کی موت (مصحفی)
کتنے مفلس ہو گئے کتنے تونگر ہو گئے + خاک میں جب مل گئے دونوں برابر ہو گئے (ذوق)

(۲) کس قدر - چند - کے +

کتنے پانی میں ہے (ہ) محاورہ :- کس قدر حوصلہ ہے - کہاں تک دستگاہ ہے - کتنا ظرف ہے - کتنی تھاہ میں ہے - کہاں تک تہ ہے - کس قدر واقفیت اور قدرت ہے ؎

اشکباری مری مژگاں کی ذرا دیکھیں تو + کتنے پانی میں ہیں غوّاصے بھلا دیکھیں تو (ذوق)

کتوانا (ہ) فعل متعدی :- سوت تیار کرانا - رُوئی کا سوت بنوانا + چرخہ چلوانا +

کتوال (ہ) اسم مذکر :- مخفف کوتوال +

کتھ

کتوالی (ہ) اسم مؤنث :- (دیکھو کوتوالی) +

کتوالی چبوترا (ہ) اسم مذکر :- کوتوالی - پولس کا اسٹیشن - کوتوال کے رہنے کا تھانہ +

کتھ (ہ) اسم مذکر :- کتھا کا مخفف جیسے پیڑ یا کتھ +

کتھّا (ہ) اسم مذکر :- پان کے ساتھ کھانے کا ایک لوازمہ جو کسیلی چیزوں جیسے کیکر وغیرہ کی چھال کو جوش دیکر بنایا جاتا اور اُس کی پپڑیاں سی جما لیتے ہیں - پان کھانے والے اسے از سر نو پکا کر پتلا کر لیتے اور اُسے چونے کے ساتھ پان پر لگا کر کھاتے اور ادویات وغیرہ میں بھی ڈالتے ہیں +

کتھا (س) اسم مؤنث :- (۱) بیان - مقولہ - برنن - بات (۲) قصّہ - کہانی حکایت افسانہ - تذکرہ - برتانت (۳) روائت - ذکر - اتہاس (۴) وعظ - پند مذہبی - درس - مذہبی ذکر اذکار +

کتھا بانچنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- مقدّس کتاب کا وعظ کرنا - شاستر سُنانا - درس کہنا - کوئی مذہبی تذکرہ پڑھنا +

کتھا بٹھانا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- شاستر کا بیان سُننے کے واسطے کسی پنڈت کو مقرر کرنا +

کتھا بکھانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) دیکھو کتھا بانچنا - وعظ بیان کرنا (۲) کسی کا قصّہ باندھنا - لمبا ذکر چھیڑنا +

کتھا سنپورن کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- شاستر پڑھ کر یا سُنا کر ختم کرنا - مذہبی مقدس کتاب کا خاتمہ کرنا +

کتھا سنپورن ہونا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- شاستر کا بیان پورا ہونا - شاستر ختم ہونا +

کتھک (ہ) اسم مذکر :- (۱) گویوں اور ناچنے والوں کا ایک ہندو فرقہ جن کا نرتھ اور بتانا قابل تعریف ہوتا ہے - نچنیا - ناچنے اور گانے والا لڑکا (۲) مدح خواں - مدّاح +

کتھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) بیان کرنا - برنن کرنا - کہنا (۲) برائی کے ساتھ چرچا کرنا - بُرا کہنا - لعنت ملامت کرنا (۳) شعر کہنا - نظم بنانا +

کتی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سُناروں کے ایک اوزار کا نام جس سے چاندی سونے کے پتروں کو کاٹتے ہیں - اصل میں یہ لفظ کٹّی تھا جس کا مادہ کاٹنا ہے (۲) ایک قسم کی تلوار - سروہی - نیمچہ ؎

غلاف سے جو کھینچی میرے جسم میں ٹھہری + کہاں رہی تری کتی میان سے باہر (لا اعلم)

کُتّی (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :- کُتیا - مادۂ سگ - کوکری +

کُتّے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کُتّا کی جمع (۲) وہ صورت جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل کر بنا لیتے ہیں۔ جیسے "کُتّے کی طرح بھونکنا" +

کُتّے خصی (ا) اسم مؤنث:- (۱) زبونی - فرومایگی - پاجی پن (۲) پاجی گری ادنےٰ درجہ کی ملازمت مصیبت کی نوکری - بے عزتی کی نوکری - ذلیل نوکری (۳) پنجاب:- ہرزہ گردی - آوارہ گردی + کار بے فائدہ (بعض لوگ تو اُسے کُتّے کی خصلت کا بگاڑ بیان کرتے ہیں۔ بعض صاحب کہتے ہیں کہ خصّی بمعنی اختہ سے لیا ہے۔ بعض کی رائے ہے کہ لفظ کُتاکشی یعنی کنجر پن سے بگاڑ لیا ہے۔ ہماری رائے میں ظن غالب ہے کہ یہ لفظ یا تو فارسی خس بمعنی خاشاک کوڑا کرکٹ وغیرہ سے یا عربی خسّ بمعنی فرومایہ وزبوں وغیرہ سے بنایا گیا ہے جس کے ترکیبی معنی کُتّے کی سی خواری وزبونی ہوتے ہیں - واللہ اعلم بالصواب) +

کُتّے خصی کرنا (ہ) فعل متعدی:- پاجی گری کرنا - ادنےٰ درجہ کی ملازمت کرنا جس میں کچھ سود نہ ہو + بے فائدہ کام کرنا +

کُتّے تیرا مُنہ نہیں تیرے سائیں کا مُنہ ہے (ہ) کہاوت (عو):- یعنی تمہارے آقا یا مُربّی کے لحاظ سے خاموشی اور درگذر کرتے ہیں جب کسی کمینہ کا قصور کسی شریف کی خاطر سے معاف کرتے یا نقصان کرنے پر دوسرے کے لحاظ سے چھوڑتے ہیں تو یہ فقرہ کہتے ہیں +

کُتّے کا بھیجا کھانا (ہ) فعل متعدی:- کُتّے کا بھیجا کھا کر دماغ میں بھننے اور بھونکنے کی قوت حاصل کر لینا - بکواس کرنی اور برابر بولے جانے والے کی نسبت کہتے ہیں کہ تو نے کُتّے کا بھیجا تو نہیں کھایا ہے؟ اُس نے تو کُتّے کا بھیجا کھایا ہے - ذرا خاموش نہیں رہتا +

کُتّے کا کاٹا (ہ) اسم مذکر:- سگ گزیدہ - گزیدۂ سگ +

کُتّے کا کُتّا بیری (ہ) محاورہ:- ہر شخص کا دشمن اُسی کی جنس سے ہوتا ہے - ابنائے جنس ہی دشمنی کیا کرتے ہیں +

کُتّے کا کفن (ا) اسم مذکر (عو) حقارتاً:- جھونا اور تار تر لگا کپڑا - تار تار الگ کپڑا - نہایت جھر جھرا موٹے سوت کا اور نکما کپڑا - گزی - دھوتر - جیسے دیکھو تو یہ میرے شبنم کے تھان بھیجے ہیں کُتّے کا کفن تار تار الگ (مگھر سیلی) +

کُتّے کو گھی نہیں پچتا (ہ) کہاوت:- کمینہ کو سمائی نہیں ہوتی - کم ظرف میں حوصلہ نہیں ہوتا +

کُتّے کی دُم (ا) اسم مؤنث:- کج طبع - کج رائے - کج فہم - وہ شخص جسے نصائح اثر نہ کرے - غیر تربیت پذیر - نااہل - بدطینت جسے صحبت کا اثر نہو

(اصل میں اس کہاوت کی طرف تلمیح ہے کہ کُتّے کی دُم کو بارہ برس نلوے میں رکھا پھر دیکھا تو ٹیڑھی کی ٹیڑھی ہی نکلی ؎

ہیں کجی میں مردم کج طبع بھی کُتّے کی دُم
راست ان کو کیجئے سو بار ہوں سو بار کج

کُتّے کی دُم مُوئے پر بھی ٹیڑھی (ہ) کہاوت:- یعنی کج طبع کبھی تربیت سے درست نہیں ہوتا +

کُتّے کی سی ہڑک اُٹھنا (ہ) فعل لازم:- اوّل معلوم تو دم کسی امر کا دفعتہً شوق چرانا - شوق ابھرنا - کسی بات کا کبھی کبھی دفعتہً خیال آجانا +

کُتّے کی موت آتی ہے تو مسجد کی طرف بھاگتا ہے

(ا) کہاوت:- (یعنی جب آدمی کی شامت آتی ہے تو دانستہ خطرناک کام میں پڑتا ہے یا یوں کہو کہ جب کمینے کی شامت آتی ہے تو اشراف سے بگاڑتا ہے - یہ مثل بعینہٖ اُس کی مانند ہے کہ جب گیدڑ کی شامت آتی ہے تو شہر کی طرف بھاگتا ہے) +

کُتّے کی مَوت مرنا (ا) فعل لازم:- (۱) نہایت ذلّت اور خواری و تکلیف سے مرنا - بُرے حال سے مرنا - خراب حالت سے جان دینا (۲) حرام موت مرنا - نامردانگی سے مرنا +

کُتّے کی مَوت مارنا (ا) فعل متعدی:- دُرگت سے مارنا - بُری طرح سے مارنا - ذلّت وخواری سے قتل کرنا ؎

گرگ شیرو پلنگ کو دہ ترک + لینڈھی کُتّے کی موت مار آیا (چرکیں)

کُتّے کی ہڑک (ہ) اسم مؤنث:- کُتّے کے کاٹے کی لہر جو بہتا پانی یا جلتی ہوئی آگ دیکھ کر اُٹھ آتی اور اُس میں آدمی کُتّے کی طرح بھونکتا بلکہ لوگوں کو کاٹنے لگتا ہے + کبھی کبھی کسی امر کے شوق ابھرنے کو بھی کہتے ہیں +

کُتّے کی ہڑک اُٹھنا (ہ) فعل لازم:- کُتّے کے کاٹے کے مرض کا ابھرنا یا کُتّے کے کاٹے کی لہر اُٹھنا +

کُتّے گھسیٹنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مرے ہوئے کتّوں کو گھسیٹ کر لیجانے کا کام کرنا - کنجر پن کرنا - کمین پن کرنا - حقیر و ذلیل کام کرنا (۲) رنڈی رکھنا - رنڈی کو ساتھ سُلانا +

کُتّے مار (ہ) اسم مذکر:- کتوں کو مارنے والا - کنجر +

کُتیا (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کُتّی - مادۂ سگ - عربی کلبہ - لعوہ - فارسی مادہ سگ لاس - کوکری (۲) حقارتاً:- کم قدر چیز اور عورت کو بھی کہتے ہیں - جیسے

مردار۔ خندی۔ مالزادی۔ چڑیل وغیرہ ؎

نہیں ابتک اصلا خبر ہم کو یہ بھی + کہ ہے کون مُردار کُتیا ترقّی (حالی)

کُتیا چوروں مل گئی پہرا دیوے سو کون (ہ) کہاوت:۔ یعنی جب وہ لوگ جو اپنے اور معتمد ہوں دشمن ہو جائیں تو بچاؤ مشکل ہے۔ اپنے دشمن ہو جائیں تو کون ساتھ دے +

کُتیا کا پِلّا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کُتیا کا بچّہ۔ پِلّا (۲) مردک۔ ادنےٰ آدمی (۳) حرامی۔ حرامکار +

کُتیا کے چھنالے میں پکڑا جانا یا پھنسنا (ہ) فعل لازم:۔ اَور کی بلا میں پھنسنا۔ دوسرے کے جُرم میں گرفتار ہونا اور ناحق کی آفت سر لینا۔ خواہ مخواہ کی بُرائی میں شریک ہونا۔ مُفت میں بدنام ہونا +

کتیرا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا گوند۔ کتیرا۔ زُول۔ ژُوَہ۔ مزاجاً بعض کے نزدیک گرم و تر اور بعض کے نزدیک سرد خشک۔ مغلظ خون۔ مانع خشونت سینہ و حلق وغیرہ +

کُٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ کوشنہ۔ ایک دوا کا نام جو اصل میں کسی درخت کی جڑ ہوتی اور عربی میں اُسے قسط کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک اور بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس۔ دافع امراض باردہ و کلف محلل ریاح۔ نافع امراض دماغیہ اور محافظ پارچۂ پشمینہ +

کُٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کُٹّی کا کاغذ (۲) تابع فعل۔ مجازاً:۔ الگ۔ القط۔ جُدا جیسے آج سے یاری کُٹ (اطفال) (۳) پنجاب۔ اسم مؤنث:۔ ایک دھات کا نام جسے بھرت بھی کہتے ہیں (۴) کوٹنے کا حاصل بالمصدر:۔ کوفت کوبیدگی۔ زدوکوب۔ مارپیٹ (۵) اسم مؤنث:۔ دانت سے کسی چیز یا اُنگلی کے ناخن کو لگا کر جو آواز نکالیں + دانت سے کھٹکنے کی آواز۔ انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے رکھکر بجانے کی آواز جو قطع دوستی کی علامت ہے۔ لکھنؤ میں کُھٹ کہتے ہیں +

کُٹ بِدّیا (ہ) اسم مؤنث:۔ زدوکوب۔ گت + گوشمالی (دہلی کے مسلمان اُسے کُدبدیا اور کتبدّیا بولتے ہیں مگر صحیح تاے مثقلہ سے ہی ہے) +

کُٹ بدّیا بنانا یا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ خوب پیٹنا۔ خوب ٹھونکنا۔ مارنا پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ مارپیٹ کرنا + گت بنانا + کان اینٹھنا۔ گوشمالی کرنا +

کُٹ کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ سررشتۂ اخلاص کو قطع و بُریدہ کرنا۔ دوستی ترک کرنا۔ ملاقات چھوڑنا۔ آشنائی ترک کرنا ؎

لی چُپکے سے جبکہ مَیں نے اُس کے چُٹکی + بولا پڑے جان پہ تیرے پھُٹکی
پھر دانت تلے کھُٹک کے ناخن یہ کہا + بس چل بے اب آشنائی تجھ سے کُٹ کی (رباعی انشا)

تجھ کو ہے میری قسم اُن سے دوا + کہو جا کر یہ زبانی میری
تُم نے کٹ کی ہے جو الفت تو بس + پھیر دیجے وہ نشانی میری (قصہ رنگین)

(یاری کُٹ کرنا زیادہ بولتے ہیں۔ دوستی۔ آشنائی اور اُلفت کے ساتھ صرف شعراء کا اختراع ہے۔ اصل میں کٹ کرنا مُنہ سے ڈور کاٹنا یا ناخن سے دانت بجانا کو کہتے ہیں۔ چونکہ بچّے قطع دوستی کے وقت یہ فعل کرتے ہیں اس وجہ سے یہ معنی ہو گئے کُٹی کرنا بھی یہی ہے) +

کٹ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ یاری القط ہونا۔ دوستی کا جاتا رہنا۔ سررشتۂ اخلاص کا قطع و بریدہ ہونا۔ صید ہو جانا۔ ترکِ ملاقات و آشنائی ہونا ؎

کٹ زناخی سے ہوئی دوستی اچھا تو ہُوا + کٹ گئی یعنی مرے پاؤں کی بیڑی انّا
چنچل سے تو آشنائی ہوئی کُٹ + ایک اَور ہے مادۂ فیل اُس سے چھُٹ (انشا)

(یاری کُٹ ہونا زیادہ بولتے ہیں) +

کَٹ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سیاہ رنگ جو ٹین کے ٹکڑوں۔ چون۔ کسیس۔ ہڑ بہیڑا آملہ۔ سرکہ وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے اور اُس سے سیاہ چیز رنگتے ہیں۔ چونکہ یہ رنگ ان چیزوں میں سے کٹ کر نکلتا ہے شاید اس سبب سے یہ نام رکھا گیا (۲) کٹنے کا حاصل بالمصدر جو مرکبات میں آتا ہے۔ جیسے کٹ مرنا کٹ رہنا وغیرہ (۳) کٹنے کا امر (۴) کاٹ کا مخفف جیسے کٹ کھنا کُتّا یعنی کاٹ کھانے والا کُتّا (۴) براے کثرت:۔ جیسے کٹ مستا کٹ مستی وغیرہ +

کٹ جانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) ترش جانا۔ قاشین بنجانا + دو ٹکڑے ہو جانا + قطع ہو جانا۔ الگ ہو جانا۔ جُدا ہو جانا۔ بریدہ ہو جانا۔ گھِسّا لگ کر ٹوٹ جانا۔ زخم لگ جانا۔ جیسے اُنگلی کٹ جانا۔ پتنگ کٹ جانا۔ درخت کٹ جانا (۲) پانی سے رستہ کی مٹی بہ جانا۔ بارش کے سبب سڑک میں گڑھے پڑ جانا۔ کڑاڑا گر پڑنا۔ جیسے سڑک کٹ جانا۔ دریا کا کنارہ کٹ جانا وغیرہ (۳) شرمندہ ہو جانا نادم ہو جانا۔ خجل ہو جانا۔ لاج سے مر جانا ؎

مخالف کٹ گئے سُنتے ہی مجلس میں سخن میرا + زباں کا اب ہوا معلوم جوہر تیغ ہے گویا (میر درد)

سُنبل تمہارے گیسوؤں کے غم میں لُٹ گیا + ابرو کی تیغ دیکھ مہِ عید کٹ گیا (میر)

کٹ گیا پنجۂ مہر شفق آلودہ سحر + تو نے جو دست حنا بستہ نگارا کھولا (نصیر)

سخت جاں گو ہوں پہ خود شرم سے کٹ جاتا میں
مجھ سے ہوتا کہ ترے ہاتھ کو چھوٹا کرتا؟ (اسیر)

کٹر

جملت ہوئی یہ حالتِ تغییر دیکھ کر + صدآدکٹ گیا مری زنجیر دیکھ کر (اسیر)

(۴) گزر جانا۔ بیت جانا۔ بسر ہو جانا جیسے (عو)۔ کٹ جانا۔ دن کٹ جانا۔ موسم کٹ جانا وغیرہ ؎

آنہ جا تھوڑی رہی ہے یہ بھی اب کٹ جائیگی
تو گیا تو کون پہلو بیٹھنے پھر آئے گا (امیر مینائی)

جاگتے جاگتے اور کروٹیں لیتے لیتے + کٹ گئی بارے مصیبت شب تنہائی کی (زہیر)

بلاس شانِ رفعت اہل دولت کو مبارک ہو + غریبوں کی بھی کٹ جائیگی سردی ایک جاڑے سے

(۵) ساتھ سے جدا ہو جانا۔ علیحدہ ہو جانا۔ جیسے وہاں تک ساتھ گئے پھر اپنے اپنے رستہ کو کٹ گئے (۶) قتل ہو جانا۔ ذبح ہو جانا۔ مارا جانا۔ کام آنا جیسے لشکر کا لشکر کٹ گیا (۷) زخم پڑ جانا۔ گھاؤ پڑ جانا۔ کسی تیز مرہم کے سبب زخم میں کٹاؤ ہو جانا (۸) گاڑی یا کراچی سے مال نکل جانا۔ چلتی گاڑی میں چوری ہو جانا۔ جیسے آج رستہ میں دو گاڑیاں کٹ گئیں (۹) ریل کی گاڑیوں کا ٹرین سے جدا کر دیا جانا۔ ٹرین میں سے گاڑیاں نکل جانا (۱۰) طے ہو جانا قطع مسافت ہو جانا جیسے دوستوں کے ساتھ ہونے سے رستہ خوب کٹ جاتا ہے (۱۱) رشک یا ندامت سے ہلاک ہو جانا۔ شرم کے مارے مر جانا ؎

رشکِ الفت کم نہیں کچھ کاٹ سے شمشیر کے
کٹ گیا پروانہ شب کو نام سے گلگیر کے (زہیر)

دکھلا قدِ رعنا نہ صنم اور زیادہ + کٹ جائیگا ہاں سرو ارم اور زیادہ (نصیر)

کچھ غم نہیں جو نیچہ تیرا اچٹ گیا + میں سخت جاں تو شرم کے مارے ہی گیا (غافل)

(۱۲) رنگ کا پھیکا پڑ جانا۔ رنگ اڑ جانا۔ رنگ دور ہو جانا۔ رنگ ہلکا پڑ جانا (۱۳) بیجا صرف ہو جانا۔ ناحق اور پر نکل جانا مفت میں زیر بار ہو جانا۔ جیسے رات کے بھرے میں بہت سے آدمی کٹے (۱۴) وضع ہو جانا۔ منہا ہو جانا۔ جیسے تنخواہ کٹ جانا (۱۵) فصل کا درو ہو جانا۔ فصل اٹھنا جیسے کھیتی کٹ جانا (۱۶) رستہ پھٹ جانا۔ سڑک جدا ہو جانا۔ دوسری طرف کو مڑ جانا۔ جیسے وہیں سے یہ سڑک دوسری طرف کٹ جاتی ہے (۱۷) پنجاب:۔ مات ہو جانا ہار جانا۔ بازی ہو جانا (۱۸) خارج ہو جانا۔ قلم پھر جانا جیسے نام کٹ جانا +

کٹ رہنا (ف) فعل لازم:۔ رستہ میں رہ جانا۔ پچھڑ جانا۔ راہ میں جدا ہو جانا۔ ساتھ چھوڑ دینا ؎

آتے تھے ساتھ میرے دیکھو تو کیا ہوئے وہ۔
ایسا نہ ہو کہ پیچھے رستہ میں کٹ رہے ہوں (انشا)

کٹا

کٹ کٹ جانا (ف) فعل لازم:۔ نہایت شرمندہ ہو جانا۔ شرم کے مارے مر جانا ؎

گلبن تو کیا ہے رشک دیارِ سے اسیر + کٹ کٹ گئی ہے طوبیٰ خلد بریں کی شاخ (اسیر)

چمک گیا ہے یہ غازے سے روئے یار کا رنگ + کہ جس کے سامنے کٹ کٹ گیا بہار کا رنگ (اسیر)

کٹ کٹ کے لڑنا (ف) فعل لازم:۔ خوب جان توڑ توڑ کر لڑنا۔ نہایت بہادری سے جان بازی سے لڑنا۔ جان پر کھیل کھیل کر لڑنا ؎

تہ خنجر یہ کہتا تھا ستمگر سے گلو اپنا
جو یوں کٹ کٹ کے لڑتے ہیں وہ کب گھٹ گھٹ کے مرتے ہیں (رواغ)

کٹ کٹ کے مرنا (ف) فعل لازم:۔ باہم لڑ لڑ کر مرنا۔ آپس میں کٹے مرنا +

کٹ کھنا (ص) صفت:۔ (۱) کاٹ کھانے والا۔ چوٹ کرنے والا۔ منہ مارنے والا (۲) وہ حرفوں کی شکل جس میں اُس کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے طالب علم کا ہاتھ صاف کرنے کے واسطے لکھدیتے ہیں۔ کٹے کٹے حرف (۳) عادت کو تک۔ لچھن + اپنی ڈالی ہوئی بنیاد۔ ڈھنگ ؎

تعویذ و نقش کچھ نہیں کرتے اثر وہاں + سارے یہ کٹ کھنے ہیں ہمارے کئے ہوئے (رند)

(جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

کٹ کھنا کتا (ص) اسم مذکر:۔ (۱) کاٹ کھانے والا کتا (۲) بدخلق اور بدمزاج آدمی جو پھاڑ کھانے کو دوڑے +

کٹ کھنے (ص) اسم مذکر:۔ (۱) کٹکھنا کی جمع (۲) خصلتیں۔ عادتیں۔ ڈھنگ۔ کو تک + چالاکیاں۔ چالیں۔ دمبازیاں۔ فریب۔ دھوکے

واہ کیا رنگ دکھاتے ہیں ہمیں طالع شوم + تہمتیں ہونے لگیں سب بھی ہمارا معصوم
ٹھہریں بدخواہ جو ہوں دل سے ہمیشہ محکوم + کٹ کھنے ایسے کسی اور کو ہونگے معلوم
بدگمانی ہے عبث صدقے میں قربان ہیں ہم + کج ادائی نہ کر و سیدھے مسلماں ہیں ہم
آگاہ کٹ کھنوں سے نہیں کس جیسے کے ہم + اک عمر تختۂ مشق جفائے ستم رہے (لا اعلم)

کٹ مرنا (ف) فعل لازم:۔ لڑ مرنا۔ آپس میں چھری کٹاری سے لڑ لڑ کر مر جانا۔ باہم کشت و خون کر کے مر جانا ؎

قاتل کے آتے آتے سب آپس میں کٹ مرے
دریا لہو کا خنجر غیرت سے بہ گیا (رواغ)

کٹ مستا (و) صفت:۔ بدمست۔ سیہ مست + سنڈا مسنڈا۔ دُنّاب۔ سنڈ مسنڈ

جوان تو نا دست ؎ پیری میں بھی جوان رکھا ہے دختر تاک کی صحبت نے
یعنی پی پی کے انگوری میرہوئے کٹ مستے ہو (امیر قزلباش)

(۱) کٹکھنا

کٹا

کٹّا (ہ) اسم مذکر:- پرکٹ کبوتر- وہ کبوتر جسے تہ پر ہر وقت پھینکنے اور اچھالنے کے واسطے دُم اور پر کتر کر اُڑنے سے معذور کر دیتے اور ہاتھ میں لے کر اُڑتے ہوئے کبوتروں کو دکھاتے اور بُلاتے ہیں- پرا کھاڑا ہوا کبوتر ؎

پرُ سے خط کے نہیں کترا وہ ستمگر کس دن + کٹی بنتے نہیں نامے کے کبوتر کس دن (آتش)

کٹّا (و) صفت:- (۱) سخت مضبوط- پکّا- راسخ الاعتقاد متعصب- پُرادین دار دھرمی- جیسے کٹا مسلمان (۲) طاقتور- زور آور- بلی- بلوان- بلونت + تنومند- موٹا تازا- ہٹا کٹا- سنڈ مسنڈ (اس معنی میں یہ لفظ ترکی کتا بمعنی بڑا سے اردو میں آیا ہے) + (۳) اسم مذکر:- موٹی جُوں- چلڑ- سپش کلاں فرعہ +

کٹا (ہ) اسم مذکر:- قتل- قمع کشت وخوں- خونریزی- کاٹنا کوٹنا +

کٹا چھنی (ہ) اسم مونث:- (۱) لڑائی بھڑائی- لڑائی جھگڑا- مار پیٹ- مار کوٹ جنگ وجدل- کشت وخُون (۲) جانی دشمنی- سخت عداوت- بیر +

کٹا کٹی (ہ) اسم مونث (ہندو) قتل عام- خونریزی +

کٹار (ہ) اسم مذکر:- (۱) خنجر- نیچہ- پیش قبض- کتارہ- بھجالی ؎

خونہا اُس سے مانگیں تو کہے + کوڑی رکھتا نہیں کٹار اپنا (گویا)

(۲) ایک درندہ جانور جو نیولے سے مشابہ ہے- کھیکھر- کٹاس +

کٹار بھونکنا (ہ) فعل متعدی:- خنجر مارنا- پیش قبض گھسیڑنا +

کُٹار (ہ) اسم مذکر:- شریر ٹٹو- دنگئی یا بُو +

کٹارا (ہ) اسم مذکر:- (۱) دیکھو کتارا (۲) ایک دولکے پودے کا نام +

کٹاری (ہ) اسم مونث:- (۱) چھوٹا خنجر (۲) خنجری- وہ پیڑھے اور خمیدہ نشان جو ریشمی گلبدن یا لنگی وغیرہ پر ہوتے ہیں +

کٹاری دار (ا) صفت:- خنجری دار- آڑی دھاریوں کا +

کٹاریا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کا خنجری دار ریشمی کپڑا +

کٹاس (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (کٹار نمبر ۲) +

کٹانا (ہ) فعل متعدی:- عوام (دیکھو کٹوانا) +

کٹاؤ (ہ) اسم مذکر:- (۱) کاٹنے کا حاصل بالمصدر تراش خراش (۲) گلکاری +

کٹاؤن پڑنا یا لگنا (ہ) فعل لازم (عو):- کٹنے لگنا- چھریاں ہو کر استعمال میں آنا- خلاف مرضی دوسرے کے حوالہ ہونا +

کٹاؤن ڈالنا (ہ) فعل متعدی (عو):- زہر مار کرنا- لگنا- ٹھونسنا- جیسے رُوکھی روٹی رکھی ہے کٹاؤن ڈال لے (محاورات خفگی) +

کٹل

کٹائی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) دِدہ- فصل کاٹنا (۲) کٹوانے کی اُجرت (۳) فصل کاٹنے کے دن فصل اُٹھانے کا موسم- بساکھ- فصل +

کٹائی کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کھیتی کاٹنا- لاوٹنی کرنا- درو کرنا (۲) تراشنا +

کٹنی کہنا (ہ) فعل متعدی:- بُرائی کرنا- کسی کے خلاف میں کہنا- ایسی بات کہنا جس میں دوسرے کی بُرائی نکلے +

کٹ جانا (ہ) فعل لازم:- شرمندہ ہو جانا- لیا جانا- زمین میں گڑ جانا + قائل ہو جانا- لوہا مان جانا ؎

مخالف کٹ گئے مجلس میں سُنتے ہی سخن میرا
زباں کا اب ہوا معلوم جوہر تیغ ہے گویا (؟)

کٹر (ہ) صفت (عو):- سنگدل- بے رحم- کٹھور- سخت دل- نروئی- بیدرد پڑا ہے ایسے کٹر سے معاملہ دل کا + نکل سکا نہ کبھی ایک حوصلہ دل کا (احمد حسن)

(۲) بے مروت- بے وفا- طوطا چشم +

کٹر کٹر (ہ) اسم مؤنث:- کسی سخت چیز کے چبانے کی آواز +

کٹڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) چھوٹا سا کوچہ- زمین کا چھوٹا سا آباد قطعہ- محلہ قطیعہ باڑا- بکھل- باکھل- احاطہ (۲) منڈی- چوک- چھوٹا سا بازار (۳) بھینس کا نر بچہ (۴) تلوار چوبین- کاٹھ کا کونڈا- کاٹھ کا تسلا +

کٹک (س) اسم مذکر:- لشکر- عسکر- سقیا- فوج- سپاہ +

کٹکٹانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- (۱) دانت پیسنا- کچکچانا یا دانت بھینچنا (۲) حیوانات کو جلدی جلدی چلانا- ٹوسنا +

کٹکٹی (ہ) اسم مؤنث:- (دیکھو کچکچی) +

کٹکھنے (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو کٹ کے شتقات میں) ؎

جانتا ہوں کٹکھنے گیسو کے میں اے جنگجو + لام باندھا ہے جو اُس نے ہے بڑھائی شام پر (اسیر)

کُٹکی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ایک کڑوی دوا کا نام جو ایک پتلی اور کالے رنگ کی گرد دار جڑ ہوتی ہے- خریق الاسود- خال زنگی- خانق الذئب یعنی گرگ کُش مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم خشک بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس (۲) ڈانس- مچھر + پسّو (۳) کُھٹکی- دانتوں سے ڈور وغیرہ کو کاٹنا- ڈور پر دانت کا لگایا ہوا نشان جس سے جلد ٹوٹ کر پتنگ کٹ جاوے- ڈور کو اس طرح دانت سے کاٹ کر چھوڑ دینا کہ ہوا کے زور یا جھٹکے کے ساتھ ٹوٹ جاوے +

کٹکی دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:- مخالف کی پتنگ کی ڈور کو دانتوں سے بودا کر دینا- ڈور کو کھٹک دینا- ڈور میں دانتوں کا نشان ڈال دینا ؎

کٹک

وہ دن بھی یاد ہیں جب میں اُڑاتا تھا پتنگ اپنا
لگا دیتے تھے کٹکی ڈور میں سرکار دانتوں سے (معروف)

کٹکی لگنا (ہ) فعل لازم:- ڈور میں نشان پڑنا جس سے جھٹکے کے ساتھ ٹوٹ جاوے۔ ڈور کٹنا۔ ڈور کا بودا ہونا ؎

رکھ دانت کاٹا بیر پتنگوں سے تو نہ شمع + کٹکی لگیگی رشتۂ اُلفت کی ڈور کو (ظفر)

کٹ گلاس (انگلش Cut-Glass) اسم مذکر: نقشین گلاس + ایک عمدہ قسم کا مضبوط شیشہ۔ فرنچ گلاس کا نقیض +

کٹلّو (ہ) اسم مذکر (ہندو):- مسلمانوں اور بوچڑوں کے لئے ایک حقارت کا لفظ ذابح۔ ذبح کرنے والا +

کُٹم (ہ) اسم مذکر:- پروار۔ کنبہ۔ قبیلہ۔ خاندان۔ تبار۔ گھرانا۔ کُل +

کٹملّا (ہ) اسم مذکر:- کم پڑھا ہوا مُلّا۔ مُلّانہ۔ مسجد کا طالب علم۔ مسجد کی روٹیاں کھانے والا +

کُٹنا (ہ) اسم مذکر (عو):- کُٹن۔ دَلّہ۔ قلتبان۔ عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو عورتوں سے ملانے والا۔ دیوث۔ میانجی۔ قرمساق۔ قوّاد۔ زن جلب بھڑوا۔ بھاڑو +

کُٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) کوبیدہ ہونا۔ کوٹا جانا جیسے کُٹنا پسنا (۲) پٹنا۔ مار کھانا جیسے "آج تو یار اُستاد سے خوب کُٹے" +

کَٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) ترشنا۔ بُریدہ ہونا۔ تراشا جانا + دو ٹوک ہونا۔ فاش ہونا + اُڑنا۔ قلم ہونا جیسے سر کٹنا (۲) چھری یا چاکو یا کسی دھار دار چیز کا جسم پر لگنا جسم پر خط پڑنا + زخم لگنا۔ چرکہ لگنا (۳) دُور ہونا۔ الگ ہونا۔ جاتا رہنا جیسے پاپ کٹنا۔ غم کٹنا۔ جھگڑا کٹنا (۴) پانی کے زور یا ریلے سے زمین کا بہ جانا۔ (۵) شرمندہ ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا + شرمانا۔ لجانا ؎

ذبح تم مجھ کو کرو یارب کٹیں دل میں رقیب
خون گردن کا روانی میں دم شمشیر ہو (صابر)

مرتا ہے غیر کس لئے کٹتا ہے یار کیوں + حاضر ہیں جان و دل جو کسی کو ضرور ہوں (آتش)

کنار و بوس ہے محفل میں سب سے دختر رز کو
ولے اک مُنہ لگانے سے مرے بدذات کٹتی ہے (شوق)

دیکھی آدھی رات کو جب مانگ اُس کی جھومر سمیت
کٹ گئی تب کہکشاں دُنبالہ دار اختر سمیت (نصیر)

کیسا کٹا ہے غیر جو دو چار ہو گیا + میرا دم اُس کو خنجر خونخوار ہو گیا (ادیب)

کٹن

یہ ایما ہے اعجاز شق القمر + کہ کٹتے ہیں مہر و اُسے دیکھ کر (مومن)

کٹے ہے دیکھ کر محفل میں شمع فانوسی + وہ گورے گورے تری زیر آستیں ہیں ہاتھ (ظفر)

(۶) خفیف ہونا۔ ذلیل ہونا۔ سُبک ہونا ؎

غیر کٹنے لگیں بندھ جائے ہوا + مجھ سے نکل اگر اُڑوائیے آپ (رند)

(۷) گزرنا۔ بیتنا۔ بسر ہونا۔ تمام ہونا۔ طے ہونا۔ انجام کو پہنچنا ؎

غیر مختار ہو ترے گھر میں اور ہوں ہم بھی + اپنی اس طرح سے اوقات کہاں کٹتی ہے (سوز)

کٹتی کسی طرح سے نہیں یہ شب فراق + شائد کہ گردش آج تجھے آسماں نہیں (مضطر)

کس طرح روز شب ہجر ہے کٹتی مت پوچھ + شام سے صبح تلک صبح سے تا شام فلق (ممنون)

ہلال دیکھ کے اُس رشک ماہ کا مُنہ دیکھ + خوشی سے تجھ کو امانت کٹیگا سارا چاند (امانت)

وصل کی رات ہمنشیں کیونکر کٹی نہ پوچھ کچھ + در پئے صلح میں رہا تس پہ بھی وہ لڑا کیا (نصیر)

عمر کٹتے تو کٹی پر کیا ہی خواری میں کٹی + دن کٹا فریاد میں اور رات زاری میں کٹی (امین)

(۸) ساتھ سے جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ بچھڑنا۔ ساتھ چھوڑنا ؎

ہمراہ میرے کون چڑھا کوہ عشق پر + فرہاد ایک تیشہ میں رستہ سے کٹ گیا (بحر)

(۹) قتل ہونا۔ مارا جانا۔ کام آنا۔ مقتول ہونا ؎

شعر شیریں کی وہ بندش ہے کہ کٹتے ہیں عدو
کس کو ملتی ہے بھلا ایسی ظفر آپ سے آپ (شیریں)

(۱۰) گاڑی یا کراچی سے مال نکلنا۔ چلتی گاڑی میں چوری ہو جانا (۱۱) ریل کی گاڑی گاڑی سے جُدا ہونا۔ ٹرین سے نکالا جانا۔ ٹرین سے علیحدہ کیا جانا (۱۲) قطع مسافت ہونا۔ رستہ طے ہونا ؎

ہمارے حلق پہ چلتا ہے رُک کے خنجر یار + یہ راہ دیکھئے کس طرح اس سے کٹتی ہے (لا اعلم)

(۱۳) رنگ اُڑنا۔ دُور ہونا۔ ہلکا یا پھیکا پڑنا ؎

وہ ترش ابرو ہوا جو اُس کی شوخی پر ظفر + رنگ لالہ باغ میں کٹ کر گلابی ہو گیا (ظفر)

(۱۴) بیجا صرف ہونا۔ ناحق روپیہ گرہ سے نکلنا۔ مفت زیر بار ہونا۔ روپیہ ضائع ہونا۔ روپیہ خرچ ہونا۔ جیسے "ہم تو مجرے میں آٹھ روپے کو کٹ گئے۔ اُن کا بڑا روپیہ کٹ رہا ہے" (۱۵) وضع ہونا۔ منہا ہونا۔ مجرا ہونا۔ حساب میں لگنا (۱۶) فصل درو ہونا۔ کھیتی میں درانتی پڑنا (۱۷) رستہ پھٹنا۔ راہ کا جُدا ہونا۔ دوسری طرف سرک جانا (۱۸) شدت سے ہونا۔ کثرت سے پڑنا۔ جیسے جاڑا کٹ رہا ہے برف کٹ رہی ہے (۱۹) کترانا۔ رستہ سے الگ ہو کر جانا۔ بچکر نکلنا (۲۰) جلنا حسد کرنا۔ رشک کھانا۔ جیسے دشمن اُس کا عروج دیکھ دیکھ کر کٹتے ہیں ؎

میں چھیڑتا ہوں جو اُسکو کبھی کٹے ہے رقیب + کہے ہے آپ کا ہیگا یہ آشنا گستاخ (مصحفی)

کٹنا

مُرکے کٹتے ہیں جن کو میرے حلال رند + اسلئے لوگ مجھے سیف زباں کہتے ہیں (رند)
(۲۱) ناک کٹنا کا مخفف - ذلت ہونا - رسوائی ہونا ؎
دیکھ کر تجھ کو تو پروانہ جلا کرتا ہے + شرم سے شمع ترے آگے سیا کٹتی ہے (سوز)
(۲۲) پتنگ یا کنکوے کا گھسا کھا کر ٹوٹ جانا (۲۳) خارج ہونا - قلم پھرنا جیسے نام کٹنا (۲۴) نکلنا - جیسے "دریا سے نہر کٹنا" +

کٹنا پا (ہ) اسم مذکر: - پیشہ دلالی - دلّابن - بھڑوپن - قلتبانی - قرساقی - دیوث پن دیوثی +

کٹنا پا کرنا (ہ) فعل متعدی: - دلّابن کرنا - قلتبانی کرنا - بھڑوپن کرنا - دیوثی کرنا - عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو عورتوں سے ملانا +

کٹنا (ہ) اسم مؤنث (عو): - مار پیٹ - زدوکوب - کٹ بڈیا - شلاق جیسے چھٹی ملتے ہی گھر چلو - ایسا نہو پھر کٹنا ہو (سگھڑ سہیلی) +

کٹنی (ہ) اسم مؤنث: - (۱) دلاّلہ - فرہادکش - عورتوں کو مردوں سے یا مردوں کو غیر عورتوں سے ملانے والی + ناٹکہ - دوتی + عورتوں کو بھگا کر لے جانیوالی (۲) صفت: - چالاک - چالاک +

کٹوال (ہ) صفت: - ترشواں - تراشیدہ - تراشا ہوا +

کٹوانا (ہ) فعل متعدی: - (۱) ترشوانا - کٹانا (۲) دفع کرانا - منہا کرانا - مجرا کرانا - (۳) رد کرانا یعنی میں درستی لگوانا (۴) خرچ کرانا - اوپر اٹھوانا (۵) اڑوانا - قلم کرانا - جدا کرانا جیسے سر کٹوانا (۶) خارج کرانا - رجسٹر سے نکلوانا - قلم پھروانا جیسے نام کٹوانا (۷) چھنٹوانا جیسے درخت کٹوانا (۸) شرمندہ کرانا - ذلیل کرانا یا رسوا کرانا (۹) دریا میں سے نہر نکلوانا +

کٹوانا (ہ) فعل متعدی: - (۱) کوبانیدن کا ترجمہ + پٹوانا - کچلوانا (۲) بازاری: - جماع کرانا - بھوگ بلاس کرانا +

کٹوتی (ہ) اسم مؤنث: - (۱) منہائی - پھرتا - مجرائی - پھروتی - ستی کاٹا - بٹا ہنڈاون کمیشن ٹوسکونٹ (۲) کٹائی - تراش +

کٹورا (ہ) اسم مذکر: - (۱) کاسۂ مسی یا روئین - پانی پینے کا تانبے یا پیتل کا جام - مشربہ - بیلا - ساغر - پیالہ فلزات (۲) پورا کھلا ہوا پھول جیسے کٹورے ہیں موتیا کے ؎

لبریز اُس کے ہاتھ میں ساغر شراب کا + بنتا ہے عکس رُخ سے کٹورا گلاب کا (ناسخ)
(۳) معمور - آباد - خوب بسا ہوا - غنچہ جیسے "وہ شہر تو آجکل کٹورا بن رہا ہے" +

کٹورا بجنا یا کھنکنا (ہ) فعل لازم: - شہر کا اس قدر آباد اور معمور ہونا کہ اُس میں سقّے پانی پلانے کے واسطے جابجا کٹورا بجاتے اور کھڑکانے پھریں

کٹھ

رول چال ہونا - گرم بازاری ہونا - رونق ہونا +

کٹورا پھرانا یا دوڑانا (ہ) فعل متعدی: - منتر یا کسی عمل کے زور سے چور کو معلوم کرنے کے واسطے کٹورے میں ناموں کی چٹھیاں رکھ کر یا مشتبہ لوگوں کا نام لے لے کر پھرانا ؎

چُرائی چادرِ مہتاب شب عیکش نے جیحوں پر
کٹورا صبح دوڑاتے لگا خورشید گردوں پر - (ناسخ)

کٹورا سی آنکھیں (ہ) اسم مونث: - بڑی بڑی اور گول گول آنکھیں +

کٹوروان (ہ) اسم مذکر (ہندو): - تھالی - ڈھکنے دار پیتل کا ظرف +

کٹورنا (ہ) فعل متعدی: - گھورنا - ٹکٹکی باندھنا - تاکنا - خفگی کی نظر سے دیکھنا +

کٹوری (ہ) اسم مؤنث: - (۱) چھوٹا کٹورا - چھوٹا ساغر یا جام + پیالی - پنگان - فنجان (۲) انگیا کا ملکٹ - ٹوکی - انگیا کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں - غلاف پستان ؎

اُسکی انگیا کی کٹوری کو ہوا دیکھ کے مست + ساقیا اب نہ دکھا ساغر صہبا مجھ کو (ناسخ)
چاک جو بند سینہ زوری میں + پھُل رکھے ہوئے کٹوری میں (شوق)
(۳) پیتل کے ورق کی گول گول گہرائی دار چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو اکثر آرایش کی ٹٹیوں یا تعزیہ یا سہاگ پڑے وغیرہ پر لگی ہوئی ہوتی ہیں - جیسے "لال کاغذ کا پڑا اُس پر سنہری کٹوریاں لگی ہوئیں عجب جگمگ جگمگ کر رہی تھیں" -
(۴) گول آنکھ یا کھلا ہوا پھول جو چھوٹا ہو ؎

ٹھنڈی ہوا ہے آج چلو باغ میں پئیں + بھر کر گلابیوں سے کٹوری گلاب کی (بحر)
(۵) تلوار کی مُوٹھ کا وہ حصہ یا گول پھول جو اُس کے سر پر ہوتا ہے - سر حلقہ قبضہ شمشیر آب شمشیر ہا دوئے احمر کے عوض - + بھروتی قبضے کی کٹوری کبھی ساغر کے عوض (خواجہ زیر)
(۶) جھنڈے کے اوپر کلغی یا قرص طلائی وغیرہ - طاسک علم +

کٹوریاں (ہ) اسم مونث: - کٹوری کی جمع +

کٹوریوں (ہ) اسم مؤنث: - کٹوری کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یے مجہول سے بدل کر بنائی جاتی ہے +

کٹھ (ہ) اسم مذکر: - (۱) کاٹھ کا مخفف - لکڑی - چوب - تختہ وغیرہ (۲) ہندو: - کشٹ محنت - مشقت - ریاضت - جیسے "کٹھ کرو تو کام بنے" (۳) ایک قسم کا سیاہ رنگ جو لوہے اور ترش چیز وغیرہ کو سڑا کر تیار کیا جاتا ہے (دیکھو کٹ) +

کٹھ پتلی (ہ) اسم مونث: - (۱) کاٹھ کی مورتی - لعبت چوبین (۲) نازک لڑکی - دُبلی پتلی عورت - دوسرے کی عقل اور اشارے پر چلنے والی عورت + بے بس -

کٹھ

بے اختیار شخص +

کٹھ پُتلی کا ناچ (ا) اسم مذکر:- پُتلیوں کا تماشا جو تاروں کے ذریعہ سے ہاتھوں کے اشارے سے کیا جاتا ہے +

کٹھ پھوڑا (ا) اسم مذکر:- ہُدہُد - مُرغِ سلیمان - کھُٹ بڑھئی - ایک پرند کا نام جو اکثر درختوں میں اپنی چونچ سے چھید کر کے گھر بناتا اور پنجاب میں چکّی راہ کہلاتا ہے +

کٹھ گلاب (ا) اسم مذکر:- ایک قسم کا گلاب +

کٹھ مستا (ا) اسم مذکر:- نہایت مست (دیکھو کٹ متا) +

کٹھا (ا) اسم مذکر (پورب):- زمین کا ایک طولانی پیمانہ جو بیگھہ کا بیسواں حصہ ہوتا ہے - ہندوستان میں تین گز کا پیمانہ - گٹھا (۲) پانچ سیر غلہ کا پیمانہ (۳) ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سخت ہوتی ہے +

کٹھالی (ا) اسم مونث:- چاندی سونا گلانے کی پیالی جو کھڑیا مٹی اور رُوئی کوٹ کر بنائی جاتی ہے - پنجاب میں کٹھیالی کہتے ہیں - بوٹہ زر - خلاص زر - بوتقہ ؎

زر گل ہے گداز اے شعلہ رو یہ تیرے پرتو سے -
کہ جو گل ہے چمن میں ایک سونے کی کٹھالی ہے

کٹھالی کرنا (فعل متعدی):- (۱) سُنار:- سونے چاندی کو کٹھالی میں گلا کر اکٹھا کر لینا - سونا چاندی گلانا (۲) ہندو:- مُردے کو جلانا - مُردے کو آگ دینا (۳) بازاری:- کھوکھلا کرنا - گڑھا ڈالدینا +

کٹہرا (ا) اسم مذکر:- (۱) جنگلا - لکڑکوٹ - لکڑیوں کا احاطہ جو حفاظت کے واسطے مکان کے چاروں طرف یا چھت پر یا زمین گھیرنے اور حد باندھنے کے واسطے لگا دیتے ہیں (۲) درندوں کے رکھنے کا لکڑی کا پنجرہ - کٹھ گھرا +

کٹھرا (ا) اسم مذکر:- (۱) لکڑی کا بڑا اور چوڑا ظرف - لکڑی کی ناند - کونڈا (۲) بھینس کا نر بچہ (۳) محلہ - چھوٹا بازار - منڈی +

کٹھل (ا) اسم مذکر:- ایک پھل کا نام جس کے اوپر خار خار ہوتے ہیں - مزے میں شیریں مگر ہیکدار اور نہایت لیسدار ہوتا ہے - مُنہ کو تیل لگا کر کھاتے ہیں +

کٹھلا (ا) اسم مذکر (ہندو):- ایک گلے کے زیور کا نام جو ہیکل کی مانند ہوتا ہے - جمیل - ہنسلی - تعویذ کی ہیکل +

کٹھلا (ا) اسم مذکر:- (۱) اناج کی کوٹھی کی تصغیر - کھتی - اناج کا گودام - گنج جیسے "کوٹھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگاؤ گھر بار تمہارا ہے" (۲) چونا پکانے کی بھٹی - چونے کا بھٹا - چونے کا آوا +

کٹی

کٹھلا چڑھانا (ف مُتعدی):- چونا پکانے کے واسطے بھٹی چڑھانا - چونے کو بھٹی میں رکھ کر آگ دینا +

کٹھلا سی (ف صفت (گنوار)):- موٹی سی - موٹی چوڑی جسیم - بھاری جسم کی +

کٹھن (ا) صفت:- سخت - دشوار - مشکل - تکلیف دہ - سخت منزل یا سخت رستہ - راہ دشوار گزار "کٹھن ہے اُسکا آنا اسطرف اے جذبۂ اُلفت + جو تو دل پر رکھے اپنے تو لیکر آوے ہی آوے (معروف) کچھ تو قاصد کی زبانی بھی نہ کہلا بھیجا اب کٹھن ہے مرض ہجر میں جینا مجھ کو (تجمل) عشق بازی پہ کمر تم نہ کسو جانے دو + راہ اُسکی ہے کٹھن بولہوس جانے دو (میر)

کٹھوتی (ا) اسم مونث:- ظرف چوبین - کٹھرا - کاٹھ کا برتن جس میں آٹا وغیرہ گوندتے یا پانی رکھتے ہیں - تغار - تغارہ - جیسے "مَن چنگا تو کٹھوتی میں گنگا" +

کٹھور (ا) صفت:- سخت - کڑا - سنگدل - بے رحم - نردئی - بے ترس - کٹر - نٹھر +

کٹھور (ا) صفت:- بے ٹھور - بے موقع - بے ڈھب - بے جگہ - جیسے "کٹھور نہ مارو" +

کٹھیا (ا) صفت:- (۱) سخت - کڑا - کاغذی کا نقیض جیسے "کٹھیا بادام اخروٹ" (۲) اسم مونث:- بھینس کا مادین بچہ +

کُٹھیا (ا) اسم مذکر:- غلہ رکھنے کا بڑا مٹی کا بنایا ہوا ظرف - کٹھلا اناج کی چھوٹی کوٹھی

کٹھیار یا کُٹھار (ا) اسم مذکر:- ذخیرہ - گودام - گنج - غلے کا گودام - جیسے رام سماں کر ڈھونڈو کار- + بھردے اُن کے کٹھل کٹھار

کُٹی (ا) اسم مونث (ہندو):- (۱) اور ولیشوں یا ناہدوں کی جھونپڑی (۲) مڑھی سادھ +

کُٹی (ا) اسم مونث:- (۱) باریک باریک گنڈاسے سے کٹا ہوا چارہ - چارہ کی پوریاں کٹی ہوئی پُولیاں (۲) پانی میں گلایا ہوا کاغذ جس کے پتھے فلمدان وغیرہ بناتے ہیں - کوٹا اور سڑایا ہوا کاغذ (۳) ایک کلمہ ہے جو لڑکے دوستی العقط کرتے وقت ناخن سے دانتوں کو کھٹک کر کہتے ہیں کہ "کُٹی ہمیں تمہیں جھوٹی" یاری کُٹ - قطع سررشتۂ اخلاص و محبت (۴) لکھنو:- دیکھو کُٹا - برو دُم بُریدہ کبوتر (صاحب گلشن فیض نے لکھا ہے) +

کُٹی کاٹنا (ف) **کُٹی کرنا** (ف) فعل متعدی:- پولیوں یا چارے کو گنڈاسے سے پور پور کرنا + اخلاص کو توڑنا (۲) کُٹی کرنا سائی کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا +

کُٹیا (ا) اسم مونث (گنوار):- مٹی کا دودھ کا برتن - دُہنڈی - دودھ دوہنے کا برتن (۲) پورب:- مچھلی پکڑنے کا کانٹا - شست - شصّ (۳) جوان بھینس

کٹی

جھوٹی +

کٹیا (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک خاردار بوٹی کا نام جسے بھٹ کٹیا بھی کہتے ہیں اور اس میں کچریاں سی لگتی ہیں (۲) ایک قسم کی موٹی گھاس جو اکثر غیر مزروعہ زمین میں ہو جاتی ہے (۳ ہندو):- قصاب - بوچڑ - قسائی - ذابح +

کٹے پر نمک چھڑکنا یا نون دینا (ہ) فعل متعدی:- زخم پر نمک ڈال کر تکلیف دینا - زخم پر زخم دینا - دکھ میں دکھ بڑھانا - تکلیف میں تکلیف دینا - جلے کو جلانا - مرے کو مارنا +

ارے پپیہا کلسری دیت کٹے پر نون + پیو میرا میں پیو کی تو پیو کہے سو کون
جا کے آگے دکھ کہت ہوں دے کٹے پر نون + من میر دمیر و نہیں اور سو میرو کون

کٹے جانا (ہ) فعل لازم:- شرم کے مارے گڑ جانا - خجالت سے مر جانا - تھوڑا تھوڑا ہو جانا - نہایت شرمندہ ہو جانا

دگر گوں رنگ گلہائے چمن ہے روئے گلگوں سے
کٹے جاتے ہیں سرو بوستانی قدِ موزوں سے

کٹی چھنی (ہ) اسم مؤنث:- بیر - عداوت - دشمنی - (دیکھو کٹا چھنی) ؎

بیطرح ہے نگاہ سے دل کی کٹی چھنی + بیڈھب ہے گرم معرکۂ کارزار آج (داغ)

کٹیلا (ہ) صفت (ہندی):- (۱) خاردار - پُرازخار - کانٹے دار + نوکدار - انی دار + (۲) دل میں کھُبنے والا - نکیلا - دل میں بیٹھنے والا - دلربا - من موہن - موہت کرنے والا - قاتل - مفتون کرنے والا - جیسے کٹیلی آنکھیں "مورے سیاں کی آنکھ کٹیلی کوئی مت جادو کر یوری" (۳) زہریلا - قاتل - سم قاتل (۴) کاٹ کرنے والا - بُران - تیز - آبدار +

کٹے لگنا (ہ) فعل لازم (عو):- چھُریاں کٹاون پڑنا - موت پر اُٹھنا - بُری جگہ صرف ہونا - چھُریاں ہو کر لگنا جب کوئی چیز یا روپیہ پیسہ عورتوں کے خلاف مرضی کسی کے صرف میں آ جاتا ہے تو اُسے صرف ہو جانے کی بجائے نہایت خفگی اور قہر سے یوں کہا کرتی ہیں - جیسے "ایک مکان رہگیا تھا وہ بھی آنکھوں میں کھٹک رہا تھا سو آج بک کر کٹے لگ گیا" +

کٹیل آنکھ (ہ) اسم مؤنث:- چشم قاتل - چشم سفاک + دل کو گھائل کرنے والی نظر دل میں بیٹھنے والی چتون +

کٹے مرنا (ہ) فعل لازم:- باہم کشت وخون کر کے جان دینے پر مستعد ہونا - لڑے مرنا غصے سے یکدگر کٹے مرتے ہیں یہ کہ موج + گرداب ڈھال روکے ہے بارے ہے جب کٹار (سودا)

کثافت (ع) اسم مؤنث:- (۱) لطافت کا نقیض + غلظت - گاڑھاپن - (۲) غلاظت + نجاست - گندگی - آلودگی - آلائش (۳) مٹائی - سطبری

کجی

موٹاپن +

کثرت (ع) اسم مؤنث:- (۱) زیادتی - بہتات - فراوانی - ریل پیل - افراط + غلبہ (۲) مجازاً:- علائق دنیوی جیسے کثرت میں وحدت کا مزا لوٹنا (۳) مجازاً:- انبوہ - ہجوم - بھیڑ - ٹھٹ - ازدحام - جُھرمٹ (۴) لڑائی:- مشق - ورزش + جیسے ڈنڈ پیلنا گدا ہلانا - کشتی لڑنا وغیرہ (مگر اس معنی میں سین مہملہ سے چاہیئے کیونکہ کسر بمعنی شکستگی و حرکت آیا ہے - تمے تانیث لگا کر کسرت کر لیا - ورزش میں دونو باتیں یعنی بدن کا توڑنا اور حرکت دینا موجود ہیں) +

کثرت رائے (ع) اسم مؤنث:- رائے کا غلبہ - لوگوں کی رائے کا کسی امر کی جانب زیادہ ہونا - نصف سے زیادہ کی رائے +

کثرت سے (ا) تابع فعل:- بکثرت - بافراط - من مانتا - بہتیرا - نہایت - بدرجۂ غایت +

کثرت سے ہونا (ا) فعل لازم:- کسی چیز کا افراط سے ہونا کسی چیز کی ریل پیل ہونا +

کثیر (ع) صفت:- بہت - زیادہ - وافر - افراط سے - ادھک - نہایت بیشمار +

کثیر الاضلاع (ع) اسم مؤنث:- بہت سے ضلعوں کی شکل (اقلیدس)

کثیر الاولاد (ع) صفت:- بہت سے بال بچوں والا - وہ شخص جس کے بہت سے بچے ہوں +

کثیر المعنی (ع) صفت:- وہ لفظ جس کے بہت سے معنی ہوں +

کثیف (ع) صفت:- لطیف کا نقیض - سطبر - موٹا - غلیظ - گندہ + تیرہ - نجس + ناپاک - میلا +

کثیف الطبع (ع) اسم مذکر:- میلا آدمی - غلیظ آدمی - وہ شخص جو پاک صاف نہ رہے - گندا - گھوری +

کج (ف) صفت:- راست کا نقیض (۱) معوج - ٹیڑھا - ترچھا - آڑا - بانکا - خمیدہ منحنی (۲) اسم مذکر:- کُب - ٹیڑھ - کجی - خمیدگی ٹیڑھاپن - جیسے "ان کے پیر میں کج ہے یا دیوار میں کج آ گیا (مرکبات میں بمعنی بدمستعمل ہے) +

کج اخلاق (ف + ع) صفت:- بدخلق - اکھڑ - بدمزاج - نامنسار - رُوکھا

کج ادا (ف) صفت:- بے مُروت - بے دید - بے وفا - رُوکھا - بدخلق - بداخلاق - طوطا چشم ؎

کبھی سیدھی طرح سے بات نہ کی + تم بھی کتنے ہو کج ادا صاحب (صابر)

کج ادائی (ف) اسم مؤنث:- (۱) بے مُروتی - بیوفائی - بیرُخی - بے دیدپن

کجا

زلف نے اُس کو سکھائی کج ادائی اے ظفر
نکلے ہے ہر بات میں اُس کی جو خمروی کی بُو (ظفر)

ذکر کیا جو وہ کسی سے بات بھی سیدھی کرے
کج ادائی ہے بُتانِ کج کلہ میں اس قدر (ظفر)

ہے فقیروں سے کج ادائی کیا + آن بیٹھے جو تم نے پیار کیا (میر)

نگاہِ یار ستمگر ہے تیر سے سیدھی + ولیک شیوہ ہے کافر میں کج ادائی کا (شرر)

کج ادائی یار میں ہے کج روی اغیار میں + ہیں عجب طالع ہمارے یار کج اغیار کج (اسیر)

تجھ سے تو ہم کو اے خم ابرو + تھی نہ امید کج ادائی کی - (وزیر)

یار سے سیکھی مگر تو نے یہ چال + مرگ تیری کج ادائی دیکھ لی (صحفی)
جان و دل ایمان و ہوش و عقل کی + کج ادائی بیوفائی دیکھ لی -

(۲-۱) مجازاً:- عداوت - دشمنی - بُرائی - بدی +

کج ادائی کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) بیوفائی کرنا - بے مروتی کرنا - بیرخی کرنا - بیدیدپن کرنا ؎

برنگِ شانہ نہ کیونکر ہو دل کشاکش میں -
کرے ہے زُلف تری ہم سے کج ادائی آج (ظفر)

راست کیشوں سے اے کماں ابرو + کج ادائی نہ کر خدا سے ڈر (ولی)

(۲) دشمنی کرنا - عداوت کرنا - بُرائی کرنا - بدی کرنا ؎

فلک ہر روز کرتا ہے کج ادائی خدا جانے
کہ کس سے آج کی تھی کج ادائی کس سے کل کی تھی (ظفر)

کج ادائیاں (و) اسم مؤنث:- کج ادائی کی جمع ؎

کرتا ہے جس کے ساتھ فلک کج ادائیاں + دیتا ہے اُس کو عشق کسی کجکلاہ کا (ظفر)

کج بحث (ف + ع) اسم مذکر:- وہ شخص جو ٹیڑھی ٹیڑھی بحث کرے - اُلٹی اُلٹی دلیل کرنے والا - جہالت سے تقریر کرنے والا جہل مرکب میں پھنسا ہوا +

کج بحثی (ف + ع) اسم مؤنث:- اُلٹی پُلٹی بحث - نامعقول گفتگو - تکرار بے نتیجہ +

کج پڑنا (و) فعل لازم:- (۱) خم ہونا - لنگ پڑ جانا (۲) ٹیڑھ پڑنا - خمیدگی آجانا (۳) ٹیڑھا گرنا - اُلٹا پڑنا - ترچھا گرنا ؎

ترچھی نظر سے طائرِ دل ہو چکا شکار + جب تیر کج پڑیگا اُڑیگا نشانہ کیا (آتش)

کج خُلق (ف + ع) صفت:- اکھڑ - بدمزاج - بداخلاق + بے مُروّت - بے وید - تُرش رو +

کج خلقی (ف + ع) اسم مؤنث:- بداخلاقی - اکھڑپن - بدمزاجی - تُرشروئی +

کجل

بے مُروّتی - بے وفائی +

کج رائے (ف + ع) صفت:- جس کی رائے اور تدبیر درست نہو +

کج رفتار یا کجرو (ف) صفت:- ٹیڑھی چال چلنے والا - ناہنجار - جیسے فلک کجرفتار +

کج سرشت (ف) صفت:- بدطینت - بدخو - بداخلاق ؎

دوزخ میں بھی پڑیں تو نہ سیدھے ہوں کج سرشت
آتش میں بیچ و خم ہیں رسن کے رسن کے ساتھ (ذوق)

کج طبع (ف + ع) صفت:- (دیکھو کج سرشت) +

کج فہم (ف) صفت:- ٹیڑھی سمجھ کا - اُلٹی سمجھ کا - اوندھی سمجھ کا - کوڑھ مغز + خود رائے رہا ٹیڑھا مثالِ نیشکر تو دم + کبھی کج فہم کو سیدھا نہ پایا (ذوق)

کج کلاہ (ف) صفت:- ٹیڑھی ٹوپی رکھنے والا - بانکا ترچھا - بانکی یا آڑی ٹوپی پہننے والا ؎

ہوں گے نہ ٹیڑھے ہم کبھی تم سے + ہمیں اے کجکلاہو کچھ کہہ لو (ظفر)
ہیں جتنے ٹیڑھے ابھی پل میں سیدھے ہو جاتے + جو اُن کی تجھ پہ نظر کجکلاہ پڑ جاتی

دہلی کے کجکلاہ لڑکوں نے + کام عشاق کا تمام کیا
کوئی عاشق نظر نہیں آتا + ٹوپی والوں نے قتل عام کیا (میر)

کج کلاہی (ف) اسم مؤنث:- بانکپن - چھیلاپن - ترچھاپن - ٹیڑھ - خودنمائی کجکلاہی نہ گئی تا سرِ مژگاں اُس کی + اشک ہے یا ہے یہ لڑکا کسی مغرانی کا (صحفی)

کج نکالنا (ہ) فعل متعدی:- ٹیڑھ نکالنا - سیدھا کرنا +

کج نکلنا (و) فعل لازم:- ٹیڑھ نکلنا - سیدھا ہونا +

کُجا (ف) تابع فعل:- مخفف کدام جا - استفہام مکانی و انکاری کے واسطے فارسی میں اور نفی کے واسطے اُردو میں آتا ہے جیسے "وہ کجا اور یہ کجا" یعنی میں کہاں وہ کہاں - مجھ سے اور اُس سے کیا نسبت +

کُجات (ہ) صفت (ہندو):- کمینی ذات کا - نیچ قوم کا - کمینہ ہینی ذات کا - جیسے "عشق نہ دیکھے جات کُجات" +

کجاوہ (ف) اسم مذکر:- محمل - اونٹ کی وہ کاٹھی جس پر دو شخص ایکدوسرے کے مقابل ہو بیٹھیں +

کجرا (ہ) اسم مذکر:- کجلا - کاجل کا مصغر (گیتوں میں آتا ہے) +

کجری (ہ) اسم مؤنث:- مرزاپور کے جوبولے - مرزاپور کے ایک خاص قسم کے گیت جو ہولیوں میں گائے جاتے ہیں +

کجک (ف) اسم مذکر:- فیلبانوں کا انکس +

کجکول (ف) اسم مذکر:- (۱) کاسۂ گدایان - زنبیل + بھیک کی جھولی + بھیک کا ٹھیکرا - کاٹھڑا - کشکول + (۲) مجازاً:- وہ بیاض جس میں ہر قسم کی انتخابی چیزیں یا اشعار یا مضامین وغیرہ درج ہوں +

کجلا (ہ) اسم مذکر:- (دیکھو کجرا) تصغیر بالمحبت +

کجلا گھلانا (ہ) فعل متعدی:- آنکھوں میں کاجل لگانا - کاجل دینا ؎

گھلا کے آنکھوں میں کجلا انہیں سے بات کرو
کرم کی جن پہ کہ کرنی نگاہ ہے تم کو۔ (جرأت)

کجلانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) سیاہ پڑ جانا - آگ کا بجھ جانا (۲) سانولا جانا - سانولا پڑ جانا +

کجلوٹی (ہ) اسم مؤنث:- کاجل کی ڈبیا (جامن کی پہیلی):-

کاجل کی کجلوٹی اودھو کا سنگار + ہری ڈال پہ بیٹا بیٹھی ہے کوئی بوجھن ہار

کجلی بن (ہ) اسم مذکر:- ہاتھیوں کا جنگل - وہ بن جہاں بہت سے ہاتھی ہوں - ہاتھیوں کے رہنے کا جنگل (اصل میں یہ لفظ گجلی بن تھا - کیونکہ ہندی زبان میں ہاتھی کو گج کہتے ہیں - کثرت استعمال سے کج ہو گیا)

کج مج زبان (ف) اسم مذکر:- وہ شخص جس کا کلام فصیح نہو - وہ شخص جو صاف نہ بول سکے - گپڑ سپڑ بولنے والا +

کجی (ف) اسم مؤنث:- راستی کا نقیض - کب - ٹیڑھاپن - خمیدگی + ترچھاپن

ہے مساوی اہل دنیا کی کجی و راستی + راست ہیں ہم سے اگر دو چار تو دو چار کج (ناسخ)

کچ (ہ) اسم مؤنث (گیتوں میں):- (۱) چوچی - چھاتی - پستان + تھن + جیسے کچوں کا ابھار ؎

اظہار کر کے ہے ہے ابھری کچوں کا عالم + سینے میں دل کو میرے کیا کیا دکھا گیا ہے (جرأت)

(۲) سر پستان - بھٹنی +

کچ (ہ) صفت:- کچا کا مخفف + جیسے کچ لہو - کچ پینڈیا +

کچ بچ (ہ) اسم مذکر:- کچے بچے - چھوٹے چھوٹے بچے - کچر گھان - بہت سے چھوٹے بچے +

کچ پینڈیا (ہ) اسم مذکر (بازاری):- بودا - کمزور - کچی پینڈی کا + اوچھا - بھاری بھرکم کا نقیض - غیر مستقل مزاج - متلون - بات کا کچا - اقرار کا جھوٹا

کچ دلا (ہ) اسم مذکر:- بودے دل کا آدمی - وہ شخص جسے درد - دکھ - ڈر کے صدمہ کی تاب نہو +

کچ دلی (ا) اسم مؤنث:- دلی - کمزوری - بزدلی - نامردی - ڈرپوکی + نرم دلی + بوداپن + کم ہمتی +

کچ لوندا (ہ) اسم مذکر:- کچا آٹے کا پیڑا - کچا آٹا - جیسے "اس مایا نے تو کچ لوندے پکا کر رکھ دئے +

کچ لہو یا کچ لہو (ہ) اسم مذکر:- وہ کچا مواد جس میں خون کی سرخی موجود ہو خون آمیز پیپ - پپیایا ہوا لہو +

کچا (ف) صفت:- (۱) پکا کا نقیض - ناپختہ - نارسیدہ + خام + ادھ کچرا - ہرا (۲) ادھ گلا - بن گلا + بن پکا (۳) وہ مکان جو چونے یا پکی اینٹوں کا بنا ہوا نہو - دھابا (۴) بودا - ناپائدار + نازک - کمزور (۵) نرم - ملائم - دیالو - دیاونت جیسے کچے دل کا (۶) ادھورا - مضغہ - وہ بچہ جو پیدا ہونے کے معمولی اوقات سے پیشتر ہو پڑے - ناتمام (۷) ناتجربہ کار - ناپختہ کار (۸) جلد اڑ جانے یا دھوئے سے چلا جانے والا رنگ - وہ رنگ جسے قیام نہو (۹) عمدہ - خالص - کھری جیسے کچی چاندی (۱۰) کسی خاص معمولی سرکاری پیمانے سے کم پیمانہ یا وہ پیمانہ جو حال کے رواج سے کم ہو جیسے کچا سیر کچا من کچی تول وغیرہ (۱۱) غیر سرکاری کاغذ - اسٹامپ کا نقیض جیسے کچا کاغذ - (۱۳) غیر معتبر - بے ٹھکانے - مشکوک - مبہم - ناقابل اعتبار - بے سروپا جیسے کچی بات (۱۴) مسودہ - رف (۱۵) بزدل - نامرد - تھڑدلا - ڈرپوک - (۱۶) جس کا مواد پکا نہو - زخم خام جیسے پھوڑے کا کچا ہونا (۱۷) وہ خط جو ابھی تک قاعدہ کے موافق صاف اور درست نہو - جیسے کچا خط +

کچا بچہ (ا) اسم مذکر:- مضغۂ گوشت - ادھورا بچہ - ناقص بچہ - جنین +

کچا بیگھہ (ہ) اسم مذکر:- پکے بیگھے کا پچیسواں (۲۵) حصہ - تیرہ (۱۳) گز مربع زمین کا ٹکڑا +

کچا پکا (ہ) صفت:- (۱) کچھ کچا کچھ پکا - جیسے کچی پکی سونف - نیم پختہ (۲) مذبذب - بے ٹھکانے (۲) وہ تعمیر جس میں کہیں چونہ اور کہیں اینٹ گارے کی چنائی ہو +

کچا پکا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کچھ بھوننا کچھ کچا رکھنا - ادھ بھنا کرنا (۲) کسی بات پر کچھ راضی اور کچھ آمادہ کرنا +

کچا پیسہ (ہ) اسم مذکر:- دیسی پیسہ - ہندوستانی قدیمی سکہ کا پیسہ - یہ جواڑوں کا پیسہ - ڈبل پیسہ کا نقیض +

کچا تاگا (ہ) اسم مذکر:- (۱) بغیر بل دیا ہوا سوت - وہ سوت جسے اینٹھا نہو - رشتۂ تاب نہ دادہ - تار بیجان (۲) پنجاب:- موم کی ناک - نازک چیز +

کچا

کچا تخمینہ (ا) اسم مذکر:- وہ اندازہ جو پورا پورا نہ کیا گیا ہو- اٹکل پچو حساب تشخیص خام +

کچا جانا (ہ) فعل لازم:- (عو) اسقاط ہونا- پیٹ گرنا- ادھورا بچہ پیدا ہونا- گربھ پات ہونا +

کچا جن (ا) اسم مذکر:- مطلق جاہل اور ضدی آدمی جو کسی طرح سمجھائے نہ سمجھے- کسی بات کے پیچھے پڑنے والا آدمی- ہٹیلہ +

کچا خط (ا) اسم مذکر:- وہ خط جس میں پختگی نہ آئی ہو- وہ خط جس میں صفائی نہ آئی ہو- ؎

مضمون عہدنامہ تو لکھدے مجکو پختہ + کیا ڈر ہے خط ہے تیرا گر اے نگار کچا (معروف)

کچا دل (و) صفت:- نرم دل- لڑکیوں کا سا دل- عورتوں کا سا دل- جلد بھر آنے والا دل +

کچا دُود (ا) اسم مذکر:- شیرنا جوشیدہ- بن اونٹنا یا ہوا دُود +

کچا دُود پینا (ہ) فعل متعدی:- خامی سرشت ہونا- خام طبع اور غافل ہونا- سوءخطا سے مرکب ہونا- جیسے "آدمی نے کچا دودھ پیا ہے بہک بھی جاتا ہے" (شیر خام خوردن کا ترجمہ)

کچا ساتھ (ہ) اسم مذکر:- (عو) چھوٹے چھوٹے بچوں کا کنبہ- کچے بچوں کا ساتھ +

کچا سیر (ہ) اسم مذکر:- پختہ سیر کا نقیض- اسّی روپے سے کم وزن کا سیر +

کچا شیر پینا (و) فعل متعدی:- (دیکھو کچا دودھ پینا) آخر آدمی نے کچا شیر پیا ہے کوئی بات رہگئی تو کیا عجب ہوا +

کچا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (ا) کسی کو کھسیانا کرنا- رُلانا- چھیڑ کر رُنکھا کرنا- ذلیل کرنا- شرمندہ کرنا- کچیانا- (۲) کسی ارادے سے باز رکھنا- بیدل کرنا- دل توڑنا- ہمت توڑنا- افسردہ کرنا- پست ہمت کرنا- (۳) بودا کرنا (۴) کچی سلائی کرنا- تیچی بھرنا- کھڑا کرنا- سخیہ کرنے سے پہلے شلنگے بھرنا- درست کرنا +

کچا کوڑھ (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) جذام کھجلی- آتشک- (مسلمان کوڑھ کو مؤنث بولتے ہیں +

کچا کھا جانا (ہ) فعل لازم:- نہایت خفگی کے موقعہ پر اپنے بچے کی نسبت عوام عورتیں بولتی ہیں- جس سے غرض یہ ہوتی ہے- کہ مجھے ایسا غصہ ہے کہ تجھے اتنی مہلت بھی نہ دوں گی کہ پکا کر کھاؤں +

کچر

کچا ہونا (ہ) فعل لازم:- (ا) ہمت ہارنا- دل توڑ بیٹھنا- ارادہ توڑنا- بیدل ہو جانا- پست ہمت ہونا- (۲) شرمندہ ہونا- کھسیانا ہونا- رُنکھا ہونا- (۳) کچی سلائی ہونا- کھڑا ہونا- جیسے تمہارا انگرکھا کچا تو ہو گیا- بخیا نا باقی ہے (۴) ناتجربہ کار ہونا- ناآزمودہ کار ہونا +

کچائی (ہ) اسم مؤنث:- (عوام) خامی- کچا پن- ناپختگی- ناتجربہ کاری +

کچالو (ہ) اسم مذکر:- (مرکب از کچا + آلو) (ا) اروی کی جڑ- ایک قسم کی ترکاری جو گھیاں کے درخت کی جڑ ہوتی ہے (۲) اروی کی اُبلی ہوئی جڑ یا آلو- یا کرک دامرود وغیرہ کو تراش کر نمک مرچ اور کھٹائی ڈالکر جو بیچتے ہیں- اُسے بھی کچالو کہتے ہیں- جیسے کچالو ہیں نیبو کے رس کے +

کچالو والا (ہ) اسم مذکر:- وہ کنجڑا یا میوہ فروش جو کچالو بنا کر بیچتا پھرتا ہے

کچاہند (ہ) اسم مؤنث:- (لکھنؤ) کچیاند- ہراند- کچا مصالح رہنے کی بو +

کچ پچ (ہ) اسم مؤنث:- (ا) کیچڑ- دلدل- کیچڑ میں چلنے کی آواز (۲) تنگ جگہ میں خلائق کی کثرت اور ابنوہ ؎

مچھروں کی ہوئی یہ کچھ کچ پچ + لگا کاغذ بھی کرنے اب پچ پچ (انشا)

(آجکل ایسے موقعہ پر گچھ پچ بولتے ہیں)

کچرا (ہ) اسم مذکر:- (ا) کچا خربوزہ- اس میں چھوٹا ہو یا بڑا- (۲) کپاس کا ڈوڈا (۳) ظرافتہً:- بچے کا پیٹ +

کچر پچر ہونا (ہ) فعل لازم:- (ا) دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی سی آواز ہونا- (۲) لتھ پتھ ہونا- شور بور ہونا (۳) کیچڑ ہونا- دلدل ہونا +

کچر کچر (ہ) اسم مؤنث:- کچے پھل کے چبانے کی آواز- ادھ کچرا گوشت کھانے کی آواز جیسے یہ کیسا گوشت گلایا ہے کہ منہ میں کچر کچر کرتا ہے +

کچرگھان (ہ) اسم مذکر:- بہت سے بال- بچے- چھوٹے چھوٹے بچوں کا ابنوہ-

کچری (ہ) اسم مؤنث:- ایک خوبصورت پھل کا نام جو صورت میں حنظل کے مشابہ اور نہایت سوندھا ہوتا ہے- مزے میں کھٹ مٹھا اور ہاضم- اکثر گوشت کے گلانے اور سونٹھ پانی میں بھگو کر کھانے کے کام میں آتا ہے- نازی کچریاں یونہیں کھائی جاتی ہیں- اس کے پتوں میں باریک باریک خار ہوتے ہیں- جن کو بچے اکثر زبان پر رگڑ کر خون نکالتے اور آپس میں ایک دوسرے کو اپنی جوانمردی دکھا کر خوش ہوتے ہیں- عربی میں اس کو شتام فارسی میں دستبویہ کہتے ہیں- ہندی میں بڑی اور چھوٹی کچری کو سیندھی اور سوندھی بھی کہتے ہیں- چھوٹا کچرا +

کچریاں (ہ) اسم مؤنث:- کچری کی جمع سیندھیاں- سوندھیاں +

کچھر

کچریاں بیچنا (ہ) فعل متعدی :- اول معلوم دوم کئی آدمیوں کا برابر ملکر بولے جانا - پکار پکار کر باتیں کرنا - بہت سے آدمیوں کا ملکر باتیں کرنا +

کچڑانا (ہ) فعل لازم :- (ہندو) آنکھوں میں کیچڑ ہونا - آنکھوں میں چیپڑ بھرنا +

کچ کچ (ہ) اسم مؤنث :- لغو اور بیہودہ باتوں کا متواتر کئے جانا - بک بک جس سے سامعین کو دماغ سوزی اور سمع خراشی حاصل ہو + بحث - مباحثہ - تکرار - چخ چخ - بک بک - جھک جھک - بہت سے آدمیوں کا ملکر باتیں کرنا ؎

لگے ہے آپ کا دل کس طرح اور ونکی کچ کچ پر
کھچا کھچ بھر دئے ہیں عشق نے دل میں غم وحسرت (ظفر)

(بعض اوقات عوام کچ کچ بھی کہدیتے ہیں) +

کچ کچ کرنا یا مچانا (ہ) فعل متعدی :- بک بک کرنا - بکواس کرنا - کچریاں بیچنا - تکرار کرنا - بحث کرنا - جھگڑنا +

کچکچانا (ہ) فعل متعدی :- غصے سے دانت پیسنا - دانت سے دانت بجانا - غصے کے مارے دانت آپس میں رگڑنا - زور سے دانت پیسکر کوئی کام کرنا

نقش دنداں پر وہ انگلی رکھکے آئینہ میں دیکھ
رد کے بولے گال اُن کا میں نے جب نیلا کیا
کچکچا کر کوئی ایسا کاٹ کھاتا ہے بھلا
حال میرا کیا کیا تو نے نہ اب اچھا کیا - (نظیر اکبرآبادی)

ٹوکیاں اوپر چھاوے ہوئے سب تار بتا پر کچکچا کر کے جو رنگیں نے جنجھوڑی انگیا (رنگیں) +

کچکچاہٹ (ہ) اسم مؤنث :- کچکچانا کا حاصل بالمصدر +

کچکچی (ہ) اسم مؤنث :- کچکچاہٹ - دانتوں کے پیسنے کی حالت - دانت بھینچنے کی کیفیت +

کچکچی باندھنا (ہ) فعل متعدی :- دانت بھینچنا - دانت پیسنا - غصے کے مارے دانت سے دانت پیسنا - جیسے "کچکچی باندھکر جو زور کیا تو توڑ ہی ڈالا" +

کچکڑ (ہ) اسم مذکر :- کچھوے کی بڑی یا ویل مچھلی کی ہڈی جس کے اکثر چین وغیرہ میں کھلونے بنتے ہیں +

کچکول (ا) اسم مذکر :- (دیکھو) - کجکول یا کشکول) +

کچلا (ہ) اسم مذکر :- ایک زہریلے پھل کا نام - جس کے کھانے سے کتا مرجاتا ہے - اور انسان کے حق میں بھی مقدار سے زیادہ کھانا زہر قاتل ہے عربی میں

کچھ

خانق الکلب - حب الغراب اور ہندی میں کاگ پھل کہتے ہیں - فارسی میں کچ آیا ہے - مزاجاً تیسرے درجہ کے اخیر میں گرم وخشک اور بعض کے نزدیک تیسرے درجہ میں حار یابس - نافع امراض عصبانی مفید فالج ولقوہ وغیرہ + (چونکہ کوا اسے کھاتا ہے اس وجہ سے ہندی میں کاگ پھل اور عربی میں حب الغراب نام رکھا گیا) +

کچلا جانا (ہ) فعل لازم :- پس جانا - مسلا جانا - پائمال ہونا - روندن میں آنا +

کچل دینا (ہ) فعل متعدی :- مسل دینا - پیس دینا - موٹا موٹا پیس دینا +

کچل ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- مسل ڈالنا پیس ڈالنا - پائمال کر دینا - روند ڈالنا +

کچلنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) مسلنا - ملنا - دلنا - پیسنا - پائمال کرنا - روندنا پیلنا بس اب خرام ناز کو موقوف کیجئے دل عاشقوں کے زیر کف پا کچل چکے (تحیر) (۲) مارنا - پیٹنا - رگڑنا - پتھر سے پیسنا جیسے سانپ کا سر ہی کچلتے ہیں (۳) کچومر نکالنا - بھرکس نکالنا - دھننا - خوب پیٹنا - جیسے "دیکھ تو تجھے کیسا کچلتی ہوں" +

کچلو ہوا یا کچلھو (ہ) اسم مذکر :- پیپہ ملا ہوا خون +

کچلی (ہ) اسم مؤنث :- سیتا دانت جو عین آنکھ کے مقابل اور ڈاڑھوں کے بعد ہے - نوکدار دانت جو گوشت خواروں کے واسطے ایک قدرتی اوزار ہے - کیلا - دندان شک - عربی ناب + (محققان یورپ کی رائے ہے کہ اگر انسان کو خدا گوشت خوار پیدا نہ کرتا تو اس کی کچلیاں بھی نہ ہوتیں - کیونکہ تجربہ سے ظاہر ہوا ہے کہ کچلیاں یعنی کیلے گوشت خوار جانوروں کے سوا اور کسی کے نہیں ہوتے چنانچہ گائے - بکری - اونٹ - گھوڑے وغیرہ کو دیکھو اور کتے - شیر - بلی وغیرہ کو ملاحظہ کرو) +

کچنال (ہ) اسم مؤنث :- ایک درخت اور اُس کے پھول کا نام - جسکی کلیاں ترکاری کی بجائے پکتی ہیں - یہ دو قسم کے پھول ہوتے ہیں یا سرخ یا سفید مگر سفید سرخ کی نسبت گراں اور کم کیلے ہوتے ہیں - بند کلی کو کچنال اور کھلے ہوئے پھول کو بوندے کہتے ہیں +

کچو (ہ) اسم مذکر :- (پورب) کچالو :- رتالو وغیرہ کی قسم کا پھل جو زمین کے اندر پیدا ہوتا ہے - کند +

کچوانسی (ہ) اسم مؤنث :- بسوانسی کا بیسواں حصہ - $\frac{13}{15}$ ۶۵ مربع انچ کی مقدار +

کچور (ہ) اسم مذکر :- ایک ہلدی کی قسم کا درخت اور اس کی جڑ جو اکثر دوا

کچھ

میں پڑتی ہے۔ ترکچور +

کچوری (ا) اسم مؤنث:۔ پوری کا نقیض۔ ماش کی دال بھری ہوئی پوری جو کڑھائی میں تلی جاتی ہے۔ انت خانی زردے کی ٹکیا +

کچوری سے گال (ا) اسم مذکر:۔ پھولے پھولے گال +

کچوری مل (ا) اسم مذکر:۔ موٹے پھپس ہندو کو کہتے ہیں +

کچوریاں (ا) اسم مؤنث:۔ کچوری کی جمع +

کچوکا (ا) اسم مذکر:۔ خنجر وغیرہ کھوپنا۔ بھونکنا +

کچومر (ا) اسم مذکر:۔ ایک طرح کا اچار جس میں کیریاں وغیرہ کتر کر ڈالتے ہیں +

کچومر کر ڈالنا (ف) فعل متعدی:۔ پلپلھن نکال دینا۔ ہلاکت کے قریب پہنچا دینا۔ کینچلا نکالدینا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔ قیمہ کر دینا +

کچومر نکالنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) بھرکس نکالنا۔ کچلنا۔ کینچلا نکالنا۔ قیمہ قیمہ کرنا۔ خوب مارنا۔ خوب گت بنانا۔ رایتا کر دینا۔ ہلاکت کے قریب پہنچانا۔ (۲) توڑ پھوڑ کر حیثیت بگاڑ دینا +

کچوں (ا) اسم مؤنث:۔ کچ کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے بنائی جاتی ہے۔

کچوں کی بیاں کیا کروں آب و تاب + سر آب آئینہ میں دو حباب (نکہت)

رنگ بھبھو کا پیٹ ملائیم اور کچوں میں سختی ہے
سینے سے لے ناف تلک اک صندل کی تختی ہے (نامعلوم)

کچونا (ف) فعل متعدی:۔ چبھونا۔ کھوپنا۔ بھونکنا۔ چھری گھسیڑنا۔ کوچنا۔ ہولنا +

کچھ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) کچھوا۔ سنگ پشت۔ جیسے "مچھ کچھ نے موہے گھیر لیا۔ کوئی ایسا نہیں دے پی کو ملا"۔ (۲) گوشۂ دیوار۔ دیوار کا کونا یا پہلو (۳) وشنو کا دوسرا اوتار +

کچھ مچھ (ا) اسم مذکر:۔ پانی میں رہنے والے جانور۔ کچھوا۔ مگرمچھ۔ گھڑیال وغیرہ۔ جن میں سے بعض جانور آدمی کو نگل بھی جاتے ہیں +

کچھ (ا) صفت:۔ (۱) ذرا۔ کسی قدر۔ ٹک۔ اندک۔ قدرے۔ قلیل۔ تھوڑا سا۔ تھوڑا بہت۔ کسی نہ کسی قدر جیسے "کچھ اب لے جاؤ۔ کچھ کل لیجانا۔ کچھ اودانے دیا کچھ پودانے دیا ہمارا کام ہو ہی گیا۔

گرچہ ہیں مونس و غمخوار تک و دو میں سبھی + کب تری طبع کو کچھ راہ پہ لا سکتے ہیں (انشا)

تیرے ناوک نے دل پسند کیا ہم نے جانا اسے نظر کچھ ہے
میکدہ کونسا ہے دور ایسا تجھ میں ہمت بھی اے خضر کچھ ہے (جانباز)

(۲) استفہام کیواسطے:۔ کیا۔ کہیں۔ کوئی۔ جیسے "کچھ بات بھی۔

درم داغ قرض ہے دل پر + اے غم عشق میرے سر کچھ ہے (عارف)

(۳) برائے کثرت:۔ بہت کچھ۔ بہت زیادہ۔ کم نہیں۔ کیا کچھ خرچ نہیں کیا۔

ایک دو آسمان ڈبوئے تو کیا + ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے (عارف)

(۴) کوئی چیز یا کھانا یا نقدی وغیرہ۔ جیسے "کچھ دلوائیے بھلا ہوگا۔ اُن کے پاس کچھ نہیں + کچھ لیتے ہو؟ کہا اپنا کام کیا ہے۔ کچھ دیتے ہو؟ کہا یہ شرارت بندے کو نہیں بھاتی۔ (۵) کوئی بات۔ کوئی مصلحت۔ جیسے "کچھ تم سمجھے۔ کچھ ہم سمجھے"۔ (۶) غیبت یا خلاف بات۔ جیسے "کچھ سُنا چاہتے ہو۔ کچھ کان میں پھونک دیا۔ (۷) کوئی بھید۔ کوئی راز۔ کوئی نکتہ

بے خودی بے سبب نہیں غالب + کچھ تو ہے جسکی پردہ داری ہے (غالب)

(۸) بمعنی ہر چہ۔ جو کچھ۔ جیسے "کچھ دیا ہی آگے آگیا"۔ یعنی جو کچھ دیا تھا اُسی نے مدد کی۔ (۹) بالکل۔ مطلق۔ جیسے "کچھ خبر نہیں۔ کچھ انکار نہیں (۱۰) کوئی اور بات۔ کوئی امر دیگر۔

قطع کیجے نہ تعلق ہم سے + کچھ نہیں ہے تو عداوت ہی سہی (غالب)

(۱۱) انقلاب زمانہ اور تغیر حالت اور تلوّن مزاج کے واسطے

بچیگا کیونکر یہ دل الم سے گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
نبھیگی کس ڈھب بھلا صنم سے گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے (نامعلوم)

(۱۲) کسی قاتل یا مہلک چیز کی طرف اشارہ جیسے کچھ کھا کر مر گیا (۱۳) کوئی۔ برائے تنکیر۔

ہنگام وصل رد و بدل مجھ سے ہے عبث
نکلیگا کچھ نہ کام نہیں اور ہاں سے آج۔ (نامعلوم)

(۱۴) تکیہ کلام اور تزئین کلام کے واسطے۔ جیسے "کچھ ایسی نیند گئی ہے کہ مت پوچھو۔ کچھ ایسے خفا ہوئے ہیں کہ بیان سے باہر ہے۔

کیا کسی بت کے دل میں جگہ کی کوئی ٹھکانا اور ملا
حضرت مؤمن ہم تمہیں کچھ مسجدیں کم پاتے ہیں (مومن)

(یہ لفظ اور بھی بہت سے موقعوں پر آتا ہے۔ جسے اہل زبان ہی سمجھ سکتے ہیں) +

کچھ اتنا فرق نہیں (ا) محاورہ:۔ بہت فرق نہیں۔ بڑا بھاری فرق نہیں +

کچھ آنسو پچھ گئے (ف) محاورہ:۔ کسی قدر تسلی ہو گئی۔ کسی قدر جبر

نقصان ہوگا

کچھ

نقصان ہوگیا۔ کسی قدر صبر آگیا +

کچھ اَور (ہ) محاورہ :۔ (۱) اَور بھی۔ اور زیادہ۔ (۲) دوسری بات۔ دوسرا امر۔ جیسے "کچھ اَور نہ سمجھنا"۔ (۳) تازہ۔ نئی۔ جدید۔ طُرفہ جیسے کچھ اور بات بھی سنی؟ کچھ اَور سُناؤ؟

کچھ اَور گانا (ہ) فعل متعدی :۔ خلاف واقع بیان کرنا یا برخلاف جواب دینا۔ سوال دیگر جواب دیگر دینا۔ آسمان کی پوچھیں تو زمین کی کہنا۔ جیسے "میں کچھ کہتا ہوں تم کچھ اَور گاتے ہو" +

کچھ ایک (ا) تابع فعل :۔ (عوام) کسی قدر۔ تھوڑا سا +

کچھ بات بھی (ہ) استفہام :۔ کوئی وجہ بھی۔ کوئی سبب بھی۔ کیوں۔ کسواسطے۔ کس لئے +

کچھ بات ہے (ہ) محاورہ بجائے استفہام :۔ قابل اعتبار ہے؟ اعتبار ہوسکتا ہے؟ خیال کرنے کے لائق ہے؟ یعنی بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے۔ ؎

کچھ بات ہے کہ گل ترے رنگیں بیان سا ہے
یا رنگ لالہ شوخ ترے رنگ پاں سا ہے (میر)

کچھ بسنت کی بھی خبر ہے؟ (ا) محاورہ :۔ دنیا کے حالات سے بھی واقف ہو۔ موسم پر بھی نظر ہے +

کچھ بنیاد ہے؟ (ا) محاورہ :۔ ذرا اصل اور حقیقت نہیں۔ کیا اصل ہے + نہایت مفلس اور عاجز ہے۔ ؎

تجھ سے کیا کیجے ارے تیری بھی کچھ بنیاد ہے (مصحفی انشا)

کچھ پروا نہیں (ا) محاورہ :۔ کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ جنتا نہیں۔ کیا ڈر ہے۔ کیا خوف ہے۔ کیا پروا ہے +

(یہ محاورہ انگریزی Never Mind سے ترجمہ ہُوا ہے اصل میں اُردو کا نہیں ہے) +

کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے (ہ) کہاوت :۔ (۱) کسی امر کا تمہیں خیال ہُوا اور کسی بات کا ہمیں۔ ہمارا تمہارا لیکھا جوکھا برابر ہے۔ حساب دوستاں در دل۔ ہم تم برابر ہیں۔ (یہ ایک قصہ کی طرف تلمیح ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ کوئی پیادہ مسافر بہت سا روپیہ لئے جاتا تھا راستہ میں ایک سوار ملا اس نے اُس سے کہا کہ یار ہمارا بوجھ رکھ لے۔ سوار نے پوچھا کیا ہے؟ اِس نے جواب دیا کہ روپیہ ہے۔ اُس نے کہا کہ میں کسی کی جوکھوں نہیں رکھتا۔ جب سوار تھوڑی دور آگے بڑھا تو اس کی نیت میں فرق آیا کہ افسوس روپیہ رکھکر

کچھ

گھوڑا نہ بھگا دیا جو مفت میں گہرے ہوجاتے۔ ساتھ ہی اس پیادہ کو خیال گزرا کہ اگر وہ لے کر چل دیتا تو کیا کرتا۔ تھوڑی دُور چلا تھا کہ وہ سوار پھر ملا اور کہا کہ لا رکھ لُوں۔ اِس نے اُس کے جواب میں کہا۔ کچھ تم سمجھے۔ کچھ ہم سمجھے۔ وہ وقت گیا۔ وہ بات گئی) + (۲) راز کی بات کو دل میں رکھو ظاہر نہ کرو۔ تاکہ دوسرا ماہر نہ ہو۔ ؎

تم دیکھ کے رنگِ عاشق کو مغموم و دیدہ نم سمجھے
تصریح یہاں بیفائدہ ہے کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے (سعید)

کچھ تم نے پڑا پایا؟ (ہ) محاورہ :۔ جب آدمی کو از حد کسی ظاہرا سبب کے بغیر خوش دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ شاید کچھ نعمت غیر مترقبہ مل گئی ہے +

کچھ تم نے خواب دیکھا؟ (ا) محاورہ :۔ جب کوئی شخص کسی ناممکن بات کو بیان کرے یا متکلم کی نسبت ایسا امر ظاہر کرے۔ جو اُس پر عائد نہ ہوسکتا ہو۔ تو ایسے موقع پر یہ فقرہ کہتے ہیں یعنی "کیا بے ہوش ہو"؟

کچھ تو (ہ) تابع فعل :۔ (۱) کسی قدر۔ ذرا تو۔ ذرا ذہُور۔ تھوڑا بہت۔ تھوڑا سا۔ کچھ ایک۔ کسی نہ کسی قدر تو۔ ؎

گل پھینکے ہے عالم کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی۔ (انیس)

(۲) کوئی چیز تو۔ کوئی نہ کوئی شے تو۔ ؎

کچھ تو دے اے فلک ناانصاف
آہ و فریاد کی رُخصت ہی سہی۔ (انیس)

کچھ تو خربوزہ میٹھا اور کچھ اوپر سے قند پڑا (ا) کہاوت :۔ دل میں تو لالچ تھا ہی اوپر سے ہوا نفع اور حرص بڑھ گئی +

کچھ جُدا ہی تیر مارینگے (ا) محاورہ :۔ طنزاً کہتے ہیں۔ یعنی یہ کونسی بہادری کریگے؟ یہی تو اس مشکل کام کو بنا نینگے؟

کچھ دال میں کالا یا کالا کالا ہے (ہ) محاورہ :۔ کوئی مشتبہ امر ہے۔ کوئی راز ہے۔ کوئی معاملہ ہے + کوئی سبب ہے۔ کچھ نہ کچھ وجہ ہے۔ ؎

بال ہیں بکھرے بند ہیں ٹوٹے ٹوٹا کان کا بالا ہے
ہم نے تو یاں تاڑ لیا کچھ دال میں کالا کالا ہے (نامعلوم)

کچھ دلائیے یا دلوائیے (ہ) محاورہ :۔ خیرات میں نقدی یا کوئی چیز

کچھ

مرحمت فرمائیے۔ بھکشا دیجئے۔ ؎

ہاتھی کے ساتھ ساتھ یہ کہتا چلے عدو ٭ مفلس ہوں کچھ دلائیے نواب نامدار (سودا)

کچھ دیا ہی آگے آگیا (ہ) کہاوت :۔ خدا نے کسی نیکی کے سبب مصیبت سے بچا دیا۔ کبھی کی خیرات ہی کام آئی ٭

کچھ دیئے کچھ دلائے کچھ کا دینا ہی کیا ہے (ہ) کہاوت :۔ ٹالباز کی نسبت کہتے ہیں ٭

کچھ ڈر نہیں (ہ) محاورہ :۔ (۱) خوف وخطر یا اندیشہ کا مقام نہیں ہے ذرا خوف نہ کرو۔ دہشت نہ کھاؤ۔ اندیشہ نہ کرو۔ (۲) کیا مضائقہ ہے۔ کیا پرواہے ٭ سمجھ لینگے۔ بدلہ لیکر چھوڑینگے ٭

کچھ راہ پر آئے ہیں (ا) محاورہ :۔ نیم راضی ہوئے ہیں۔ ملاقات کا ارادہ ہے ٭ کچھ درست ہوئے ہیں ٭ کچھ ڈھب پر چڑھے ہیں ٭ کچھ یار بنے ہیں۔ ؎

(مصحفی)
ان روزوں قدم رکھتے پڑتی ہیں تیرے پاؤں
اے شوخ تیری زلفیں کچھ راہ پر آئی ہیں

کچھ سُنا چاہتے ہو (ہ) محاورہ :۔ یعنی گالیاں کھانے کو جی چاہتا ہے۔ میرے مُنہ سے کچھ گالیاں سنوگے۔ کیا بھوگ سننے کو جی چاہا ہے۔ ؎

جو کہتا ہوں اُس سے کہ سُن شعر میرے ٭ تو کہتا ہے کیا کچھ سُنا چاہتا ہے (ناسخ)
سیم اُن سے کہتا ہوں گر بات کوئی ٭ تو کہتے ہیں کیا کچھ سُنا چاہتے ہو (نسیم)

کچھ سے کچھ ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ بالکل حالت یا زمانہ کا بدل جانا۔ دگرگوں ہو جانا۔ رنگ پلٹ جانا۔

(میر)
ہووے زمانہ کچھ سے کچھ چھوٹے ہے دل لگا مرا
شوخ کسی بھی آن سے تجھ سے تو میں جدا نہیں

کچھ سونا کھوٹا کچھ سُنار کھوٹا
کچھ گیہوں رسیلے کچھ جندرے ڈھیلے
کچھ لوہا کھوٹا کچھ لُہار (ہ) کہاوت :۔ یعنی دونوں طرف سے بگاڑ ہوتا ہے۔ لڑائی طرفین سے ہی ہُوا کرتی ہے۔ دونوں ہاتھوں تالی بجتی ہے ٭

کچھ شک نہیں (ا) محاورہ :۔ بے شک۔ بلاشبہ۔ بلاشک۔ کسی امر کا گمان نہیں۔ یقیناً ٭

کچھ کا کچھ (ہ) تابع فعل :۔ اصل کے بالکل خلاف ٭ کیا سے کیا ٭ امید اور تخمینہ یا خیال کے برخلاف جیسے "کچھ کا کچھ خرچ ہو گیا۔ کچھ کا کچھ

کچھ

معاملہ ہو گیا ٭

کچھ کا کچھ سمجھنا (ہ) فعل متعدی :۔ مفہوم اور مطلب کے برخلاف سمجھنا۔ اُلٹا سمجھنا۔ ؎

(رنگیں)
کہے وہ کچھ ہے سمجھتی ہے یہ بس کچھ کا کچھ
دائی واقف ہے دوگانہ کے اشارات سے کم

کچھ کا کچھ کہنا (ہ) فعل متعدی :۔ اصل کے برخلاف بیان کرنا۔ خلاف واقع کہنا۔ یعنی بات کوئی ہو اور کہی کوئی جائے ٭

کچھ کا کچھ ہو جانا یا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ بالکل انقلاب اور تغیر و تبدل کا ظہور میں آنا۔ اصل کے برخلاف ہو جانا۔ حال دگرگوں ہونا ٭ غیر حالت ہونا۔ ؎

(اسیر)
جب تک طبیب آئے ہُوا حال کچھ کا کچھ
ہے درد دل یہی تو چلو ہو چکا علاج

کچھ کان میں پھُونکنا (ہ) فعل متعدی :۔ کوئی فسوں یا منتر یا جادو پڑھکر کان میں دم کرنا ٭ کچھ غیبت کرنا۔ کچھ بُرائی کرنا ٭ کچھ سرگوشی یا کانا پھوسی کرنا۔ ؎

(ایضاً مصحفی)
کل ایک نے کہا کہ میاں مصحفی یہ بات
کہتے تھے ایکے اُسکی جو مجلس میں جائینگے
پھونکینگے اُس کے کان میں کچھ اور ہی فسوں
اور اس بہانے زلف کا بوسہ اُڑائینگے۔
کہنے لگا وہ شوخ کہ کچھ اندنوں کے بیچ
وہ بے ادب ہوئے ہیں بہت مار کھائینگے

کچھ کچھ (ہ) تابع فعل :۔ ذرا ذرا۔ کسی قدر۔ تھوڑا سا۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ پاس پاس۔ لگ بھگ۔ تھوڑا بہت۔ قدرے قلیل ؎

کچھ کچھ اثر تو ہونے لگا جذب عشق کا ٭ غش سُنکے ہم کو یار نے بھیجا گلاب کو (آتش)

کچھ کر دینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کچھ باہم پہنچا دینا۔ کسی قدر کام بنا دینا۔ کوئی امر کر دکھلانا۔ (۲۔ عو) جادو کر دینا۔ ٹونا کر دینا ٭

کچھ کر لینا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) نیکی کر لینا۔ بھلائی کما لینا۔ دھرم کر لینا۔ جیسے "کچھ کر لے بندے دنیا میں جو آیا ہے" (۲) قابو چلا لینا۔ سمجھ لینا۔ بدلہ لے لینا جیسے "اگر تمہاری حکومت ہے تو کچھ کر لو" ٭

کچھ کھا جانا (ہ) فعل لازم :۔ زہر کھا جانا۔ افیون یا سنکھیا خواہ ہیرے

کچھ

کی کنی وغیرہ خودکشی کے ارادے سے کھالینا۔ ؎

غیر کے ہمراہ جانا ہے یہ مرجانے کی جا
صاحبِ غیرت ہوں کچھ کھا جاؤنگا کھانیکی جا (نکہت)

کچھ کھاکے سو رہنا (ہ) فعل لازم:- زہر ہلاہل نوش فرماکر سو رہنا۔ خودکشی کرنا۔ افیون یا سنکھیا پھانک کر لیٹ رہنا تاکہ جان نہ رہے۔ زندگی سے بیزار ہوکر مرجانا۔ ؎

کیا اکیلے ترے بن جاگئے اور سو رہئے
تو نہ ہو پاس تو کچھ کھائیے اور سو رہئے (جرأت)

یہ بلا فکر سے کچھ نیند گئی ہے کہ حسن + جی میں آتا ہے کہ کچھ کھائیے اور سو رہئے (حسن)

فلک کے ہاتھ سے اتا یہ ناک میں ہے دم
کہ کھاکے سو رہوں کچھ جی میں ہے علی کی قسم (رنگین)

کچھ کھاکے مرجانا یا مرنا (ہ) فعل لازم:- زہر کھاکے مرجانا۔ زہر کھالینا۔ ہیرے کی کنی کھالینا۔ سنکھیا پھانک کے مرجانا۔ ؎

یونہی جو منتظر سے خفا نت رہوگے تم۔
سن لوگے ایک دن کہ وہ کچھ کھاکے مرگیا (منتظر)

ہے دلا تشنۂ دیدار تو کچھ کھاکے نہ مر پہلے اُس خنجر خونخوار کا زہراب تو پی (جرأت)

کچھ کھانا (ہ) فعل متعدی:- زہر کھانا۔ کوئی قاتل یا مہلک دوا کھانا۔ بس کھانا۔ سم کھانا۔ ؎

یا تو کہہ جاؤ یہاں رات کے آنے کے لئے
ورنہ کچھ مجھ کو منگا دیجئے کھانے کے لئے (مصحفی)

کچھ کہ بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- گالی دے بیٹھنا۔ سخن ناملائم اور ناسزا دار کسی کی نسبت مُنہ سے نکال دینا +

کچھ کہنا (ہ) فعل متعدی:- گالی دینا۔ گالی سُنانا۔ بُرا کہنا۔ بدکلامی کرنا۔ ناملائم بات کہنا۔ کوئی ناگوار بات زبان پر لانا۔ ؎

مصحفی کیوں خفا سے بیٹھے ہو کچھ کسی نے تمہیں کہا تو نہیں (مصحفی)

کچھ کھوکے سیکھنا (ہ) فعل متعدی (۱) نقصان سے تجربہ حاصل کرنا۔ جیسے آدمی کچھ کھوکر ہی سیکھتا ہے (۲) ٹھوکریں کھاکر سیدھا ہونا۔ گھاٹا اُٹھاکر چیتنا +

کچھ گوشہ جھکے کچھ کمان (ا) کہاوت:- یعنی صلح کے واسطے طرفین سے نرمی چاہئے۔ کچھ تم نرم ہو کچھ وہ نرم ہو جب کام بنے +

کچھ

کچھ مُنہ سے سُننا (ہ) فعل متعدی:- زبان سے سُننا۔ زبان سے گالیاں سُننا۔ ؎

چپ کرو بس ورنہ کچھ مُنہ سے سُنوگے ناصح۔
کچھ نہ سمجھاؤ مجھے حضرت سلامت اِندنوں (رسوا)

کچھ مُنہ سے نکل جانا (ہ) فعل لازم:- زبان سے کوئی بات نکل جانا + زبان سے بُرا بھلا نکل جانا۔ ؎

بوسہ کا سوال اُس سے کروں ہوں تو کہے ہے
چپ رہ مرے کچھ مُنہ سے نکل جائے تو اچھا (نصیر)

کچھ نہ اُکھاڑنا یا کچھ نہ اکھاڑ سکنا (ہ) فعل متعدی:- کچھ نہ کرنا۔ ذرا صدمہ یا نقصان نہ پہنچا سکنا۔ بس نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ ؎

آخر عدم نے کچھ نہ اُکھاڑا مرا میاں مجھکو تھا دست غیب پکڑ لی تری کمر (میر)
سرسبز اور خط سے ہوا حُسن یار کا آخر خزاں نے کچھ نہ اُکھاڑا بہار کا (عاشق)

(اُکھاڑنے کا اشارہ اصل میں آور طرف تھا۔ جسے کراہت اور خلاف تہذیب کے سبب فصحا نے گرا دیا ہے +

کچھ نہ پوچھو۔ کچھ نہ پوچھئے (ہ) محاورہ:- (۱) کہنے کے قابل نہیں۔ قابل اظہار نہیں۔ شرم یا خاموشی اختیار کرنے کی بات ہے (۲) کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے جیسے "میرے گھوڑے کی کچھ نہ پوچھو" +

کچھ نہ کچھ (ہ) تابع فعل:- کسی نہ کسی قدر۔ تھوڑا بہت + کوئی نہ کوئی بات۔ کوئی نہ کوئی چیز۔ ؎

کچھ نہ کچھ ہو ہر جگہ کا ارمغاں + تحفۂ شہد بتاں ہم لائے داغ (ممنون)

کچھ نہ نکلا (ہ) محاورہ:- اکارت گیا۔ بالکل خراب نکلا۔ ناکارہ اور نالائق ہوا۔ ؎

بندے ہیں تمہیں ہزار ہم سے گو ایک غلام کچھ نہ نکلا (سودا)

کچھ نہیں (ہ) محاورہ:- (۱) کوئی بات نہیں۔ کوئی معاملہ نہیں۔ (۲) ذرا نہیں۔ نام کو نہیں۔ بالکل نہیں جیسے ع اقربا روتے ہیں مُردے کو خبر کچھ بھی نہیں + (۳) خراب ہے۔ نکما ہے۔ ناکارہ ہے +

کچھ نہیں چلنا یا کچھ نہ چلنا (ہ) فعل لازم:- بس نہ چلنا۔ قابو نہ چلنا۔ پار نہ بسانا۔ مجبوری اور بے اختیاری کا عالم ہونا + ؎

تجھ سے تو کسی طرح مرا کچھ نہیں چلتا + جز خون کہ آنکھوں سے شب و روز رواں ہے (سودا)

کچھ نہیں رہا (ہ) محاورہ:- (۱) کام تمام ہے۔ مرنے میں کوئی بات

کچھ

باقی نہیں ہے۔ جاں کنی کا عالم ہے۔ تاب و طاقت جاکر مرنے کا وقت آپہنچا ہے۔ بچنے کی اُمید نہیں۔ دم نہیں رہا۔ مرنے کو ہے۔ مرنے والا ہے۔ ناامیدی ہوگئی۔ ؎

دم نکلتا ہے اب کوئی دم میں بیٹھ جا کچھ نہیں رہا ہم میں (حیران)

مجنوں میں کچھ رہا نہیں بس اے تپ فراق
اب اس کے سوکھے ساکھے تو چند استخوان چھوڑ (انشا)

(۲) بالکل تباہ و غارت ہوگیا۔ بالکل لُٹ کھسُٹ ہوگیا ٭

کچھ نہیں کیا (ہ) محاورہ:۔ (۱) کوئی بھلائی نہیں کی ٭ کوئی نیکی نہیں کمائی۔ (۲) کوئی کام کی بات نہیں کی ٭ کوئی کام نہیں کیا (۳) بُرا کیا۔ اچھا نہیں کیا۔ خراب بات ہوئی۔ بُرا ہوا۔ ایسا واجب نہ تھا۔ ناواجب کیا ٭

کچھ ہو (ہ) ندا۔ محاورہ:۔ ہرچہ باداباد۔ جو ہو سو ہو۔ کچھ پروا نہیں۔ کیا پروا ہے ٭

کچھ ہوجانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) عو:۔ جن یا بھوت یا پری یا پریت کا اثر ہوجانا۔ چڑیل کا چمٹ جانا۔ سایہ ہوجانا۔ آسیب چمٹ جانا۔ (۲) کسی لائق ہوجانا۔ کوئی بات یا ہنر حاصل کرلینا ٭

کچھ ہو رہنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کسی قابل ہوجانا۔ کسی لائق ہو رہنا کوئی ہنر یا علم سیکھ لینا۔ کچھ حاصل ہوجانا (۲) تھوڑا بہت فیصلہ ہوجانا۔ کسی نہ کسی قدر کام نمٹ جانا ٭

کچھ ہے (ہ) محاورہ:۔ (۱) کوئی بات ہے۔ کوئی سبب یا وجہ ہے دال میں کالا ہے۔ (۲) بہت کچھ ہے۔ بہت زیادہ ہے۔ ؎

ایک دو آسماں ڈبوئے تو کیا ٭ ہم سمجھتے تھے چشم تر کچھ ہے (عارف)

(۳) برائی ہے۔ کھوٹ ہے۔ ارادۂ فاسد ہے۔ ؎

کھوٹی بانیں ہیں اور پہلودار ہاں ترے دل میں سمیر کچھ ہے

کچھ ہی کرو (ہ) ندا:۔ چاہو سو کرو۔ چاہے جیسی سزا دو ہمیں کچھ مزاحمت نہیں۔ چاہے سو تدبیر یا چاہے سو کام کرو۔ ؎

تم روڈیا پیٹو کچھ ہی کرد ہم جان سے اپنی جاتے ہیں
جو روٹھ چلے اس دنیا سے پھر کب بھلا وہ آتے ہیں (نظیر)

کچھ ہی کہو (ہ) ندا۔ محاورہ:۔ چاہو سو نام دھرو یا بُرا بھلا کہو۔ دل میں آئے سو کہو۔ کچھ پروا نہیں۔ ذرا نہیں سنتا۔ ذرا خیال نہیں کرتا۔ کہا

کچھ

نہیں مانتا۔ جیسے کوئی کچھ ہی کہو من لاگا رے ٭

کچھ ہیں (ہ) محاورہ:۔ (۱) کسی قابل ہیں۔ کسی لائق ہیں۔ کسی شمار میں ہیں۔ ؎

جس طرح سب جہان میں کچھ ہیں ٭ ہم بھی اپنے گمان میں کچھ ہیں (مصحفی)

(۲) برائے تفصیل انقلاب و تلون۔ ؎

ہم بھی اس انقلاب عالم سے آن میں کچھ ہیں آن میں کچھ ہیں (مصحفی)

کچھ ہی ہو (ہ) ندا:۔ دیکھو (کچھ ہو) تاکید در تاکید ٭

کچھار (ہ) اسم مذکر:۔ پورب (۱) دریا برآر۔ سمندر برآر۔ دریا کے قریب کی زمین۔ ترائی جس میں اکثر شیر رہتا ہے۔ دریا کا کنارہ۔ آبی ملک ٭ کہاور ٭ نشیب ٭ (۲ لکھنؤ) بیلا۔ بنی۔ دریا کے کنارے کی گھانس۔ نرسل کانس وغیرہ کا جنگل (ٹھیک معنی یہی ہیں کہ جو زمین دریا یا سمندر سے نکلی ہو۔ اُسے کچھار کہتے ہیں چنانچہ ہندوستان کے مغرب و جنوب میں جو ایک جزیرہ نما کچھ کے نام سے مشہور ہے۔ اسی وجہ سے اُس کا بھی یہ نام رکھا گیا ہے تعجب کی بات تو یہ ہے کہ خدا جانے کہاں سے کلکتہ کے ہندی کوش والے نے اس کے معنی پہاڑ کا کنارہ لکھ دئے۔ جس کا کوئی ثبوت کسی ہندی یا سنسکرت یا انگریزی ڈکشنری سے نہیں ملتا۔ شاید اہل کلکتہ اس معنی میں بولتے ہوں۔ مگر بظاہر تو غلطی معلوم ہوتی ہے اس میں خواہ کاتب کی ہو خواہ مصنف کی) ٭

کچہری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ جگہ جہاں منشی۔ متعدی۔ حاکم۔ عامل بیٹھکر لشکر کا حساب کتاب اور مقدمات کی تحقیقات کریں۔ دفترخانہ۔ دیوان۔ حساب گاہ۔ عمل خانہ ٭ نیائی سبھا۔ محکمۂ عدالت۔ دربار۔ اجلاس انصاف گاہ۔ راج دربار۔ دربار شاہی۔ بارگاہ (۲۔ مجازاً) بھیڑ۔ انبوہ۔ جمگھٹ۔ جیسے یہ کیا کچہری لگا رکھی ہے؟ ٭

کچہری برخاست کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دربار برطرف کرنا۔ اجلاس بند کرنا ٭

کچہری برخاست ہونا (ہ) فعل لازم:۔ دربار اُٹھنا۔ عدالت بند ہونا۔ دفتر بند ہونا ٭ چھٹی ہونا۔ تعطیل ہونا ٭

کچہری چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ عو:۔ عدالت تک جانا۔ عدالت میں جانا۔ دربار میں مدعی یا مدعا علیہ بنکر جانا جو عورتوں کے واسطے ایک معیوب امر خیال کیا گیا ہے ٭

کچہری کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ عدالت میں بیٹھکر مقدمات کا طے کرنا۔

کچہر | کچی

راج دربار لگانا۔ اجلاس کرنا۔

کچہری کے کُتّے (ہ) اسم مذکر:۔ عملۂ عدالت اور وہاں کے چپراسی وغیرہ جو رشوت کے لئے مستغیث کے پیچھے پڑ جاتے اور بغیر لئے کُتّے کی طرح ٹانگ لیتے ہیں۔ ؎

نہ چھوڑیں تن کے کپڑے بھی موئے کُتّے کچہری کے
ارے دیوانے اللہ سُنہ نہ دکھلائے عدالت کا

کچہری لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) اجلاس کرنا۔ (۲) بہت سے آدمیوں کو جمع کر کے چائیں چائیں کرنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ مجمع کرنا۔

کچھنا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کاچھا) جانگیا۔ گھُٹنّا۔

کچھنی (ہ) اسم مؤنث:۔ کچھنا کی تانیث۔

کچھنیا (ہ) اسم مؤنث:۔ کچھنی کی تصغیر بالتحقیر۔ اونچا ڈھیلا ڈھیلا گھُٹنا یا جانگیا۔ گھاگری۔ گھگریا۔

کچھو (ہ) حرف تنکیر (گنوار) کچھُ جیسے اِے دَئی میں نے کچھو نہ کہی موہے سانورے نے گاری دیئی۔

کچھوا (ہ) اسم مذکر:۔ سنگ پشت۔ کچھ۔ کاسہ پشت۔ باخہ۔ ایک لمبی گردن کے دریائی جانور کا نام جو اپنے سر کو نکالتا اور دھڑ میں چھپا لیتا ہے۔ اس کی ہڈی کی ڈھال اور کھلونے وغیرہ بھی بنتے ہیں۔ جیسے کہاوت:۔ کچھوے کا کاٹا کھٹوتی سے ڈرے یعنی سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہے۔

کچھواہا (ہ) اسم مذکر:۔ راجپوتوں کی ایک ذات کے لوگ جو اپنے کو راجہ رامچندر جی کے بیٹے کشو کی اولاد سے بتاتے ہیں۔ جے پور کے راجہ اسی خاندان سے ہیں۔

کچھوٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو گنوار) لنگوٹی۔ کوپین۔

کچھّو کے مچھّو (ہ) اسم مذکر:۔ بُروں کے بُرے۔ بدذاتوں کے بدذات یعنی بد کی اولاد بھی بد ہوتی ہے۔

کچھوی (ہ) اسم مؤنث:۔ کچھوے کی مادہ۔ طومہ۔

کچھّی (ہ) اسم مذکر:۔ صوبۂ کچھ کا گھوڑا جس کی کمر نہایت پتلی ہوتی ہے۔

کچّی (ہ) اسم مؤنث:۔ کچّا کی تانیث (اس کے معانی لفظ کچّا میں دیکھو)۔

کچّی اسامی (ا) اسم مذکر:۔ (۱) غیر موروثی زمیندار۔ چند روزہ زمیندار۔ پاہی اسامی۔ غیر موروثی جوتا۔ (۲) عارضی جگہ۔ قائم مقامی۔ غیر مستقل ملازمت۔

کچّی اینٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ اینٹ جسے پزاوے میں نہ پکایا ہو دھوپ کی سوکھی ہوئی اینٹ۔

کچّی بہی (ہ) اسم مؤنث:۔ روزنامچہ۔ کھاتہ۔ سیاہا۔ رف۔ وہ بہی جس میں رقم کے کم و بیش کرنے اور کسی بات کی غلطی درست کرنے کا اختیار رہے اور بطور مسودہ خیال کی جاتی ہے۔

کچّی پیشی (ا) اسم مؤنث:۔ مقدمہ کی اول شنوائی جس میں اپیل کی منظوری نامنظوری کا حال معلوم ہوتا ہے۔

کچّی ترکاری (ا) اسم مؤنث:۔ ہری ترکاری۔ سبز ترکاری۔

کچّی تول (ہ) اسم مؤنث:۔ کچّے بٹّوں کے موافق وزن۔ کچّے وزن کے حساب سے۔

کچّی ٹوٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (بازاری) بلوغت سے پیشتر ازالۂ بکر ہونا۔ چھوٹی عمر میں سر ڈھکا جانا۔

کچّی چاندی (ہ) اسم مؤنث:۔ کھری چاندی کا نقیض۔ لیکن فارسی میں نقرۂ خام کھری چاندی کے معنی میں آتا ہے۔

کچّی رسوئی (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ رسوئی جسے چوکے سے باہر نہ کما سکیں بن گھی کی روٹی۔

کچّی ریندی دسترخوان کا ضرر (ا) کہاوت:۔ نادان اور ناتجربہ کار کی صحبت میں بدنامی اور افشائے راز کا اندیشہ ہوتا ہے۔ طفل نوخیز سے احتراز کرنے کی نسبت بولتے ہیں۔

کچّی سڑک (ہ) اسم مؤنث:۔ ریتے کی سڑک۔ وہ سڑک جس پر کنکر وغیرہ کوٹ کر زمین کو سخت اور پختہ نہ کیا ہو۔

کچّی سلائی (ہ) اسم مؤنث:۔ تیپچی۔ لنگر۔

کچّی سلائی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ تیپچی بھرنا۔ لنگر ڈالنا۔ کھڑا کرنا۔ تگیانا۔

کچّی عمر (ا) اسم مؤنث:۔ بالی عمر۔ زمانۂ طفلی۔ ایام طفولیت۔ نابانی عمر۔ ناتجربہ کاری اور ناسمجھی کی عمر۔

کچّی کلی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) شگوفۂ خام۔ غُنچۂ ناشگفتہ۔ مُنہ بند کلی۔ (۲۔ بازاری) دوشیزہ۔ باکرہ۔ کنیا۔ انچھیڑ۔ اچھوتی۔ اَن بندھا موتی۔ دُرِ ناسُفتہ۔ چیرہ بند۔ نابالغہ۔

کچّی کلی ٹوٹنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) عمر طبعی سے پہلے مرجانا۔ چھوٹی عمر

کچی

میں مرجانا۔ (۲۔ بازاری) کم سنی میں ازالۂ بکر ہونا۔

کچّی گولیاں کھیلنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) مٹی کی بن پکائی گولیوں سے کھیلنا جو جلدی ٹوٹ جاتی ہیں۔ (۲) نادان ہونا۔ ناتجربہ کار ہونا۔ بے وقوف ہونا۔ ناآزمودہ کار رہنا۔ ؎

میں تو کچھ کھیلی نہیں ہوں ایسی کچّی گولیاں
جو نہ سمجھوں بی زناخی یہ تمہاری بولیاں۔ (انشا)

اور وہ ہوتیاں ہیں البیلی میں نہیں کچّی گولیاں کھیلی (شوق)

کچّی مٹی (ہ) اسم مؤنث :۔ میعادِ باقی۔ ہنوز میعاد کا وقت باقی ہو۔ کہ اُس میں پورا سود لگا لیا جاوے مثلاً جس روز گرو رکھیں اُس روز کا بھی سود لیں اور جس روز چھڑائیں اس روز کا بھی لگائیں۔ ورنہ رکھنے یا چھڑانے کے دن کا نہیں لگانا چاہئے۔

کچّے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کچّا کی جمع۔ (۲) حروف مغیرہ کے سبب الف کے یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔ جیسے کچّے دل کا۔

کچّے پکّے دن (ہ) اسم مذکر عو :۔ حمل کے چوتھے یا پانچویں مہینے تک کا زمانہ جس میں بڑی احتیاط لازم ہے۔

کچّے گھڑے پانی بھرنا (ہ) فعل متعدی :۔ دشوار اور ناممکن کام کرنا۔ سخت مشکل یا تکلیف اُٹھانا۔ دقّت میں پڑنا۔ سخت مصیبت جھیلنا۔ ناک چنے چبانا۔ ؎

اُس ستمگر سے مگر آنکھ لڑی ہے کہ حباب
کیسے کچّے گھڑے پانی لب جو بھرتے ہیں (رمضان)

اشک بھر لاؤ نہ دل دیکھے میاں جرأت تم
ابھی بھرنے ہیں تمہیں کچّے گھڑے پانی کے (جرأت)

ہمارے نئے محاورہ داں نے گلشن فیض کے سبب یہاں بھی ٹمنہ کی کھائی ہے کہ اس محاورے کے معنی فرمانبرداری اور غلامی کے لکھدئے (یہ محاورہ بکراجیت کی مشہور روایت سے لیا گیا ہے جس میں اُس کے دھرماتما اور صاحب کرامات ہونے کا اس طرح پر ثبوت دیتے ہیں کہ وہ کچّے سوت کی دوڑی اور کچّے گھڑے سے پانی کھینچ لیتا۔ اور کچّے ہی برتنوں میں پانی رکھتا تھا۔ مگر وہ پانی سے گارا نہیں ہو جاتے تھے۔

کچّے گھڑے کی چڑھنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) شراب یا تاڑی وغیرہ سے نہایت بدمست ہونا۔ گمگڈ نشہ ہونا۔ نشہ میں غرقاب ہونا۔

کد

(۲) پاگل ہونا۔ دیوانہ ہونا۔ بہکنا۔ سر پھرنا۔ مزاج چلنا۔

کچیا (ہ) اسم مذکر :۔ وہ شخص جو ذرا سے خوف کے باعث اپنے ارادے سے باز رہ جائے۔ بودا۔ ڈرپوک۔ بزدل۔ کچ دلا۔ کم حوصلہ۔

کچیا جانا (ہ) فعل لازم۔ کچّا ہو جانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ ڈر جانا۔ دل چھوڑ دینا۔ دل چھوٹ جانا۔ شرما جانا۔ جھیپ جانا۔

کچیلا (ہ) صفت :۔ میلا کا مترادف۔ (یہ لفظ ہمیشہ میلا کے ساتھ آتا ہے۔ جیسے تسلی کا شعر) ؎

اس طرح میلے کچیلے تو یہ آفت ہو تم
گر تکلف کرو کچھ پھر تو غضب لاؤ اجی (تسلی)

کچیں (ہ) اسم مؤنث :۔ (متروک) کچ کی جمع۔ چھاتیاں۔ چوچیاں۔ پستان زنان۔

درِ حسن کی ہیں کچیں بُرجیاں۔ کہ دو بھٹنیاں اُنپہ ہیں کلسیاں (نکہت)
وہ کنچن سی اس کی کچیں لال لال۔ بھری رنگ سے قمقمی کی مثال (حسن)

کحّال (ع) اسم مذکر :۔ لغوی معنی آنکھوں میں سرمہ لگانے والا شخص۔ وہ شخص جس کا پیشہ لوگوں کی آنکھوں میں سرمہ لگانے کا ہو۔ (۲) آنکھوں کا علاج کرنے والا۔ آنکھوں کا حکیم۔ ستیا۔

کحل (ع) اسم مذکر۔ سرمہ۔ اَنجن۔ توتیا۔ بغیر پسا سُرمہ۔

کحل الجواہر (ع) اسم مذکر :۔ وہ سُرمہ جس میں مروارید ناسفتہ اور دیگر جواہرات ڈال کر آنکھوں کی تقویت کے واسطے تیار کریں۔

کدّ (ع) اسم مؤنث :۔ (۱) سختی۔ صعوبت۔ تکلیف (۲) جدّوجہد۔ سعی و کوشش۔ سرگرمی۔ تردّد۔ (۳۔۱) اصرار۔ ہٹ۔ ضد۔ پیچ۔

کد کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ ضد کرنا۔ اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ کسی بات کو پکڑنا۔

کدّوکاوش (ف) اسم مؤنث :۔ جستجو۔ تلاش۔ کوشش۔ چھان بین۔

کد ہونا (ہ) فعل لازم :۔ ضد ہونا۔ ہٹ ہونا۔ پیچ ہونا۔ اصرار ہونا۔ جیسے تمہیں اپنی بات کی کد ہے۔

کد (ہ) تابع فعل :۔ (متروک) دیکھو (کب)۔ (پرانی ہندی ہے۔ پنجاب میں عام ہندوستان میں عوام الناس کی عورتیں اب بھی بولتی ہیں)۔

کدکد (ہ) تابع فعل :۔ دیکھو (کب کب) جیسے کدکد منگاؤ بوئے دھان۔ سو کھاڑالا ہے بھگوان (کہاوت)۔

کد (ف) اسم مذکر:- (مرکبات میں) گھر۔ خانہ۔ بیت۔ مکان۔ (اس ذال کو تائے فوقانی سے بھی بدل لیتے ہیں) ٭

کدبانو (ف) اسم مؤنث:- (۱) صاحب خانہ عورت۔ گھر والی (۲) مخدومہ۔ بزرگ خانہ۔ خاتون خانہ۔ (۳) دُلہن۔ بڑی۔ بنو۔ (۴) بیگم۔ بی بی۔ بیوی (۵) موقر و معتبر عورت۔ سگھڑ اور صاحب سلیقہ عورت ٭

کدخدا یا کتخدا (ف) اسم مذکر:- صاحب خانہ۔ گھر والا ٭ دولھا۔ نوشہ۔ بڑا۔ بنا۔ بر ٭ خاوند۔ میاں۔ خصم۔ پتی ٭

کدخدا ہونا (ف) فعل لازم:- بیاہ ہونا۔ جورو والا ہونا۔ بیاہا جانا ٭

کدخدائی (ف) اسم مؤنث:- شادی عروسی۔ بیاہ۔ نکاح۔ ازدواج ٭

کداچت (س) تابع فعل:- (۱) کبھی کبھی۔ سنگھ ہے ماہے۔ گاہے گاہے۔ بھولے بسرے شاذ و نادر۔ بعض اوقات (۲) اتفاق سے۔ اتفاقاً۔ حسب اتفاق سنجوگ سے۔ (جب اس کے بعد نہیں کا لفظ آجاتا ہے تو ہرگز اور زنہار کے معنی ہو جاتے ہیں۔ جیسے کداچت یہ بات نہیں ہوئی) ٭

کدارا (ہ) اسم مذکر:- ویپک راگ کی راگنی کا نام جو موسم گرما یعنی جیٹھ۔ اساڑھ یا مئی و جون میں آدھی رات کو گائی جاتی ہے ٭

کُدال (ہ) اسم مؤنث:- زمین کھودنے کے ایک نوکدار اوزار کا نام۔ کدالی۔ زاغ نول۔ مغرق ٭

کُدال بجنا (ہ) فعل لازم:- کسی عمارت کا کدال سے ڈھایا جانا۔ مکان گرایا جانا ٭

کدال سے فصد کھلواؤ (ہ) محاورہ:- جب کوئی شخص خارج از عقل باتیں کرتا ہے تو اُس کے جواب میں کہتے ہیں کہ تم کو جنوں کا زور ہے۔ اس کا علاج اس طرح کرو کہ نشتر کی بجائے کُدال سے خون لو۔ تاکہ تمہارا سودا رفع ہو ٭ ہوش کی بنواؤ۔ عقل کے ناخن لو۔ حواسوں پر سے صدقہ دو۔ فصد کھلواؤ۔ (ان محاوروں کا ایک ہی مفہوم ہوتا ہے) ٭

کُدالی (ہ) اسم مؤنث:- چھوٹی کدال ٭

کُدانا (ہ) فعل متعدی:- کُودانا۔ اُچھلوانا۔ پھلنگوانا۔ زغنہ لگوانا۔ چھلانگ لگوانا۔ پھندوانا ٭

کُدبدیا۔ کُت بدیا (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (کُٹ بدیا یعنی گوشمالی و زدوکوب وغیرہ) ٭

کُدکنا (ہ) فعل لازم:- اُچھلنا۔ کودنا۔ پھلانگنا۔ پھدکنا۔ پھاندنا۔ کلاچیں مارنا۔

چوکڑیاں بھرنا ٭

کُدکڑے یا کُدکے مارنا (ہ) فعل لازم:- (عو) کودتے پھرنا۔ اُچھلتے پھرنا۔ کلاچیں مارتے اور چوکڑیاں بھرتے پھرنا۔ خوب کھیلنا کودنا۔ اول لفظ دہلی کی عورتیں اور دوم اہل لکھنؤ بولتے ہیں۔ ؎

کیجئے کیا ہی اندیں دیوے چھٹی اگر آتو
مارئے کیا ہی کُدکے جاوے جو اپنے گھر آتو (انشا)

کُدلی (س) اسم مذکر:- (ہندو) کیلا۔ ایک پھل کا نام۔ موز ٭

کَدَم (س) اسم مذکر:- (۱) دیوتاڑ۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس پر کرشن جی گوپیوں کے کپڑے نہاتے میں لیکر چڑھ گئے تھے۔ اس کا پھل جوہری لوگ نہایت خوشی سے پکا کر کھاتے اور اس درخت کی کرشن جی کی وجہ سے تعظیم کرتے ہیں۔ (۲) ایک قسم کی گھانس کا نام ٭

کدو (ف) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کی ترکاری جو بیل میں تُریوں کی طرح لگتی ہے۔ ہندی میں اسے لمبا گھیا۔ لوکی۔ عربی میں قرع۔ فارسی میں نرج کہتے ہیں۔ مسلمان اس کی بڑی تعظیم کرتے اور بیان کرتے ہیں۔ کہ یہ رسول مقبول کو نہایت مرغوب تھا۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد و تر ہے (۲) شراب کی بوتل یا صراحی اور نیز طنبورے کو بھی کہتے ہیں۔ چنانچہ بوستاں میں شہزادہ گنجہ کی حکایت میں لکھا ہے۔ ؎

بمیخانہ درسنگ بروں زدند ٭ کدو را نشاندند و گردن زدند (سعدی)

(۳) (عوام) تشبیہاً۔ عضو تناسل مرد۔ جیسے ڈھینڈس۔ بینگن وغیرہ ؎

سما گئے مرے سینے میں مثل دل شیشے ٭ تمہارے محتسبو ہاتھ کیا کدو آیا (وزیر)

(عرف عام میں کدو بولتے ہیں۔ مگر اس صورت میں اُردو کہنا چاہئے) ٭

کدو دانہ (ف) اسم مذکر:- (۱) پیٹ کے ایک قسم کے کیڑے کا نام جو بعینہ گھیئے کے بیج سے مشابہ ہوتا اور اکثر لڑیاں کی لڑیاں نکلتی ہیں۔ کرم شکم۔ کرم رودہ۔ (۲) ایک بیماری کا نام جس سے تمام جسم پر تخم کدو کی مانند پھنسیاں نکل آتی ہیں ٭

کدوکش (ف) اسم مذکر:- ایک آلہ کا نام جس میں کدو کو رگڑ کر ریتے کے واسطے باریک کر لیتے ہیں۔ گھیا کش ٭

کُدوانا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (کُدانا) ٭

کُدورت (ع) اسم مؤنث:- (۱) گدلاپن۔ گدلاہٹ ٭ صفا کا نقیض۔ گاد۔ تلچھٹ ٭ تیرگی۔ تاریکی ٭ آلودگی (۲) دھول۔ گرد۔ غبار۔ غبارِ دل ؎

کدد

برباد نہ جائیگی کدورت + کیا کیا تری خاک اڑائینگے ہم (مومن)

(۳- مجازاً - ۱) رنجش - افسردگی - رنج و ملال - آزردگی - شکر رنجی + بغض - عداوت - کینہ کپٹ - دشمنی - ؎

ہماری خاک سے اُس کو کدورت کب کی تھی یارب
سکھایا ہے اُسے چلنا اُٹھا کر جس نے داماں کا (عارف)

مرے غبار نے بھی کیا منہ نہ اُس طرف + مجھکو کدورتیں جو رہیں آسمان کے ساتھ (داغ)

کدورت آنا (و) فعل لازم :- دل میں غبار آنا - دل پر میل آنا - دل میں فرق آنا - رنج و ملال ہونا - رنجش آنا - ؎

اگرچہ ہو صفائی لاکھ ان آئینہ رویوں سے -
پہ ذکرِ غیر سے دل پر کدورت آ ہی جاتی ہے (رشید)

کدورت رکھنا (و) فعل متعدی :- بغض رکھنا - عداوت رکھنا - کپٹ رکھنا +

کدہ (ف) اسم مذکر :- (مرکبات میں) - (۱) جگہ - مقام - گھر - خانہ - استھان جیسے آتش کدہ - مے کدہ - غم کدہ - ماتم کدہ (۲) گاؤں - دیہ - قریہ +

کدھر (ہ) تابع فعل :- (۱) کہاں - کس جگہ - کس طرف - کس جانب کس سمت جیسے واہ کدھر گرجے اور کدھر برسے - ؎

لوگ کہتے ہیں محبت میں اثر ہوتا ہے + کونسے شہر میں ہوتا ہے کدھر ہوتا ہے (مصحفی)

(۲) کہاں کو - کس طرف کو + کہاں چلے - کس طرف چلے جیسے کیوں حضرت کدھر؟

کدھر آیا کدھر گیا (ہ) محاورہ :- آنے یا جانے کی کچھ بھی خبر نہ ہوئی - نہایت بے خبری کے موقع پر بولتے ہیں ؎

ساقی تری طفیل سے ہمکو مہ صیام + معلوم ہی نہیں کدھر آیا کدھر گیا
جی لگ گیا قفس ہی میں اب تو نہیں ہے دھیان + موسم بہار کا کدھر آیا کدھر گیا (نامعلوم)

کدھر جاؤں کیا کروں؟ (ہ) محاورہ :- حالت تحیر یا مجبوری اور بیکسی کے موقع پر زبان پر لاتے ہیں - جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ کونسی تدبیر کروں - ؎

جیتا رہوں کہ ہجر میں مرجاؤں کیا کروں
تو ہی بتا مجھے میں کدھر جاؤں کیا کروں (مصحفی)

کدھر سے (ہ) تابع فعل :- کس جانب سے - کہاں سے - کس مقام سے جیسے کدھر سے آنا ہوا +

کدھر کا چاند نکلا! (ہ) محاورہ :- (۱) مقام حیرت - تعجب اور محل استعجاب

کر

میں بولتے ہیں - اور نیز جب کوئی دوست مدت میں ملتا یا جس کی امید نہ ہو - وہ دفعتہً آجاتا ہے تو اُس وقت بھی یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں - یعنی کہاں سے آگئے - یہ بات کیونکر ہوگئی - آج کیا تھا - یہ خلاف معمول کس سمت سے چاند نکل آیا - کہیں قُربِ قیامت تو نہیں - کیا قیامت آگئی؟ + ؎

رُخ جو پردے سے مرے رشکِ قمر کا نکلا
نہیں معلوم کہ یہ چاند کدھر کا نکلا - (جرأت)

مرا گھر تیرا منزل گاہ ہوا ایسے کہاں طالع
خدا جانے کدھر کا چاند آج اے ماہرو نکلا (ذوق)

(۱) کیا جاتی دنیا دیکھی؟ کیا دل میں آگیا؟ آج کیا تھا؟ ؎

چاند نکلا تھا کدھر کیا ترے جی پر آیا + شام کے وقت جو تو آج مرے گھر آیا (شہید)

کدھو (ہ) تابع فعل :- (متروک) کبھو - کبھی +

کدھی (ہ) تابع فعل :- (ع) کبھی - کبھو - کبھی کبھار - کسی وقت - گاہے +

کدھی کدھار (ہ - ع) تابع فعل :- (دیکھو کبھی کبھار) - جیسے کدھی کدھار مجرے سلام کو آگئے آگئے - نہیں تو گھر میں آنند کے تار بجائے (چتر بہنیلی)

کُڈھب (ہ) صفت :- بے ٹھور + بے ڈھب + بے موقع - بے طور - بے ربط + زبون - زشت - بد - بُری - ؎

پامالئے عاشق کو منظور رکھے جانا -
پھر چال کُڈھب چلنا ٹھوکر نہ لگانا بھی (میر)

اپنے جانے کا وہاں دن کو ہے نہ رات کو ڈھب
دیکھئے کیسی بنے آن بنی بات کُڈھب (حیراں)

کُڈھنگ (ہ) صفت :- (ہندو گنوار) بے ڈھنگا - بدسلیقہ - ناتراشیدہ - وحشی - جانگلو + بداطوار + بداخلاق +

کُڈھنگا (ہ) صفت :- (گنوار) اکھڑ - بدمزاج + بداطوار - بدچلن +

کُڈھیلڑ (ہ) اسم مذکر :- (گنوار) سونتیلا بیٹا - گیلڑ بیٹا - فرزند زن +

کذّاب (ع) اسم مذکر :- نہایت جھوٹا - اکذب - جھوٹوں کا بادشاہ +

کِذب (ع) اسم مذکر :- جھوٹ - دروغ +

کر (ہ) برائے اظہار عطف درمیان دو فعل :- جب یہ حرف فعل ماضی کے بعد آتا ہے تو فعل سابق کی اوّلیت اور فعل لاحق کی بعدیت کا فائدہ دیتا ہے - یعنی پہلے وہ فعل کیا جو اُس سے اوّل مذکور ہے اور بعد وہ فعل جو اُس سے

کر

پیچھے۔ جیسے آکر چلا گیا۔ اُٹھکر چلا گیا۔ کھڑا ہو کر بھاگ گیا۔ ہاتھ پھیلا کر دعا مانگی۔ کھا کر جاتا ہے۔ لیکر جائیگا۔ وغیرہ +

کَر (س) اسم مذکر:۔ (گیتوں میں)۔ (۱) ہاتھ۔ دست۔ ید۔ جیسے کنگنا میں باندھوں کر بیچ تیرے۔ آؤ مورے ہریالے بنرے" + (۲) ہاتھی کی سونڈ۔ خرطوم (۳۔ اسم مؤنث) محصول چنگی (۴۔ اسم مونث) باج۔ خراج۔ مالگذاری۔ نعلبندی۔ (۵۔ اسم مؤنث) ٹیکس۔ وہ روپیہ جو ملکی اخراجات کی کمی پوری کرنے کے واسطے اُمراخواہ دولتمند وعام لوگوں پر حسب تجویز سرکار لگایا جائے (۶۔ اسم مؤنث) ڈنڈ۔ تاوان چٹی جرمانہ۔ ؎

تھی چڑیاروں پہ مزاجی کی کر — نصف اُن کے جتنے پکڑیں جانور
ہائے جس دن سے وہ بار و مر گئی — سب چڑیاروں کے سر سے کر گئی (رسوا)

(۷) جزیہ۔ وہ ٹیکس جو خلاف مذہب والوں پر بادشاہ لگائے +

کر باندھنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ چٹی دھرنا۔ ڈنڈ ڈالنا + بیگار مقرر کرنا + سرڈالنا۔ ہمیشہ کے واسطے کسی بات کا زبردستی معمول باندھنا دستور باندھنا + پخ لگانا۔ ؎

گالیاں روز جو اگر مجھے دیجاتے ہو + مجھ پہ روز آپنے اسبات کی کر باندھی ہے (مصحفی)

لاکھ منت سے جو کر بوسے کی باندھی تو بھی
گاہ دیتا ہے وہ اور گاہ نہیں دیتا ہے۔ (جرأت)

کر جوڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) ہاتھ جوڑنا۔ منت کرنا۔ بنتی کرنا۔ ہاہا کھانا +

کَر (ہ) اسم مؤنث:۔ (پورب) کمر۔ میان۔ (گیتوں میں آیا ہے)

کَر دھنی (ہ) اسم مؤنث:۔ (ہندو) تاگڑی۔ لنگوٹ اٹکانے کا ڈورا +

کَر (ف) صفت:۔ (۱) بہرا۔ اصم۔ آگندہ گوش۔ وہ شخص جسے کم سُنائی دے۔ (۲۔ اسم مذکر) زور۔ قوت۔ طاقت۔ توانائی +

(جب فر کے ساتھ یہ لفظ مرکب ہوتا ہے تو وہاں مشدد بھی بلحاظ ماقبل ہو جاتا ہے) +

کَر و فر (ف) اسم مذکر:۔ شان و شوکت۔ رفعت۔ شکوہ۔ ٹھاٹ باٹ + دھوم دھام + رونق و زیبائی + زور و توانائی + تزک و احتشام۔ ؎

ہے ہجوم نالہ و افغان و فوج اشک و آہ
ساتھ شہزادوں کے صابر کر و فر اتنا تو ہو (صابر)

کرّار (ع) صفت:۔ (۱) بار بار حملہ کرنے والا۔ بھگا دینے والا۔ (۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا لقب۔ چنانچہ آپ کو حیدر کرار اسی وجہ سے کہتے

کرا

ہیں کہ آپ اپنی توانائی اور شجاعت خداداد کے سبب جس پر حملہ کرتے اُسے نوکدم اس طرح بھگا دیتے۔ جیسے شیر اپنی آواز کے ساتھ چوپایوں اور درندوں کو بھگا دیتا ہے +

کرارا (ہ) صفت:۔ (۱) پژمردہ کا نقیض۔ سخت۔ کڑا۔ کرخت۔ ناملائم۔ اکڑا ہوا۔ وہ چیز جو دانتوں میں دباتے وقت سخت معلوم ہو۔ اور توڑتے وقت آواز نکلے۔ ؎

آشنا گر لب جاں بخش تمہارے ہو جائیں
پان مُرجھائے ہوئے ہوں تو کرارے ہو جائیں (رسم)

(۲) تکڑا۔ زور آور۔ شہ زور۔ تنا ور۔ ٹھاڈا۔ بلونت۔ ہٹا کٹا۔ (۳) خوب سِنکا ہوا۔ کُرم کُرم۔ کُرکُرا + خستہ۔ بھُربھُرا۔ مُرمُرا۔ خوب تلا ہوا۔ (۴) بمعنی گراں۔ مہنگا۔ قیمت چڑھا ہوا۔ تیز۔ (۵) بن گھسا ہوا۔ نیا۔ تازہ۔ پُورے وزن کا۔ وہ سکہ جس کے حروف نہ مٹے ہوں جیسے کرارا روپیہ۔ (۶) دلیر۔ جری۔ بہادر (۷) ایک قسم کی شیرینی کا نام جو لکھنؤ میں بنتی ہے۔ ؎

خط میں جب ہم نے لکھے اُسکے لب شیریں کے وصف
نکتیاں نقطے بنے کاغذ کرارا ہو گیا۔ (اسیر)

کراراپن (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) سختی۔ کرختگی۔ (۲) مضبوطی۔ تکڑاپن۔ ٹھاڈاپن۔ (۳) خستگی۔ بھُربھُراپن +

کراری (ہ) اسم مؤنث:۔ کرارا کی تانیث +

کرارے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کرارا کی جمع جیسے کرارے روپے۔ (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یاے مجہول سے بدل جانیکی صورت +

کرارے دم (ا) صفت:۔ تازہ دم۔ جو تھکا ہوا نہو + مضبوط مستقل برقرار + تنا ہوا۔ توانا۔ ٹھاڈا۔ کڑا۔ تکڑا + ثابت قدمی +

کراڑا (ہ) اسم مذکر:۔ کڑاڑا۔ دریا کا بلند کنارہ۔ ساحل بلند۔ دریا کا عمودی کنارہ۔ دریا کے کنارے کا ٹیلا۔ وہ کنارہ جو پانی سے کٹ کر نکل آتا ہے ؎

رستہ پوچھا تو خضر نے پھینکا — کبھی دریا کبھی کراڑوں میں (مؤلف)

(اُردو والے دونوں جگہ رائے مثقلہ بولنا فصاحت کے خلاف سمجھتے ہیں) +

کرام (ع) اسم مذکر:۔ کریم کی جمع۔ سخی لوگ +

کرامات (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کرامت کی جمع۔ بزرگیاں + نوازشیں + (اُردو والے مفرد استعمال کرتے ہیں) +

(۲۔ ا) عمدگی۔ خوبی۔ بڑائی۔ عظمت۔ فضیلت (۳۔ ا) کرشمہ۔ خرق عادت +

کرا

معجزہ۔ عقل کو عاجز کر دینے والی بات + پرچہ۔ تصرف۔ حیرت انگیز و تعجب خیز امر جو کسی ولی اللہ یا کامل سے ظاہر ہو + قوت فوق العادت + اعجاز + دیوشکتی۔ ؎

جام اگر ٹوٹ گیا کون کرامات گئی + خیر خُم کی رہے ساقی تیری خیرات گئی (اسیر)

فخر کرتا تھا عبث کوہ کنی پر فرہاد + معجزہ عشق کا تھا اس کی کرامات نہ تھی (رند)

شیخ ہم کرتے ہیں اس خرقۂ رنگیں کا ادب
یہ سمجھتے ہیں کہ کچھ تم میں کرامات نہیں } (جرأت)

خرقہ مندیل و ردا مست لئے جاتے ہیں + شیخ کی ساری کرامات چلی جاتی ہے (میر)

جی جس کو چاہتا تھا اُسی سے ملا دیا + دل کی کشش نے کی یہ کرامات راہ میں (مصحفی)

آگیا وہ بت کافر تو کوئی دم کو آج + شیخ صاحب کی کرامات نظر آتی ہے (جرأت)

(۴۔ بطریق تلازمہ یا مجازاً) درویشوں کا عضو تناسل۔ شرمگاہ۔ ستر۔ ؎

لنگوٹے کو آگے بڑھا لیجئے + کرامات داتا چھپا لیجئے (شوق)

(۵۔ و) اصل۔ پونجی۔ سرمایہ۔ دولت۔ کائنات جیسے ایک اشرفی کو نسی کرامات تھی۔ جو اُس پر حاتم سے بڑھا دیا + ؎

اَور تو کیا ہے فقط ایک خوشی سے ملنا
یہی صابر کی کرامات ہے یہ بھی نہ سہی } (صابر)

(۶۔ و) خطاب بہ شاہاں و بزرگاں۔ جس طرح حضور۔ خداوند نعمت۔ قبلہ و کعبہ۔ جہاں پناہ۔ صاحبِ عالم بہادر وغیرہ بولتے ہیں۔ جو اَبا بھی یہ لفظ استعمال میں آتا ہے +

(اُردو میں مفرد ہی استعمال کرتے ہیں) +

کرامات والا (ا) اسم مذکر:۔ اعجاز نما۔ صاحب کرشمہ۔ صاحب تصرف ؎

جو دل میں تمہارے وہ اُنکی زباں پر + تمہارے ہیں عاشق کرامات والے (ظفر)

کراماً کاتبین (ع) اسم مذکر:۔ وہ دونوں فرشتے جو انسان کے اعمال لکھتے اور شانوں پر خفیہ موجود رہتے ہیں۔ ؎

کبھی قسمت کے لکھے سے زیادہ لکھ نہیں سکتے
وہ ناداں ہے جسے خوفِ کراماً کاتبیں آیا } (آتش)

(مفرد ہی استعمال ہے) +

کراماتی (ا) صفت:۔ (عوام) صاحب کرشمہ۔ معجزہ دکھانے والا۔ پرچہ دکھانے والا۔ دیوشکتیمان +

کرامت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) بزرگی۔ بڑائی۔ بزرگواری۔ عظمت۔ فضیلت

کرا

بڑپن۔ (۲) جود و بخشش۔ سخاوت۔ نوازش۔ فیاضی۔ مرحمت۔ عنایت۔ داد و دہش۔ انعام و اکرام۔ (۳۔ و) معجزہ۔ اعجاز۔ تصرف۔ خرق عادت۔ کرشمہ۔ پرچہ۔ دیوشکتی۔ تعجب انگیز بات۔ شعبدہ +

تو نہیں کیا کرامت برہمن سمجھا خدا جانے + نہ چلتے ہیں نہ پھرتے ہیں نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں (اسیر)

زاہد تجھے کرامت رنداں دکھاؤں چل + کہتے ہیں اُنکی بزم میں چلتی شراب ہے (صابر)

نامہ بر کہتا ہے مجھ سے کیا کرامت ہے تمہیں
جو وہ لکھتے وہ بھی تم نے خط میں لکھکر کہدیا } (داغ)

ہے یہ ساقی کی کرامت کہ نہیں جام کے پاؤں
اور پھر بزم میں سب نے اُسے چلتے دیکھا } (ناظم)

ہر سخن مُنہ سے نکلتا ہے کرامت ہو کر + کیوں نہ ہو قوتِ ادراکِ سنجم میں خلل (نسیم دہلوی)

(۴۔ و) خوبی۔ عمدگی۔ بڑھکی بات + نُدرت۔ انوکھاپن +

کرانا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) کروانا۔ کوئی کام لینا۔ (۲) خاص کام دینا +

کرانا یا کرانہ (ف) اسم مذکر:۔ اقسام مختلفہ مصالح وغیرہ جیسے پنساری کی چیزیں +

کرانا (ف) فعل متعدی:۔ (ہندو) پھٹکنا۔ رونا +

کرانچی (ف) اسم مؤنث:۔ اسباب لادنے کی بڑی چوپیا خواہ دوپیا گاڑی جو سرتاسر تختوں کی بنی ہوئی ہوتی ہے اور اُسے بیل یا اونٹ کھینچتے ہیں +

کرانی (ا) اسم مذکر:۔ از کرشچن Christian (ا) کرسٹان۔ وہ شخص جو عیسائی ہو گیا ہو۔ عیسائی۔ نصرانی۔ کرنٹا + دو غلا عیسائی۔ ملا جُلا عیسائی۔ (۲) انگریزی کلرک۔ انگریزی کا محرر +

کرانی اُردو (ا) اسم مؤنث:۔ وہ ہندوستانی زبان جسکو پرتگیزی اور یوروپین اصل قاعدے اور لہجہ کے خلاف بگاڑ کر بولتے ہیں۔ کھڑی زبان۔ بے محاورہ اُردو + قابل مضحکہ اُردو +

کرانی خانہ (ا) اسم مذکر:۔ انگریزی کا دفتر +

کراؤ (ف) اسم مذکر:۔ چھوٹی قسم کی مٹر +

کراؤ (ف) اسم مذکر:۔ (ہندو) رانڈ کے ساتھ شادی کرنا + متوفی خاوند کے چھوٹے بھائی کے ساتھ شادی کر لینا۔ اوڑھنا ڈالنا + رانڈ کو گھر میں ڈالنا۔ (یہ قاعدہ عموماً جاٹوں۔ گوجروں۔ اہیروں اور دیگر چھوٹی چھوٹی ذاتوں میں جاری ہے)

کراؤ کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) بیوہ کے ساتھ شادی کرنا۔ رانڈ کو گھر میں ڈالنا۔ رانڈ کو مدخولہ بنانا۔ اوڑھنا اُڑھانا۔ (۲) رانڈ عورت کا کسی مرد کے ساتھ خود نکاح پڑھا لینا۔ بیوہ کا کسی کے گھر میں پڑ جانا۔

اوڑھنا ڈالنا

اوڑھنا ڈال لینا ۔ کریوہ کی رسم کرنا ۔

کُراہ (ا) اسم مذکر :- بدراہ - بُرا رستہ - راہِ خلاف - بیجا - راہ راست کا نقیض - ٹیڑھا رستہ - ؎

کسے خبر ہے کہ منزل قریب ہے کہ سکی ۔ خبر نہیں جو کوئی راہ یا کراہ چلے (بحر)

کَراہ (ہ) اسم مؤنث :- وہ آواز جو کسی درد یا تکلیف یا بیماری کے سبب نکلے - ہائے - آہ - اوہ - صدائے حزیں ۔

کراہت (ع) اسم مؤنث :- نفرت - تنفر - کراہیت - اکراہ - بیزاری - گھن - ناپسندی - ناخوشی ۔

کَراہنا (ہ) فعل متعدی :- درد یا دُکھ سے آہ آہ کرنا - ہائے ہائے کرنا - واویلا کرنا - چیخنا - چلانا - دردناک آواز نکالنا - ؎

مرگ اک سوتی تھی ، ورنہ یہ کراہا شب کو ۔ کہ جہاں کو ترے بیمار نے سونے نہ دیا (ناسخ)

کیوں نہ دن رات کراہا کروں میں اے ناسخ
ہو گیا ہے مرض عشق حسیناں عارض

دردمندوں سے کبھی ضبط فغاں ہوتا ہے
چپکے چپکے ترے بیمار کراہیں کیونکر (داغ)

یہ کراہا ترا بیمار الم درد کے ساتھ ۔ کسی ہمسائے کو بیمار نے سونے نہ دیا (ظفر)

کراہا کیا درد سے رات بھر ۔ سحر ہو گیا تیرا بیمار چپ (")

اُڑا دیتی ہے میری نیند شدت درد فرقت کی
کراہا کرتا ہے شب بھر دل بیمار پہلو میں (نمود)

کراہیت (ع) اسم مؤنث :- دیکھو (کراہت)

کراہیت کرنا (ف) فعل متعدی :- گھن کھانا - نفرت کرنا ۔

کرایہ (ف) اسم مذکر :- بھاڑا - اجورہ - مزدوری - چوپایوں وغیرہ پر لادنے یا مکان وغیرہ میں رہنے کی اُجرت ۔ کسی چیز کی روزانہ یا ماہانہ اُجرت ۔

(یہ لفظ اصلاً عربی ہے مگر فارسی والے اپنے کلام کی جنس سے تصور کرتے ہیں) ۔

کرایہ اُگاہنا (ہ) فعل متعدی :- بھاڑا وصول کرنا - بھاڑا لینا - روزانہ اُجرت یا ماہانہ اجورہ لے کر جمع کرنا ۔

کرایہ چلانا یا کرایہ پر چلانا (ف) فعل متعدی ۔ بھاڑے پر دینا ۔

کرایہ دار (ف) اسم مذکر :- (۱) کرایہ کے مکان میں رہنے والا شخص ۔ اجورہ دار - اسامی ۔ رعیت - بھڑیت - (۲) بازاری) پیٹ کے اندر کا بچہ ۔

کرایہ دار اُترنا (ف) فعل لازم :- (۱) کسی مکان میں کرایہ دار کا آکر رہنا - (۲) بازاری) پاؤں بھاری ہونا - حاملہ ہونا - باردار ہونا - امید سے ہونا ۔

کرایہ کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) بھاڑا ٹھیرانا - اجورہ مقرر کرنا - (۲) بھاڑے پر لینا ۔

کرایہ کی گاڑی (ف) فعل متعدی :- وہ پالکی گاڑی جو کرایہ پر چلتی ہے - ٹھیکہ گاڑی ۔

کرایہ لینا (ف) فعل متعدی :- (۱) بھاڑا وصول کرنا - بھاڑا اگاہنا - (۲) کرایہ پر لینا - اجورہ پر لینا ۔

کرایہ نامہ (ف) اسم مذکر :- سرخط - وہ کاغذ جو مکان وغیرہ کے لینے کی بابت مالک مکان کی طرف سے یا کرایہ دار کی جانب سے بطور اقرار نامہ لکھکر دیا جائے ۔

کرائے (ا) اسم مذکر :- (۱) کرایہ کی جمع - جیسے آجکل مکانوں کے کرائے چڑھے ہوئے ہیں - (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

کرائے پر چلانا (ف) فعل متعدی :- (۱) بھاڑے کو دینا اجرت پر دینا - (۲- بازاری) خرچی چلانا - خرچی پر بھیجنا ۔

کرائے پر دینا (ف) فعل متعدی :- دیکھو (کرائے پر چلانا نمبر اول) ۔

کرائے دار (ا) اسم مذکر :- دیکھو (کرایہ دار) ۔

کرائے دار اُترنا (ف) فعل لازم :- دیکھو (کرایہ دار اُترنا) ۔

کَرب (ع) اسم مذکر :- غم واندوہ - رنج والم - درد - دُکھ - ایسا غم جس سے دم رُکے - بیقراری - بے چینی - اضطراب - بے آرامی - مجازاً سختی اور نہایت تکلیف جیسے کربِ موت یعنی موت کی سختی ۔

(اُردو والے آفت وبلا کا مترادف بھی خیال کرتے ہیں) ۔ ؎

تھا سبھی پیش نظر معرکۂ کرب وبلا ۔ صبر میں ثانی ایوب ہوا خوب ہوا (داغ)

کُربت (ع) اسم مؤنث :- غم واندوہ - دُکھ - مصیبت ۔ سختی - صعوبت ۔

کربڑا (ہ) صفت :- سیاہ اور سفید ملا ہوا - کالے اور دھولے رنگ کا ۔ چتکبرا ۔

کربڑی (ہ) اسم مؤنث :- کربڑا کی تانیث - جیسے کربڑی ڈاڑھی یعنی ریش سفید وسیاہ ۔

کربلا (ع) اسم مؤنث :- (۱) مرکب از (کرب + بلا) یعنی رنج وآفت کا مقام ۔ اُس بیابان عراق کا نام جہاں امیر المومنین حسین بن علی رضی اللہ عنہ شہید

ہوئے۔ مشہد امام حسین صلوٰۃ اللہ علیہ سے تعظیماً کربلائے معلےٰ کہتے ہیں۔ (۲-ا) وہ جگہ جہاں پر تعزئے دفن کئے جائیں۔ (۳-ا) وہ مقام جہاں پانی میسر نہ آئے (۴-صفت) قلت۔ توڑا۔ کمی قحط جیسے "پانی کی کربلا ڈال رکھی ہے۔ (۵-ا) مشہد۔ گنج شہدا۔ وہ مقام جہاں بہت سے شہید دفن ہوئے ہوں۔ ؎

مرتے تھے یوں نہ تشنۂ دیدار آن کر ٭ قاتل گلی تھی آگے تری کربلا نہ تھی (رند)
ہزاروں شہید محبت ہیں دفن ٭ گلی اُس کی اور کربلا ایک ہے (")

کربلا ڈالنا (ا) فعل متعدی :- (عو) نہایت قلت کرنا۔ قحط ڈالنا جیسے پانوں کی کربلا ڈال رکھی ہے۔ مانگو تو بھی نہیں ملتے ٭

کربلا ہونا (ا) فعل لازم :- (عو) قحط ہونا۔ کمی ہونا ٭ ایسا مقام ہونا جہاں پانی میسر نہ آئے اور نہ کچھ اور ہی ملے۔ نہایت تکلیف کا مقام ہونا۔ توڑا ہونا۔ نامیسری ہونا۔ ؎

ابرو کی دُھن میں چاہ ذقن کا رہا نہ دھیان
پانی کی کربلا ہوئی کعبہ کی راہ میں (امانت)

کر بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی بات یا کسی کام کو کر گزرنا۔ کسی کام پر ہاتھ ڈالدینا۔ (۲) خاوند کر لینا۔ (۳) جورو بنا لینا ٭

کِرپا (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) مہربانی۔ الطاف۔ عنایت۔ دیا۔ نوازش۔ کرم۔ انوگرہ۔ مرحمت ٭

کِرپا رکھنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) نظر عنایت رکھنا ٭ مہربانی سے یاد رکھنا۔ اپنی یاد رکھنا ٭

کِرپا کرنا (ہ) فعل متعدی :- (ہندو) مہربانی کرنا۔ عنایت فرمانا۔ دینا ٭ عطا فرمانا ٭

کرتا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کرنے والا۔ بنانے والا۔ (۲) فاعل (دیا کرن میں)۔ (۳) رچنے والا۔ سرشٹی پیدا کرنے والا۔ خالق۔ فاعل حقیقی۔ (۴) مصنف۔ مؤلف۔ (۵) پتی۔ مالک۔ سوامی جیسے کرتا دھرتا۔ (۶) خاوند۔ خصم۔ میاں۔ شوہر۔ (۷-صفت) تجربہ کار۔ مشاق۔ واقف کار جیسے "کرتا اُستاد نکرتا شاگرد ٭

کرتار (ہ) اسم مذکر :- (ہندو)۔ (۱) کرنے والا۔ (۲) پیدا کرنے والا۔ خالق۔ کردگار۔ ؎

ایک نار کرتار بنائی ٭ سگرے تن پر لالی چھائی
اور کہوں کیا اسکے آگے ٭ نام میں لوں پر بھابی لاگے (بیرمنی کی پہیلی)

کرتب (ہ) اسم مذکر :- (۱) کرنے کے لائق۔ کرنے جوگ ٭ کام۔ فعل۔ (۲)

کمال۔ ہنر۔ (۳) سپہ گری کا ہنر۔ فن سپہ گری۔ (۴) چالاکی۔ ہوشیاری ٭ عیاری۔ چلتر۔ ؎

بدل کے بھیس کو گوئیاں کے گھر میں ٭ گئی ہنگام میں ہولی کے میں جب
تو اپنی باجی سے بولی وہ رنگیں ٭ کہ اے بی دیکھو گوئیاں کے کرتب (قطعۂ رنگین)

(۵) شعبدہ کاری۔ طلسم۔ عجیب و غریب کام۔ حیرت میں ڈالنے والا کام۔ حقہ بازی۔ بازیگری۔ نٹ بدیا۔ شعبدہ بازی۔ ؎

حسن کے نشہ سے گو مست ہیں آنکھیں لیکن
اپنے کرتب میں ہے ہشیار یہ چتون یہ نظر۔ (بحر)

(۶) مشق۔ مزاولت۔ برتاؤ۔ سادھن۔ عمل۔ مہارت۔ ربط۔ جیسے کرتب کی بدیا ہے یعنی ہنر کا اعتبار مشق کرتے رہنے سے ہے۔ (۷-اقلیدس) عملی شکل ٭

کرتب بدیا (ہ) اسم مؤنث :- عملی ہنر۔ تجربہ کار علم ٭

کرتب دکھانا (ہ) فعل متعدی :- ہنر دکھانا۔ کمال دکھانا۔ فن سپہ گری ظاہر کرنا ٭

کرتبی۔ کرتبیا (ہ) اسم مذکر :- (۱) مشاق۔ عامل۔ کرتا ہؤا ٭ سپہ گری کے فن میں مشاق و ماہر۔ (۲) شعبدہ گر۔ حقہ باز۔ بھان متی ٭

کِرتِکا (س) اسم مذکر :- تیسرا نچھتر۔ چاند کا تیسرا گھر ٭

کرتوت (ہ) اسم مؤنث و مذکر :- (۱) کام۔ دھندا۔ کاج۔ کار۔ فعل۔ عمل۔ افعال جیسے کرنی نہ کرتوت لڑنے کو مضبوط۔ کرنی نہ کرتوت چلیو میرے پوت ؎

رام نام کو چھوڑ کے پوجن لگے اب بھوت ٭ تلسی کلجگ کے سمے دیکھو یہ کرتوت (تلسی داس)
لے گئے باغ نہ ہمراہ مجھے ٭ اپنی کرتوت کا پھل پائیگا (شیریں)

(۲) فریب۔ چالاکی۔ عیاری۔ مکاری۔ کرتب۔ جل۔ چلتر۔ ؎

میں دوگانا کے پاس شب جوگئی ٭ کر کے جوگی کا روپ مل کے بھبوت
بولی پہچان کر وہ اے رنگیں ٭ میں نظر میں مری ترے کرتوت (قطعۂ رنگین)

(۳) کار بد و زبون۔ کوتک۔ بُرا کام۔ حرکات ناشائستہ۔ بیجا حرکتیں۔ کلچھن۔ عادت بد۔ ؎

بڑا جگرا ترا انشا ارے تو قہر ہے۔
کب تلک میں تیرے کرتوتوں کو رکھوں ڈھانپ ڈھانپ (انشا)

(۴) جادو۔ ٹونا۔ سحر ٭ ؎

غضب ہے کہ رنگیں کا دل پھاڑنیکو ٭ نیا روز کرتا ہے کرتوت خوجا (رنگیں)

کرت

(ہ۔ طنزاً) ناموری یا شہرت کا کام جیسے "دیکھ لی تیرے باپ دادا کی کرتوت" ٭

کُرتہ (ف) اسم مذکر:۔ قمیض۔ پیراہن ٭ شلوکا ٭

کُرتھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (پورب) ایک قسم کا اناج جو خشخاش یا کنگنی کی مانند چھوٹا چھوٹا ہوتا اور اُسے بھونکر گُڑ کی پت میں ملاتے اور گزک کیطرح کھاتے ہیں۔ کلتھ۔ کلتھی ٭

کُرتی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ایک قسم کا بن آستینوں کا اونچا کرتہ جسے عورتیں انگیا کے اوپر پہنتی ہیں ٭ شامائچھ۔ نیم تنہ۔ (۲) فوجی وردی کی جاکٹ۔ وردی کا کوٹ۔ جیسے لال کُرتی کی پلٹن ٭

کرجانا (ہ) فعل لازم:۔ تلوار یا کسی ہتھیار خواہ دھاردار چیز کا کُند ہو جانا۔ دانتے پڑ جانا۔ دھار ٹوٹ جانا جیسے دانت یا چاقو کر جانا۔ ؎

سخت جانی اس کو کہتے ہیں کہ میرے حلق پر
خنجر اُس سفاک کا مُڑ مُڑ گیا کر کر گیا۔

کرجاوے ڈاڑھی والا پکڑا جاوے موچھوں والا (ہ) کہاوت:۔ کرے کوئی بھرے کوئی کسی کا قصور اور کوئی ملزم جرم نہ کرنے پر مجرم ٹھیرنے کی جگہ بولتے ہیں ٭ (چونکہ معمر آدمی پر اگر اس کا قصور بھی ہو تو کم گمان ہوتا ہے اور جوان پر اگر وہ بے قصور بھی ہو تو جلد احتمال جاتا ہے اس وجہ سے یہ کہاوت بنگئی ٭)

کرچ یا کرچ (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) ریزہ۔ خُردہ۔ ذرّہ۔ ٹکڑا۔ پارہ جیسے پتھر کی کرچ۔ عورتیں بکثرت بولتی ہیں ٭

کرچ (مالاباری) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی لمبی تلوار جو اکثر فوجی افسروں کے پاس ہوتی ہے ٭

(یہ لفظ مالاباری زبان میں کرس تھا اُس سے کرچ بنالیا۔ ایک لحاظ سے انگریزی کرچ سے بھی خیال کر سکتے ہیں۔ کیونکہ انگریزی زبان میں Crutch لاٹھی کو کہتے ہیں۔ اور یہ لمبائی میں اُس سے مشابہ اور سیدھی ہوتی ہے مگر انگریزی میں اس کے لئے کوئی خاص لفظ نظر سے نہیں گزرا۔ Sword جو تلوار کو کہتے ہیں وہی اسکو بھی کہتے ہیں) ٭

کرچھا (ہ) اسم مذکر:۔ مرکب از (کر + ہاتھ) + (رکھشا) محافظت ایک ڈنڈی دار ظرف کا نام جو لوہے کا ہوتا اور اُس میں گھی وغیرہ داغ کرتے ہیں۔ پورب میں کرچُل کہتے ہیں ٭ فری پان ٭

کرچھی (ہ) اسم مؤنث:۔ کرچھا کی تانیث۔ چمچہ ٭ گھی داغ کرنے کا لوہے یا پیتل کا ظرف ٭

کرڑ

کُرُچھتر (ہ) اسم مذکر:۔ راجہ کرو کے علاقہ کی زمین ٭ پانڈو اور کرو والی جگہ۔ وہ مقدس مقام جہاں کوروں اور پانڈوں کی لڑائی ہوئی تھی۔ یہ جگہ دہلی کے قریب واقع ہے۔ چاند گرہن یا سورج گرہن کے روز وہاں بڑا ازدحام ہوتا ہے ٭

کرخت (ف) صفت:۔ لغوی معنی بے حس و حرکت۔ اصطلاحی سخت۔ کڑا ٭

کرختگی (ف) اسم مؤنث:۔ سختی۔ کڑاپن ٭

کردا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بدلوائی۔ بٹا۔ (۲) دھڑا۔ پھروتی۔ کٹوتی۔ (۳) نئی اور پرانی چیز کی کمی کا فرق یا وہ میل کچیل کا حق جو پرانے برتن کو نئے برتن سے بدلواتے وقت کاٹیں یا وہ حق جو نئے برتن میں لاکھ وغیرہ کی بابت کم کر کے دام لگائیں ٭ اناج وغیرہ کے کوڑا کرکٹ کا حق جو وزن میں کم کیا جائے ٭

کردار (ف) اسم مؤنث و مذکر:۔ (۱) طرز۔ روش۔ طور۔ طریق ٭ قاعدہ۔ (۲) شغل۔ کام۔ عمل۔ دھندا۔ ؎

نہ گفتار میں اُنکی کوئی خطا ہے ٭ نہ کردار اُنکا کوئی ناسزا ہے (حالی)

(۳) بُرا بھلا کام کرنا۔ چلن۔ رویّہ۔ عادت۔ خصلت۔ برتاؤ۔ نو۔ بان۔ جیسے ہر شخص کی رفتار و کردار جدا ہے ٭

(بعض نے اس لفظ کو کرو یعنی کردن کی ماضی اور آر علامت حاصل بالمصدر سے مثل گفتار۔ رفتار وغیرہ مرکب خیال کیا ہے لیکن اس صورت میں بالفتح ہونا چاہیئے)

کردکھانا یا کر دکھلانا (ہ) فعل متعدی:۔ انجام پر پہنچا دینا۔ کوئی کام بنا کر دکھا دینا۔ تجربہ دکھا دینا۔ عمل کر کے دکھا دینا۔ نقل کو اصل کر دینا۔ وقوع میں لانا۔ کر ڈالنا۔ بہم پہنچا دینا ٭

کردگار (ف) اسم مذکر:۔ طرز بنانے والا ٭ صانع قدرت۔ خالق۔ خدائے تعالےٰ۔ کرتار۔ کنندۂ کار۔ کیونکہ کرد بمعنی کار اور گار بمعنی خداوند آیا ہے ٭

کردنی (ف) صفت:۔ (۱) کرنے کے لائق۔ کرنے جوگ۔ (۲-۱) کرنی اعمال۔ جیسے کردنی خویش آمدنی پیش ٭

کردہ (ف) اسم مفعول:۔ کیا ہوا ٭ آزمودہ۔ عمل میں لایا ہوا۔ جیسے سفر کردہ۔ کار کردہ ٭

کردھنی (ہ) اسم مؤنث:۔ (پورب) کمربند۔ پٹکا۔ آڑبند۔ پیٹی ٭

کر دیکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ تجربہ کر لینا۔ آزما کر دیکھ لینا۔ بُرائی بھلائی سے واقفیت پیدا کر لینا ٭

کرڑ کرڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ چرڑ چرڑ۔ کسی چیز کے چٹخنے کی آواز جیسے بھونچال

کرس

سے کڑیاں کڑکڑ کڑ بولنے لگیں"۔

کرسٹان (ا) اسم مذکر:- عیسائی۔ کرائیسٹ کا پیرو۔ کرشچن۔ کرشٹان نجات دہندہ کا پیرو۔

کُرسی (ہ) اسم مؤنث:- اُپلے کا ٹکڑا۔ کنڈے کی کور۔

کُرسی (ع) اسم مؤنث:- (۱) چھوٹا تخت۔ چوکی۔ سکھاسن۔ (۲) اٹھواں آسمان۔ (۳) تخت۔ اورنگ۔ سریر۔ سنگھاسن۔ پاٹ۔ مسند۔ گدی۔ (۴-ا) برابر اور سیدھا خط۔ اپنے اپنے موقع پر ایک لائن میں۔ لکھنے میں برابر ایک خط میں جیسے حروف کی کرسی یعنی نشست۔ موزونی و تسلسل (۵) عمارت کی سطح زمین سے وہ اونچائی جو باہر کا پانی اندر نہ جانے کی غرض سے چھوڑی جاتی ہے۔ نیو سے اوپر کا حصہ۔ ستون کی بنیاد۔ (۶-ا) پیڑھی۔ پشت۔ خاندان۔ (۷-ا) لکھنؤ کے قریب ایک گاؤں ہے۔ جو اپنے باشندوں کی بیوقوفی کے سبب شکارپور اور بارہ وغیرہ سے زیادہ مشہور ہے۔ (۸) زینہ۔ درجہ۔ (۹) طبقۂ آسمان۔ ہر ایک آسمان چنانچہ یہ معنی ظہیر فاریابی اور سعدی کے شعر سے بھی معلوم ہوتے ہیں ؎

نہ کرسئے فلک نہد اندیشہ زیر پا ۔ تا بوسہ بر رکاب قزل ارسلاں زند (فاریابی)
چہ حاجت کہ نہ کرسئے آسماں ۔ نہی زیر پائے قزل ارسلاں (سعدی)

کُرسی دینا (ا) فعل متعدی:- (۱) مکان کو بلندی دینا۔ عمارت کو سطح زمین سے اونچا کر کے بنانا۔ اونچی دہلیز رکھنا۔ (۲) برابر بٹھانا۔ عزت کی جگہ بٹھانا۔ برابر بیٹھنے کی عزت دینا۔ (۳) تعظیماً کسی کے واسطے کرسی چھوڑ کر کھڑا ہونا۔ آؤ بھگت اور تعظیم و تکریم سے بٹھانا۔

کُرسی کا احمق (ا) اسم مذکر:- نہایت احمق۔ ازحد گاؤدی۔ بالکل مُورکھ۔ کرسی قصبہ کا رہنے والا جس طرح شکارپور کے چوپیا مشہور ہیں۔ اسی طرح کرسی کے احمق۔

کُرسی نامہ (ع+ف) اسم مذکر:- شجرۂ نسب۔ سلسلۂ خاندان۔ نسب نامہ۔ بنسوالی۔

کُرسی نشین ہونا (ا) فعل لازم:- (۱) دربار میں کرسی پانا۔ کرسی پر بیٹھنے کے درجہ کو پہنچنا۔ مقبول و منظور سرکار ہونا۔ (۲) ٹھیک بیٹھنا۔ انتظام کے ساتھ منتظم ہونا۔ درست ہونا۔ قابل تسلیم ہونا۔ مقبول و منظور عام ہونا۔ جیسے بات کا کرسی نشین ہونا۔ ہم سلک و ہم سلسلہ ہونا۔

کرسینوا توکھامیوہ (ا) کہاوت:- خدمت کرا اور عظمت پا۔ محنت کا ثمرہ

کرش

راحت ہے۔

کرشٹان (ا) اسم مذکر:- دیکھو (کرسٹان)۔

کرشٹان کرنا (ا) فعل متعدی:- عیسائی بنانا۔ مسیحی دین میں لانا۔ بپتسما دینا۔ اصطباغ دینا۔ دین نصاریٰ میں ملانا۔

کرشٹان ہونا (ا) فعل لازم:- مسیحی دین میں آنا۔ عیسائی بننا۔ اصطباغ لینا۔

کرشٹانی (ا) صفت:- کرشٹان کا۔ عیسائی۔ مسیحی۔

کرشٹانی جوتا (ا) اسم مذکر:- منڈا جوتا۔ انگریزی جوتا۔ بوٹ۔ گرگابی۔

کرشٹانی (ا) اسم مؤنث:- کرشٹان کی بیوی یا کرشچن عورت۔

کرشٹین (ا) اسم مؤنث:- مصغر بالتحقیر کرشٹان۔

کرشمہ (ف) اسم مذکر:- (۱) آنکھ کا اشارہ۔ بھوں کا اشارہ۔ جھانولی۔ آنکھ کی جھپکی۔ غمزہ۔ عشوہ۔ ناز۔ نخرہ۔ اشارات و نکایات ؎

سنیں سرگوشیاں غیروں سے اشارے دیکھے
آج آنکھوں سے کرشمے ترے سارے دیکھے (ذوق)

(۲-ا-مجازاً) کوئی تعجب انگیز بات۔ شعبدہ۔ طلسم۔ انوکھی اور حیرت انگیز بات جیسے "بھان متی کا تماشا"۔ ؎

لڑے ہیں میکدہ میں آج جو یوں شیشہ و ساغر
کرشمہ چشم ساقی نے دکھایا کچھ نہ کچھ ہوگا۔ (ظفر)

(۳) اعجاز۔ تصرف۔ معجزہ۔ کرامات۔ خرقِ عادت۔ پرچہ۔ (۴-ا) علامت۔ نشان۔ اشارہ۔ جلوہ۔ ظہور ا۔ ؎

وہ بکر اور تغلب کی باہم لڑائی ۔ صدی جس میں آدھی اُنہوں نے گنوائی
قبیلوں کی کر دی ہے جس نے صفائی ۔ تھی اک آگ ہر سو عرب میں لگائی
نہ جھگڑا کوئی ملک و دولت کا تھا وہ ۔ کرشمہ اک اُنکی جہالت کا تھا وہ (نبی بخش حالی)

کرشمہ دکھانا (ا) فعل متعدی:- کوئی کرامات یا معجزہ دکھانا۔ پرچہ دینا۔ کوئی عجیب و حیرت انگیز بات کرنا۔

کرشن (ہ) صفت:- (۱) سیاہ۔ کالا۔ سانولا۔ اندھیرا۔ اُجالا کا نقیض۔ تاریک جیسے کرشن پکش یعنی اندھیرا پاکھ۔ (۲-اسم مذکر) وشنو کا آٹھواں اوتار۔ کنہیا جی۔ باسدیو جی کے بیٹے اور راجہ کنس کے بھانجی کا نام۔

کرشن پکش یا پاکھ (ہ) اسم مذکر:- اندھیرا پاکھ۔ بدی۔ چاند کے اخیر

کرش

دن جن میں اول اندھیرا رہتا ہے۔ وہ پندرھواڑا جس میں چاند گھٹتا جاتا ہے ✦

کرشن جٹا (ہ) اسم مؤنث :۔ بالچھڑ۔ سنبل الطیب۔ جٹا ماسی ✦

کرشن لیلا (ہ) اسم مؤنث :۔ رہس۔ راس۔ کرشن جی کے کھیل تماشے ✦

کرفس (ع) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی اجوان۔ تخم بنگ۔ اجمود۔ خراسانی اجوان جس کے کھانے سے بچھو کا کاٹا فوراً ہلاک ہو جاتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں بارد و یابس ✦

کرک (ہ) اسم مذکر :۔ (گیتوں میں) درد۔ پیڑ۔ دُکھ۔ تکلیف ✦ ٹیس۔ کسک۔ ؎

بابل بید بلاے کے پکڑ دکھائی بانھ ✦ بورا بید جانے نہیں کرک کلیجے مانھ (دوہا)

کرک (س) اسم مذکر :۔ (۱) کینکڑا۔ خرچنگ۔ سرطان۔ گیگٹا۔ (۲) برج سرطان۔ چوتھی راس ✦

(منطقۃ البروج یا راس منڈل میں ایک نشان جو موسم گرما میں گردش آفتاب کی شمالی حد کو ظاہر کرتا ہے) ✦

کرکٹ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کوڑے کا مترادف خس و خاشاک۔ گھانس۔ پھونس۔ (۲۔ پورب) دیکھو (کرک بمعنی کینکڑا) ✦

کرکٹ (انگلش Cricket) اسم مذکر :۔ گیند بلا۔ چوگاں بازی۔ گوے چوگاں۔ گیند بلے کا کھیل ✦

کرکچ (ہ) اسم مذکر :۔ سمندری نمک جو بخارات آبی سے پیدا ہوتا ہے ✦

کرکرا (ہ) صفت :۔ کنکریلا۔ ریگ آمیز۔ خاک آمیز۔ ریتیلا۔ کھسکھسا۔ جیسے "جتنا چھانو اُتنا کرکرا" ؎

سُرمہ ڈالوں کرکرا انجن دیا نہ جائے ✦ جن نین میں پی بسے دوجا کب سمائے (دوہا)

کرکرا کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) کسی چیز میں ریت ملا دینا۔ (۲) بگاڑنا۔ لطف کھونا۔ بدمزہ کرنا۔ بھنگ ڈالنا۔ کھنڈت کرنا جیسے "سارا مزہ یا سارا عیش کرکرا کر دیا" ✦

کرکرا (ہ) صفت :۔ خستہ۔ بھربھرا۔ گھی میں تلا ہوا۔ کرارا ✦

کرکراہٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ کرکراپن۔ دانت کے تلے کنکریلی چیز کے بولنے کی آواز۔ ریتلاپن ✦

کرکری (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) پیچش۔ مروڑا۔ (۲) گھوڑے کی بدہضمی۔ تخمہ۔

کرگ

حمر الفرس۔ ایک مرض کا نام جس میں گھوڑے کا پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ (۳۔ ف) نرم اور ملائم ہڈی جو چبائی جا سکے۔ جیسے کان یا شانے کی پتلی ہڈی کرکرانک بھی فارسی میں آیا ہے چپنی ہڈی ✦ (۴۔ صفت) بھربھری۔ خستہ۔ کراری ✦

کرکری اُٹھنا (ہ) فعل لازم :۔ (ہندو)۔ (۱) مروڑ اُٹھنا۔ پیچ و تاب ہونا۔ پیٹ میں درد ہونا۔ (۲) گھوڑے کو تخمہ ہونا۔ گھوڑے کا پیشاب بند ہو جانا ✦

کرکری ہڈی (ہ) اسم مؤنث :۔ خستہ اور ملائم ہڈی جو کرم کرم کھائی جائے ؎

نہیں ہے یہ ڈلی چکنی کی باجی ✦ اجی چپنی یہ ہڈی کرکری ہے (رنگیں)

کرکری (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) خاک آمیز چیز۔ کنکریلی چیز۔ (۲) ہیٹی۔ زبونی۔ ذلت۔ خواری جیسے "آج اُن کی بڑی کرکری ہوئی"۔ (۳) ایک قسم کا ریشمی کپڑا۔ نوعے از قماش ✦ ؎

نظر آتا ہے یہ اُس کے شعاع حسن کا عالم
کہ سب کہتے ہیں پردہ کرکری کا اُسکی چلمن کو (ناسخ)

کرکری ہونا (ہ) فعل لازم :۔ ہیٹی ہونا۔ ذلت ہونا۔ خواری ہونا۔ بگڑنا۔ جھڑنا۔ ؎

کرکری ہوویگی بدگویوں کی شیخی ساری ✦ امتحاں کر کے اگر میں نے ظفر کو چھانا (ظفر)

کرکری خانہ (ہ) اسم مذکر :۔ وہ مکان جہاں جھاڑ فانوس اور شیشے وغیرہ کا سامان رہے ✦ پُرانا اور اُترا ہوا اسباب رہنے کا مکان۔ اسباب ردی کا مکان۔ کاٹ کباڑ رکھنے کی جگہ ✦

کرکسا (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندو گنوار) لڑاک عورت۔ جھگڑالو عورت۔ کلکل رکھنے والی عورت۔ لڑاکا عورت جیسے

جس گھر ہووے کرکسا ناری ✦ اُس گھر ہووے دن دن کھواری (خواری)

کرکل (ہ) اسم مؤنث :۔ (ہندو) کرکراپن۔ کرکراہٹ۔ مٹی یا کنکر کی آمیزش ✦

کرگدن (ف) اسم مذکر :۔ گینڈا۔ کرگ۔ ہاتھی کی مانند ایک جانور کا نام جسکی کھال سے ڈھال بناتے ہیں ✦ ؎

کرگدن کا بھی ذرا حوصلہ دیکھے کوئی ✦ اپنے قاتل کو پس از مرگ سپر دیتا ہے (ناسخ)

کرگس (ف) اسم مذکر :۔ گدھ۔ کیگراج ✦

کرگزرنا (ہ) فعل لازم :۔ کر ڈالنا۔ کر کے چھوڑنا۔ بن کئے نہ ہٹنا۔ اپنی ہٹ سے باز نہ آنا۔ کر لینا ✦ ؎

غرض اپنی سی وہ تو کر گزرا ✦ ہو گئی رات اور منہ نہ کھلا (سودا)

کرگہ

کرگہ (ف) اسم مذکر:- کارگاہ۔ وہ گڑھا جس میں جولاہے بیٹھکر کپڑا بنتے ہیں۔ فارسی میں پاچال۔ عربی میں منسج کہتے ہیں۔ کارخانۂ جولاہاں جیسے "کرگہ چھوڑ تماشے جائے۔ ناحق چوٹ جولاہا کھائے" + پنجابی کھڈی +

کرگا بیچ جولاہا سوہے ہل پر سوہی ہالی —
پھوجاں بیچ سپاہی سوہے باگاں سوہی مالی (پنجابی)

کرگھنا (ہ) فعل متعدی:- (ہندو) ہاتھ پکڑنا + بیاہ میں دُلھن کا ہاتھ پکڑنا۔ بیاہ کرنا + ہمدرد و حامی بننا +

کَرَم (ع) اسم مذکر:- (۱) بزرگواری۔ عزیزی۔ (۲) ہمت۔ مردمی۔ جوانمردی (۳) سخاوت۔ بخشش۔ دان۔ پُن۔ جود۔ داد و دہش۔ ؎

لیتے ہیں ثمر شاخ ثمردار کو جھکا کر + جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ (ذوق)

(۴۔ مجازاً) عنایت۔ مہربانی۔ تلطف۔ کرپا۔ دیا۔ شفقت۔ ؎

ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے
اور اس پر بھی نہ سمجھے وہ تو اُس بُت سے خدا سمجھے (ذوق)

کہا میں کہ بھرتا ہوں دم آپکا + لگا کہنے صاحب کرم آپ کا (حسن)

کرم پیشہ (ع + ف) صفت:- داتا۔ سخی۔ لکھ بخش +

کرم کرنا (ا) فعل متعدی:- (۱) عنایت فرمانا۔ نوازش کرنا۔ مہربانی کرنا۔ کرپا کرنا۔ دیا کرنا + ؎

اُسکی تعریف جو کرتا ہوں تو کیا کہتا ہے + چپکے بس رہئے کرم کیجے نہ مچھیرا اپنا (جرأت)

پسند یار جو آتا تو نذر تھا یہ بھی + کرم کیا کہ مرا دل مجھے معاف کیا (مصحفی)

خدا کے واسطے ابر کرم کرم تو نکر + کہ میں غریب ہوں اور گھر مرا ٹپکتا ہے

(۲) قدم رنجہ فرمانا۔ تشریف لانا۔ ؎

دوستو چوری سے بھی رات اُنکو آنا ننگ ہے
پاؤں میں مہندی لگی ہے یاں کرم کیونکر کریں (نظیر)

کرم کیا ہے جو اے برق ادھر تو پورا کر + مجھے بھی پھونکتی جا میرے آشیاں کیطرح (امیر کھنڈوی)

(۳) فضل کرنا۔ رحم کرنا۔ جیسے "خدا اپنا کرم کرے" +

کرم (ف) اسم مذکر:- کیڑا۔ پلو۔ کوڑا۔ پتنگا +

کرم پیلہ (ف) اسم مذکر:- ریشم کا کیڑا +

کرم خوردہ (ف) صفت:- کڑکھایا۔ گھن کھایا۔ گھن لگا ہوا۔ ڈنک لگا ہوا + پرانا۔ بوسیدہ۔ کہنہ +

کَرم (س) اسم مذکر:- (ہندو) (۱) کام۔ دھندا۔ کار۔ کاج۔ (۲) دھرم

کرم

کے متعلق کام۔ ثواب کا کام جیسے جگ۔ ہوم۔ دان وغیرہ۔ مسلمانوں کے ہاں جیسے قربانی۔ ولیمہ وغیرہ۔ (۳) پہلے جنم کا کیا ہوا۔ پہلے جنم کے کئے ہوئے کام کا پھل۔ (۴۔ ع) بھاگ۔ قسمت۔ نصیبا۔ تقدیر۔ پرالبد۔ بخت۔ ؎

کاغذ ہو تو بانچ لوں کرم نہ بانچا جائے + ٹُنکا ہو تو توڑ دوں پریت نہ توڑی جائے (دوہا)

جیسے "اُتر جاؤ کہ کھن وہی کرم کے لچھن۔ جنم کے ساتھی سب ہیں کرم کا ساتھی کوئی نہیں"۔ (۵) پیشہ۔ حرفہ۔ کسب جیسے چاروں کا کرم یہ ہے۔ (۶) فرض۔ واجب۔ (۷) مفعول +

کرم باچک (ہ) اسم مذکر:- فعل مجہول +

کرم بھوگ (ہ) اسم مذکر:- پہلے جنم میں کئے ہوئے کام کا پھل۔ بھلائی بُرائی کا نتیجہ۔ قسمت کے لکھے کا ثمرہ +

کرم بھوگنا (ہ) فعل متعدی:- تقدیر کا لکھا پورا کرنا +

کرم پھوٹنا (ہ) فعل لازم:- (ع)۔ (۱) کرم ہین ہونا۔ بدنصیب ہونا۔ تقدیر کا برگشتہ ہونا۔ ادبار یا بدا قبالی کا سامنا ہونا۔ زمانہ کا نامساعد ہونا (۲۔ ع) بیوہ ہونا۔ بدھوا ہونا۔ رانڈ ہونا۔ (۳۔ ع) بری جگہ شادی ہونا بُرے کے پلے بندھنا جیسے "اُس کی بیٹی کے تو کرم پھوٹ گئے" +

کرم ریکھ یا کرم ریکھا (ہ) اسم مؤنث:- نوشتۂ ازلی۔ تقدیر کا لکھا۔ جیسے "کرم ریکھ اَمٹ ہے" +

کرم سینک (ہ) اسم مذکر:- (ہندو)۔ (۱۔ ظرافتاً) حُقّہ پنچوں کا پیالہ۔ (۲۔ حقارتاً) کم گھی کے پکے ہوئے سخت پراٹھے جو مشکل سے کھائے جاتے ہیں +

کرم کابلیا (ہ) صفت:- (۱) نصیبے کا زور آور۔ زبردست نصیبے والا۔ قسمت کا بادشاہ۔ (۲۔ طنزاً) بدنصیب۔ کرم ہین۔ بدقسمت +

کرم کادھنی (ہ) صفت:- (دیکھو کرم کابلیا) +

کرم کارک (س) اسم مذکر:- مفعول یا مفعول ثانی +

کرم ہین (ہ) صفت:- بدنصیب۔ بدبخت۔ کرم کا ہیٹا۔ بدطالع۔ بداختر۔ کم بخت جیسے "کرم ہین کھیتی کرے بیل مرے یا سوکھا پڑے" +

کُرکُرم (ہ) اسم مؤنث:- کسی کراری یا بھربھری چیز کے کھانے کی آواز جیسے مرمروں کے کھانے کی آواز۔ پاپڑوں کے کھانے کی آواز وغیرہ +

کرمکِ شب تاب (ف) اسم مذکر:- رات کو چمکنے والا چھوٹا کیڑا۔ جگنو۔ پٹ بیجنا۔ ؎

کبھی جو کوئی چمکتا ہے کریک شب تاب ٭ سمجھتے ہیں اُسے مُرغان شاخسار چراغ (ناظم)

کرم کلّا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کی گوبھی جس میں پھول نہیں ہوتا۔ عربی میں کرنب۔ فارسی میں کلم۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوم میں خشک ٭

کَرمُل (ہ) اسم مذکر:- (لکھنؤ)۔ کن پھیڑ۔ کانونکے نیچے کا ورم۔ کرن مُول ٭

کرموں کو رونا (ہ) فعل لازم:- (۱) اپنی بدنصیبی کا ماتم کرنا۔ قسمت کو رونا۔ نصیبوں کو پیٹنا۔ (۲) افسوس کرنا۔ پچتانا۔ رونا۔ پیٹنا ٭

کُرمی (ہ) اسم مذکر:- پورب کے ہندو زمینداروں کی ایک ذات کا نام ٭

کِرَن (ہ) اسم مؤنث:- (۱) آفتاب کے شعاعی خطوط۔ شعاع آفتاب۔ قرن الشمس۔ رِشم۔ سورج کا تیج ٭ چاند کا پرکاش۔ شعاع قمر۔ ؎

طُرّۂ زر کا ترے ہے یہ پھبن کا عالم ٭ جیسے ہو صبح کو سورج کی کرن کا عالم (رنگین)

تھی عجب نوشہ کے مُنہ پر رات سہرے کی پہن
وصف میں ہر سلک دُر کے مین لگالوں کیا سخن
کہکشاں قربان وصدقے انجم چرخ کُہن
آفتاب خاوری جوں صبح چھوڑے ہے کرن
عارض روشن پہ یوں مقیش کے چمکے تھے تار
(مغفور)

بنے مُکھ دیکھ تیری بنو ہے سُہاگ بھری
تاروں بھینی رات رے رہیو جیسے چندر کی کرن کھڑی
(دوہا)

(۲) تار مقیش۔ وہ روپہلی یا سنہری گوٹے کے تار جو اکثر بھاری دوپٹوں کے آنچلوں یا ٹوپی کی باڑ پر لگائے جاتے ہیں۔ ؎

چمکی چمک رہی ہے زیادہ ستاروں سے ٭ پاپوش میں لگاؤ کرن آفتاب کی (ناسخ)

کَرَن (ہ) اسم مذکر:- (ہندو)۔ (۱) کان۔ گوش۔ سمع۔ سروَن۔ (۲) کشتی کی پتوار۔ کروال۔ سُکّان۔ دنبالۂ کشتی۔ (۳) مثلث کا قاعدہ ٭ مربع یا متوازی الاضلاع کا وتر۔ آدھ کاٹ یا قطر۔ (۴) مفعول لہ۔ (۵) دو رکن کا ایک ہندی وزن۔ (۶) کُنتی کا بیٹا جو سورج کے نطفہ سے مانا گیا ہے۔ راجہ کرن ٭

کَرن پھُول (ہ) اسم مذکر:- کان کے ایک زیور کا نام۔ گوشوارہ۔ آویزۂ گوش۔ ؎

کانونمیں ترے دیکھکے سونے کے کرن پھول ٭ اے سرو رواں بھولگئے مرغ چمن پھول (آتش)

گل خورشید جوں خور کے تکے عارض کی جانب کو
کرن پھول اس روش سے ہے یہ تیرے کان کے آگے
(رنگین)

کرن کا پہرا (ہ) اسم مذکر:- راجہ کرن کا وہ وقت جو سورج سے نکلنے سے پہلے پہلے داد و دہش میں صرف ہوتا تھا ٭ نور کا تڑکا۔ علے الصباح گجردم جیسے ؎

بھورے ہی بھورے کرن کے پہرے ایسے ڈھیٹ سے پروکام
گاگریا موری چھولئی رے ترکوانے مورے رام

کرن مُول (ہ) اسم مذکر:- (پورب) دیکھو (کرن مُل) ٭

کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کردن یا نمودن کا ترجمہ ٭ بنانا۔ انجام کو پہنچانا۔ بجا لانا۔ عمل میں لانا ٭ نمٹانا۔ بنٹانا (۲) مارنا۔ چلانا جیسے ہتیار کرنا۔ وار کرنا۔ دو دو ہاتھ کرنا۔ (۳) انتظام یا بندوبست عمل میں لانا جیسے ایسا کرو کہ سب روپیہ اُتر جائے۔ (۴) شغل میں رہنا۔ شغل رکھنا جیسے آجکل کیا کرتے ہو؟ (۵) بس میں لانا۔ قابو میں لانا جیسے ؎ یا کسی کے ہو رہو۔ اور یا کسی کو کر رکھو (۶۔ ہندو) خاوند بنانا۔ شوہر بنانا۔ خصم کرنا۔ اوڑھنا ڈالنا۔ بیوہ کا کسی سے شادی کر لینا ؎

دھوبی چھوڑ سقہ کیا رہی خضر کے گھاٹ ٭ اماں نے کیا کہار بیٹی نے کیا لوہار (کہاوت)

(۷۔ ہندو) گھر میں ڈالنا۔ مدخولہ بنانا۔ بیوی بنانا جیسے اُس نے فلان عورت کو کر لیا۔ (۸۔ عو) جادو ڈالنا۔ ٹونا کرنا۔ افسوں کرنا۔ جیسے اُس پر تو کسی نے کچھ کر دیا (۹) کوئی کارخانہ یا کاروبار کھولنا جیسے دوکان کرنا۔ کارخانہ کرنا۔ جیسے تم بھی کچھ کر بیٹھو۔ خالی رہنے سے اچھا ہے (۱۰) حل کرنا۔ نکالنا جیسے دو گھنٹے میں ایک سوال کیا تو کیا خاک کیا۔ (۱۱۔ بقال) پھٹکنا۔ بنانا۔ چُننا۔ جیسے پیستی کری دھری ہے (۱۲۔ ہندو) سُلگانا۔ بنانا۔ جلانا جیسے آگ کرنا۔ (۱۳۔ ہندو۔ عو) پکانا۔ ریندھنا۔ پونا۔ جیسے دال کرنا۔ بھات کرنا۔ روٹی کرنا وغیرہ (۱۴۔ ہندو۔ عو) بال سنوارنا۔ چوٹی گوندھنا جیسے سر کرنا۔ کنگھی کرنا۔ (۱۵) بڑھانا۔ زیادہ کرنا جیسے عزت کرنا۔ آور کرنا (۱۶۔ ہندو) باندھنا۔ کسنا جیسے دھوتی کرنا۔ لنگوٹی کرنا (۱۷) ٹھہرانا۔ مقرر کرنا۔ چُکانا۔ معین کرنا۔ جیسے دس روپے روز پر مکان یا گاڑی وغیرہ کو کر لیا۔ (۱۸۔ بازاری) کام بنانا۔ مجامعت کرنا جیسے مفت کا کرنا اور دور لے جانا (۱۹۔ بازاری) گھسانا۔ دخول کرنا۔ اندر پہنچانا (۲۰۔ ہندو) رکھنا۔ دھرنا۔ ڈالنا۔ بھرنا جیسے اس کا پانی اُس میں کر دے (۲۱۔ ہندو) بُجھانا۔ گُل کرنا۔ چراغ کو ہاتھ دینا۔ چراغ بڑھانا یا بڑا کرنا جیسے ابھی سے دیا کر دیا (۲۲۔ ہندو) جلانا۔ روشن کرنا۔ جیسے چراغ بتی کرنا (۲۳۔ قصاب) کاٹنا۔ ذبح کرنا جیسے بکری کی ہے؟ بھیڑ کی ہے؟ وغیرہ (۲۴) ہاتھ لگانا۔ شروع کرنا۔ کام چھیڑنا (۲۵۔ ہندو) ہلانا۔ دُلانا۔ جھلنا جیسے پنکھا کرنا

(مرکب ہو کر یہ لفظ بہت سے معنوں میں آتا ہے) +

کِرنا (ہ) فعل لازم :- (۱) دھار گرنا۔ کھنڈا ہونا۔ کھونڈا ہونا۔ کند ہونا۔ کنارہ جھڑنا۔ دانتے پڑنا (۲) شرمانا۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ کنیانا جیسے "وہ ہم سے کرتے ہیں +

کِرنٹا (ا) اسم مذکر :- کرانی کی تصغیر بالتحقیر۔ کرشٹان۔ کرشٹین +

کرنجا (ہ) صفت :- نیلی پُتلی کا۔ ازرق چشم۔ بلّی کی سی آنکھوں والا۔ کیرا +

کرنجوا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جس کا رنگ خاکی ہوتا ہے (۲) خاکی رنگ۔ کرنجوے کا سا رنگ۔ ایک قسم کا بینجنی رنگ جو ماجو۔ کسیس۔ پھٹکری اور ناسپال کی آمیزش سے بنایا جاتا ہے +

کرنجی آنکھ (ہ) اسم مؤنث :- چشم ازرق۔ نیلی آنکھ۔ کیری آنکھ۔ ؎

اے صنم تیری کرنجی آنکھ سے ثابت ہؤا
رنگ اُڑ جاتا ہے روے مردم بیمار کا (آتش)

کُرنڈ (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا مصالح سے بنایا ہؤا پتھر جو نگینے وغیرہ کے گھسنے اور پتھری بنانے ہتیار تیز کرنے کے کام میں آتا ہے۔ ؎

یہ باڑ میری کاٹکے دی کس نے اس قدر
جو تم رگڑ رہے ہو سر دہی کُرنڈ پر۔ (انشا)

کَرنڈی (ہ) اسم مؤنث :- سر کی چادر۔ کچّے ریشم کی بنی ہوئی لُنگی +

کَرنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) فعل۔ کام۔ اعمال جیسی کرنی ویسی بھرنی۔ کرنی کا پھل ہے۔ اس معنی میں کرنے سے مشتق ہے (۲) ایک اوزار کا نام جس سے راج گارا۔ چونہ وغیرہ پھیلاتے ہیں۔ اور کہگل کرتے ہیں۔ گِل مالہ۔ اندایہ۔ ؎

جب راج نے قضا کے کرنی بسولی اُنکی
اِک اینٹ بھی نہ پائی ہرگز کسی مکان کی
رنگیں محل سنہرا پُر زر ہؤا تو پھر کیا (نظیر)

(اس کا مادہ کر بمعنی ہاتھ ہے کیونکہ اُس سے ہاتھ کی بجاے کام لیا جاتا ہے۔ لفظ نی نسبت کے واسطے آگیا ہے) +

کرنیل (انگلش) Colonel کرنل۔ اسم مذکر :- رجمنٹ کا اعلےٰ افسر۔ سرتیپ لشکر +

کروا (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) مٹّی کا ٹونٹی دار برتن۔ بدھنا۔ لوٹا + چھوٹا

گھڑا۔ ٹھلیا +

کرواچوتھ (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو کاتک کی چوتھی تاریخ ہوتا اور اُس میں سُہاگنیں برت رکھکر پانی کے بھرے کروے کو پُوجتی ہیں +

کروانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کوئی کام درست کرانا۔ کام بنوانا۔ کام لینا۔ (۲۔ عوام) مجامعت کرنا۔ لگوانا۔ وہ کام کرانا +

کرُّوبی (ع) اسم مذکر :- مقرب فرشتہ۔ اعلےٰ درجہ کا فرشتہ +

کرُّوبیاں (ف) اسم مذکر :- (کرُّوبی کی جمع بقاعدۂ فارسی) فرشتگان مقرب اعلےٰ درجے کے فرشتے + ؎

درد دل کیواسطے پیدا کیا انسان کو + ورنہ طاعت کیلئے کچھ کم نہ تھے کرُّوبیاں (لا اعلم)

کَروت (ہ) اسم مذکر :- بڑا آرا۔ ارّۂ کلان۔ کرانت۔ لکڑ چیرنے یا تختے کاٹنے کا ایک دانتے دار اوزار +

کَروٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پہلو۔ جنب۔ سینے کی دونو طرف میں سے ایک طرف۔ پاسا۔ ؎

ترے بیمار کا یہ حال ہے اب ناتوانی سے۔
کہ کروٹ اے مسیحاے زماں پھیری نہیں جاتی (ظفر)

کھسک جاتا ہے جب مخمل کا تکیہ اپنے پہلو سے
تو یاد آتی کسی کی وہ مزے کی مجھکو کروٹ ہے (انشا)

(۲) جانب۔ طرف۔ رُخ۔ بغل۔ بل۔ جیسے "دیکھئے اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے"۔ (۳) طرح۔ طور۔ ڈھنگ۔ طرز۔ طریق + ؎

لپٹ کے یار سے سوتا ہوں مانگتا ہوں دعا
تمام عمر بسر یارب ایک کروٹ ہو۔ (ناسخ)

کروٹ بدلنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ار پہلو بہ پہلو غلطیدن کا ترجمہ۔ ایک پہلو سے دوسرے پہلو لیٹنا۔ لیٹنے کا رُخ بدلنا + ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر لٹا دینا بشرطیکہ ایک پہلو پر لیٹے ہوئے دیر ہوئی ہو۔ ؎

جوں نکہت گل جنبش ہے جی کا نکل جانا
اے بادِ صبا میری کروٹ تو بدل جانا۔ (مومن)

(۲) انقلاب ہونا۔ پلٹی کھانا۔ زمانہ کا پھر جانا۔ ؎

یار ہم سے نہ کبھی آکے ہؤا ہم بستر + کروٹ ایسی نہ زمانے کو بدلتے دیکھا (لا اعلم)

(۳) مخالف سے جا ملنا۔ فریق ثانی کی طرف ہو جانا +

کرو

(یہ معنی عام نہیں ہیں)۔

کروٹ لینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اِس پہلو سے اُس پہلو ہونا۔ پہلو کے بل سونا ٭ رُخ بدلنا۔ سمت بدلنا۔ پیٹھ موڑنا۔ مُنہ پھیرنا۔ ؎

جہاں سے لیتے ہیں کروٹ عدم کو چلتے ہیں
مکان عشق کے بیماریوں بدلتے ہیں (مومن)

یار سوتا نہیں مُنہ کر کے ہماری جانب ٭ کبھی کروٹ نہیں لیتا ہے مقدر اپنا (بحر)

(۲) انقلاب اختیار کرنا۔ رُخ پلٹنا۔ پلٹی کھانا۔ دگرگوں ہونا ٭

کروٹ نہ لینا (ہ) فعل متعدی :- خبر نہ ہونا۔ بالکل بے خبر رہنا۔ بھولکر یاد نہ کرنا ٭ واپس نہ پھرنا۔ سفر سے واپس آنے کا ارادہ نہ کرنا ٭

کروٹوں (ہ) اسم مذکر :- کروٹ کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت میں بنجاتی ہے ٭

کروٹوں میں رات کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- بیقراری اور اضطراب سے شب بسر کرنا۔ بے چین رہنا ٭

کروٹوں میں رات کٹنا (ہ) فعل لازم :- بیقراری اور بےچینی میں شب بسر کرنا۔ تڑپ کر رات گزرنا۔ ؎

تجھ بن رہا یہ آہ میں بے کل تمام رات
تا صبح کروٹوں میں کٹی کل تمام رات (مومن)

کروٹیں (ہ) اسم مؤنث :- کروٹ کی جمع ٭

کروٹیں بدلنا (ہ) فعل متعدی :- گھڑی کوئی کروٹ لینا گھڑی کوئی۔ کبھی اِس طرف کی کروٹ لینا کبھی اُس طرف کی۔ (مجازاً) بستر پر بے قرار رہنا۔ مضطرب رہنا۔ تڑپنا۔ بیکل اور بے چین رہنا۔ تڑپکر رات کاٹنا۔ آرام سے نہ سونا ؎

خیال خواب کہاں سوزِ غم سے جلتے ہیں ٭ تمام رات پڑے کروٹیں بدلتے ہیں (جرأت)

کیوں نہ پیہم بے کلی سے کروٹیں بدلا کروں۔
جائے گل کس رات کانٹے میرے بستر میں نہیں (مصحفی)

تمام شب کروٹیں بدلنا تمام دن دست حیف ملنا
بس اب رہا ہے یہ دم نکلنا قریب وہ دن بھی آچکے ہیں (انشا)

کروٹیں لینا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (کروٹیں بدلنا) ٭ ؎

بستر گل پر جو تو نے کروٹیں لیں رات کو
عطر آگیں ہو گئے اے گلبدن سب پسکے پھول (نظیر)

کرہ

نہ تھا شب بستر گل لوٹتا تھا بلکہ اخگر پر
ترے بن کروٹیں خاک اے بتِ گلفام لیتا تھا (نظیر)

کرودھ (س) ☸ اسم مذکر :- کوپ۔ غصہ۔ خشم۔ غضب۔ خفگی۔ طیش۔ عتاب ٭

کرودھی (ہ) صفت :- غصیل۔ غصہ ور۔ غضبناک۔ غضبی ٭

کروڑ (ہ) صفت :- سو لاکھ کی تعداد۔ ..... انکوٹی ٭

کروڑپتی (ہ) اسم مذکر :- کروڑ روپے کی ساکھ والا۔ ایک کروڑ کا مالک ساہوکار۔ بڑا بھاری مالدار ٭

کروڑ کی ایک (ہ) محاورہ :- وہ بات جو کروڑ باتوں کا خلاصہ ہو۔ نہایت تجربہ کی بات۔ دلیل ساطع۔ برہان قاطع۔ نہایت پکی بات ٭ ازحد کھری اور بے لاگ بات۔ کھرتل۔ ؎

بات سن پائیں گر مروڑ کی ایک ٭ کہہ دیں لاکھوں میں ہم کروڑ کی ایک (مظفر)

کروڑوں (ہ) اسم مذکر :- کروڑ کی جمع ٭ بے شمار۔ ؎

اک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں
پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حور کی (غالب)

کروفر (ف) اسم مؤنث :- شان و شوکت۔ دھوم دھڑکا ٭ رعب داب ٭ دھوم دھام۔ ٹھاٹ باٹ۔ تزک و احتشام۔ شکوہ۔ جاہ و۔ ؎

شوق گر قلابیاں کشی کا ہے تو مہتابی پہ بیٹھ
اے مرے سلطان خوباں شب کو کروفر سمیت (انشا)

کروفر سے یا کروفر کے ساتھ (ا) تابع فعل :- دھوم دھام اور ٹھاٹ باٹ سے۔ نہایت تزک و احتشام سے۔ شان و شوکت کیساتھ ٭

کروندا (ہ) اسم مذکر :- (ہندو)۔ (۱) کمکرونڈا۔ ایک سُرخ و سفید رنگ کے ترش پھل کا نام جس کا اچار پڑتا ہے۔ (۲) کان کے پاس کی گلٹی۔ گُدُو ٭

کروہ (ف) اسم مذکر :- کوس :- چار ہزار گز زمین کی مسافت۔ بعض کے نزدیک تین ہزار گز کا بُعد ٭

کُروی (ع) صفت :- گول۔ کُرہ کی شکل پر۔ مدور۔ دائرہ نما ٭

کُرہ (ع) اسم مذکر :- گیند۔ گولا۔ ہر ایک گول چیز ٭

کُرۂ آب یا ماء (ع + ف) اسم مذکر :- پانی کی سطح جو زمین کے کُرہ کے ساتھ داخل کرہ ہے۔ وہ پانی جس نے زمین کو گھیر رکھا ہے ٭

کرۂ ارض یا زمین (ع) اسم مذکر:۔ زمین کا گولہ۔ تمام زمین جو گیند کی شکل پر ہے ۔

کرۂ باد یا ہوا (ع + ف) اسم مذکر:۔ ہوا کا تمام مجموعہ جو زمین کے چاروں طرف کئی کوس تک بلند گھرا ہؤا ہے۔ زمین کے گرداگرد کی ہوا ۔

کرۂ فلکی (ع) اسم مذکر:۔ اکاس گولہ ۔

کرۂ نار یا آتش (ع + ف) اسم مذکر:۔ سب سے اونچا آسمان جسکی نسبت قدما کا خیال تھا کہ خالص آگ رہتی ہے۔ اس کرہ کو قدما نے صنوبری خیال کیا ہے اور دلیل اُس پر یہ لائے ہیں کہ آگ جلتے وقت اسی طرح کی شکل اپنے کرہ کے موافق بناتی ہے۔ مگر اس صورت میں لفظ کرہ کے معنی سے یہ لفظ علٰحدہ ہو جاتا ہے۔ ؎

گہر ہے مجھ سوختہ جان کا کرۂ نار کے پاس
طائر اُڑتا نہیں ہو کر مری دیوار کے پاس (ناظم)

کُرّی (ہ) صفت:۔ (پورب) کرکری۔ خستہ۔ چبنی۔ جیسے کُرّی ہڈّی یعنی چبنی ہڈی جسے عربی میں غضروف کہتے ہیں ۔

کِریا (س) اسم مؤنث:۔ (۱) کام۔ کاج۔ دھندا۔ کار۔ (۲) تجہیز و تکفین۔ کریاکرم (۳) دینی یا مذہبی کام۔ (۴۔ ویاکرن میں) فعل (۵) سوگند۔ قسم۔ حلف۔ عہد۔ (۶) بدلہ۔ عوض۔ مکافات (۷) پرستش۔ پُوجا ۔

کِریا خراب کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (ہندو) مٹی پلید کرنا۔ ذلیل و خوار کرنا ۔

کِریاکرم (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) مذہبی کام۔ فرض۔ (۲) تجہیز و تکفین۔ گورگڑھا ۔

(ہندؤں میں دستور ہے کہ جب کوئی شخص مرجاتا ہے تو اُس کا بیٹا یا قریب کے رشتہ دار جس وقت مردہ آدھا جل چکتا ہے تو بانس سے اُس کا سر پھوڑ کر گھی ڈالتے اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اس سے مردے کی عاقبت پاک ہوتی ہے پس اسی کا نام کریاکرم کرنا ہے۔ مسلمانوں میں اس کی بجائے تجہیز و تکفین کرنا اور اول منزل پہنچانا بولتے ہیں کیونکہ اُن میں جلانے کا قاعدہ نہیں ہے) ۔

کریاکرم کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ تجہیز و تکفین کی رسم کو پورا کرنا۔ اوّل منزل پہنچانا۔ بھدرا کرا کر مردے کی مذہبی رسوم کا خاص بیٹے یا قریب کے رشتہ دار کو ادا کرنا ۔

کِریا کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کریاکرم کرنا) ۔

کِریا کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) قسم کھانا۔ حلف اُٹھانا۔ سوگند کھانا ۔

کُریال (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) جانوروں کے مزے سے بے کھٹکے بیٹھکر اپنے بازؤں کو کھجانے اور سہلانے کی حالت۔ ؎

موسم گل کی خبر سنکے قفس میں صیاد ۔ آکے کُریال میں ہر مرغ خوش آہنگ کھلا (ظفر)

(۲۔ عوام) امن۔ راحت۔ آرام۔ چین۔ آسائش۔ آسودگی۔ بیفکری۔ طمانیت ۔

کُریال کرنا (ا) فعل متعدی:۔ پرندے کا مزے اور لطف میں اگر بیفکری سے اپنے بازؤں اور پروں کو کھجانا۔ پر سہلانا۔ ؎

درخت اُس باغ کے سارے ہرے تھے ۔ ہر اک ڈالی میں میوے ہی بھرے تھے
درختوں کی بلندی پر تھے بیٹھے ۔ پرندے بولتے کُریال کرتے (از گنج خوبی)

کریال میں آنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) پرندوں کا خوش ہو کر اپنے پروں کو جھڑ جھڑانا اور صاف کرنا۔ (۲) مزے میں آنا (۳) خوشی میں آنا۔ (۴) اُمنگ میں آنا۔ خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ عیش و راحت میں مست و سرشار ہونا (مثال دیکھو کریال نمبر اول میں ظفر کا شعر) ۔

کریال میں غلّہ یا غلیلہ لگنا (ا) فعل لازم:۔ عین حصول مقصود میں خلل واقع ہونا۔ عین مزے میں کھنڈت ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا۔ مزا مٹّی ہونا ۔

(چونکہ ایسی حالت میں غُلّہ لگنا اُس کے آرام میں خلل آنا ہے۔ پس کنایۃً راحت و آرام میں خلل واقع ہو جانے کے موقع پر بولنے لگے) ؎

بیٹھے اگر خوشی سے آکر چمن میں بلبل
کریال میں غلیلہ ایسا لگے کہ اُڑ جائے (سجاد)

کِریب (ا) اسم مؤنث:۔ (صحیح انگلش Crape کریپ)۔ ایک انگریزی ریشمی کپڑے کا نام جو نہایت باریک اور لطیف یعنی ہلکا پھلکا ہوتا ہے۔ کپڑ دُھول۔ کتاں۔ کچّے ریشم کا باریک کپڑا ۔

کَرَیت (ہ) اسم مذکر:۔ کال گنڈیت سانپ جو نہایت زہریلا ہوتا ہے ۔

کُرِیت (ہ) اسم مؤنث:۔ رسم بد۔ بُرا دستور۔ بدچلنی۔ بداطواری۔ بدکرداری۔ بدمعاملگی۔ بے راہ بات ۔

کُرید (ہ) اسم مؤنث:۔ (عو) کاوش ۔ کوشش بد ۔ خلش ۔ چھان بین۔ تجسّس۔ تفحص۔ تلاش۔ جستجو۔ ڈھونڈ۔ جیسے اُنہیں ہمیشہ اسی بات کی کرید رہتی ہے ۔

کرید میں رہنا یا ہونا (ہ) فعل لازم:۔ کسی کی بُرائی تلاش کرنے

کرے

میں مصروف رہنا۔ تجسس میں رہنا ٭ تخریب کے درپے رہنا۔ جڑ کھودنا۔

کُریدنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کاویدن کا ترجمہ۔ کھودنا۔ لکڑی یا کسی نوکدار چیز سے راکھ یا خاک وغیرہ کو کسی چیز کی تلاش یا انگارا نکالنے کے واسطے ہٹانا۔ (۲) جڑ خالی کرنا ٭ کھوکھلا کرنا ٭ کھُرچنا ٭ خلال کرنا جیسے "دانت کریدنا"۔ (۳) نکالنا۔ کھود کر باہر لانا ٭ پنجوں سے یا چونچ سے کھودنا۔ جیسے مُرغ کا یا کبوتر کا کریدنا ٭

کُریدنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ اوزار جس سے تنور یا چولھے کی آگ الٹ پلٹ کرتے ہیں۔ آتش کاوا۔ آلۂ کاویدن ٭ بڑھئیوں کی نہانی یا چوری (۲- عو) دیکھو (کُرید) کھٹکا ٭ خلش ٭

ہے اک کریدنی سی اُسکی لگی ہوئی ٭ اپنے لئے ہیں خود مژۂ یار ہوگیا (ادیب)

کُریڑا (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) کھیل۔ تماشا۔ دل بہلاوا۔ ہنسی مذاق۔ ظرافت۔ مزاح۔ ٹھٹولی ٭ عیش و نشاط ٭

کُریز (ف) اسم مؤنث :- (۱) پرندوں کا پرانے پروں کو جھاڑ کر نئے نکالنا۔ پُرانے پر گرانا۔ (۲- ا) پرندوں کے پر جھاڑنے کی کیفیت جس میں وہ نہایت بدنما اور بدہیئت معلوم ہوتے ہیں ٭

(صاحب فرہنگ جہانگیری لکھتے ہیں کہ لفظ کُریچ و کُریز دو معنی میں آتا ہے۔ اول معنی وہ جھونپڑا جو اکثر دہقانی لوگ اپنے اپنے کھیتوں میں پھونس یا پُولیوں وغیرہ سے بیٹھنے کے واسطے بنا لیتے ہیں۔ اور نیز جب شکاری پرندوں جیسے باز و شاہین وغیرہ کے پر جھاڑنے کا زمانہ آتا ہے تو اُن کو بھی گھروں میں باندھ یا پنجروں میں چھوڑ دیتے اور کہتے ہیں کہ کریز بستہ اند یعنی درخانہ بستہ اند۔ عوام نے غلطی سے پر گرانے کے معنی سمجھ لئے۔ چنانچہ اس کے ثبوت میں حکیم سنائی اور حضرت امیر خسرو کے شعر بھی لکھے ہیں مگر چونکہ یہ معنی داخل اصطلاح ہو گئے۔ اس وجہ سے دوسرے معنی یہی قرار دئے ہیں) ٭

کُریز چھوڑنا (ف) فعل متعدی :- پرندوں کو پنجروں میں چھوڑ دینا تاکہ پُرانے پر جھاڑ کر نئے پر نکال لیں ٭

کُریز سے نکلنا (ف) فعل لازم :- پرانے پر پرزے جھاڑ کر نکھرے نئے پر نکال لانا ٭

کُریز میں آنا (ف) فعل لازم :- پرندوں کا پر جھاڑنا۔ پر جھاڑنے کی کیفیت میں بھرنا ٭

کریل (ہ) اسم مذکر :- کیر کا درخت۔ ایک خاردار جھاڑی کا نام جس میں

کڑک

ٹینٹ لگتے اور ہندو اُس کا اچار ڈال کر کھاتے ہیں ٭

کریلا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کی نہایت کڑوی ترکاری کا نام جو بیل میں لگتی اور صورت میں کھُردری ہوتی ہے۔ عربی میں اس کو خیار الحمار یا قثاء الحمار۔ فارسی میں سیماہنگ کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک ٭

کریلا اور نیم چڑھا (ہ) کہاوت :- ایک تو بدمزاج تھا ہی دوسری بات نے اور بھی ترقی دی۔ تلخی میں تلخی یا خرابی میں خرابی بڑھ گئی ٭

کُریل ڈالنا (ہ) فعل لازم :- (عو۔ متروک) کھول ڈالنا۔ کُرید کر نکالنا۔ باجی نار نصیحت بیجا جلے ہے دل ٭ ہے آگ سی جو سینے میں اُسکو کریل ڈال (رنگین)

(پورب میں رائے مہملہ کی بجائے رائے مشقلہ بولتے ہیں۔ صرف اسی لفظ میں نہیں بلکہ اور الفاظ میں بھی اُن کا دستور پڑ گیا ہے۔ جیسے کنکڑی۔ کنکڑ وغیرہ) ٭

کریلینا (ہ) فعل متعدی :- (پورب) دیکھو (کُریدنا) ٭

کریم (ع) صفت :- بخشندہ۔ بخشنے والا۔ کرم کنندہ ٭ جوانمرد ٭ گناہ سے درگزر کرنے والا۔ آمرزگار ٭ سخی۔ مخیر داتا۔ جواد۔ فیاض۔ اصطلاح میں کریم وہ شخص جو اپنی حاجت پر اوروں کی حاجت کو مقدم رکھے لئیم کا نقیض ٭ رحیم۔ مہربان۔ شفقت کرنے والا ٭ بزرگ۔ عزیز۔ خدا تعالےٰ کا ایک صفاتی نام ٭

کریمی (ع) اسم مؤنث :- فیاضی ٭ عنایت۔ مہربانی ٭ بزرگی۔ بزرگواری ٭

کریہ (ع) صفت :- مکروہ۔ نفرت کے قابل۔ گھناؤنا۔ جس سے کراہت آئے۔ بھونڈا۔ بدشکل ٭

کریہ الصوت (ع) صفت :- بدآواز۔ جس کی آواز بھلی نہ لگے۔ ناگوار آواز والا ٭

کریہ المنظر (ع) صفت :- بدصورت۔ بدشکل۔ گھناؤنی صورت کا۔ بدنما ٭

کُرّٹ (ہ) اسم مؤنث :- کسوم کے بیج۔ حب العصفر کا جیرہ۔ کاذیرہ۔ جسے پنجاب میں پولیاں کہتے ہیں۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوسرے درجہ میں اخیر تک خشک ٭

کرٹ (ہ) اسم مذکر :- کیڑے کا مخفف۔ کرم۔ کیٹ ٭

کرٹ کھایا (ہ) صفت :- (۱) کیڑوں کا کھایا ہوا۔ کرم خوردہ۔ گھُنا ہوا ٭ بوسیدہ۔ پُرانا۔ کہنہ۔ (۲- حقارتاً) چیچک رو۔ آبلہ رو۔ کوچا کریلا۔ سیتلا منہ داغ ٭

کرٹ کھائی (ہ) اسم مؤنث :- کرٹ کھایا کی تانیث۔

کڑا

دور جو کی تھی اصیل اُس کو ہی لائے رنگیں
میری قسمت میں لکھی تھی وہی کڑ کھائی پھیر (رنگین)

کڑا (ہ) صفت :- (۱) نرم کا نقیض - سخت - کرخت - درشت - شدید - (۲) سخت گیر - بیرحم - کٹھور - شدید العمل جیسے کڑا حاکم - (۳) طاقتور - مضبوط - زورآور - کرارا - تکڑا - (۴) تند - تیز + (۵) تند مزاج - تیز مزاج - کڑوا - بدمزاج - رُوکھا (۶) کمر کا مضبوط - مرد صفت - پُرشہوت (۷) متحمل - برداشت کنندہ - بُردبار - سہارنے والا - جھیلنے والا - سختی اُٹھانے والا - زحمت کش - (۸) کٹھن - دشوار - مشکل - بھاری جیسے کڑے کوس (۹ ہندو) اکرا - مہنگا - گراں (۱۰) شجاع - بہادر - سورما (۱۱ - اسم مذکر) حلقۂ آہنی - قُلّابہ چوڑی + چھلا - کُنڈا + جیسے کنجیوں کا کڑا - (۱۲) دست برنجن - خلخال یا برنجن + ہاتھ یا پاؤں میں پہننے کے لئے سونے چاندی کے حلقے - (۱۳ - لکھنؤ) لداؤ کی عمارت - وہ عمارت جس میں چونے - پتھر اور اینٹوں کے سوا لکڑی کا کام نہ ہو جیسے گنبد و قبر کی چھت - قالب کاری - (۱۴) ہندی نظم کا بند - (۱۵) قبر یا مزار کی ڈاٹ - ؎

قید غم سے بعد مردن دی رہائی آپ نے
جب کڑا کھولا مزار عاشق دلگیر کا (ذرا صابر)

کڑاپن (ہ) اسم مذکر :- سختی + کرختگی + مضبوطی - کراپن - تکڑاپن + بہادری - شجاعت - تندی - تیزی + تندمزاجی +

کڑا سما (ہ) اسم مذکر :- (گنوار) - (۱) گرانی - مہنگا - قحط کا زمانہ - کال کے دن (۲) تنگدستی کا زمانہ - افلاس کے دن - بُرا زمانہ +

کڑا کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سخت کرنا + اینٹھانا جیسے جسم کڑا کرنا - (۲) بھاؤ تیز کرنا - بھاؤ چڑھانا - (۳) مضبوط کرنا - مستحکم کرنا جیسے دل کڑا کرنا (۴) چُست کرنا - کسنا - جکڑنا (۵) کسالا کرنا - سختی جھیلنا - سختی کی برداشت کرنا + کڑوا کرنا جیسے جی کڑا کر کے پی بھی جاؤ - (۶) ہمت بڑھانا - دلیر کرنا +

کڑا لگانا (ہ) فعل متعدی :- (لکھنؤ) لداؤ کا مکان بنوانا - لداؤ کی چھت ڈالنا - لداؤ ڈالنا +

کڑا ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) سخت ہونا (۲) کٹھن - دشوار اور مشکل ہونا (۳) گراں ہونا - اکرا ہونا - مہنگا ہونا - بھاؤ تیز ہونا - (۴) تند مزاج ہونا - سنگدل ہونا - بے رحم اور کٹھور ہونا +

کڑا

کڑاڑا (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کراڑا) ؎

کیوں نہ روئیں پھوٹ کر ہم قصر جاناں کے تلے
دیدۂ تر اپنے دریا میں کڑاڑا چاہیئے - (انیس)

کڑاکا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز - (۲) فاقہ - لنگھن - بھوکا رہنا - اُپاس - (۳ - صفت) سخت - شدت کا +

کڑاکا گزرنا (ہ) فعل لازم :- فاقہ ہونا - بھوکا رہنا - نامیسری کے سبب کچھ نہ کھانا +

کڑاکڑ (ہ) اسم مذکر :- کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا بجنے کی متواتر آواز - جیسے کڑاکڑ باجیں تھوتھنے دھان یا بانس" +

کڑاکے (ہ) اسم مذکر :- (۱) کڑاکا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یا ے مجہول سے بدل لیتے ہیں +

کڑاکے کا جاڑا (ہ) اسم مذکر :- سخت جاڑا - شدت کا جاڑا +

کڑاکے کا فاقہ (ہ) اسم مذکر :- سخت فاقہ +

کڑاہ (ہ) اسم مذکر :- (۱) بڑی کڑھائی - کڑھاؤ - حلوا پکانے یا پکوریاں وغیرہ تلنے کا بڑا ظرف - کرغانِ کلاں - (۲ - پنجاب) تر حلوا - موہن بھوگ - میٹھا +

کڑاہا (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کڑاہ نمبر اول) +

کڑاہا پوجن (ہ) اسم مؤنث :- کڑھائی کی پوجا جو کسی تہوار یا شادی میں اول ہی اول چڑھانے پر کی جاتی ہے +

کڑاہی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ایک پھیلے ہوئے آہنی ظرف کا نام جس میں پکوان وغیرہ تلتے اور دودھ اوٹاتے ہیں - کرغانِ خورد - (۲ - پنجاب) تر حلوا - میٹھا (۳) پکوان یا شیرینی کی نیاز - (۴) پکوان - تلی ہوئی چیز +

(یہ ایک قسم کا مجاز ہے کہ ظرف سے مظروف مراد لی ہے - جیسے آبخورہ بمعنی پانی) +

کڑاہی باندھنا (ہ) فعل متعدی :- منتر کے زور سے کڑھائی کو گرم نہ ہونے دینا - جادو سے کڑاہی کے نیچے کی آنچ کو بے اثر کر دینا +

کڑاہی چڑھانا (ہ) فعل متعدی (۱) کسی چیز کے تلنے یا جوش دینے کے واسطے کڑاہی کو چولھے پر رکھنا (۲) پکوان کرنا - پکوان پکانا - پکوان کا سامان کرنا - تلنا +

کڑاہی چڑھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کڑاہی کا چولھے پر رکھا جانا - (۲)

پکوان کی

کڑا

پکوان کی تیاری ہونا۔ پکوان ہونا۔ پکوان کا تلا جانا۔ پکوان شروع ہونا جیسے ابر آیا ہے جی چاہتا ہے جھولا پڑے کڑھائی چڑھے (چترہنیلی) (۳۔ہندو) شادی کے کھانوں اور ضیافت کا سامان ہونا۔ پوری کچوری بننا۔

کڑاہی کرنا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) پکوان تلنا۔ پوریاں کچوریاں اور گلگلے وغیرہ تلنا۔ (۲۔ہندو) کسی دیوی یا دیوتا کی بھیٹ کا حلوا پکانا۔ نیاز کرنا۔

کڑاہی مروڑنا (ف) فعل متعدی:۔ (حلوائی) کڑھاہی سرکانا۔

کڑاہی میں ہاتھ ڈالنا (ف) فعل متعدی:۔ اپنی صداقت اور بیگناہی کا امتحان دینا۔ جلتے ہوئے تیل میں ہاتھ ڈالکر دکھا دینا کہ ہم سچے ہونگے تو ہاتھ نہیں جلیگا۔

(یہ اگلے زمانے کی بے بنیاد روایتیں چلی آتی ہیں) دیکھو (تیل میں ہاتھ ڈالنا)

کڑبڑا (ص) اسم مذکر:۔ وہ شخص جس کی ڈاڑھی کڑبڑی ہو۔ ادھیڑ۔ کہنہ۔ موخودا۔ چال۔ آمیزہ موے

لڑکوں سے لڑکے چمٹے جوانوں سے تب جواں
بڈھوں سے بڈھے کڑبڑوں سے کڑبڑے لڑے (انشا)

کڑبڑی ڈاڑھی (ص) اسم مؤنث:۔ (دیکھو کربڑی) وہ ڈاڑھی جس میں سیاہ اور سفید بال ہوں۔ تل چاولی ڈاڑھی۔ ریش دو مُو۔

کڑبی (ص) اسم مؤنث:۔ (گنوار) دیکھو (کڑوی بمعنی چڑی)

کڑک (ص) اسم مؤنث:۔ (۱) بجلی کی آواز۔ شور رعد۔ خروش برق۔ آواز مہیب وسخت۔

کان میں جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے
ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے (ظفر)

(۲) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا چٹخنے کی آواز۔ (۳) گھوڑے کی سرپٹ چال۔ پویہ رفتار۔ (۴) پٹہ بازی کا وہ ہاتھ جو حریف کے سیدھے پاؤں کے بائیں جانب لگائیں۔ (ص۔پنجاب۔ع) بجلی۔ برق۔ گاج جیسے تینوں کڑک پوے یعنی تجھ پر بجلی گرے۔

کڑک بانکا (ص) اسم مذکر:۔ کڑیل جوان۔ وہ بانکا جوان جسکی آواز سے لوگ ڈر جائیں۔ بانکا ترچھا جوان۔ گبرو۔ چھیلا۔ چھیل چکنیا۔

کڑک بجلی (ص) اسم مؤنث:۔ (۱) توڑے دار بندوق۔ وہ بندوق

کڑک

جس کی آواز نہایت مہیب ہو (۲) کڑاکے کی آواز والی عورت۔ رعب داب کی عورت۔

کڑک دوڑنا (ف) فعل لازم:۔ سرپٹ جانا۔ پویہ جانا۔

کُڑک (ا) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ مرغی جو انڈے دینے سے رُک گئی ہو۔ مست مرغی۔ (یہ لفظ اس معنی میں فارسی لفظ کُرک سے بگڑا ہوا ہے)

(۲۔ا) خالی۔ تہی۔ کورا۔ صاف۔

کُڑک بولنا (ا) فعل لازم:۔ (عوام) خالی جانا۔ ناغہ ہونا۔

کُڑک کر بولنا (ا) فعل لازم:۔ کڑاکے کی آواز نکالنا۔ مہیب آواز سے بات کرنا۔ سخت آواز سے بولنا۔ ڈراؤنی آواز نکالنا۔

کُڑک ہونا (ا) فعل لازم:۔ مُرغی کا انڈے دینے سے باز رہنا۔

کڑکا (ص) اسم مذکر:۔ (۱) کڑاکا۔ شور رعد و برق۔ آوازہ۔

نہ بادل لڑینگے مری چشم تر سے ۔ کسے اپنا کڑکا سناتی ہے بجلی (بحر)

(۲) وہ تعریف کے اشعار یا کبت جو لڑائی کے وقت بھاٹ لوگ دلاوروں کا دل بڑھانے کے واسطے بہ آواز بلند پڑھتے اور لڑنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ رجز۔ وہ آواز جو نقیب لوگ بادشاہ کی سواری کے آگے آگے لگاتے چلتے یا میدان جنگ میں بہادروں کو سناتے ہیں۔

عجب محبوب باشوکت ہے اے بادِ بہاری تو
صدائے خندۂ گل ہے سواری کا تری کڑکا (قتیل)

(۳) بہادری کا یادگار گیت۔ ساکھا۔ کسی جنگ کا بیان۔ رزمنامہ۔ بہادری کا گیت۔

جانِ شیریں کھوئی اپنی پر زبانِ تیشہ پر
یادگار کوہکن کیا خوب کڑکا رہ گیا (قتیل)

کڑکڑانا جاڑا (ص) اسم مذکر:۔ سرمائے سخت۔ شدت کا جاڑا۔ نہایت زور کی سردی۔

کڑکڑا کے دم مارنا یا آواز نکالنا (ف) فعل متعدی:۔ حقہ کا زور سے دم لگانا۔ کش لگانا۔ کش کھینچنا۔ حقہ کا دم مارنا۔ کش لگانا

دم میں افلاک پر قدم مارا ۔ حقہ کا کڑکڑا کے دم مارا (نسخت)

نکال آواز ایسی کڑکڑا کر اے میاں ساقی
کہ ہو برسیہ سلفے کا تیری بزم کا جوڑا (نسخت)

کڑکڑانا (ف) فعل لازم:۔ (۱) گھی یا تیل کے بگھارنے کی آواز نکلنا۔ گھی کے داغ ہونے کی آواز نکلنا۔ چربی وغیرہ کے تلے جانے کی آواز

ہونا۔ تیل وغیرہ کے کھولنے کی آواز کا نکلنا۔ (۲۔ متعدی) داغ کرنا۔ بگھارنا۔ خوب پکانا جیسے گھی کڑکڑانا +

کُڑکُڑانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) انڈے دینے کے دنوں میں مُرغی کا بولنا۔ مرغی کی وہ آواز جو انڈے دینے کے زمانہ میں نکالتی پھرتی ہے۔ انڈا دیتے وقت بولنا۔ گرہ چیدن۔ (۲) بُڑبُڑانا۔ ٹرٹرانا۔ بڑّانا۔ بڑبڑ کرنا۔ (۳) کوسنا۔ بددعا دینا۔ آہ مارنا (۴) حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک کھانا + (۵) کُھنسانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ جیسے "تم اپنی باجی امّاں کا مزاج جانتی ہو کہ میری نصیحت فضیحت سے کُڑکُڑاتی بھی ہیں اور پھر مجھ بن اُنہیں کل بھی نہیں (چتر بہنلی)" +

کڑکڑ بولنا (ہ) فعل لازم :۔ کسی سخت چیز کا چباتے وقت آواز دینا +

کڑکڑ چبانا (ہ) فعل متعدی :۔ کسی چیز کو اس طرح چبانا کہ جس سے دانتوں کی آواز نکلے +

کُڑکنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) تڑخنا۔ تڑکنا۔ چٹکنا۔ تڑفنا۔ کسی چیز جیسے مخمل یا اطلس وغیرہ کا جابجا سے شق ہو جانا (۲) موتی گرجنا۔ موتی کا ٹوٹ جانا۔ موتی میں درز پڑ جانا۔ موتی میں بال آجانا۔ ؎

کیا کہوں رات کی بات ساتھ میں پیتم کے سوئی
کروٹ لی موتی کُڑکا موتی کی گونجھ کھوئی (گیت)

(۳) چُرمُر ہونا +

کُڑکنا (ہ) صفت :۔ تڑخ جانیوالا۔ شکن پڑ جانیوالا۔ جیسے کُڑکنا کاغذ +

کڑکنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) گرجنا۔ بجلی کی آواز کا نکلنا۔ برق کا خروش اور رعد کا شور کرنا۔ گڑگڑانا۔ ؎

ڈر لاگت گوری شام گئی رے + بیری بادل کڑک رہی رے (گیت)
تھے شبِ ہجر میں کیا کیا دھڑکے + آہ تڑپی کبھی نالے کڑکے (نسیم دہلوی)

(۲) کڑاکے کی آواز سے بولنا۔ گہک کر بولنا۔ چیخ کر بولنا (۳) باجے کا خوب زور کے ساتھ آواز دینا۔ نوبت کا زور کے ساتھ بجنا۔ ؎

کڑکنا وہ نوبت کا باجوں کے ساتھ + گرجنا وہ دھونسوں کا ڈنکوں کے ساتھ (میر حسن)

(۴۔ بازاری) اُڑنا۔ کافور ہونا۔ روانہ ہونا جیسے وہاں سے جو کڑکا تو یہاں آکر دم لیا +

کڑکیت (ہ) اسم مذکر :۔ کڑکا کہنے والا بھاٹ۔ نقیب۔ چاوش۔ وہ لوگ جو بادشاہ کی سواری کے آگے آگے یا بوقت جنگ تعریفی اشعار پڑھتے جاتے ہیں + رزمیہ داستانیں گا کر سنانے والے۔ ساکھا گانے والے +

کڑنگا (ہ) اسم مذکر :۔ (لکھنؤ) وہ شخص جو سخت گو۔ سخت کلام اور نہایت توانا و قوی ہو +

کڑوا (ہ) صفت :۔ (۱) تلخ۔ تیتا۔ مُر۔ نیم کے مزے کا جیسے میٹھا میٹھا ہپ ہپ کڑوا کڑوا تھو تھو (۲) تیز۔ چرپرا۔ جھلّا۔ حلق پکڑنے والا جیسے کڑوا تمباکو (۳) کھاری۔ ململا۔ نمک کے مزے کا۔ کڑوا پانی وغیرہ (۴) بدمزاج۔ تندمزاج۔ جھلّا۔ غصیل جیسے کڑوا گھوڑا۔ کڑوا آدمی (۵) درشت۔ سخت۔ اکھڑ۔ ترشرو۔ جیسے کڑوے سے ملئے میٹھے سے ڈریئے۔ یعنی دھیمی مزاج کا آدمی مکّار۔ اور اکھڑ آدمی صاف دل ہوتا ہے +

کڑوا تیل (ہ) اسم مذکر :۔ روغن تلخ۔ ترے یا سرسوں وغیرہ کا تیل۔ میٹھے تیل یا تِلوں کے تیل کا نقیض +

کڑوا دل کرنا (ا) فعل متعدی :۔ کسالا کرنا۔ سختی جھیلنا۔ دل کو سخت کرنا۔ ہمت باندھنا۔ تلخی کی برداشت کرنا۔ ناگوار بات یا چیز کی برداشت کرنا جیسے "یہ دوا کڑوا دل کر کے پی جاؤ" +

کڑوا زہر (ا) صفت :۔ زہر ہلاہل۔ نہایت تلخ۔ نیم سا کڑوا۔ زہر کی مانند کڑوا +

(اس جگہ زہر کثرت ظاہر کرنے کے واسطے آیا ہے۔ جس طرح کہتے ہیں کہ نمک زہر کر دیا یعنی از حد ڈال دیا +)

کڑوا کریلا (ہ) اسم مذکر :۔ اول معلوم دوم نہایت بدمزاج آدمی +

کڑوا کریلا نیم چڑھا (ہ) کہاوت :۔ ایک تو بدمزاج تھے دوسرے خلافِ طبع بات نے اَور بھی بدمزاجی بڑھا دی۔ چڑچڑے کو اَور چڑایا + ایک تو بد تھے دوسرے بُروں کی صحبت مل گئی +

کڑوا کسیلا (ہ) صفت :۔ تلخ و ناگوار طبع۔ ناقابل برداشت۔ ؎

تو جام مئے عشق موند آنکھ پی جا + یہی ایک ہے گھونٹ کڑوا کسیلا (انشا)

کڑوا لگنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) تلخ معلوم ہونا۔ ذائقہ میں بُرا معلوم ہونا (۲) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ زہر معلوم ہونا +

کڑوا نیم (ہ) اسم مذکر :۔ (عوام)۔ (۱) دیکھو (کڑوا زہر)۔ (۲) نر نیم جو نہایت کڑوا اور بڑی عمر کا ہوتا ہے۔ چنانچہ اسی خیال سے بچے کو کہتے ہیں کہ تیری عمر کڑوے نیم سے بڑی +

کڑوا ہونا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کسی چیز کا تلخ اور بدمزہ ہونا۔ (۲) آزردہ ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ ؎

کڑو

آج کچھ کڑوا ہوا شیریں سے خسرو ہے ستم
وہ بھی عیاری اگر ہو کوہکن سے لگ چلے (احسان)

(۳) بگڑنا۔ بدمزاج ہونا۔ تندی و درشتی سے پیش آنا۔ بدمزاجی ظاہر کرنا۔ کج اخلاق اور بے مروت بننا۔ ؎

وائے محرومی گلے پر رہ گیا چلکر مرے ٭ مُنہ ہوا خنجر کا میٹھا جب وہ کڑوا ہو گیا (خواجہ وزیر)

(۴) جھلاّ ہونا۔ غصیل ہونا۔ مزاج کا تیز ہونا جیسے گھوڑے کا کڑوا ہونا ٭

کڑواپن (ا) اسم مُذکّر۔ تلخی ٭ بدمزاجی۔ تیزی۔ تندی ٭

کڑوانا (ف) فعل لازم۔ (۱) کڑوا ہونا۔ تلخ ہونا (۲ متعدی) بگڑنا۔ خفا ہونا۔ کُھنسانا۔ بدمزاجی برتنا (۳) آنکھوں کا نیند کے خمار کے باعث کھٹکنا نیند میں بھرنا۔ نیند کے باعث آنکھوں میں خارشت سی معلوم ہونا۔ ؎

خواب شیریں سے میں آگاہ نہیں برسوں سے
آنکھیں کڑواتی ہیں جب نیند ذرا آتی ہے (رند)

کڑواہٹ یا کڑواہٹ (ا) اسم مُؤنّث۔ تلخی ٭

کڑور (ا) اسم مُذکّر۔ (عوام) سو لاکھ ؎

آئینہ خانہ بن گیا دل توڑنا نہ تھا ٭ یعنی اب ایسے جلوہ نما ہیں کڑور دیکھ (مومن)

لاکھوں جتن کئے نہیں ضبط گریہ لیک
سنتے ہی نام آنکھ سے آنسو گرے کڑور (میر)

(آج کل فصحاے دہلی اوّل رائے مہملہ اور دوم مشقلہ بولتے ہیں۔ اور اہل لکھنؤ یا تو دونوں جگہ رائے مشقلہ یا مہملہ کا استعمال کرتے ہیں۔ چنانچہ حضرت جلال لکھنوی اپنے اُستاد کا شعر لکھتے ہیں۔ ؎

فائق ہزار چند ہوں داغوں میں مور پر ٭ ایسے ہیں میرے طائر جان کے کرور پر (فائق)

اہل دہلی اسے بالکل ناپسند کرتے ہیں) ٭

کڑوڑا (ا) اسم مذکر۔ (پورب) وہ شخص جو عاملوں اور محصلوں پر خیانت کی نگرانی کے واسطے کوئی حاکم مقرر کرے۔ افسروں کا افسر۔ حاکموں کا حاکم۔ بڑا عہدہ دار جسکے ماتحت اور عہدے دار بھی ہوں۔ ؎

کڑوڑوں کیوں نہ بیٹھیں بلک دل میں رنج کے تھانے
کہ درد عشق ہے یاں سائر دوائر کڑوڑا سا (جرأت)

(یہاں کوڑا جوڑا تھوڑا وغیرہ قافیہ ہے) ٭

کڑوی (ا) اسم مؤنث۔ کڑبی۔ جوار۔ باجرے یا مکئی کی چری۔ کڑب۔ کربی ٭

کڑوی (ا) اسم مؤنث۔ (کڑوا کی تانیث)۔ (۱) تلخ۔ میٹھی کا نقیض۔

کڑو

(۲) تند۔ تیز۔ تیتی (۳) ناگوار طبع بات ٭

کڑوی بات (ا) اسم مؤنث۔ ناگوار بات۔ سخنِ تلخ و ناملائم ٭

کڑوی روٹی یا کھچڑی (ا) اسم مؤنث۔ (ہندو) مُردے کی حاضری جس روز کوئی مر جائے اُس روز کا کھانا۔ بھتی۔ حلواے مرگ۔ مرنے کا کھانا ٭ وہ کھانا جو مُردے کے گھر والوں کو اقارب و رشتہ دار کم سے کم ایک دن اور زیادہ سے زیادہ تین دن تک اپنے پاس سے پکا کر بھیجتے ہیں ٭

(لکھنؤ کے مسلمان بھی بولتے ہیں) ٭

کڑوی نگاہ (ا) اسم مؤنث۔ نگاہِ خشم آلود۔ خفگی کی نظر ٭

کڑوے (ا) صفت۔ (۱) کڑوا کی جمع جیسے کڑوے کریلے (۲) حروف مغیرہ کے آجانیکی وہ صورت جس میں الف کو یاے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے کڑوے بیج کا پھل کڑوا ہی ہوتا ہے۔ کڑوے منہ میں ہر چیز کڑوی ہی معلوم ہوتی ہے ٭

کڑوے کسیلے دن (ا) اسم مذکر۔ (ع)۔ (۱) بُرے بھلے دن۔ سختی کے دن۔ مصیبت کے دن۔ ایام نحوست۔ منحوس دن ٭ تنگی کا زمانہ۔ افلاس کے دن ٭ بُرے دن ٭ بیماری کا موسم۔ وہ دن جن میں موسمی بیماریوں کا زور ہوتا ہے۔ جیسے اگر وہ اپنے کڑوے کسیلے دن تمہارے ہاں کاٹ جاتی تو کیا ٹوٹا آجاتا ٭ کڑوے کسیلے دن ہیں۔ احتیاط سے کھانا چاہیئے۔ ؎

تری فرقت میں شیریں اُسنے کیا مر مر کے جھیلے دن
لکھے فرہاد کی قسمت میں جو کڑوے کسیلے دن (تسلیم)

(۲) حمل کا آٹھواں مہینہ جو خطرناک ہوتا ہے۔ آنگنا مہینا۔

دن تو یہ کڑوے کسیلے آپ کے گھر آؤں میں
جان صاحب ایسا میٹھا ہے تمہارا کیا مجھے (جانصاحب)

کڑوے کسیلے دن کاٹنا (ف) فعل متعدی۔ مصیبت یا بپتا کے دن بھرنا۔ ادبار یا بدبختی کا زمانہ گزارنا ٭

کڑوے گھونٹ (ا) اسم مُذکّر۔ مشکل و ناگوار بات۔ کارِ سخت۔ کٹھن کام۔ ؎

رو اجل اُس کی دم تیغ کے کھالوں کئی زخم
گھونٹ کڑوے ترے گھے سے یہ اُتر جائیں کہیں (مظہر)

کڑھ

کُڑھانا (ف) فعل متعدی :- (۱) رنجیدہ کرنا - ملول کرنا - اندوہگین کرنا - غمگین کرنا - رنج دینا - کلپانا - دل دُکھانا - ؎

ترے حق میں اچھا نہیں ہے ستمگر ٭ کُڑھانا کسیکا کُڑھانا کسیکا (ظفر)

مجھے تو تمہاری خوشی چاہئے ہے ٭ تمہیں گو ہو منظور میرا کُڑھانا (سوز)

تمہارے ہاتھ کیا آتا ہے بندے کے کُڑھانے سے
بھلا حضرت سلامت آپکو کیا اس سے حاصل ہے (انشا)

(۲) رنج اُٹھانا - غم اُٹھانا - کلپنا - ؎

جو روتا ہوں تو آنسو پونچھکر کہتا ہے بس مت رو
ترا دل پاس میرے ہے تو کیوں جوڑا کُڑھاتا ہے (سودا)

(۳) افسوس دلانا - سوچ دینا - فکر دینا - چنتا پیدا کرنا - ؎

ہر مہینے میں کُڑھاتے تھے مجھے پھول کے دن
بارے اب کے تو مرے ٹل گئے معمول کے دن (رنگین)

(۴) جلانا - ناراض کرنا - کھجانا - رنج دیکر جلانا - ؎

صحبتِ غیر میں جایا نکرو ٭ دردمندوں کو کُڑھایا نکرو (ولی)

حواس جس کے نہ رہتے تھے دیکھکر غمگیں
وہ شاد ہوتا ہے کیا کیا میرے کُڑھانے سے (جرأت)

کُڑھا ہُوا (ص) صفت :- (۱) کشیدہ - کشیدہ کیا ہُوا - زردوزی وغیرہ کا کام بنایا ہُوا (۲) اُبلا ہُوا دودھ - جوش دیا ہُوا دودھ - (۳) کشید کیا ہُوا - کھینچا ہُوا - مقطر کیا ہُوا - بھبکے کے وسیلہ سے نکالا ہُوا ٭

کُڑھنا (ف) فعل لازم :- (۱) رنجیدہ ہونا - ملول ہونا - اندوہگین ہونا ٭ دل دُکھنا - دوسرے شخص کے واسطے اندوہگین ہونا - درد آنا - رحم آنا - ترس آنا (۲) سوچ کرنا - افسوس کرنا - پچتاوا آنا - حسرت یا افسوس ہونا - چِنتا کرنا - ؎

جی ہی دینے کا نہیں کُڑھنا فقط
اُس کے در سے جانیکی حسرت بھی ہے (میر)

(۳) رنج کرنا - رنج اُٹھانا - غم کھانا - ؎

بہتری کا مُنہ نہ دیکھا مر ہی کر پائی نجات
کُڑھتے کُڑھتے دل مرا بیمار ایسا پڑ گیا (جرأت)

(۴) رحم کھانا - دردمندی ظاہر کرنا - دلسوزی کرنا - ہمدردی کرنا - (۵) ایک ہندی لغات والے نے اس کے معنی جلنا اور حسد کرنا بھی لکھے ہیں -

کڑی

مگر بول چال میں نہیں سنے گئے - ہاں پنجاب کے لوگ بولتے ہیں)

کُڑھنا پچھنا (ف) فعل لازم :- غمگین اور آزردہ خاطر ہونا ٭ یاد کرنا - جدائی میں رونا - ؎

عمر کوتہ سفر کی ہے مشہور — چلنے والے کی عمر ہووے دراز
کُڑھیو پچھیو تم سفر میں کہیں — اور پڑھا کیجو پانچ وقت نماز (قطعہ انشا)

کُڑھنا (ف) فعل لازم :- (گنوار) - (۱) نکلنا - باہر آنا (۲) کھینچنا - کشید ہونا - (۳) زردوزی ہونا - کشیدہ کاری ہونا جیسے پھول بیل بوٹہ وغیرہ کُڑھنا - (۴) دودھ جوش ہونا - دودھ اُبلنا ٭

کُڑھوانا (ف) فعل متعدی :- (۱) کشیدہ کُڑھوانا (۲- گنوار) نکلوانا (۳- گنوار) کچھ چیز رکھکر قرض لینا ٭

کُڑھی (ص) اسم مؤنث :- ایک قسم کے لاون یا نان خورش کا نام جو بیسن کو دہی یا چھاچھ میں لتھکر پکائی جاتی اور اس میں ہلدی - مرچیں - گرم مصالح اور پھلکیاں وغیرہ ڈالتے ہیں - اس کا اُبال مشہور ہے - کہ ایک دفعہ ہی آتا اور دفعۃً چلا جاتا ہے ٭

کُڑھی کا سا اُبال (ص) اسم مذکر :- اول معلوم دوم جلد فرو ہو جانے والا غصہ یا ارادہ - ولولۂ سریع الزوال ٭

(جب باسی کڑھی میں اُبال آنا کہینگے - تو وہاں بوڑھے کو غصہ آنے سے مراد ہوگی) ٭

کُڑھی میں کوئلا (ص) کہاوت :- اچھی بات میں کچھ نقص ٭

(نظر گزر کے لحاظ سے اُس میں کوئلا ڈال بھی دیا کرتے ہیں کیونکہ اُس کی زردی نہایت بھلی معلوم ہوتی ہے جس سے عورتوں کو نظرِ بد کا اندیشہ ہوتا ہے) ٭

کُڑی (ص) اسم مؤنث :- (۱) مُرغ یا مُرغی کے ہنکانے کی آواز - (۲) پنجاب میں لڑکی کو کہتے ہیں ٭

کُڑی کُڑی (ص) اسم مؤنث :- مُرغیوں کے ہنکانے کی آواز ٭

کڑی (ص) صفت :- کڑا کی تانیث - (۱) سخت - کرخت - درشت - شدید - (۲) مضبوط - مستحکم - (۳) ناملائم - ناگوار طبع - دل کو بُری لگنے والی - (۴) تُند - تیز - جیسے کڑی شراب ؎

چمن کو وہ نگہِ مست سے اگر دیکھے
شراب ساری شرابوں سے ہو کڑی گل کی (عارف)

پہلے ہی ساغر میں تھے ہم تو پڑے لوٹتے
اتنے میں ساقی نے دی اُس سے کڑی اور بھی (نظیر)

پہلے ہی جام میں نہؤا کچھ نشا تو آہ !
دلبر نے دی جب اُس سے کڑی تب خبر پڑی (نظیر)

(۵) زحمت کش۔ سختی اُٹھانے والی۔ صعوبت کش۔ (۶) کٹھن۔ مشکل۔ بھاری۔ دشوار سخت۔ دشوار گزار جیسے کڑی منزل۔ ؎

بیمار کا تمہارے کل دم اُلٹ گیا تھا
کہتے ہیں آج اُس پر پھر شب وہی کڑی ہے (مصحفی)

(۷) قہر آلود۔ غضبناک۔ غضب آلود۔ خشمناک۔ جیسے کڑی آنکھ (۸۔ اسم مؤنث) تیر بام۔ شہتیر۔ چوبِ سقف۔ برگا۔ گولا۔ چھلا۔ چوب دراز جسے چھت میں ڈالتے ہیں۔ ؎

قدرتِ حق سے بے ستوں ہے کھڑی
سقفِ گردوں میں کہکشاں ہے کڑی (نکہت)

(۹) جریب کا ہر ایک حصہ۔ گنٹر صاحب کی جریب کا سواں حصہ جو ۷ء۹۲ انچ کے برابر ہوتا ہے کیونکہ یہ جریب ۲۲ گز کی ہوتی ہے (۱۰) حلقۂ آہنی۔ جیسے ہتھ کڑی۔ ؎

موسمِ گل دور ہے اور یاں ابھی سے اے جنوں
پاؤں کی زنجیر کی مجنوں نے کڑیاں کاٹیاں (ظفر)

(۱۱) چاندی یا سونے کا باریک اور پتلا حلقہ جو اکثر توڑے یا زنجیر کے بیچ میں ہؤا کرتا ہے (۱۲) سختی۔ صعوبت + رنج۔ دُکھ۔ مصیبت۔ صدمۂ سخت۔ زحمت + کشٹ۔ بپتا۔ کسالا (۱۳) حیوانات مثل بکری و بھیڑ کے سینے کی ہڈی (۱۴) ہندی نظم کا بند (۱۵۔ پنجاب) پاؤں کا ایک زیور۔ جیسے کڑی +

کڑی اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :۔ سختی جھیلنا۔ صعوبت کی برداشت کرنا + سخت بات سہنا۔ مصیبت جھیلنا۔ ؎

جب تک کڑی اُٹھائی گئی ہم کڑے رہے
ایک ایک سخت بات پہ برسوں اڑے رہے (میر)

کڑی اُٹھائیں نزاکت شعار مشکل ہے
بدن تو کیا نہ رہے آہنیں حصار میں روح (بحر)

کڑی آنکھ پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ چشم قہر یا غضب آلود کا پڑنا۔ قہر کی نظر پڑنا ؎

سودا جو تری زلف کا اے جان ہے مجھکو
ہر حلقۂ زنجیر کی پڑتی ہے کڑی آنکھ (ناسخ)

کڑی بات (ہ) اسم مؤنث :۔ سخنِ سخت۔ کلامِ زشت۔ گفتار ناہنجار۔ ناملائم بات۔ ناگوار طبع بات۔ ؎

عاشقوں سے ہے کڑی بات اُس بُتِ بے پیر کی
کاکل پیچاں سے آتی ہے صدا زنجیر کی (ناسخ)

اے رند سینکڑوں سُنے اُس کے کلامِ سخت
ہم نے بھی ایک بات کڑی گر کہی کہی۔ (رند)

کڑی بولی (ہ) اسم مؤنث :۔ زبانِ سخت جیسے دہاتیوں کی زبان +

کڑی جھیلنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (کڑی اُٹھانا) ؎

جھیلتے ہیں جو کڑی آپ کے دیوانے لوگ
اُنکی اُن بیڑیوں میں اور کڑی مُنہ کی لگی (انشا)

عشق کے معرکے میں کونسی جھیلی نہ کڑی
سر کیا سامنے جو قلعۂ فولاد آیا۔ (آتش)

زورِ وحشت سے جو تڑپا شق ہؤا آہن کا دل
وہ کڑی جھیلی کہ توڑی ہر کڑی زنجیر کی (نسیم دہلوی)

کڑی چوٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ ضربِ شدید۔ صدمۂ سخت۔ ؎

فرہاد ضربِ تیشہ سے ہے سخت ضربِ غم
سچ پُوچھئے تو چوٹ ہمیں نے کڑی سہی (ذوق)

کڑی دھرتی (ہ) اسم مؤنث :۔ (گنوار) زمین سخت۔ (۲۔ پنجاب) وہ سرزمین جہاں کے آدمی مضبوط ہوں + بھوت پریت کے رہنے کی زمین +

کڑی دُھوپ پڑنا (ہ) اسم مؤنث :۔ شدت کی دھوپ پڑنا۔ تیز دھوپ پڑنا۔ سخت دھوپ پڑنا۔ ؎

کیا لال ہوئی ہیں میری زنجیر کی کڑیاں۔
پڑتی ہے غضب وادئے وحشت میں کڑی دُھوپ (ناسخ)

کڑی سُنانا (ہ) فعل متعدی :۔ سخت بات کہنا۔ ناملائم بات کہنا۔ ناگوار طبع سخن زبان پر لانا +

کڑی سہنا (ہ) فعل متعدی :۔ دیکھو (کڑی اُٹھانا)

کڑی کا بولنا (ہ) فعل لازم :۔ چوب سقف کا چٹخنا یا آواز دینا۔ جو صاحبِ خانہ کے واسطے منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ اور شگونِ بد مانا جاتا ہے +

کڑی کمان (ا) اسم مؤنث :- کمانِ سخت جو بہت زور سے کھینچی جاتی اور اُس کا تیر نہایت دُور اور زور سے اُڑا ہؤا جاتا ہے +

کڑی کمان کا تیر (ا) صفت :- اول معلوم دوم نہایت تیز رفتار اور زود رَو۔ ؎

اگرچہ کیسا ہی ہوگا کڑی کماں کا تیر
وہ پیش جائیگا آہِ دلِ حزیں سے نہیں (ظفر)

چال جیسے کڑی کمان کا تیر
دل میں ایسے کے جا کرے کوئی (غالب)

کڑی کہ بیٹھنا (ہ) فعل متعدی :- کوئی سخت بات زبان سے نکالدینا دل دُکھانے والی بات کہدینا۔ ؎

کوئی گھڑی اگر وہ ملائم ہوئے تو کیا۔
کہ بیٹھینگے پھر ایک کڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

کڑی کہنا (ہ) فعل متعدی :- سخت بات کہنا۔ کلام سخت و درشت زبان پر لانا۔ ناملائم بات سُنانا +

کڑی منزل (ا) اسم مؤنث :- منزل سخت + راہِ دشوار گزار کٹھن راستہ۔ راہ صعوبت۔ ؎

رکھنا قدم اے دل رہِ وحشت میں سمجھکر
زنجیر کا ہے سامنا منزل یہ کڑی ہے (امانت)

شوکت ہے سوزِ عشق کی منزل بڑی کڑی
رکھا قدم تو جانیو فی النار ہو گیا (شوکت)

کڑیاں (ہ) اسم مؤنث :- (کڑی کی جمع) چھت کے شہتیر + حلقے +

کڑیل (ہ) اسم مذکر :- آگ کا بڑا ٹھیکرا۔ وہ اوپر سے ٹوٹا ہؤا مٹکا جس میں آگ دبا کر رکھتے ہیں +

کڑیل جوان (ا) اسم مذکر :- لمتر نگا جوان۔ قدآور جوان + گراں ڈیل یا گبرو جوان۔ پچ ہتا جوان + زور آور آدمی۔ پہلوان آدمی +

کَس (ف) اسم مذکر :- (۱) مرد۔ آدمی۔ لوگ۔ شخص جیسے تم بھی عجیب کس ہو (۲-ا) کوئی۔ کدام +

کس نمے پرسد کہ بھیّا کون ہو ڈھائی ہو یا تین ہو یا پَون ہو (ا) کہاوت :- یعنی جب آدمی مفلس ہوتا ہے۔ تو کوئی اُس کی بات نہیں پوچھتا۔ کہ تو کون ہے یا کس درجے اور لیاقت کا ہے +

کس و ناکس (ف) اسم مذکر :- ادنےٰ و اعلےٰ۔ خاص و عام۔ ہر آدمی + لائق و نالائق +

کَس (ہ) اسم مذکر :- (۱) زور۔ تاب و طاقت۔ بل۔ دم خم۔ ؎

زخم کھانے پہ کمر ہم بھی کسے بیٹھے ہیں۔
جب تلک بازوے جلاد میں کس باقی ہے (امیر)

(۲) امتحان۔ آزمائش۔ پرکھ۔ چاشنی۔ تاؤ۔ جیسے سونے کا کس۔ گھی کا کس۔ ؎

زر رخسار کے بوسے کی ہو یوں کیا قیمت
چاشنی دیکھ لوں کس دیکھ لوں تالوں تو کہوں (فرحت)

(۳) تلوار کی خمیدگی جس سے اُس کی خوبی معلوم ہوتی ہے۔ تلوار کو موڑ کر آزمانا (۴) مضبوطی۔ استحکام (۵) اصل۔ ذات۔ حقیقت۔ مُول۔ جڑ۔ (۶) کسی رنگدار چیز کا عرق۔ نکالا ہؤا عرق (۷) کساؤ کا مخفف +

کس بل (ہ) اسم مذکر :- دم خم۔ چم و خم۔ شمشیر + تاب و طاقت۔ زور بل۔ تاب و توانائی۔ دم کس۔ ؎

چاہیئے کس بل بشر میں تیغ جوہر دار کا
مرد کو لعلوں کے اِکّے قوت بازو نہیں (بحر)

نیم بسمل چھوڑنے سے تجھ کو حاصل کیا ہؤا
آج وہ کس بل ترا اے تیغ قاتل کیا ہؤا (گوہر جان)

کس دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- سونے کو تپانا۔ سونے کو تانا۔ چاشنی دیکھنا۔ کسوٹی پر لگانا (مثال دیکھو کس نمبر ۲) +

کُس (ف)۔ (بقول بعض عربی) فرج زن۔ قُبل۔ عورت کی شرمگاہ۔ مقام مخصوص +

کُس مرانی (ا) اسم مؤنث :- ایک سخت گالی جس کے معنی ہیں۔ قحبہ۔ چھنال۔ بدکار۔ فلان مرانی +

کِس (ہ) کلمۂ استفہام :- ایک کلمہ ہے جو حروف مغیرہ کے آگے آجانے سے کدامیہ اور استفہامیہ کاف کا کام دیتا ہے + کون۔ کدام۔ ؎

کِس پہ مرتے ہو آپ پوچھتے ہیں + مجھے فکرِ جواب نے مارا (مومن)

کِس بات پر بھُولا ہے (ہ) محاورہ :- کِس گھمنڈ میں ہے۔ کِس پرتے پر اتراتا ہے۔ کونسے خیال نے تجھے بے خبر کر رکھا ہے۔ کِس امید پر بیٹھا ہے۔ ؎

کس

واں نہیں مطلق تبر اذکور بھی مصحفی کس بات پر بھولا ہے تو (مصحفی)

کس باغ کا بٹھوا ہے۔ کس باغ کی مولی ہے (ا) محاورہ :۔ یعنی کچھ مال نہیں محض بے حقیقت ہے۔ کیا اصل و حقیقت ہے۔ قابل شمار نہیں۔ کسی حساب میں نہیں۔ کون پوچھتا ہے جیسے جب امیروں کا یہ حال ہو۔ تو ہم کس باغ کی مولی ہیں ؎

اُس چشم سے اور قد سے ہو نرگس و سرو ہمسر
کس کھیت کا بٹھوا ہے کس باغ کی مولی ہے (جلال)

(بٹھوا ایک قسم کا ساگ اور مولی یعنی ترب ہے) ؎

کس برتے پر تتا پانی (ہ) کہاوت :۔ کس بھروسے پر گرم پانی کی فرمائش۔ یعنی کس حوصلے اور امکان پر شیخی مارتے ہو۔ اس مقدور اور حقیقت پر غرور ؎

(اس کے ساتھ ایک قصہ ہے جو فحش ہونے کے سبب نہیں لکھا گیا) ؎

کس بلا کا ہے؟ (ا) محاورہ :۔ کس غضب کا ہے؟ کیسا بیڈھب ہے؟ (نہایت تعریف کے موقع پر بولتے ہیں۔ خواہ وہ تعریف کسی بُری بات کی ہو۔ خواہ بھلی کی) ؎

کس بلا کو پیچھے لگا دیا (ا) محاورہ :۔ (عو) جب کسی ضدی یا ہٹیلے سے پالا پڑتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر آتا ہے۔ یعنی ہم کیسے عذاب میں پھنس گئے ؎

کس پر بھولے ہو؟ (ہ) محاورہ :۔ یعنی کس بات پر مغرور اور متکبر ہو۔ اور کونسا وسیلہ یا حمایتی پیدا کیا ہے ؎

تم جو وہ لطف و پیار بھولے ہو اس قدر کس پہ یار بھولے ہو (نعیم)

(اصل یہ ہے کہ اپنی اصل اور حقیقت کو جو بھول گئے۔ وہ کونسی بات ہے جس نے تم کو ایسا مغرور اور بے خبر بنا دیا) ؎

کس پورے پر (ا) محاورہ :۔ (عو) یعنی کس توقع۔ کس امید اور کس دولت کی آمد پر۔ کونسے بھروسے پر ؎

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا
کس پورے پہ لیتی ہے تو تاثیر دعا قرض (مومن)

کس جنم کے کالے تل چاہے ہیں؟ (ہ) محاورہ :۔ یعنی کب سے تم نے بال سیاہ رہنے کی تدبیر کی ہے جو اب تک ایک بال سفید نہیں۔ یا کس زمانہ سے اطاعت و فرمانبرداری کا بیڑا اُٹھایا ہے جو ذرا نا فرمانی نہیں کرتے ؟

کس چکی کا پیسا کھایا ہے؟ (ہ) محاورہ :۔ یعنی ایسے موٹے جو ہو گئے۔ یہ کونسی چکی کے آٹے کی تاثیر ہے ؟

کس حساب میں ہے؟ (ا) محاورہ :۔ کون پوچھتا ہے ؟ کس گنتی میں ہے ؟ دائرۂ حساب سے خارج ہے۔ ؎

بہا پھرے ہے اِن آنکھوں کے آب میں دریا
کہو تو ٹھیرے یہاں کس حساب میں دریا (محو)

کس خیال میں ہے؟ (ا) محاورہ :۔ کیوں بے خبر ہے ؟ کیا بے فکر بیٹھا ہے۔ کیا سوچتا ہے ؟ کیوں نہیں سمجھتا ؟ ؎

ترے فراق میں کچھ کھا کے سو رہوں لگا میں
تو کس خیال میں ہے تجھکو کچھ خبر بھی ہے (میر)

کس درد کی دوا ہے؟ (ا) محاورہ :۔ کس کام کا ہے ؟ کیا کام آئیگا ؟ تجھ سے کیا اُمید ہے ؟ ؎

مریضِ عشق سے کرتا ہے پرہیز
بتا کس درد کی پھر تو دوا ہے ؟ (انشا)

عاشقوں کی نہ کھو سکے اُلجھن ؎ پھر یہ کس درد کی دوا ہیں بال (شیدا)

کس سے؟ (ہ) تابع فعل :۔ کس شخص سے ؟ کون سے آدمی سے ؟ از کدام کس ؟ ؎

روز اُڑاتا ہے وہ سر تیغِ ستم سے دو چار
کس سے یہ طرزِ ستم اُس نے اُڑائی اللہ ! (غلغلہ)

کس شمار و قطار یا کس گنتی میں ہے؟ (ا) محاورہ :۔ یعنی کون پوچھتا ہے ؎ کوئی نہیں جانتا کہ بیچارہ غریب کون ہے۔ کچھ قدر و منزلت نہیں ؎

خدا کے واسطے اے مہرباں کہو تو سہی۔
کہ رسمِ مہر و وفا بھی کچھ اس دیار میں ہے
سوائے آپکے یاں کون پوچھے عاشق کو
وہ کس قطار میں ہے کس شمار میں ہے (قطعۂ انشا)

کس طرح (ا) تابع فعل :۔ کیونکر۔ کیسے۔ کس طور سے۔ کس وجہ سے۔ کس سبب سے ؎

یہ بیدل زندگانی کس طرح کاٹوں خداوندا !
تو مجھکو اور دل دے کیونکہ تیرا نام دلتا ہے (سودا)

کس

کس طرح کا (ا) صفت (۱) کیسا۔ کس قسم کا (۲) کس وضع کا + کس رنگ ڈھنگ کا (۳) کس مرتبے اور کس مقدرت کا + کس درجہ کا +

کس قدر (ا)۔ (۱) کلمۂ استفہام یا استفہام مقداری :۔ کتنا۔ کس اندازسے۔ کس وزن اور تعداد کے موافق (۲) صفت :۔ نہایت۔ از حد۔ بے انتہا۔ بدرجۂ غایت۔ حد سے زیادہ۔ کہاں تک۔ کس حد کا۔ کس درجہ کا۔ ؎

بھاگتا ہے مرے تصور سے + کس قدر بدگمان ہے کافر (تسلی)

کس قطار میں ہے؟ (ا) محاورہ :۔ یعنی کس شمار میں ہے۔ کچھ قدر و منزلت اور توقیر و عزت نہیں رکھتا۔ کون پوچھتا ہے۔ کوئی نہیں پوچھتا۔ ؎

میں کس قطار میں ہوں جاں مجھ سے سینکڑوں
مر مر گئے اذیتِ زنجیر کھینچکر (تضمین)

گنتی کے لوگوں کی وہاں صف ہوویگی کھڑی
تو میر کس شمار میں ہے کس قطار میں (میر)

بر نگِ بیضۂ نوروز توڑے دل اُس نے
ہزاروں ایک ہمارا ہے کس قطار میں دل (نامعلوم)

کس کا (ض) استفہام :۔ (۱) کس شخص کا۔ کونسے آدمی کا۔ (۲) کونسے شخص کا بیٹا ہے؟ جیسے تو کس کا ہے؟

کس کا سر لائیں یا لاؤں (ا) محاورہ :۔ یعنی ہم اس بارِ گراں کے متحمل نہیں ہیں۔ کس شخص کی مدد چاہیں۔ جو یہ کام کرے + کس کے سر سے کام لوں۔ ؎

ہم کو تکلیف نہ دو شیخ جی عمامہ کی۔
لاویں سر کس کا کوئی ہم سے یہ بار اُٹھتا ہے (تضمین)

کس کا سر لاؤں جو تمہارے ساتھ کھپاؤں +

کس کام کو نکلا تھا کیا کر آیا؟ (ا) محاورہ :۔ جب غفلت یا بیخودی کے سبب اپنے اصل مقصود کو بھولکر آدمی دوسرا کام کر بیٹھتا ہے تو افسوس کے ساتھ یہ کلمہ زبان پر لاتا ہے + (شعر مرزا اشرف بیگ خانصاحب اشرف جو علوم شرقی کا ایک فاضل اجل نوجوان اور مؤلف لغات کا گہرا دوست اور مصحح لغات ہذا کا حقیقی بھائی تھا۔ تین برس ہوئے کہ داغ مفارقت دیکر سدھارا۔ خدا تعالےٰ

کس

ایسا صالح اور نیک سب کو کرے اور اُسے غریق رحمت فرمائے۔ آمین۔ ؎

نہ ملا دوست تو ہو غیر کے در پر آیا + ہائے کس کام کو نکلا تھا میں کیا کر آیا (اشرف)

کس کام کی یا کس کام کا (ہ) محاورہ :۔ کس مطلب کا۔ کس غرض کا۔ نکمّا۔ نکمّی۔ بے سُود۔ ؎

مقصود ہے آنکھوں سے ترے رُخ کا نظارا
جب تو ہی نہ ہو پاس تو کس کام کی آنکھیں (تضمین)

کس کا مُوت ہے؟ (ہ) محاورہ :۔ کس کا پیشاب ہے۔ کس کا نطفہ ہے کس کی اولاد ہے۔ کس کا بیٹا ہے۔ کس کا بند ہے؟

کس کس (ہ)۔ (یہ کلمہ کبھی افراط و تاکید کے اظہار اور کبھی عقل کی حیرانی اپنی سرگردانی اور کبھی کوئی بات بن نہ آنے کے موقع پر بولا جاتا ہے۔ مثلاً کس کس کام کو کروں۔ اس کی خاطر کس کس کا منہ نہیں دیکھا۔ کس کس ظلم کو نہیں جھیلا وغیرہ وغیرہ) +

کس کس دُکھ کو جھیلا ہے (ہ) محاورہ :۔ یعنی طرح طرح کے درد و غم اُٹھائے اور بڑی بڑی مصیبتیں برداشت کی ہیں۔ کون کون سی تکلیف نہیں اُٹھائی۔ ؎

اُدھر ہے ہُوک پسلی میں اِدھر ہے بے کلی مجھ کو
زناخی تیرے کارن مینے کس کس دُکھ کو جھیلا ہے (زنخی)

کس کس دُکھ کو روئیں (ہ) محاورہ :۔ کون کون سی مصیبت بیان کریں۔ کون کون سی تکلیف کو زبان پر لائیں +

کس کو (ہ) استفہام :۔ کس شخص کو۔ کونسے آدمی کو۔ کسے +

کس کھیت کا بتھوا یا مولی ہے (ہ) محاورہ :۔ دیکھو (کس باغ کی مولی ہے) +

کس کی بکری کون ڈالے گھانس (ہ) کہاوت :۔ (عو) یعنی اپنی چیز کی ہر ایک رکھوالی خوب کرتا ہے۔ دوسرے کی چیز کو کوئی نہیں سنبھالتا +

کس کی ماں کو ماں کہتی (ا) محاورہ :۔ (عو) جب کسی سبب سے کوئی ایسی بات پیش آجاتی ہے کہ جس سے اپنے بچے یا عزیز کی ہلاکت متصور ہو۔ تو اُس موقع پر بولتے ہیں کہ ابھی وہ مرجاتا تو ہم کسے اپنا دردمند بنا کر یہ مصیبت بیان کرتے۔ مثلاً اگر ٹھور بے ٹھور میرے بچے کے لگ جاتی۔ اور ایسے ویسے کچھ ہو جاتی۔ تو وہ بندی کس کی ماں کو ماں کہتی (سگھڑ سہیلی) +

(اصل عبارت)

(اصل میں یہ محاورہ ماں کے حق میں بنایا گیا تھا۔ یعنی اگر ہماری ماں مرجاتی۔ تو ہم کس کی ماں کو اپنی ماں بناتے۔ مگر رفتہ رفتہ عام اور بچوں کے لئے مخصوص ہوگیا) +

کس گنتی میں ہے (ہ) محاورہ :۔ دیکھو (کس شمار میں ہے) +

میں ہوں کس گنتی میں ازیک تا ہزار
گالیاں اُس کی تو عالم کھا گیا (مصحفی)

کس لوٹھے پر بھولی ہے (ہ) محاورہ :۔ (بازاری۔ عو۔ ظرز۔) یعنی کس یار و آشنا کی حمایت پر مغرور و متکبر ہوگئی ہے کہ کسی کو خاطر میں نہیں لاتی +

کس لئے یا کس واسطے؟ (ا) تابع فعل :۔ کیوں۔ چرا۔ کس سبب سے +

کس مرض کی دوا ہے؟ / **کس مرض کی دوا ہو؟** (و) محاورہ :۔ کس کام کا ہے۔ محض نکما اور بے فائدہ ہے۔ کیا کام آئیگا + تمہاری ملاقات سے کیا فائدہ ہے۔ تمہارے ساتھ ربط ضبط رکھنے سے کیا حاصل ہے۔

درد ہے اس بات کا ہم کس مرض کے ہیں دوا
سوچتے ہیں دل میں عارف ہم یہی اکثر پڑے (عارف)

نہیں دیتے اگر ہم کو شفا لب + کہو پھر کس مرض کی ہیں دوا لب (اسیر)
نہ دیا بوسۂ لبِ جاں بخش + کس مرض کی ہو تم دوا صاحب (صابر)

کس مرض کی ہیں دوا یہ لبِ جاں بخش ترے
جاں بلب ہیں ترے آزار محبت والے (ذوق)

زمانے میں جتنے قلی اور نفر ہیں
کمائی سے اپنی وہ سب بہرہ ور ہیں
گوتیے امیروں کے نور نظر ہیں
ڈفالی بھی لے آتے کچھ مانگ کر ہیں
مگر اس تپ وق میں جو مبتلا ہیں
خدا جانے وہ کس مرض کی دوا ہیں (حالی)

کس مُنہ سے (ہ) تابع فعل :۔ (ا) کون سی زبان سے۔ کونسی بات سے جیسے تمہاری عنایت کا شکر کس مُنہ سے کروں۔

کس مُنہ سے کہتی ہے کہ میں ہوں آشنائے گل
بلبل زبان سے یہ بھی نہ نکلا کہ ہائے گل (نسیم دہلوی)

(۲) کس دلیل سے۔ کس وجہ سے۔ کس ثبوت پر۔

سودا قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن۔
بازی اگرچہ پا نہ سکا سر تو کھو سکا۔ (قطعۂ سودا)

کس مُنہ سے پھر تو آپ کو کہتا ہے عشقباز
اے روسیاہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا

تیری صورت کو کہوں تصویر سا کس مُنہ سے میں
ہیں کہاں یہ گرمیاں یہ شوخیاں تصویر میں (جرأت)

ہم زندہ کیوں رہے نہ وہ ہم سے اگر ملے
کس مُنہ سے ہم کہیں کہ نہ وہ عمر بھر ملے (عارف)

(۳) کیا مُنہ لے کر۔ کیا ناک لے کر۔ کس عزت پر۔ کس خوبی پر۔ کون سی بات پر۔ کس خوبی یا جوہر سے۔ کونسے ہنر پر

اِک تبسم سے کریگا تیرا سودا کڑے جگر
غنچہ تو کس منہ سے ہنستا اُس لبِ خنداں پہ ہے (ظفر)

(۴) کون سے دل سے۔ کس حوصلہ اور کس جرأت سے + کس وثوق سے۔ اُستادی حافظ قطب الدین صاحب مشیر دہلوی۔

ارشاد مشیر آپ کا جو کچھ ہے بجا ہے
کس مُنہ سے یہ فرماتے ہو چاہا نکریں گے (مشیر دہلوی)

نہ یہ لب اور نہ یہ بات نہ غمزہ نہ نگاہ
چاند کس مُنہ سے ترے مُنہ کے برابر ہوگا (مرزا)

کس مُنہ سے کوسوں (ہ) (عو) کلمۂ تنفر :۔ کون سی زبان سے دعائے بد دوں۔ کیا کہکر کوسوں۔ یعنی اس کے واسطے کون سی بُری سے بُری زبان لاؤں۔

کیا خفا کر دیا جوانی کو + کوسوں کس مُنہ سے زندگانی کو (میر سوز)

کس نے (ہ) کس شخص نے۔ کونسے آدمی نے +

کس نیند سوتا ہے یا سو رہا ہے؟ (ہ) محاورہ :۔ یعنی کیا بے خبر پڑا ہے۔ ذرا خواب غفلت سے بیدار و ہوشیار ہو کر چشم عبرت کھول۔ ہوش پکڑ۔ چیت۔ جاگ۔ کس بے خبری میں

پڑا ہے۔ ؎

آئی سفیدی عمر کیوں غفلت میں کھوتا ہے
کہ اُٹھ صبح قیامت ہو گئی کس نیند سوتا ہے (منیر)

تعجب ہے نہیں درپے جو ہوتا
یہ دشمن ہے پڑا کس نیند سوتا (انشا)

اُٹھ کہیں بیدار ہو کس نیند سوتا ہے نصیر
ہے سفر درپیش غافل فکرِ زادِ راہ کر (نصیر)

سو رہا منزلِ دنیا میں ہے غافل کس نیند
آفتیں سر پہ مسافر کے بہت لائے ہے خواب (ظفر)

کس نیند سویا ہے؟ (ہ) محاورہ:۔ کیسا بے خبر ہے۔ کیسا غافل ہے۔ ؎

بیداری کیسی اُس نے تو کروٹ کبھی نہ لی
کس نیند اے خدا مری تقدیر سوئی ہے (رند)

کس وقت (ا) تابع فعل:۔ کون سے وقت۔ کس گھڑی۔ کب +

کسا (ہ) صفت:۔ (۱) کھنچا ہؤا۔ اُڑتا ہؤا۔ وزن میں کم۔ جیسے کسا مت تولو۔ دو سیر سے کسا ہے (۲) تنا ہؤا۔ چست۔ پھنسا ہؤا۔ تنگ۔

کسا ہؤا (ہ) صفت:۔ کھنچا ہؤا۔ کم تلا ہؤا + تنا ہؤا۔ چست۔ تنگ۔ جیسے کسا ہؤا بدن۔ کسی ہوئی پوشاک +

کسا کسایا (ہ) صفت:۔ کھنچا کھنچایا۔ کیل کانٹے سے درست۔ تیّار۔ آراستہ۔ پیراستہ۔ کمربند۔ کمربستہ۔ مستعد + چار جامہ پڑا ہؤا۔ کاٹھی رکھا رکھایا + بندھا۔ بندھایا +

کُسّا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کُدال۔ پھاوڑا۔ پھرسا (پورب۔ (۲) مِسّا کا مترادف جیسے مِسّا کُسّا +

کَسّا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کیکر کی چھال جس سے چمڑا وغیرہ رنگتے ہیں (۲) وہ شراب جو کیکر کی چھال سے بنائی جاتی ہے۔ ٹھرّا +

کَسّا جانا (ہ) فعل لازم:۔ (لکھنؤ) دیکھو (کسیا جانا) +

کَساد (ع) اسم مؤنث:۔ ناروائی متاع۔ بے رواجیٔ اشیاء۔ عدم خریداری اشیاء۔ جنس کا نہ بکنا +

کساد بازاری (ف) اسم مؤنث:۔ بے رواجی۔ عدم خریداری بکری کا نہ ہونا۔ بازار کا مندا ہونا +

کِساری (ہ) اسم مؤنث:۔ (پورب) ایک قسم کی دال جو ارہر کی دال سے مشابہ ہے +

کسالا (ا) اسم مذکر:۔ (۱) تکلیف۔ گشٹ۔ دُکھ۔ درد۔ پیڑا۔ پیڑ + محنت۔ مشقت۔ سختی۔ صعوبت۔ زحمت کشی۔ تکلیف کی برداشت جیسے ذرا سی دیر کا کسالا ہے۔ ؎

اک پیٹ رہے ہم کو سو خطرے ہوں پیدا
مردوں پہ تو کوئی بھی کسالا نہیں رہتا (میر یار علی)

مر گئے تیغ نگاہ یار سے جھگڑا مٹا
چین برسوں کا ہؤا دم بھر کسالا ہو گیا (نسیم)

(۲) مصیبت۔ بپتا۔ بپت۔ (۳) کسل۔ سستی۔ کاہلی۔ ؎

بعد فنا ہوئی ہے جہاں گرد میری خاک
دم کیا نکل گیا کہ کسالا نکل گیا (بحر)

(اوّل اور دوم معنی میں اس لفظ کا مادہ کَس اور سوم میں جو خاص لکھنؤ میں بولا جاتا ہے کسالت معلوم ہوتا ہے) +

کسالا کھینچنا (ہ) فعل متعدی:۔ تکلیف اُٹھانا۔ سختی جھیلنا۔ محنت کی برداشت کرنا۔ زحمت کشی کرنا۔

دل پہنچا ہلاکت کو نپٹ کھینچ کسالا
لے یار مرے سلمہ اللہ تعالےٰ (میر)

کَسالَت (ع) اسم مؤنث:۔ سُستی۔ کاہلی۔ آلکسی +

کِسان (ہ) اسم مذکر:۔ کاشتکار۔ کشاورز۔ کھیتی باڑی کرنے والا۔ جوتا۔ بویا۔ مزارع۔ فلّاح +

کسانا (ہ) فعل متعدی:۔ (عو)۔ (۱) امتحان کرانا۔ آزمائش کرانا۔ پرکھوانا۔ جچوانا + کسوٹی پر لگوانا (۲) تنوانا۔ کھچوانا۔ (۳) تلوار کو موڑ کر آزمائش کرانا (۴) بٹیروں کو لڑانے کے واسطے باہم کشتی کرا کر دیکھنا۔ (۵) مشکل اور دشوار کاموں میں آدمی کا امتحان کرانا۔ (۶) دیکھو (کسیانا) +

کساؤ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) تناؤ۔ کھچاوٹ (۲) کسیلاپن۔ عفوصت۔ زمخت۔ بدمزگی۔ تانبے یا پیتل کے برتن میں جو ترش چیز کے رکھنے سے ایک کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اُسے بھی کساؤ کہتے ہیں +

کَساوٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ تناؤ۔ بناوٹ۔ کھچاؤ۔ چستی۔ تنگی ؎

کُرتی جالی کی پڑا سر پہ دوپٹہ اچھا
قہر پاجامہ اور رانگیا کی کساوٹ خاصی (رنگین)

لقا کی کساوٹ ہی کا مُول ہے ✦

کَسْب (ع) اسم مُذکّر :- (۱) حاصل کرنا۔ پیدا کرنا۔ کمانا (۲۔ مجازاً) پیشہ۔ حِرفہ۔ کام۔ دھندا۔ اُدّم :- (۳۔ مجازاً) ہُنر۔ کرتب۔ فن۔ گُن۔ (۴۔ ا) وہ کمائی جو عورت بدکاری سے حاصل کرے ✦

کسب کرنا یا کمانا (ا) فعل متعدی :- قحبہ پنے سے روزی حاصل کرنا۔ بدکاری سے کما کر کھانا۔ پیشہ کرنا۔ کوٹھے پر بیٹھنا ✦

کِسبت (ا) اسم مؤنث :- (۱) نائی کی پیٹی۔ وہ بینی دار چمڑے کا خانہ جس میں نائی اپنے اوزار یعنی اُسترے۔ قینچی۔ کنگھا۔ نُہرنا وغیرہ رکھتے ہیں ✦ جرّاح کی تھیلی (۲) وہ چمڑے کا ٹکڑا جو سقّے اکثر اپنے بائیں چوتڑ پر اُس کی حفاظت کے واسطے باندھ لیتے ہیں ✦

(یہ لفظ عربی کِسوَت بمعنی لباس و پوشاک سے لیا گیا ہے۔ چونکہ یہ بھی اوزاروں کا غلاف ہے۔ اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) ✦

کسبت نامہ (ا) اسم مُذکّر :- وہ کتاب جس میں جرّاحوں اور حجّاموں کا تاریخی حال یا اُن کے پیشہ کا احوال درج ہوتا ہے ✦ سقّوں کے پاس بھی اس قسم کی کتاب ہوتی ہے ✦

کَسبی (ع + ف) اسم مُذکّر :- (۱) پیشہ ور۔ ہُنر والا۔ دستکار۔ کاریگر۔ (۲) وہ بات جو محنت یا ریاضت و مشق سے حاصل ہوئی ہو۔ اپنی کوشش سے حاصل کیا ہؤا کمال۔ وہبی کا نقیض (۳۔ ا۔ اسم مؤنث) فاحشہ۔ بازاری عورت۔ رنڈی۔ پیشہ کمانے والی۔ کوٹھے پر بیٹھنے والی۔ مونڈھے والی۔ پاتر۔ پتریا۔ بیسوا۔ قحبہ۔ مالزادی۔ روسپی۔ لولی ✦

کستُورا (ہ) اسم مُذکّر :- (۱) ایک قسم کا ہرن جس کی ناف سے مشک نافہ نکلتا ہے۔ (۲) ایک قسم کی مچھلی جس کے سینگ ہوتے ہیں ✦ صدف۔ سیپی۔ (۳) ایک قسم کے سیاہ پرند کا نام جو نہایت خوش آواز ہوتا اور اسی وجہ سے اُسے اکثر لوگ پالتے ہیں ✦ (۴)

(ابابیل کا لعاب جو جزیرۂ پورٹ بلیر میں ایک پہاڑ کی چٹانوں سے گھر جاتا ہے اور وہ نہایت مقوی باہ ہوتا ہے۔ پہلے اس کا ٹھیکہ پانچ سو روپیہ سالانہ تھا۔ اب پچاس ساٹھ ہزار سالانہ ہو گیا ہے۔ اسے دودھ میں لٹکا کر جوش کرتے اور ایک ماشہ کو جو ایک روپیہ کا آتا ہے چار روز تک پیتے ہیں۔ اس سے آدمی نہایت توانا ہو جاتا ہے۔ ناتوان انگریز وہاں جا کر رہتے اور توانا ہو کر آتے ہیں) ✦

کستوری (ہ) اسم مؤنث :- مشک۔ وہ خوشبودار خون جو ایک قسم کے ہرن کی ناف سے نکلتا ہے۔ مِرگ مدھ۔ مسک ✦ نافۂ مشک ✦

کَسْر (ع) اسم مؤنث :- (۱) شکستگی ✦ ٹوٹ پھوٹ۔ چھیج ✦ ٹکڑا۔ حصہ۔ ٹوٹا ہؤا۔ جزو (۲۔ صرف و نحو) زیر۔ زیر کی حرکت۔ کسرہ (۳۔ حساب) اکائی کا ایک حصہ یا کئی حصے۔ صحیح عدد کا کوئی سا ٹکڑا یا جزو۔ بھِن۔ (۴۔ ا۔ بہ فتحتین) کمی۔ نقص جیسے ایک آنچ کی کسر رہی۔ فقط دُم کی کسر ہے (۵۔ ا۔ عو) بچوں کی بدہضمی۔ پیٹ کا خلل جیسے بچّے کے پیٹ میں کسر ہے (۶۔ ا۔ ہندو) نقصان۔ گھاٹا۔ خسارہ۔ ٹوٹا جیسے دو سَو کی کسر پڑی ✦

کَسَر باقی نہ رکھنا (ا) فعل متعدی :- (عو) کوئی بات باقی نہ چھوڑنا۔ ذرا کوتاہی نکرنا۔ کمی نکرنا۔ بدی یا بُرائی کرنے میں نہ چوکنا۔ جیسے

(وہ تو کچھ خدا کو اچھی کرنی تھی کہ میں نے پہلے دیکھ لیا۔ نہیں تم نے تو میرے سر منڈوانے میں کوئی کسر باقی ہی نہ رکھی تھی (سگھڑ سہیلی) ✦ ؎

کسر باقی فلکِ پیر نے کیا رکھی ہے۔
کہ اب آنکھیں سی دکھانے لگے انجم مجھکو (رزمی)

کَسَر بھرنا (ا) فعل متعدی :- (بقّال) ٹوٹا دینا۔ خسارہ بھرنا۔ کمی پوری کرنا ✦

کَسَر پڑنا (ا) فعل متعدی :- (بقّال) خسارہ ہونا۔ کمی ہونا۔ ٹوٹا ہونا ✦ کمی ہونا۔ نقص ہونا جیسے اگر کسی بات میں کسر پڑے تو مجھے اُلاہنا دینا ✦

کَسَر دینا (ا) فعل متعدی :- (بقّال) خسارہ دینا۔ نقصان دینا۔ گرہ سے دلوانا ✦

کَسَر رکھنا (ا) فعل متعدی :- (۱) کمی رکھنا۔ کوتاہی کرنا۔ (۲) نقص باقی چھوڑنا ✦

کَسَر رہنا (ا) فعل لازم :- (بقّال)۔ (۱) گھاٹا رہنا۔ خسارہ رہنا ✦ (۲) کمی رہنا۔ نقص رہنا۔ کوتاہی ہونا ✦

کَسرِ شان (ع + ف) اسم مؤنث :- عزّت کے خلاف۔ خلافِ شان۔ وہ بات جس سے آدمی کی عزّت۔ آبرو اور شان میں فرق آئے ✦

کَسرِ غیر واجب یا ملفوظی (ع) اسم مؤنث :- (حساب) جس کا

شمار کنندہ یعنی کسر نما۔ نسب نما کے برابر یا اُس سے بڑا ہو۔ جیسے $\frac{6}{6}$ یا $\frac{7}{4}$ ٭

کسر کرنا (ف) فعل متعدی :۔ (۱) کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ جیسے تم نے کون سی کسر کی تھی (۲) مکتفی نہ ہونا۔ ٹھہرنا جیسے ایک ہی چیز نے کسر کردی ورنہ سارا سامان پورا پورا تھا ٭

کسر کھانا (ا) فعل متعدی :۔ (ہندو) نقصان اُٹھانا۔ گرہ سے دینا۔ پلّے سے دینا۔ خسارہ بھرنا۔ ٹوٹا دینا۔ گھاٹا بھگتنا ٭

کسرِ مرکب (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) عدد مخلوط۔ وہ رقم جس میں کسر کے ساتھ عدد صحیح بھی موجود ہو۔ ملوان کسر۔ جیسے $7\frac{3}{4}$ ٭

کسرِ مضاف (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) کسر الکسر۔ وہ کسر جس میں کسر کی کسر ہو۔ جیسے $\frac{5}{6}$ کا $\frac{1}{2}$ ٭

کسرِ ملتف (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) وہ کسر جس کے شمار کنندے یا نسب نما یا دونوں میں کوئی عدد مخلوط (مرکب) یا کسرِ مضاف ہو۔ جیسے

$$\frac{\frac{3}{7}}{\frac{2}{3}} \quad و \quad \frac{2\frac{1}{3}}{2} \quad و \quad \frac{7}{2\frac{1}{2}} \quad و \quad \frac{2\frac{1}{2}}{4\frac{3}{7}}$$

$$\frac{\frac{4}{6} \text{ کا } \frac{2}{3} \text{ کا } \frac{1}{5}}{2\frac{1}{2} \text{ کا } \frac{5}{6} \text{ کا } \frac{1}{7}} \quad ٭$$

کسرِ مفرد (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) وہ کسر جس کا شمار کنندہ اور نسب نما صحیح عدد ہوں۔ سادی کسر۔ جیسے $\frac{1}{5}$ ٭

کسر نکالنا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) کمی پوری کرنا۔ خسارہ پورا کرنا۔ جیسے میں نے اپنی کسر نکال لی۔ تُو ڈر نہیں۔ تیری بھی کسر نکالدونگا۔ (۲) انتقام لینا۔ بدلا لینا۔ سمجھنا۔ بھگتنا۔ دیکھو اس بات کی تم سے کیسی کسر نکالتا ہوں ٭

کسرِ واجب (ع) اسم مؤنث :۔ (حساب) وہ کسر جسکا شمار کنندہ نسب نما سے چھوٹا ہو۔ جیسے $\frac{1}{2}$ ٭

کسر ہونا (ا) فعل لازم :۔ (۱) کمی ہونا۔ ٹھہرنا۔ گھٹنا۔ (۲) خسارہ ہونا۔ گرہ سے جانا (۳) بچے کے پیٹ میں خلل ہونا۔ بدہضمی ہونا۔ (۴) کوتاہی ہونا۔ کمی رہنا جیسے تمہاری طرف سے تو کسر ہوئی نہیں

مگر خدا نے بچا لیا۔ ؎

لاحول ولا قوت یہ کون بشر ہے ۔
صورت میں ہے لنگور ذرا دُم کی کسر ہے
(نامعلوم)

کسرات (ا) اسم مؤنث :۔ (اہل دفاتر کی بقاعدۂ عربی بنائی ہوئی جمع)۔ وہ روپیہ یا رقمیں جو رخصت وغیرہ سے کٹ کر بچت میں ڈالی جاتی ہیں ٭

کسرت (ا) اسم مؤنث :۔ (۱) ورزش روزمرہ۔ روزانہ ریاضت۔ ریاضت۔ پہلوانی۔ لڑنت ٭

(ڈنڈ پیلنا۔ مگدر ہلانا۔ کشتی لڑنا۔ لیزم ہلانا۔ بیٹھکیاں لگانا۔ یہ ساری باتیں جن سے آدمی کے جسم میں کسر و انکسار ہوتا ہے۔ سب اسی میں داخل ہیں۔ ثنائے شلنڈہ سے اس معنی میں لکھنا ہماری رائے کے خلاف ہے) ٭

(۲۔ ا) مشق۔ مہارت۔ ربط۔ ابھیاس۔ برتاؤ جیسے کار بکسرت ہے ٭

کسرت کرنا (ا) فعل متعدی :۔ (۱) ورزش کرنا۔ ریاضت کرنا۔ پہلوانی کرنا (۲) مشق کرنا۔ ربط کرنا ٭

کسرتی (ا) صفت :۔ (۱) کسرت سے منسوب۔ کسرت یا ورزش کیا ہوا جیسے کسرتی بدن (۲) کسرت کرتا ہوا۔ کسرت کرنے والا۔ ورزشی جیسے یہ بڑا کسرتی آدمی ہے ٭

کسرہ (ع) اسم مذکر :۔ زیر۔ زیر کی حرکت ٭

کسریٰ (معرب خسرو) اسم مذکر :۔ نوشیروان عادل کا نام۔ اور نیز شاہان عجم کے ہر ایک بادشاہ کا لقب ٭

(خسرو کے لغوی معنی ملک بڑھانے والا ہیں۔ پس عربی میں بھی یہی معنی ہو سکتے ہیں) ٭

کسک (ا) اسم مؤنث :۔ (۱) دُکھ۔ درد۔ تکلیف۔ پیڑ۔ پیڑا۔ ؎

کسک دل میں پھر چارہ گر ہو گئی
جو تسکین پھر وہ بہم ہو گئی
(داغ)

پہنچا دے ہمکو کوئی اُن تک پنکھ جائے موری جیا کی کسک (گیت)

(۲) ٹیس۔ چبک۔ چبھن۔ کھٹک۔ کم کم درد۔ اثر درد۔ ؎

بے ڈھب لگی ہے دل کو محبت کی اُس کے چوٹ
گو درد اس قدر نہیں لیکن کسک تو ہے
(انیس)

اے چارہ گر جگر کی کسک کس طرح مٹے
گو درد کم ہوا بھی تو کم ہو کے رہ گیا
(داغ)

کسک

پہلے تھی دِل میں کھٹک اب تو ہے رگ رگ میں کسک
چین اَے درد تجھے بھی شبِ ہجراں میں نہیں ۔ (داغ)

کسک آنا (ہ) فعل لازم :- (لکھنؤ) ضرب پہنچنا - جھٹکا لگنا - درد ہونا ۔

مزاج پوچھا کسی کا تو اُن کا مُنہ دُکھا
کسک سی ہاتھ میں آئی اگر سلام کیا (بحر)

کسک مٹانا یا نکالنا (ہ) فعل مُتعدّی :- (۱) دُکھ کھونا - درد کھونا - تکلیف دور کرنا - جیسے کمر کی کسک مٹانا (۲) - گنوار) چُل مٹانا - جُھل کھونا خواہش نفسانی پوری کر دینا ۔

(گیتوں میں بھی آیا ہے جیسے "چل بَن میں تیری کسک مٹائے دونگا") ۔

کسکٹ (ہ) اسم مُذکّر :- کئی قسم کی ملی ہوئی دھات - بھرت - اشٹ دھات - کانسی - پھول ۔

کسکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) درد کرنا - دُکھ دینا - دُکھنا - پیڑ ہونا (۲) ٹیسنا - ٹیس مارنا - چسکنا - چبکنا - کھٹکنا - کم کم درد ہونا ۔

کسگر (ا) اسم مُذکّر :- مخفف کاسہ گر (پورب) کُمہار - مٹی کے برتن بنانے والا - کوزہ گر - کاسہ ساز ۔

کسل (ع) اسم مُذکّر :- (۱) سُستی - کاہلی ۔ (۲) ماندگی - تکان - تھکاوٹ - (۳ - ا) علالتِ طبع - ناسازیٔ طبع - (۳ - ا) کمزوری - ناتوانی - ضعفِ مرض ۔

کسل مند (ا) صفت :- (عو) اَنمُنا - علیل - بدمزہ - ناخوش - ناساز - ناراض - بیمار - جی اچھا نہ ہونا ۔

تیری تبدیر بھلا کب ہو مفید اُس کو طبیب
مرضِ عشق سے جس کا ہو کسا مند مزاج (کنھیالال عاشق)

کُسل (ہ) اسم مُذکّر :- (ہندو) صحیح (کُشل) خیریت - عافیت - تندرستی ۔

(یہ لفظ کھیم کے ساتھ بولا جاتا ہے - علٰحدہ کم سُننے میں آیا ہے) ۔

کُسُم یا کُسُمبھ (ہ + س) اسم مُذکّر :- کڑکا پھول جس سے شہاب نکلتا اور لال کپڑے رنگے جاتے ہیں - عُصفُر - گل کاژیرہ - گل کاجیر - مزاجاً اول درجہ میں گرم دوم میں خشک ۔

کُسُم کا آزار ہونا (ا) فعل لازم :- (عوام - عو) پیر چھوٹنے کا مرض ہونا - پاؤں جاری ہونا کا آزار ہونا - متواتر حیض آئے جانا ۔

کسن

کسمسانا (ہ) فعل لازم :- (۱) بل کھانا - مسکوڑا لینا - مروڑی کھانا ۔ انگڑائی لینا ۔ کروٹ کے بل جنبش کرنا - پہلو بدلنا - کلمانا - کُلبُلانا - جنبش کرنا - انگ مروڑنا - ہِلنا ۔

جھجک کر کسمسا کر شرم کھا کر ۔ دیا بوسہ دے غمزہ جتا کر (لا اعلم)

اُس کے نقشہ کو جو چھاتی سے لگایا میں نے
کسمسا شرم سے تصویر نے مُنہ پھیر لیا (نظمی)

کیا کہوں اُس کی ادائیں وصل کی شب کہ بس
ہاتھ لگ جاتے ہی کیا کچھ کسمسانے لگ گیا (جرأت)

غضب ہے لیتے ہی آغوش میں ہائے
وہ اُس کی سانس لینا کسمسا کے

ٹک کسمسائے ہوتی ہیں سو سو جگہ سے چاک
یہ خوش جنوں کی ہائے رے ہیں تنگ چولیاں (مصحفی)

(۲) گھبرانا - بے قرار ہونا - تڑپنا - مضطرب ہونا - قابو سے نکلنے کے واسطے کوشش کرنا ۔ اُکتانا - تنگ ہونا - گراں گزرنا ۔ بے چین ہونا - بے کل ہونا ۔

شب کہاں تھے کہ جو ہیں چشم خمار آلودہ
کسمسانا تیرا کچھ اَور مزا دیتا ہے ۔ (انشا)

زانوؤں میں جو لیا ساقِ بلوریں کو دبا
کسمسایا وہ بہت ناز سے پر ہل نہ سکا (انشا)

کسمساہٹ (ہ) اسم مُؤنّث :- بے کلی - بے چینی - بے آرامی - اضطراب ۔

کسنا (ہ) اسم مُذکّر :- (۱) پٹاری کا غلاف - پٹاری کا گردہ (۲) بستر باندھنے کا تسمہ - بستر بند - بسترکش (۳) پلنگ کسنے کی ڈوری - سیج بند - (۴) گٹھڑی باندھنے کا کپڑا - بقچہ بند (۵) وہ غلاف جس میں خوانِ طعام رکھکر ڈوری کھینچ دیتے اور اوپر سے خوان پوش ڈھانک دیتے ہیں - خاصدان وغیرہ کا غلاف بھی کسنا کہلاتا ہے (۶ - پنجاب) چھینکا جو چھت میں ٹنگا رہتا ہے ۔

کسنا (ہ) فعل مُتعدّی :- (۱) کھینچنا - تاننا - جکڑنا - کھینچکر باندھنا - چست کرنا - تنگ کر کے باندھنا ۔ مضبوط کر کے باندھنا (۲) بستن کا ترجمہ - باندھنا

کسن

جیسے پیٹی کسنا (۳) تلوار کو موڑ کر اُس کی آزمائش کرنا۔ تلوار کو خمیدہ کرنا (۴) ستانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ سخت گیری کرنا۔ تنگ پکڑنا۔ ضیق میں کرنا۔ شکنجے میں کھینچنا (۵) پکاتے وقت پانی کا چھینٹا دیکر خوب بھوننا۔ سالن کا پانی خشک یا جذب کرنا (۶۔ حلوائی) دودھ کو بھونتے بھونتے اکٹھا کرنا۔ بھوننا۔ جیسے کُند اکسنا۔ (۷) کسوٹی پر لگانا۔ سونے چاندی کی چاشنی دیکھنا۔ کھرا کھوٹا پرکھنا۔ (۸) آدمی کو آزمانا۔ آزمائش کرنا۔ جانچنا۔ تانا۔ کسی سخت یا لالچ کے کام میں آزمائش کرنا۔ ؎

چانڈی سونے پر پھسلنے والی ہوگی کوئی اَور۔
میں کھری ہوں کس لے کندن مل کسوٹی پر مجھے (احسن)

(۹۔ لکھنؤ) بٹیروں کا باہم لڑنا (۱۰) بندوق بھرنا۔ بندوق میں بارود گولی یا چھرّا ڈالنا (۱۱) قیمت چڑھانا۔ مول زیادہ کرنا۔ دام بڑھانا۔ زیادہ چارج کرنا۔ زیادہ قیمت لینا۔ زیادہ دام لگانا (۱۲) کھینچا ہُوا تولنا۔ اُڑتا ہُوا تولنا۔ کم تولنا۔ (۱۳) مارنا۔ پھینکنا۔ دینا۔ لگانا۔

اُن کو سمجھا جو ترے کوچے میں رہتے ہیں مدام
ہم پہ دن رات یہ آوازے کسا کرتے ہیں (مصحفی)

(۱۴) فعل لازم:۔ جُھکنا۔ خمیدہ ہونا۔ تلوار کا مُڑنا تڑنا۔

خمیدہ کرتا ہے انسان کو جوہر شرافت کا
اصالت جس میں ہوتی ہے وہی تلوار کستی ہے (ناسخ)

کُسنگ (ہ) اسم مُذکّر:۔ (ہندو) بُرا ساتھ۔ صحبتِ بد۔ بُری سنگت۔

کُسو (ہ) علامت تنکیر:۔

(پُرانی ہندی مگر فی الحال بکسال باہر البتہ دیہات کی عورتیں اب بھی بولتی ہیں)۔

کِسی۔ ؎

ہم کو پوشیدہ ہیں پیغام کسو کے آتے
خط پہ خط روز ہیں بے نام کسو کے آتے (بیخود)

باتیں ہماری یاد رہیں پھر باتیں یہ نہ سنیئگا
پڑھتے کسو کو سنیئگا تو دیر تلک سر دھنیئگا (تشفی)

کُستو (ا) اسم مُؤنّث:۔ کُس مرانی۔ قحبہ۔ بدکار۔ چھنال۔ فاحشہ۔ ایک سخت گالی جیسے مالزادی۔ حرامزادی وغیرہ۔ ؎

مورنی کُستو کھڑی ہے پاس تیرے دیکھ تو۔
ناچ کر تُو اے نگوڑے مور مت ٹسوے بہا (نامعین)

کسو

کُسوانا (ہ) کسنا کا مُتعدّی المُتعدّی:۔ معانی دیکھو (کسنا)۔

کُسوانا (ہ) فعل مُتعدّی:۔ (عو)۔ (۱) کوسنے دلوانا۔ بددعا دلوانا۔ سراپ دلوانا۔ (۲) بددعا لینا۔

کُسوانا پٹوانا (ہ) فعل متعدی:۔ (عو) رلوانا۔ چھوانا۔ واویلا کرانا۔ رُلوانا۔ گریہ وزاری کرانا۔ کہرام ڈلوانا۔ کہرام مچوانا۔ پیٹک پیّا ڈلوانا۔

کِسوت (ع) اسم مُؤنّث:۔ لباس۔ پوشاک۔ جامۂ پوشیدنی۔ بستر۔

کسوٹی (ہ) اسم مُؤنّث:۔ محک۔ سنگِ عیار۔ وہ پتھر جس پر سونے کا کس دیکھتے ہیں۔ دھاتو پرکھنے کا پتھر۔ سنگِ زرکش۔ ؎

رُخ کا ترے خود رنگ ہے کندن نہ بناخال
کوئی بھی لگاتا ہے کسوٹی سے زرِ گل (انیس)

کھوٹے کھرے کا حال نہ عشاق میں کھُلا
افسوس بُت بنے نہ کسوٹی کے سنگ سے (ناسخ)

(۲۔ مجازاً) جانچ۔ پرکھ۔ امتحان۔ آزمایش جیسے آدمی کے لئے معاملہ بڑی کسوٹی ہے۔

کسوٹی پر رکھنا۔ کسنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) عیار کردن کا ترجمہ۔ محک پر گھسکر سونے چاندی کا کس دیکھنا۔ سنگِ زرکش کے وسیلہ سے کھوٹا کھرا پرکھنا۔ چاشنی دیکھنا (۲۔ مجازاً) آزمانا۔ امتحان کرنا۔ جانچنا۔ پرکھنا۔

کُسور (ع) اسم مُؤنّث:۔ (کسر کی جمع) کسرات۔ ٹکڑے۔ اجزا۔

کُسورِ اعشاریہ (ع) اسم مُؤنّث:۔ (حساب) وہ کسریں جن کا نسب نما دس یا دس کی کوئی قوّت ہو۔

کُسورِ عام (ع) اسم مُؤنّث:۔ (حساب) وہ کسریں جن کا نسب نما عام یعنی قید عشری سے بری ہو۔

کُسوف (ع) اسم مُذکّر:۔ سورج گرہن۔ زمین اور سورج کے درمیان چاند کا آجانا۔

(جب ہلال کے وقت چاند زمین کے مدار سے اپنے قطر کی نسبت کم بلندی یا پستی پر ہوتا ہے۔ تو وہ آفتاب کے ایک حصّہ کو زمین کے ایک حصّہ سے چھپا لیتا اور سورج گرہن یا کسوف کہلاتا ہے۔ اگرچہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ آفتاب کی روشنی جاتی رہی۔ مگر درحقیقت

بینن کی روشنی

کسو

زمین کی روشنی جاتی رہتی ہے۔ اور چاند کا سایہ اُس کے اوپر آجاتا ہے) +

کُسّون (و) صفت :- (چابک سوار) طاقی۔ کنجی آنکھ کا گھوڑا + بھینگا۔ اینچاتانا۔ احول۔ کج نظر۔ +

(گھوڑے کے واسطے آتا ہے) +

کستی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا بھاؤڑا جو اکثر باغبانوں کے پاس ہوتا کرتا ہے۔ بیلچہ۔ کلند۔ مخفر (۲) دو قدم کے برابر فاصلہ کا ایک انداز یا پیمانہ +

کسے (ف)۔ (ذوی العقول کے نکرہ کے واسطے آتا ہے) +

کوئی شخص۔ کوئی آدمی۔ کوئی متنفس + شخص غیر معلوم +

کسے دید صحرائے محشر بخواب + چو مس تفتہ رو مے زمیں ز آفتاب (سعدی)

کسے باشد (ف) ندا :- کوئی ہو۔ کوئی کیوں نہ ہو۔ خواہ کوئی ہو +

کِسے (ہ) کلمۂ استفہام :- کس شخص کو۔ کونسے آدمی کو۔ کدام کس را۔ جیسے وہ نہ ہوں تو کسے دوں؟ یا کسے غرض پڑی ہے؟

کِسی (ہ) علامت تنکیر یا عمومیت :- (۱) کوئی چیز + کوئی آدمی + کوئی بات + کوئی ایک + (۲) شخص غیر معلوم۔ نامعلوم الاسم۔ جیسے کِسی کا ذکر ہے کہ وہ چار چار روز تک نہیں کھاتا تھا (۳) شخص معلومہ شخص مفہومہ۔ فُلان (ہ۔ مجازاً) معشوق۔ میم بسر۔ اشارہ و کنایہ بطرف معشوق و عاشق نیز بہ رقیب وغیرہ۔

ہنستے جو دیکھتے ہیں کِسی کو کِسی سے ہم
مُنہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس کس کِسی سے ہم (مومن)

نہ لگتی آنکھ تو دن رات سوتے ہی رہتے
کِسی کی چاہ نکرتے تو کیا نکرتے ہم

یاد آتا ہے جب چلنا وہ مستانہ کِسی کا
بس عمر سے بھر جاتا ہے پیمانہ کِسی کا (مومن)

کِسی بات سے ہاتھ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- اُسے بالکل ترک کر دینا۔ کسی بات یا کسی کام کو چھوڑ دینا۔ کسی بات سے باز آنا۔ دست بردار ہونا + نا امید ہونا۔ مایوس ہونا۔ نا امید چھوڑنا۔ آس چھوڑنا۔ نراس ہو بیٹھنا۔ ہاتھ دھو بیٹھنا۔

سمند عمر رواں ہے رویں عناں پہ قابو نہیں ہے ہرگز
اُٹھائیں کیونکر نہ ہاتھ سب سے کہ پاؤں اپنا رکاب میں ہے (امیر)

کِسی

کِسی بات کا خط لکھنا (و) فعل متعدی :- کسی امر کی دستاویز کرنا۔ تمسک لکھنا۔ اقرار نامہ لکھنا + مچلکہ دینا +

کِسی بات کا خط لکھوانا (و) فعل متعدی :- کِسی امر کا اقرار نامہ یا تمسک یا دستاویز کرانا + مچلکہ لکھوانا۔

آزاد پھر نہ کیجے ہمیں شرط ہے یہی
لکھواتے گر ہیں آپ غلامی کا ہم سے خط (ظفر)

کِسی بات کا نوکِ زبان ہونا (ا) فعل لازم :- اُس بات کا ازبر اور حفظ ہونا۔ کسی امر کا نہایت یاد ہونا۔

حال دیوانوں کا اپنے پوچھ خارِ دشت سے۔
یعنی افسانے اُسے نوک زباں بہتوں کے ہیں (ظفر)

کِسی بات کے لالے پڑنا (ہ) فعل لازم :- اُس بات کا نامیسر و دشوار ہونا۔ کسی بات کا نہایت خواہشمند ہونا اور اُسے پورا نکر سکنا مایوسی و ناامیدی ہونا +

اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے
اک نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے (ظفر)

جیسے اُس کی جان کے لالے پڑ رہے ہیں +

کِسی پر بھولکر بیٹھنا یا بھولنا (ہ) فعل لازم :- (عو) لغوی معنی کِسی شخص کے بھروسے پر بے پروائی اختیار کرنا۔ اصطلاحی کسی کی حمایت پر اترانا۔ کِسی کی امید پر گھمنڈ کرنا۔ کسی کے برتے پر مطمئن ہونا جیسے کوئی خاوند پر کوئی کنبہ پر بھول کر بیٹھتا ہے۔ میں تو اپنے خدا پر بھولی بیٹھی ہوں +

کِسی پر بھولے پھرنا (ہ) فعل لازم :- کِسی کی امید یا حمایت پر اترائے پھرنا۔ دوسرے کے برتے پر گھمنڈ کرنا +

کِسی پر پروانہ ہونا (ا) فعل لازم :- اُس پر فریفتہ اور عاشق و دلدادہ ہونا۔

شمع روؤں پہ ہوں بس دل سے سدا پروانہ
اپنے جی کا جو کرے آپ زیاں وہ میں ہوں (مومن)

کِسی پر تکیہ کرنا (ا) فعل متعدی :- اُس پر بھروسا اور اعتماد کرنا +

کِسی پر جان جانا یا دینا (ا) فعل لازم :- کِسی پر عاشق و مفتون ہونا۔

کسی

کہا جب اُن سے تم پر جان جاتی ہے تو کہتے ہیں
غلط ہے یہ نہیں جانیکی طاقت آپ کی جاں میں (امیر مینائی)

کسی پر چھری تیز رہنا یا ہونا (۱) فعل لازم :- کسی پر بس چلنا۔ کسی کمزور پر قابو چلنا ۔ کسی کے قتل پر آمادہ ہونا۔ کسی کو ذلیل اور کم زور سمجھکر بات بات پر قصور وار ٹھیرانا۔

کرتا ہے عاشقوں کو ہی تو ذبح تُند خو
رہتی تری چھری ہے انہیں پر بدام تیز (ظفر)

سچ ہے چھری غریب پہ ہوتی ہے سب کی تیز
چھیڑا صبا نے زلف کو مجھ پر عتاب ہے (امیر مینائی)

کسی پر دم دینا (۱) فعل متعدی :- اس پر شیدا و والہ ہونا۔ کسی کا عاشق زار ہونا ۔ کمال محبت کرنا۔ جیسے نانی اپنے نواسے پر دم دیتی ہے ۔

کسی پر دیوانہ ہونا (۱) فعل لازم :- اُس کے عشق میں مجنون و سودائی ہونا۔ کسی پر فریفتہ ہونا ۔

کسی پر گرم ہونا (۱) فعل لازم :- اُس پر غضب اور خفا ہونا یا جھنجلانا۔

بظاہر گو نہ مجھ پر گرم ہو وہ سنگدل لیکن
ظفر یہ جانتا ہوں میں نہاں ہے آگ پتھر میں (ظفر)

کسی پر مرنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کسی پر جان جانا)۔

سنبھالا ہوش تو مرنے لگے حسینوں پر ۔ ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے (لا اعلم)

جان اٹکی ہے لبوں پر جیسے اٹکا دل میرا
ہو گیا مرنا بھی مشکل آپ پر مر کر مجھے (سیماب)

کسی پر ہاتھ رکھنا (ہ) فعل متعدی :- اُسے دلاسا دینا۔ تسلی بخشنا۔ کسی کا حامی و مددگار ہونا۔

رات ساری مجھے دونوں کی تسلی میں کٹی
ہاتھ دل پر سے اُٹھایا تو جگر پر رکھا (حالی)

کسی جگہ کو سر پر اٹھانا (د) فعل متعدی :- (۱) وہاں نہایت شور و غل کرنا۔ واویلا مچانا۔

تم نے گھر سر پر اُٹھایا کچھ جو سر میں درد ہے
دل میرا دیکھو کہ چپ ہوں اور جگر میں درد ہے (مومن)

کسی

ہلاتا ہوں فلک کو بعد مردن دل کے نالوں سے
لحد میں پاؤں پھیلا کر زمیں سر پر اُٹھائی ہے (ناسخ)

(۲) بچوں کا دنگا مچانا۔ جیسے اُن کے بچے نے تو آج سارا گھر سر پر اُٹھا رکھا ہے ۔ (ع)

کسی چیز پر آنکھ نہ ٹھیرنا (۱) فعل لازم :- (۱) کسی چیز کی آب و تاب اور چمک دمک کے سبب اُس پر نظر نہ پڑ سکنا۔ (۲) نہایت خوبصورت و حسین ہونا ۔

کسی چیز پر دل چلنا (۱) فعل لازم :- اُس پر مائل و راغب ہونا۔ کسی چیز کو جی للچانا۔ کسی چیز کو نہایت جی چاہنا۔ کسی بات کو من چاہنا ۔

کسی چیز پر لات مارنا (۱) فعل متعدی :- کسی چیز کو پاؤں سے دھکا دینا۔ کسی چیز کو ٹھکرانا۔ کسی چیز کو چھوڑنا یا خاطر میں نہ لانا۔ جیسے "اُس نے اپنے رزق پر آپ لات ماری" یعنی نوکری چھوڑی ۔

کسی چیز پر نہ تھوکنا (۱) فعل متعدی :- اُسے خاطر میں نہ لانا۔ کسی چیز سے نہایت اکراہ اور نفرت ظاہر کرنا ۔

کسی چیز پر ہاتھ نہ رکھنے دینا (۱) فعل متعدی :- گرانی کے باعث اُس چیز کو نہ چھونے دینا۔ زیادہ قدر اور مانگ کے باعث کسی چیز کو ہاتھ نہ لگانے دینا۔ کسی چیز کی فروخت میں نہایت بے پروائی اور ترشروئی کو کام میں لانا ۔

کسی چیز کا دھواں اُڑانا (ہ) فعل متعدی :- اُسے گرد اباد کرنا کسی چیز کو خاک میں ملانا۔ کسی چیز کو پاش پاش اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے دُھول اُڑا دینا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔

کب آہِ دل اُڑاتی فلک کا دھواں نہیں
کب دل ہمارا صورتِ برقِ تپاں نہیں (مؤلف)

کسی چیز کا کام آنا (د) فعل لازم :- کسی بات کا کام دینا۔ کسی امر کا مفید مطلب پڑنا۔ کسی بات کا آڑے آنا۔ کسی بات کا یار و مددگار ہونا ۔ نیگ لگنا۔ جائے سے صرف ہونا ۔ کام نکالنا۔ مطلب بر لانا۔ مفید ہونا

نہ کیا کام کچھ ایسا جو وہاں کام آتا ۔ کھوئی یاں عمر ظفر ہمنے یونہی ہائے عبث (ظفر)

کسی چیز کو بالائے طاق رکھنا (و) فعل متعدی :- اُس چیز سے دست بردار اور بے تعلق ہونا۔ کسی بات کو الگ کرنا یا الگ کاٹنا ؎

شیشۂ اُتار شکوے کو بالائے طاق رکھ ٭ کیا اعتبار زندگئے بے ثبات کا (شیفتہ)

کسی چیز کو دل چلنا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کسی چیز پر دل چلنا) ٭

کسی چیز کو رو بیٹھنا (و) فعل لازم :- اُس چیز سے ناامید و یاوس ہو جانا۔ ماتم کر بیٹھنا۔ فاتحہ پڑھ بیٹھنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ کھو بیٹھنا۔ ؎

ہجر میں روئے آپ کو اتنا بیٹھے آنکھوں کو اپنی رو صاحب (مشتاق)

(چونکہ جب کسی چیز کا ماتم ہو چکتا ہے۔ تو اُس کا زندہ ہونا ناممکن ہے۔ پس اسی طرح گئی ہوئی چیز کا پانا بھی مشکل ہے۔ اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا) ٭

کسی چیز کو کسی کے سر یا مُنہ پر مارنا (و) فعل متعدی :- کسی چیز کو نکما سمجھکر اُس کے مالک کو واپس کرنا۔ جس کی چیز ہو اُسی کے سر ڈالنا۔ ؎

فلک نے پاؤں پہ ڈالا تھا لا کے آخر شب
صنم نے شام کو پھر اُس کے مُنہ پہ مارا چاند (سمجھو)

جس نے یہ خراب جوتی لا کر دی اُسی کے سر مارو ٭ (عو)

کسی چیز کو مٹی کر دینا (و) فعل متعدی :- اُسے نہایت حقیر اور خفیف کر دینا۔ خاک کے مرتبہ کا کر دینا۔ سُبک کر دینا۔ ؎

عشق نے وہ گنج استغنا دیا مرزا ہمیں
جس نے مٹی کر دیا آگے مرے اکسیر کو (مرزا)

کسی چیز کی چاٹ لگنا (و) فعل لازم :- کسی چیز کا مزا پڑ جانا۔ ؎

اپنے لب کی تمہیں بھی چاٹ لگی ٭ کیوں نہ پھیرو زبان ہونٹوں پر (سمجھو)

کسی چیز کی طرف دل چلنا (و) فعل لازم :- دیکھو (کسی چیز پر دل چلنا) ؎

تلاشِ مشک میں جاتا ہے چیں کو سو دا گر
چلا دل اپنا نہیں زلفِ مشکبو کی طرف (ظفر)

کسی سے (ہ) تابع فعل :- از کے کا ترجمہ۔ کسی شخص سے ٭

کسی سے اٹکنا (ہ) فعل لازم :- کسی سے پھنسنا۔ کسی شخص سے آشنائی ہونا۔ کسی سے آنکھ لگنا ٭

کسی سے تنگ آنا (و) فعل لازم :- اُس سے عاجز اور منقبض ہونا۔ بیزار ہونا۔ تھک جانا۔ ہار ماننا۔ دق ہونا ٭ ؎

ہم آئے تنگ زیست سے پر ٭ اے خانہ خراب تو نہ آیا (سہراب)

کسی سے ٹکر لینا (ہ) فعل متعدی :- اُس سے مقابلہ اور مجادلہ کرنا۔ کسی سے جا بھڑنا۔ ؎

کوہکن کیوں نہ سر کو پھوڑ مرے لی ہے جا کر پہاڑ سے ٹکر (میر سجاد)

کسی سے حرف نہیں اُٹھ سکتا (و) محاورہ :- کوئی نہیں پڑھ سکتا۔ کسی سے نہیں پڑھا جا سکتا۔ کسی کے پڑھنے میں نہیں آتا ؎

حکایت زلف کی تیرے عجب پُر پیچ لکھی ہے
کسی سے ایک حرف اُس داستاں کا اُٹھ نہیں سکتا (مصحفی)

کسی سے دل لگانا (ہ) فعل متعدی :- کسی شخص سے اُلفت پیدا کرنا۔ کسی کا عشق کرنا۔ کسی پر مفتون ہونا۔ کسی سے دوستی کرنا ؎

معروف دل لگانا ایسے سے کچھ نہیں ہے
جو رسم مہر و الفت یک بار بھول جاوے (معروف)

کسی سے سائی کسی سے بدھائی (ہ) کہاوت :- یعنی کسی شخص سے تو کچھ وعدہ اور کسی سے کچھ۔ ایک سے اقرار کیا اور دوسرے کو جا اُسی کام کی مبارکباد دی۔ وعدہ خلاف اور جھوٹے شخص کی نسبت بولتے ہیں۔ ؎

کوئی میں تجھ سے ہرجائی سے کرتا ہونگا یارانہ
کسی سے تجھ کو سائی ہے کسی سے لی بدھائی ہے (نامعلوم)

کسی سے کھل جانا (و) فعل لازم :- اُس سے نہایت بے تکلف اور بے حجاب ہو جانا۔ کسی سے شرم و لحاظ اُٹھا دینا۔ ؎

ہوتے ہی نشہ کیونکہ نہ کھل جائے وہ ہم سے
رہتا ہے ظفر کوئی حجاب ایسے مزے میں (ظفر)

ہم سے کھل جاؤ بوقت مے پرستی ایک دن
ورنہ ہم چھیڑینگے رکھکر عذر مستی ایک دن (مومن)

ہم سے گھونگٹ نہ کر عروس عیش ٭ کھل جا اب تو نگار ہو لی ہے (مؤلف)

کسی طرح (و) تابع فعل :- کسی ڈھب۔ کسی طور۔ کسی پہلو۔ کسی عنوان۔ جیسے "وہ کسی طرح نہیں مانتا" ٭

کسی عُنوان (و) تابع فعل :- دیکھو (کسی طرح) ٭ ؎

پڑھتا نہیں خط غیر مرا واں کسی عُنوان
جب تک کہ عبارت میں تصرف نہیں کرتا (ذوق)

کسی

کسی قدر (ا) تابع فعل :- (۱) ذرا سا۔ تھوڑا سا۔ قدرے قلیل۔ کچھ۔ جیسے کسی قدر دیدو۔ باقی رہنے دو (۲) کتنا ہی۔ بہت کچھ۔ کسی اندازہ کے موافق۔ بہت سا۔ جیسے کسی قدر کیوں نہ دو۔ وہ خوش نہیں ہوگا +

کسی کا (ہ) تابع فعل :- (۱) کسی شخص کا (۲) کنایۃً شخص معلومہ کا شخص مفہومہ کا۔ (مجازاً) اشارہ بمعشوق یعنی دلربا کا۔ ؎

ملنے کا تجھے رہتا ہے ارمان کسی کا + لیتا جو نہیں نام کسی آن کسی کا
مجھے یاد آتا ہے ہنس ہنس کے یارو + رُلانا کسیکا رُلانا کسیکا (ظفر)

(۳) دوسرے کا۔ اَور کا۔ دیگر شخص کا۔ غیر کا + رقیب کا۔ ؎

عزیزو مرے آگے جز ذکر دلبر + نہ لانا کسیکا نہ لانا کسیکا
نہ مانا کرو مری جانب سے اب تم + لگانا کسیکا لگانا کسیکا (ظفر)

ہے قید تعلق سے چھٹا کوں یہاں پر + کعبہ ہے اگر ایک کا بت خانہ کسیکا دوسرا ہے (ذوق)

(۴) اشارہ بطرف خود + اپنا۔ اپنی ذات کا۔ ؎

مرجائے یا کچھ ہو کسے ہے دھیان کسی کا + دُنیا میں نہیں کوئی مری جان کسیکا (ظفر)

کسی کا پردہ پوشیدہ ہونا (ا) فعل لازم :- مرکر پردہ ڈھکنا۔ عیب چھپنا۔ بات رہنا۔ مرجانے سے عزت رہ جانا۔ کسی بدنام یا بدآدمی کا جہان سے اُٹھنا۔ ؎

شر کا پردہ ہی پوشیدہ ہونا خوب ہوا + خدا ہی جانے وہ رسوا کہاں کہاں ہوتا (شرر)

کسی کا پھیلنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اُس کا بپھرنا۔ مچلنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ اصرار کرنا۔ اڑ پکڑنا (۲) طول پکڑنا + وسیع ہونا۔ ؎

نہ سنبھلا سنبھالے سے یاں اشکِ دل + یہ پھیلا کہ طوفاں بپا ہوگیا (مظہر)

کسی کا کچھ نہیں چلتا یا بس نہیں چلتا (ہ) محاورہ :- کوئی کچھ تدبیر نہیں کرسکتا۔ کسی کی پیش نہیں جاتی۔ قابو اور اختیار سے باہر ہے۔ کوئی کچھ نہیں کرسکتا۔ ؎

کسی کا کچھ نہیں چلتا ہے جب وہ اُٹھکے چلتا ہے + نکلتا ہے جو وہ گھر سے تو دم تن سے نکلتا ہے (بیخود)

کسی

مجھے تشنیع کیوں کرتا ہے ناصح یہ جو آنکھیں ہیں + بس ان خانہ خرابوں سے کسیکا کچھ بھی چلتا ہے (سودا)
کسی کی کچھ نہیں چلتی ہے جب تقدیر پھرتی ہے (مصرعہ)

کسی کا کُشتہ ہونا (ا) فعل لازم :- اُس کا فریفتہ اور مفتون ہونا۔ کسی کا دلدادہ ہونا۔ کسی پر مرنا + کسی کا مقتول ہونا۔ ؎

کشتہ ہوں چشم مست کا میرے مزار پر + لازم ہے جام بادۂ انگور کا چراغ (ظفر)
کشتہ ہُوا ہوں میں دُرِ دندان پری کا + غسل بھی دینا تو مجھے آبِ گہر سے (عارف)

کسی کا کلمہ بھرنا (ا) فعل متعدی :- (ع)۔ (۱) کسی کا نہایت مطیع و منقاد ہونا۔ کسی کا ازحد معتقد ہونا۔ کسی کو اپنا دین و ایمان اور پیشوا و مذہب سمجھنا + کسی پر ایمان لانا + (۲) کسی کو ہر وقت یاد کرنا۔ کسی کی یاد میں رہنا۔ کسی کو ہر وقت جپتے یا رٹتے رہنا +

کسی کا کلمہ پڑھنا (ا) فعل متعدی :- دیکھو (کسی کا کلمہ بھرنا) ؎

کلمہ وہ بُت پڑھیگا امانت کا روز و شب + کردیگا اپنا فضل جو پروردگار کچھ (امانت)

کلمہ پڑھے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر + کافر ہے تری کافر نگاہ کا (جرأت)

کسی کا گھر جلے کوئی تاپے (ہ) کہاوت :- کسی کا تو نقصان ہو اور کوئی خوشی منائے۔ ایک کی مصیبت دوسرے کی خوشی +

کسی کا لہو پینا (ا) فعل متعدی :- (۱) اُسے ہلاک کرنا۔ کسی کو جان سے مارنا۔ جان لینا۔ ذبح کرنا۔ قتل کرنا۔ ؎

سچ بتا تو مجھے سوفار خدنگ قاتل + لہو کس کس کے پیتا دہنِ ہر خ ترا (نصیر)

(۲۔ عوام) عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ جان کھانا۔ جیسے اُس نے تو ہمارا لہو پی لیا +

کسی کام کا نہونا (ا) فعل لازم :- محض نکما اور بے کار ہونا۔ عضو معطل ہونا۔ ؎

جو دل گداز عشق سے کچھ آشنا نہیں۔ + اک سنگریزہ ہے جو کسی کام کا نہیں (مخیر)

کسی کام میں رو دینا (ا) فعل لازم :- اُس کام سے عاجز اور تنگ آجانا۔ ہمت ہار دینا۔ تھک جانا۔ جی چھوڑ دینا۔ ؎

کسی

احوال گریہ سُن کے مرا یار نے کہا
اے لو ابھی سے عشق میں اُسنے تو رو دیا (قابل)

کسی کا مُنہ تکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مُنہ سے کسی بات کے سُننے کا آرزومند ہونا۔ کسی بات کا متمنی ہونا۔ ؎

اعجاز مُنہ تکے ہے ترے لب کے کام کا
کیا ذکر یاں مسیح علیہ السلام کا (میر تقی)

(۲) حالت مجبوری میں کسی کا مُنہ دیکھنا۔ عاجزانہ نظر ڈالنا ؎

کسی کا مُنہ کالا کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی سے بیزار خواہ متنفر ہو کر ترکِ ملاقات کرنا۔ کسی کی دوستی سے باز آنا۔ کسی کو نالایق سمجھکر مِلنا جُلنا چھوڑ دینا۔ ؎

نہیں شام جدائی کی سحر ہے ٭ بس اب کالا کرو خورشید کا مُنہ (معروف)

(۲) کسی کو بے عزت کر کے نکالنا (۳) کسی کو بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ کالنگ لگانا (۴) کسی کے مُنہ کو سیاہی لگا کر سوانگ بنانا ٭

کسی کام یا کسی چیز یا کسی کے نام پر مٹنا (ا) فعل متعدی :- اُس کی خواہش میں اپنے تئیں برباد۔ پریشان اور خاک در خاک کرنا۔ کسی پہ تباہ۔ برباد ہونا۔ ؎

اپنا سا حال جان تو واعظ خدا کو مان
بیٹھا ہے کیوں مٹا ہوا جنت کے نام پہ (نامعلوم)

کسی کا نقشہ جمنا (ا) فعل لازم :- اُس کا تسلط ہونا۔ کسی کی بات یا مطلب کا کرسی نشین ہونا۔ بات بننا۔ کسی کا دخیل اور باریاب ہونا۔ ؎

آب خورے برف کے انشا کو بھیجے آپ نے
اس کے یعنی کہ لو نقشہ تمہارا جم گیا (انشا)

کسی کا ہاتھ چلے کسی کی زبان چلے (ا) کہاوت :- (۱) یعنی اگر ایک شخص مارتا ہے تو دوسرا جو کمزور ہوتا ہے۔ گالیاں ہی دیکر اپنا دل ٹھنڈا کر لیتا ہے۔ (۲) بدزبانی کا نتیجہ مار کھانا۔ اور ستانے کا نتیجہ کوسنے سُننا ہوتا ہے۔ (۳) ہر شخص اپنے مقدور اور امکان کے موافق انتقام لے سکتا ہے۔ ؎

اُٹھائے تیغ جو قاتل تو میں دُعا بھی نہ دوں
کسی کا ہاتھ چلے اور چلے کسی کی زباں (نامعلوم)

کسی

کسی کا ہو رہنا (ہ) فعل لازم :- کسی کا وابستہ یا پابند ہو رہنا۔ کسی کا مطیع و فرمانبردار ہو جانا۔ کسی کا غلام بن رہنا ٭

کسی کو (ہ) مفعول :- (۱) کسے را ٭ (۲) شخص معلومہ و مفہومہ کو۔ معشوق کو۔ ؎

ہنستے جو دیکھتے ہیں کسیکو کسی سے ہم
مُنہ دیکھ دیکھ روتے ہیں کس بیکسی سے ہم (مومن)

کسی کو اپنا کر رکھو یا کسی کے ہو رہو (ہ) کہاوت :- یعنی خواہ تو آپ کسی کی غلامی و بندگی اختیار کرو۔ خواہ کسی کو اپنا ہی مطیع و فرمانبردار بناؤ کہ آرام سے گزرے ٭ یکسوئی ہر حال میں بہتر ہے ٭ توصل ہر حال میں باعث تقویت ہوتا ہے۔ ؎

اپنی پھر کہنا ہماری اک ذرا سُن لو رہو
کر رکھو اپنا کسیکو یا کسی کے ہو رہو (انشا)

کسی کو اُڑانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اُس کی بات کو ہنسی میں ڈال دینا۔ بہکانا۔ دھوکا دینا۔ لطائف الحیل سے ٹال دینا۔ ؎

یہ اُسی کی شمیم کا کل ہے اے صبا کیوں ہمیں اُڑاتی ہے (فہم)
یہ سُن شہزادی ہنسی کھل کھلا کہا کیوں اُڑاتی ہے نجم النساء (میر حسن)

(۲) کسی عورت کو بھگانا۔ بہکا کر لے جانا۔ ورغلا کر نکال لے جانا۔ غائب کر دینا۔ ؎

رقیبوں نے جو دیکھا یہ اُڑا کر لے چلا اُسکو
پکارا یہ کوئی کیسا ہوا اندھیر آندھی میں (نظیر)

(۳۔ بازاری) کسی غیر عورت سے صحبت کرنا۔ مجامعت کرنا۔ صحبت داری کرنا ٭

کسی کو آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اُسے بالکل خاطر میں نہ لانا۔ کسی پر مطلق نظرِ توجہ نہ ڈالنا۔ نہایت بے پروائی اور استغنا ظاہر کرنا۔ ذرا آنکھ بھر کر نہ دیکھنا ٭ ؎

جب سے دیکھا ہے تری ابرو کو ہم نے مہ جبیں
ماہِ نو کو آسماں پر آنکھ اُٹھا دیکھا نہیں (ظفر)

(۲) نہایت شرم والا ہونا۔ لحاظ اور شرم کے باعث آنکھ سامنے نہ کرنا۔ جیسے ایسا نیک آدمی ہے۔ کہ کسی کو آنکھ اُٹھا کر نہیں دیکھتا ٭

کسی کو بینگن بیالے کسی کو ان پیچ (ہ) کہاوت :- کسی کو تو

کوئی چیز راس ہے اور کسیکو ناموافق + ایک شے کسی کو فائدہ کرتی ہے۔ کسی کو ضرر پہنچاتی ہے + کسی کو مفت کا مال پچتا ہے۔ کسی کو نہیں پچتا +

(بیالا کے لغوی معنی نفاخ اور ریاح پیدا کرنے والا یعنی بادی چیز کے ہیں۔ کیونکہ یہ لفظ وایو بمعنی ہوا سے مشتق ہے۔ اَن پچ بمعنی غیر منہضم جس کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص کو تو بینگن صرف ریاح پیدا کرتے ہیں مگر دوسرے کو سرے سے ہضم ہی نہیں ہوتا) +

کسی کو خیال میں نہ لانا (ا) فعل متعدی :۔ کسی کی پروا نکرنا۔ کسی کو کچھ نہ سمجھنا۔ کسی کو حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ کسی کی طرف توجہ نکرنا۔ ہیچ سمجھنا۔ ؎

منصور تو کسیکو نہ لایا خیال میں
حق ہے کہ عالی ایسا ہو سردار کا دماغ (ظفر)

کسی کی آگ میں پڑنا یا گرنا (ہ) فعل لازم :۔ دوسرے کی مصیبت اپنے سر لینا۔ اور کی مصیبت میں شریک ہونا + ہمدردی کرنا۔ دوسرے کی مصیبت کا ساتھ دینا +

کسی کے آگے کان پکڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ اُسے اپنا اُستاد ماننا۔ سب سے بڑھکر تسلیم کرنا۔ جگت اُستاد جاننا۔ سردار ماننا ؎

دیکھکر موتی وہ بالے کا بُتوں نے پکڑے کان
شمع رو میرا یہ سب آتش رُخوں کی ناک ہے (عزت)

کسی کی آئی مجھ کو آجائے (ہ) محاورہ :۔ (عو) دوسری کی موت مجھے لگ جائے +

(نہایت غصے یا تکلیف کی حالت میں اپنے آپ کو بد دعا دینے کا فقرہ ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ بلا سے اس مصیبت میں دوسرے ہی شخص کی موت میری موت ہو کر لگے۔ تاکہ اس عذاب اور تکلیف سے نجات ملے) +

کسی کی بات اونچی ہونا (ہ) فعل لازم :۔ کسی کی بات کا کرسی نشین ہونا۔ بول بالا ہونا۔ کسی کی بات کا عزت اور فروغ پانا ؎

ترا اوصاف بالا ہے جو اپنا بول بالا ہے
کسی کی بات اپنی بات پر اونچی نہیں ہوتی (ظفر)

کسی کی بات پر جانا (ہ) فعل لازم :۔ اُس کی بات کا خیال کرنا۔ ؎

جاؤ غماز کی نہ باتوں پر ہے وہ بیہودہ گو خدا کی قسم (ظفر)

کسی کے پاس جاکر نہ پھٹکنا (ہ) فعل لازم :۔ بالکل پاس نہ جانا۔ ذرا خبر نہ لینا۔ کسی سے نہایت دور اور متنفر رہنا۔ گریزاں رہنا +

کسی کے پاس نہ پھٹکنے پانا (ہ) فعل لازم :۔ اس قدر دسترس یا مقدور یا تاب و طاقت نہونا کہ اُس تک جا سکیں + کسی شخص تک جانے کی نہایت بندی اور نگرانی ہونا۔ ؎

کون اُس پاس بھلا جاکے پھٹکنے پاوے
چشمِ حیرت سے جسے کوئی نہ تکنے پاوے (معروف)

کسی کے پالے پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ کسی کے بس ہونا۔ کسی کے قابو میں آنا۔ کسی سے واسطہ پڑنا۔ ؎

اس اسیری کے نہ کوئی اے صبا پالے پڑے
یک نظر گل دیکھنے کے بھی ہمیں لالے پڑے (میر تقی)

ایسے نہ پڑیں کسی کے پالے
جو درد حسد سے مار ڈالے (مومن)

کسی کے ٹکڑوں پر پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ دوسرے کی روٹیاں کھانا۔ دوسرے شخص کی کمائی پر ڈھئی دینا۔ مفت کی روٹیاں توڑنا۔ دوسرے کے گھر کھانا +

کسی کی جان سے دُور کہنا (ا) فعل متعدی :۔ (عو) جب کسی مردہ شخص کا ذکر اپنے کسی دوست یا عزیز سے کرتے ہیں تو پہلے یہ فقرہ ازراہِ توہم زبان پر لاتے ہیں۔ تاکہ اُس کے مرنے کا اثر اس تک نہ پہنچے۔ یعنی خدا تمہیں زندہ رکھے۔ اُس مرنے والے کی یہ عادت یا یہ قول تھا۔ یا تمہاری جان سے دُور۔ فلاں شخص انتقال کر گیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ ؎

مرے مرنے کی خبر غیر کو یوں دیتے ہیں
مگر وحشت جانباز تری جان سے دُور (وحشت)

کسی کے حال پر رونا آنا (ا) فعل لازم :۔ اُس کی کیفیت یا حالت سے دل کُڑھنا۔ رحم آنا۔ ترس آنا۔ خوفِ خدا معلوم ہونا + افسوس آنا۔ تأسف ہونا + ؎

مجھے رونا نہ اپنے حال پر کس طرح سے آوے
نوازش برق بھی ہنستی ہے میری بیقراری پر (نوازش)

کسی کے حق

کسی کے حق میں کانٹے بونا (ا) فعل متعدی:۔ کسی کے لئے کنواں کھودنا۔ کسی کے واسطے بُرائی کرنا۔ کسی کی طرف سے دوسرے کے دل میں بُرائی جمانا۔ کسی کو کسی کی طرف سے بدگمان کرنا ؎

عدوے نیش زن کی آپ سنتے ہیں وہ کہتا ہے کہ جب آنا اُسے کانٹے ہمارے حق میں بو جانا (داغ)

کسی کی خبر کو آنا یا جانا (ا) فعل لازم:۔ عیادت کو آنا۔ بیمار پرسی کو آنا ؎

گھر سے چلے وہ آتے ہیں میری خبر کو آج سو سو دعائیں دیتا ہوں آہ سحر کو آج (مؤلف)

کسی کی خبر لینا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) کسی شخص کی خبر گیری کرنا۔ کسی کی پرورش کرنا۔ خبر گیراں ہونا۔ سلوک کرنا۔ مسلوک ہونا۔ مدد کرنا ؎

خبر لی ہجر میں اِس ناتواں کی آلہی عمر بڑھ جائے قضا کی (داغ)

(۲) کسی کو سزا دینا۔ مارنا۔ پیٹنا۔ زدوکوب کرنا۔ گوشمالی کرنا۔ ٹھیک بنانا۔ سیدھا کرنا ؎

خبر لونگا میں تیری خوب واعظ جو تونے بار بار آکر ستایا (مؤلف)

(۳) کسی کو سرزنش کرنا۔ کسی کو آڑے ہاتھوں لینا۔ لتاڑنا۔ کھڑکھڑانا۔ جھڑجھڑانا۔ لعنت ملامت کرنا۔ قائل معقول کرنا۔ (۴) کسی کی بیمار پرسی کرنا۔ عیادت کو جانا۔ کسی کے دُکھ درد کو پوچھنا۔ مزاج کی خیریت دریافت کرنا۔ خیر سلّا لینے جانا +

کسی کے خون کا پیاسا ہونا (ا) فعل لازم:۔ اُس کی جان کا دشمن ہونا۔ کسی کے درپئے قتل ہونا۔ کسی کی جان کا لاگو ہونا ؎

ظاہر رگیں ہیں ضعف سے تن کی برنگِ پاں
پیاسیں ہیں میرے خون کے یہ خوبرو عبث (سمجھو)

اُن کا پیکاں ہے آبدار بہت پر مرے خون کا پیاسا ہے (شیخ فاضل)

کسی کے دل میں جگہ پانا یا ملنا (ا) فعل متعدی:۔ اُس کے دل میں گھر ہونا۔ اُس کے دل میں بیٹھنا۔ اُس کے دل میں مقیم ہونا ؎

برباد ہو کے یار کے دل میں ملی جگہ آباد کر گئیں میری بربادیاں مجھے (نیاز)

کسی کی دُھول اُڑا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ اُس کو مسمار اور برباد کر دینا۔ خاک اُڑا دینا۔ خاک میں ملا دینا۔ ملیامیٹ کر دینا۔ گرداباد کر دینا ؎

عظمت پر اپنی اسقدر اے آسمان نہ پھول چاہیں تو ایکدم میں اُڑا دیویں تیرے دُھول
دل نے وہ آگ عشق کے سینہ میں کی قبول دوزخ بھی جائے نعرۂ ہل من مزید بھول
لائیں گر آہ کو شرر افشانیوں میں ہم (بند خمسۂ سالک)

کسی کی روح پیاسی تھی (ا) محاورہ:۔ جب پانی کا بھرا ہوا مٹکا از خود ٹوٹ جاتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں ؎

فغاں اب شیشۂ مے ہاتھ سے تیرے جو ہے ٹوٹا
کسی میکش کی شاید روح یاں پیاسی بھٹکتی ہے (فغاں)

کسی کے سامنے چراغ نہ جلنا (ا) فعل لازم:۔ نہایت رُعب چھانا۔ رُعب غالب ہونا۔ بات نہ چلنا۔ اثر نہ ہونا۔ زبردست کے آگے پیش نہ چلنا۔ اعلےٰ کے آگے ادنےٰ کو فروغ نہ ہونا ؎

روشن عجب ہے عارض پرنور کا چراغ جلتا ہے اُس کے سامنے کب حور کا چراغ (عاشق)

(یہ محاورہ اصل میں کالے سانپ سے لیا گیا ہے کیونکہ اُس کی نظر کی تیزی یا پھنکار چراغ کو جلتا نہیں رہنے دیتی ہے)

کسی کے سر ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) کسی کے پیچھے پڑنا۔ کسی کے درپے ہونا۔ کسے کام کے انجام کے لئے کسی شخص سے متواتر کہنا سننا۔ (۲) کسی کے ذمہ پڑنا۔ کسی پر تھپنا +

کسی کی طرف رُخ نہ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کسی سے شرمندگی کے باعث آنکھ نہ ملانا۔ مُنہ سامنے نکرنا۔ کسی کے مقابل نہ ہونا +

کسی کی طرف رُخ نہ ہونا (ا) فعل لازم:۔ کسے سے شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ جھینپنا۔ کسی کے سامنے آنکھ نہ ہونا ؎

روکش فروتنوں سے ازل سے ہیں شعلہ رُو سوئے زمین رُخ نہ ہوا آفتاب کا (اخلاص)

کسی کے کہنے پر جانا (ہ) فعل لازم:۔ دیکھو (کسی کی باتوں پر جانا) ؎

واعظ نا کس کی باتوں پر کوئی جاتا ہے میر آؤ مے خانے چلو تم کس کے کہنے پر گئے (میر)

کسی کے کئے میں گھی گھڑے کسی کے کئے میں پتھر پڑے (ہ) محاورہ:۔ کوئی قسمت والا ہوتا ہے اور کوئی بدنصیب۔ کوئی اچھا پھل پاتا ہے اور کوئی بُرا۔ کوئی پراٹھے کھاتا ہے کسی کو سوکھے ٹکڑے بھی میسر نہیں ہوتے +

کسی کے لتّے لینا (ا) فعل متعدی:۔ اُسے لتاڑنا۔ بحث و گفتگو میں عاجز اور قائل و معقول کرنا۔ کسی کو خوب جھڑجھڑانا۔ کسی کو خوب کھڑکھڑانا۔ ملامت و سرزنش کرنا۔ تنگ پکڑنا۔ تنگ کرنا۔ آڑے ہاتھوں لینا ؎

میں وہ مجنوں ہوں کہ صحرا کے میرے خار و خسک
دامن برق کے بھی لتّے لیا کرتے ہیں (سمجھو)

آفریں صد آفریں دست جنوں خوب ہی لتّے لئے پوشاک کے (آتش)
مرحبا مرحبا مریض عشق خوب لتّے لئے مسیحا کے (مؤلف)

(اصل میں لتّے لینا کے معنی کپڑے اُتارنا اور ننگا کر دینا ہیں یعنی اس قدر بحث میں عاجز کیا کہ

آگے اُسے کوئی دلیل باقی نہ رہی گویا دلیل و بُرہاں سے تنگا ہو گیا)

کسی کے لہو کا پیاسا ہونا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (کسی کے خون کا پیاسا ہونا)

پیاسا تھا مدتوں سے لہو کا مرے سو آج سیراب خوں سے خنجر خونخوار ہو گیا (افصح)

کسی کے لینے دینے میں نہ ہونا (ہ) فعل لازم:- کسی سے غرض اور سروکار نہ رکھنا ؎

کسی کے نہ لینے میں دینے میں تھے غریبوں کو ناحق ستا کر چلے (میر سوز)

کسی کی مٹی خراب یا عزیز کرنا (ہ) فعل متعدی:- اُسے تباہ و برباد اور ذلیل و رسوا کرنا ؎

جوہر تو مجھ میں تھے ملکوتی صفات کے انسان بنا کے کیوں میری مٹی خراب کی (لا اعلم)

دس روز سے غریب کی مٹی عزیز کر رکھی ہے +

کسی کی مٹی خراب ہونا (ہ) فعل لازم:- کسی کی نہایت بیقدری بربادی اور تباہی ہونا۔ کمال ذلت اور خواری پیش آنا ؎

صرصر کے ساتھ پھرتی ہے مانند گردباد کیا کیا ہماری خاک کی مٹی خراب ہے (مرزا)

کسی کی مٹی عزیز کرنا (ہ) فعل متعدی:- کسی کی مٹی پلید کرنا۔ کسی کو رسوا و بدنام کرنا +

کسی کی مٹی عزیز ہونا (ہ) فعل لازم:- (۱) دیکھو (کسی کی مٹی خراب ہونا) (یہاں بقاعدہ اردو اچھے لفظوں میں بُرے معنی سے مراد لی ہے)

(۲) مٹی ٹھکانے لگنا ؎

اُس کی خنجر سے ہماری ہو گئی مٹی عزیز ہوں مفید خلق میں جو کشتہ فولاد تھا (دولہ)

کسی کے مقابل ہو جانا (ہ) فعل لازم:- لڑنے کے ارادہ سے کسی کے سامنے ہو جانا۔ آمادۂ جنگ ہو جانا ؎

اہل وحشت کو مری شورش سے لازم ہے حذر
میں وہ مجنوں ہوں کہ مجنوں کے مقابل ہو گیا (شیفتہ)

کسی کے مُنہ پہ چڑھنا (ہ) فعل لازم:- اُس کی برابری کرنا۔ اُس کے مقابل ہونا ؎

چمن میں باغباں سے صبحدم کہتی تھی یہ بلبل
گلوں کے مُنہ پہ یوں چڑھتی ہے دیدہ دیکھو شبنم کا (امیر درد)

کسی کے مُنہ لگنا (ہ) فعل متعدی:- باتوں میں برابری کرنا۔ ہم کلام ہونا۔ اخلاص سے باتیں کرنا۔ قرب حاصل کرنا ؎

لگو نہ شیخ کے مُنہ دیکھو آج اے رندو کہ اُس کی ریش کا ہر بال ہے عتاب میں سیخ (ظفر)

کسی کے نام کا گُڈّا بنانا (ہ) فعل متعدی:- اُسے رسوا کرنا۔ کسی کو رسوائے عام کرنا ؎

جو پختہ عشق کے ہیں اُنکو رسوائی سے کیا دہشت ہمارے نام کا گُڈّا بنائے جسکا جی چاہے (جعفر)

(بھاٹوں کا قاعدہ ہے کہ جب وہ کسی شخص سے کچھ ہاتھ نہ لگنے کے باعث ناراض ہوتے ہیں تو اُس کے نام کا ایک کپڑے کا پُتلا بنا کر بانس پر لٹکاتے اور جا بجا بدنام کرتے پھرتے ہیں کہ یہ ایسا سوم ہے ایسا بدبخت ہے وغیرہ)

کسی کے ہاتھوں سے تنگ آنا (ہ) فعل لازم:- کسی شخص کے سبب مجبور اور عاجز ہونا۔ کسی سے دق ہونا +

کسی لایق ہونا (ہ) فعل لازم:- کسی قابل ہونا۔ کسی ہنر یا لیاقت میں کامل ہونا۔ کسی جوگا ہونا +

کسی نہ کسی (ہ) تابع فعل:- کوئی نہ کوئی۔ ایک نہ ایک +

کسی نہ کسی دن (ہ) اسم مذکر:- ایک نہ ایک دن۔ کبھی نہ کبھی۔ کسی موقع پر۔ کسی روز۔ کسی دن +

کسی نے پیا دودھ کسی نے پیا پانی سبکو ایک رین گنوانی (ہ) کہاوت:- امیر و غریب بُرے اور بھلے سب کی گزر جاتی ہے۔ یعنی دودھ پینے والا بھی عمر کاٹ دیتا ہے اور پانی پینے والا بھی اپنی گزار دیتا ہے +

کسیا جانا (ہ) فعل لازم:- تانبے یا پیتل کے برتن میں رہنے سے کسی چیز کا مزا بدل جانا۔ کسیلا ہو جانا۔ کساؤ آجانا +

کسیرا (ہ) اسم مذکر:- کانسیا کار۔ ٹھٹیرا۔ کانسی تانبے پیتل وغیرہ کے برتن بنانے اور بیچنے والا +

کسیرو (س) اسم مذکر:- ایک قسم کی گھانس جس کی جڑ کچی اور بھونکر کھایا کرتے ہیں اس جڑ کا نام بھی کسیرو ہے جو آلو بخارے کے برابر اور اوپر سے سیاہ اور بالدار ہوتا ہے اس کا مادہ کیس ہے یعنی بالدار +

کسیرہٹا (ہ) اسم مذکر:- کسیروں کا بازار۔ وہ بازار جہاں تانبے پیتل اور کانسی کے برتن فروخت ہوتے ہیں +

کسیس (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کی نہایت کساؤ دار پھٹکری ہے جو لوہے اور گندک کے پھونکنے سے تیار ہوتی ہے اگر اسے آگ پر بھون کر فولاد پر ملیں تو اُس پر جوہر نمایاں ہو جائیں فارسی میں اسے زاک زرد و زاک شتر دندان زاک سیاہ اور زبان رومی میں قلقطار کہتے ہیں تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے +

کسیلا (ہ) صفت:- کساؤ دار۔ وہ چیز جس کی تلخی زبان کی گرفتگی کے ساتھ ہو

کسی

زحمت۔ عفص +

کسیلا پن (ہ) اسم مذکر:۔ کساؤ۔ کسیاؤ +

کش (ف) اسم مذکر:۔ (مرکبات میں) (۱) کشیدن کا امر۔ جیسے زحمت کش محنت کش۔ وغیرہ (۲) ماوراالنہر کے ایک شہر کا نام جو تین کوس تک چلا گیا اور اُس کے علاقہ کا طول چار منزل تک بیان کرتے ہیں (۳) ا:۔ حقہ کا دم۔ حقہ کا گھونٹ۔ جیسے ایک کش تو اور لگاؤ +

کش مکش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) اینچا تانی۔ کھینچا تانی۔ کشاکش کشیدگی رکاوٹ۔ انقباض۔ ضیق ؎

کچھ وہ کھچے کھچے رہے کچھ ہم کھچے کھچے اس کش مکش میں ٹوٹ گیا رشتہ چاہ کا (ارشد)
کرتا ہے دست جنوں جب کش مکش جی اُلجھتا ہے نفس کی تار سے (ذوق)

(۲۔ ا) مخمصہ۔ اُلجھیڑا۔ اُلجھاؤ۔ غم واندوہ (۳۔ ا) دِقّت۔ دھکا پیل۔ دشواری مشکل۔ جیسے کس کش سے وہاں پہنچے۔ (۴) لڑائی جھگڑا۔ ردوبدل۔ ٹنٹا۔ تکرار ؎

ہر ایک نے کھینچا ہیں پانی ہی طرف کو ہم کشمکش گبر و مسلمان سے نہ چھوٹے (مصحفی)

کشا (ف) اسم مذکر:۔ (مرکبات میں) (۱) کشائندہ۔ کھولنے یا حل کرنے والا + آسان کنندہ۔ جیسے مشکل کشا۔ (۲) فضا اور راحت بخشنے والا۔ فراخ اور کشادہ کرنے والا جیسے دلکشا +

کشادگی (ف) اسم مؤنث:۔ فراخی۔ وسعت۔ بستار۔ چوڑائی۔ بسط +

کشادہ (ف) صفت:۔ (۱) کھلا ہوا۔ وا۔ باز۔ (۲) وسیع۔ فراخ۔ لمبا چوڑا۔ بسیط +

کشادہ ابرو (ف) صفت:۔ پیوستہ ابرو کا نقیض۔ کھلی ہوئی بھویں۔ وہ شخص جس کی بھوؤں کے بیچ کا میدان زیادہ کھلا ہوا ہو۔ جُٹی بھوؤں کا نقیض +

کشادہ پیشانی (ف) صفت:۔ فراخ پیشانی۔ چوڑے اور کھلے ہوئے ماتھے والا + خندہ رو۔ خوش اخلاق۔ خندہ پیشانی۔ وہ شخص جو سب سے شگفتہ و خنداں رہے اور کسی وقت رنجیدہ و ملول نہو +

کشادہ دل (ف) صفت:۔ فراخ دل۔ سخی۔ عالی حوصلہ۔ فیاض۔ داتا + خوش دل +

کشادہ رو (ف) صفت:۔ وہ گھوڑا جو پیچھے کی ٹانگیں پھیلا کر چلتا ہے۔ ٹانگیں کھول کر چلنے والا

کشادہ کشادہ (ف) صفت:۔ دور دور۔ فرق فرق سے۔ جدا جدا۔ الگ

کشت

الگ۔ علیحدہ علیحدہ + کھلا کھلا۔ فراخ فراخ +

کشاف (ع) صفت:۔ صیغہ مبالغہ (۱) نہایت کھولنے والا۔ بالکل پردہ اٹھا دینے والا۔ (۲) جاراللہ زمخشری کی تفسیر قرآن کا نام +

کشاکش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھینچا تانی۔ اینچا تانی۔ گھسم گھسّا۔ کھینچا کھینچ۔ متواتر کھینچنا ؎

ستمگروں کی کشاکش ہیں آبرو ہو سوا + کہ ہوتی سان پہ ہے تیغ تیز تر چڑھکر (ذوق)

(۲) کثرت آمد و رفت کی دھکا پیل۔ دھکم دھکا ؎

اللہ رے کشاکش دیر و حرم کہیں ظالم ہزار ہاتھ سے دامن دریدہ ہوں (فراغ)

(۳) تکلیف۔ زحمت۔ کشمکش + فکر۔ تشویش۔ مخمصہ ؎

حسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد سارے آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد (غالب)

(۴) چھینا جھپٹی۔ نوچا کھسوٹی۔ تکرار۔ جھڑپ۔ ردوبدل۔ ہاتھا پائی +

کشاورز (ف) اسم مذکر:۔ مزارع۔ دہقان۔ کھیتی کرنے والا +

(اصل میں کشت ورز یا کشت آور مع زائے عجمہ زاید تھا)

کُشت (ف) اسم مذکر:۔ کشتن کا حاصل بالمصدر۔ قتل۔ خونریزی +

کشت وخون (ف) اسم مذکر:۔ قتل وقمع۔ خونریزی۔ کشش وکوشش +

کِشت (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کھیتی۔ باڑی۔ زراعت + کھڑا کھیت۔ بویا ہوا کھیت۔ مزروعہ قطعۂ زمین ؎

آب و تاب تیغ نے دل کی لٹائیں خواہشیں
کشت دہقان جل کے برق و سیل نے برباد کی

(۲۔ شطرنج) بادشاہ کا ایسے گھر میں آجانا کہ اگر وہاں دوسرا مُہرا آجائے تو بادشاہ مرجائے اور مات ہوجائے۔ شہ +

کِشت زار (ف) اسم مؤنث:۔ کھیتی۔ زراعت + کھیت +

کِشت کار (ف) اسم مذکر:۔ کِسان۔ کاشتکار۔ زمیندار۔ مزارع۔ کشاورز۔ کھیتی کرنے والا۔ بویا۔ جوتا +

کشت کاری (ف) اسم مؤنث:۔ کھیتی باڑی۔ زراعت۔ بونا جوتنا +

کُشتم کُشا کرنا (ا) فعل متعدی:۔ کشتی لڑنا۔ گتھم گتھا ہونا۔ گتھ پٹ ہونا۔ لپٹ پڑنا +

کُشتہ (ف) صفت:۔ (۱) مقتول۔ ذبح کیا ہوا۔ بسمل۔ قتل کیا ہوا + شہید۔ (۲) اسم مذکر:۔ لاشہ۔ لاش۔ لوتھ۔ جسد مردہ۔ (۳) مٹا ہوا۔ نو۔ فریفتہ۔ عاشق۔ مفتون۔ نثار۔ جاں دادہ۔ (۴) اسم مذکر:۔ پھنکی ہوئی دھات۔ ماری

ہوئی دھات۔ جیسے کشتہ کشتہ میکند +

کشتہ کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) قتل کرنا۔ ذبح کرنا + شہید کرنا۔ (۲) دھات مارنا۔ اکسیر بنانا۔ دھات پھونکنا۔ (۳۔ ا) تباہ و برباد کرنا +

کشتہ ہونا (ا) فعل لازم:۔ (۱) قتل ہونا + شہید ہونا۔ ذبح ہونا۔ بسمل ہونا۔ (۲) کسی پر مرنا۔ کسی پر جان دینا۔ عاشق ہونا۔ مفتون ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ کسی پر دم دینا۔ (۳) دھات کا مرنا۔ پارے یا تانبے وغیرہ کا جلکر خاکستر ہونا۔ اکسیر بنّا۔ دھات کا پھُنکنا ؎

مرکر بھی ہمارا دل بیتاب نہ ٹھہرا کشتہ بھی ہوا تو بھی یہ سیماب نہ ٹھہرا (آزردہ)

کر سکیں اغیار کیونکر خون مجھ بیتاب کا ہر کسی سے کشتہ ہو سکتا ہے کب سیماب کا (ناسخ)

جل کے میں خاک ہوا تو بھی رہا دل مضطر یہ وہ سیماب ہے کُشتہ نہ ہوا پر نہ ہوا (ذوق)

کشتی (ف) اسم مؤنث:۔ صحیح (گشتی) (۱) ناؤ۔ بیڑی۔ سفینہ۔ زورق۔ بجرا۔ پنسوا۔ ڈونگی۔ ڈونگا۔ ایک قسم کی سواری جس پر چڑھکر دریا سے پار اُترتے ہیں جیسے کشتی لالچ ہی کے سبب ڈوبتی ہے یعنی لالچ سے کام بگڑتا ہے +

(۲) شراب پینے کی ایک قسم کی پیالی (۳۔ ا) سر میں تیل ڈالنے کی پیالی ؎

کِشتی میں کُپّی تیل کی انّا اُنڈیل ڈال
سوکھے ہیں بال آکے میرے سر میں تیل ڈال (رنگین)

(۴۔ ا) سینی۔ لمبا خون۔ (۵۔ ا) کجکول۔ زنبیل۔ (اُردو والے بکسر کاف بولتے ہیں)

کشتی بان (ف) اسم مذکر:۔ ملّاح۔ مانجھی۔ ناؤ کھیوا +

کشتی چلانا (ا) فعل متعدی:۔ ناؤ کھینا۔ ناؤ کو لے جانا +

کُشتی (ف) اسم مؤنث:۔ زور آزمائی۔ لڑنت۔ مصارعت + دو پہلوانوں کا باہم گُتھنا + گتھم گتھا +

(یہ لفظ اصل میں کُستی سین مہملہ سے خیال کیا گیا ہے کیونکہ فارسی زبان میں کُستن بمعنی پٹکنا اور دے مارنا آیا ہے کثرت استعمال سے شین معجمہ کے ساتھ بولنے لگے یا یوں کہو کہ کشتی مبدل کُستی ہے)

کشتی باز (ف) اسم مذکر:۔ کشتی گیر۔ لڑنتیا۔ لڑنت کرنے والا۔ پہلوان۔ مصارع +

کشتی برابر رہنا (ا) فعل لازم:۔ لڑنت یا پکڑ میں برابر چھوٹنا۔ کشتی میں نہ پچھڑنا نہ پچھاڑنا۔ ایک دوسرے پر غالب نہ آنا۔ کشتی گرہ شدن یا قدر شدن کا ترجمہ +

کُشتی بڑھنا (ا) فعل متعدی:۔ پچھاڑنا۔ دے مارنا۔ کشتی میں ور ہونا۔ کشتی جیتنا۔ کشتی مارنا +

کشتی جیتنا (ا) فعل متعدی:۔ کشتی مارنا۔ پچھاڑنا +

کشتی دِلانا (ا) فعل متعدی:۔ کشتی کی مشق کے واسطے شاگرد کو پچھاڑنا۔ پکڑ کرنا۔ پکڑ دلانا + پچھاڑنا +

کشتی کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) پکڑ کرنا۔ زور آزمائی کرنا۔ لڑنت کرنا۔ لپٹنا ؎

کرتے ہیں پریوں سے کشتی پہلوانِ عشق ہیں
ہم کو ناسخ راجہ اندر کا اکھاڑا چاہئے (ناسخ)

(۲) پہلوانی کرنا۔ ورزش کرنا۔ ریاضت کرنا +

کشتی گیر (ف) اسم مذکر:۔ دیکھو (کشتی باز)

کشتی لڑنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) پکڑ کرنا۔ گتھنا۔ لپٹنا۔ لڑنت کرنا۔ زور آزمائی کرنا ؎

مجھکو مجنوں سے بھی جسوقت کہ لاغر پایا کشتی لڑنے کو ہوئی باد بہاری تیّار (آتش)

(۲) باہم لڑنا۔ بھڑنا۔ مقابلہ کرنا۔ روکش ہونا ؎

آنکھ اُس پُرجفا سے لڑتی ہے جان کشتی قضا سے لڑتی ہے (ذوق)

کشتی مارنا (ا) فعل متعدی:۔ پکڑ مارنا۔ پکڑ جیتنا۔ پچھاڑنا۔ دے مارنا۔ پٹک دینا +

کشتی ہونا (ا) فعل لازم:۔ پکڑ ہونا۔ زور آزمائی ہونا۔ لڑنت ہونا + گتھم گتھا ہونا۔ غٹ پٹ ہونا +

کَشٹ (س) اسم مذکر:۔ (ہندو) دکھ۔ کلیش۔ پیڑا۔ سنکٹ + سختی۔ صعوبت + تنگی۔ دشواری۔ دقت + مصیبت۔ بلا۔ آفت۔ بپتا + عذاب +

کشٹ اٹھانا یا بھوگنا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو):۔ دُکھ یا تکلیف اُٹھانا۔ سختی و صعوبت کی برداشت کرنا۔ مصیبت بھرنا +

کِشٹا (ا) اسم مذکر:۔ (صحیح ف۔ کِشتہ) زرد آلو۔ شفتالو۔ آلوے زرد۔ چیلو۔ ایک قسم کا چھوٹا اور زرد آڑو جس کا مربّے بناتے اور گٹھلیاں نکال کر چاندی صاف کرنے کے واسطے سکھاتے ہیں +

کِشش (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کشیدن کا حاصل بالمصدر۔ کشیدگی۔ کھنچاؤ۔ کھینچا کھانچی + جذب۔ (۲) ناز و کرشمہ۔ عشوہ و غمزہ۔ دلربائی (۳) میل۔ رغبت۔ رجحان۔ (۴۔ ا) حرفوں کی قلم کی روانی کے ساتھ کشیدگی جیسے شین یا بے وغیرہ کی کشش (۵۔ ا) توقف۔ دیر۔ تامل۔ وقفہ۔ تاخیر۔ ڈھیل۔ جیسے مینہ کی کشش نے تو مار ڈالا۔ (۶۔ ا) مصیبت۔ سختی۔ کسالا۔ بپتا۔ سنکٹ۔ کشٹ جیسے کشش اُٹھانا۔ یا کشش کے دن نکلنا وغیرہ ؎

آدھی میسر آوے پاؤ تم لو پاؤ مجھے دو کوئی دن کی کشش ہے اللہ آسان کر دیگا (چتر بہلی)

کشش

(۷۔ ا) کشیدگی خاطر۔ رکاؤ۔ شکر رنجی۔ انقباض۔ ان بن۔ کش مکش۔ جیسے اُن دونوں کی آپس میں کشش ہے +

کشش اتّصال (ع) اسم مؤنث:۔ علم طبعیات میں اُس قوت سے مراد ہے جس کے سبب اجسام کے ریزے یا ذرّے باہم پیوستہ اور متّصل رہتے ہیں یعنی اجسام کے پاس پاس کے اجزا کو آپس میں مِلا ہوا رکھنے والی قوت جیسے اینٹ پتھر وغیرہ کی شکل جو اسی قوت کے سبب نمایاں ہے +

کشش اُٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ مصیبت اُٹھانا۔ کشٹ کے دن بھوگنا۔ تکلیف جھیلنا۔ بپتا کے دن کاٹنا۔ کڑوے کسیلے دن گزارنا +

کشش ثقل (ع) اسم مؤنث:۔ (طبعیات) اُس قوت سے مراد ہے جو زمین اور اشیا کو فاصلہ سے اپنی طرف کھینچنے میں اثر کرتی ہے چنانچہ چیزوں میں جو بوجھ ہوتا ہے وہ زمین ہی کی کشش کے باعث ہوتا ہے یعنی وہ کشش جس سے اجسام زمین کے مرکز کی طرف مائل ہوتے ہیں +

کشش کہربائی (ف) اسم مؤنث:۔ وہ قوت جس کے وسیلہ سے کہربا گوند اپنی طرف گھانس کو کھینچ لیتا ہے یہ قوت لاکھ مور کے پر اور کافور وغیرہ کی ڈلی میں بھی پائی جاتی ہے علم کیمیا والے کشش مقناطیسی کو بھی اسی قبیل سے خیال کرتے اور دونوں کو ایک ہی قوت سمجھتے ہیں +

کشش کیمیائی (ف + ع) اسم مؤنث:۔ (طبعیات) اُس قوت کا نام جس کے اثر سے دو مختلف چیزیں ملکر ایک نئی شے بنجاتی ہے جیسے ہیڈروجن اور اکسیجن گاس ملکر پانی بنجاتا ہے +

کشش مقناطیسی (ف + ع) اسم مؤنث:۔ چُنک پتھر کی وہ قوت جس کے وسیلہ سے وہ لوہے اور پارے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے حال کے حکمانے برقی قوت سے بھی یہ کام لیا اور لوہے میں یہ خاصیت پیدا کرلی ہے کہ جس سے لوہا خود دوسرے لوہے کو اُٹھا لیتا ہے +

کَشف (ع) اسم مذکر:۔ (۱) کھولنا۔ ظاہر کرنا + برہنہ کرنا۔ پردہ اُٹھانا + ظہور۔ توضیح۔ انکشاف۔ اظہار۔ تصریح۔ تفسیر۔ شرح ؎

جِلدِ تن سے کھُلے غوامض روح یہی کشف اللغات اپنی ہے (اسیر)

(۲) صوفیوں کی اِصطلاح میں وہ درجہ جس پر پہنچکر غیب کے اسرار کھُل جائیں یعنی دل کی صفائی کے سبب غیب کا حال معلوم ہو جانا مجازاً۔ وحی۔ الہام۔ آواز غیب۔ اِلقا۔ اکاش بانی + مرادف کرامات +

کشف قبور (ع) اسم مذکر:۔ صوفیوں کا وہ مرتبہ جس میں اُن کو مُردے کی قبر پر

کشم

جاکر اُس کا احوال معلوم کرلینے کی قوت ہو جاتی ہے +

کشف و کرامات (ع) اسم مؤنث:۔ اعجاز و تصرف۔ خرق عادت (اول لفظ کے معنی دل کی صفائی کے سبب غیب کا حال معلوم ہو جانا دوم کے معنی اولیا اللہ سے خرق عادت ظاہر ہونا۔)

کشکول (ف) اسم مذکر:۔ فقیروں کا قدح۔ بھیک کا ٹھیکرا۔ زنبیل + فقیر کی توبنی +

کُشَل (س) اسم مؤنث:۔ (ہندو):۔ عافیت۔ خیریت۔ صحت۔ تندرستی۔ کلیان۔ خیر و صلاح۔ خیر و عافیت +

کِشمِش (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے سوکھے ہوئے انگور۔ داکھ جیسے وہ کون سی کشمش ہے جس میں تنکا نہیں یعنی بے عیب کون نہیں +

کِشمشی (ف) صفت:۔ منسوب بہ کشمش + کشمش کے رنگ کا۔ آموا۔ وہ رنگ جو ناسپال ہلدی کھٹہ پھٹکڑی اور گیرو یا بڑی ہڑ ہلدی شہاب ناسپال پھٹکڑی یا صرف ناسپال کتھے اور پھٹکڑی سے تیار کیا جاتا ہے +

کشمشی دن (ا) اسم مذکر:۔ صحیح انگلش (Christmas-day) ایک انگریزی تہوار کا نام جسے بڑا دن بھی کہتے ہیں اور وہ ۲۵ دسمبر کو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے جنم کی تقریب میں ہوا کرتا ہے۔ عیسےٰ کا جنم دن +

کشمکش (ف) اسم مؤنث:۔ دیکھو (کش کے مستقات میں)

کَشمیر (ہ) اسم مذکر:۔ ایک مشہور سرسبز و شاداب کوہی مقام کا نام جو پنجاب کے شمال میں واقع ہے +

(اس کی وجہ تسمیہ اس طرح پر ہے کہ اصل میں یہ لفظ کَشپ میر تھا کیونکہ کشپ ایک مشہور مُنی یعنی رکھی کا نام ہے جو مریچی رشی کا بیٹا اور دیوتاؤں کا محافظ تھا مگر ڈاکٹر برنیر صاحب اپنے سفرنامہ میں بحوالۂ تاریخ کشمیر صرف اتنا پتا دیتے ہیں کہ یہ تمام ملک اگلے زمانے میں ایک بڑی جھیل تھا جس کے پانی کو ایک بوڑھے رشی مسمی کاشپ نے اپنی کرامات سے بارہ مُولا کے پہاڑ کو چیر کر نکالدیا اُسی کے نام پر کشمیر ہو گیا۔ میر زبان سنسکرت میں پہاڑ کے حصے کو کہتے ہیں جسکے مرکب معنی کشپ کا پہاڑ ہوئے چونکہ یہ مقام کشپ کا استھان تھا اسوجہ سے اوّل میں کشپ میر پھر کثرت استعمال سے بائے فارسی گر کر کاشمیر اور کشمیر ہو گیا۔ یہاں کی سردی اور برف مشہور ہے وہاں کے لوگ ایسے دنوں میں انگیٹھیاں جنہیں کشمیری زبان میں کانگڑیاں کہتے ہیں اپنے سینہ پر لٹکائے رہتے اور رات کو ساتھ لیکر سوتے ہیں جس کی وجہ سے اُن کا سینہ بالکل جلا ہوا اور بدنما ہوتا ہے یہاں کا شاستر کاشی اور ترہُت کے شاستر کے برابر مستند مانا گیا ہے اول میں یہ ملک برہمنوں کی عملداری میں تھا چنانچہ اسی وجہ سے وہاں کی زبان سنسکرت آمیز ہے ۱۵۵۶ء میں جلال الدین اکبر نے اس صوبہ کو لیا اور ۱۷۵۲ء میں پٹھانوں کے قبضے میں آیا ۱۸۱۹ء میں سکھوں نے

کشم

چھینا اور ۱۸۴۵ء میں سرکار انگریزی نے مہاراجہ گلاب سنگھ کو ایک کروڑ روپے کے معاوضہ میں اس شرط پر دے ڈالا کہ جب کبھی لڑائی کا موقع آئے تو ایک دوسرے کی مدد کریں اب وہاں کے فرمان روا انہیں کے پوتے ہیں +

یہ مقام ہندوستان کی شمالی مغربی حد پر پہاڑوں کے بیچوں بیچ واقع ہے اپنی آب وہوا کی لطافت چشموں کی خوبی میوہ جات کی افراط کے باعث جنت نظیر کہلاتا ہے چنانچہ عرفی نے اس کی تعریف میں لکھا ہے ؎ ہر سوختہ جانے کہ بہ کشمیر درآید ٭ گر مرغ کباب است کہ بابال وپر آید۔ یہاں کے سب ہندو باشندے ساڑست برہمن ہیں جنہوں نے دولت اور ثروت میں بڑی ترقی کی تقریباً تمام ہندوستان میں بڑے بڑے کاموں پر مامور ہیں۔ یہاں کا اونی ریشمی کام اور شال وکاغذ قابل تعریف اور لاثانی ہے زعفران بھی کشمیر سے بڑھکر دوسری جگہ نہیں ہوتی مگر افسوس کہ ۱۸۸۰ء کے قحط میں وہاں کے قحط زدہ اس کی جڑیں اکھاڑ اکھاڑ کر کھا گئے) +

کشمیری (ہ) صفت:۔ (۱) کشمیر سے منسوب جیسے کشمیری کام۔ کشمیری شال وغیرہ (۲) اسم مذکر:۔ باشندۂ کشمیر جیسے کشمیری بے پیری جس میں لذت نہ شیری (۳) اسم مذکر:۔ ناچنے والا لڑکا۔ نچنیا۔ (۴) اسم مؤنث:۔ کشمیر کی زبان +

(یہ لوگ مکر۔ دغا۔ فریب اور بیوفائی وغیرہ اکثر ایسے اوصاف میں مشہور ہیں چنانچہ مؤلف کو بھی ۹۶ء میں ایک کشمیری پنڈت نے نو ہزار کا نقصان پہنچایا جس سے فرہنگ آصفیہ کی اشاعت میں بہت دیر اور جلد سوم کی صحت میں ابتری ہوئی۔ کسی نے سچ کہا ہے ؎ پادشاہے بہ کاشمیری گفت ٭ کاش میری کہ من خلاص شوم۔ قحط الرجال والا شعر بھی اس امر کا مصداق ہے) +

کِشن (ہ) اسم مذکر:۔ صحیح کرشن۔ کنہاجی کا وصفی نام جو دس مشہور اوتاروں میں سے وشن کے آٹھویں اوتار ہوئے ہیں

(اصل میں یہ تیسرے رام یعنی بلرام کے چھوٹے بھائی تھے ان کے والد ماجد کا نام وسودیو اور والدہ ماجدہ کا اسم مبارک دیوکی تھا مگر کرشن جی نے اپنے ظالم بیرحم ماموں راجہ کنس کے ڈر سے نندا اور جودھا کے گھر میں پرورش پائی تھی گویا نندا ان کا تگا (انگہ) اور جودھا انا تھیں ان کے چھپنے کی وجہ یہ ہے کہ راجہ کنس کو پہلے سے پیشین گوئی کرکے بتایا گیا تھا کہ تمہارے خاندان میں ایک ایسا آٹھواں شخص ہوگا جو تمہیں غارت کریگا چنانچہ راجہ مذکور اسی وجہ سے اپنی بہن دیوکی کی تمام اولاد کو قتل کرا دینا اپنا وتیرہ کر لیا تھا پس کرشن جی نے نندا گوالے کے گھر میں اپنے زمانۂ طفولیت کو گوالوں اور گوالنوں یعنی گوپوں اور گوپیوں میں بسر کیا اور اسی زمانہ میں کالے سانپ اور بہت سے دیووں اور راکشسوں کو مارا اور اخیر کو راجہ کنس کی خبر لی ان کے بچپن کی لیلائیں اور رہس نہایت شوق انگیز اور محبت خیز ہیں +

پانڈوں کوروں کی لڑائی میں جس کا ذکر مہابھارت میں ہے انہوں ہی نے یدھشٹر کی مدد کرکے اسے کوروں سے فتح دلوائی تھی انگریزی تحقیقات کے موافق ان کی موجودگی کا زمانہ

کعب

حضرت عیسےٰ سے تیرہ سو برس پیشتر خیال کیا گیا ہے) +

کُشندہ (ف) صفت:۔ مارنے والا۔ ہلاک کرنے والا۔ قاتل +

کُشنیز (ف) اسم مذکر:۔ دھنیا۔ کوتھمیر بہن۔ مزاجاً اول درجہ میں سرد دوم میں خشک +

کِشور (س) اسم مذکر:۔ (مرکبات میں ہندو):۔ (۱) دس برس سے پندرہ برس تک کی عمر کا لڑکا۔ (۲) عنفوان جوانی۔ عالم شباب۔ (۳) لڑکا۔ جیسے نند کشور۔ جگل کشور وغیرہ۔ (۴) نوجوان۔ نوعمر۔ برنا۔ گبرو +

کِشور (ف) اسم مؤنث:۔ ولایت۔ اقلیم۔ دیس۔ ملک۔ جیسے ہفت کشور وغیرہ +

کُشوری (ہ) اسم مذکر:۔ (گیتوں میں) لڑکا۔ نوعمر لڑکا۔ نوجوان لڑکا جیسے نند کشوری۔ کشوری لال وغیرہ + (مشہور بکسر کاف ہے)

کشیدگی (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کشش۔ کھنچاؤ۔ کھینچ (۲) دلون کی رکاوٹ۔ رکاؤ۔ انقباض۔ شکر رنجی۔ ملال + تنفر۔ نفرت جیسے کشیدگی خاطر +

کشیدہ (ف) صفت:۔ (مرکبات میں) برداشت کردہ۔ اٹھایا ہوا۔ بھگتا ہوا۔ سہارا ہوا۔ کھینچا ہوا جیسے رنج کشیدہ۔ محنت کشیدہ۔ (۲) رنجیدہ۔ متنفر۔ ملول۔ مکدر۔ (۳) کھنچا ہوا + کھینچا ہوا۔ (۴) کاڑھا ہوا۔ نکالا ہوا۔ سوئی اور تاگے سے کاڑھا ہوا۔ (۵) اسم مذکر:۔ گلکاری کا کام۔ زردوزی کا کام۔ سوئی کا کام۔ جیسے آنکھ نہ دیدہ کاڑھے کشیدہ +

کشیدہ خاطر (ف + ع) صفت:۔ رنجیدہ دل۔ ملول خاطر۔ ملول طبع۔ آزردہ۔ ناراض +

کشیدہ خاطر رہنا (ا) فعل متعدی:۔ آزردہ دل رہنا۔ رنجیدہ رہنا +

کشیدہ کاڑھنا (ا) فعل متعدی:۔ سوئی کا کام کرنا +

کَعب (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ٹخنا۔ شتالنگ۔ قاب پائے۔ استخوان پا۔ (۲) وہ چوپہل ہڈی جسے نردبازی میں پھینکتے اور ہار جیت کرتے ہیں۔ پاسہ۔ دانہ۔ قرعہ۔ (۳) علم حساب میں عدد کا تیسرا درجہ۔ گھن۔ جب کوئی عدد تین مرتبہ باہم ضرب کھاتا ہے تو اس کا حاصل ضرب کعب کہلاتا ہے جیسے ۵×۵×۵=۱۲۵ پس یہ مجموعہ پانچ کا کعب ہوا +

کعبتین (ع) اسم مذکر:۔ کعب کا تثنیہ (۱) دو مربع ہڈی کے شش پہلو پانسے جن کے ہر پہلو پر ایک سے لے کر چھے تک بندیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں ان سے چوسر اور جوا کھیلا جاتا ہے +

(ان میں تین پہل چھکے کے اور تین پہل پوکے ہوتے ہیں۔ چھے خال کا پہلو چھکا پانچ خال کا پنجہ چار خال کا چوک ایک خال کا پو دو خال کا دوا تین خال کا تری کہلاتا ہے اس میں

ایک سان خالوں کے آنے پر ہار جیت ہوتی ہے ہر دفعہ دو پانسے پھینکے جاتے ہیں اگر ان میں چوک چوک یا پوپو دونوں میں یکساں آجائے تو وہی بازی تر جائے غرض جگ آئے پر بازی موقوف ہے۔ ذوق ؎ جو دل قمار خانہ میں بُت سے لگا چکے ۔ وہ کعبتین چھوڑ کے کعبہ کو جا چکے۔ (۲) ہر دو کعبہ۔ یعنی مکہ معظمہ اور بیت المقدس +

(اس صورت میں کعبہ یا کعبت کا تثنیہ ہے)

کعبہ (ع) اسم مذکر:۔ بیت اللہ کا نام۔ مکہ۔ بیت الحرام۔ قبلہ۔ وہ مربع عمارت جو عرب میں اہل اسلام کا ایک مقدس اور متبرک مقام ہے جہاں ہر سال حج ہوتا ہے ؎

تیرے کوچے کے رہنے والوں نے یہیں سے کعبہ کو سلام کیا (میر)

خلیل کعبہ میں بُت پرستی خدا خدا کر خدا خدا کر (مصرعۂ خلیل)

(اس کے لغوی معنی بلند اور مرتفع ہیں چونکہ کعبہ کی عمارت وہاں کی زمین سے اونچی اور بلند ہے اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا یا از روئے مراتب مرتفع ہونے سے بھی مراد لے سکتے ہیں مگر صراح میں لکھا ہے کہ کعبہ کی عمارت چونکہ مربع اور چار گوشہ ہے اس وجہ سے اس کا مادہ تکعیب یعنی مربع کرنے سے خیال کرنا چاہئے چنانچہ اسی وجہ سے چوپہل یا نسہ کو بھی کعبہ اور کعب کہا جاتا ہے)

کعبہ کی طرف ہاتھ اُٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ کعبہ کی قسم کھانا۔ کعبہ کو اپنی صداقت یا عہد کا گواہ ٹھیرانا +

کعبہ ہو تو اُس طرف مُنہ نکروں (ا) محاورہ:۔ کسی جگہ سے اس قدر بیزار اور تنگ ہونا کہ اگر وہ جگہ مقام مقدس اور خدا کا گھر بھی بنجائے تو اُدھر رُخ نکرنا۔ غرض نہایت بیزار تنگ اور عاجز ہو جانے کے موقع پر یہ فقرہ بولا جاتا ہے ؎

طوفِ سر کوئے بُتِ بدخو نکروں میں کعبہ بھی اُدھر ہو تو کبھی رو نکروں میں (لا اعلم)

کَفّ (ع) اسم مذکر:۔ (فارسی و اردو والے بلا تشدید بولتے ہیں) (۱) ہاتھ کی ہتھیلی۔ پاؤں کا تلوا + مطلق پنجہ۔ ہاتھ ؎

یدبیضا کا ترے ماہ سے ہو نور دو چند کھولدے اپنا جو سامنے مہتاب کے کف (ظفر)

یہیں اعجاز کیا واہ مسیحائے جہاں یدبیضا تو ہمارا کفِ گلگوں تیرا (اختر)

(اس معنی میں مؤنث بھی بول دیتے ہیں) (۲) کپڑے پر کپڑا چڑھانا (۳) بحر کے رکن کے ساتویں حرف کو ساقط کرنا

کَفّ (ع) اسم مذکر:۔ (عربی میں بالتشدید ہے مگر فارسی اور اردو والے بلا تشدید بولتے ہیں) (۱) تلوا۔ پاؤں کے نیچے کا حصہ جسے کف پا بھی کہتے ہیں۔ (۲) پنجۂ دست۔ ہاتھ جیسے فارسی میں کف دعا۔ کف چنار کف مرجان کف نیاز کف ہمت

کف جود وغیرہ اور اُردو میں کفِ افسوس آیا ہے۔ (۳) ہاتھ کی ہتھیلی۔ کفِ دست۔ ہاتھ کا اندرونی حصہ ؎

یدبیضا کا ترے ماہ سے ہو نور دو چند کھولدے اپنا جو تو سامنے مہتاب کے کف (ظفر)

یہیں اعجاز کیا واہ مسیحائے جہاں یدبیضا تو ہمارا کفِ گلگون تیرا (اختر)

(اس معنی میں مؤنث بھی بولتے ہیں مومن کا شعر کف پا میں دیکھو)

(۴) وہ کپڑے کی دوہری پٹی جو آستینوں اور علے الخصوص قمیصوں کی آستینوں میں ضرور لگاتے ہیں +

(اس معنی میں بھی عربی ہے کیونکہ وہاں دو پارہ دوختن جامہ را بر یکدیگر کے معنی آتے ہیں)

(۵-ف) جھاگ۔ پھین۔ جیسے کف دریا کف صابون و کف مار وغیرہ ؎

عرق اُس زلف میں یا موج پہ ہیں آب کے کف اور یا مُنہ میں یہ افعی کے ہیں زر آب کے کف (ظفر)

کیا بلا زہرِ محبت کی ہے ظالم تاثیر مُنہ سے نیلے ہیں رواں عاشق بے تاب کے کف (〃)

خُون دل بحر ہے اور چشم ہے میری گرداب اشک جو چشم میں ہیں گرد ہیں گرداب کے کف (〃)

بلبلے مستی کہ ظفر بزم میں جائے پنبہ مُنہ میں بھر آئے ہے مینائے مئے ناب کے کف (〃)

(۶-ا) تھوک۔ گھنگھار۔ لعاب دہن۔ بلغم ؎

تو بہار اپنی دکھائے تو چمن میں شبنم تھوک کر پھینکے نہ مُنہ پر گل شاداب کے کف (ظفر)

(۷-ا) چابک سوار:۔ پانچ۔ ۵ +

کف افسوس ملنا (ا) فعل متعدی:۔ ہاتھ ملنا۔ نہایت افسوس کرنا۔ از حد پچھتانا۔ افسوس کر کر کے ہاتھوں کو باہم ملنا + ملولا کرنا +

کف پا (ف) اسم مؤنث و مذکر نزد اہل لکھنؤ:۔ پاؤں کا تلوا ؎

آج ہم رنگ حنا ہے گریہ مل دوں آنکھیں کفِ پا سے تیری (مومن دہلوی)

(چونکہ اس جگہ بعض لوگ خیال کر سکتے ہیں کہ شاید ہائے مجہول ہو اس وجہ سے ہم اس غزل کے جو سفر معشوقہ میں لکھی ہے دو ایک شعر بھی نقل کئے دیتے ہیں ؎

بُو کچھ آتی ہے صبا سے تیری ناک میں دم ہے جفا سے تیری (مومن)

بس لگا لے مجھے چھاتی سے کہ اب تنگ تر ہوں میں قبا سے تیری (〃)

مومن اُس بُت سے بگڑنا ہی نہ تھا بن چکی بات خدا سے تیری (〃)

کف پائی (ا) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کی پھوڈی پتلی ایڑی کی جوتی جسے عورتیں پہنا کرتی ہیں۔ سلیپر +

کف دست (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) ہاتھ کی ہتھیلی (۲۔ صفت):۔ برابر۔ یکساں۔ چٹیل۔ ہموار +

کف دست میدان (ا) اسم مذکر:۔ وہ لق و دق میدان جس میں دُور تک

درخت اور آبادی کا نام نہو۔ ویرانہ۔ سنسان جنگل۔ بیابان ؎

نہ انسان ہے وان نہ حیوان ہے فقط اک کفِ دست میدان ہے (میرحسن)

کف لانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) جھاگ لانا۔ پھین لانا۔ (۲) غصّے میں تھوک اُڑانا۔ غصّے ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ خشمناک ہونا ؎

دیکھے زاہد ترے ابرو کو اگر وقت نماز لاے کیا کیا نہ وہ پیچھے خم محراب کے کف (ظفر)

خفا دم چاہنے والوں کے ہونگے غوطے کھا کھا کر بہت کف لائیگا وہ طفل خوش اسلوب دریا میں (آتش)

(۳) بدی اور شرارت لانا۔ دیدہ و دانستہ اپنے آپ کو دیوانہ اور پاگل بنانا۔ فیل لانا ؎

یہ داغ دل پہ نکال آبلوں کے صف لایا کہ عشق آنکھ دکھا ہم سے اور کف لایا (منیر)

تنگ کرو تو تھوک اُڑا دے ہوش تو خاصے پر کف لاوے (مومن)

کفا (ف) اسم مؤنث:۔ سختی۔ محنت۔ تکلیف۔ تنگی۔ انقباض۔ مرادف جفا +

کفاجفا (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) سختی و مصیبت۔ ظلم و ستم۔ (۲)۔ تابع فعل (پورب) بمشکل تمام۔ جوں توں کرکے۔ خدا خدا کرکے ؎

اُس بُت کو راہ راست پر لاے کفاجفا روٹھے ہوئے کو میں نے منایا کفاجفا (تجمل)

کُفّار (ع) اسم مذکر:۔ کافر کی جمع۔ ناسپاس۔ ناشکرے۔ مرتد +

کَفّارہ (ع) اسم مذکر:۔ گناہوں کو چھپا دینے یا دور کر دینے والا۔ گناہ دھو دینے والا۔ گناہ یا خطا کا بدلہ۔ خیانت کا عوضہ۔ پراچت۔ پراشچت۔ قصور کا ڈنڈ جو خدا تعالےٰ کی طرف سے مقرر ہے مثلاً قسم توڑ دینے کی پاداش میں آدمی کو لازم ہے کہ ایک بردہ آزاد کرے یا تین روزے رکھے اور یہ بھی نہو سکے تو دس مسکینوں کو کھانا کھلا دے یا کپڑے پہنا دے اسی طرح روزہ توڑ دینے کی مکلفات میں واجب ہے کہ انسان دو مہینے تک روزے رکھے اور اگر نہ رکھ سکے تو ساٹھ مساکین کو کھانا کھلاوے جب اس گناہ کی بازپرس سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ زیارت بزرگاں کفارۂ گناہ۔ (مثل) یعنی بزرگوں سے ملنا گناہوں کو دھوتا ہے +

کفارہ دینا (ا) فعل متعدی:۔ پراشچت دینا۔ گناہ کا عوضہ ادا کرنا +

کَفَاف (ع) اسم مذکر:۔ اندازہ + اس قدر معاش جو کفایت کرے۔ روز مرہ کا خرچ۔ روزی۔ وظیفہ۔ روزینہ۔ نان و نفقہ۔ راتبہ۔ روٹی کپڑا۔ بھتّا۔ پیٹیا +

کَفَالَت (ع) اسم مؤنث:۔ ضامنی۔ ذمہ داری۔ ضمانت۔ آڑ۔ بینی +

کِفایت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کافی ہونا۔ بس ہونا۔ مکتفی ہونا۔ پوری مقدار

حسب ضرورت۔ (۲) ادت۔ بچت + دارا۔ کمی۔ کم خرچی۔ جزورسی۔ صرفہ ؎

کر نہ اگر یہ میں تو کمی اے چشم شوق کم ہے کفایتوں سے مجھے (ذوق)

کفایت سے (ا) تابع فعل:۔ جُگت سے۔ ادت سے۔ کتر بیونت سے۔ صرفہ کے ساتھ۔ چلن کے ساتھ۔ واجبی خرچ سے +

کفایت شِعار (ع) صفت:۔ جزورس۔ چلن کا۔ کم خرچ کرنے والا۔ جُگت سے چلنے والا۔ صرفہ سے خرچ اُٹھانے والا۔ کم خرچ رکھنے کی عادت والا۔ (حرب والوں کا نشان جس سے آدمی پہچانا جائے مجازاً۔ عادت۔ خو۔ خصلت۔)

کفایت شعاری (ا) اسم مؤنث:۔ جزورسی۔ کم خرچی۔ صرفہ۔ ادت۔ جُگت۔ کم خرچ کرنے کی عادت +

کفایت کا (ا) صفت:۔ فائدہ کا۔ نفع کا۔ ادت کا۔ سستا۔ مندا۔ جیسے آج سب سودا کفایت کا ملا +

کفایت کرنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) کافی ہونا۔ وافر ہونا۔ بس ہونا۔ مکتفی ہونا۔ پورا ہونا۔ (۲۔ متعدی):۔ بچت کرنا۔ ادت نکالنا۔ صرفہ کرنا۔ (۳۔ متعدی)۔ قیمت میں کمی کرنا۔ مول میں گھٹا کر دینا۔ ادت سے دینا۔ فائدہ سے دینا۔ جیسے اس سودے میں کچھ کفایت کر دوگے تو اور بھی لے لینگے +

کفایتی (ا) اسم مؤنث (ہندو):۔ دیکھو (کفایت شعار) +

کفچہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) ڈوئی۔ بڑا چمچہ۔ کھبچا۔ کرچھی۔ کفگیر۔ کرچھا۔ (۲) سانپ کا پھن۔ جیسے کفچۂ مار +

کُفر (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ناشکری۔ ناسپاسی۔ (۲) خدا کو نہ ماننا۔ خدا کی ذات و صفات سے منکر ہونا۔ سچے دین سے انکار کرنا۔ الحاد۔ بیدینی۔ بے اعتقادی۔ (۳) ضد۔ ہٹ۔ اڑ۔ اعتقاد بد سے نہ پھرنا +

کفر بکنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) دین کے مذمت کے الفاظ کہنا۔ رندانہ یا ملحدانہ گفتگو کرنا۔ بیدینوں کی سی باتیں کرنا۔ (۲) گالیاں بکنا۔ واہی تباہی بکنا۔ گالی گلوچ کرنا +

کفر توڑنا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) بیدینی سے دین میں لانا۔ دیندار بنانا۔ ملت میں لانا۔ الحاد دور کرنا۔ اعتقاد جمانا۔ (۲) اڑ توڑنا۔ ہٹ توڑنا۔ ضد توڑنا۔ انکار توڑنا۔ جیسے ؎

لاے اُس بُت کو التجا کرکے کفر توڑا خدا خدا کرکے (لااعلم)

(۳) مرید کرنا۔ تابعدار بنانا۔ مطیع کرنا۔ رام کرنا +

کفر کا فتوے دینا (ا) فعل متعدی:۔ کسی کو ملحد یا کافر قرار دینے کا حکم جاری

کرنا۔ کسی پر الحاد یا کفر کا حکم لگانا۔ از روے احادیث و آیات کافر قرار دینا +

کفر کا کلمہ بولنا یا مُنہ سے نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ کفر بکنا۔ ایسا کلمہ یا ایسی بات زبان پر لانا جس سے دین کی اہانت یا مخالفت پائی جائے۔ بیدینی کے الفاظ زبان پر لانا۔ دین یا کسی دیندار کی بے ادبی کرنا +

کفر کچہری (ہ) اسم مؤنث:۔ بری سنگت۔ کُسنگ۔ صحبت بد۔ وہ مصنوعی عدالت کا کھیل جو ہولی کے دنوں میں گالی گلوچ اور فحش کے ساتھ کھیلا جاتا ہے +

کفرانِ نعمت (ع) اسم مؤنث:۔ ناشکرئی نعمت۔ احسان فراموشی۔ نمک حرامی۔ کور نمکی

کفری (ہ) اسم مذکر:۔ زانی + اغلامی۔ لوطی +

کَفش (ف) اسم مؤنث:۔ جوتی۔ پاپوش۔ نعلین + نعلدار جوتی +

کفش پا (ف) اسم مؤنث:۔ پیر کی جوتی۔ پاؤں کی جوتی۔ مطلق پاپوش ؎

انجم تاباں سر چرخِ بریں چمکیں ہزار پر نہ اپنی کفش پا کے تم ستاروں میں گنو (ظفر)

کفش خانہ (ہ) اسم مذکر:۔ (لکھنؤ) غریب خانہ۔ دولت خانہ کا نقیض۔ انکسار اً اپنا مکان۔ کھنڈلا۔ جھونپڑا ؎

یہ گھر بھی کفش خانہ ہے آخر حضور کا تشریف یاں بھی لایا کریں گاہ گاہ آپ (قلق شاگرد ذکی)

کفش دوز (ف) اسم مذکر:۔ موچی۔ جوتی بنانے والا۔ چمار +

کفش نشین (ف) تابع فعل:۔ جوتیوں میں بیٹھنے والا۔ حاشیہ نشین۔ نہایت کم درجہ اور کم لیاقت کا۔ ادنےٰ مرتبہ کا۔ جیسے اُردو ابھی تک مکمل زبانوں کے نزدیک کفش نشین ہے +

کفک (ف) اسم مؤنث:۔ ہاتھ کی ہتھیلی + پاؤں کا تلوا۔ پاؤں کی مینڈھی لگا ہوا پاؤں کا تلوا ؎

ہے ناف کوئی گرداب بلا اور گول سُریں رانیں ہیں صاف
ہے ساق بلوریں شمع ضیا پاؤں کی کفک پھر ویسی ہی (ظفر)

کفگیر (ف) اسم مذکر:۔ کفچہ۔ تانبے یا پیتل کا ہتھیلی کے موافق ڈنڈی دار چمچہ۔ سوراخدار کفچہ۔ ایک آلہ کا نام جس کے وسیلہ سے ہانڈی کے اندر سے کف نکالتے ہیں +

کَفَن (ع) اسم مذکر:۔ وہ کپڑا جس سے مُردے کی لاش لپیٹتے ہیں۔ جامۂ میت۔

مُردے کی چادر جس میں لپیٹ کر دفن کرتے ہیں +

(بعض اہل فارس نے تصرف کر کے بسکون فا بھی باندھا ہے) ؎

دے دوپٹہ تو اپنا ململ کا ناتواں ہوں کفن بھی ہو ہلکا (ناسخ)

تا اُس کو بھی یقین ہو مرے انتظار کا رکھنا ضرور دستۂ نرگس کفن کے پاس (مؤلف)

کفن پر اُٹھنا (ہ) فعل متعدی:۔ (عو):۔ کفن پر خرچ ہونا۔ کفن کے خرچ میں آنا۔ قسم سخت ہے جس کے معنی ہیں ہمارے مُردے پر اُٹھے جیسے "مرے پاس ایک کوڑی ہو تو کفن پر اُٹھے" +

کفن پھاڑ کر اُٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ مُردوں کا زندہ ہونا۔ مُردوں کا کسی عجیب بات کے سبب قبر سے نکل کھڑا ہونا + قیامت سمجھ کر مُردوں کا اُٹھ کھڑا ہونا ؎

کفن کو پھاڑ کر کیوں کر نہ اٹھیں گور سے مُردے
کہ یہ بُوٹا سا قد اُس کا قیامت کی نشانی ہے (مصحفی)

کفن پھاڑ کر یا پھاڑ کے بولنا (ہ) فعل متعدی:۔ بآواز مہیب بولنا۔ اس طرح چیخ کر بولنا کہ دوسرا ڈر یا دہل جائے + کسی عجیب یا خوفناک بات پر نہایت بے تاب اور مضطرب ہو کر بولنا۔ ضبط سخن نہ کر سکنا۔ دفعتہً بول اٹھنا یا چیخ مارنا۔ جیسے کوئی کھائے جاتا تھا جو تُو اس طرح کفن پھاڑ کر بولے (عو) ؎

پیر ہو کر جو ہوا شیخ مرید اطفال مُردے سب بولے کفن پھاڑ قیامت آئی (عزلت)

کفن چور (ع + ف) اسم مذکر:۔ (۱) کفن دزد۔ گور شگاف۔ وہ چور جو قبر کھود کر مُردے کا کفن چرایا کرتا ہے۔ نبّاش۔ (۲۔ صفت بازاری):۔ بدذات ملعون۔ شریر۔ حرامزادہ + ظالم۔ سنگدل۔ بے رحم +

کفن سر سے باندھنا یا لپیٹنا (ہ) فعل متعدی:۔ جان کو جوکھوں میں ڈالنا۔ سر ہتھیلی پر رکھنا۔ جان پر کھیلنا۔ اپنی زندگی کو معرض خطر میں ڈالنا۔ اجل کا مقابلہ کرنا۔ مرنے کو تیار ہونا۔ موت کا سامنا کرنا +

کفن سر سے باندھے پھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ جان یا سر ہتھیلی پر لئے پھرنا۔ مرنے کو پھرنا۔ جان دینے کو مستعد رہنا +

کفن کاٹھی کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ گور گڑھا کرنا۔ تجہیز و تکفین کرنا۔ کفنانا دفنانا +

کفن کو کوڑی نہیں (ہ) محاورہ:۔ نہایت مفلس اور قلاش ہے۔ اتنا پاس نہیں کہ مرنے پر کفن تو آسکے +

کفن کو لگے (ہ) عو:۔ کچھ پاس نہ ہونے کی نسبت سخت قسم۔ مُردے پر

کفن

اُٹھے۔ کفن پر صرف ہو + کفن کے کام میں آئے ؎

جنوں میں پیراہن اپنا اُڑا اچکا پرزے جو ایک تار بھی باقی ہو تو کفن کو لگے (رند)

جنوں میں پھاڑنے ہم ایسے پیراہن کو لگے جو ایک تار بھی چھوڑا ہو تو کفن کو لگے (ظفر)

کفن گھسوٹ (و) اسم مذکر:۔ لکھنو (۱) کفن کش۔ دیکھو (کفن چور) (۲) آدمیوں کا مال کھا جانے والا +

کفن میلا نہونا (و) فعل لازم:۔ دفن ہوئے زیادہ عرصہ نہ گزرنا۔ مرے ہوئے بہت زمانہ نہ گزرنا۔ تازہ معاملہ ہونا ؎

ابھی مٹا نہیں دعوے ستم رسیدوں کا کفن ہوا نہیں میلا ترے شہیدوں کا (قتاں)

کفنانا (و) فعل متعدی:۔ میّت کو کفن پہنانا۔ مُردے کو نہلا دھلا کر کفن میں لپیٹنا ؎

ابتو اُٹھوانے کو تابوت آیئے لوگ مُردے کو مرے کفنا چکے (اسیر)

پیراہن چاک ترے در پہ جو کل کرتا تھا آج لوگ اُس کو لئے جاتے ہیں کفنائے ہوئے (جرأت)

چاک آتا ہے نظر پیراہن صبح بہار کس شہید ناز کو دیکھا ہے کفناتے ہوئے (ذوق)

کفنی (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) وہ کپڑا جو مُردے کے گلے میں تکفین کے وقت ڈالتے ہیں۔ (۲) وہ کپڑا جسے درمیان سے پھاڑ کر فقرا گلے میں ڈالے رہتے ہیں۔ ایک قسم کا فقیروں کا جامہ + نیز وہ کپڑا جو بچے کے پیدا ہوتے ہی اس خیال سے اُس کے گلے میں ڈالتے ہیں کہ وہ مدت تک زندہ رہے مگر درویش اس سے مُوتُوا قَبلَ اَنتَ مُوتُوا سے مراد لیتے اور زندگانی کے ساتھ موت کو وابستہ سمجھتے ہیں ؎

کہدو نہ آسماں سے باہر ہوں بادشاہ خلعت کا لطف ہے کفنی میں فقر کو (اسیر)

یہ اُس کی قبر ہے کہ جو آخر شدنی ہے ہوتے ہی تولد جو گلے میں کفنی ہے (عارف)

(جو لوگ اس لفظ کو اُردو خیال کرتے ہیں غلطی پر ہیں البتہ یائے نسبت فارسی والوں نے لگا کر فارسی ڈھنگ پر کر لیا اور اپنے اشعار میں برابر باندھا ہے معز الدین فطرت۔ میر احمد فایق کے اشعار ٹھیک چند بہار کی مصطلحات میں دیکھو۔ اگر یوں کہیں کہ سکون فا کے سبب اُردو کہتے ہیں تو بھی غلط ہے کیونکہ اُردو شعرا نے بھی یائے متحرک کے ساتھ باندھا ہے البتہ عوام الناس یا مستورات بسکون فا بولتی ہیں لیکن بالفرض بسکون فا بھی تسلیم کیا جائے تو بھی فارسی والوں کا تصرف جیسا کفن میں ہوا ہے یہاں بھی اُسی قاعدہ سے ہو سکتا ہے کیونکہ اُردو والوں میں کسی نے آج تک کفن بسکون فا نہ باندھا اور نہ زبان سے نکالا ہے) +

کفو (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ہم جنس۔ ہم نسبت۔ ہم خاندان۔ ہم قوم۔

ککڑ

ہم ذات۔ ذات برادری + قوم۔ فرقہ۔ خیل۔ برادری (۲۔ صفت) ہمتا۔ ہمسر۔ مانند۔ برابر۔ میل کا +

کَفیل (ع) اسم مذکر:۔ (۱) ضامن۔ ذمہ دار۔ ذمہ دار۔ ضمانت دینے والا + مواخذہ دار۔ جواب دہ۔ کوئی کام اپنے اوپر لینے یا قبول کرنے والا۔ (۲) اول یرغمال +

کفیل ہونا (و) فعل لازم:۔ ضامن ہونا۔ ذمہ دار ہونا۔ ضمانت دینا +

کُک (انگلش Cook) اسم مذکر:۔ باورچی۔ طبّاخ۔ بکاول۔ کھانا پکانے والا +

کک بائی (و) اسم مذکر:۔ دیکھو (کُک)

ککا (س) اسم مذکر:۔ (۱) سورج + برہما + وشنو + کام۔ خواہش نفسانی + اگنی۔ آگ + دایو۔ ہوا۔ پون + یم۔ موت + آتما۔ روح + راجہ۔ بادشاہ + مور۔ طاؤس + من۔ دل + سریر۔ جسم + کال۔ وقت + دھن۔ دولت + شبد۔ آواز + پرکاش۔ ظہور + ہوشیار + پانی + سکھ + بال۔ (۲) حروف صحیح کا پہلا حرف क + حروف تہجی کی مشق۔ (۳۔ ۵) سکھون کی علامات کے پہچان لینے کے نام جو ککا حرف سے شروع ہوتے ہیں جیسے کاچھا کیس۔ کڑا + اسی وجہ سے سکھون کو ککے اور کھکے بھی کہتے ہیں +

ککرالی (ہ) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا بغلی پھوڑا۔ وہ گلٹی جو بغل میں ہو جاتی ہے۔ کچھرالی۔ ککھوالی۔ بغلک۔ قنبیں +

(یہ لفظ ککھ یعنی بغل اور رال یعنی پیپ یا مواد سے مرکب ہے) +

ککروندا (ہ) اسم مذکر:۔ ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو مزے میں ترش اور رنگ میں سُرخ ہوتا ہے۔ لوگ اُس کا اچار ڈالا کرتے ہیں +

ککرم (ہ) اسم مذکر:۔ فعل بد۔ کار شنیع۔ پاپ۔ گناہ + حرام۔ چھنالا +

ککرمی (ہ) صفت:۔ بدکار۔ زانی۔ پاپی۔ کلچھن +

ککڑ (پنجابی) اسم مذکر:۔ مرغ۔ مرغا۔ خروس +

ککڑ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) پینے کا بنا ہوا تمباکو + ایک قسم کا پینے کا تمباکو جو گیلے اور سوکھے تمباکو کو ملا کر جلد سلگ جانے کی غرض سے بھربھرا بنایا جاتا ہے ؎

سبک سمجھو نہ آہِ عاشقِ شیدا کو بیدردو
اگر کی بُود ھواں دیتا ہے اس قلیاں کے ککڑ کا

(۲) ایک قسم کا لمبے نیچے کا حُقّہ + مٹی کا بڑا حُقّہ۔ (۳) دُبلا پتلا اور حقیر آدمی جیسے حاجی ککڑ +

ککڑ

ککڑ باز (ا) اسم مذکر:- (بازاری):- حقے کا لتیا- بہت حقہ پینے والا آدمی +

ککڑ خانہ (ا) اسم مذکر:- وہ جگہ جہاں عام لوگ بیٹھ کر حقہ پیتے ہیں- تکیہ- دایرہ + بھنگیر خانہ- بھٹیار خانہ + بری جگہ- بری سنگت +

ککڑ کا دم (ا) اسم مذکر:- حقہ مخصوص کا کش- بُرے حقے کا گھونٹ +

ککڑ والا (ہ) اسم مذکر:- (ا) وہ شخص جو بازاروں عام مجمعوں اور میلوں میں لوگوں کو دام لے کر حقہ پلاتا پھرتا ہے- بازاری آدمیوں کو حقہ پلانے والا- (۲- مجازاً):- ذلیل اور خوار آدمی +

ککڑوں کوں (ہ) اسم مؤنث:- مرغ کے بولنے کی آواز- مرغ کی اذان- بانگِ خروس +

ککڑی (ہ) اسم مؤنث:- (ا) سوت کی بیضوی پیچک- پھینٹی- کچے سوت کی لچھی جو تکلے کے وسیلہ سے بنائی جاتی ہے- انٹی- کُبّہ- گربہ- وکچی- (۲) مکئی کا بھٹا- (۳- پنجابی):- مرغی- ماکیاں- (۴) آکھ کا ڈوڈا + مدار کا پھل +

ککڑی ہو جانا (ہ) فعل لازم:- سمٹ کر ذرا سا ہو جانا- اچور ہو جانا- اینٹھ جانا- جیسے سوکھ کر ککڑی ہو گیا +

ککڑی (ہ) اسم مؤنث:- خیار- خیارزہ- گلوندہ- قثّا- ایک قسم کی ترکاری جسے کھاتے اور پکاتے ہیں لمبی اور حلقہ دار ہوتی ہے مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد تر- پنجاب میں اسے تری یا ترکہتے ہیں- عورت اور ککڑی کی بیل جلدی بڑھتی ہے +

ککڑی کا چور (ہ) اسم مذکر:- ادنےٰ چور- اُچکا- خفیف چوری کرنے والا- چھوٹی چیز کا چور +

ککڑی کا چور باندھا یا مارا جانا (ا) فعل لازم:- بے انصافی اور ناپرساں حالی کے سبب ادنےٰ قصور پر بڑی سزا ملنا- دندمچنا- اندھیر ہونا- اندھیر نگری چوپٹ راج ہونا

باندھا جاتا ہے چور لکڑی کا مارا جاتا ہے دزد ککڑی کا (سودا)

ککڑی کھیرا کرنا (ا) فعل متعدی:- (عو):- نہایت بیدردی اور کثرت سے کوسنا- ہر وقت اور ہر گھڑی بیقدری کے ساتھ کوسنا- نہایت بیقدر سمجھ کر کوسنا- بات بات پر کوسنا- جیسے میرے بچوں کو ککڑی کھیرا کر رکھا ہے ؎

کاس

سن میاں ہمکو جو تو کرتا ہے ککڑی کھیرا کوسنا ہر گھڑی ہر آن کا ہوتا ہے بُرا (نظیر)

(چونکہ ککڑی اور کھیرا ایسی ارزاں اور کم قدر ترکاری ہے کہ اُس کے توڑنے پھینکنے میں آدمی کو ذرا درد نہیں آتا پس اس وجہ سے انسان کو ککڑی اور کھیرے کے برابر ادنےٰ اور حقیر سمجھ کر کوسنے کو کہنے لگے ہمارے نئے محاورہ دان نے اس کی وجہ تسمیہ میں سخت غلطی کی ہے) +

ککڑی کھیرے کے بیج (ہ) اسم مذکر:- تخم خیارین +

ککڑی کے چور کو گردن نہیں مارتے (ا) محاورہ:- ادنےٰ قصور پر بڑی سزا نہیں دیتے- ادنےٰ تقصیر لایق تعزیر نہیں ہوتی- چھوٹی سی خطا پر بڑی سزا نہیں چاہئے- ذرا سے قصور پر بگڑ جانا انسانیت کے خلاف ہے ؎

ٹوٹی کلائی کب کرد موقوف شور کو گردن کوئی نہ ماریگا لکڑی کے چور کو (ظفر)

ککھوری (ہ) اسم مؤنث:- پورب (دیکھو ککرالی)

کِکیانا (ہ) فعل لازم:- بندر کا چلّانا- چیخنا- کوکنا- چنگھاڑنا- کلکاری مارنا +

کُگر (ہ) اسم مؤنث:- کنارہ- کور- حاشیہ- کنّی + لب + حد- (۲) مکان کی کنگنی- کارنس- (۳) دھار- باڑھ +

کُل (ہ) صفت:- کالا کا مخفف- سیاہ- کالا- شیام- اسود +

کل پوٹیا (ہ) اسم مذکر:- ایک پرند کا نام جس کا پوٹا آگے سے کالا ہوتا ہے +

کل جِبّھا (ہ) اسم مذکر:- (عو):- سیہ زبان- وہ شخص جس کی جیبھ کالی ہو + وہ شخص جس کی دعا سے بد جلد اثر کرے + منحوس +

کل جبّھی (ہ) اسم مؤنث:- (عو):- وہ عورت جس کی زبان سیاہ ہو- منحوس عورت- بدشگون عورت- وہ عورت جس کا کوسنا جلد اثر کرے + کثرت استعمال کے سبب اُس عورت کو بھی کہنے لگے ہیں جس کے کوسنے کے بعد کوئی صدمہ وقوع میں آئے +

کل دُمہ (ا) اسم مذکر:- ایک کالی دُم کا پرندہ + کالی دم کا کبوتر +

کل سِرا (ہ) اسم مذکر:- (ا) وہ پرند جس کا سر یا چوٹی سیاہ ہو- کالے سر کا + پپیہا جس کا سر کالا ہوتا ہے ؎

سن رے پپیہا کلرے آدھی رین نہ کوک میں ماری کرتار کی اُٹھے کلیجے ہوک (دد ۱)

(۲) آدمی۔ انسان۔ مُنش + کالے سر والا آدمی۔ جوان آدمی۔ مرد۔ نر ؎

گر کسے سے بھی مُنہ نہ موڑا
کلسرا نام کو نہ چھوڑا (میر قائم)

سر نہیں دیتی اُٹھانے شیخ کو ریش دراز
ہے وبال اس کلسرے کو اپنے پنچھالے کی جھونک (نصیر)

جیسے "کل سرے سے سب نیچے ہیں"۔ کل سرا بڑا آفت ہے۔ کل سرے سے سب نے پناہ مانگی ہے۔ (۳) کالے سر کا پتنگ +

کل موہنا۔ کل مُنہا۔ کلموہا (ہ) اسم مذکر:۔ (عو):۔ کالے مُنہ کا آدمی۔ سیہ چہرہ۔ سیہ رو + بدبخت۔ کم بخت + بدنصیب +

کل موہنی۔ کل مُنہی یا کلموہی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کالے مُنہ کی عورت۔ سیہ رو عورت۔ روسیاہ عورت۔ (۲) کم بخت اور بدنصیب عورت ؎

موئی نے قیس سے عاشق کو تنکے چنوائے
قربان کی تھی چھگانا وہ کلموئی لیلا (نازنین)

(۳) کلمۂ نفرین۔ ٹرخل۔ شفتل۔ ذلیل۔ بیہودہ۔ نابکار۔ جیسے "بہتیری بیویاں کلموئی ٹرخلوں شفتلوں کے مُنہ لگانے میں اپنا تہس نہس کھوتی ہیں (چتر بنہیلی)

کل (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) نیتر۔ جنتر۔ مَشین۔ کام کرنے کا آلہ۔ اوزار کام کرنے کی پُتلی۔ وہ آلہ جو آدمی کا کام دے۔ جیسے "کپڑا سینے کی کل"۔ برف کی کل۔ روئی کی کل۔ سینے کی کل وغیرہ (۲) بندوق کی چانپ۔ بندوق کا گھوڑا۔ (۳) پنجرے کی چٹخنی یا کھٹکا + پنجرے کا وہ خانہ جس میں پرندوں کے پکڑنے کے لئے چٹخنی لگی ہوئی ہوتی ہے اور وہ حرکت کے ساتھ بند ہو جاتی ہے (۴) پھندا۔ جال۔ دام (۵) پُرزہ۔ پیچ + عضو۔ کسی چیز کا کوئی حصہ یا جزو جس کے بغیر وہ چیز کام نہ دے سکے۔ بند۔ جوڑ (۶) رکان۔ ڈوری۔ ڈور۔ تار۔ سلسلہ۔ کنجی۔ نکیل۔ چوٹی ؎

اُس کے کل یوں ید قدرت میں ہے جیسے پتلی
سبب جنبش ہر تار اُٹھے اور بیٹھے (نصیر)

کل بگاڑ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی آلہ کو بیکار اور نکما کر دینا۔ نقص پیدا کر دینا۔ کام کا نہ رکھنا ؎

اے انتظار آنکھ کی کیا کل بگاڑ دی
اب سوجھتا نہیں یہ گھڑی ایک پل چلے (بحر)

کل بگڑنا یا بگڑ جانا (ہ) فعل لازم:۔ کل میں فرق یا نقص آجانا۔ کل کا بیکار ہو جانا۔ کسی پُرزے میں فرق آجانا۔ کسی چیز کا نکما ہو جانا۔ کسی کل کا کام نہ دینا ؎

آدمی کہتے ہیں جس کو ایک پتلا کل کا ہے
پھر کہاں کل اُس کو جب کل ہو ذرا بگڑی ہوئی (ظفر)

کل بیکل ہونا (ہ) فعل لازم:۔ کسی پُرزے یا عضو کا اپنی جگہ سے سرک جانا + پیچ ڈھیلے ہو جانا۔ انجر پنجر ہل جانا۔ جوڑ بخیہ جدا ہو جانا۔ بے ترتیب ہو جانا +

کل پر پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ کسی پھرانے والے آلہ کی مدد پر گردش کرنا +

کل پھیرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کل مروڑنا یا موڑنا)

کل ٹھیک کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی چیز کے پُرزے درست کرنا۔ مشین کو ڈھنگ سے لگا کر چلتا کرنا +

کل دار (ا) اسم مذکر:۔ کل کے ذریعہ سے بنا ہوا سکہ۔ انگریزی روپیہ۔ چہرہ شاہی روپیہ +

کل دار بندوق (ا) اسم مؤنث:۔ توڑے دار بندوق کا نقیض۔ چانپدار بندوق۔ گھوڑے کی بندوق +

کل کا (ہ) صفت:۔ کل کے ذریعہ سے بنایا بنا ہوا۔ جیسے "کل کا کاتا ہوا کل کا بنایا ہوا +

کل کا پُتلا (ہ) اسم مذکر:۔ کل کے ذریعہ سے کام کاج کرنے والا۔ کلدار پُتلی + دوسرے اعضا کی مدد سے کام دینے والا + انسان۔ آدمی۔ منش ؎

رنگ ہے آنکھ کی پُتلی میں ای کا جھلکا
چھوڑ دنیا میں دیا جس نے یہ پُتلا کل کا (انشا)

اے مصحفی گر چشم حقیقت سے تو دیکھے
پُتلے ہیں جو سب خاک کے پُتلے ہیں یہ کل کے (مصحفی)

کلک

کل کا کارخانہ (ا) اسم مذکر:- وہ جگہ جہاں کل کے پرزے تیار ہوتے ہیں- ورک شاپ +

کل کل (ہ) اسم مؤنث:- جوڑ جوڑ- بند بند- انجر پنجر- جوڑ بخیہ +

کل کل توڑ دینا (ہ) فعل متعدی:- جوڑ جوڑ ہلا دینا- بند بند ہلا دینا- ٹانکے ہلا دینا- ناف نلے ٹکا دینا- ایک ایک عضو کو ڈھیلا اور بیکار کر دینا- اندرونی اعضا کو صدمہ پہنچانا- اعضا کو جگہ سے بے جگہ کر دینا ؎

توڑ دی تم نے کل مری کل کل
دائی آوے تو بیکلی نکلے } (راسخ)

کل کا گھوڑا (ہ) اسم مذکر:- وہ گھوڑا جو کل اور پرزوں کے وسیلہ سے چلے +

کل لگانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کسی کام کے آلہ یا اوزار کو نصب کرنا- (۲) کسی پرند وغیرہ کے پکڑنے کے واسطے کوئی پھندا یا جال یا چٹنی وغیرہ نصب کرنا +

کل مروڑنا یا کل موڑنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) مشین کو چلتا کرنا + کل گھمانا + کام دینے کے واسطے کھونٹی موڑنا- کلدار چیز میں کنجی دینا + کل چلانا- مشین دُرست کرنا- کل سنوارنا (۲) کسے کے دل کو ایک طرف سے ہٹا کر دوسری طرف لگا دینا- طبیعت کو پھیر دینا + برگشتہ کر دینا- برخلاف کر دینا +

کل ہاتھ میں ہونا (ا) فعل لازم:- کسی کے رکان اپنے قابو میں ہونا- کسی کے دل یا طبیعت پر اختیار ہونا- کسی کی باگ یا ڈوری اپنے ہاتھ ہونا- جیسے اُن کی کل تو مرے ہاتھ میں ہے +

کل (ہ) اسم مؤنث:- (۱) آرام- چین- راحت- آسائش- سکھ- اطمینان- سکون- آسودگی ؎

کیا کہیں اے ہمنشیں ہیں آج کیوں بیکل سے ہم
جن سے کل تھی جان کو اُن سے جدا کل سے ہیں ہم } (ظفر)

(۲) فرحت- خوشی- انبساط- آنند (۳) ڈھب- طرح- وضع- طور ؎

کل جو پہلو میں دیا تو نہ دکھائی مجھکو
آجتک کل سے کسی کل نہ کل آئی مجھکو } (مجروح)

کلہ

کل آنا (ہ) فعل لازم:- چین پڑنا- راحت ہونا- اطمینان ہونا- آرام ملنا- سکھ ہونا + اطمینان اور طمانیت ہونا- قرار ہونا ؎

نہ پہنچا آپ کو ساعد چھڑا کر پاس غیروں کے
کلائی ہاتھ میں لے کر مرے دل کو کل آئی ہے } (راسخ)

شکل دو دن سے جو تم نے ہم کو دکھلائی نہیں
کل سے بیکل ہیں ہمیں کل آجتک آئی نہیں } (مجروح)

کل پانا (ہ) فعل متعدی:- آرام پانا- چین پانا- آسائش ملنا- سکھ پانا- راحت حاصل کرنا- چین پڑنا- اطمینان ہونا +

کل پڑنا (ہ) فعل لازم:- چین پڑنا- آسودگی ہونا- اطمینان ہونا- دل ٹھہرنا- اضطراب یا قلق دور ہونا- جی ٹھہرنا ؎

پھر آج کل کا ہوا وعدہ دیکھئے کب تک
بغیر اُن کے ظفر ہم کو کل پڑے کیونکر } (ظفر)

کل نہ پڑنا (ہ) فعل لازم:- چین نہ آنا- قرار نہ پڑنا- مضطرب ہونا- تڑپنا- لوٹنا- آرام نہ ملنا- اطمینان نہ ہونا ؎

کون اُٹھ گیا ہے پاس سے کیا ہو گیا ہے جو
پڑتی نہیں ہے تجھکو دلِ زار آج کل } (مجروح)

کل اُس سے ہم نے ترک ملاقات کی تو کیا
پھر اُس بغیر کل نہ پڑی دو گھڑی کے بعد } (ذوق)

کل نہ ہونا (ہ) فعل لازم:- قرار نہ ہونا- اطمینان نہ ہونا- چین نہ ہونا- مضطرب اور بیقرار رہنا- سکون نہ ہونا- ٹھہر نہ رہنا ؎

اس دل بیتاب کو آہ نہیں کل کہیں
مجھکو پھرے ہے لئے آج کہیں کل کہیں } (مجروح)

کل ہونا (ہ) فعل لازم:- آرام ہونا- چین آنا- راحت ملنا- آسائش ہونا + آسودگی اور اطمینان خاطر ہونا- قلق اور اضطراب دور ہونا ؎

تسکین دردِ دل کو نے آج ہو نہ کل ہو
بے یار بے کلی ہے وہ ہی ملے تو کل ہو (وحیدی)

کل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) طرف - جانب - رُخ - کروٹ - بل - پہلو - جیسے "دیکھئے اونٹ کس کل بیٹھتا ہے" (۲) طرح - ڈھب - طور - (۳) وضع - دھج - ہیئت - انداز - جیسے اونٹ رے اونٹ تیری کونسی کل سیدھی +

کل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) روز گذشتہ - دی - دی روز - گزرا ہوا دن - آج سے پچھلے کا دن - روز پسیں - اَمس جیسے "وہ کل ہی گئے" - (۲) فردا - روز آئندہ - آج سے دوسرا دن جو آئیگا - غد - جیسے "کل کی کس کو خبر ہے - آج ہے سو کل نہیں ؎

ایڑیوں تک تیری چوٹی کی رسائی ہوتی
کل جو آنی تھی بلا آج ہی آئی ہوتی (انشا)

آیا مالی باغ میں کلیں کری پکار
کھلی کھلی سب بین لین کال ہماری بار (دوہا)

(۳) روز قیامت ؎

جو آج دیوے گا یہاں ویسا ہی وہ کل پاویگا (نظیر)

(۴) زمانۂ قریب - حال + عرصۂ قلیل +

کل پر کام نہ رکھنا (ا) فعل متعدی :- دوسرے دن یا آئندہ پر کام نہ چھوڑنا - آج کا کام آج ہی کر لینا ؎

دلا منظور ہے تو بہ تو پھر اس میں توقف کیا
جو عاقل ہیں نہیں رکھتے ہیں وہ کام آج کا کل پر (انیس)

کل کا لڑکا (ہ) اسم مذکر :- زادۂ دی روز + قریب الولادت - حال کا پیدا شدہ - سامنے کا بچہ +

کل کی بات (ہ) اسم مؤنث :- حال کا ذکر - ابھی کی بات - ترت کی بات - قریب کا ذکر - وہ امر جو زمانۂ قریب میں واقع ہوا ہو - تھوڑے دنوں کا ذکر ؎

طفلِ قنّاد بتا آج ترش رو ہو کر
لیکے نکلا مرے کیوں قتل کو گھر سے تلوار
کل کی یہ بات ہے تو کہ کے کہلاتا تھا مجھے
خوب میٹھی ہے یہ مصری کی شکر سے تلوار (لطف علی)

یہ کل کی بات ہے میں عاشقوں میں تھا اُسکے شب وصال کے ہر روز لوٹتا تھا مزے
اب ایسا تو نے فلک کر دیا حقیر مجھے سوال وصل کا کرتا ہوں میں جو اَن بن سے (انیس)
خدا کی شان دکھاتا ہے وہ جواب میں پاؤں

(۲) روز گذشتہ کا ذکر یا معاملہ +

کل کی رات (ہ) اسم مؤنث :- شبِ روز گزشتہ - دی شب - وہ رات جو آج کی رات سے پہلے گزر گئی ہو +

کل کل کرنا (ہ) فعل متعدی :- آج کل کرنا - روز کل کے وعدے پر ٹالنا - امروز و - فردا کرنا - لیت ولعل کرنا +

کُل (ہ) اسم مذکر :- (بازاری) :- مشت - مُکّا - گھونسا +

کُلّ (ع) صفت :- (۱) ہمہ - تمام - سب - سارا جمیع - پورا - کامل + جملہ - (۲) صوفیہ کی اصطلاح میں واحد مطلق - چونکہ حق تعالےٰ باعتبار وحدیت والٰہیت جامع اسمائے مجموع ہے اس وجہ سے اُس کا یہ نام بھی ہے - (۳) ہر - ہر ایک جیسے کل آدمیوں کو دو دو روپے دئے یا کلُ شئ یرجع الےٰ اصلہ - یعنی ہر شی اپنے اصل کی طرف رجوع کرتی ہے +

(لطائف اللغات والے نے لکھا ہے کہ یہ لفظ مفرد ہے مگر جمع کے معنی میں آتا ہے) +

کل جمع (ا) اسم مذکر :- (ہندو) کُلّم - کل کائنات - ساری جمع پونجی - سب کی سب رقم - تمام سرمایہ - مجموع جیسے اُن کے پاس تو اب کل جمع دس روپے رہگئے +

کل کائنات (ع) اسم مؤنث :- (۱) جمیع مخلوق (۲-ا) :- ساری جمع پونجی - تمام سرمایہ +

کُل (س) اسم مذکر :- (۱) خاندان - تبار - خانوادہ - بنس - گھرانا - کنبہ - (۲) جات - ذات - برن - قوم +

کُل اُچھال (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) ننگ خاندان - اپنے خاندان کو کلنک لگانے اور بدنام کرنے والا آدمی +

کُل بکھاننا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بھاٹوں کا کسی کے خاندان کو سراہنا - کسے خاندان کی تعریف و توصیف کرنا + (۲) کسے خاندان کا نسب نامہ پڑھنا - (۳) بھٹئی کرنا - خوشامد کی تعریف کرنا - (۴) تمام خاندان کو برا بھلا کہنا - سارے گھرانے یا کنبے کو بَین

ڈالنا۔ خاندان میں عیب نکالنا۔ کسی کے خاندان کی ہجو کرنا + کسی کے بڑوں کو بُرا کہنا +

کُل دَھرم (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو):۔ خاندانی رسم و قاعدہ۔ گھرانے کی چال۔ اپنے بنس کا دھرم۔ بڑوں کی ریت +

کُل وتنا (ہ) صفت:۔ شریف گھرانے کا۔ خاندانی۔ اونچے گھر کا۔ بڑے گھر کا + رئیس زادہ۔ شریف زادہ + فخر خاندان +

(یہ لفظ کُل بمعنی خاندان اور وتنا حرف نسبت سے مرکب ہے) +

کُل ونتی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) اچھے گھرانے کی عورت۔ شریف زادی۔ رئیس زادی۔ (۲) پتی برتایتی۔ عفیفہ۔ پاک دامن۔ عصمت والی۔ (۳) فخر خاندان عورت۔ خاندان کا نام اپنے ہنر اور لیاقت سے روشن کرنے والی عورت۔ صاحب ہنر عورت +

کَلّا (ہ) اسم مذکر:۔ درخت کی وہ کونپل جو کلی کی طرح اول نکلتی اور بعد میں اُس میں سے بڑے بڑے پتّے نمایاں ہو جاتے ہیں فارسی میں اِس کو تُندہ کہتے ہیں +

کُلّا (ہ) اسم مذکر:۔ (ہندو) غرغرہ۔ کُلّی۔ غرارہ +

کَلا (س) اسم مؤنث:۔ (۱) بہت چھوٹا حِصّہ + ذرّے کا آٹھواں حِصّہ۔ (۲) قرص ماہ کا سولھواں حِصّہ + چاند کی قطر کا سولھواں حِصّہ۔ (۳) آٹھ سکنڈ۔ آٹھ ثانیہ + درجہ کا ساٹھواں حِصّہ یعنی ایک منٹ یا دقیقہ۔ (۴) چھل۔ فریب۔ مکر۔ دھوکا۔ بہانہ۔ دغل فصل + شعبدہ۔ (۵) گُن۔ ہنر۔ فن + گانے بجانے کے چونسٹھ فن۔ (۶) دیو شکتی۔ کرامت + معجزہ جیسے "درگا دیبی میں بڑی کلا ہے"۔ (۷) نٹ کی وہ حرکت جس میں سر نیچا کر کے ٹانگیں اوپر کر لیتا ہے۔ سکندری۔ مُعلّق۔ (۸) علم نجوم یعنی جوتش میں راس کے تیسویں حصّے کا ساٹھواں حِصّہ $\frac{1}{1800}$ (۹) شِوجی کے ماتھے کا ہلالی یعنی قوس نما نشان جس کے موافق اب بھی اُن کی مورتی کے ماتھے پر پوجا کرتے وقت کیسر سے بنا دیتے ہیں۔ اس معنی میں شِوجی کی استتی میں آیا ہے +

کلابازی (ا) اسم مؤنث:۔ معلق زدن کا ترجمہ۔ ڈھینکلی۔

وہ حرکت جو سر کو نیچے اور پاؤں کو اوپر کر کے نٹ لوگ کیا کرتے ہیں۔ اُردو والے اسے قلابازی زیادہ بولتے ہیں +

کلابازی کھانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) ڈھینکلی کھانا۔ نٹ کی طرح سر نیچا ٹانگیں اوپر کر کے لوٹنی لینا۔ (۲) (عو):۔ بچّے کا مچلنا۔ پٹخنیاں کھانا۔ لوٹنیاں لینا۔ لوٹا لوٹا پھرنا +

کلاجنگ (ا) اسم مذکر:۔ کُشتی کے ایک داؤں کا نام جو کلا کی طرح کیا جاتا ہے +

کلاکار (ہ) صفت:۔ (ہندو):۔ لغوی معنی مکّار۔ فریبی۔ دغا باز اصطلاحی۔ فسادی۔ دنگئی۔ نٹ کھٹ۔ شوخ + شور مچانے والا۔ غوغائی۔ (۲۔ پنجاب):۔ ہنرمند۔ صاحب ہنر +

کلاکرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ڈھینکلی کھانا +

کلاکھیلنا (ہ) فعل متعدی:۔ نٹ بازی کرنا۔ نٹ کی طرح ڈھینکلیاں کھانا ؎

دھم سے ہم دونوں گرے فرش پہ اس روپ سے رات
رہ گیا اُن کا دوپٹہ بھی چھپر گھٹ سے لپٹ
چوٹ کھا کر لگے کہنے کہ اگر ایسی ہی
ہو کلا کھیلنی تجھکو تو کسی نٹ سے لپٹ
(قطعۂ انشا)

کلّا (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (کرم کلّا)

کَلّا (ا) اسم مذکر:۔ (یہ لفظ فارسی کَلَہ سے لیا گیا ہے) + (۱) رخسارہ۔ گال۔ (۲) جبڑا۔ گال کے اندر کا حِصّہ۔ (۳۔ کنائۃً۔ عو):۔ آواز دراز + بدزبانی۔ زبان درازی۔ جیسے "اُس کا بڑا کلّہ ہے"۔ اُس کے کلّے سے سب ڈرتے ہیں۔ اُس نے اپنے کلّے سے سب کو دبا رکھا ہے ؎

لب ہلانے کی بھی غصّہ میں نہیں بات مجھے
بدزباں لیتا ہے کلّے کے تلے داب مجھے
(صابر)

کلّا بہ کلّا لڑنا (ا) فعل لازم:۔ دو بدو لڑنا۔ بالمواجہ گفتگو اور بحث کرنا + مُنہ پر کھانا مُنہ پر دینا + برابری کے ساتھ مقابلہ کرنا +

کلّا پھُلانا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) گالوں میں ہوا بھرنا۔ گالوں کو ہوا سے اونچا کرنا۔ (۲) مغرور ہونا۔ (۳) خفگی یا رنج کے

کلا

باعث منہ بھلائے رہنا۔ گال پھلانا +

کلاتوڑ (ا) اسم مذکر:۔ (۱) برابر کا بھائی جو کسی بات اور ذات بلکہ زور و قوت میں بھی کم نہ ہو ؎

آہ بھی پیر فلک کا جوڑ ہے
گرز نالہ بھی تو کلا توڑ ہے (نکہت)

(۲) صفت:۔ دندان شکن جیسے "کلاتوڑ جواب" +

کلاجبڑا (ا) اسم مذکر:۔ باہم مترادف۔ رخسارہ۔ گال جبڑا۔ جیسے "بڑے کلے جبڑے کا آدمی ہے" +

کلاچلے ستر بلا ٹلے (ا) کہاوت:۔ منہ چلنے یعنی کھانے پینے سے ہزاروں بلائیں۔ (بیماریاں) دور ہوتی ہیں۔ جب تک آدمی کھاتا پیتا ہے برابر تندرست اور توانا رہتا ہے +

کلادبانا (ا) فعل متعدی:۔ بولنے سے روکنا۔ اپنی بات کے آگے دوسرے کی بات نہ ہونے دینا۔ اپنی آواز کے آگے دوسرے کی آواز کو دبا دینا +

کلادراز (ا) صفت:۔ (فارسی میں کلہ دراز اسی معنی میں آیا ہے اور یحییٰ شیرازی کی رباعی میں یہ معنی ہیں) (۱) بیہودہ شور و غوغا کرنے والا۔ چلا کر بولنے والا۔ (۲) بدزبان۔ زبان دراز۔ لڑاک۔ جیسے "وہ بڑی کلادراز عورت ہے" +

کلادرازی (ا) اسم مؤنث:۔ شور۔ غوغا + زبان درازی۔ بدزبانی + گالی گلوچ +

کلاکرنا (و) فعل متعدی:۔ (۱) شور کرنا۔ غل مچانا۔ غوغا کرنا۔ (۲) زبان کرنا۔ زبان درازی کرنا۔ بدزبانی کرنا +

کلابتو (ا) اسم مذکر:۔ دیکھو (کلابتون)

کلابتون (ت) اسم مذکر:۔ چاندی یا سونے کے تار جو ریشم پر چڑھا کر دوکوں کے ذریعہ سے بٹے جاتے ہیں۔ چاندی یا سونے کے تاروں کی ڈور۔ زرریشتہ +

(جن لوگوں نے اس کی وجہ تسمیہ کل کا بٹا ہوا لکھا ہے یہ محض گھڑت ہے وہ ذرا اکبرنامہ کو آنکھ کھول کر دیکھیں اول تو یہ کل کے ذریعہ سے بٹا ہی نہیں جاتا ہاتھ اور پنڈلی کے لڑکے سے بٹا جاتا ہے دوسرے اگر بالفرض کل سے بٹا جانا تسلیم کیا جائے تو بھی اُس کی حقیقت نہیں معلوم ہو سکتی جس مادہ سے اصلی حقیقت معلوم نہ ہو وہ مادہ نہیں کہلاتا۔ فیلن صاحب کو بھی اُن کے نوجوان مددگاروں نے ایسا ہی دھوکا دیا ہے۔) +

کلا

کلابتونی (ت + ف) صفت:۔ کلابتون کا کام کیا ہوا۔ کلابتون کا بنا ہوا +

کلاس (انگلش Class) اسم مؤنث:۔ (۱) درجہ۔ مرتبہ۔ طبقہ۔ پایہ۔ رتبہ (۲) نوع۔ صنف۔ قسم۔ رقم۔ برن۔ پرکار۔ بھانت + جنس + ذات +

(وہ ترتیب جو مخلوق اور مادّوں کی قدرتی ساخت خاصیت اور اوصاف میں عموماً پائی جاتی اور اُس کے موافق اُس کی جماعت بندی کی جاتی ہے مثلاً اقسام نباتات جمادات یا حیوانات کی بالخاصہ یا بالمادہ تقسیم) +

(۳) اشخاص یا اشیا کی ترتیب یا تقسیم۔ (۴) طلبا کی جماعت (۵) فرقہ۔ گروہ۔ زمرہ۔ تھوک +

کلاس فیلو (انگلش Class-fellow) اسم مذکر:۔ ہم جماعت۔ ہم سبق +

کلاغ (ف) اسم مذکر:۔ جنگلی کوّا۔ غراب۔ کاگ +

کلاک (انگلش Clock) کلوک۔ اسم مذکر:۔ گھنٹہ۔ بڑی گھڑی جو طاقوں پر رکھی جاتی ہے۔ لٹکن یعنی پنڈلم والا گھنٹہ +

کلال (ہ) اسم مذکر:۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔ مے فروش۔ بادہ فروش۔ آبکار۔ خمّار۔ ہندوؤں کا ایک فرقہ جس کا پیشہ شراب فروشی ہے۔ پاسی۔ جیسے "کلال کی بیٹی ڈوبنے چلی لوگوں نے کہا متوالی ہے" ؎

مجھ مست کے ہیں حال پہ کیا کیا عنائتیں
ساقی کا میں غلام ہوں بندہ کلال کا (ناسخ)

گلے پڑے ہے جو ہر لیک کے یہ دختر رز
لگایا تو نے یہ منہ او کلال کے کیسا (ناسخ)

کلال خانہ (ا) اسم مذکر:۔ شراب خانہ۔ میکدہ۔ مے خانہ۔ خرابات۔ پاسی خانہ۔ وہ جگہ جہاں شراب کی کشید ہوتی ہے + شراب فروش کی دوکان +

کلام (ع) اسم مذکر:۔ (۱) سخن۔ بات۔ گفتگو ؎

بے زبان و بے دہن ہے نطق کام اللہ کا
سب کلاموں سے ہے بالاتر کلام اللہ کا (ناسخ)

(۲) (نحو):۔ وہ عبارت جو کلموں سے مرکب ہو۔ یعنی کلام وہ مرکب ہے۔ جو کم سے کم دو کلموں سے بنا ہو اور زیادہ کی حد نہیں۔ (۳ - ف):۔

کلا

شعر۔ نظم۔ سخن ؎

اعجاز جان دہی ہے ہمارے کلام کو
زندہ کیا ہے ہم نے مسیحا کے نام کو

(۴-ا):۔ قول۔ مقولہ۔ بچن۔ (۵) وہ علم جس میں مسائل نقلی کو دلائل عقلی سے ثابت کریں۔ متکلمین کا علم۔ (۶) ملفوظ۔ ملفوظات۔ (۷) تصنیف۔ مضمون۔ (۸-ا):۔ اعتراض۔ عذر۔ جائے گفتگو۔ حجت گرفت۔ جیسے "انکے اس قول میں ہمیں کلام ہے یا اس میں کچھ کلام نہیں"۔ (۹-ا-عو):۔ کلام اللہ۔ قرآن شریف۔ پارۂ قرآن جیسے "تیسوں کلام کے قسم۔ تجھے کلام کی مار پڑے (۱۰-ا-عو) تقدیر۔ مقدر۔ قسمت۔ نصیب۔ مقسوم جیسے "ہمارے کلام میں بھی لکھا تھا"۔

(یہ لفظ اس اخیر معنی میں ہندی کرم سے بنایا گیا ہے عربی سے کچھ تعلق نہیں رکھتا)

کلام اُٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ (عو) قرآن اُٹھا کر قسم کھانا۔ قرآن کی قسم کھانا۔ جیسے "اگر تو سچی ہے تو کلام اُٹھا جا"۔

کلام اللہ (ع) اسم مذکر:۔ کلام الٰہی۔ مصحف مجید۔ قرآن شریف۔ وہ کتاب الٰہی جو پیغمبر آخر الزمان پر نازل ہوئی۔

کلام اللہ اُٹھانا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (کلام اُٹھانا)

کلام تام (ع) اسم مذکر:۔ (نحو) وہ مرکب جو اپنے کلموں میں اسناد ہونے کے سبب سامع کو متکلم کے کلام کی پوری پوری خبر دے اور سُن لینے والے کو کچھ پُوچھنے یا دریافت کرنے کی حاجت نہ پڑے اسی کو مرکب مفید اور جملہ بھی کہتے ہیں جیسے "پانی لے آؤ"۔

کلام کرنا (ا) فعل متعدی:۔ (ا) بات چیت کرنا۔ بولنا۔ گفتگو کرنا۔ ہمکلام ہونا۔ (۲) جھگڑنا۔ بحث کرنا۔ مُنہ لگنا۔ جیسے "مجھ سے کلام نہ کرنا ورنہ ابھی ٹھیک بنا دونگا"۔

کلام ناقص (ع) اسم مذکر:۔ (نحو) مرکب غیر مفید۔ وہ مرکب جس سے سُن لینے والے کو پُورا فائدہ حاصل نہ ہو۔ جیسے "احمد کا غلام"۔ محمود کا باپ۔ مرد دانا وغیرہ۔

کلان (ف) صفت:۔ (ا) خُرد کا نقیض۔ بڑا۔ کبر سن۔

کلا

بزرگ۔ (۲) لمبا۔ دراز۔ عظیم (۳) بہتر۔ مہتر۔ سردار۔ (۴) بلند۔ افزون۔ اُونچا۔ (۵) وسیع۔ فراخ۔ لمبا چوڑا۔

کِلانا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو):۔ رو لینا۔ پھٹکنا۔ اناج کا چھڑنا۔

کُلانچ (ا) اسم مؤنث:۔ چھلانگ۔ زغند۔ چوکڑی۔ جست۔ کود پھاند۔ طفرہ۔

(اگرچہ لوگ اسے ہندی خیال کرتے ہیں مگر چُونکہ ہندی میں اس کے مادے کا پتا نہیں لگتا اور نہ قدیم ہندی تصانیف میں پایا جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لفظ ترکی ہے اور عجب نہیں جو قلّاچ سے بنا لیا ہو کیونکہ اس کے معنی ترکی زبان میں کسی چیز کو مثلِ کمان زور سے کھینچنا آئے ہیں اور جست کرنے میں اپنے تمام جسم کو زور کے ساتھ دوسری طرف اُچھال کر لے جانا پڑتا ہے پس اس لحاظ سے یہ معنی لے لیے ہوں تو کچھ بیجا نہیں)۔

کلانچ بھرنا (ا) فعل متعدی:۔ چھلانگ مارنا۔ زغند لگانا۔ کودنا۔ پھاندنا۔ چوکڑی بھرنا۔ لانگ جانا۔ برجتن کا ترجمہ۔

کلانچ مارنا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (کلانچ بھرنا)

کالانوت (ہ) اسم مذکر:۔ صحیح (کلا + ونت) ایک قسم کے ڈوم۔ وہ شخص جس کا پیشہ گانا بجانا ہو۔ خنیاگر۔ مُغنّی۔ گوّیا۔ جیسے "گانے گاتے کالانوت ہو جاتا ہے"۔

(چونکہ سنسکرت میں کلا بمعنی راگ اور ونت بمعنی والا آتا ہے اس وجہ سے کلاونت گانے بجانے والا ہوا جیسے بلونت صاحب (راگ + خداوند) ل یعنی زور آور جسونت صاحب جس یعنی نام آور)۔

کالانوت بچہ (ا) اسم مذکر:۔ مطرب بچہ۔ وہ شخص جو ڈوم کی نسل سے ہو۔ مغنّی زادہ۔

کلاوہ (ف) اسم مذکر:۔ (ف۔ کلابہ۔ کلافہ):۔ (ا) سوت کی گلڑی۔ کچا سُوت جو تکلے پر لپٹا ہوا ہو۔ (۲-ا):۔ وہ سرخ اور زرد گنڈے دار رنگا ہوا کچا سوت جو ناریل پر لپٹتے اور بیاہ شادی میں سہاگ پڑے پر باندھتے یا سہاگن

عورتیں اُس سے اپنے بال گوندھتی ہیں نیز سیانے ملانے بھی اسے کام میں لاتے ہیں۔ مُولی +

کُلاہ (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) لمبی ٹوپی جیسے کابلیوں کے پاس ہوتی ہے اور اُسے پہنکر لنگی وغیرہ بھی باندھ لیتے ہیں اس صورت میں اُس کا اوپر کا حصّہ جو اکثر کا مدار ہوتا ہے کھلا رکھتے ہیں۔ (۲) تاج شاہی۔ مکٹ۔ افسر۔ (۳) ٹوپی۔ لال میرج کی پہیلی ؎

جنگل سے نکلی کامنی کر دُلہن کا بھیس
لال جوڑا پہن کے سبز کلاہ ہمیش

کلائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) پہنچا۔ ساعد۔ کُہنی سے لے کر پنجہ سے اوپر تک کا حصّہ اور نیز ہاتھ کے قریب کا وہ حصّہ جو گٹّے کے قریب ہے۔ عورتیں اسی جگہ چوڑیاں پہنا کرتی ہیں۔ (۲) ایک قسم کی ورزش جس میں حریف سے اپنی کلائی چھڑا کر اُس کی کلائی پر ہاتھ چڑھا دیتے ہیں +

کلائی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کلائی کی ورزش کرنا۔ اپنی کلائی کو حریف کے ہاتھ سے چھڑا کر اُس کی کلائی پر اپنا ہاتھ پہنچا دینا ؎

پنجۂ[1] دنداں تری کنگھی نے توڑا سانپ کا
کر کے گیسو نے کلائی ہاتھ توڑا سانپ کا

کلب (انگلش) Club اسم مذکر:۔ انجمن۔ مجلس۔ سوسائٹی۔ سبھا۔ سماج + کسی خاص بات کی ترقی کی پنچایت + چندۂ جماعت۔ شراکت + صحبت + مشاعرہ + پنچائتی مکان +

کِلبِل (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کیڑوں کا رینگنا۔ کیڑے مکوڑوں کا پیٹ کے بل چلنا۔ (۲) مجازاً:۔ کچر بچر۔ کچ بچ۔ چنگے پوٹے۔ بچے کچے ؎

معشوق بچہ کش سے تو سفلی خدا بچائے
بس انتشار ہوتا ہے کلبل کو دیکھکر

کِلبِلانا (ہ) فعل لازم:۔ کیڑوں کا رینگنا۔ کیڑے مکوڑوں کا

[1] چونکہ سانپ کے صرف پانچ دانت ہوتے ہیں اس وجہ سے پنجۂ دندان باندھا ہے +

پیٹ کے بل چلنا + کلبل کرنا +

کُلبُلانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) سوتی میں کسیقدر جنبش کرنا۔ آہستگی سے ہلنا + (۲) کھجانا۔ کھجلانا۔ چل ہونا۔ (۳) مضطرب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بے کل ہونا۔ بیاکل ہونا۔ تڑپنا۔ (۴) رینگنا چلنا۔ جیسے "کیڑوں کا زخم میں کُلبلانا"۔ (۵) قرا قر ہونا۔ انتڑیوں کا بولنا۔ (۶) بچے کو ہلانا جلانا + گدگدیاں کرنا +

کُلبُلاہٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ جنبش۔ آہستگی سے حرکت کرنا + کیڑے مکوڑوں کی حرکت۔ کیڑوں کا رینگنا +

کُلبَہ (ف) اسم مذکر:۔ چھوٹا سا گھر۔ تنگ و تاریک حجرہ۔ غریبوں کا جھونپڑا + گوشہ۔ کونہ + خانۂ محقر +

کلبۂ احزان (ف+ع) اسم مذکر:۔ غموں کا گھر۔ غم کدہ۔ ماتم کدہ ؎

پاؤں میرا کلبۂ احزاں میں اب رہتا نہیں
رفتہ رفتہ اُس طرف جانے کی مجھکو لت ہوئی

کَلپ (س) اسم مذکر (ہندو):۔ وید کے چھے انگوں میں کا ایک انگ۔ وید کی ایک فصل کا نام۔ (۲) برہما کا ایک دن رات جو انسان کے ۴۳۲۰۰۰۰۰۰ برس یعنی چار جگ کے برابر ہوتا ہے۔ (۳) پرلے۔ قیامت۔ پرلو۔ (۴) خطرہ۔ اندیشہ + شک۔ شبہ۔ (۵) مطلب۔ مراد۔ مقصود۔ منورتھ۔ (۶) دیوتاؤں کے ہزار جگ کے برابر کا زمانہ۔ (۷) نیاے شاستر۔ منطق کی کتاب۔ (۸) صرف و نحو۔ ویاکرن۔ گریمر +

کَلپ بِرچھ یا بِرکش (ہ) اسم مذکر:۔ اِندر کے باغ کا مراد بر لانے والا نے درخت۔ بہشت کے ایک درخت کا نام جسے مسلمان سِدرۃ المنتہی کہتے ہیں۔ مسلمانوں کے نزدیک وہ ایک بیری کا درخت ہے جو ساتویں آسمان پر واقع ہے اعمال مردم کی منتہا اور علم خلق کی انتہاے بلاغت اسی تک ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام اس سے آگے تک نہیں جا سکتے کوئی شخص پیغمبر آخر الزمان کے سوا اُس سے آگے نہیں گیا ؎

کہا کروں بیکنٹھ لے اور کلپ برچھ کی چھائیں احمد ڈھاک سہاؤنی جو پیتم گل بائیں (دوہا)

کلپ

کَلَپ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) وسمہ- خضاب- بالوں کے رنگنے کا رنگ- (۲) مانڈے- اہار- کانجی کلف جو دھوبی لوگ چاولوں یا میدے کا پکا کر کپڑوں کو کرارا اور صاف بنانے کے واسطے دیتے ہیں- (۳-۱) عیب- کلنک- داغ +

کلپ دینا (ہ) فعل متعدی:- مانڈی چڑھانا- کپڑے کو اہار دینا +

کلپ لگانا (ہ) فعل متعدی:- عیب لگانا- کلنک لگانا- داغ لگانا +

(ڈاڑھی کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +

کلپانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) ستانا- دُکھ دینا- رنج دینا- ایذا پہنچانا + کُڑھانا- دل دُکھانا- ظلم کرنا + مضطرب کرنا- بیقرار کرنا- تڑپانا ؎

جو کوئی کسی کو یار کلپائیگا
یہ یاد رہے وہ بھی نہ کل پائیگا
اس دور مکافات میں سُن اے غافل
بیداد کریگا آج کل پائیگا

(نظیر اکبرآبادی)

(۲) کلف دینا- مانڈے چڑھانا- (اب ٹکسال باہر ہے)

اُس دھوبی کے لڑکے کو جو میں کل پایا
دل ہاتھوں سے اُس کے اپنا بیکل پایا
کیا جانئے میل خاطر اُس کو کیا ہے
جی جامہ کو میرے اُس نے جو کلپایا

(رباعی)

کلپنا (ہ) فعل لازم:- (۱) دُکھ پانا- ستایا جانا- دل دُکھنا- کڑھنا- (۲) بِلبِلانا- بےتاب و مضطرب ہونا- (۳) دعائے بد دینا- کوسنا- سراپ دینا- (۴) متروک:- کلپ دینا- مانڈی چڑھانا- اہار کرنا- (۵) افسوس کرنا +

کلپنا (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- من کی کامنا- منورتھ- دلی آرزو- دلی مقصد +

کِلٹا (ہ) اسم مذکر:- ٹاپے کی طرح کا ٹوکرا جس میں پہاڑی لوگ کوئلے یا ترکاری وغیرہ بھر کر پیٹھ پر اُٹھاتے ہیں- ایک قسم کا کھانچا +

کلر

کِل جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) کیلوں یا منتر کے ذریعہ سے کسی مکان کسی چیز یا کسی جاندار کا قابو کیا جانا- تسخیر کیا جانا- قابو میں لایا جانا- جیسے "سانپ کا کل جانا مکان کا کل جانا" +

(جب زبان کی نسبت کہینگے تو وہاں اپنے برخلاف منتر سے اُس کے بند ہو جانے اور کوئی کلمہ اپنے برعکس نہ نکلنے دینے سے مراد ہوگی) +

کلجگ (ہ) اسم مذکر:- چوتھا جگ جو چار لاکھ بتّیس ہزار برس اور پاپ کا زمانہ مانا گیا ہے- زمانۂ فساد کا قرن +

(کہتے ہیں کہ یہ جگ حضرت عیسےٰ علیہ السّلام سے تین ہزار ایک سو دو برس پہلے ۱۸ فروری یوم جمعہ سے شروع ہوا ہے جسے اب تک تقریباً چار ہزار نو سو نواسی برس ہو گئے) +

کلجھوان (ہ) صفت (ہندو):- سانولا- سونلایا ہوا- وہ چیز جس میں سیاہی کی شبیہ ہو +

کلجھوین صورت (ا) اسم مؤنث:- کالی صورت- سانولی رنگت- جیسے زعفرانی دوپٹہ اور یہ نگوڑی کلجھوین صورت کھرہا ہیں کوئلہ (چتر بینیلی)

کُلچہ (ا) (صحیح فارسی کلیچہ) اسم مذکر:- (۱) ایک قسم کی میدے کی خمیری روٹی جو تنور میں پکائی جاتی ہے + روغنی ٹکیا (۲) لکڑی کا گول گتا جو خیمہ کی چوب میں اُس کے انجام کے قریب لگا ہوا ہوتا ہے +

کلچہ سا (ا) صفت:- کلیجے کے مانند پھولا ہوا- جیسے "کلچہ سے گال" +

کلچھن (ہ) اسم مذکر (ہندو):- بُرا چلن- بدچلنی- بدکرداری- برے کوتک +

کُلچھنا (ہ) صفت (ہندو):- (۱) بداطوار- بدکردار- بد اخلاق- (۲) منحوس- نحس +

کلر (ہ) صفت:- (۱) اوسر- بنجر- شور (۲) اسم مؤنث:- ریہ کی زمین جس میں شوریت کے سبب گھاس تک نہیں ہوتی- زمین شورہ- (۳) اسم مذکر:- شور- ریہ +

کلر لگنا (ہ) فعل لازم:- شور لگنا- ریہ پیدا ہونا- جیسے "دیوار میں کلر لگ گیا" +

کَلَرَن (ہ) اسم مؤنث (عو):- جونک والی- کیڑیاں لگانے والی ؎

ایک دن باجی نے کلرن سے منگائیں کیڑیاں
آگیا غش مجھکو سن کر یہ کہ آئیں کیڑیاں (رنگین)

کَلَس (ہ) اسم مذکر:- (۱) گنبذ کے اوپر کی کلغی- قُبّہ لوہے یا پیتل یا تانبے کا سنہری ملمع کیا ہوا سکھر جو اکثر مندروں یا مسجدوں کے گنبذوں پر لگا ہوا ہوتا ہے- سر طوق گنبذ- میل سر گنبذ- شمسہ- سر گنبذ- (۲) گھڑا- گگرا- لوہے تانبے پیتل وغیرہ کا گھڑا مجازاً چوچی جیسے ؎

کاہیکو سوچ کرے من مورکھ
گربھ میں گانٹھ کا کتنا کھایو
پہلے دودھ کلس بھروایا
پیچھے تیرا جنم کروایو (بھجن کبیر)

کَلَسا (ہ) اسم مذکر:- تانبے یا پیتل کا تنگ مُنہ کا بڑا گھڑا- دیگچہ +

کَلَغا (ا) اسم مذکر:- ایک سُرخ رنگ کے پھول کا نام جس میں خوشبو مطلق نہیں ہوتی- تاج خروس- بستان افروز مزاجاً پہلے درجہ میں سرد و خشک +

کلغی یا کلگی (ا) اسم مؤنث:- (۱) ایک خاص پرند کے چند خوشنما پر جنہیں بادشاہ لوگ اپنے تاج یا ٹوپی اور پگڑی پر رزم خواہ بزم میں لگا لیا کرتے ہیں- جیغہ- کلل- کلگی- طُرّہ ؎

اشک مالا موتیوں کا دود کلغی شعلہ تاج
رکھتی ہے تختِ لگن میں شوکت شاہانہ شمع (ناسخ)

کون تجھ سا بادشاہ حسن ہے اے مہروش
تاج زریں مہ ہے کلگی کہکشاں بالائے سر (آتش)

(۲) مور یا مرغ وغیرہ پرندوں کے سر کا تاج- پرندوں کی چوٹی- پرندوں کا خوشنما گچھا جو اکثر پرندوں کی چوٹی پر قدرتی ہوتا ہے- (۳) کَلَس- قُبہ- طُرّہ- شمسہ- (۴) لاؤنی یا مرہٹوں کا مجموعہ +

(یہ لفظ فارسی میں کلگی بہ فتح لام مشدد آیا ہے اور بعض لغات میں بہ تخفیف لام مفتوح بھی پایا جاتا ہے لیکن اُردو والوں نے بسکون لام اختیار کر

رکھا ہے پس اس صورت میں اُردو کہنا چاہئے اُس کے علاوہ فارسی میں غین معجمہ کے ساتھ کسی نے نہیں لکھا ہاں اس لحاظ سے کہ کاف فارسی اور عین معجمہ کا باہم بدل ہے اسے غلط نہیں قرار دے سکتے) +

کلغی باز (ا) اسم مذکر:- مرہٹی باز- لاؤنی بنانے والا +

(لاؤنی بنانے والوں کے دو تھوک مشہور ہیں جن میں سے ایک کلغی باز کے نام سے مشہور ہے اور دوسرا طرّہ باز کہلاتا ہے)

کلف (ا) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (کَلَپ بمعنی اَہار) (۲ س ع):- چہرے کی چھائیاں- داغ سیاہ جو چاند پر نظر آتے ہیں- وہ سیاہ دھبّے جو خون کے بگاڑ سے مُنہ پر ہو جاتے ہیں- عشق- مُنہ کے داغ + چھیپ ؎

کتا نکا ہے چاک پیرہن گر ہے داغ کلف دل قمر پر (مومن)

نہیں ہے یہ کلف رخسارۂ ماہِ درخشاں پر
یہ اُس نے داغ کھایا ہے رُخ پر نور جاناں پر
کون جانے عکس بخت تیرۂ عاشق سے ہے
مہ کو دیکھو ہے کلف اور ماہ رخساروں کو خط (کھنیا لال عاشق)

کلف آجائے ماہ کامل میں داغ رُخ لالہ کے مقابل میں (مومن)

کُلفت (ع) اسم مؤنث:- رنج- اندوہ + تکلیف- کشٹ- سختی- مصیبت- بپتا + کدورت + رنجش- ملال خاطر- کوفت ؎

کلفت ہجر کو کیا روؤں ترے سامنے میں
دل جو خالی ہو تو آنکھوں غبار آجائے (مومن)

خدا کے واسطے بتلاؤ کیا ہے یہ ساماں
کلفت کیوں ہوئی ایسے کہو تو میری جان (عالم زوجہ واجد علی شاہ)

کلفت دور ہونا (ا) فعل لازم:- رنج و تکلیف کا مٹنا- کدورت کا جاتا رہنا +

کِلک (ف) اسم مؤنث:- (۱) نیزہ جس کی قلم بناتے ہیں- نے- نرسل- (۲-ا) (اسم مذکر و مؤنث):- قلم- لیکھنی- خامہ ؎

لکھتا ہوں ترے حسن خداداد کی تعریف ہے کلک مرے ہاتھ میں جبریل کے پر کا (لا اعلم)
زندان سے جو ہوتی ہے رہائی یوں کلک بیاں پر ہے آئی (صوفی)

کلکارنا (ہ) فعل لازم (ہندو):- پکارنا- آواز مارنا- ہانک مارنا + نعرہ لگانا- چیخنا- رُوکا دینا +

کلکاری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چیخ- کوک- چلّی- زور کی آواز- رُوکا- (۲) بندر کی آواز- بندر کا ککیانا +

کلک — کلم

کلکاری مارنا (ف) فعل متعدی:- چیخ مارنا - زور کا دینا - چلانا - قہقہہ لگانا - کوکنا - زور سے پکارنا ٭ بندر کا کلکیانا - بندر کا چیخ مارنا جیسے "اُٹھ منہوان ماری کلکاری" ٭

کلکٹر (ا) اسم مذکر:- دیکھو (کلکٹر جو صحیح لفظ ہے)

کلکٹر انگلش Collector کلکٹر اسم مذکر:- اُگاہنے والا - محصّل - خراج ملک ومحصول اور ٹیکس وغیرہ وصول کرنے والا - ضلع کا مالی افسر منتظم ضلع - حاکم ضلع جیسے "تم ہی تو کلکٹر ہو؟" ٭

کلکٹر کا سالا (ا) اسم مذکر:- (بازاری) بخشی کا دھکڑ - کوتوال کا یار - حاکم کا رشتہ دار - زبردست کا رشتہ دار - رستم کا سالا - جیسے ایسے ہی تم کلکٹر کے سالے ہو نا؟

کلکٹری (ا) اسم مؤنث:- (۱) ضلعداری - افسر مالی کا عہدہ (۲) ضلع کی حکومت - حاکمی ٭

کل کل (ف - ہ) اسم مؤنث:- (۱) ہرزہ درائی - کاؤ کاؤ - بک بک ؎

آہی خیر ہو گریہ کی شدت کل سے اور ہی ہے نکرداغظ یکل مجھ سے فردائے قیامت کی (ظفر)

(۲) ا- گھر والوں کی باہمی لڑائی جو روزمرہ ہوتی رہے - گھر کا جھگڑا - آئے دن کا ٹنٹا - راڑ - تکرار - چخ - کھٹا پٹی ٭

(یہ لفظ فارسی کے اشعار میں بھی برابر پایا جاتا ہے اور لغات فارسیہ میں بھی موجود ہے میر سنجات وغیرہ نے اسے اچھی طرح ادا کیا ہے - ہندی سنسکرت کوش میں بھی موجود ہے پس اس وجہ سے دونوں زبانوں میں شریک کیا گیا - مشورات بکسر ہر دو کاف بھی استعمال کرتی ہیں) +

کل کل کرنا (ا) فعل متعدی:- ہر بات پر لڑنا جھگڑنا - بات بات پر خفا ہونا - باہم تکرار کرنا - باہم ٹنٹا کرنا - راڑ کرنا - کلیش کرنا ؎

حباب بحر کو جام بلور میں سے تو اے ساقی ندے تشبیہ ہو قائل یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے
شباہت اور نگہت ایک گو دونوں کی ہیں لیکن نہ کر تو نکتہ چیں کل کا یہ شیشہ ہے وہ پتھر ہے (نظیر)

کہا تھا اُس نے مجھے کل کہ آؤں گا میں کل ملا جو آج تو کل وہی پھر آیا خلل
جو پوچھا میں کہ تری کل کبھی کہیں ہے کل تو ہنس کے کہنے لگا باعث نہ کر کل کل (نظیر)

کِل کِل (ا) اسم مؤنث (عو):- (۱) دانتا کل کل - تکرار - فساد ٭ کجا بحثی - بحثا بحثی - کلیش (۲) کچ کچ - غل - شور - بک بک - اس طرح غل مچایا کہ دوسرے کو ناگوار گزرے جیسے "کیوں کل کل کر رہے ہو" ٭

کِل کِل کرنا (ا) فعل متعدی:- کان کھانا مغز کے کیڑے اُڑانا دماغ پریشان کرنا ٭

کُلکُلاں (ا) صفت (ہندو):- درد بست - بالکل - پورا پورا - جیسے "وہ اُن کے گھر کا کُلکُلاں ایک ہے" ٭

کل کلاں کو (ہ) تابع فعل (ہندو):- (۱) آیندہ کو - کل کو - بعد ازاں - آگے کو - اتفاقاً - قضاے کار - قضا عند اللہ - سنجوگ سے ٭

کِلکِلانا (ہ) فعل لازم:- (ہندو پورب) چڑچڑانا - کاٹ کھانے کو دوڑنا - بدمزاج اور ترش رو ہونا - غرانا ٭

کَلکَنا (ہ) فعل متعدی:- بیگانات (اب متروک) نگلنا - زہر مار کرنا - بے رغبتی سے کھانا ؎

تمہاری مشتہا کیا صاف ہے آناکہ مسہل میں اکیلی تم بھری مشقاب کچھڑی کی کلکتی ہو (رنگین)

کِل کِل کاٹنا (ہ) اسم مذکر (پورب):- بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں لکیریں کھینچ کھینچ کر چھپا دیتے ہیں - دیکھو (چیل چلو نمبر ۲)

کَلکی (س) اسم مذکر:- وشنو کا دسواں اوتار جو قصبۂ سنبل میں وشنو شرما برہمن کے گھر انے میں پیدا ہوگا وہ گھوڑے پر چڑھے گا اور تمام گناہگاروں گمراہوں کو مارے گا - جیسے مسلمانوں میں حضرت امام مہدی خیال کئے گئے ہیں ویسا ہی یہ اوتار مانا گیا ہے ٭

کَلگا (ا) اسم مذکر:- دیکھو (کلغا) ٭

کلگی (ا) اسم مؤنث:- دیکھو (کلغی) ٭

کُلما (ا) اسم مذکر:- دُلہ ٭ مصالحہ دار قیمہ بھری ہوئی بکری کی انتڑی - گُلم - لنگوچا +

کَلِمات (ع) اسم مؤنث:- کلمہ کی جمع جسے عربی میں غصیب فارسی میں جرغند کہتے ہیں +

کلموی (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (کل موہنی مشتقات کل بمعنی مخنث کالا میں) +

کلِمہ (ع) اسم مذکر:- (۱) شبد - لفظ - بول - یک سخن - بات - قول (۲) نحو میں وہ بامعنی لفظ جو آدمی کے مُنہ سے نکلے (۳) منطق کی اصطلاح میں بمعنی فعل (۴) تفسیر میں بمعنی رسول (۵) دین اسلام کے رسول کا عقیدہ - اعتقاد نامہ - اُن مذہبی پانچ عقائد کا ہر ایک عقیدہ جس پر اسلام کی بنیاد ہے مثلاً (کلمۂ طیبہ - کلمۂ شہادت - کلمۂ تمجید - کلمۂ توحید - کلمۂ تحمید - بعض نے چھٹا کلمہ رد کفر ساتواں کلمہ استغفار بھی اس میں داخل کیا ہے - ان کلموں کی تفصیل کتب عقائد میں دیکھنی چاہئے - بندہ باعث طوالت اس جگہ لکھنے سے معذور ہے) (۶) کلمۃ اللہ - مجازاً خدا کا نام (اُردو والے بسکون لام زیادہ بولتے اور اکثر شعرا بندھ بھی دیتے ہیں - مثال دیکھو نمبر ۴ کلمہ پڑھنا و کلمہ تکبیر اور نیز کلمہ بھرنا میں وزیر اور جرأت نے کیا باندھا ہے) +

کلمۃ الحق (ع) اسم مذکر:- سچی بات - خدا لگتی بات - حق بات - انصاف کی بات - کھری بات - سچل ٭

کلمہ بھرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) دین اسلام کے اصول کو اعتقاد کے ساتھ زبان سے نکالنا - لا الٰہ الا اللہ کہنا - خدا تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنا ٭ خدا کا نام لینا (۲) کسی کا معتقد اور اُس کے کمال کا مقر ہونا ٭ کسی کا شیدا اور والہ ہونا ؎

کلمہ بھرے ترا جسے دیکھے تو بھر نظر کافر اثر ہے یہ تری کافر نگاہ کا (جرأت)

کلمہ پڑھانا (۱) فعل متعدی:- کلمۂ توحید زبان سے نکلوانا - لا الٰہ الا اللہ کہلوانا ٭ مسلمان بنانا - اسلام میں لانا ٭ دین محمدی میں لانا ٭

کلمہ پڑھنا (۱) فعل متعدی:- (۱) دین اسلام کے اصول کو زبان سے ادا کرنا - خدا تعالیٰ کی توحید کا قائل ہونا - کلمۂ شہادت کو زبان سے نکالنا ٭ اسلام قبول کرنا - ایمان لانا - مسلمان ہونا ؎

خوش بیاں لائے ہیں ایمانِ کلامِ اقدس
کلمہ پڑھتے ہیں جو سنتے ہیں قرآں تیرا (آتش)

(۲) خدا کا نام لینا - خدا کو یاد کرنا ٭ (۳) حق اللہ پاک ذات اللہ کہنا (طوطے کی نسبت بولتے ہیں) (۴) کسی کی اطاعت یا فرماں برداری کرنا - کسی کا معتقد ہونا - کسی کو ماننا - کسی کا دم بھرنا ؎

پری وش پڑھتے ہیں کلمہ مرا میں ہوں وہ دیوانہ
ہر اک داغ جنوں میں ہے اثر مہر سلیماں کا (وزیر)

(۵) کسی کے کمال یا ہنر کا مقر ہونا - کسی بات میں اُستاد یا کامل ماننا ؎

ہے یہ سرسبز گلستاں سخن آرائی کا کلمہ پڑھتے ہیں طوطے مری گویائی کا (اسیر)

(۶) کسی کا نام جپنا - کسی کو ہر وقت رٹنا - کسی کا نام یاد کرتے رہنا ؎

زاہد ایسا کوئی تو ہم کو بتا جا کلمہ کہ پڑھے وہ بتِ بے رحم ہمارا کلمہ (معروف)

سُنا ہے اے زناخی جب سے باجا تو نے ارگن کا
لگی ہے تب سے کلمہ پڑھنے تو از خود فرنگن کا (رنگین)

کلمہ پڑھوں میں یار کا بعدِ وفات بھی طوطی ہو مری گور کا سبزا کسی طرح (بحر)

(۷) کسی کا عاشق و فریفتہ ہونا - کسی کا دل دادہ اور شیدا ہونا ؎

اک نظر آئینہ گر آنکھ سے میری دیکھی ابھی اے بت کلمہ پڑھنے لگے تو اپنا (رند)

کلمۂ تکبیر (ع) اسم مذکر:- وہ کلمہ جس میں خدا تعالیٰ کو بزرگی کے ساتھ یاد کرتے ہیں - اللہ اکبر کہنا (یہ کلمہ نماز کی نیت اور اُس کی ہر نشست و برخاست کے ساتھ یا بوقت ذبح و جنگ زبان پر لایا کرتے ہیں ؎

ان کبریائی والوں میں ہے جان کا خطر جیسے اجل ہے کلمۂ تکبیر میں چھپی (سوز)

کلمۂ شہادت (ع) اسم مذکر:- کلمہ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ و اشہد ان محمداً عبدہٗ و رسولہٗ چونکہ اس میں صرف خدا ہی کے معبود ہونے اور حضرت محمد صلعم کے بندہ اور رسول ہونے پر گواہی دی جاتی ہے اسلئے اُسکو کلمۂ شہادت کہتے ہیں اور اسے مسلمان اکثر موقعوں پر خصوصاً صبح اُٹھنے مُنہ دھونے اور مرنے کے وقت ضرور پڑھا کرتے ہیں وہ قتل کو ہمارے ارشاد کر رہے ہیں ٭ یاں کلمۂ شہادت ہم یاد کر رہے ہیں (شور)

کلمۂ کفر (ع) اسم مذکر:- (۱) وہ بات جس سے دین کی مذمت اور اہانت نکلے ٭ دھرم نندا (۲) غرور کی بات - کلمۂ نخوت جو خدا تعالیٰ اور اُس کے بندوں کو ناپسند و داخل کفران نعمت ہے

کلمہ گو (ع - ف) صفت:- (۱) مسلمان - مومن - دین اسلام کا کلمہ پڑھنے اور اُس پر اعتقاد رکھنے والا (۲) (ا) کسی کا معتقد (۳) (ا) کسی کا خیر خواہ - دُعا گو - خیر طلب - بہی خواہ - کسی کا کلمہ بھرنے والا ٭

کلمے (۱) اسم مذکر:- (۱) کلمہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے اجانے کی وہ صورت جس میں ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کلمے کا شریک (۱) اسم مذکر:- ایک ہی خدا اور ایک ہی رسول کا کلمہ پڑھنے والا - شریک مذہب - ذات بھائی - ہم مذہب - ہم مشرب - کلمہ گو ٭ مسلمان بھائی - دینی بھائی ٭

کلمے کی انگلی (۱) اسم مؤنث:- انگشتِ شہادت - سبابہ - انگوٹھے کے پاس کی انگلی - ترجنی انگلی - بت انگلی ٭

کُلَن (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کھولن - زخم کی ٹیس - چیس (۲) درد - سلسلاہٹ - جیسے دانتوں کی کُلن ٭

کُلنا (ہ) فعل متعدی:- ٹیسیں مارنا - درد کرنا - کھولن ہونا - جیسے "دانت کل رہے ہیں" ٭

کُلنج (ہ) صفت:- گھوڑے کے ایک عیب کا نام جس میں چلتے وقت اُس کی پچھلی ٹانگیں آپس میں رگڑا کھاتی اور ٹکراتی جاتی ہیں ٭

کلندرا (انگلش صحیح Calendor کیلنڈر):- فرد - فہرست ٭ فہرست جرائم ٭ فرد قرار داد جرم ٭

کَلَنک (س) اسم مذکر:- داغ - دھبا ٭ عیب - دوش - الزام - رسوائی - بدنامی - ذلت - خواری - روسیاہی ٭

کلنک چڑھانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- بدنام کرنا - رسوا کرنا ؎

سانچ کہو ہر جی ہم سوں کچھ بیر تھا جو نیہ لگایو
گہہ اچرا میں پوچھت ہوں بنا ہک موہے کلنک چڑھایو (دوہا)

کلنک کا ٹیکا (ہ) اسم مذکر:- داغ رسوائی - بدنامی کا دھبا - روسیاہی - داغ بدنامی ؎

نام آوری بھی یار و ٹیکا کلنک کا ہے ۔ چھٹتی نہیں سیاہی دیکھو رخ نگیں سے (نصیر)

بندہ ہے تیرا لاکھ چڑھے آسماں پہ چاند ۔ مٹتا ہے یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب (اوج)

بدنامیٔ محبت گیسو ہے سر کے ساتھ ۔ مٹتا ہے یہ کلنک کا ٹیکا جبیں سے کب (معجز)

کلنک کا ٹیکا لگانا (ہ) فعل متعدی:- داغ رسوائی دینا - بدنام کرنا - عیب لگانا - الزام دھرنا - روسیاہ کرنا - داغ لگانا - رسوا کرنا ۔

کلنک کا ٹیکا لگنا (ہ) فعل لازم:- عیب لگنا - رسوا ہونا - بدنام ہونا - الزام دھرا جانا ۔

کلنکی (ہ) صفت (ہندو):- (۱) بدنام - رسوا - ذلیل ۔ عیبی - عیب دار - دوشی - داغی (۲) وہ شخص جس نے گائے یا برہمن کو قتل کیا ہو ۔

کلنگ (ف) اسم مذکر:- (۱) ایک مٹیالے رنگ کے آبی پرند کا نام جس کی گردن لمبی اور لک لک سے بڑا ہوتا ہے - قاز - کونج (۲) ا:- لمبی لمبی ٹانگوں کا آدمی (۳) تشبیہاً:- موٹا تازہ اور بڑا مرغ - اصیل مرغ - ٹینی یا گھاگس کا نقیض ۔

کلنی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کی چڑی جسے گھی بھی کہتے ہیں - اکثر بکری - گائے اونٹ - کتے وغیرہ کے جسم میں ہوتی ہے ۔

کلو (ہ) صفت:- کالے رنگ کا آدمی - کالا آدمی - کالا کلوٹا - حبشی - شیدی - (بواؤ مجہول تانیث کے واسطے آتا ہے) ۔

کلوا (ہ) صفت:- (۱) کلو یعنی حبشی کی تصغیر بالتحقیر (۲) اسم مذکر:- کالا کتا - (۳) کالا - کلوٹا ۔

کلوا بیر (ہ) اسم مذکر:- کالا دیو - ایک فرضی کالے رنگ کا موکل جسے جادو ٹونا کرنے والے مناتے ہیں ۔

کلوار (ہ) اسم مذکر:- (پورب) مے فروش - کلال - مدرا کھینچنے اور بیچنے والا ۔

کلوانا (ہ) فعل متعدی:- تسخیر کرانا - حصار کرانا - منتر سے قابو کرانا ۔ بند کرانا جیسے سانپ یا آدمی کے منہ کو منتر کے زور سے کلوانا ۔ منتر پڑھ کر کیل سے بند کرانا ۔

کلوٹا (ہ) صفت:- کالا کا مترادف - سیاہ فام ۔

کلوخ (ف) اسم مذکر:- مٹی کا ڈھیلا ۔ کچی اینٹ کا ٹکڑا ۔ پکی اینٹ کا روڑا ۔

کلول (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کھیل کود - اچھل کود - کھلاڑی کرنا (۲) تفریح طبع - تفرج - دل لگی - سیر - گلگشت (۳) اچپلاہٹ - چنچل پن - شوخی - چلبلاپن (۴)

عیش و نشاط - آنند - عیش و عشرت (۵) عو - متروک:- آفت - بلا - مصیبت (یہ لفظ سنسکرت میں بمعنی دشمن بفتح اول پایا جاتا ہے - اسی سے شاید یہ محاورہ بنا لیا ہو)

کلول ٹلنا (ہ) فعل متعدی:- عو (متروک) آفت و بلا رفع ہونا - مصیبت دور ہونا ؎

ہمیں غش آگیا تھا وہ بدن دیکھ ۔ تڑی کلول ٹلی ہے جان پر سے (میر)

کلول کرنا (ہ) فعل لازم:- (۱) کھیلنا کودنا - کھلاڑیاں کرنا (۲) چہچہانا - خوشی میں بولنا - چہکنا ؎

یہ باغ کھا گئی کس کی نظر نہیں معلوم ۔ نہ جانے کتنے رکھا یاں قدم وہ کون تھا شوم
جہاں تھے سرو و صنوبر اب اس جگہ ہے زقوم ۔ پڑی ہے زاغ و زغن سے اب اس چمن میں دھوم
(بند و آموخت سودا)

گلوں کے ساتھ جہاں بلبلیں کریں تھیں کلول

(۳) متعدی:- آنند کرنا - مزے لوٹنا - عیش منانا - عیش و عشرت کرنا - مزے اڑانا ۔ ہنسنا - بولنا - باہم چہل کرنا ؎

راجہ تم جگ جگ جیو ایسے بول نہ بول ۔ رانی سے تم رنگ محل میں چلکر کرو کلول (چوبولہ)

کلونجی (ہ) اسم مؤنث:- مگریلا - ایک قسم کے سیاہ بیج جو اکثر اچار اور دوا کے کام میں آتے ہیں - عربی میں الحبۃ السودا - فارسی میں سیاہ دانہ و شونیز کہتے ہیں مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ۔

کلونس (ہ) اسم مؤنث (۱) کالک - کالس - سیاہی - کاجل (۲) کلنک - داغ - دھبہ - داغ رسوائی - روسیاہی - بدنامی ۔

کلونس کا ٹیکا (ہ) اسم مذکر:- (ہندو) دیکھو (کلنک کا ٹیکا) ۔

کلونس لگانا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- کلنگ لگانا - عیب لگانا - روسیاہ کرنا ۔

کلہ (ف) اسم مؤنث:- مخفف کلاہ بمعنی ٹوپی ۔

کلہ شجرہ (ف + ع) اسم مذکر:- وہ ٹوپی اور سلسلۂ خاندان وغیرہ جو صوفی یا درویش لوگ مرتے وقت اپنے جانشین کو عنایت کرتے ہیں (۲) ا:- بدھنا بوریہ - مال اسباب - استر بستر - انگڑ کھنگڑ - لیکن عوام قلہ شجر بولتے ہیں جیسے چلو اپنا قلہ شجر اٹھاؤ ۔

کلہ (ف) اسم مذکر:- دیکھو (کلا بمعنی جبڑا) ۔

(اردو والے جو اسے لام مشدد سے لکھتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں کیونکہ فارسی میں اس معنی میں بہ لام مشدد کہیں نہیں پایا جاتا پس اردو قرار دیکر الف سے لکھنا چاہئے - ہاں قالب گزر خشت اور سر کے معنی میں مشدد آیا ہے - اس میں انسان کا سر ہو یا حیوان کا مگر اردو میں بکری ہرن بھیڑ وغیرہ کے سر کو کلا اور نیز سری کہتے ہیں) ۔

کلہ (ف) اسم مذکر:- راس - سر - سیس - مونڈ ۔ گزر - خشت - خشت قند -

کلّہ دراز (ف) صفت :- بیہودہ غُل مچانے والا ۔ لڑاک ۔ شوری ۔ زبان دراز ۔

کلّۂ قند (ف) اسم مذکر :- قالب قند ۔ خشتِ قند ۔ قند کے ڈلے ۔ ایک قسم کی مشہور شیرینی کا نام جو کھوئے اور قند کے ذریعہ سے بنائی جاتی ہے اس کو صرف قند بھی کہتے ہیں فارسی میں کلّۂ قند و کلّہ قند یعنی باضافت و بلا اضافت اور بہ تشدید لام عربی آیا ہے مگر اردو والے بلا تشدید و با قاف قرشت قلہ قند بولتے ہیں ۔

کلّہ منار (ف) اسم مذکر :- مقلوب الاضافت یعنی منارِ کلّہ ۔

(بیچ شہر میں جو دشمنوں باغیوں لٹیروں راہزنوں وغیرہ کے سر یعنی کھوپریاں ایک دیوار میں چُن کر ٹیلہ سا بنا دیتے ہیں اُسے کلّہ منار کہتے ہیں اس کے بنانے سے عبرت اور رُعب مقصود ہوتا ہے اس زمانہ میں اس کا رواج کابل کے سوا دوسری جگہ نہیں پایا جاتا وہاں حال میں بھی کلّہ منار بنایا گیا تھا جس کے موافق یہاں لکھا گیا ہے ۔ جن لوگوں نے کلّہ منار دیکھا نہیں وہ خیال کرتے ہیں کہ صرف کھوپریاں چُن کر بنا دیتے ہیں لیکن یہ مشاہدہ کے خلاف ہے ہمارے دو مختلف دوست حال میں کابل سے یہ کیفیت دیکھ کر آئے ہیں) ۔

کلہاری (ہ) اسم مؤنث :- لڑاک عورت ۔ جھگڑالو ۔ جنگ جو ؎

تجھ کلہاری نار سے میں دیکھا ہوں آپ جو تو گھر سے نکل جائے مٹیں جنم کے پاپ (دوہا)

کُلہاڑا (ہ) اسم مذکر :- تیر چوب شگاف ۔ تیر چوب شکن ۔ صافور ۔ بہت بڑی کلہاڑی جس سے لکڑہارے لکڑی کے پورے پھاڑا کرتے ہیں ۔ تیشۂ کلاں ۔

کُلہاڑی (ہ) اسم مؤنث :- لکڑی چیرنے کا چھوٹا آلہ ۔ تیشہ ۔ بسولا ۔ تبر ۔ کُہاڑی فاس ۔ تیر چوب شکن ۔

کُلّھڑ (ہ) اسم مذکر :- (۱) چھوٹا کُلھڑا ۔ چھوٹا مٹی کا آبخورا ۔ مٹکنیا (۲) ایک قسم کی آتش بازی (۳) گول مول آدمی ۔ گول مٹھول ۔ بیڈول آدمی ۔ وہ شخص جس کے اعضا میں کچھ تناسب نہ پایا جائے ۔

کُلھڑا (ہ) اسم مذکر :- مٹکنیا ۔ مٹی کا آبخورا ۔

کُلّھم (ع) تابع فعل :- (۱) سب کا سب ۔ پورا کا پورا ۔ اجمعین ۔ جیسے "کُلّھم اجمعین یہی تھا" (۲) صفت :- سب ۔ تمام ۔ ہمہ ۔ پورا ۔ کامل (۳) ا :- صرف ۔ فقط جیسے "کُلّھم اتنی بات تھی" ۔

کُلھیا ۔ کُلیا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بہت چھوٹا سا مٹی کا گول برتن جس میں عطار لوگ شربت وغیرہ دیتے ہیں ۔ کوزۂ کوچک ۔ چھوٹا سا آبخورہ (۲) چھوٹی سی ہانڈی جس میں جانوروں کا دانہ پانی یا کتھا چونہ رہتا ہے (۳) ایک قسم کی

آتش بازی جس کی مثال نظیر کے اشعار میں موجود ہے (۴) بازاری مجازاً :- مقعد ۔ دُبر ۔ مبرز ۔ بُنڈ + فرج ۔ قُبُل ۔ اندام نہانی +

کُلھیا سا (ہ) صفت :- بہت تنگ ۔ سکڑا ہوا ۔ چھوٹا ۔ بند جیسے "کلھیا سا مکان" ۔

کلھیا لگانا (ہ) فعل متعدی :- پچھنے لگانا ۔ بھری سینگی لگانا ۔ شاخیں لگانا +

کلھیا میں گُڑ پھوڑنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چھپ کر کوئی کام کرنا ۔ مخفی کوئی کام کرنا ۔ پوشیدہ کام کرنا ۔ چھپا کر کوئی کام کرنا (۲) بہت سے آدمیوں کے کام کو چند آدمیوں سے کر لینے کی کوشش کرنا جیسے کیا کلھیا میں گُڑ پھوڑنا چاہتے ہو ۔ (۳) ناممکن کام کرنا +

کلھیا میں گُڑ پھوٹنا (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی کام کا خفیہ یا پوشیدہ ہونا ۔ چھپ کر کوئی کام کیا جانا ۔ کسی ایسی بات کا اخفا کرنا جو فی نفسہ اخفا کی قابلیت نہ رکھتی ہو ؎

گھر میں شیخی کرنی کچھ رکھتی ہے مول کلھیا میں گُڑ پھوڑنے سے کیا حصول (سودا)

(۲) ناممکن بات ہونا ۔ ناممکن کام ہونا +

کُلھیا میں گُڑ تھوڑا ہی پھوٹتا ہے (ہ) محاورہ :- بڑا کام چھپ کر نہیں ہو سکتا ۔ راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا +

(یعنی جس طرح کلھیا میں جو ایک چھوٹا سا برتن ہے گُڑ کی بھیلی کا توڑنا دشوار اور ناممکن ہے اسی طرح کسی بڑے راز کا مخفی رہنا محال ہے) +

کلھیاں (ہ) اسم مؤنث :- کُلھیا کی جمع +

کلھیاں بھرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) کسی دیوی پر دودھ یا شربت کی کلھیاں پڑھانا (۲) دیوالی کی پوجا کے وقت کلھیوں میں کھیلیں ڈالنا +

کُلّی (ع) صفت :- (۱) سارا ۔ پورا ۔ تمام ۔ سموچا ۔ کامل (۲) منطق :- جزی کا نقیض ۔ جس کے مفہوم میں بہت افراد شامل ہوں یا جس کا مفہوم شرکت سے خالی نہ ہو جیسے حیوان ۔

کِلّی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیکھو (کلنی بمعنی چچڑی) (۲) گنوار :- کھونٹی ۔ کیل ۔ کیلی ۔ (۳) گنوار :- چیخ ۔ کوک جیسے "کِلّی مارنا" ۔

کُلّی (ہ) اسم مؤنث :- غرغرہ ۔ غرارہ ۔ کُلّا ۔ منہ میں پانی بھر کر پھینکنے کا نام ۔ زغلہ ۔

کُلّی کرنا (ہ) فعل متعدی :- منہ میں پانی بھر کر پھینکنا ۔ غرغرہ کرنا ۔ غرارہ کرنا ؎

اُس کے دانتوں پہ یہ عالم ہے جو کُلّی کی کبھی موتیوں نے آب یہ پائی کہ دریا بڑھ گیا (بحر)

کَلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) غنچہ ۔ زہر ۔ غنچۂ ناشگفتہ ۔ بن کھلا پھول ۔ گل دہاں بستہ ۔ شگوفہ (۲) کونپل (۳) بازاری :- دوشیزہ ۔ کنواری ۔ کواری ۔ باکرہ (۴) پرندوں کے نئے اور چھوٹے پر کو بھی کلی کہتے ہیں ؎

کلی

بھری رہی یہ پیہ بوا میں ہوا سے بھاری کلی کلی میں شگفتہ یہاں گلاب رہا (بحر)

(۴) وہ مثلثی تراش جو کپڑا جو کرتوں انگرکھوں اور پیجاموں وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ شاخ جامہ۔ خریص۔ تریزہ ؎

گلبدن پیسا زنا میں ہوا تو پیدا پائجامے کی بھی کلیوں سے ہے خوشبو پیدا (بحر)

(۵) ایک قسم کا حقہ جو ابتدا میں بشکل کلی یعنی صراحی نما بنایا گیا اور اب اس کے علاوہ اور اور وضع کی بھی کلیاں نکلی ہیں (۶) گنوار یا پنجاب کے لوگ جن سے قاف کا تلفظ ادا نہیں ہوتا قلی کو بھی کلی کہتے ہیں ؎

کلی کھلنا یا پھولنا (ف) فعل لازم:۔ غنچہ کا شگفتہ ہونا۔ پھول کھلنا۔ فرحت دل وانبساط خاطر ہونے سے بھی مراد ہے ؎

دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی چنپا کھلا گلاب کھلا موتیا کھلی (داغ)

کلے (۱) اسم مذکر:۔ (۱) کلا بمعنی جبڑا کی جمع (۲) سر گوسفند کے معنی کی جمع سیریں (۳) حروف معترضہ یا تابع مغیر ہو کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف یا ہے مخفی کو یا ہے مجہول سے بدل لیتے ہیں ؎

کلے پاے (۱) اسم مذکر۔ سری پائے۔ بکری کا سر اور اس کے پاؤں جو پکانے جاتے ہیں ؎

کلے تلے دبا لینا (۱) فعل متعدی (عو):۔ اپنی آواز سے دوسرے کو بات نہ کرنے دینا۔ دوسرے کو غل مچا کر دبا لینا۔ اپنی آواز کے آگے دوسرے کی نہ سننا ؎

کلے چیرنا (۱) فعل متعدی:۔ گال چیرنا۔ رخساروں کو پھاڑ ڈالنا۔ جیسے زیادہ بکا تو کلے چیر ڈالوں گا ؎

حیدر کرار نے وہ زور بخشا ہے نثار ایک دم میں دو کروں اژدر کے کلے چیر کر (نثار)

کلے دراز (۱) صفت:۔ دیکھو (کلہ دراز یا کلا دراز) ؎

کلے والی (۱) اسم مؤنث:۔ بڑی اور بلند آواز کی عورت ؎ زبان دراز ؎ گالی گلوچ بکنے والی ؎

کلیات (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) کلی کی جمع۔ نقیض جزئیات (۲) مجموعۂ تصانیف ؎ مجموعۂ نظم جو ایک ہی شخص کی تصنیف سے ہو ؎

کلیاں (ہ) اسم مؤنث:۔ کلی کی جمع ؎

کلیاں آنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) شگوفے نکلنا۔ غنچوں کا نمایاں ہونا ؎ درختوں میں کونپلیں نکلنا (۲) پرندوں کے نئے پروں کا نکلنا ؎

کلیان (س) اسم مذکر:۔ (ہندو) (۱) کشل۔ خیریت۔ عافیت (۲) خوشی۔

کلے

مشکل آسان۔ خوشی و خرم (۳) سونا۔ زر۔ طلا۔ کنچن (۴) خوش نصیب۔ صاحب اقبال۔ خوش حال ؎ خوش حالی۔ اقبال مندی (۵) نجات۔ مکت۔ رستگاری۔ (۶) فنافی اللہ (ہ) ایک راگنی کا نام جو رات کو گائی جاتی اور اسے شام کلیان بھی کہتے ہیں ؎

کلیان ہونا (ہ) فعل لازم:۔ صاحب اقبال اور خوش حال ہونا (۲) پھلنا پھولنا۔ سرسبز ہونا (۳) فنافی اللہ ہونا ؎ مرنا۔ جنت کو سدھارنا۔ گزر نا فوت ہونا۔ قضا کرنا (۴) مجازاً:۔ تباہ و برباد ہونا (۵) نجات ہونا۔ مکت ہونا۔ گتی ہونا +

کلیانا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) درختوں میں شگوفہ کا آنا (۲) پرندوں کا نئے پروں پر آنا۔ نئے پر نکالنا ؎

کلیجن (ہ) اسم مؤنث:۔ خولنجان۔ پان کی جڑ۔ پان کی پرگرہ جڑ۔ دوسرے درجہ میں حار یابس۔ بلغمی کھانسی اور گندہ دہنی کو مفید ہے ؎

کلیجا یا کلیجہ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کبد۔ جگر۔ ایک عضو کا نام جو پہلوے راست کی جانب واقع اور مخزن خون ہے۔ انسان کا جگر۔ وہ جگہ جہاں خون بنتا ہے۔ (اردو میں آدمی کی نسبت زیادہ بلکہ بالخصوص بولتے ہیں) (۲) مجازاً:۔ ہمت۔ جرأت۔ دلیری۔ دل گردہ۔ جگرا ؎ حوصلہ۔ دیدہ دلیری ؎

جلوہ دیکھا تری عنائی کا کیا کلیجا ہے تماشائی کا (داغ)

بہر نظارہ چلا ہے کوچۂ قاتل میں داغ کس بلا کا ہے کلیجا کس غضب کا دیدہ ہے (داغ)

نہ خوف آہ بتوں کو نہ ڈر ہے نالوں کا بڑا کلیجا ہے ان دل دکھانے والوں کا (نامعلوم)

کوہ غم مثل پر کاہ اٹھا لیتا ہوں حوصلہ دیکھو ذرا میرا کلیجا دیکھو (رند)

(۳) مجازاً:۔ عالی ظرفی۔ عالی حوصلگی۔ پوٹا ؎ سمائی ؎

کرتا ہوں صبر ان کی جفا پر تو کہتے ہیں یہ دل ہی اور ہے یہ کلیجہ ہی اور ہے (داغ)

(۵) میانۂ ہر چیز ؎ گری۔ مغز۔ گودا۔ اندر کا حصہ۔ اس معنی میں جگر زیادہ مستعمل ہے (۶) تاب طاقت۔ زور و توانائی۔ مجال۔ قدرت (۷) زہرہ۔ پتا۔ شجاعت۔ بہادری جیسے "بڑے کلیجہ کا آدمی ہے"۔ "اس عورت کا بڑا کلیجہ ہے"۔ (۸) پیارا۔ عزیز۔ جانی۔ لخت جگر۔ دل کی کور۔ جان۔ جیسے "تو تو ہمارا کلیجہ ہے"۔ (۹) نہایت عزیز چیز۔ از حد پیاری چیز جیسے "ماں کلیجہ تک نکال کر کھلا دیتی ہے"۔ (۱۰) (عو):۔ مایہ۔ دولت۔ جمع۔ پونجی۔ روپیہ۔ پیسہ جیسے "ہم نے ہی تو اپنا کلیجہ نکال کر دیا اور ہم ہی دشمن ٹھیرے"۔ (۱۱) (عو):۔ پیٹ۔ شکم۔ زودر۔ جیسے "گھی کہاں گیا کھچڑی میں کھچڑی کہاں گئی پیاروں کے کلیجے میں"۔ "جو کچھ ہوتا ہے اپنے ہی کلیجہ میں رکھ لیتی ہے" (۱۲) (عو):۔ مطلق دل۔ ہر دہ۔ "ہیا جیسے کلیجہ پکڑ کر رہ گیا"۔

کلے

یعنی دل سوس کر رہ گیا۔ "اب کلیجہ تمہارا جلتا ہے یا ہمارا" (سکھڑ سہیلی)

تمنے سے کلیجے کو کیا اُس کے ہوا لوگو کچھ ان دنوں رہتی ہے دلگیر مری چھو چھو (رنگین)

(۱۳) (عو) :- کلیجہ تنفر و اکراہ و جواب - بجائے سر - چھوٹ - درگور وغیرہ - جیسے تیرا کلیجہ - یعنی تیرا سر - مثلاً کسی نے پوچھا یہ کیا بات ہے - دوسرے نے کہا تمہارا کلیجہ - نیز جھوٹ کے موقع پر بھی اُس کے جواب میں کہتے ہیں ؎

کہا میں نے یہ دل ہے شہید انتہارا لگے ہنس کے کہنے کلیجا تمہارا (لااعلم)

(۱۴) (عو) :- چھاتی - سینہ جیسے کلیجہ سے لگا لینا وغیرہ" ۔

کلیجا اُچھلنا (ہ) فعل لازم (عو) :- دل دھڑکنا - ناپاک قلب ہونا ؎

دم تاک میں ہے آیا پھولوں کے مہکنے سے ہے مغز اُڑا جاتا بلبل کے چہکنے سے
اُچھلے نہ کلیجا کیوں پتے کے کھڑکنے سے اللہ رے نزاکت وہ غنچہ کے چٹکنے سے
بولے کہ نہ پھٹ جاویں پردے کہیں کانوں کے

(اگرچہ دل اور کلیجے میں بہت بڑا فرق ہے مگر عوام میں حالت خوف یا خفقان میں جو دل کو جنبش ہوتی ہے اُس کو بھی کلیجا ہی اُچھلنا بولتی ہیں) ۔

کلیجا اُڑ جانا (ہ) فعل لازم :- دل کا نہایت پریشان ہو جانا - لو سا لگ جانا ۔

کلیجا اُلٹ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) دل کا تہ و بالا ہو جانا - دل اُلٹ جانا - دیوانہ ہو جانا ؎

اقرار وصل کر کے پھر انکار ظلم ہے تم کیا پلٹ گئے کہ کلیجا اُلٹ گیا (بحر)

(۲) متواتر قے آنے سے دم اُلٹ جانا - قے کرتے کرتے جی گھبرا جانا ۔

کلیجا اُلٹنا (ہ) فعل لازم :- (عو) دم اُلٹنا - جی گھبرانا - وحشت ہونا - کلیجہ منہ کو آنا (کم بولتے ہیں) ۔

کلیجا بڑھ جانا (ہ) فعل لازم (لکھنؤ) :- دل بڑھ جانا - دفور خوشی اور جوش مسرت سے دل کا شگفتہ اور باغ باغ ہو جانا ؎

یار کے آنے کی شادی مرگ مجھ کو ہو گئی بحر سینہ پھٹ گیا ایسا کلیجا بڑھ گیا (بحر)

کلیجا بیٹھا جانا (ہ) فعل لازم (عو) :- دل کا خوف اور ناتوانی کے باعث ڈوبا جانا - نہایت مضمحل ہو جانا - دل کا بھر جانا جیسے "بھوک کے مارے کلیجا بیٹھا جاتا ہے" ۔

کلیجا بیندھنا سالنا - چھیدنا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو) :- دل میں کرچے لگانا - دل میں چھید کرنا - کلیجا گودنا - طعنے مہنے کی باتوں سے دل میں زخم ڈالنا - بول مارنا - دل میں تیر لگانا ۔

کلیجا پاش پاش ہو جانا (۱) فعل لازم :- دل کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا - دل خون ہو جانا - نہایت دل دُکھنا - دل کُڑھنا جیسے "تمہاری مصیبتیں سُن کے کلیجہ پاش پاش ہو گیا" ۔

کلے

کلیجا پانی ہونا (ہ) فعل لازم :- نہایت رحم آنا - دل کا کسی کے صدمہ کی تاب نہ لا کر رقیق ہو جانا جیسے "اس مصیبت کو سُن کر پتھر کا کلیجہ پانی ہوتا ہے" ۔

کلیجا پتھر ہو جانا (ہ) فعل لازم :- دل کا نہایت سخت ہو جانا - دل کا نہایت بے رحم اور کٹھور ہو جانا ؎

ہو گیا روز کے صدموں سے کلیجا پتھر نکلے ٹوٹے ہوئے قاتل ترے پیکان بہت (داغ)

کلیجا پکانا یا پکا دینا (ہ) فعل متعدی :- دل جلانا - دل جلا دینا - سوز رشک سے طبیعت جلانا - غم و غصہ دلانا - دل دُکھانا - رنج دینا - درد کا پُتلا بنانا ؎

اُن سے نازک کو کہاں گرمیٔ صحبت کی تاب بس کلیجا نہ پکا اے طبع خام اپنا (شیفتہ)

کسی کچے سے کہہ تو ناصحا جو عشق سے بھاگے
کہیں جا بھی پرے بک بک کلیجا کیوں پکایا ہے (سوز)

اس آہ نارسا نے کلیجا پکا دیا اُس گل کے کان تک نہ گئے نالۂ دل (یاور)

کلیجا پک جانا (ہ) فعل لازم :- دُکھی ہو جانا - سامی کرتے کرتے دل کا پکا پھوڑا ہو جانا - جلتے جلتے کباب ہو جانا - غم ہی غم میں سوختہ ہو جانا - دل کا اوف ہو جانا - سخت عاجز اور زندگی سے تنگ آ جانا - چھاتی پک جانا - کسی کی تکلیف دہ باتوں سے دل کا آزار رسیدہ ہو جانا ؎

کہتا ہے بات بات پہ کیوں جان کھائے ہے گویا کہ پک گیا ہے کلیجا ندیم کا (مومن)

بکتے بکتے ناصحا تیرا تو بھیجا پک گیا اور سُنتے سُنتے اب میرا کلیجا پک گیا (ظفر)

سُن سُن کے پک گیا ہے کلیجا میرا اب موقوف کیجئے کہیں اس داستان کو (جرأت)

قیامت کا تو وعدہ اس پہ انکار کلیجا پک گیا تیری نہیں سے (داغ)

پک گیا ہے ترے ہاتھوں سے کلیجا میرا تجھ کو دوں چیلوں کو گر ہو مرا مقدور دوا (رنگین)

تیری گرمی سے تو اے واعظ کلیجا پک گیا ذکر دوزخ کیوں کیا فردوس کے مذکور میں (اسیر)

چُپ ہو اے ناصح بہت باتیں نہ کر تیری گرمی سے کلیجا پک گیا (اسیر)

اے حور آدمی میں زود کب تلک جواب چُپ رہتے رہتے میرا کلیجا تو پک گیا (رند)

کلیجا پکڑ کر رہ جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) کسی صدمہ کی بے تابی کے روکنے کو کلیجے پر ہاتھ رکھنا - دل مسوس کر رہ جانا - کسی صدمہ کی تاب نہ لانے سے دل تھام کر رہ جانا - تڑپ کر رہ جانا - دھک ہو جانا ؎

باتوں باتوں میں جو وہ مجھ سے بگڑ کر رہ گیا
غیر تو اپنا کلیجا ہی پکڑ کر رہ گیا (ظفر)

کلیجا پکڑ وہ تو بس رہ گئی کلی کی طرح سے بکس رہ گئی (میر حسن)

(۲) دھک سے رہ جانا - اش اش کرنے لگنا - لوٹ ہو جانا - مزے میں آ کر لوٹنے لگنا -

کلے

تم دیکھنا بے تکلف بولی اور سیدھی سادی باتوں سے جو کچھ دل میں آئے گا ایسا بے ساختہ کہہ دیں گے کہ سامنے تصویر کھڑی کر دیں گے اور جب تک سننے والے سُنیں گے کلیجا پکڑ کر رہ جائیں گے اس کا سبب کیا وہی بیساختہ پن"۔

(آب حیات کے دوسرے دور کی تمہید)

کلیجا پکڑ لینا (ف) فعل متعدی:- (۱) کسی صدمہ یا الم کی تاب نہ لا کر دل تھام لینا۔ کسی صدمہ سے بے تاب اور مضطرب ہو جانا (۲) کسی دوا کا دل پر جا کر خشکی پیدا کرنا۔ چھاتی جکڑ دینا جیسے "اس دوا نے تو جاتے ہی کلیجا پکڑ لیا"۔

کلیجا پکڑنا (۱) فعل لازم:- کلیجا تھامنا۔ دل مسوسنا۔ دل کے صدمہ کو دبانا۔ کلیجے کو دبانا تاکہ زیادہ صدمہ نہ پہنچے ؎

چاہت وہ روگ ہے کسی بُت پر جو آئے دل — تم بھی کہو پکڑ کے کلیجا کہا ہے دل (شباب)

کلیجا پکڑے ہوئے آنا (ف) فعل لازم:- پیٹ پکڑے ہوئے آنا یعنی مضطربانہ آنا۔ دل تھامے ہوئے آنا ؎

یہ آہ و شیون نے سر اٹھائے کہ ہجر کی وہ نہ تاب لائے
کلیجا پکڑے ہوئے خود آئے ہمارے نالوں میں یہ اثر ہے (اظہر)

کلیجا پکنا (ف) فعل لازم:- دل جلنا۔ عاجز آنا۔ تنگ آنا۔ دل کا ماؤف ہونا۔ دل کا غمزدہ ہونا۔ چھاتی پکنا ؎

دل اپنا یاں تلک اس عشق کے ہاتھوں سے پکا ہے
کہ تارِ اشک بھی جوں سلکِ گوہر آبلہ پا ہے (جرأت)

کلیجا پھٹا جانا (ف) فعل لازم:- کسی صدمہ کے باعث یا رحم و دردمندی سے جگر کا ٹکڑے ٹکڑے ہوا جانا۔ کسی مصیبت کے سننے کی تاب نہ لانا ؎

اپنا تو کلیجا ہی پھٹا جائے ہے سُن کر — دل تھام کے آرزدہ نہ تو آہ بھر ایسی (آرزدہ)

کلیجا پھٹ جانا (ف) فعل لازم:- (۱) کلیجے کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔ دل پارہ پارہ ہو جانا۔ جگر شق ہو جانا۔ دل پاش پاش ہو جانا۔ عشق و محبت کا گھاؤ جانکاہ ہونا ؎

آزاد چپکا رہنا آٹھوں پہر بُرا ہے — پھٹ جائے گا کلیجا کچھ بات بھی کیا کر (مرزا علیم شاہ آزاد)

وہ پریزاد کہ دیوانہ ہو عالم اُس کا — طاق محراب بلا طرۂ خوش خم اُس کا
چشم جادو دو فسوں عشوہ پیہم اُس کا — تیز تر تیز ایسی نظر دشنہ بھرے دم اُس کا
تیغ ابرو کی یہ جنبش ہو کہ بس ٹوک جائے
دشت مژگاں کے اشارے سے کلیجا پھٹ جائے (انیس مرحوم)

(۲) حسد یا رشک سے جل مرنا۔ چھاتی پھٹ جانا۔ دھک رہ جانا ؎

جب ہمارے اُن کے سب شکووں کے دفتر پھٹ گئے — پھر کلیجے اپنے خود خواہوں کے بدلے پھٹ گئے (ظفر)

کلے

کلیجا پھٹنا (ف) فعل لازم:- (۱) جگر شق ہونا۔ کسی صدمہ کے سُننے کی تاب لانا۔ کسی کی مصیبت نہ دیکھ سکنا۔ رحم یا دردمندی کے سبب کسی کی مصیبت دیکھ کر تاب نہ لانا۔ ترس آنا۔ رحم آنا جیسے "غدر میں جب دہلی کی بیگمیں چکیاں پیسنے بیٹھیں تو اُن کو دیکھ کر لوگوں کے کلیجے پھٹنے لگے" (۲) دل بھر آنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ صدمہ پہنچنا ؎

جہاں دل کسی کا کسی سے پھٹے ہے — تو سُنتے ہی اپنا کلیجا پھٹے ہے (مصحفی)

اُس کا وہ چھاتی سے لگنا جب کہ یاد آ جائے ہے
پھٹنے لگتا ہے کلیجا سینہ تڑقا جائے ہے (" ")

(۳) کسی کی دولت ثروت یا ترقی کو دیکھ کر حسد کرنا۔ جلنا۔ رشک کھانا۔ مُوتسنا ؎ (ہمارے نئے محاورہ دان لالہ صاحب نے نہیں معلوم کہاں سے اس کے معنی دشمن ہونے کے لکھ دیئے شاید محاورہ پر اجتہاد کیا ہے تاکہ خزانہ میں کمی نہ رہ جائے) ؎

کلیجا تر ہونا (ف) فعل لازم (عو):- پوٹا تر ہونا۔ دولت کے سبب بے فکر رہنا۔ دولت مند ہونا۔ مال کے سبب دل کا غنی ہونا۔ جیسے "تمہارا تو کلیجا تر ہے تمہیں قحط کا کیا ڈر ہے"۔

کلیجا تھام تھام کر رونا (ف) فعل لازم:- بے تابی کے باعث دل کو پکڑ پکڑ کر رونا۔ زار و قطار رونا۔ بے تابانہ گریہ و زاری کرنا ؎

کلیجا تھام کر بیٹھ جانا (ف) فعل لازم:- دل پکڑ کر رہ جانا۔ دل مسوس کر رہ جانا ؎ بیٹھ جاتا ہوں سُئی دم میں کلیجا تھام کر — جب میں سُنتا ہوں کہ اب ہوتا ہے جانا آپ کا (تجمل)

کلیجا تھام کر یا تھام کے رہ جانا (ف) فعل لازم:- (۱) دل مسوس کر رہ جانا۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ صدمہ کی برداشت نہ کرنے کے سبب دل پر ہاتھ رکھ کر صبر کرنا ؎ نہایت بے تاب اور بے قرار ہو جانا۔ لوٹنے لگنا۔ لوٹنیاں کھانے لگنا۔ تاب و طاقت نہ رہنا۔ تڑپ کر رہ جانا ؎

تیرے جلوے سنے رہ جائے کلیجا تھام کر — حشر تک انسان کی یہ تاب و طاقت ہو چکی (داغ)
رہ گئے لاکھوں کلیجے تھام کر — آنکھ جس جانب تمہاری اُٹھ گئی (داغ)
گر یہ لکھوں حال دل میں ہاتھ اپنا تھام کے — جو پڑھے خط کو وہ رہ جائے کلیجا تھام کے (ظفر)

(۲) دل مار کر ہو بیٹھنا۔ صبر کر بیٹھنا۔ پتھر کی چھاتی کر لینا۔ صدمہ کو ضبط کر کے ہو بیٹھنا۔ رنج و الم کا اظہار نہ کر سکنا ؎

پاس جا بیٹھا جو میں کل اک ترے ہم نام کے
رہ گیا بس نام سنتے ہی کلیجا تھام کے (جرأت)

کلیجا

کلیجا تھام لینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) اظہار بے تابی کرنا - ضبط بے تابی کی علامت ظاہر کرنا ۔ بے تاب ہو جانا - بے تابی کے سارے جگر پکڑ لینا مضطر ہو جانا - تڑپنے لگنا ۔

عبث الفت بڑھی تم کو وہ کب دیتا تھا دم تم پر ۔ یہ دیکھو دیکھ کر دشمن کا کلیجا تھام لیتا تھا (مومن)

کلیجا تھام لو گے جب سنو گے نہ سنوائے خدا شیخوں کسی کا (داغ)

(۲) ضبط صدمہ کرنا - صدمہ کے مارے دل پکڑ لینا - دل کو روکنا ۔

ترے جوڑے کا اور کافر جو کوئی نام لیتا ہے تو عاشق کھا کے ٹکا سا کلیجا تھام لیتا ہے (ظفر)

روکوں حضور کو میں یا تھام لوں کلیجا پہلو سے آپ اٹھے اک درد اٹھا جگر میں (بہار)

کلیجا تھامے ہوئے آنا (ہ) فعل لازم :- صدمہ کے مارے دل پکڑے ہوئے آنا - مضطربانہ آنا - گھبرایا ہوا آنا ۔

نوذ آخر کو ہوا آپ کے نالوں میں اثر وہ تھامے ہوئے ہاتھوں سے کلیجا آئے (نوذ)

کلیجا ٹوٹ جانا (ہ) فعل لازم (ہندوعو) :- دیکھو کلیجا بیٹھا جانا - جیسے بھوک کے مارے کلیجا ٹوٹا جاتا ہے" ۔

کلیجا ٹوٹنا (ہ) فعل متعدی (متروک) :- دل پر صدمہ پہنچنا - دل پر چوٹ لگنا - اب کلیجا پھٹ جانا بولتے ہیں ۔

کبھی پھر اس طرف آ کر جو چھاتی کوٹ جاتا ہے خدا شاہد ہے اپنا تو کلیجا ٹوٹ جاتا ہے (میر)

کلیجا ٹوک ٹوک ہونا (ہ) فعل لازم (ہندوعو) :- دل ٹکڑے ٹکڑے ہونا - دل پھٹنا - دل پر صدمہ گزرنا - دل بے تاب ہونا ۔

کلیجا ٹھنڈا رہنا (ہ) فعل لازم (عو) :- ماتا خوش رہنا - جی خوش رہنا - چین اور سکھ سے رہنا - پلک اٹھا اٹھا کر راج کرو - کوک مانگے بھری پوری اور تمہارا کلیجا ٹھنڈا رہے (چتر ہیلی) ۔

کلیجا ٹھنڈا کرنا (ہ) فعل متعدی :- کسی کو خوش کرنا - آرام پہنچانا - چین دینا ۔ تسلی بخشنا - تسکین دینا ۔

کلیجا ٹھنڈا ہونا (ہ) فعل لازم :- (۱) دل میں خنکی ہونا - دل کو طراوت حاصل ہونا ۔ جی خوش ہونا - دل کا مگن ہونا ۔ دل کو آرام ملنا - طبیعت کو راحت حاصل ہونا - آرام پانا - دل ٹھنڈا ہونا جیسے دل کے پھپھولے پھوڑ لئے جاوب تو کلیجا ٹھنڈا ہوا ۔

خاک ٹھنڈا مرا کلیجا ہو اس کے بن مجھ کو اک بلا ہے نیند (سجھو)

(۲) تسلی ہونا - تشفی ہونا - اطمینان خاطر ہونا ۔

تم گلے سے لگ گئے ٹھنڈا کلیجا ہو گیا میرے دل میں جو پھپھولا تھا وہ اولا ہو گیا (بحر)

(۳) صبر آنا - سنتوکھ ہونا ۔ چین پڑنا - چین آنا - کل پڑنا ۔

کلیجا

گر جوشی غیر سے کر کے جلایا آپ نے اب تو صاحب آپ کا ٹھنڈا کلیجا ہو گیا (خواجہ)

دیکھ کر غیر کو ہو کیوں نہ کلیجا ٹھنڈا نالہ کرتا تھا و لے طالب تاثیر بھی تھا (غالب)

راکھ جل کر بھی ہوا تا ہو کلیجا ٹھنڈا دل سوزاں کو دیں تشبیہ دل کس انگبت (جرأت)

ہو گیا آب رم تیغ سے بسمل ٹھنڈا کیوں ہرا اب تو کلیجا ترا قاتل ٹھنڈا (رند)

تپ دوری سے جو میں مرکے ہوں بالکل ٹھنڈا
تب کلیجا ہو ترا مست تغافل ٹھنڈا (ذاکر)

کلیجا جلانا (ہ) فعل متعدی :- (عو) (۱) دل جلانا - آزردہ کرنا - جی جلانا (۲) عوام :- زیادہ حقہ پینے سے اپنا سینہ کو صدمہ پہنچانا - زیادہ حقہ پینا (۳) لازم :- آزردہ ہونا - طبیعت جلانا ۔

کلیجا جلنا (ہ) فعل لازم :- (۱) دل جلنا - آزردگی اور کوفت ہونا ۔

غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آ گئے داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا (داغ)

(۲) رنج اٹھانا - غم کھانا - غم برداشت کرنا ۔

کلیجا جلی (ہ) اسم مؤنث :- دل سوختہ ۔ کوفتہ خاطر - رنج رسیدہ ۔

کلیجا جلی کٹی (ہ) اسم مؤنث :- وہ تکلی جس کا بیچ کا حصہ سیاہ ہو ۔

کلیجا چھلنی ہونا (ہ) فعل لازم (عو) :- دل کا سوزن زدہ ہونا - دل خون ہونا - طعنے مہنے کے سبب دل سلنا - طعنے ستے کی سہار نہ رہنا - طعن و تشنیع سے تنگ آ جانا ۔

بولیوں سے سوت کی چھلنی کلیجا ہو گیا (مصرعہ)

کلیجا چھن جانا (ہ) فعل لازم :- طعن و تشنیع کے سبب دل کا پارہ پارہ اور سوزن زدہ ہو جانا - طعن و تشنیع کی باتوں کا ناگوار گزرنا - غم کی تاب نہ رہنا ۔

بس ناصحا یہ تیر ملامت کہاں تلک باتوں سے تیری آہ کلیجا تو چھن گیا (جرأت)

کلیجا چھنّا (ہ) فعل لازم :- دل کا سوزن زدہ اور مغموم ہونا - دل میں طعنے مہنے کی سہار نہ رہنا ۔

کلیجا دھڑکا دینا (ہ) فعل متعدی :- دل پر خوف بٹھا دینا - خوف سے دل ہلا دینا - دل کو خطرے یا اندیشے میں ڈال دینا - دل دہلا دینا - جیسے تم نے تو میرا کلیجا دھڑکا دیا ۔

کیا چین سے میں وصل میں بیٹھوں کہ ایک نہ ایک
خطرہ مرے کلیجے کو دھڑکائے جائے ہے (جرأت)

کلیجا دھڑکنا (ہ) فعل لازم :- خوف یا اندیشہ کے باعث دل کانپنا - دل لرزنا - دل کپکپانا - اندیشہ ہونا - خوف چھانا ۔ تپاک قلب ہونا ۔ دل میں دھڑکن ہونا - دل دھک دھک ہونا ۔

کلے

واسطے دل کے دھڑکتا ہے کلیجا اے وائے کہ مرادہ خفقانی جو گیا پھر نہ پھرا (جرأت)
الٰہی خیر کیجو آج کیوں بازو پھڑکتا ہے ملے گا تیغ زن شاید کلیجا بھی دھڑکتا ہے (میر سوز)

کلیجا دھک دھک ہونا (ہ) فعل لازم:- دل کانپنا - دل کا تپاں و لرزاں ہونا - خوف چھانا ۔

کلیجا دھکڑ دھکڑ ہونا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (کلیجا دھڑکنا) ۔

کلیجا دھک سے ہو جانا یا رہ جانا (ہ) فعل لازم (عو):- (۱) دل پر صدمہ سا گزر جانا - دل دہل جانا - دل پر خوف چھا جانا - دل ڈر جانا ؎

ہو گیا دھک سے کلیجا اُوہی میں تو ڈر گئی گھر میں بی مہتاب کے ٹوٹا جو تارا رات کو (یار علی)

(۲) متحیر ہو جانا - حیرت زدہ ہو جانا - حیرت چھا جانا - بھچک رہ جانا - دنگ ہو جانا - متعجب ہو جانا ؎

پہلے اس بات کا مطلق اُسے آیا نہ یقیں وہی تیوری تھی بدستور وہی چین جبیں
جب کہا میں نے کہ موجود ہے وہ پردہ نشیں دیکھ ایسا کبھی دیکھا ہے زمانہ میں حسیں
سامنا جبکہ ہوا دور ہوا دل شک سے
رہ گیا دیکھتے ہی ہو کے کلیجا دھک سے
(بزدل سوخت ناظم)

کلیجا سلگانا (ہ) فعل متعدی:- دل جلانا - دل کو رنج دینا - دل کباب کرنا ؎

یہ کہ کے شب وصل میں سلگا نہ کلیجا ہے ہے نہ لپٹ مجھ سے کہ پنڈا ہے ترا گرم (جرأت)

کلیجا سلگنا (ہ) فعل لازم:- دل جلنا - دل کو رنج ہونا ۔

کلیجا سنبھالنا (ہ) فعل متعدی:- دل کی روک تھام کرنا - دل کو قابو کرنا ۔ دل کو پکڑنا - دل کو تھام لینا ؎

جھانکا کسی نے در سے جو گردن نکال کر ششدر سا رہ گیا میں کلیجا سنبھال کر (غضنفر)

کلیجا کاڑھ کے دینا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو):- (۱) دوسرے کے واسطے دل نکال دینا - کسی عزیز اور پیاری چیز کا دریغ نہ کرنا - جان نکال دینا - جان تک عزیز نہ کرنا (۲) روپیہ نکال کر دینا - مال سپرد کرنا - بلا سود یا بن گردی روپیہ دینا ۔

کلیجا کاڑھ لینا (ہ) فعل متعدی (ہندو عو):- (۱) ڈاین کی طرح جگر کھا جانا - (۲) کسی کو موہ لینا - فریفتہ کر لینا - دل چھین لینا (۳) چوٹی کی یا بیچ کی عمدہ عمدہ چیز نکال لینا (۴) کسی کی جمع پر ہاتھ مارنا - دوسرے کا مال مارنا ۔

کلیجا کاڑھنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):- (۱) دل نکالنا - ڈاین کی طرح جادو کے زور سے دل پر صدمہ پہنچانا (۲) کسی کا مال مارنا - کسی کی دولت پر ہاتھ مارنا ۔

کلے

کلیجا کانپنا (ہ) فعل لازم:- (۱) خوف سے دل دھڑکنا - دل کا لرزاں اور تپاں ہونا - خوف چھانا (۲) سردی لگنا - سردی سے دل کپکپانا - کپکپی چھوٹنا ۔

کلیجا کٹنا (ہ) فعل لازم:- (۱) ہیرے کی کنی یا کسی اور زہریلی چیز کے کھا جانے سے دل خواہ جگر کے ٹکڑے ٹکڑے ہونا (۲) خونی دست آنا ۔ اسہال آنا (۳) دل دکھنا - دل پر چوٹ لگنا - دل کڑھنا جیسے "اُس کا صدمہ دیکھ کر کس کا کلیجا نہیں کٹتا" (۴) ناگوار گزرنا - برا لگنا جیسے "ایسے بد کو تو ایک روپیہ دیتے ہوئے بھی کلیجا کٹتا ہے" (۵) دل پر نہایت صدمہ گزرنا - دل خون ہونا - صدمہ سے جگر کا ٹکڑے ٹکڑے اور پاش پاش ہونا - حادثہ گزرنا - اولاد گزرنا - جیسے (غالب) "ہائے ایک کا تو کلیجا کٹ گیا ہے اور لوگ کہتے ہیں صبر کر" (۶) بے جا روپیہ صرف ہونا ۔ بہت روپیہ خرچ ہونا (۷) حسد ہونا - رشک ہونا - امیر کھا سے دل جلنا (یہ معنی صرف فیلن صاحب نے دیئے ہیں سننے میں نہیں آئے) ۔

کلیجا کھرچنا (ہ) فعل لازم:- بھوک کے سبب دل پر خشکی معلوم ہونا - خوب بھوک لگنا - اشتہائے صادق معلوم دینا - کھدیا لگنا - جیسے "تیسرے پہر کو بھوک کے مارے کلیجا کھرچتا ہے (سگھڑ سہیلی) ۔

کلیجا کھلانا (ہ) فعل متعدی:- کمال خاطر و مدارات کرنا - کیسی ہی عزیز چیز ہو اُس کے کھلانے سے دریغ نہ کرنا - مال کھلانا - دولت کھلانا - جان تک نکال کر حوالے کر دینا ؎

شاد ہو ہو کے کھلاتا ہوں کلیجا اپنا غم بھی کیا یاد کرے گا کہ مدارات نہ کی (نامعلوم)

کلیجا گودنا (ہ) فعل متعدی (عو):- دیکھو (کلیجا بیندھنا یا چھیدنا) دل کو کوچے لگانا - کلیجا کوچنا - طعنے مہنے دینا ۔

کلیجا مسوس کر رہ جانا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (دل تھام کر رہ جانا - دل پکڑ کر رہ جانا) دل مار کر رہ جانا - صدمہ کو ضبط کر کے چپ رہ جانا - جیسے جب کچھ "نہیں بن پڑتا تو کلیجا مسوس مسوس کر رہ جاتی ہوں" ۔

کلیجا ملنا (ہ) فعل متعدی:- دل مسوسنا - دل کو صدمہ پہنچانا - دل و جگر مروڑنا - دل دکھانا ؎

رنج فرقت کو پہنچتی نہیں ایذا کوئی دل میں بیٹھا ہوا ملتا ہے کلیجا کوئی (امان علی سحر)

کلیجا منہ تک آنا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (کلیجا منہ کو آنا) ؎

مزے بے تابئے فریاد کے جب زور کرتے ہیں کلیجا منہ تک آ جاتا ہے ناقوس برہمن کا (نسیم دہلوی)

کلیجا منہ کو آنا (ہ) فعل لازم:- جی اکتانا - دم گھبرانا - دم الٹنا - طبیعت بوکھلانا - دم گھٹنا - دم بولانا - نہایت جی گھبرانا جیسے "خالی بیٹھے جی گھبراتا اور کلیجا منہ کو آتا ہے"

یاں بھی گھٹ گھٹ کے دم آتا ہے کلیجا مُنہ کو گھر میں کیا ہے مجھے راحت جو بیاباں میں نہیں (صابر)

پڑا تھا اس خرابی سے دل اک ظالم کے کوچے میں
کہ اُس کی دیکھ کر حالت کلیجا مُنہ کو آتا تھا (جرأت)

فغاں کیا دم بھی لینا پارہ ہائے دل اُڑاتا ہے کہوں کیا درد پنہاں کو کلیجا مُنہ کو آتا ہے (مومن)

اگر کچھ مُنہ سے بولوں ہوں مرنا اُلفت کا جاتا ہے اگر چپکا ہی رہتا ہوں کلیجا مُنہ کو آتا ہے (نظیر)

(۲) جی نکلا پڑنا۔ دم فنا ہوا جانا ؎

کس دن نہیں ہوتا قلق ہجر ہے مجھ کو کس وقت مرا مُنہ کو کلیجا نہیں آتا (ذوق)

مرا دل رنج و غم سے ہے بہت جس وقت گھبراتا تو یہ احوال ہوتا ہے کلیجا مُنہ کو ہے آتا
نہیں ہرگز سمجھتا کوئی گر ہے لاکھ سمجھاتا مگر جب میں یہ کہتا ہوں تو بارے ہے ٹھہر جاتا
خدا دارم چہ غم دارم خدا دارم چہ غم دارم (بندہ شمس ظفر)

فرقت یار میں بے تابئے دل کیا کہئے کب کلیجا نہیں مُنہ کو دم فریاد آیا (آتش)

(۳) خفقان ہونا۔ سودا اُچھلنا۔ خون ہونا۔ وحشت ہونا ؎

کلیجا آتا ہے مُنہ کو اب اُس کے دیکھے سے نہ پوچھ رند کا احوال اُس میں حال نہیں (رند)

(۴) بے تاب ہونا۔ بے قرار ہونا۔ تلملانا۔ ناگوار گزرنا۔ قلق گزرنا ؎

الٰہی خیر ناصح پیٹ پکڑے آگے ہے دوڑا کوئی دل دے نہ دے اُس کا کلیجا مُنہ کو آتا ہے (سوز)

کلیجا نکال کر یا نکال کے لے جانا (ہ) فعل متعدی:۔ کسی کی دولت چُرا کر لے جانا۔ مال مار کر چلا جانا ؛

کلیجا نکال لینا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کلیجا کاڑھ لینا) ؛

کلیجا نکالنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کلیجا کاڑھنا) ؛

کلیجا نکل جانا (ہ) فعل لازم:۔ دم فنا ہو جانا۔ دم نکل جانا۔ جان نکل جانا ؎

دوڑو خدا کے واسطے دیکھو تو کیا ہوا کہتا ہے کوئی ہائے کلیجا نکل گیا (نسیم دہلوی)

کلیجی (ہ) اسم مؤنث:۔ تمام جگر دل پھیپھڑا تلی وغیرہ جو گلے کے نرخرہ سے لٹکا ہوا ہوتا ہے۔ اگرچہ کلیجا کی تانیث ہے مگر اس کا اطلاق صرف حیوانات کے جگر پر ہوتا ہے جیسے بکری کی کلیجی۔ بھیڑ کی کلیجی۔ ہرن کی کلیجی وغیرہ۔ جگر بند۔ سواد البطن ؛

کلیجی پھیپڑا (ہ) اسم مذکر:۔ (عو) ایک قسم کی پھبتی ہے جو بے میل سیاہی اور سُرخی پر کہی جاتی ہے جیسے "اچھی ذرا دیکھنا! گل انار دوپٹہ اور سرمئی پیجامہ جیسے کلیجی پھیپڑا" (چتر بہنیلی) ؛

کلیجے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کلیجا کی جمع (۲) حروف مغیرہ یا تابع مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ؛

کلیجے پر چوٹ یا گھونسا لگنا (ہ) فعل لازم:۔ اندرونی صدمہ پہنچنا۔ دل پر صدمہ گزرنا۔ دل میں درد پیدا ہونا ؛

کلیجے پر چھری سی چل جانا (ہ) فعل لازم:۔ دل پر تیر سا لگنا۔ دل پر صدمہ سا گزر جانا ؎

یاد آگئی جو جنبش ابروے یار رند بے ساختہ چھری سی کلیجے پہ چل گئی (رند)

کلیجے پر سانپ پھرنا یا لوٹنا (ہ) فعل لازم:۔ دل پر نہایت افسوس گزرنا۔ نہایت ملولا آنا۔ رشک گزرنا۔ حسد گزرنا ؛ رنج و صدمہ گزرنا ؛

کلیجے پر گھونسا سا لگنا (ہ) فعل لازم:۔ دل پر نہایت صدمہ گزرنا۔ دل پر چوٹ لگنا ؎

کہہ کے غصے میں پھر آیا اور بھی چلتے ہوئے ایک گھونسا سا کلیجے پر لگا جاتے ہو تم (جرأت)

کلیجے پر ہاتھ دھر کے دیکھنا (ہ) فعل متعدی:۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کے دل کا جاننا ؛

کلیجے پر ہاتھ دھرنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی کے دل کو تسلی دینا۔ (۲) اپنے دل کو دیکھنا۔ اپنے دل کا سا حال دوسرے کا جاننا۔ اپنے کونشنس سے کام لینا ؛

کلیجے پر ہاتھ دھرے پھرنا (ہ) فعل لازم:۔ بے تاب اور مضطرب پھرنا۔ دل پکڑے پھرنا۔ پیٹ پکڑے پھرنا ؎

ہو کے آزردہ جو وہ ہم سے پرے پھرتے ہیں ہاتھ ہم اپنے کلیجے پہ دھرے پھرتے ہیں (لا اعلم)

کلیجے سے دھواں اُٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ نہایت سوختگی اور برافروختگی ہونا۔ کمال دل جلنا۔ دل سے دھواں نکلنا۔ دل سے بھاپ اُٹھنا ؎

لگائی آگ کس نے میرے گھر کو دھواں سا کچھ تو اُٹھتا ہے جگر سے (جرأت)

کلیجے سے لگا کے رکھنا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ نہایت عزیز کر کے رکھنا (۱) جان کے برابر رکھنا۔ جان سے زیادہ رکھنا۔ دم بھر جدا نہ ہونے دینا (۲) چھپا کے رکھنا۔ کمال احتیاط اور حفاظت سے رکھنا ؛

کلیجے سے لگا لینا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ چھاتی سے فرط محبت کے باعث چمٹا لینا۔ گلے سے لگا لینا۔ نہایت پیار کرنا۔ مامتا کے مارے خوب بھینچ بھینچ کر ملنا ؛

کلیجے سے لگائے رہنا (ہ) فعل لازم:۔ چھاتی سے لگائے رہنا۔ دم کے ساتھ رکھنا۔ اپنے سے جدا نہ ہونے دینا جیسے "واری تم کیوں کڑھتی ہو جب تک میرے دم میں دم ہے تمہیں کلیجے سے لگائے رہوں گی" ؛

کلے

کلیجے کا ٹکڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) لختِ جگر۔ کلیجے کی کور ٭ نورِ چشم ٭ قرۃ العین۔ نہایت پیارا۔ نہایت عزیز (۲) پارۂ دل۔ لختِ دل ٭

کلیجے کھائی (ہ) اسم مؤنث (عو):- ڈائن۔ وہ جادوگرنی جو بچوں کے جگر کو نظر کے وسیلے سے کھا جاتی ہے ہندوؤں میں کلیجے والی بھی کہتے ہیں ٭

کلیجے کی کور (ہ) اسم مؤنث:- دیکھو (کلیجا کا ٹکڑا) ٭

کلیجے میں آگ لگنا (ہ) فعل لازم:- (۱) دل یا جگر یا سینہ میں کسی تیز چیز کے کھا جانے سے سوزش پیدا ہونا (۲) نہایت پیاس اور تشنگی ہونا ٭

کلیجے میں ٹھنڈک پڑنا (ہ) فعل لازم:- دیکھو (کلیجا ٹھنڈا ہونا) ٭

کلیجے میں چٹکیاں لینا (ہ) فعل متعدی:- دیکھو (کلیجا گودنا) دل جلانا۔ طعنے مہنے کی باتوں سے دل کو صدمہ پہنچانا ٭

کلیجے میں ڈال رکھنا (ہ) فعل متعدی:- فرطِ محبت کے باعث یا ممتا کے مارے دل کے اندر رکھ لینا (مبالغہ محبت) جیسے "جی چاہتا ہے کہ اسے تو کلیجے میں ڈال رکھوں" ٭

کلیجے میں ہاتھ ڈالنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) دل میں جگہ کرنا۔ دل میں گھر کرنا۔ دل میں بیٹھنا۔ مقرب اور عزیز ہونا ؎

حنا سے یار کا پنجہ نہیں ہے گل کے رنگ ہمارے اُس نے کلیجے میں ہاتھ ڈالا ہے (میر)

(۲) کلیجا نکال لینا۔ کسی عزیز چیز کو لے لینا۔ دولت پر ہاتھ مارنا کچھ چھین لینا۔ (۳) دل دکھانا۔ تکلیف دینا جیسے "کسی کے کلیجے میں ہاتھ ڈال کر روپیہ لیا تو کیا لیا" ٭

کلیجے والی (ہ) اسم مؤنث:- (ہندو عو) دیکھو (کلیجے کھائی) ٭

کلیچہ (ف) اسم مذکر:- دیکھو (کلچہ) ٭

کلید (ف) اسم مؤنث:- کنجی۔ مفتاح۔ چابی۔ تالی ؎

دہانِ یار کے مضموں چھپیں گے کیا ہم سے زباں کلید ہے قفلِ درِ معانی کی (اسیر)

کلیس (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) کلیش۔ دُکھ۔ درد۔ پیڑا۔ تکلیف۔ کشٹ۔ سختی۔ رنج والم ٭ بپتا۔ مصیبت (۲) جھگڑا۔ فساد۔ لڑائی۔ دنگا۔ راڑ۔ ٹنٹا۔ جیسے "وہ عورت تو روز کلیس رکھتی ہے" ٭

کلیسا (یونانی) اسم مذکر:- معبدِ نصاریٰ۔ قومِ نصاریٰ کا مندر ٭ گرجا ؎

بیک حرم ہم ہیں نہ ناقوس کلیسا پھر شیخ و برہمن میں ہے کیوں غلغلہ اپنا (مومن)

کلیسائی (یونانی) صفت:- منسوب بہ کلیسا ٭

کلیسیا (یونانی) اسم مذکر:- عیسائیوں کی ایک جماعت جو بُت پرست خیال کی جاتی اور وہ حضرت مریم کا بُت پوجتی ہے ٭

کمب

کُلیل (ہ) اسم مؤنث:- (۱) گھوڑے کا خوشی میں آکر دائیں بائیں جانب اُچھلنا کودنا (۲) ا:- اردو والے کریز کی جگہ بھی اس لفظ کو بول دیتے ہیں چنانچہ کُلیل میں غلیل لگنا محاورہ ہو گیا ہے ٭

کُلیل میں غلیل لگنا (ا) فعل لازم:- رنگ بھنگ ہونا۔ خوشی میں دفعتہً رنج ہو جانا۔ دیکھو (کریز میں غلہ لگنا) ٭

کلیم (ع) اسم مذکر:- (۱) بات کرنے والا ٭ ہم سخن (۲) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب جو خدا تعالیٰ سے ہم کلام ہوا کرتے تھے (۳) ایک مشہور فارسی گو شاعر کا تخلص ٭

کلیم اللہ (ع) اسم مذکر:- خدا سے کلام کرنے والا۔ حضرت موسیٰ علی نبیناد نبینا علیہ السلام کا لقب ٭

کُلین (اس) صفت (ہندو):- (۱) کُلوان۔ کُلونت۔ عالی خاندان۔ اچھے گھرانے کا۔ اشراف۔ جنٹلین (بنگالی برہمنوں کا ایک فرقہ جو اور برہمنوں پر فوق رکھتا ہے اور اُس کو دیگر فرقے کے برہمن اپنی بیٹی دینا فخر سمجھتے ہیں) (۲) ہ:- کمینہ۔ رذیل۔ سفلہ۔ یہ معنی مجازاً ہیں جو ممالک مغربی کی طرف بولے جاتے ہیں ٭

کلیوا کلیوا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- (۱) باسی کھانا۔ شبینہ۔ (۲) ناشتہ۔ وہ رات کا بچا ہوا کھانا جو صبح کو ناشتے کی بجائے کھایا جائے ٭

کُم (ع) ضمیر جمع مذکر مخاطب:- شما۔ تم۔ آپ جیسے سلامٌ علیکم آپ پر سلامتی ہو۔ دام عنایتکم۔ آپ کی ہمیشہ عنایت رہے ٭

کَم (ف) صفت (۱) اندک۔ بیشی کا نقیض۔ قلیل ٹک ٭ تھوڑی دیر ٭ ذرا سا۔ تھوڑا ؎

گو نہ سمجھوں اُس کی باتیں گو نہ پاؤں اُس کا بھید پر یہ کیا کم ہے کہ ہم سے وہ پری پیکر کھلا (غالب)

اے صحفی آئے تھے احباب ستور کر جو اس محفل ہستی میں افسوس کہ کم بیٹھے (صحفی)

(۲) نہیں۔ نہ۔ نفی مطلق کے واسطے۔ بے ٭ معدوم جیسے "وہ کم ایسا کام کرتا ہے" یعنی نہیں کرتا (۳) بد۔ برا۔ منحوس۔ جیسے کم طالع۔ کم نصیب کم بخت وغیرہ (۴) اعلیٰ کا نقیض۔ ادنیٰ ٭ چھوٹا۔ گھٹکا جیسے کم رتبہ ٭

کم اختلاطی (ا) اسم مؤنث:- نامنساری ٭

کم اصل (ا) صفت:- (۱) بد اصل۔ نیچ۔ رزالہ۔ سفلہ۔ کمینہ۔ پاجی (۲) ذلیل۔ خوار۔ نالائق ٭

کم بخت (ف) صفت:- (۱) ابھاگا۔ ابھاگی۔ بدقسمت۔ بدنصیب۔ نگوں طالع۔ (۲) کلمہ تنفر و تحقیر:- نگوڑا۔ شامت کا مارا۔ خانہ خراب شامت زدہ ؎

کم

دل کا کوئی حامی دمِ بسمل نہیں ہوتا کمبخت کلیجا بھی تو شامل نہیں ہوتا (داغ)

(۳) تکیہ کلام۔ حُسن کلام ؎

وعدہ کرنے کو وہ تیار تھے سچے دل سے میں نے کمبخت یہ جانا مجھے دم دیتے ہیں (داغ)

کم بختی (۱) اسم مؤنث:۔ (۱) بدنصیبی۔ بدقسمتی۔ بدطالعی۔ نگوں بختی (۲) شامت۔ بدشگونی۔ بدفالی (۳) مصیبت۔ بپتا ؎ آفت۔ بلا ؎ بُرے دن۔ کھوٹے دن ؎

کم بختی آنا (۱) فعل لازم:۔ شامت آنا۔ بُرے دن آنا۔ بلا کا سامنا ہونا۔ آفت نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا ؎

کم بختی کا مارا (۱) صفت:۔ شامت زدہ۔ مصیبت زدہ۔ آفت کا مارا۔ دکھیا ؎ بدنصیب ؎

کم بختی کے دن (۱) اسم مذکر:۔ ایامِ نحوست ؎ زمانۂ مصیبت۔ کڑوے کسیلے دن۔ بُرے دن۔ بُرا وقت ؎

کم بختی نے تو نہیں گھیرا۔ کم بختی تو نہیں آئی (۱) محاورہ:۔ کیا شامت آئی ہے۔ کھوٹے دن تو نہیں آئے۔ پٹنے کو تو جی نہیں چاہا ؎

کم پا (ف) صفت:۔ دیرپا کا نقیض۔ بودا۔ کم زور۔ ناپائدار۔ ناپائندہ ؎

کم تر (ف) صفت (۱) بہت کم۔ بہت تھوڑا (۲) نہایت ادنیٰ ؎

کم توجہی (ف+ع) اسم مؤنث:۔ بے پروائی۔ کم نگاہی۔ کچھ خیال نہ کرنا۔ غفلت ؎

کم تولا (۱) اسم مذکر:۔ کم تولنے والا۔ ڈنڈے مارنے والا ؎

کم حوصلگی (ف+ع+ف) اسم مؤنث:۔ تنک ظرفی۔ تھُڑدلی۔ اوچھاپن ؎

کم حوصلہ (ف+ع) صفت:۔ کم ظرف۔ تنک ظرف۔ اوچھا۔ تھُڑدلا۔ کم دلا ؎

کم حیثیت (ف+ع) صفت:۔ (۱) ٹٹ پونجیا۔ کم بضاعت۔ کم سرمایہ۔ تھوڑی سی کائنات والا (۲) کمینہ۔ نیچ۔ سفلہ۔ ذلیل۔ ناچیز (۳) اوچھا۔ کم دلا۔ بے حوصلہ۔ تھُڑدلا۔ کم ظرف ؎

کم خرچ (۱) صفت:۔ (۱) کفایت شعار۔ کفایتی۔ جزرس۔ (۲) بخیل۔ کنجوس۔ تنگدل ؎

کم خرچ بالانشین (ف) کہاوت:۔ وہ عمدہ چیز جو قیمت میں کم اور نمائش میں زیادہ ہو۔ تھوڑے داموں میں بڑا کام نکالنے والی چیز ؎

کئے ضبط اشک آہ پہنچی فلک پر مرا عشق کم خرچ بالانشیں ہے (ذوق)

کم خوراک (ف) صفت:۔ کم کھانے والا۔ تھوڑا کھانے والا۔ تھوڑی بھوک کا ؎

کم دلا (۱) صفت:۔ (۱) تھُڑدلا۔ بُزدلا۔ ڈرپوک (۲) کنجوس۔ کم حوصلہ ؎

کم ذات (۱) صفت:۔ رذالہ۔ رذیل۔ کمینہ۔ نیچ ذات۔ قوم کا ہیٹا ؎

کم رَو (ف) صفت:۔ چلنے میں سُست۔ سُست رفتار۔ جو چل نہ سکے ؎

کم رَو ہے اس قدر کہ اگر اُس کے نعل کا لوہا گلا کے تیغ بنا دے کبھو لُہار (سودا)

کم

ہے دل کو یہ یقیں کہ وہ تیغ روزِ جنگ رستم کے ہاتھ سے نہ چلے وقتِ کارزار (قطعہ)

کم رُو (ف) صفت:۔ کریہ منظر۔ بدصورت۔ وجیہ کا نقیض۔ وہ شخص جو وجاہت نہ رکھتا ہو ؎ بے حیثیت۔ بدہیئت ؎ حقیر۔ ذلیل۔ کمینہ۔ ارذل ؎

کم زور (ف) صفت:۔ (۱) نربل۔ دُربل۔ ناتواں ؎ ضعیف القویٰ ؎ نقیہ۔ ناطاقت ؎ (۲) ضعیف الاثر۔ ضعیف التاثیر ؎ ہلکا۔ مدھم۔ غیر موثر۔ بودا ؎

کم زور کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) زور گھٹانا۔ طاقت توڑنا (۲) ناتواں کرنا۔ ضعیف و نقیہ بنانا ؎

کم زوری (ف) اسم مؤنث:۔ ضعف۔ ناتوانی۔ ناطاقتی۔ نقاہت۔ دُربلتا ؎

کم سال (۱) صفت:۔ خردسال۔ کم سن۔ نوعمر۔ صغرسن۔ بچہ۔ طفل۔ یانا ؎

کم سخن (۱) صفت:۔ بہت کم بولنے والا اور کم بات کرنے والا۔ کم گو۔ ان بولا۔ نرمونہا۔ نمونہا۔ بے زبان۔ چُپ ؎ سیدھا ؎

کم سخنی (۱) اسم مؤنث:۔ کم گوئی۔ تھوڑا بولنا۔ کم بات کرنا ؎

خوبیاں یوں تو ہیں اُس عالمِ تصویر میں سب اک مگر ناز سے یہ کم سخنی خوب نہیں (ذوق)

کم سن (ف+ع) صفت:۔ چھوٹی عمر کا۔ یانا ؎

کم سُننا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) نہ سُننا۔ توجہ نہ کرنا۔ خیال میں نہ لانا۔ دھیان نہ دینا۔ جیسے ایسی کم سُنتے ہیں (۲) اُونچا سُننا۔ کسی قدر بہرا ہونا۔ پکار کے سُننا ؎

کم سنی (۱) اسم مؤنث:۔ خردسالی۔ طفولیت۔ بچپن ؎

کم سے کم (۱) تابع فعل:۔ زیادہ سے زیادہ کا نقیض۔ اقل درجہ۔ تھوڑے سے تھوڑا۔ بہت ہی کم ؎

کم شہوت (۱) صفت:۔ کم کا ڈھیلا۔ سُست۔ نامرد ؎

کم طالعی (۱) اسم مؤنث:۔ کم نصیبی۔ بدنصیبی ؎

کم ظرف (ف+ع) صفت:۔ (۱) عالی ظرف کا نقیض۔ کم حوصلہ۔ اوچھا۔ تھُڑدلا۔ وہ شخص جسے کسی بات کی سمائی نہو یا اپنے احسان کو جتاتا پھری نامتحمل۔ نابردبار ؎

ساقیا ظرف سے کم ظرف پیا کرتے ہیں گر یقیں تجھ کو نہیں ہے تو لگا دے بوتل (لااعلم)

روتا ہوں تو ہنستے ہیں وہ کم ظرف سمجھ کر کرتے ہیں خجل مجھ کو مرے دیدۂ تر اور (〃)

کم ظرف ہیں جو مست خرابات دہر میں ساقی خُم شراب بھی پیمانہ ہو گیا (ناسخ)

ایک ساغر میں ہوش اُڑ گئے واہ کتنے کم ظرف ہو معاذ اللہ (شوق)

(۲) کمینہ۔ سفلہ۔ ارزل۔ ادنیٰ۔ حقیر۔ پاجی ؎

اپنے پہلو میں جو دی آپ نے کم ظرف کو جائے نہ رہی خدمتِ عالی میں ہمیں حرف کو جائے (ظفر)

کم

وہ حد کم ظرف ہیں جو ایک ساغر میں بہکتے ہیں نہیں قطرہ بھی یاں ہنگام نوشا نوش میں دریا (آتش)

کم ظرفی (ا) اسم مؤنث :- (۱) کم حوصلگی - اوچھاپن - سُبک سری - نامتحملی - عدم بردباری سمائی کا نہ ہونا ؎

کھل گیا سب راز کم ظرفی سے دم میں جوں حباب میں تو اتنا ضبط بھی کر کے پشیماں ہو گیا (عبدالکریم سوز)

ہوئے ساقی سے خجل واحدے کم ظرفیٔ دل بوسۂ لب کی طلب پہلے ہی پیمانے پر (زکی)

(۲) کمینگی - سفلگی - رذالت - کمینہ پن ؎

رندان بادہ کش کی کم ظرفیاں تو دیکھو ساقی کے پھینک مارا جام شراب مُنہ پر (نصیر)

کم عقل (ف + ع) صفت :- بے عقل - بے وقوف - کم فہم - مورکھ - نادان ٭

کم عقلی (ا) اسم مؤنث :- بے عقلی - نادانی - کم فہمی - ناسمجھی ٭

کم عمر (ا) صفت :- دیکھو (کم سن) ٭

کم فرصتی (ف + ع) اسم مؤنث :- (۱) قابو طلبی - موقع ڈھونڈنا (صرف فارسی میں یہ معنی آتے ہیں) (۲) ا :- کام سے چھوٹ جانا - عدم مہلت - عدم فرصت ؎

نوبت نہ آئی یار کو کم فرصتی سے آج اُترا نہ بار سر مرا کم قسمتی سے آج (عاشق)

کم فہم (ف + ع) صفت :- نادان - ناسمجھ ٭

کم فہمی (ا) اسم مؤنث :- نادانی - ناسمجھی ٭

کم قسمتی (ا) اسم مؤنث :- کم نصیبی ؎

کم قسمتی اپنی کے سوا اور تو ہم کو کھلتا نہیں اُنکا سبب کم نگہی کچھ (ظفر)

کم قیمت (ا) صفت :- سستا - ارزاں - مندا - مول میں کم - نرخ میں کم ٭

کم کرنا (ا) فعل متعدی :- (۱) گھٹانا - مخفف کرنا (۲) وضع کرنا - منہا کرنا - کاٹنا (۳) دھیما کرنا - سُست کرنا - چال کم کرنا (۴) اختصار کرنا - مختصر بنانا ٭

کم کم (ا) تابع فعل :- (۱) تھوڑا تھوڑا - اندک اندک ٭ قطرہ قطرہ (۲) گاہے گاہے - کبھی کبھی - کبھی کبھار جیسے ؎

مہترانی نہ رکھ غبار اتنا کم کم آنا ترا قیامت ہے (چرکین)

(۳) ف :- آہستہ آہستہ - رفتہ رفتہ - دھیرے دھیرے ٭ بتدریج ٭

کم گو (ف) صفت :- دیکھو (کم سخن) ٭

کم گوئی (ف) اسم مؤنث :- کم سخنی - خاموشی - چُپ - پنبہ دہنی ٭

کم محنت (ا) صفت :- کام چور - محنت و مشقت سے بھاگنے والا - زحمت کش کا نقیض - سُست ٭

کم نصیب (ا) صفت :- دیکھو (کم بخت نمبر ۱) ٭

کم نصیبی (ا) اسم مؤنث :- بدقسمتی - نگون طالعی ٭

کما

کم نگاہی (ف) اسم مؤنث :- عدم توجہی - بے التفاتی - بے پروائی - کم نظری

اُٹھوں نہ خاک سے میں کشتۂ کم نگاہی کا دماغ کس کو ہے محشر کی دادخواہی کا (میر)

بھرا وہ چشم بتاں میں فسوں کہ جو دیکھے تمام عمر کرے شکوہ کم نگاہی کا (ظفر)

کم و بیش (ف) تابع فعل :- تھوڑا بہت ٭ تقریباً - قریب قریب - لگ بھگ ٭

کم ہمت (ف + ع) صفت :- پست ہمت - کم حوصلہ ٭ بزدل - ڈرپوک ٭ کام چور - جی چھوڑو ٭

کم ہمتی (ا) اسم مؤنث :- کم حوصلگی - پست ہمتی - بزدلی ٭ کام چوری - عدم جرأت ؎

لے تو گیا پیام تعشق پیام بر پہنچا نہ اُس کے کوچے میں کم ہمتی سے آج (عاشق)

کم ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) تھُڑنا - کسر رہنا (۲) گھٹنا - وزن میں پورا نہ ہونا - (۳) زوال ہونا - زور گھٹنا ٭

کم یاب (ف) صفت :- (۱) نایسر - ناپید - کم ملنے والی - عنقا صفت - (۲) نادر - نایاب - شاذ ٭

کم یابی (ا) اسم مؤنث :- نایسری - ناپیدگی ٭ نایابی ٭ ناہوت - قلت ندرت ٭

کما (ع) تابع فعل :- جیسا - جس قدر ٭

کما حقہٗ (ع) صفت :- جیسا اُس کا حق ہے - جیسا ہونا چاہئے - بخوبی - ٹھیک ٹھیک - واجبی ٭

کما ینبغی - صفت :- جیسا کہ لائق ہے - جیسا کہ چاہئے - حسب اطمینان - بخوبی ٭

کُماچ (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی ناہموار روٹی - وہ روٹی جو کہیں سے پتلی اور کہیں سے موٹی ہو - مجازاً بھدی - چوڑی چکلی - موٹی اور گول چیز جیسے "جو کماچ سا مُنہ تھا اب وہ سیپ سا نکل آیا" ٭

کماچ دار (ا) صفت :- سطبر - گڑھواڑ - غفص - ٹھوک کر بنا ہوا - سفت جیسے "لیجئے یہ رنگین سنگین ڈلا سا کماچ دار مصالحہ سفت نہیں جیسے کیلے کا گابھا" (سگھڑ سہیلی)

کُمار (س) اسم مذکر :- (۱) کنور - دُلار - کشوری - بانک - گوارا - بن بیاہا (۲) شہزادہ - ملک زادہ - راج دُلار - راجہ کا بیٹا جیسے "راج کُمار" (۳) پُتر - بیٹا - پسر - فرزند جیسے "نند کمار" "سنت کمار" ٭

کُماری (ہ) اسم مؤنث :- (کمار کی تانیث) ٭

کمال (ع) اسم مذکر :- از (کمل بمعنی سب) (۱) پورا پن - کمالیت - زوال کا

کی

نقص۔ کسی کام میں کامل یا پورا ہونے کا ملکہ۔ دھوریا نا نقص نہ ہونا ؎

سن کے بولا تمام قصۂ قیس عشق کا اُس کو بھی کمال نہ تھا (جرأت)

(۲) اِ:۔ ہُنر۔ گن۔ جوہر۔ لیاقت۔ قابلیت۔ کرتب ؎

یوں تو ہیں اہلِ کمال آشفتہ حال افسوس ہے اے کمال افسوس ہے تجھ پر کمال افسوس ہے (نامعلوم)

(۳) اِ:۔ خوبی۔ عمدگی۔ وصف۔ فوق۔ فوقیت۔ جیسے "تم میں ایسا کونسا کمال ہے جس سے ہر ایک تابع ہو جائے" (۴) اِ:۔ اچرج کرم۔ انوکھی بات۔ انوکھا پن۔ عجیب کام۔ حیرت انگیز اور تعجب خیز امر۔ طرفہ معاملہ۔ خرقِ عادت۔ کرامات کرشمہ۔ تصرف۔ اعجاز۔ جیسے "تم بھی کمال ہی کرتے ہو" (۵) اِ:۔ صنعت۔ کاریگری۔ خوش سلیقگی۔ جوہر نمائی۔ ہُنر نمائی۔ اُستادی (۶) صفت:۔ کامل۔ پورا۔ سب۔ تمام یکمل۔ بالغ۔ سنپورن۔ جیسے کسی چیز کا کمال کو پہنچنا یعنی پورا ہو جانا (۷) اِ:۔ ازحد۔ نہایت۔ ازبس۔ بدرجۂ غایت جیسے کمال بے غیرت یا بے حیا ہو گیا ہے کمال خوشی ہوئی ؎

اے داغ جذبِ عشق کی دیکھیں گے آزمش کی اُس کشیدہ رو نے ہم سے کمال کھینچ (داغ)

(۸) اِ:۔ انتہا کا۔ غایت درجہ کا۔ جیسے کمال اتفاق ہے۔ کمال اشتیاق ہے ؛

کمال حاصل کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) کوئی ہنر یا فن بہم پہنچانا۔ لیاقت یا قابلیت حاصل کرنا (۲) کسی کام میں بدطولے رکھنا۔ مہارت کامل بہم پہنچانا ؛

کمال درجہ کا (۱) صفت:۔ ازحد۔ بدرجۂ غایت۔ نہایت۔ اتم۔ جیسے کمال درجہ کا نالائق ہے ؛

کمال دکھانا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) ہُنر یا کرتب دکھانا۔ گن دکھانا۔ جوہر دکھانا (۲) کرامات دکھانا۔ کوئی تصرف ظاہر کرنا۔ کرشمہ دکھانا ؛

کمال رکھنا (۱) فعل متعدی:۔ کسی ہُنر یا جوہر یا فن میں بدطولے رکھنا۔ کامل فن ہونا ؛

کمال کا بنا ہوا (۱) صفت:۔ (۱) پختہ فن۔ بڑا کرتبی ؛ پُرہنر۔ پُرفن۔ (۲) نہایت عیار۔ نہایت چالاک۔ آفت کا پرکالا (۳) ازحد دھوکے باز۔ فریبی۔ چالیا۔ جانباز ؛

کمال کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) کسی تعجب خیز و حیرت انگیز بات کا بروے کار لانا۔ قیامت کرنا۔ کوئی عجیب یا انوکھا کام کرنا۔ اعجاز کرنا۔ کسی ہُنر یا جوہر یا صنعت میں قابلیت دکھانا۔ کاریگری دکھانا۔ اُستادی دکھانا۔ اعلیٰ درجہ کی لیاقت ظاہر کرنا۔ اپنی جدت طبع اور ایجاد کا ثبوت دینا ؛ غضب کرنا۔ قابلِ تعجب کام کرنا۔ حضرت فصیح الملک داغ دہلوی سلمہ اللہ تعالیٰ ؎

کی

ہزار کام مزے کے ہیں داغ الفت میں
جو لوگ کچھ نہیں کرتے کمال کرتے ہیں (داغ)

(اگر اس جگہ لفظ کمال کرنا کے معنی لیں تو برا کرنا۔ قابلِ افسوس کام کرنا۔ اچھا نہ کرنا وغیرہ چسپاں ہیں) ؛

(اس معنی کی نظیر کے واسطے ہمارے ہاتھ دکن کے سفر میں ایک ایسی عمدہ اور تازہ مثال آئی ہے کہ اگر ہم اُسے کلام الملوک ملوک الکلام کے خیال سے فرہنگ آصفیہ کا سرتاج قرار دیں تو باعث فخرِ کتاب ہے اور جو بلحاظ ہر جستگی و شستگیٔ زبان درج لغات کریں تو انتخاب لاجواب۔ دراصل وہ ایک فی البدیہہ شعر ہے جو شکارگاہ مان کوٹ کے مقام پر ۱۴ ذالحج ۱۳۱۱ھ ہجری النبوی مطابق ۲۰ جون ۱۸۹۴ء یوم جمعہ کو جناب معلی القاب میر محبوب علی خاں بہادر سلطان حیدرآباد دکن آصف جاہ سادس بقابہ کی زبان مبارک سے جس وقت کہ آپ دو جگادری شیروں کا شکار مار کر بندوق لئے ہوئے اُن کی کمروں پر پاؤں پھیلائے بیٹھے ہیں اور راجہ لالہ دین دیال صاحب مصور جنگ نے جو اپنے فن میں یکتائے زمانہ ہیں شبیہ مبارک اُتاری ہے۔ اُس سے خوش ہو کر زبان فیض ترجمان سے لالہ صاحب موصوف کی شان میں ارشاد فرمایا ہے۔ اس شعر میں دو معنی کی نظیریں موجود ہیں ایک تو لفظ کمال کے نمبر ۴۔ ۵ کی اور دوسری نمبر ۶ کی چونکہ اس جگہ کمال کرنا کے ساتھ شعر میں آیا تھا لہٰذا اسی موقع پر یہ شعر تیمناً و تبرکاً درج فرہنگ کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ابوالظفر سراج الدین بہادر ثانی بادشاہ دہلی کے ایک فی البدیہہ شعر کا بھی درج کر دیا جاتا ہے جو ایک ایسے ہی موقع پر سرزد ہوا تھا۔ سلطان دکن کا یہ شعر راجہ دیبی دیال صاحب مصور جنگ نے مع ترجمہ انگریزی ہمارے نوجوان دوست میر شاکر علی صاحب موجد فنون خوشنویسی وغیرہ وغیرہ سے لکھوا کر خود فوٹو اُتارا ہے سلطان دکن کے اور بھی اشعار نواب فصیح الملک بہادر عرف داغ دہلوی کی زبانی قابلِ وجد سُننے میں آئے مگر اجازت تحریر نہ ہونے سے درج فرہنگ نہ ہو سکے) ؛

شعر مذکور صفحۂ آئندہ پر

ملاحظہ ہو

شعر

نتیجۂ طبع سلطانی و قریحۂ خاقانی اعلیٰ حضرت بندگان عالی متعالی مظلہ العالی

عجب یہ کرتے ہیں تصویر میں کمال کمال

اعجاز نہایت

مُصوّروں کے ہیں اُستاد لالہ دین دیال

راجہ

Translation by SHAMSUL ULMA SYED ALI BILGRAMI, B. A., L. L. B.

In art of picture making skilled surpassing all,
A master e'en of masters is Lalla Deen Deyal.

فٹ نوٹ ۱ جس طرح اعلیٰ حضرت والاشوکت نظام دکن نے راجہ دین دیال صاحب کے حق میں شکارگاہ کے مقام پر یہ برجستہ شعر فرمایا اسی طرح ایک مرتبہ ابوالمظفر سراج الدین بہادر شاہ بادشاہ دہلی نے ایک موقع پر سکھدیو پہلوان کی نسبت ارشاد فرمایا تھا جس کی مختصر کیفیت یہ ہے کہ ایام غدر سے چند روز پیشتر ریاست الور کا مشہور پہلوان سکھدیو نامی دہلی میں آیا اور بادشاہ کے حضور میں عرضی گزرانی کہ حضور تمام شہر میں منادی کرادیں کہ جس پہلوان کو دعوئے کشتی ہو وہ کل جھروکوں کے نیچے آجائے ورنہ اب میں لنگوٹ کھول ڈالوں گا یعنی اپنا ثانی نہ دیکھ کر کشتی سے عہدہ کرلوں گا۔ چنانچہ دوسرے روز عین ریتی میں جھروکوں کے نیچے دہلی کی تمام خلقت اور بڑے بڑے نامی پہلوان جمع ہوئے اور ایک بڑا بھاری میلا لگ گیا مگر کسی کی ہمت نہ پڑی کہ سکھدیو سے کشتی لڑے۔ آخرکار سکھدیو نے بھاری بھاری مگدر ہلا کر طرح طرح سے ڈنڈ پیل کر ڈھیکلیاں کھا کھا کر اپنا زور دکھایا اور بادشاہ کے روبرو لنگر لنگوٹا رکھ کر آئندہ کشتی کرنے۔ پکڑ لڑنے سے ہاتھ اُٹھایا بادشاہ سلامت نے اُس کی خداداد طاقت اور دعوے کے ثبوت میں فی البدیہہ یہ شعر فرمایا۔ اور ایک چاندی کی تختی میں کھدوا کر اُس کے گلے میں ڈلوا دیا شعر ؎

صُورتِ رستم سیرتِ گیو ✤ یکتا گُرمُکھ سُکھدیو

(۲) مبالغہ کرنا۔ اغراق کرنا۔ جیسے "جھوٹ میں تم بھی کمال کرتے ہو" (۳) نہایت عیاری اور چالاکی کرنا۔ دھوکا دینے میں کامل ہونا (۴) کسی بات میں غالب آنا کسی امر میں بڑھ جانا ۔

کمال کو پہنچنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) کسی بات میں کمال حاصل کرنا (۲) تکمیل کو پہنچنا۔ پورا ہونا۔ اتمام ہونا۔ ختم ہونا ۔

کمالا (ا) اسم مذکر:۔ پہلوانوں کی جنگ زرگری۔ صلح کے ساتھ کشتی کرنا۔ نقلی کشتی۔ اپنا اپنا کمال اور کرتب دکھانے کی کشتی جو سچی ہار جیت یا چت پٹ سے متعلق نہ ہو ۔ (جس طرح پتنگ باز کنکوا لڑانے میں غوطم چارہ کھیلتے اور کاٹنے سے کچھ غرض نہیں رکھتے ہیں اسی طرح کمالے میں پہلوان اپنے اپنے داؤں کرتب اور کمال دکھاتے مگر پچھاڑ دینے اور مات کر دینے سے کچھ تعلق نہیں رکھتے ہیں) ۔

کمالا کرنا (ا) فعل متعدی:۔ پہلوانوں کا آپس میں جنگ زرگری کرنا۔ اپنے اپنے داؤں بطور صلح دکھانا ۔

کمالات (ع) اسم مذکر:۔ جمع کمال ۔

کما کھانا (ہ) فعل متعدی:۔ محنت و مزدوری سے پیٹ پالنا۔ روزی حاصل کرنا ۔

کما لینا (ا) فعل متعدی:۔ (۱) دباغت کر لینا۔ چمڑے کو خوب مل مل کر ملائم اور درست کر لینا (۲) نوکری یا تجارت کے وسیلہ سے روپیہ پیدا کر لینا (۳) نجاست صاف کر دینا (۴) کمزور کر دینا۔ چر لینا۔ نچوڑ لینا۔ ست نکال لینا جیسے بیماری نے کما لیا ۔

کمان (ا) انگلش (Command کمانڈ کا بگڑا ہوا):۔ (۱) اگیا۔ حکم۔ ارشاد۔ فرمان۔ امر۔ اذعان۔ اذن (۲) حکومت۔ سرکردگی۔ سرداری۔ اختیار۔ افسری جیسے زیر کمان یعنی زیر حکم یا بسرکردگی ۔

کمان افسر (ا) اسم مذکر:۔ (لشکری) کمانیر۔ کمانڈر۔ فوج کا سردار۔ فوج کی کمان بولنے والا۔ سالار لشکر۔ سیناپتی۔ میر بخشی ۔

کمان بولنا (ا) فعل متعدی:۔ (لشکری) نوکری بولنا۔ نوکری بتانا۔ ڈیوٹی بتانا۔ جنگی خدمت کا حکم دینا۔ لڑائی پر جانے کا حکم دینا ۔

کمان بولی جانا (ا) فعل لازم:۔ نوکری نکلنا۔ ڈیوٹی بتائی جانا۔ نوکری بولی جانا۔ جنگی خدمت پر جانے کا حکم ملنا۔ جنگی نوکری پر جانا۔ لڑائی پر جانے کا حکم ملنا ۔

کمان پر جانا (ا) فعل لازم:۔ جنگی خدمت پر جانا۔ جنگی نوکری پر جانا۔ لڑائی پر جانا ۔

کمان پر ہونا (ا) فعل لازم:۔ ڈیوٹی پر ہونا۔ جنگی نوکری پر ہونا۔ جنگی خدمت پر ہونا

کمان دغنا (ا) فعل لازم:۔ (۱) حکم ہو جانا۔ کام مل جانا (۲) بندوق سر ہونا۔ توپ کا فیر ہونا۔ بندوق دغنا۔ بندوق چلنا ۔

کمان نکلنا (ا) فعل لازم:۔ نوکری نکلنا۔ فوج کا لڑائی کے واسطے تعین کیا جانا ؎

جنگ ہے عشق سے اے نالہ علمداری کر یعنی اشکوں کے رسالے کی کمان نکلی ہے (نکہت)

کمان (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) اُس خمیدہ آلہ کا نام جس کے وسیلے سے تیر چلاتے ہیں قوس۔ دہنش۔ دھنک۔ چاپ ؎

لاکھوں ہی گوشہ گیروں کے ابرو نے خوں کئے ہر چند یہ کمان ہے بے تیر آپ کی (نکہت)

(۲) آسمان کے بارہ برجوں میں سے نویں برج کا نام۔ دھن راس (۳) محراب۔ طاق۔ دائرہ کا کوئی حصہ۔ قطع دائرہ (۴) وہ قوسی شکل جو سلاطین کے فرامین پر کھینچی ہوئی ہوتی ہے اور یہ بمنزلہ طغرا ہوتی ہے۔ ہلالی شکل۔ قوس قزح۔ کمان رستم (۵) صفت:۔ خمیدہ۔ کوزہ کبڑا۔ جھکا ہوا (۶) ا:۔ لچکدار۔ لرزاں ۔

کمان ابرو (ف) اسم مذکر:۔ خمیدہ ابرو۔ قوسی بھوون والا۔ کمان جیسی بھوون والا معشوق ۔

کمان اُتارنا (ا) فعل متعدی:۔ کمان تاننے کا نقیض۔ کمان ڈھیلی کرنا۔ کمان کا چلہ اُتارنا ۔

کمان بردار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کمان اُٹھا کر چلنے والا۔ کمان لے چلنے والا ملازم۔ کمان دار (۲) تیر انداز سپاہی۔ وہ سپاہی جسے کمان کا ہتھیار دیا جائے۔ دھنش پال ۔

کمان تاننا (ا) فعل متعدی:۔ کمان کھینچنا یا چڑھانا۔ چلہ چڑھانا۔ کمان کو چلہ کرنا ۔

کمان چڑھانا (ا) فعل متعدی:۔ دیکھو (کمان تاننا) ۔

کمان چڑھنا (ا) فعل لازم:۔ اقبال سامنے ہونا۔ بات چلنا۔ کہا سنا چلنا۔ بول بالا ہونا۔ رتی چمکنا۔ دور دورا ہونا۔ ڈنکا بجنا۔ غلبہ ہونا۔ جیسے "آج کل اُن کی کمان چڑھی ہوئی ہے" ۔

کمان دار (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دیکھو (کمان بردار) (۲) صفت:۔ محراب دار۔ قوس نما ۔

کمان کھینچنا (ا) فعل متعدی:۔ کمان تاننا۔ کمان چلانا ؎

فروتن سے جھکنا تو سرکش سے رکنا وہ رستم ہیں جو یہ کمان کھینچتے ہیں (دبیر)

کمان گر (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کمنگر۔ کمان بنانے والا۔ کمان ساز (۲) ہاتھ پاؤں کی بیجا شدہ ہڈیوں کو اُن کی جگہ پر لے آنے والا ۔

کمان گری (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) کمنگری۔ کمانوں کے بنانے کا کام یا پیشہ (۲) ا:۔ ہڈیوں کے جوڑنے یا باندھنے کا ہنر ۔

کمان نکلنا (ا) فعل لازم:۔ قوس قزح کا نظر آنا جو مینہ کھلنے کی علامت ہے ؎

کما

ابر دے یا نظر آئے تو رونا تھم جائے کہ جھڑی مینہ کی نکلتے ہی کماں کھلتی ہے (جرات)

کمانا (ف) فعل متعدی:- (۱) روپیہ حاصل کرنا۔ دولت پیدا کرنا بتجارت یا ملازمت کے وسیلے سے دولت جمع کرنا جیسے کمادے ٹوپی والا اُڑادے دھوتی والا ؎

کہے میرا پیغام رنگیں سے جاکر کچھ اس طرح سیکھے کمانا روپا (رنگین)

(۲) لوہے کو خوب کوٹ پیٹ کر لوچ دار بنانا۔ لوہے کی سختی دور کرنا۔ لوہے میں لوچ پیدا کرنا۔ (۳) چمڑے کو مشقت کرکے ملائم بنانا چمڑے کی کرختگی دور کرنا۔ دباغت کرنا۔ چمڑا صاف کرنا۔ (۴) آدمیوں کا گوہ اُٹھانا میلا صاف کرنا ٹٹی صاف کرنا۔ انسان کا فضلہ اُٹھانا ؎

طشت چوکی تو اُٹھائی نہیں بھنگن تو نے بھاڑ میں جائے یہ سنڈاس کمانا تیرا (رنگین)

(۵) کسب کرنا۔ پیشہ کرنا۔ خرچی کمانا۔ بُرا کام کرنا۔ کوٹھے پر بیٹھنا (۶) محنت و مشقت اُٹھاکر اپنے جسم کو پکّا اور مضبوط بنانا۔ سخت کام کرنا جیسے "یہ ہڈیاں کمائی ہوئی ہیں" یعنی زحمت کشیدہ ہیں (۷) ارتکاب کرنا۔ سر لینا۔ ذمہ لینا جیسے "پاپ کمانا" (۹) حاصل کرنا۔ لینا۔ جیسے "خوب کمانا" (۱۰) زمین کو بار بار جوتنا۔ زمین کو زرخیز بنانا۔ (۱۱) کم کرنا۔ گھٹانا (یہ معنی اُردو میں نہیں سُنے گئے صرف ہندی کوششوں میں دیکھے گئے ہیں)۔

کمانا دھمانا (ف) فعل متعدی:- (عو) روپیہ پیسہ پیدا کرنا۔ جیسے "خوب کما دھما کر لایا ہے" (دھمانا تابع مہمل ہے)۔

کمانچہ (ف) اسم مذکر:- (۱) چھوٹی کمان (۲) وہ غلیل جس سے عورتیں روئی دھنکتی ہیں۔ دھنکی (۳) ایک قسم کی سارنگی۔ سارنگ۔ چوتارا (۴) ؟:- کوکلی۔ طاقچہ۔ محراب دار چھت (۵) ؟:- فولاد کی کمانی۔

کمانڈر (انگلش Commander) اسم مذکر:- میر بخشی سالار لشکر۔ سیناپتی۔ فوج کا بڑا افسر۔

کمانڈر انچیف (انگلش Commander-in-chief) اسم مذکر:- سپہ سالار۔ جنگی لاٹ۔ فوجی لاٹ۔

کمانی (ا) اسم مؤنث:- وہ خمیدہ اور لچک دار لوہے کی قوس یا حلقہ وغیرہ جو اکثر بگیوں گھڑلیوں اور کرسیوں وغیرہ کی گدّیوں میں ہوتی ہے۔ بڑھیوں کی وہ لکڑی جس میں برما لگا کر گھماتے ہیں۔ سارنگی کا گز۔

کماؤ (ص) صفت:- (۱) خوب کمائی کرنے والا۔ روپیہ کما کر لانے والا۔ کھٹّو کا نقیض۔ جیسے "کماؤ خصم کس نے نہ چاہا" (۲) محنتی۔ زحمت کش۔ مزدور۔ (۳) اسم مذکر:- کمائی کرنے والا آدمی محنت مزدوری سے روپیہ لانے والا آدمی جیسے "کماؤ آئے ڈرتا کھٹّو آئے لڑتا" (۴ عو):- خاوند۔ مالک۔ پتی سیاں۔

کمب

خصم۔ شوہر۔ پیا جیسے "تیرا کماؤ جیے"۔

کماؤ پوت (ص) اسم مذکر:- (۱) وہ بیٹا جو کھٹّو نہ ہو۔ سپوت (۲) کماؤ آدمی۔ کمانے والا شخص جیسے "کماؤ پوت کی دور بلا"۔

کماؤ دھن (ص) اسم مذکر:- (۱) کھاتا دھن کا نقیض۔ بیٹا۔ اولاد نرینہ۔ پوت (۲) کرایہ پر چلانے کی گاڑی۔ بھاڑے کا ٹٹو وغیرہ (۳) بازاری:- فوجی۔

کماویں میاں خان خاناں اُڑاویں میاں فہیم (ا) کہاوت:- یعنی اعلیٰ دولت پیدا کرے اور ادنیٰ کے صرف میں آئے۔ غیر مال سے بہرہ مند ہوں اور حق دار محروم رہیں۔

(عبدالرحیم خان خانخاناں نے جو بیرم خان خانخاناں کا بیٹا اور اکبری نورتن کا ایک اعلیٰ رکن تھا۔ اپنی ذاتی فیاضی اور سخاوت کے علاوہ اپنے غلام مرزا فہیم کو بھی اُس کی بہادری خدمت گزاری اور جاں نثاری کے سبب ایسا ہی فیاض اور سخی بنا دیا تھا۔ چنانچہ جو کچھ خان خاناں کا مال تھا وہ سب فہیم کے اختیار اور ہاتھ میں تھا جو کچھ خانخاناں کماتا فہیم اُسے چاہے جس طرح خرچ کرتا پس اس وجہ سے یہ مثل مشہور ہوگئی چنانچہ فہیم آخر کار اپنے آقا ہی پر تصدق ہوا جس کا ذکر تزک جہانگیری میں اس طرح لکھا ہے کہ جہانگیر کو خانخاناں کی فتنہ سازی اور نیرنگ پردازی سے کھٹکا لگا رہتا تھا کیونکہ شاہ جہان کی بغاوت کے زمانہ میں اُس کا بیٹا دارا اب شاہ جہان کے پاس چلا گیا تھا پس مشیران دربار کے مشورے سے خانخاناں کو نظر بند کر رکھا تھا اور اُس کے گھر پر شاہی پہرا آگیا تھا ایک دفعہ بادشاہ نے اُس کا مال ضبط کرنے اور فہیم نامی اُس کے ہمجلال غلام کو پکڑ لانے کے واسطے کچھ آدمی بھیجے اُس نے نامردی کے ساتھ گرفتار ہونا اور اپنے آقا کا مال دوسروں کے ہاتھ لگنا مناسب نہ جان کر خوب داد مردانگی دی اور انجام کار اپنے نوکروں سمیت ہلاک ہوا)۔

کمائی (ص) اسم مؤنث:- (۱) وہ دولت اور سرمایہ جو نوکری یا تجارت اور قوت بازو سے بہم پہنچایا ہو۔ حصول محاصل۔ آمدنی۔ کھٹّی۔ آمد۔ یافت۔ پیدا۔ دخل۔ ماحصل۔ مزد ؎

دل نہ کیجو تو حسرتیں برباد عمر بھر کی مری کمائی ہے (صفدر)

دولت عشق سے غنی ہوں برق نقد داغ جگر کمائی ہے (برق)

(۲) نفع۔ فائدہ۔ لابھ۔ منافع (۳) مزدوری۔ کام۔

کمائی کرنا (ف) فعل متعدی:- دیکھو (کمانا نمبر ۱)۔

کمبل (اس) اسم مذکر:- بھیڑ کے بالوں کا بُنا ہوا کپڑا جو بارش اور سردی سے محفوظ رہنے کے واسطے غریب غربا کام میں لاتے ہیں۔ پلاس۔ کِسا۔ ایک قسم کی موٹی

لوئی۔ کمبل اوڑھنے سے فقیر نہیں ہوتا ۔

کمبل اُڑھانا (ہ) فعل متعدی :۔ جیل خانہ دکھانا۔ قید میں بھیجنا۔ قید کرانا۔ (چونکہ حسب قاعدۂ جیل وہاں پر ہر ایک ادنی اور اعلی کو جاتے ہی اوڑھنے اور بچھانے کے واسطے کمبل دیتے ہیں اس وجہ سے یہ محاورہ ہو گیا ہے) ۔

کمبل پوش (ا) اسم مذکر :۔ وہ درویش جو ہمیشہ کمبل ہی اوڑھے یا پہنے رہے ۔

کُمبھ (س) اسم مذکر :۔ (۱) گھڑا۔ مٹکا۔ ٹھلیا۔ کلس۔ کلسا (۲) ہاتھی کا سر۔ مستک (۳) جوتش میں گیارھویں راس۔ دلو۔ آسمانی گیارھویں برج کا نام۔ (۴) ہردوار کا میلا جو بارھویں برس ہوا کرتا ہے (۵) کُمبھ کرن کا بیٹا (۶) ۶۴ سیر۔ ایک من چوبیس سیر (۷) ہندی نظم :۔ کُچیں۔ عورت کی چھاتیاں ۔

کمبھی (ہ) اسم مؤنث :۔ ہردوار کا میلا جو چھ برس کے بعد ہوا کرتا ہے ۔

کمپا (ہ) اسم مذکر :۔ لمبی چھڑ یا بانس جس کے اوپر لاسہ میں تیلی بھر کر لگا دیتے اور اُس سے پرند پکڑتے ہیں ۔

کمپا مارنا یا لگانا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) پرند کو کمپے سے پھنسانا۔ لاسہ کے ذریعہ سے جانور کو پکڑنا ؎

پکڑی انگیا کی جو چڑیا تو یہ حوریں بولیں نخل طوبیٰ پہ لو صیاد نے کمپا مارا (مخیّر)

نالہ جب پار گیا چرخ کے بولے یہ ملک طائر صدرہ کو صیاد نے کمپا مارا (برق)

(۲) کسی کو دام فریب میں پھنسانا۔ کسی کو قابو میں لانا۔ داؤں مارنا۔ نشانہ لگانا ۔

کمپاس (انگلش Compass) اسم مؤنث :۔ محیط دائرہ ۔ حدود ۔ رقبہ ۔ ایک آلہ کا نام جو مقناطیسی سوئی کے وسیلہ سے اُفق کی سمت ظاہر کرتا ہے قطب نما۔ قبلہ نما ۔ سمت نما ۔ پرکار ۔ گُنیا۔ ایک قسم کی پیمائشی شیشے کی کل جس سے دوری اور بلندی ماپتے ہیں ۔ ایک آلہ کا نام جس سے انعکاس کے وسیلہ سے زاویہ کی پیمائش کرتے ہیں ۔

کمپاس کا دفتر (ا) اسم مذکر :۔ محکمۂ پیمائش ۔

کمپاس لگانا (ا) فعل متعدی :۔ آلۂ کمپاس کے وسیلہ سے پیمائش کرنا ۔

کمپاس والا (ا) اسم مذکر :۔ مساح۔ پیمائش کرنے والا۔ پیمائش کا صاحب ۔

کمپنی (انگلش Company) اسم مؤنث :۔ (۱) جماعت۔ ٹولی۔ سنگت۔ سبھا۔ مجلس۔ انجمن۔ سماج۔ منڈلی ۔ طائفہ۔ گروہ۔ زمرہ۔ فرقہ۔ جتھا (۲) شرکا۔ شریک۔ ساجھی (۳) سو سپاہیوں کی ٹولی (۴) انگلستان کے سوداگروں اور ساہوکاروں کی وہ جماعت جس نے

۱۶۰۰ء میں متفق ہو کر بلکہ ایلزبتھ سے ہند کی تجارت کے واسطے یہ فرمان حاصل کیا کہ ہمارے سوا دوسری انگریزی کمپنی ہند میں تجارت نہ کر سکے۔ اور رفتہ رفتہ اس کمپنی نے یہاں کی زمینداری خرید کر اور بعض اوقات حکمت عملی سے ملک لے لے کر ہندوستان کی حکومت کی باگ اپنے ہاتھ میں لی جو ۱۸۵۸ء سے بحکم ملکۂ انگلستان اُس سے واپس لی گئی کیونکہ ۱۸۵۷ء کا غدر اسی کمپنی کی غفلت کا نتیجہ خیال کیا گیا اب ہمارے زمانہ اور لغات تیار ہونے کے دنوں میں بھی ہند کی حکومت ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریہ قیصرۂ ہند دام اقبالہا کے قبضۂ اقتدار میں ہے۔ ہندوستان کے لوگ مدت تک کمپنی کو شخص واحد تصور کر کے بولتے چالتے رہے۔ مگر اب انگریزی زبان کا رواج ہو جانے اور مدارس کی تعلیم کے اثر سے وہ بات جاتی رہی گو عوام کالانعام اب بھی ایسا ہی خیال کرتے ہیں چنانچہ جب کمپنی کا روپیہ چلا تو یہ شعر اُن لوگوں نے گھڑا ؎

افسوس ایسے سکۂ زر کے چلانے پر سرکاٹ کمپنی کا بکا سولہ آنے پر (نامعلوم)

کمپنی کا راج (ا) اسم مذکر :۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کی حکومت ۔ حکومت جمہوری ۔

کمپنی مارک (انگلش Company Mark) اسم مذکر :۔ وہ کپڑے کی مخصوص علامت جو کسی انگریزی کپڑے کی کمپنی نے تجویز کر رکھی ہے ۔

کمپو (ا) صحیح (انگلش Camp) کیمپ۔ اسم مذکر :۔ (۱) لغوی معنی میدان وسیع۔ وہ زمین جو فوج لڑائی کے وقت گھیر لیتی ہے خیمہ گاہ۔ لشکرگاہ۔ چھاؤنی۔ پڑاؤ۔ معسکر۔ اردو (۲) ڈیرے۔ خیمے (۳) فوج۔ لشکر۔ عسکر۔ سپاہ۔ سینا۔ کٹک (۴) عوام :۔ وہ فوج کی مقدار جو ایک جرنل کے ماتحت ہو۔ متعدد پلٹنوں یا رسالوں کا مجموعہ ۔

کمپو کے بگڑے ہوئے (ا) اسم مذکر :۔ (۱) لشکری لوگ۔ لُچے۔ گنڈے۔ شُہدے۔ چھاؤنی کے شریر (۲) باغی۔ منحرف۔ سرکش۔ مفسد ۔

کمپوزنگ سٹک (انگلش Composing Stick) اسم مؤنث :۔ وہ سانچہ یا قالب جس میں ٹائپ کے حروف مرتب کئے جاتے ہیں۔ حروف جوڑنے کی تختی ۔

کمپوزیٹر (انگلش Compositor) اسم مذکر :۔ ٹائپ کے حروف ملانے یا جوڑنے والا۔ وہ شخص جو ٹائپ کو ترتیب دیتا ہے ۔

کمپونڈر (انگلش Compounder) اسم مذکر :۔ دواساز۔ دوا بنانے والا۔ نسخہ باندھنے والا۔ عطار ۔

کمتر (ف) صفت :۔ دوسرے سے کم۔ اور سے تھوڑا ۔ ادنی۔ حقیر۔ خفیف۔ سُبک ۔

کمت

کمترین (ف) صفت:- (۱) نہایت ادنیٰ - نہایت کم درجہ کا (۲) اسم مذکر:- بندہ - غلام - نیازمند - فدوی ۔

کمتی (۱) صفت:- کم - وزن یا مرتبہ یا لیاقت میں گھٹا ہوا ۔

کمٹھا (۱) اسم مذکر:- بانس کی کمان - چاپ - وہ لکڑی کی کمان جو اکثر چوکیدار اور رکھوالوں کے پاس ہوتی ہے - کمانِ چوب - چوب کمان - فارسی شیر بچہ ۔ صحیح کمٹھا

کمخاب (ف) اسم مؤنث:- ایک قسم کا ریشمی کپڑا جو تار ہائے زر کی آمیزش سے بُنا جاتا ہے - زربفت - تمامی - زری - تاش - باولہ وغیرہ - ؎

بُوٹیاں ہیں ترے کمخواب کے بچھونے پر یا چمکتے ہیں پڑے یہ نہ دامان جگنو (نصیر)

(یہ لفظ خواب بمعنی روئیں اور کم بمعنے تھوڑے سے مرکب ہے چونکہ اس میں مخمل کی نسبت کم روئیں ہوتے ہیں اس سبب سے یہ نام رکھا گیا فارسی والوں نے اس کا مخفف کخاب کرکے باندھا ہے) ۔

کمر (ف) اسم مؤنث:- (۱) میان - کر - خصر - کٹی - جسم کا درمیانی حصہ - قطن - جب چیتے کی سی کمر کہیں گے تو پتلی کمر سے اور جب تکیہ سی کمر کہیں گے تو سیدھی کمر سے مراد ہوگی - دکھاوت) کمر میں توشہ تو راہ کا بھروسا ؎

اس قدر پتلی کمر ہے اُس پری رخسار کی کہتے ہیں پھبتی سب اُس پر میرے جسم نزار کی (ناسخ)

(۲) پیٹھ - پشت (۳) وسط - بیچ کا حصہ - میانہ (۴) پٹکا - پیٹی - منطقہ ۔ پٹا - پرتلا (۵) محراب - طاق - کمان (۶) بازوے لشکر - فوج کا پہلو - فوج جُرنغار - میرنغار (۷) ا:- مجازاً - ہمت - ڈھارس (۸) ا:- کابلی کبوتر کا ہوا پر قلابازی کھانا - (۹) ا:- پہلوانوں کا ایک پیچ جو کمر یا کولے کے وسیلہ سے کیا جاتا ہے ۔

کمر باندھنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کمر سے دوپٹہ یا پٹکا وغیرہ کسنا - پیٹی باندھنا - پیٹی لگانا (۲) سفر کو آمادہ ہونا - چلنے کو تیار ہونا ؎

نالہ سینے سے کرے عزم سفر آخر شب راہ رو باندھے ہے چلنے پہ کمر آخر شب (سودا)

سفر ہے شرط رخواب کب تک بہت بڑی یہ منزل عدم ہے
نسیم جاگو کمر کو باندھو اٹھاؤ بستر کہ رات کم ہے (نسیم)

کیوں نہ اے آتش جوانوں کی طرح مٹھوں کو پیر ہوں دیکھ کر کرتا ہے میدان مرگ کا (آتش)

(۳) مستعد ہونا - آمادہ ہونا ۔ کسی کام کے سرانجام کو تیار ہونا ۔ پختہ ارادہ کرنا - مصمم ارادہ کرنا - عزم بالجزم کرنا ۔ قصد کرنا - لیس ہونا - جیسے آج نوکری پر کمر باندھوں تو سو موجود ہیں ؎

کمر تو قتل پر کس کے بُت خونخوار باندھے ہے کبھی خنجر کبھی تلوار باندھے ہے (جرأت)

جامہ چینوں نے سدا باندھی کمر اس بات پر گھیر دامن کا ترے لیکن نہ آیا ہاتھ (نصیر)

کمر

کمر کو جبکہ قاتل نے بقتل عاشقاں باندھا خم شمشیر سے پل بھر سر خون رواں باندھا (نصیر)

بار فاہم سا جہاں میں نہ ملے گا عاشق باندھے قتل پہ میرے نہ خبردار کمر (اسیر)

رونے پہ باندھ لے جو مری چشم تر کمر کیسی نہیں فلک پہ ہوا پانی کمر کمر (خلیل)

کمر باندھی ہے گل چینوں نے غارت پر گلستاں کے اجارہ بلبلوں کے خون کا صیاد کرتے ہیں (آتش)

پوچھتا ہے طنز سے کیا باندھی ہے کس پر کمر باندھی ہے اس پر کمر کھولوں تر اشلوار بند (ر)

(۴) مسلح ہونا - ہتھیار باندھنا - پانچوں ہتھیار لگانا - کیل کانٹے سے لیس ہونا - وردی پہن کر تیار ہونا - لڑائی کے واسطے مستعد ہونا ؎

دل عاشق کو اُن آنکھوں سے بچائے اللہ قتل مسلم پہ ہیں باندھے ہوئے کفار کمر (اسیر)

نہیں ہر سر اشک سرخ لہو اُس کی مژگاں میں کمر باندھے کیا لی پلٹن استادہ ہے میداں میں (ظفر)

(۵) اختیار کرنا - عادت ڈالنا - شیوہ ڈالنا - وتیرہ کر لینا - جیسے جھوٹ بُہتان یا ظلم وغیرہ پر کمر باندھنا ؎

خلق نے بہتان پر باندھی کمر کب ہے کمر ہے کہاں اُس کا دہن اک بات ہے افواہ میں (اسیر)

(۶) آس باندھنا - امید رکھنا - بھروسا کرنا ؎

کیا کمر باندھے امید وصل پر عاشق ترا کٹ گئی اُس کی تو اب تیغ تغافل سے کمر (ظفر)

کمر بستہ (ف) صفت:- (۱) تیار - لیس - موجود - مستعد - حاضر - آمادہ ؎

کمر بستہ ہیں لوگ خدمت میں اُن کی گل و لالہ رہتے ہیں صحبت میں اُن کی (حالی)
اسی طرح جان اہل ہمت ہیں جتنے کمر بستہ ہیں کام پر اپنے اپنے

(۲) ہتھیار بند - مسلح ؎

الپ ارسلان سے یہ طغرل نے پوچھا کہ تو میں ہیں دُنیا میں جو جلوہ فرما
نشاں اُن کی اقبال مندی کے ہیں کیا کب اقبال مند اُن کو کہنا ہے زیبا (حالی)
کہا ملک و دولت ہو ہاتھ اُن کے جب تک
جہاں ہو کمر بستہ ساتھ اُن کے جب تک

(۳) خادم - نوکر - ملازم - خدمت گار (صرف فارسی میں) ۔

کمر بندھانا یا بندھوانا (ا) فعل متعدی:- ڈھارس بندھانا ہمت بندھانا - تقویت دینا - مستعد کرنا - آمادہ کرنا - فلاح آئندہ پر اس نظر سے امیدوار بنانا کہ کسی امر خاص کے ارادے سے باز نہ رہے - مدد کرنا ؎

ہوی اس ناتواں سے گل رخوں کی استقامت یوں
کہ جوں گل ہائے گلدستہ کی بندھوائے کمر رشتہ (مصحفی)

کمر بند (۱) اسم مذکر:- (۱) پٹکا کہ جس باندھنے کا دوپٹہ ۔ پیٹی - پٹا (۲) ازار بند - شلوار بند - ناڑا (۳) صفت:- کمر بستہ - تیار - مستعد - لیس ۔

کمر

کمربندی (۱) اسم مؤنث:- فوج کا ہتھیاروں اور وردی وغیرہ سے مستعد ہونا۔ آمادگئے جنگ۔ سلاح شوری۔ ہتھیار بندی ؞

کمر بندھنا (۱) فعل لازم:- (۱) کمربندی ہونا۔ فوج یا سپاہی کا نوکری کے واسطے تیار ہونا۔ کمر کا کسا جانا (۲) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا۔ چلنے کو تیار ہونا ؎

یا قصد عدم کا ہے وہاں قتل کا ساماں دیکھیں تو سہی پہلے بندھے کس کی کمر آج (داغ)

کمر بیٹھنا (۱) فعل لازم:- ہمت ٹوٹنا۔ حوصلہ پست ہونا۔ مایوسی ہونا ؞

کمر پکڑ کے اُٹھنا (۱) فعل لازم:- بڑھاپے یا کمزوری کے سبب کمر تھام کر کھڑا ہونا ؞ بڑھاپا آنا۔ بوڑھا ہونا ؞

کمر پکڑنا یا تھامنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کسی کی اعانت اور مدد کرنا۔ حمایت کرنا۔ کام کے وقت ایسے شخص کی مدد کرنا جو اُس سے بیدل ہو چلا ہو۔ سہارا دینا۔ سہائیتا کرنا (۲) ہمت بندھانا۔ مستعد کرنا (۳) بازاری:- مجامعت میں مدد دینا جیسے "سر تھامنا" ؞

کمر تختہ ہونا (۱) فعل لازم:- پیٹھ کا سخت ہو جانا۔ کمر اکڑ جانا۔ جیسے زمین پر پڑے پڑے کمر تختہ ہو گئی" ؎

سر اُٹھائے گا وہ کیا تیری نظر سے گر کر تختہ ہو جائے گی اے بت کمر آئینہ (اسیر)

کمر توڑنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کمر کو شکستہ کرنا۔ کسی ضرب سے کمر کو نکما کر دینا۔ کبڑا بنا دینا (۲) مایوس کرنا۔ ناامید کرنا۔ آس توڑنا۔ نراس کرنا۔ ہمت توڑنا۔ ہمت ہرانا۔ بیدل کرانا ؎

کوئی بولا کمر تو توڑ چلے یہ کہو ہم کو کس پہ چھوڑ چلے (شوق)

(۳) کمزور اور ناتواں کرنا۔ زور توڑنا۔ زور گھٹانا۔ عاجز کر دینا۔ بٹھا دینا ؎

توڑا کمر شاخ کو کثرت نے ثمر کی دنیا میں گراں بار ہے اولاد غضب ہے (ذوق)

(۴) کسی کے دوستوں اور معاونوں کو توڑ لینا ؞

کمر تھامنا (۱) فعل متعدی:- (بازاری) مدد کرنا۔ سہارا دینا (کسبی کی نسبت بولتے ہیں) ؞

کمر ٹوٹا (۱) صفت:- (۱) کوزہ پشت۔ کبڑا۔ خمیدہ پشت (۲) نامرد۔ کمر کا ڈھیلا۔ سست ؞

کمر ٹوٹ جانا (۱) فعل لازم:- (۱) کمر شکستہ شدن کا ترجمہ۔ کمر شکستہ ہو جانا ؞ (۲) مایوس ہو جانا۔ ناامید ہو جانا۔ نراس ہو جانا۔ ہمت ٹوٹ جانا۔ امید بہبود اور توقع سود جاتی رہنا۔ بیدم ہو جانا ؎

بے اثر آہ کو پایا تو کمر ٹوٹ گئی آس ملنے کی ترے رشک ثمر ٹوٹ گئی (عارف)

کمر

اب ہاتھ سے صبر کی عناں چھوٹ گئی آہ شور دل کو فوج غم لوٹ گئی
گھر جا کے جو اُس کے گھر نہ پایا اُس کو حیران ہے رہ گئے کمر ٹوٹ گئی (انشا)

(۲) بے یار و مددگار ہو جانا (۴) اولاد یا بھائی بند کا مر جانا ؞

کمر ٹوٹنا (۱) فعل لازم:- (۱) کمر شکستن کا ترجمہ (۲) بیدل ہونا ہمت ٹوٹنا۔ آس چھوٹنا۔ جی چھوٹنا۔ ہمت ہارنا۔ نراس ہونا ؎

باندھتا عباس غازی ہے جو مرنے پر کمر ٹوٹتی شہ کی کمر ہے وا دریغا وا دریغ (ظفر)

(۳) بے یار و مددگار رہنا (۴) اولاد نرینہ یا بھائی بند وغیرہ کا مر جانا (۵) کوئی صدمۂ جاں کاہ پہنچنا۔ سخت صدمہ گزرنا ؎

نازک کر جب اپنی تو نے سفر پہ باندھی کیونکر کمر کسی کی اے نازنیں نہ ٹوٹے (جرأت)

کمر ٹوٹی (۱) اسم مؤنث:- ٹھڈا ٹوٹی۔ کمر شکستہ ؞ کبڑی۔ کوزہ پشت۔ کبڑی ؞

کمر ٹھوکنا (۱) فعل متعدی:- پیٹھ ٹھوکنا۔ تھپکنا۔ تعریف کرنا۔ آفریں کرنا۔ شاباشی دینا۔ سراہنا ؞

کمر جھکنا (۱) فعل لازم:- گراں باری یا ضعیفی کے باعث پیٹھ کا جھک جانا۔ کبڑا ہو جانا۔ کوزہ پشت ہونا ؞ نہایت بوڑھا اور منحنی ہو جانا۔

کمر چست باندھنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کمر کس کر باندھنا (۲) لازم کسی کام پر نہایت مستعد اور آمادہ ہونا ؞ کسی کام کا پکا اور پختہ ارادہ کرنا ؎

حرص دنیا پر کمر تو کس لئے باندھے ہے چست سست اے غافل کمر بند توکل کیوں ہوا (ظفر)

کیوں کر نہ دیں جان کو میں چشم یار سے باندھے کمر جو قتل پہ یہ خانہ جنگ چست (؞)

کمر چلانا (۱) فعل متعدی:- کمر کو حرکت دینا ؞ دھکے لگانا ؞

کمر دیوال (۱) اسم مذکر:- کمر سے باندھنے کا تسمہ۔ کمر کی پیٹی جو چمڑے کی ہو۔ چمڑے کا تنگ ؞

کمر رہ جانا (۱) فعل لازم:- (۱) کمر شل ہو جانا۔ کمر تھک جانا۔ کمر کا جکڑ جانا۔ کمر اینٹھ جانا (۲) مفلوج ہو جانا۔ فالج مار جانا۔ دھڑ کا بے حس حرکت ہو جانا ؞

کمر سی ٹوٹ گئی (۱) محاورہ:- مایوسی سی ہو گئی۔ ہمت جاتی رہی ہمت نہ رہی ہر صید کی کمر سی گئی ٹوٹ جس گھڑی ٹوٹی کمان دلبر ناوک فگن کی شاخ (ذوق)

کمر سیدھی کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کمر راست کرنا۔ آرام کرنا۔ لیٹنا۔ آرام لینا۔ دراز ہونا۔ کمر کو لیٹ کر آرام دینا۔ ذرا کی ذرا سونا۔ تکان اُتارنا۔ کمر سنبھ کرون کا ترجمہ ؎

ہوویں جب ہمخواب ہم وہ بات گر سیدھی کریں بستر راحت پہ یوں کیونکر کمر سیدھی کریں (ظفر)

کمر

نکی بیمارِ غم نے تیرے بستر پر کمر سیدھی کہ دُھن باندھی عدم کی اُس نے اے رشکِ قمر سیدھی (منیر)
اے شورِ حشر تو نے ہمیں پھر اُٹھا دیا سیدھی ابھی تو کی تھی ذرا آن کر کمر (معروف)
(۲) قیلولہ کرنا۔ کھا کر لیٹنا ۔

کمر کا بل کھانا (۱) فعل متعدی :۔ کمر کا لچکنا۔ بارِ نزاکت سے کمر کا پیچ و تاب کھانا۔ ایک اندازِ معشوقانہ سے کمر کو مٹکانا ۔

کمر تک جو زلف چلیپا گئی میاں وہ کمر لاکھ بل کھا گئی (میر حسن)

کمر کا ڈھیلا (۱) صفت :۔ نامرد۔ ہیجڑا۔ نپنسک۔ خنثہ ۔

کمر کا مضبوط (۱) صفت :۔ (۱) مرد صفت۔ دیر میں انزال ہونے والا۔ ٹھیرنے والا۔ پشٹوان (۲) طاقتور۔ بلوان۔ شہ زور۔ زور آور ۔

کمر کرنا (۱) فعل متعدی :۔ (کبوتر باز) (۱) کابلی کبوتر کا ہوا پر قلا کرنا۔ کبوتروں کی ٹکڑی کا پلٹی کھانا۔ کبوتروں کا آدھی قلا کرنا۔ کبوتروں کا اُڑتے میں قلابازیاں کھانا یا پلٹیاں لینا ۔

لکھ کے خط وصفِ کمر میں جو کبوتر کو میں دوں
وقتِ پرواز کرے فخر سے سو بار کمر (اسیر)

پیچ و تابِ دلِ عشاق تماشا ہے اسیر یہ کبوتر وہ نہیں ہیں جو کمر کرتے ہیں (اسیر)
کیا ہی اے طفل تری تاب کمر کا ہے اثر تری ٹکڑی کے کبوتر بھی کمر کرتے ہیں (ناسخ)
(۲) جب پہلوان کمر کے پیچ پر مارتے ہیں تو اُسے بھی کمر کرنا مثل کولا کرنے کے کہتے ہیں ۔ (۳) گھوڑے کا کمر یا پٹھوں کو اس طرح اُچھالنا کہ اُس سے سوار کو گر پڑنے کا اندیشہ ہو۔ گھوڑے کا کمر کو ایک طرف سے اونچا ایک طرف سے نیچا کرنا ۔

کمر کس کر باندھنا (۱) فعل لازم :۔ کسی کام کے کرنے کا مصمم اور پختہ ارادہ کرنا۔ کسی کام کے انجام دینے پر نہایت مستعد ہونا ۔

رہتے ہیں وہ زمانہ میں سب سے کنارہ کش کس کر کمر ہیں جو پئے تجرید باندھتے (ظفر)

کمر کسنا (۱) فعل لازم :۔ کمر کا سخت کھینچ کر باندھنا۔ تیار ہونا۔ کسی کام پر مستعد ہونا۔ کسی کام کے انجام پر آمادہ ہونا۔ پکا ارادہ کرنا ۔

اُس دلربا کے پاس اگر بھیجوں ایک کو موجود ہوں خوشی سے کمر اپنی کس کے دس (ظفر)
ہم مُوسے ناتواں تھے سو ہو چکے ہیں کب کے نکلے ہو تم پیارے کس کر کمر کر کس پر (میر)
کیا ہے ذبح ہم کو آپ کی تیغ تغافل نے کمر ہم بسملوں کے قتل پر کیا آپ کستے ہیں (جرأت)
عشق بازی پہ کمر تم نہ کسو جانے دو راہ اس کی ہے کٹھن بوالہوسو جانے دو (میر سوز)
کشتۂ تیغ تغافل ہے جو دل خستہ ہے کون زندہ ہے تو اب کس پہ کمر کستا ہے (رند)

کمر

کمر کشائی (ف) اسم مؤنث :۔ کمر بندی کا نقیض۔ سپاہ کا اپنے ہتھیاروں کو کمر سے کھولنا۔ کمر کھولنا۔ پیٹی اُتار کر رکھنا ۔

کمر کمر (۱) تابع فعل :۔ پیٹھ تک۔ کمر تک۔ کمر کے برابر۔ جیسے کمر کمر پانی ہے ۔

حساب گاہ قیامت میں جب مجھے لائے تو آبِ شرم سے تھا واں کمر کمر پانی (عارف)

کمر کوٹ (۱) اسم مذکر :۔ کمر برابر فصیل۔ سینہ پناہ۔ چھوٹی دیوار ۔

کمر کوٹھا (۱) اسم مذکر :۔ شہتیر یا کڑی کا وہ حصہ جو دیوار سے باہر کے رُخ نکلا رہتا ہے ۔

کمرِ کوہ (ف) اسم مؤنث :۔ پہاڑ کا بیچ کا حصہ۔ میانِ کوہ ۔

کمر کھول بیٹھنا (۱) فعل لازم :۔ کسی کام سے فارغ ہو کر آرام سے ہو بیٹھنا۔ پیٹی کھول ڈالنا۔ کوشش سے باز آنا۔ خانہ نشین ہونا۔ نوکری کرنے سے دستبردار ہونا ۔

ہم بیٹھے ہیں کھول اپنی کمر مصحفی ہاں اب جو چاہے سو دل اُس بتِ بے باک سے باندھے (مصحفی)
روز و شب جوں مہر و مہ پھرتے ہیں بہرِ قرصِ ناں اہلِ دنیا کھول بیٹھے کب تحمل سے کمر (ظفر)

کمر کھول ڈالنا (۱) فعل متعدی :۔ کمر سے پیٹی یا پٹکا کھول ڈالنا۔ کسی امر کی سعی اور کوشش سے باز آنا۔ بے فکر ہو بیٹھنا۔ نچنت ہو جانا ۔

کھول ڈالی قتل کر کے ہم کو قاتل نے کمر آج ترکش بھر گئے خالی تپنچا ہو گیا (نامعلوم)

کمر کھول کر بیٹھنا (۱) فعل لازم :۔ نوکری چھوڑ کر بیٹھنا۔ ترکِ روزگار کر کے خانہ نشین ہونا ۔

کمر کو کھول کر اپنے کوئی کب بیٹھ سکتا ہے کمر باندھے نہ تا کس کے کمر بند توکل سے (معروف)

کمر کھولنا (۱) فعل متعدی :۔ (۱) پٹکا کھولنا۔ پیٹی کھولنا۔ ہتھیار کھولنا ۔

کمر بھی کھول کر مرد سپاہی اس طرح سووے بغل میں ہے اگر تلوار تو سر کے تلے خنجر (ظفر)
(۲) سعی و کوشش سے باز آنا (۳) کسی کام سے فارغ ہونا (۴) آرام لینا۔ سستانا۔ دم لینا ۔

جلد آئیو جواب کا یاں انتظار ہے آ کر یہیں پہ کھیو لیو اے نامہ بر کمر (عاشق عرف چھوٹے صاحب)
(۵) فسخِ عزیمت کرنا۔ ارادہ فسخ کرنا ۔

لالچ بھی ہے قاصد کو مرے خوف و خطر بھی سو مرتبہ خط باندھ کے کھولی ہے کمر آج (داغ)

کمر کی لچک (۱) اسم مؤنث :۔ جنبشِ کمر۔ کمر کا بل۔ کمر کا مٹکنا۔ بارِ نزاکت سے کمر کا پیچ و تاب ۔

کمر اپنی دکھائے جو پیرہن میں لچک (مصرعہ مغفور)

کمر لچکانا (۱) فعل متعدی :۔ کمر مٹکانا۔ کمر کو پیچ و تاب دینا۔ کمر کو ہلانا جلانا۔

کمر کو بل دینا - کمر کو موڑنا ؎

لچک سی آگئی ہے شاخ گل کے شانے پر خدا کے واسطے اپنی کمر کو مت لچکا (انشا)

کمر لچکنا (۱) فعل لازم :- کمر کا بل کھانا - کمر میں جنبش ہونا - کمر میں جھٹکا لگنا ٭

کمر لگانا (۱) فعل متعدی :- (۱) سقوں کی اصطلاح میں مشک کندھے پر رکھنا (۲) پورب :- پیٹی کسنا - کمر کسنا - نوکری یا پہرے کے واسطے تیار ہونا ٭

کمر لگنا (۱) فعل لازم :- (۱) چوپاے کی پیٹھ کا زخمی ہونا - پیٹھ لگنا ٭ پیٹھ میں زخم ہونا (۲) چارپائی یا بستر پر پڑے پڑے کمر میں زخم ہو جانا ٭

کمر مار کر چلنا (۱) فعل لازم :- گھوڑے کا بار گراں کے سبب کمری ہو جانا - گھوڑے کا بوجھ کے سبب کمر کو جھکا کر چلنا - بوجھ سے کبڑا کر چلنا ؎

پرچھے گر اس پہ ڈال دوں میں بار عشق کے چلنے لگے یہ رخش فلک مار کر کمر (معروف)

کمر مارنا (۱) فعل متعدی (۱) صف لشکر کے درمیان حملہ اور حربہ کرنا - قلب لشکر کو شکست دینا - فوج کے بیچ کے حصہ پر حملہ کرنا - میانہ فوج پر حملہ آور ہونا

کھاوے نہ کیونکہ لشکر صبر و تواں شکست مارے جو فوج ناز و ادا آن کر کمر (معروف)

(۲) پہلو کے رخ ضرب لگانا ٭ پہلو مارنا ٭ ترچھا یا آڑا وار کرنا سیف کا ہاتھ لگانا بدھی کا ہاتھ لگانا ٭

کمر میں چک آنا (۱) فعل لازم :- کمر میں دھچکا لگنا - کمر کا جھٹکا کھانا - کمر میں ضرب پہنچنا ؎

جان صاحب کمر میں آئی ہے چک لے کے ڈولی جو کل کہار گرے (جان صاحب)

کمر ہلانا (۱) فعل متعدی :- دیکھو (کمر چلانا) ٭ (ہمارے دوست نئے محاورہ دان نے اس لفظ کو کمر ملانا اپنی تحقیقات کے موافق لکھا ہے اور معنی بھی خوب دیئے ہیں) ٭

کمرا (لاطینی) صحیح Camera کمیرا - اسم مذکر :- محراب دار یا گنبد نما چھت کا مکان - ان دنوں میں کمرا وہ پکا مکان کہلاتا ہے جس کی چھت اندر باہر سے کانس دار یا مرغولہ دار اور اونچی ہو یا وہ پکا کوٹھا جو کسی مکان کے اوپر اونچی اونچی منڈیروں کا بنایا جائے - کوٹھی کے اندر کا ہر ایک درجہ جیسے سونے کا کمرا - کھانے کا کمرا - گول کمرا وغیرہ ٭ حجرہ - کوٹھا - کوٹھڑی ٭ خلوت خانہ ٭

(فارسی والوں نے بھی اس لفظ کو طاق بلند مانند طاق ایوان و طاق درگاہ سلاطین و امرا کے معنی میں لکھا ہے چنانچہ حکیم ارزقی کے شعر سے بھی جو ابر کی صفت میں ہے یہی بات ثابت ہوتی ہے ؎

گہے از گردش کیواں بہ دریا بر زند کلہ گہے از گوشۂ گردوں بکیواں بر پرد کمرا (ارزقی)

از لحد گور تا بہ دوزخ نفساں راہ شد طاق و طاق را کمرا (انوری)

نیز فارسی میں دیوار بلند اور بکریوں کے رات کے بند کرنے کا احاطہ اور زنار زرتشت کے معنی میں بھی آیا ہے - ان معانی کے ثبوت میں عمق بخاری - حکیم قطران خسروانی - وغیرہ کے اشعار موجود ہیں - جن لوگوں نے پرتگالی قرار دیا وہ غلطی پر ہیں) ٭

کمرک (۱) صحیح انگلش Cambreck کیمبرک) اسم مذکر :- ایک قسم کا نہایت عمدہ اور باریک لٹھا جو نین سکھ کے مشابہ اور سفید ہوتا ہے ٭

کمرکھ (ہ) اسم مؤنث :- ایک ترش اور خوش نما پھل کا نام جس کی چار پھانکیں قدرتی طور پر نمایاں ہوتی ہیں ٭

کمری (ف) اسم مذکر :- وہ گھوڑا جو بھاری بوجھ اٹھانے کے سبب کمر کے صدمہ سے کبڑا کر یا پیٹھ کو دبا کر چلے - کبڑا کر چلنے والا گھوڑا ٭ کمزور گھوڑا - بودا گھوڑا - عیبی گھوڑا - کمر کا کچا گھوڑا ٭ گھوڑے کے ایک مرض کا نام جس میں راہ چلنا دشوار ہوتا ہے (۲) ا - اسم مؤنث :- ایک قسم کی جاکٹ - مرزئی نیمہ کرتی ٭

کمسریٹ (۱) صحیح انگلش Commissariat یعنی کمسریٹ - اسم مؤنث :- سپاہیوں کی رسد رسانی کا محکمہ ٭ رسد رسانی کے افسر کا دفتر ٭

کمشنر (انگلش Commissioner) اسم مذکر :- حاکم قسمت یا پرگنہ - کئی ضلعوں کا حاکم - ڈپٹی کمشنر کا افسر ٭ امین - دلیل - گماشتہ ٭

کمشنری (۱) اسم مؤنث :- قسمت - پرگنہ - کئی ضلعوں کا حلقہ چکلہ - صوبہ ٭

کمک (ت+ف) اسم مؤنث :- مدد - اعانت - پشتی - حمایت ٭ مددگاری ٭ وہ فوج جو لڑائی میں مدد دینے کے واسطے تعین کی جائے ؎

ہر چند ناتواں ہیں مگر رکھتے دل قوی ہم عشق کی کمک سے جنوں کی مدد سے ہیں (ذوق)

پہنچا کمک لشکر باراں سے ہے یہ زور ہر نالہ کی ہے دشت میں دریا پہ چڑھائی (ذوق)

(اگرچہ صاحب غیاث اس لفظ کو لغات ترکی کے حوالہ سے ترکی قرار دے کر بضمتین لکھتے ہیں مگر کلام شعرائے فارس سے بفتح دوم ثابت ہوتا ہے - چنانچہ تاثیر اور مسیح کاشی وغیرہ کے اشعار سے ثابت ہوتا ہے ؎

باچشم بتم کہ فتنہ ہا را کمک است شوریست کہ در سیاہیٔ مردمک است
گر بخت کسے سفید مطلق نشود در بخت ہم اندکے سفیدیٔ نمک است (رباعی مسیح کاشی)

اس سے ثابت ہے کہ فارس والے بفتح دوم استعمال کرتے ہیں - چنانچہ اسی وجہ سے اس کو فارسی بھی لکھا گیا) ٭

کمک پر ہونا (۱) فعل لازم :- کسی حمایت یا پشتی پر ہونا کسی کا معاون یا مددگار ہونا ٭

کمک دینا

کمک

کمک دینا (۱) فعل متعدی:- سہارا دینا- مدد دینا- پشتی کرنا- اعانت کرنا- حمایت کرنا +

کمک کرنا (۱) فعل متعدی:- مدد کرنا- حمایت کرنا- مدد دینا- اعانت کرنا ؎

یہ مجھ پر ناتوانی نے بہت اب سر اُٹھایا ہے کدھر ہے فوج درد و غم کہ کرنے کو کمک نکلے (عارف)

کمل (۱) اسم مذکر:- دیکھو (کمبل) ؎

روح کو ہوتا ہے منعم کے دوشالے سے حجاب میرا کمل میرے تابوت پہ ڈالا ہوتا (سحر)

اب کے جاڑے یوں بسر کرتا ہوں کوے یار میں خاک کا بستر ہے کمل سایۂ دیوار کا (ناسخ)

کمل پوش (۱) اسم مذکر:- دیکھو (کمبل پوش) ؎

چاند پر یہ خاک ہے یا اُس کے چہرے پر بھبھوت بدلی میں سورج ہے یا محبوب کمل پوش ہے (ناسخ)

کملا (س) اسم مؤنث:- (۱) لچھمی دیوی کا نام ٭ وشنو کی بیوی (۲) خوب صورت عورت- حسین عورت ٭

کملا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کے زرد کیڑے کا نام جس کے جسم پر کثرت سے روئیں ہوتے اور وہ اگلا دھڑ اُٹھا کر چلتا ہے- بھونڈیلا- جھانجا- یہ کیڑا اکثر فالیز یا گھیئے اور تُرئی کے کھیت میں پیدا ہوتا اور اُسے تباہ کر دیتا ہے ٭

کملانا (ہ) فعل لازم:- (۱) پژمردہ ہونا- مرجھانا- گلوں کا یا درختوں کا افسردہ ہونا- پھولوں کا بکسنا- طراوت نہ رہنا- رطوبت اور رونق نہ رہنا خشک ہونا ؎

سایۂ مژگاں میں رکھ ہر لخت دل کو چشم تر
یہ گل باغ محبت دیکھ کملا دیں نہیں (نصیر)

بنیا پھول گلاب کو بات کہت کملاے لاٹھی مارے نا مرے بھاؤ سنت مرجاے (دوہا)

کیا دیکھ لیا اُس چمن حسن کا جلوا گل خشک ہیں کملاے ہیں مرجھاے ہوئے ہیں (مشتری)

گالوں کے لئے ہیں کسے مشتاق نے بوسے بے وجہ نہیں پھول یہ کملاے ہوئے ہیں (〃)

کیا دیکھئے کہ تاب نگاہوں کی بھی نہیں پھولوں کی طرح آپ تو کملاے جاتے ہیں (مرزا صابر)

(۲) خشک ہونا- سوکھنا- تری نہ رہنا (پسینے کی پہیلی) ؎

دھوپ لگے سوکھے نہیں اور چھاؤں لگے کملائے میں تجھ پوچھوں اے سکھی پون لگے مرجائے

(۳) دُبلا ہونا- کلی کی طرح بکسنا- جیسے "بچے گرمی سے کملاے جاتے ہیں" (۴) غمگین ہونا ٭

کمل بائی یا کمل باؤ (ہ) اسم مذکر (ہندو):- یرقان- ایک مرض کا نام جس سے آنکھیں زرد ہو جاتی ہیں- پنڈ روگ ٭

(یہ مرض صفرا سے بے عفونت یا سودا کے جاری ہونے سے جلد کی طرف حادث ہوتا ہے) ٭

کملی (۱) اسم مؤنث:- کمل کی تصغیر- ایک قسم کی اُونی پوشش جو بکریوں اور

کمہ

بھیڑوں کے بالوں سے تیار کی جاتی اور اُسے غریب دورویش لوگ پہنا کرتے ہیں یہ لفظ فارسی میں بھی مگر بہ فتحتین اسی معنی میں آیا ہے شاید توافق لسانین کا سبب ہے ؎

دراز کار بود گر بہ کسوت کملی ٭ بہ تاج و تخت کند میل راے پیر و گدا (رضی الدین نیشاپوری)

(کہاوت) نہ نماز پڑھی نہ گنہگار ہوئے- کملی جھاڑ الگ کھڑے ہوئے ٭

کملی بچھانا (۱) فعل متعدی (ہندوان پنجاب):- سوگ یا ماتم کی علامت ظاہر کرنا- کیونکہ جس شخص کا کوئی مرجاتا ہے تو وہ کریا کرم تک کملی بچھا کر بیٹھا کرتا ہے +

کملی کھتری کرنا (۱) فعل متعدی (لکھنؤ):- بدھنا بوریا سنبھالنا- گھر کا اسباب اُٹھانا ٭

کمند (ف) (مبدل خمند- مرکب از خم + وند) ایک قسم کی چرمی رسی جو لڑائی کے وقت دشمن کی گردن میں پھینک کر ڈال دیتے اور اُسے اس کے وسیلہ سے اپنی طرف کھینچ لیتے ہیں اور کبھی کسی چیز یا آدمی کو بھی اونچی جگہ پر اُس سے چڑھا لیتے ہیں" چوروں کا وہ رسا جس کے ذریعے سے کوٹھوں پر چڑھ جاتے ہیں ٭ پھندا- حلقہ- سرک پھانسی ؎

ہزار کوس ہو محبوب دوڑ کر آئے عجیب جذب کمند خیال رکھتی ہے (اسیر)

کمند پھینکنا یا ڈالنا (۱) فعل متعدی:- کسی دشمن یا چوپاے وغیرہ کے پکڑنے یا کوٹھے کے اوپر چڑھنے کے واسطے پھندا ڈالنا ٭

کمند لگانا (۱) فعل متعدی:- رسی کا زینہ لگانا ٭

کمنکر (۱) اسم مذکر:- (۱) دیکھو (کمان گر) (۲) وہ شخص جو ہاتھ پاؤں کی اپنی جگہ سے ہٹی ہوی ہڈیوں کو اُنکی جگہ پر لے آئے

کموانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) کھٹوانا- فائدہ کرانا- روپیہ حاصل کرانا (۲) چمڑے کو دباغت کرانا ٭

کمونی (ف) اسم مؤنث:- دیکھو (کامونی) ایک ہاضم معجون کا نام جس کا جزو اعظم زیرہ ہے- چونکہ کمون زبان فارسی میں زیرہ کو کہتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ٭

کمہار (ہ) اسم مؤنث:- (کنبہ + ہار) مٹی کے برتن بنانے والا- کوزہ گر- کاسہ گر- کلال- فخار- کوزہ ساز- جیسے "کمہار پر بس نہ چلا گدھی کے کان امیٹھے"- "کمہار کہنے سے گدھے پر نہیں چڑھتا" ٭

کمہار کا آوا (۱) اسم مذکر:- پناوہ کاسہ گراں- کمہاروں کی بھٹی- برتنوں کے پکانے کی جگہ- جیسے "ماں کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی گورا کوئی کالا" ٭

کمہار کا چاک (ہ) اسم مذکر:- کمہار کا چکر جس کے وسیلہ سے برتن بناتا ہے ٭

کمہاری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کمہار کی جورو (۲) کمہار کی تانیث (۳) ایک قسم کا بھڑ جو مٹی کا گھر بنا کر رہتی ہے- انجنہاری +

کمہاری کا گھر (ہ) اسم مذکر:- وہ مٹی کا بنا ہوا گھر جسے کمہاری یعنی ایک قسم کی بھڑ بناتی ہے۔

کمی (ا) اسم مؤنث:- توڑا۔ گھٹتی۔ ناہوت۔ قلت۔ ٹوٹا۔ نقصان۔ خسارہ۔ نقص۔ کسر۔ کوتاہی۔ چوک۔ جیسے "سو میں چار کی کمی ہے" "یہاں کس بات کی کمی ہے"۔

کمی کرنا (ا) فعل متعدی:- کسر کرنا۔ کوتاہی کرنا ؎

کہے ہے خنجر قاتل سے یہ گلو میرا کمی جو مجھ سے کرے تو پیئے لہو میرا (ذوق)

کمی نہ کرنا (ا) فعل متعدی:- کوتاہی نہ کرنا۔ کسر نہ چھوڑنا۔ کوشش سے باز نہ رہنا۔ کوئی بات اُٹھا نہ رکھنا۔ ذرا نہ چوکنا ؎

ستم ہی کرنا جفا ہی کرنا نگاہِ اُلفت کبھی نہ کرنا
تمہیں قسم ہے ہمارے سر کی ہمارے حق میں کمی نہ کرنا (داغ)

کُمیت (ف) اسم مذکر:- لاکھی رنگ کا گھوڑا۔ سیاہی مائل سُرخ رنگ کا گھوڑا۔ جس کے دُم کے بال سیاہ ہوں۔ تیلیا۔ سُرنگ ؎

اس زمین میں لکھ غزل اک اور بھی ایسی نصیر
خوب چلتا ہے کمیتِ خامۂ واژوں نصیب (نصیر)

ترے فیلِ فلک رفعت سے تھی وہ بسکہ وابستہ کمیت خامۂ مضموں سواری سے بہت بھڑکا (آتش)

کمیٹی (انگلش۔ صحیح Committee) کم مٹی) اسم مؤنث:- ایک سے زیادہ منتخب شدہ اشخاص۔ وہ مقررہ اشخاص جن کے سپرد کوئی معاملہ یا خاص کام ہو خواہ عدالت کی جانب سے خواہ عوام کی طرف سے۔ پنچایت۔ مجلس۔ سبھا۔ انجمن۔ سماج۔

کمیٹی کرنا (ا) فعل متعدی:- پنچایت کرنا۔ باہم جمع ہو کر مشورہ کرنا۔

کمیرا (ہ) اسم مذکر:- وہ مزدور جو باغبان کے تحت میں کام کرتا ہے۔ کسان کا ٹہلوا۔ سیوک۔ نوکر۔ چاکر۔ مزدور۔ کسی کے آگے کام کرنے والا۔ اسسٹنٹ۔ سہائک۔ مددگار۔ معاون۔

کمیڑے (ہ) اسم مذکر:- (ہندو عو) تشنج اعضا۔ جسم کا اینٹھنا۔ اینٹھن۔ مروڑ۔ جب ماتا کے کمیڑے کہیں گے تو اس سے مرض چیچک کے سبب اعضا شکنی ہونے سے مراد لیں گے۔

کمیشن (انگلش Commission) اسم مذکر:- (۱) جماعت۔ گروہ۔ جتھا۔ جماعت متعینہ۔ کمیٹی (۲) سفارت۔ نیابت۔ رسالت۔ وکالت۔ گماشتہ گری۔ وہ جماعت جو ایک بادشاہ کی طرف سے دوسرے بادشاہ کی جانب بطور نیابت جائے (۳) دستوری۔ دلالی۔ حق السعی۔ آڑت۔ رسوم۔

محنتانہ (۴) وہ امین یعنی کمشنر جو کسی معاملہ کی تحقیقات کے واسطے موقع پر بھیجا جائے یا پردہ دار عورت کا معاملہ خود جا کر تحقیق کرے۔

کمیشن بیٹھنا (ا) فعل لازم:- کسی امر کی تحقیقات یا تصفیہ کے واسطے کسی جماعت کا اجلاس ہونا۔ کسی فرض یا کار مفوضہ کے انجام دینے کے واسطے کسی گروہ کا اجلاس کرنا۔

کمیلا (ہ) اسم مذکر:- ایک رنگ کی مانند سُرخ رنگ کی دوا کا نام جو زخم قرحہ اور کٹیروں کے حق میں مفید ہے۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں حار یابس۔ اس کو عربی میں قنبیل اور فارسی میں کنبیلانی کہتے ہیں۔

کمیلا (ہ) اسم مذکر:- مذبح۔ گھات استھان۔ مسلخ۔ مقتل۔ بکریوں وغیرہ کے ذبح کرنے کی جگہ ؎

تڑپتا خاک و خوں میں طائرِ بسمل نمط دل ہے رواں ہے موج جوئے خوں کمیلا کوئی قاتل ہے (نکہت)

کمیلا کرنا (ہ) فعل متعدی (قصاب):- ذبیحہ کرنا۔ کاٹنا۔ ذبح کرنا۔ حلال کرنا۔ شریعت کے موافق چھری پھیرنا۔

کمین (ا) اسم مذکر:- (۱) نیچ۔ ادنےٰ قوم کا۔ کمینہ۔ شُدر۔ خدمتی۔ نیچ ذات۔ شاگرد پیشہ۔ نوکر چاکر۔ ٹہلوا (۲) صفت:- سفلہ۔ پاجی۔ کم ظرف۔ سفلہ مزاج۔ اوچھا۔ دون ہمت۔

کمین ذات (ا) اسم مؤنث:- نیچ قوم۔ رزالی ذات۔ جیسے چوڑھا چمار۔ دھوبی وغیرہ۔

کمین (ع) اسم مؤنث:- گھات۔ دشمن یا شکار کے مارنے کے واسطے چھپ کر بیٹھنا ؎

اے حلقۂ زلف دام داری ہے عبث اے ناز و ادا کمیں ہماری ہے عبث (مومن)

کمیں گاہ (ع+ف) اسم مؤنث:- گھات کی جگہ۔ وہ جگہ جہاں سے بیٹھ کر شکار یا دشمن کے چھپواں مارنے کی کوشش کریں۔

کمینڈ (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):- دغا۔ فریب۔

کمینڈیا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ):- دغاباز۔ فریبی۔ مکار۔

کمینہ (ف) صفت:- (۱) اوچھا۔ کم ظرف۔ دون ہمت۔ سفلہ۔ فرومایہ۔ پاجی۔ ذات کا ہیٹا (۲) اسم مذکر:- نیچ ذات۔ کم اصل۔ ارذل۔ شُدر۔ نیچ قوم۔ کم ذات۔ بد اصل۔

کمینہ پن (ا) اسم مذکر:- سفلگی۔ فرومائیگی۔ اوچھا پن۔ دون ہمتی۔ رذالت۔ کم ظرفی۔ پاجی پن۔

کمینہ سے خدا کام نہ ڈالے (ا) کہاوت: یعنی بد اصل اور کم ذات سے

خُدا پالا نہ ڈالے کیونکہ صاحب عزّت کو مرجانے کی جگہ ہوتی ہے ؎

میں کیا جفا نہ اُٹھائی فلک کے کینے سے کسی کو کام نہ ڈالے خدا کمینے سے (بیتاب)

کن (ف) صیغۂ امر:- کھود۔ کندہ کر۔ مرکبات میں آتا ہے اور وہاں اسم سے مل کر اسم فاعل ترکیبی ہوجاتا ہے جیسے گورکن۔ مُہرکن۔ کوہ کن وغیرہ ۔

کَن (ہ) اسم مذکر:- (۱) ریزہ۔ ذرّہ۔ ذرا سا۔ ٹکڑا (۲) شگوفہ۔ غنچہ۔ پھول۔ کلی۔ کونپل جیسے "ککڑیوں میں کن آرہا ہے"۔ "تمباکو میں کن نکلا ہے"۔ (۳) پورب:- اناج۔ غلہ۔ ان۔ اناج کا دانہ (۴) (ہندو):- طاقت۔ زور۔ بل۔ توانائی ۔ ست۔ عطر۔ جیسے "بخار سے بدن میں کن نہیں رہا" (۵) چھوٹا۔ خُرد (۶) نیم۔ آدھا۔ کونہ۔ گوشہ۔ جیسے "کن انکھیاں گوشۂ چشم" ۔

کن انکھیوں سے دیکھنا (ہ) فعل متعدی:- نیم نگاہ سے دیکھنا۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ ترچھی نگاہ سے دیکھنا۔ پوشیدہ نظر کرنا۔ آنکھ چرا کر دیکھنا۔ آنکھوں کے کونوں سے دیکھنا۔ نیچی نظروں سے دیکھنا۔ بھینگے پن سے دیکھنا۔ آنکھ دبا کر دیکھنا۔ نظر بچا کر دیکھنا ؎

گرچہ سب باتوں سے تائب ہوے لیکن معروف
دیکھ لیتے ہیں کن انکھیوں سے طرح دار کو تو (معروف)

اے دوا دیکھ تو کن انکھیوں سے دیکھوں میں چشم نم زناخی کو (رنگین)

آگے یا قسمت جلاوے یار یا مارے ہمیں اب تو کن انکھیوں لگا ہے دیکھنے بارے ہمیں (سودا)

کیا نیچی انکھیں دیکھو ہو تلوار کی طرف دیکھو کن انکھیوں ہی سے گنہگار کی طرف (میر)

کوئی سنبل کا گر مذکور کرتا ہے تو وہ کافر کن انکھیوں سے وہیں زلف معنبر دیکھ لیتا ہے (مصحفی)

کن اُنگلی (ہ) اسم مؤنث (ہندو):- چھنگلی۔ سب سے چھوٹی اُنگلی۔ کانی اُنگلی۔ چتلی اُنگلی۔ انگشت کوچک ۔

کن کُوت (ہ) اسم مؤنث:- اناج کی جانچ۔ غلہ کا اندازہ ۔

کن ماتر (ہ) صفت (ہندو):- نہایت قلیل۔ بہت تھوڑا سا۔ تاؤ بھاؤ ۔

کَن (ہ) اسم مذکر:- (کان بمعنی گوش کا مخفف) کرن۔ گوش۔ سمع ۔

کن بندھا (ہ) اسم مذکر:- کان چھیدنے والا ۔ بندھیرا ۔

کن پٹی یا کنپٹی (ہ) اسم مؤنث:- کان کے برابر کی سطح جہاں رگ حرکت کرتی رہتی ہے۔ کان اور آنکھ کے درمیان کا حصہ۔ بناگوش۔ شقیقہ۔ وہ نرم جگہ جو کان اور بھوں کے درمیان واقع ہے۔ صُدغ ۔

کن پھٹا (ہ) اسم مذکر:- شگافتہ گوش۔ وہ شخص جس کے کان پھٹے ہوئے ہوں۔ ایک قسم کے ہندو جوگی جو کانوں میں بڑے بڑے چھید کرکے مندرے ڈالتے ہیں ۔

کن پھول (ہ) اسم مذکر:- (متروک) دیکھو (کرن پھول) ؎

گہر کن پھول کے کانوں میں اُس کے کیا چمکتے ہیں
یہ باغ حسن میں انگور کے خوشے لٹکتے ہیں (مغفور)

کن پھیڑ (ہ) اسم مذکر:- گلوا۔ وہ ورم جو کان کے نیچے سے گلے کی حد تک ہوجاتا ہے ۔

کن ٹوپ (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کی ٹوپی جس سے کان ڈھکے رہتے ہیں اُسے رات کو سوتے وقت جاڑوں میں یا سردی کے وقت پہن لیا کرتے ہیں ۔

کن چھدا (ہ) صفت:- وہ شخص جس کے کان چھدے ہوے ہوں ۔

کن چھیدن (ہ) اسم مذکر (ہندو):- بچوں کے کان چھیدنے کی رسم ۔

کن رس (ہ) اسم مذکر:- (۱) راگ رنگ سننے کا مزا (۲) باتیں سننے کا مزا (۳) کانوں کا راگوں کی آواز سے آشنا ہونا۔ فہم راگ وغنا ۔

کن رسیا (ہ) اسم مذکر:- وہ شخص جسے گانا سننے کا مزا ہو۔ راگ کے سمجھنے اور لطف حاصل کرنے کا مذاق رکھنے والا ۔

کن سلائی (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کا چھوٹا باریک سُرخ رنگ کا دھاری دار کیڑا جو برسات میں پیدا ہوتا اور اکثر کان میں چلا جاتا ہے۔ خزک ہزار پا اس کے پاؤں بہت سے ہوتے ہیں ۔

کن سوئیاں لینا (ہ) فعل متعدی:- چھپ کر کسی کی باتیں سننا۔ دیوار سے کان لگا کر باتیں سننا۔ خفیہ بھید لینا۔ ٹوہ رکھنا۔ جاسوسی کرنا ۔

کن کٹا (ہ) صفت:- (۱) گوش بریدہ۔ بوچا (۲) اسم مذکر:- دوسروں کے کان کاٹنے والا۔ گوش بُز۔ جیسے "بچوں سے کہتے ہیں کہ دیکھ وہ کن کٹا آیا اب کان کاٹ کر لے جائے گا دنگا نہ کر" ۔

کن کھجورا (ہ) اسم مذکر:- ہزار پا۔ صد پایہ۔ ایک زہریلے کیڑے کا نام جو کان میں گھس جاتا یا جسم میں چمٹ کر اپنے پاؤں گڑو دیتا ہے ؎

ٹانگوں سے زخم پہلو لگتا ہے کنکھجورا مت چھیڑ میرے دل کو بیٹھا ہے کن کھجورا
چمپا کلی کا اُس کی کیونکر خیال چھوٹے بے وجہ دل سے آکر لپٹا ہے کن کھجورا (قطعۂ نصیر)

(چونکہ اس پر کھجور کے درخت کیسے نشان ہوتے اور کانوں میں اکثر گھس جاتا ہے اس سبب سے یہ نام رکھا گیا۔ دہلی میں کھنکھجورا کہتے ہیں) ۔

کِن (ہ) کلمۂ استفہام:- کون۔ کس۔ کدام۔ جیسے کن کا۔ کن کو۔ کن کے۔ کن کی۔ کن نے وغیرہ۔ کنے و کن میں زیادہ بولا جاتا ہے اور نیز کس کی بہ نسبت تعظیم کا لفظ ہے) ۔

کن

کُن (ع) صیغۂ امر حاضر:- ہو- ہوجا ٭ موجود ہو- ظاہر ہو- پیدا ہو ٭

کُن فکاں (ع) اسم مؤنث بلفظی معنی- ہوجا پس وہ ہوگئی- (مجازی):- دُنیا- مخلوقات- موجودات- کائنات ٭ (چونکہ خدا تعالیٰ نے ہر شے کی طرف جو اُس کے ذہن میں تھی اور اُسے پیدا کرنی منظور تھی خطاب کرکے کہا تھا کہ ہوجا یعنی وجود میں آجا پس وہ پیدا ہوگئی اس وجہ سے عالم موجودات کے معنی ہوگئے) ٭

کُن فیکُون (ع) اسم مؤنث:- عالم موجودات- مخلوق- کائنات- وجہ تسمیہ دیکھو (کن فکاں) ٭

کُن (ف) صیغۂ امر:- کر- مرکبات میں اسم کے ساتھ مِل کر اسم فاعل ترکیبی کے معنی ہوجاتے ہیں جیسے "کارکن" ٭

کِنا (۱) اسم مذکر:- تخفف کینہ- بُغض- عداوت- کپٹ- حسد- لاگ ٭

کِنا رکھنا (۱) فعل متعدی:- بُغض یا عداوت رکھنا- کپٹ رکھنا- جلنا- حسد کرنا ٭

کِنا نکالنا (۱) فعل متعدی:- دشمنی لینا- عداوت نکالنا- بدلا لینا ٭

کِنا (۵) اسم مذکر:- (از- کان) (۱) کنارہ- کور- لب- کگر (۲) وہ ڈور جو کانپ اور ٹھڈے کے مقام اتصال اور پنچھا سے اُوپر کی جانب یعنی پتنگ کے بیچوں بیچ باندھی جاتی ہے- پتنگ کا وہ حصہ جس میں ڈور باندھتے ہیں ؎

لیجئے رشتۂ حیات مرا رہیں کنّے اسی کے تکّل میں (جلال)

(۳) جوتی کے پنجے کا کنارہ (۴) (ہندو):- کڑہ یا حلقہ جو اکثر کڑتاے یا ٹوکنے میں لگا ہوا ہوتا ہے ٭

کِنا کٹ جانا (۵) فعل لازم:- کنارہ ٹوٹ جانا- کنارہ چر جانا- کنارہ پھٹ جانا ٭

کِنار (ف) اسم مؤنث:- (۱) بغل- آغوش ٭ گود ٭ سینہ- چھاتی- جیسے ہمکنار یعنی ہم آغوش- بوس و کنار یعنی بوسہ بازی و ہم آغوشی یا چوما چاٹی ؎

خفقان اُلفتو نسے ہمدم کی طوق گردن کنار اب وہم کی (مومن)

(۲) جدائی- علیحدگی- بچھوا- مفارقت ٭

کنار گرم ہونا (۱) فعل لازم:- بغل گرم ہونا- حظِ وصال اُٹھنا- ساتھ سونا- ہم بستر ہونا- بغل میں لے کر سونا ؎

کیوں ابھی سے کنارہ کرتے ہو گرم ہونے تو دو کنار ابھی (معرف)

کِنار (ف) اسم مذکر:- کنارہ- لب- کور- حاشیہ- سنجاف- گوٹ- گوشہ- طرف- پہلو ٭

کِنار (۱) اسم مذکر:- گھوڑے کا زُکام ٭

کنا

کُنار (ف) اسم مذکر:- بیر- سدر ٭

کِنارا (۱) اسم مذکر:- گوٹ- کور- آنچل- کنی- پہلو- حاشیہ- ریشمی خواہ سوتی خواہ زری کا فیتہ جو اکثر دوشالوں اور چادر جوڑوں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے ؎

اطلس کے عرض شملے میں ہے اطلس گردوں بجلی جسے کہتے ہیں کناسے زری کا (برق)

کِنارہ (ف) اسم مذکر:- (۱) ساحل- لبِ دریا- تیر ٭ کراڑا (۲) کونہ- طرف- گوشہ- کھونٹ (۳) انجام- سرا- انتہا ٭ حد- چھور (۴) جدائی- علیحدگی- انقطاع (۵) گوٹ- کور- آنچل- پلو- حاشیہ- فیتہ ٭ بلحاظ قافیہ الف سے بھی جائز ہے

کنارہ کرکے بیٹھ رہنا (۱) فعل لازم:- الگ ہوکر بیٹھ رہنا- کسی کام کو ترک کرکے ہو بیٹھنا- قطع تعلق کرلینا- آمد و رفت چھوڑ دینا ؎

یاں کے اس ہیر سے آپس کے یقیں ہے مجھ کو بیٹھ رہوے گا کہیں کرکے کنارا تگا (رنگین)

کنارہ کرنا (۱) فعل لازم:- علیحدہ ہونا- علیحدگی اختیار کرنا- الگ ہونا- قطع تعلق کرنا- انقطاع کرنا- چھوڑ بیٹھنا- گوشہ نشین ہونا- دست بردار ہونا- تارک ہونا- بچنا- چلا جانا- باز آنا- رخصت ہونا- جانا ؎

نقاب مُنہ سے اُٹھا دے اگر ہمارا چاند کنارِ چرخ سے کرنے لگے کنارہ ماند (نسیم دہلوی)

کرنے لگے ہیں صبر سکوں کیوں کنارہ اب کون اُٹھ گیا ہے آہ ہماری کنار سے (جرأت)

سب جو بے وقت میں کرتے ہیں کنارا افسوس آیا ساحل نہ کبھی ہائے بے آب کے پاس (امانت)

ڈوبنا بحرِ محبت میں گوارا کرتے وہ نہ تھے ہم کہ جو مرنے سے کنارا کرتے (غافل)

کنارہ کش ہونا (۱) فعل لازم:- دیکھو (کنارہ کرنا) ؎

کنارہ کش ہو جو دُنیا سے اے ظفر کوئی تو پھر نصیب اُسے کُنجِ فراغ اچھا ہو (ظفر)

کنارہ کشی (ف) اسم مؤنث:- علیحدگی- انقطاع- جدائی- قطع تعلق ٭

کِنارے (۱) اسم مذکر:- (۱) کنارہ کی جمع (۲) حروف معیّنہ کی وہ حالت جس میں الف کو یاے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کنارے بیٹھنا (۱) فعل لازم (ہندو):- جمنا کے کنارے ہونا- مرنے کو بیٹھنا- گور میں پاؤں لٹکانا- مرنے کے قریب ہونا ٭

کنارے پر (۱) تابع فعل:- برلبِ دریا ٭ ساحل پر ٭ علیحدہ- جدا ٭

کنارے کنارے (۱) تابع فعل:- الگ الگ- لب سڑک ٭ پہلو میں ٭

کنارے کنارے چلنا (۱) فعل متعدی:- بچ کر چلنا ٭

کنارے لگانا (۱) فعل متعدی:- (۱) کشتی یا جہاز کو ساحل پر لاکر کھڑا کرنا- دریا پار اُتارنا- جیسے "میری نیا کنارے لگا کھیوٹیا" (۲) مدد کرنا- سہائتا کرنا ٭

کنارے لگنا (۱) فعل لازم:- ساحل پر پہنچنا ٭ اختتام پر پہنچنا- دریا پار ہونا ٭

کنا

قریب بمرگ ہونا۔ جیسے "موت کے کنارے پہنچنا"۔

کنارے ہو جانا (۱) فعل لازم:۔ ایک طرف کو ہٹ جانا۔ پہلو میں بچ جانا۔ رستہ سے بچ جانا۔

کناری (۱) اسم مؤنث:۔ تپلا گوٹہ جو دوپٹوں وغیرہ کے کنارے پر عورتیں لگایا کرتی ہیں ؎

شبِ وصال میں بجلی نشان عشرت ہے لگا کے آئی ہے دامن میں کناری رات (برق)

کناری باف (۱) اسم مذکر:۔ کناری بُننے والا۔

کناس (ع) اسم مذکر:۔ مہتر۔ خاکروب۔ حلال خور۔ چوہڑا۔ جلّاد۔ پھانسی دینے والا

کناگت (ہ) اسم مذکر:۔ (اصل میں کنیاگت تھا) ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جس میں اکثر وہ اپنی بیٹی کو عمدہ عمدہ کھانے کھلاتے اور اُن کے اندھیرے پاکھ کے ختم ہونے تک اپنے متوفی بزرگوں کے نام پر اُن کی تاریخ یعنی یوم وفات کو برہمنوں کو جمایا کرتے ہیں بلکہ پنجاب میں تو یہ دستور ہے کہ کواری لڑکیاں کناگت کے شروع سے ختم ہونے تک روز اپنے گھر سے باہر چلی جاتی اور وہاں باہم خوب ایک دوسرے کی گت بناتی ہیں عجب نہیں کہ اس کا ماخذ یہی ہو۔ مگر بعض پنڈت یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ یہ لفظ اصل میں کرناگت تھا جس وقت راجہ کرن جو بڑا سخی اور دیگر اشیا کی بجائے صرف سونے کا دان پن کرنے والا تھا مر گیا اور فرشتے اُسے سورگ میں لے گئے تو وہاں اُس کو کھانے پینے کے واسطے سونا ہی سونا ملا جو اُس کے کسی کام بھی نہ تھا۔ پس اُس نے پندرہ روز کے واسطے پھر دنیا میں آنے کی درخواست کی اور اب کی دفعہ پیدا ہو کر اناج اور غلے ہی غلہ کا پن کیا۔ پس جب سے کناگت کی رسم جاری ہو گئی یعنی راجہ کرن کی گت (حالت) سے منسوب۔ نونورتی درگا مائی کے سوا کناگت پتروں کے مشہور ہیں جیسے "آئے کناگت پھولا کانس بلن اُچھلے نونو بانس" (کہاوت)۔

کناگت کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (سرادھ کرنا)۔

کنال (پنجابی) اسم مذکر:۔ ایک طولانی پیمانے کا نام جو بیس مرلے یعنی بیگھہ کی ایک چوتھائی کے مساوی ہوتا ہے۔ گھماؤں کا آٹھواں حصہ۔

کنائی کاٹنا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ راستہ کاٹ کر دوسرے راستہ پر ہو لینا۔ ایک راستہ چھوڑ کر دوسرا راستہ لینا۔

کنایت (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) پوشیدہ طور پر بات کہنا۔ اشارے سے بات کہنا۔ رمز۔ اشارہ۔ سخن پوشیدہ۔ مبہم بات ؎

یہ بھی تقدیر کا لکھا کر لکھے خط وہ کن کن کنایتوں سے مجھے (ذوق)

کنٹ

(۲) ایک چیز کو دوسری چیز سے تشبیہ دے کر اسم مشبہ کو پوشیدہ رکھنا اور مشبہ بہ کا نام بیان کرنا۔

کنایہ (ع) اسم مذکر:۔ (۱) رمز۔ ایما۔ اشارہ۔ مبہم بات۔ سین (۲) معنی۔ منشا۔ مراد۔ مقصد۔ مطلب (۳) استعارہ۔ مجاز (۴) صرف:۔ جب کوئی مطلب اختصاراً یا بغرض عدم اظہار ایک یا دو لفظوں میں ادا کیا جائے تو وہ لفظ اسمائے کنایہ کہلاتے ہیں جیسے یوں کیا۔ وہاں کیا۔ اس طرح بھی سمجھایا۔ اُس طرح بھی سمجھایا وغیرہ۔

کنایتاً (ع) تابع فعل:۔ اشارتہً۔ اشارے سے۔ ضمناً۔ مجازاً۔ بطریق ایما۔ جیسے کنایتاً مانگنا یا منع کرنا۔

کنبل (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کمبل)۔

کنبھ (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کمبھ)۔

کنبہ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کُٹم۔ قبیلہ۔ گھرانا۔ خاندان۔ خویش و برادر۔ کل۔ خویشاوند۔ تبار۔ پروار (۲) لڑکے بالے۔ جورو بچے۔ بال بچے۔ اہل و عیال۔ آل و اطفال۔ آل اولاد۔ جیسے "منہ لگائے ڈومنی کنبے سمیت آئی"۔

کنبہ پرور (ا) صفت:۔ اپنے بال بچوں اور رشتہ داروں کی خبر گیری کرنے والا۔ کُٹم کو پالنے والا۔

کنبہ جوڑنا (ہ) فعل متعدی:۔ کُٹم اکٹھا کرنا۔ رشتہ داروں اور قرابتیوں کو جمع کرنا۔ بھیڑ لگانا جیسے "کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا"۔

کنپٹی (ہ) اسم مؤنث:۔ کان اور ماتھے کے بیچ کی جگہ۔ دیکھو (کن بمعنی مخفف کان) کے مشتقات میں۔

کنت (س) اسم مذکر:۔ (۱) محب۔ دوست۔ پیارا (۲) خاوند۔ پیا۔ پریتم۔ سوامی۔ خصم۔ شوہر۔ بھرتار۔ پتی۔ جیسے "کنت نہ پوچھے بات ری میرا دھن سہاگن ناؤں" (ہندی اور اُردو والوں نے اسی کو کنتھ کر لیا ہے)۔

کنتھ (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کنت)۔

کنتھا (ہ) اسم مذکر:۔ دیکھو (کنت) "جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس"۔

کنٹر (انگلش۔ صحیح Decanter ڈی کنٹر):۔ شراب رکھنے کا خوش نما شیشہ۔ مینائے شراب۔ قرابہ۔

کنٹک (ہ) صفت:۔ بخیل۔ کنجوس۔ سوم۔ تنگ دل۔ دانہ زد۔ مسک خسیس۔

کنٹک پنا (ہ) اسم مذکر:۔ کنجوسی۔ تنگ دلی۔ بخیلی۔ خسیس پن۔

کنٹک

کنٹک پنا کرنا (ہ) فعل متعدی:- کنجوسی کرنا- اوت سچارنا خست کرنا ٭

کنٹھ (ہ) اسم مذکر:- (۱) حلق- گلا- گلو (۲) گلے کی وہ ہڈی جو مرد کے بالغ ہونے پر اُبھر آتی اور اُس سے آواز کی خوبی جاتی رہتی ہے- گانٹھی (۳) گلے کی آواز- سُر (۴) کنٹھا کا مخفف جیسے نیل کنٹھ وہ پرند جس کے گلے میں نیلا طوق ہو- (ہ) صفت:- حفظ- ازبر- برزبان- نوک زبان ٭

کنٹھ اکشر (ہ) اسم مذکر:- ہندی حروف حلقی جیسے کا- کھا + گا- گھا وغیرہ + क-ख-ग-घ +

کنٹھ بیٹھنا (ہ) فعل لازم:- گلا پڑجانا- آواز بیٹھنا- بھاری آواز ہوجانا ٭

کنٹھ سوکھنا (ہ) فعل لازم:- (۱) پیاس یا خشکی سے گلا خشک ہوجانا (۲) دُبلا ہوجانا- لاغر ہوجانا ٭

کنٹھ کرنا (ہ) فعل متعدی:- (ہندو) حفظ کرنا- ازبر کرنا- زبانی یاد کرنا- نوک زبان کرنا ٭

کنٹھ مالا (ہ) اسم مذکر:- (۱) خنازیر- گل سُوا- گھُرگھُرا- گلے کے ایک مرض کا نام جس میں گلٹیاں ہوجاتی ہیں (۲) گلے کا ہار- کنٹھا ٭ تسبیح گلو ٭

کنٹھ نکلنا یا پھوٹنا (ہ) فعل لازم:- گلے کی ہڈی کا نمایاں ہونا سن بلوغت کی علامت کا ظاہر ہونا- بالغ ہونا- بلوغت کو پہنچنا ٭

کنٹھا (ہ) اسم مذکر:- (۱) سونے کے منکوں یا بڑے بڑے موتیوں کا ہار ٭ منکوں کا ہار ٭ ایک قسم کا زیور طلائی جو گلے میں پہنتے ہیں (۲) پھولوں کا ہار- (۳) وہ ہلالی وضع کا کڑھا ہوا ٹکڑا جو گریبان میں لگاتے اور اُسے کنٹھی بھی کہتے ہیں ؎

یہ تو اُترا ہوا کنٹھا ہے ترے کُرتے کا ہاتھ آیا مہ نو کے یہ گریباں کیونکر (صبا)

(۴) ۳۳ بڑے بڑے دانوں کی مخصوص تسبیح جسے اکثر فقرا اپنے گلے میں ڈالتے ہیں ٭

کنٹھا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):- تسبیح یا مالا کی قسم کھانا ؎

ہم سے نہ دغا یار نہیں ہیں گو تم نے خاک پاکا کنٹھا اُٹھا لیا (امداد علی بحر)

کنٹھی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) لکڑی کے دانوں یا کسی پتھر کے بیجوں کی مالا جو پارسا لوگ باندھتے ہیں ٭ تسبیح- گلے میں باندھنے کی لڑی- موتیوں کی لڑی (۲) پرندوں کے گلے کا طوق (۳) دیکھو (کنٹھا نمبر ۳) ٭

کنٹھی باندھنا (ہ) فعل لازم (ہندو):- (۱) کسی کا چیلا ہونا- مُرید ہونا- بیعت کرنا (۲) ترک حیوانات کرنا- گوشت اور شراب سے پرہیز کرنا- پارسا اور سادھو ہوجانا- بھگت بن جانا (۳) فعل متعدی:- چیلا بنانا- مرید کرنا- پنتھ میں لانا ٭

کنج

کنٹھی دینا (ہ) فعل متعدی:- گرمنتر دینا- چیلا بنانا- مرید کرنا ٭

کنٹیا (ہ) اسم مذکر:- (لکھنؤ):- کانٹا کی تصغیر- مچھلی پکڑنے کا کانٹا بنشست- قلاب- کانٹا ٭

کُنج (ف) اسم مذکر:- زاویہ- گوشہ- کونہ ٭ کنارہ ٭

کنج تنہائی (ف) اسم مؤنث:- گوشۂ خلوت- خلوت ؎

گو میں بھی جوشِ غم سے نہ نکلا مرے سے آپ ہی میں ہم نہیں جب کُنج تنہائی ملا (مومن)

کنج قناعت (ف+ع) اسم مؤنث:- گوشۂ صبر- گوشۂ قناعت- گوشۂ تسلیم و رضا ؎

جو کُنج قناعت میں ہیں تقدیر پہ شاکر ہے ذوق برابر اُنہیں کم اور زیادہ (ذوق)

وسعتِ ملکِ سلیماں کو سمجھتے کیا ہیں سامنے کنج قناعت کے قناعت والے (ظفر)

کُنج (س) اسم مذکر:- (۱) درختوں کے سایہ میں بیٹھنے کی جگہ- بیل بوٹوں کی جگہ- (۲) ہ:- گلی- کوچہ- محلہ ٭

کُنجا (ہ) صفت (ہندو):- کرنجا- ازرق چشم- نیلی آنکھوں والا- بلی کی سی آنکھوں والا- گربہ چشم ٭

کنجر (ہ) اسم مذکر:- (۱) ایک خانہ بدوش قوم کے لوگ جن کا پیشہ سرکیاں چھینکے- چھاج وغیرہ بنا کر بیچنے اور جنگلی جانوروں کو شکار کرنے کا ہے + ایک مُردار خوار قوم جس سے مجرموں کو پھانسی دلوائی جاتی ہے + سانسی (۲) پنجاب:- کنچن- رنڈی کا بھڑوا (۳) کمینہ- ارذل ٭ بدوضع- بدہیئت- بدشکل ٭

کنجری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کنجر قوم کی عورت (۲) ایک قسم کے مخنث گیت جسے کنجریاں لڑائی کے وقت گا گا کر اپنا بخار نکالتی اور نیز وہ سوانگ میں بھی گاتے جاتے ہیں (۳) پنجاب:- کنچنی- رنڈی- کسبی- پاتر- بیسوا ٭

کنجڑا (ہ) اسم مذکر:- ترہ فروش- ترکاری- بیچنے والا- کاچھی- سبزی فروش- رائیں ٭

کُنجڑن (ہ) اسم مؤنث:- کاچھن- ترکاری- بیچنے والی عورت- جیسے کنجڑن اپنے بیر کو کھٹا نہیں بتاتی ٭

کُنجڑے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کنجڑا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یا ے مجہول سے بدل جانے کی صورت ٭

کُنجڑے قصائی (۱) اسم مذکر:- ادنی اور کمین آدمی- نیچ ذات کا آدمی- گھٹیل آدمی- عوام الناس ٭

کُنجڑے کا غلّہ (۱) اسم مذکر:- (۱) کُنجڑے کی گولک- بکھیڑی حساب- وہ

کنج

حساب جو صاف اور بالا نفراد نہ ہو۔ بلا جُما حساب۔ بے ترتیب حساب کتاب ایسا حساب جس کی آمد و خرچ کا پتہ نہ لگے۔ گڈ مڈ حساب (۲) صفت :- بے ترتیبی۔ ابتری ٭

کُنجڑے کی اگاڑی قصای کی پچھاڑی (۱) کہاوت :- ترکاری اوّل وقت اور گوشت اخیر وقت اچھا ملتا ہے ٭

کُنجشک (ف) اسم مؤنث :- چڑیا۔ گوریا ٭

کُنجل یا کُنجر (۱) اسم مذکر :- بڑا اور قوی الجثہ ہاتھی (فرہنگ جہانگیری میں اس معنی میں کُنجلک آیا ہے اور فردوسی کا شعر بھی سند" لکھا ہے مگر سنسکرت میں کُنجر ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دراصل دونوں لفظ ایک ہی ہیں) ٭

کنجوس (ہ) اسم مذکر :- بخیل۔ کنٹک۔ دانہ زد۔ خسیس۔ ممسک۔ تنگ دل سوم ؎

بوسہ جب مانگو تو منہ کو پھیر لیتے ہیں بُت صورت اِن کی ہے سخی کی دل مگر کنجوس ہے (آتش)

کنجوسی (ہ) اسم مؤنث :- بُخل۔ تنگ دلی۔ خست۔ کنٹک پن۔ مُسکیڑ ٭

کُنجی (ہ) اسم مؤنث :- کلید۔ چابی۔ مفتاح۔ تالی ٭

کُنجی کا کھویا جانا (ہ) فعل لازم :- چابی کا جاتا رہنا۔ کلید کا گم ہو جانا۔ کسی صندوقچے یا دروازے کے بند رہ جانے کا سبب ہو جانا۔ بند کا بند رہ جانا یا مقفل رہ جانا ؎

صبح ہوتی نہیں جو ہجر کی شب آج کی رات آہ کھوئی گئی کیا باب اثر کی کُنجی (مصحفی)

کنجی (ہ) صفت (ہندو) :- ارزق۔ نیلگوں۔ نیلی۔ کنجی جیسے کنجی آنکھ" ٭

کنچن (ہ) اسم مذکر :- (۱) سونا۔ زر۔ ذہب۔ طلا (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عورتوں سے کسب کروانا یا اُن کو نچوانا ہے کنچنیوں کا مالک۔ لولی زادہ۔ لولی بچہ۔ بھڑوا (۳) ولدالزنا۔ حرامی (۴) صفت :- نردگا۔ نہایت مندرست ٭

کنچن بچہ (۱) اسم مذکر :- لولی زادہ۔ لولی بچہ۔ کسبی کا جنا۔ بیسوا پتر ٭

کنچن برسنا (ہ) فعل لازم :- (۱) دھن برسنا۔ روپیہ برسنا۔ کثرت سے آمدنی ہونا۔ جھڑ اجھڑ روپیہ پڑنا (۲) زرخیز اور خوب پیداوار ہونا ٭

کنچن نیر (ہ) اسم مذکر :- آب زر ٭ نہایت صاف اور شفاف پانی۔ ستھرا پانی ؎

دلی نگر مہاڈنا بر سے کنچن نیر سب کے کنٹھ جوڑ کے لے گئے لگیر (دوہا)

کنچنی (ہ) اسم مؤنث :- منسوب بہ زر۔ زر دوست۔ طالب زر۔ کنچن کی عورت پاتر۔ بیسوا۔ رنڈی۔ کسبی ٭ رقاصہ۔ ناچنے والی ٭ (بعض لوگ جیسے الگزنڈر نیر

کند

وغیرہ اپنی تحقیقات میں لکھتے ہیں کہ کنچنی کے معنی ہیں سونے سے ملمع کی ہوئی یعنی آراستہ و پیراستہ) ٭

کُند (س) اسم مذکر :- (۱) مول جڑ۔ بیخ۔ اصل (۲) گانٹھ گنٹھی جیسے پیاز۔ گاجر۔ مولی وغیرہ (۳) ف :- شکر۔ کھانڈ۔ بورا۔ چینی۔ قند اسی کا معرب ہے ٭

کُند (ف) صفت :- (۱) بران کا نقیض۔ کُنڈا۔ بھُتّرا۔ مُتھرا۔ وہ چاقو یا تلوار جو تیز نہ ہو جیسے کُند چاقو ؎

تھی چھری کُند گرچہ اے سیّد لطف آیا کیا پچھاڑوں میں (مؤلف)

(۲) سُست۔ کاہل۔ کُٹھل۔ ٹھس۔ غبی۔ جیسے کُند ذہن" ٭

کُندا (۱) اسم مذکر :- (۱) پہنچا کا بازو۔ شہپر جیسے کُندے جوڑ کر گرایا اُترا (۲) تنگ پائجامہ کی وہ سہ گوشہ کلی جو اُس کے قریب رہتی ہے۔ شاخ پیجامہ۔ ترپز (۳) بندوق کی وہ سہ گوشہ لکڑی جس میں گھوڑا اور نال وغیرہ جڑا ہوا ہوتا ہے اور اُسے چھاتی سے لگا کر سر کرتے ہیں۔ بندوق کا پچھلا حصّہ (۴) پتنگ کا ہر ایک گوشہ جو عرض میں ہوتا ہے۔ بازوے پتنگ (۵) بھُنا ہوا دود۔ کھویا۔ ادا (۶) دستہ۔ قبضہ۔ بینٹا (۷) پورا۔ موٹی لکڑی کا ٹکڑا۔ سوٹا۔ اِس معنی میں فارسی کندہ ہے ٭

کُندا بھونا یا کرنا (۱) فعل متعدی :- دود کا کھویا بنانا۔ دُود کا ادا بنانا ٭

کُندا چڑھانا (۱) فعل متعدی :- بندوق کی نال میں لکڑی لگانا ٭

کُندلا (ہ) اسم مذکر :- سونے کا تار۔ سونا جو چاندی پر چڑھا کر اُس کے تار بنائے جائیں۔ سونے کا ڈلا ٭ (یہ لفظ کُندل بمعنی سونا سے منسوب ہے) ٭

کُندلا کش (۱) اسم مذکر :- وہ شخص جو چاندی کے ڈلے پر سونا چڑھائے ٭

کُندلا گلانا (ہ) فعل متعدی :- چاندی اور سونا ملا کر گلانا تاکہ چاندی پر سُنہری رنگ آجائے ٭

کُندن (ہ) اسم مذکر :- (۱) خالص سونا۔ زر ناب۔ زر خام۔ اُتم سونا جو نہایت ملائم اور دمک دار ہوتا ہے ؎

کم ہے کچھ کُندن سے کیا چہرے کا اُس کے زر و رنگ عشق کر کے مصحفی تو کیمیا گر ہو گیا (مصحفی)

(۲) نہایت چمکتا ہوا۔ دمکتا ہوا ٭ سُرخ و سفید جیسے کُندن سا بدن (۳) صفت :- خالص۔ نرل۔ بے ملاوٹ جیسے "یہ تو کُندن مال ہے" (۴) زردگا ٭

کُندن بن جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) اکسیر کے وسیلے سے خالص سونا تیار ہو جانا (۲) صاف اور ستھرا نکل آنا۔ نکھر جانا ٭ زردگا ہو جانا ٭ چمک جانا۔ دمک جانا (۳) رسائن بن جانا۔ کیمیا بن جانا۔ اکسیر ہو جانا۔ پارس بن جانا جیسے یہ کام کر لو گے

تو کُندن بن جاؤ گے"۔

کُندن سا دمکنا (ہ) فعل لازم:۔ سونے کی طرح چمکنا۔

کُندن سا رنگ (۱) اسم مذکر:۔ نہایت سُنہری اور زرد رنگ۔ چمکتا ہوا سُنہری رنگ۔ دمکتا ہوا سُنہری رنگ۔

کندن (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کُھدائی (۲) کُھدنی (۳) گودنا (۴) منبت کاری۔ کندہ کاری۔

کندن کرنا (۱) فعل متعدی:۔ کھودنا۔ کُھدائی کرنا۔ گُودنا۔ کھدنی کرنا۔ منبت کاری کرنا۔ کندہ کرنا۔

کندُوری (ف) اسم مذکر:۔ (۱) دسترخوان۔ سفرۂ چرمیں (۲) اسم مؤنث (ع):۔ بیوی کی صحنک۔ بیوی کی نیاز۔ حضرت فاطمہ علیہا السلام کی فاتحہ جیسے بیوی کی کندُوری (یہ لفظ پنجاب کی عورتوں میں بولا جاتا ہے) (۳) اسم مذکر:۔ ایک قسم کا جنگلی گھیا (۴):۔ اسم مؤنث:۔ ایک قسم کے سُرخ پھل کا نام مجازاً لب لعل۔

کندہ (ف) صفت:۔ کُھدا ہوا۔ نقش کُھدا ہوا۔ منبت۔

کندہ کار (ف) اسم مذکر:۔ قلم کار۔ حکاک۔ نقش و نگار کھودنے والا۔ منبت کار۔

کندہ کاری (ف) اسم مؤنث:۔ قلم کاری۔ نقاشی۔ منبت کاری۔ حکاکی۔

کندہ کرنا (۱) فعل متعدی:۔ کھودنا۔ قلم کاری کرنا۔ نقاشی کرنا۔ منبت کاری کرنا۔

کُندہ (ف) اسم مذکر:۔ (۱) کاٹھ۔ لال خان کا لکڑا۔ وہ موٹی لکڑی جس میں چھید کرکے مجرموں کا پاؤں ٹھونک دیتے ہیں (۲) قیمہ کوٹنے کی لکڑی (۳) لکڑی کا پورا۔ موٹی لکڑی۔ تنۂ درخت۔ مندلا (۴) بندوق کی لکڑی۔ (۵) باقی معانی دیکھو (کُندا)۔

کُندۂ ناتراش (ف) صفت:۔ بے ڈول لکڑی کا پورا۔ انگھڑ لکڑی۔ کاٹھ کا اُلّو۔ بچھیا کا باوا۔ مورکھ۔ مودھو۔ بے وقوف۔ احمق۔ ابلہ۔

کندھا (ہ) اسم مذکر:۔ مونڈھا۔ شانہ۔ کتف۔ دوش جیسے "کندھے ڈالی جھولی چار چھوڑا نہ کولی"۔

کندھا بدلنا (ہ) فعل متعدی:۔ ایک کندھے سے دوسرے کندھے پر بوجھ لینا۔ ڈولی اُٹھانے والوں کا مونڈھا بدلنا۔

کندھا پکڑ کے چلنا (ہ) فعل لازم:۔ اندھے یا لنگڑے یا بیمار کا دوسرے کی مدد سے چلنا۔ دوسرے شخص کے شانے پر ہاتھ رکھ کر چلنا۔

کندھا دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) جنازے کو دوش پر لینا۔ جنازے کو

باری باری سے اُٹھانا۔ کندھے پر رکھنا۔

شہیدی کے بہشتی ہونے میں کچھ شک نہیں ہرگز جنازے کو دیا ہم نے بھی کندھا گل سے تھا ہلکا (شہیدی)

(۲) سہارا دینا۔ مدد دینا۔ سہایتا کرنا۔ بوجھ بٹانا۔

کندھا ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بیل کا اپنے کندھے پر سے جوے کو گرا دینا۔ جوا چھوڑ دینا۔ جوا ڈال دینا (۲) ہمت ہار دینا۔ تھک جانا۔ دل چھوڑ دینا۔

ڈھوروں کا ہوا تھا حال پتلا بیلوں نے دیا تھا ڈال کندھا (حالی بہ رکھا رُت)

کندھا لگنا (ہ) فعل لازم:۔ بوجھ یا رگڑ کے سبب کندھے کا زخمی ہو جانا۔ کندھے میں زخم پڑ جانا۔

کندھے (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) کندھا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے کی صورت۔

کندھے چڑھانا (ہ) فعل متعدی:۔ بچوں کو کندھے پر اُٹھانا۔ پہلوانوں کو کشتی جیتنے کے بعد دوش پر چڑھا کر لوگوں کو دکھانا۔

کندھے سے لگا لینا (ہ) فعل متعدی:۔ ماں کا اپنے بچے کو گودی میں لے کر مونڈھے سے چمٹا لینا۔ بچے کو تھپک کر سُلا دینا۔

کُندے (۱) اسم مذکر:۔ (۱) کُندا یا کُندہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے وہ تبدیلی جس میں الف یا ہائے مختفی کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔

کُندے باندھ کر یا تول کر یا جوڑ کر آنا (۱) فعل لازم:۔ پرندے کا اُوپر سے اپنے شہ پروں کو سمیٹ کر سیدھا نیچے آنا۔ گدھے آپڑنا۔ تُرت چلے آنا۔

کُندے ڈالنا (۱) فعل متعدی:۔ تریزیں ڈالنا۔ کلیاں ڈالنا۔

کُندی (۱) اسم مؤنث (۱) موگری۔ کوبہ۔ دُھلے ہوئے یا رنگے ہوئے کپڑوں کو کوٹ کر صفائی کرنے کی چیز۔ کپڑوں کی صفائی جو موگری کے وسیلہ سے کی جائے (۲) گھڑت۔ گھڑنتا۔ مارپیٹ۔ زدوکوب۔

کُندی کرنا (۱) فعل متعدی:۔ (۱) دُھلے ہوئے یا رنگے ہوئے کپڑوں کو تہ کرکے موگری سے کوٹنا۔ کپڑوں کی صفائی کرنا۔ مُہرا کرنا۔ گھوٹا پھیرنا۔ استری کرنا۔ (۲) مارنا۔ پیٹنا۔ کوٹنا۔ گھڑنا۔ زدوکوب کرنا۔ گت بنانا۔ خوب ٹھوکنا۔

کُنڈ (س) اسم مذکر:۔ (۱) زمین کا وہ گڑھا جس میں متبرک آگ رکھیں۔ ہوم کی آگ رکھنے کا گڑھا۔ جیسے اگن کُنڈ۔

اگن کُنڈ میں گھر کیو جل سے کیو نکاس پڑے پڑے جات ہے پیو اپنے کے پاس (حقہ کی پہیلی)

(۲) غار۔ گڑھا۔ قعر۔ کھڈ۔ جھیرا۔ بڈھا (۳) تالاب۔ جوڑ۔ حوض۔ غدیر۔ پانی کا چشمہ۔ مقدس پانی کا چشمہ۔ جیسے جل کُنڈ۔

ڈوب کر چاہ زنخداں میں نہ ابھرا کوئی ہے عجب طرح کا اس کنڈ میں گہرا پانی (اسیر)

(۴) گرم چشمہ۔ جیسے سیتا کنڈ۔ بھون کنڈ۔ یا وہ کنڈ جو قصبۂ سُہنہ میں واقع ہے ۔

کنڈا (ہ) اسم مذکر:۔ (پورب) اُپلا۔ ارنا۔ پاچک دشتی۔ جیسے "ڈولی میں بیٹھ کر کنڈے بینے گئے ہیں"

کُنڈا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) حلقہ۔ وہ لوہے کا حلقہ جس میں زنجیر ڈالتے ہیں۔ (۲) پنجاب:۔ زنجیر۔ سانکل۔ کُنڈی جیسے "جانا ہے بریلی نوں کُنڈا مار حویلی نوں" ۔

کُنڈل (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) حلقہ۔ دائرہ۔ چکر۔ وہ دائرہ جو بچے کھیلنے کے واسطے یا جادوگر منتر پڑھنے کے واسطے زمین میں کھینچ لیتے ہیں (۲) کان کا بالا۔ حلقۂ گوش۔ مُندرا (۳) ہالہ۔ چاند یا سورج کا حلقہ۔ منڈل۔ خرمن ماہ۔ خرمن آفتاب ۔

کنڈل مارنا / **کُنڈل میں بیٹھنا** (ہ) فعل متعدی:۔ خرمن زدن ماہ یا خورشید۔ چاند کا ہالہ نشین ہونا۔ سورج کا منڈل میں ہونا ۔

کُنڈلی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) حلقہ۔ گھیرا۔ دور۔ چکر (۲) زائچہ مولود۔ جنم پترا۔ (۳) ایک قسم کی ہندی نظم ۔

کُنڈلی بنانا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) زائچہ بنانا۔ جنم پترا بنانا ۔

کُنڈلیا (ہ) اسم مؤنث (ہندو):۔ ایک قسم کے چھند کا نام۔ ایک قسم کے ہندی اشعار ۔

کنڈی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کلٹا۔ ایک قسم کا کھانچے کی وضع کا ٹوکرا جس میں کوہستانی لوگ اسباب وغیرہ بھر کر کندھے پر اُٹھاتے ہیں (۲) میوے کا ہار جو ہولی کے تہوار میں ہندوؤں کے بچے اپنے گلے میں ڈالتے ہیں ۔

کُنڈی (ہ) اسم مؤنث:۔ زنجیر دروازہ۔ حلقۂ در۔ سانکل۔ زُلفی ۔

کنڈی بند کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ زنجیر لگانا۔ سانکل دینا۔ دروازہ بند کرنا ۔

کنڈی دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ زنجیر لگانا۔ دروازہ بند کرنا ۔

کنڈی کھڑکھڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ دروازہ پر زنجیر مار کر پلانا۔ دستک دینا۔ پکارنا ۔

کنڈی کھولنا (ہ) فعل متعدی:۔ کواڑوں کی زنجیر کھولنا۔ کواڑ کھولنا۔ دروازہ کھولنا ؎

چپکے دینی کھول کُنڈی لے تو انشا کو بلا ڈر بھلا کیا چاہیئے دربانِ بوبک کا تجھے (انشا)

کنڈی لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ زنجیر لگانا۔ سانکل دینا۔ کواڑ بند کرنا۔ دروازہ موندنا ۔

کنڈی مارنا (ہ) فعل متعدی:۔ دیکھو (کُنڈی کھڑکھڑانا) ۔

کنڈی موندنا (ہ) فعل متعدی (ہندو):۔ دروازہ بند کرنا۔ زنجیر لگانا ؎

آئے جو میرے گھر میں وہ شب راہ کرم سے۔ میں موندی کُنڈی
مُنہ پھیر لگے کہنے تعجب سے کہ یہ کیا۔ ہاں تیری یہ طاقت (مستزاد انشا)

کنز (ع) اسم مذکر:۔ (۱) خزانہ۔ مخزن۔ گنج۔ گنجینہ (۲) علم فقہ اور علم لغت کی ایک کتاب کا نام ۔

کنس (س) اسم مذکر:۔ (۱) ایک ظالم راجہ کا نام جو اُگرسین مہاراجہ متھرا کا بیٹا اور سری کرشن جی کا ماموں نیز جانی دشمن تھا۔ سری کرشن جی نے اسی ظالم کے مارنے کے واسطے اوتار لیا اور اخیر کو اُسے ہلاک کیا چونکہ یہ دیوتا کا دشمن تھا اس وجہ سے اسُر یعنی راکھشس خیال کیا جاتا تھا (۲) کامنی۔ رومین ۔

کنستر۔ (انگلش۔ صحیح Canister کینسٹر) اسم مذکر:۔ ٹین کا وہ بکس جس میں اکثر مٹی کا تیل آتا ہے۔ ٹین۔ بکس ۔

کنسلائی (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (کن مخفف کان کے مشتقات) ۔

کنف (ع) اسم مؤنث:۔ (۱) جانب۔ طرف۔ سمت۔ اُور۔ رُخ۔ کنارہ (۲) پناہ۔ سرن (۳) بازو ۔

کنک (س) اسم مذکر:۔ (۱) کنچن۔ سونا۔ طلا۔ زر (۲) دھتورا۔ دھتورے کے بیج۔ مثال ہر دو معنی ؎

کنک کنک سے سو گنا اور کنک کنک اُدھکائے وہ کھائے بورا کرے یہ پائے بورائے (دوہا)
دھتورے کے بیج

(۳) ہ۔ اسم مؤنث:۔ گندم۔ گیہوں ۔

کنکر (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک قسم کا مٹی کا سخت مادہ جس سے چونا پکاتے اور پکی سڑکیں بناتے ہیں (۲) سنگریزہ ؎

کیا کہوں کیسے وہ گھبرائے ہیں بیٹھے بیٹھے میں نے شب گھر میں جو اُن کے کوئی کنکر پھینکا (ظفر)

کنکر پتھر (ہ) اسم مذکر:۔ (حقارتاً):۔ (۱) جواہرات۔ جیسے ہیرا۔ الماس۔ نیلم وغیرہ (۲) خاک دھول۔ خس و خاشاک۔ کوڑا کرکٹ۔ الابلا۔ واہیات ۔

کنکرسا (ہ) صفت:۔ نہایت سرد۔ خنک۔ بہت ٹھنڈا۔ جیسے کنکرسا پانی ۔

کنکرکا (ہ) صفت:۔ کنکر سے نسبت رکھنے والا۔ کنکر کا بنا ہوا۔ جیسے کنکر کا جھجر وغیرہ (مصرع) اُٹھ میرے کنکر کے جھجر پیندی ٹوٹے کر سلام ۔

کنکر کی سڑک (ہ) اسم مؤنث:۔ پکی سڑک ۔

کنکری (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) سنگریزۂ خرد۔ ٹھیکری (۲) ڈلی۔ ٹکڑا جیسے "نمک کی کنکری" ۔

کنکری کردینا (ہ) فعل متعدی :- ٹھیکری کردینا - بے قدری اور افراط کے ساتھ اُٹھانا ✦ دل کھولکر خرچ کرنا ✦ اسراف کرنا ✦

کنکریلا (ہ) صفت :- کنکر آمیز ✦ کرکرا ✦

کنکریلی (ہ) اسم مؤنث :- پتھریلی زمین - سنگلاخ - رانکڑ زمین ✦

کُنکُنا (ہ) صفت :- نیم گرم - شیر گرم - سُمسُم - گُنگُنا - سہتا سہتا - سیل گرم ✦

کنکوّا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کاغذ بادی - پتنگ - گُڈّی ✦ تکّل (۲) ایک بُوٹی کا نام ✦

کنکوّا اُڑانا (ا - ہ) فعل متعدی :- پتنگ بازی کرنا - کاغذ بادی کو ہوا پر تاننا ✦

کنکوّا بڑھانا (ہ) فعل متعدی :- پتنگ کو بلند کرنا - کنکوّا اُڑانا ✦

کنکوّا کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- مخالف کے پتنگ کے ڈور کو اپنی ڈور کے گھسّے اور پتنگ کے زور سے اُڑا دینا ✦

کنکوّا لڑانا (ہ) فعل متعدی :- پتنگ بازی کرنا - پتنگوں کا باہم اُڑا کر گھستوں سے کاٹنا کٹوانا ✦

کنکوت (ہ) اسم مذکر :- کھڑے کھیت کا تخمینہ لگانے والا - کھڑے اناج کو گوتنے اور اُس کے دام قرار دینے والا ✦

کن کھجورا (ہ) اسم مذکر :- کنگوجر - ہزارپا - صدپا (مفصل دیکھو کن مخفف کان کے مشتقات میں) ✦

کنکی (ہ) اسم مؤنث :- وہ چاول کے ٹکڑے جو دھانوں سے نکالتے وقت ہوجاتے ہیں - چاولوں کا چُورا ✦

کنگال (ہ) صفت :- (۱) مفلس - نردھن - دھن ہین - محتاج - نادار - تنگ دست - تنگ حال - فقیر - قلّاش ؎

مجھ سے فضول خرچ کے ہتّھے جو چڑھ گیا ۔۔۔ دو دن میں آسمان بھی کنگال ہوگیا (صبا)

(۲) قحط زدہ - کال کا مارا - فاقہ زدہ - فاقہ کش - بھُکّڑ ✦

کنگال بانکا (ہ) اسم مذکر :- خشک بانکا - فاقہ مست - مفلس شوقین - افلاس میں اُترنے والا ✦

کنگال کردینا (ہ) فعل متعدی :- نردھن کردینا - مفلس بنا دینا - محتاج کردینا ✦

کنگال گھر کا (ہ) صفت :- غریب گھر کا - محتاج خاندان کا ✦

کنگال ملک (ا) اسم مذکر :- بھوکا دیس - کنگلوں کا ملک جیسے مارواڑ ✦

کنگال ہوجانا (ہ) فعل لازم :- مفلس ہوجانا - محتاج ہوجانا - افلاس

میں گھر جانا ✦

کُنگر (ا) صفت :- موٹا - فربہ - قوی ہیکل - موٹا تازہ - خنگرا ✦

کُنگرا (ا) اسم مذکر :- موٹا اور فربہ آدمی - خنگرا - ڈھینگ - ڈھینگرا ✦

کنگلا (ہ) صفت :- کنگال کی تصغیر بالتحقیر - مفلس - قلّاش - بھوکا - محتاج - نادار ✦

کنگلی (ہ) اسم مؤنث :- فاقہ زدہ عورت - مفلوکہ - مفلس عورت - محتاج عورت - بھوکی عورت ✦

کنگن (ہ) اسم مذکر :- دست برنجن - دستینہ - کلائی کے ایک زیور کا نام جسے چوہے دتّیاں بھی کہتے ہیں - اینڈوی - سوار (یہ لفظ کر + گہن سے مرکب ہے یعنی ہاتھ کا زیور) ✦

کُنگرہ (ف) اسم مذکر :- کنگورہ - وہ طاق نما کٹے ہوے طاقچے جو شہر کی فصیل قلعہ کی دیوار یا دیگر عمارات میں خوب صورتی کے واسطے بنا دیتے ہیں - شُرفہ ✦

کنگنا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) وہ کلاوے کا ڈورا جو پھیروں کے وقت دولھا کی داہنی کلائی اور دلہن کی بائیں کلائی میں باندھا جاتا ہے - کپڑے کی وہ پوٹلی جس میں اسبند اور گینڈے کی کھال یا لوہے کا چھلّا سپاری ہلدی وغیرہ رکھ کر دولھا کے ہاتھ میں لگن کے دن باندھ دیتے ہیں (۲) وہ گیت جس میں کنگنا باندھنے کا ذکر ہوتا اور وہ کنگنا باندھتے وقت گایا جاتا ہے - جیسے "آؤ مورے ہریالے بنرے - کنگنا میں باندھوں کر بچ تیرے" (۳) ہندوؤں کی ایک شادی کی رسم جس میں دولھا دُلہن کا کنگنا بیاہ کر لانے سے دو روز بعد کھولا جاتا ہے

کنگنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کانس - دیوار کی کگر (۲) ایک قسم کا چکنا اور چھوٹا اناج جسے اکثر پڈریوں اور لالوں کو بھی کھلاتے ہیں اور نیز اس کے لڈّو بناتے ہیں ✦

کنگورہ (ا) اسم مذکر :- (۱) دیکھو (کُنگرہ) (۲) کلغی - جیغہ ✦ وہ خوش نما پر جو سرداروں کی ٹوپی پر لگائے جاتے ہیں - تاج کے اوپر کا جواہرات ✦

کنگھا (ہ) اسم مذکر :- شانہ - بال سُلجھانے کا یک رُخہ مردانہ آلہ - مشط ✦

کنگھی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کنگھا کی تانیث - شانۂ کوچک جس کی دونوں طرف دندانے ہوتے ہیں (۲) ایک درخت کا نام جس کے پھول میں کنگھی کیسے دندانے ہوتے ہیں - درخت شانہ ؎

اُلجھا ہے دل بتوں کے گیسوے پُرشکن میں ۔۔۔ اُگتی ہے جائے سبزہ کنگھی مرے چمن میں (آتش)

بہارِ شانۂ صد چاک ہے زلفِ پریشاں میں ۔۔۔ عجب ہے جائے گل پھولی ہے کنگھی عشق پیچاں میں (افق)

کنگھی چوٹی (ہ) اسم مؤنث :- تزئین لُو - بناؤ سنگار - آرایش ؎

وائے اندھیر کٹ گئی شبِ وصل کنگھی چوٹی میں مستی کاجل میں (لا اعلم)

کنگھی چوٹی کرنا (ہ) فعل متعدی :- بناؤ سنگار کرنا - تزئین و آرایش کرنا - سر گوندھنا - بال سنوارنا - چوٹی کرنا - مانگ سنوارنا ۔

کنگھی کرنا (ا) فعل متعدی :- بال بہنا - شانہ در موزوں کا ترجمہ - بالوں کو کنگھی کے ذریعہ سے سلجھانا اور سنوارنا (اس کی نسبت عورتوں کا وہم ہے کہ اگر دوسرے شخص کے سر کی کنگھی کی جائے تو بیر پڑ جاتا ہے) ۔

کنواں یا کُواں (ہ) اسم مذکر :- س (کُوپ) چاہ - بر - کھُو - جھیرا - کُو - کُوا ؎

ملاحتِ ذقنِ یار کا ہے ہر سو شور عجیب لطف کا کھاری ہے یہ کنواں نکلا (آتش)

کنواں بیچا ہے کنوئیں کا پانی نہیں بیچا (ہ) کہاوت :- تکرار بے فائدہ دلیل ناجائز و شروط خلاف عقل پر اس مثل کا اطلاق ہوتا ہے ۔

کنواں پوجنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- بیٹے کے جنم یا شادی کے وقت کنوئیں کی پرستش کرنا ۔

کنواں ٹوٹنا (ہ) فعل لازم :- کنوئیں کا پانی گھٹنا - کنوئیں کا پانی کم ہو جانا ۔

کنواں جوتنا یا چلانا (ہ) فعل متعدی :- کنوئیں سے لاؤ کے ذریعہ سے پانی نکالنا - آبپاشی کرنا ۔

کنواں چھوڑ دینا (ہ) فعل متعدی :- کنواں چلانا بند کر دینا - کنواں تھام دینا - آبپاشی سے باز رہنا ۔

کنواں سا (ہ) صفت :- مانندِ چاہ ۔ گہرا - اونڈا - عمیق ۔

کنواں کھودنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) چاہ کندن کا ترجمہ - کنوئیں کے واسطے زمین کھودنا (۲) دوسرے کے گرانے کو گڑھا کھودنا - کسی کے واسطے بدی کرنا - بُرائی کرنا ۔

کنواں کھودنے والا (ہ) اسم مذکر :- (۱) چاہ کن (۲) برائی کرنے والا - بدی کرنے والا ۔

کنوانسا (ہ) اسم مذکر :- نواسے کا بیٹا - بیٹی کے بیٹے کا بیٹا ۔

کنوانسی (ہ) اسم مؤنث :- نواسی کی بیٹی - بیٹی کی بیٹی کی بیٹی ۔

کنوتی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گوشِ اسپ - گھوڑے کا کان ۔ گھوڑے کا کھڑا ہوا کان (۲) کان کی بالی - مُرکی - دُریچہ ۔

کنوتیاں (ہ) اسم مؤنث :- کنوتی کی جمع ۔

کنوتیاں بدلنا یا کھڑی کرنا (ہ) فعل لازم :- گھوڑے کا دونوں کانوں کو

کھڑا کرنا - چوکنا ہونا ۔

کنوٹھا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کونہ - گوشہ - کھونٹ - زاویہ (۲) بغل - کنارا - آغوش (۳) برادر پہلو ۔ برابر کا بھائی ۔ ؎

زناخی جو لوٹھے سے پکڑی گئی تو میرے کنوٹھے سے پکڑی گئی (رنگین)

کنور (ہ) اسم مذکر :- (۱) لڑکا - طفل - کودک - بالا - (۲) بیٹا - پسر - پتر (۳) راج دُلار - ٹیکا - راجہ کا بیٹا ۔ میاں - شہزادہ - ملک زادہ - راج پتر (۴) عزت کا خطاب ۔

کنول (ہ) اسم مذکر :- (۱) پدم - ایک پھول کا نام جو دریا میں کھلتا ہے - گُلِ نیلوفر - مکھانے کے پھول کا نام - کمودنی - اس پھول کو اکثر دل سے تشبیہ دیتے ہیں ؎

ہمیشہ جوشِ گریہ سے رہا پانی میں اے آتش کبھی تازہ نہ میں نے اپنے اس دل کا کنول دیکھا (آتش)

وہ بہار آئے کبھی روتے ہوئے ہنسنے لگیں حوض کا فوارہ بن جائے کنول تالاب کا (بحر)

(۲) قمقمہ - ایک سرخ کاغذ یا ابرق کا پھول جس میں موم کی بتی جلاتے اور اکثر بھادوں کے مہینے میں جمعرات کے روز عوام لوگ خواجہ خضر کے نام پر پانی میں بہا دیتے ہیں ۔ لالہ (۳) شیشے کے ایک ظرف کا نام جس میں شمع روشن کرتے ہیں ؎

چشم بد دور آپ کا کیا رنگ ہے سرخ و سفید روئے تاباں ہے کہ روشن ہے کنول بلور کا (بحر)

(۴) ایک بوٹی کا نام (۵) مثانہ جانور - پھکنا (۶) مجازاً دل - من - ہردہ جیسے "اُن کے دیکھتے ہی کنول ہرا ہو گیا" (۷) دیکھو (کمل بائی بمعنی یرقان) ۔

کنول باؤ یا باؤ یا بائی (ہ) اسم مذکر :- یرقان ۔

کنول چرن (ہ) اسم مذکر :- وہ شخص جس کے پاؤں میں پدم ہو ۔ مبارک قدم - مبارک پے ۔

کنول کھلنا (ہ) فعل لازم :- گل نیلوفر کا شگفتہ ہونا ۔ دل خوش و خرم شگفتہ اور شاداب ہونا - دل کی کلی کھلنا ؎

جو دل کی آرسی کو ہمارے جلا کر کرے اس کا کنول خدا کی طرف سے کھلا کرے (انشا)

کنول کٹا (ہ) اسم مذکر :- مکھانا - کنول کا بیج جسے کھاتے ہیں - کول ڈوڈے ۔

کنول نین (ہ) صفت :- کٹورا سی آنکھوں والا ۔

کنوں (ہ) اسم مذکر :- کنا کی جمع پتنگ کے کنے - جوتے کے کنے (یہ جمع حروف مغیرہ کے آجانے سے اس طرح بنتی ہے) ۔

کنوں سے اکھڑنا (ہ) فعل لازم :- اول معلوم - دوم جڑ پیڑ سے جانا - بالکل اکھڑ جانا - کچھ تعلق نہ رکھنا - جیسے "وہ تو کنوں سے اکھڑ گئے" ۔

کنونڈا (ہ) صفت :- (۱) شرمندہ - شرمسار - شرمگین (۲) ذلیل - خوار - رسوا -

داغی - بدنام - کلنکی - ہیٹا (۳) احسان مند - ممنون - منت کشیدہ - شرمندۂ احسان ؎

وہ قومیں جو ہیں آج سرتاج سب کی کنونڈی رہیں گی ہمیشہ عرب کی (حالی)

(۴) ناقص الخلقت - عیبی - عیب دار - ناقص ٭

کنونڈا کرنا (ہ) فعل متعدی :- شرمندہ کرنا - داغی کرنا ٭ احسان مند کرنا ٭ داغ لگانا - عیب لگانا ٭ نیچا دکھانا ٭ کسی اعضا کو نقص پہنچانا ٭ عیب دار بنانا - جسمانی عیب کر دینا جیسے "ہاتھ پاؤں سے کنونڈا کر دیا" "آنکھ سے کنونڈا کر دیا وغیرہ" ٭

کنونڈا ہونا (ہ) فعل لازم :- شرمندہ ہونا ٭ ممنون ہونا - داغ لگنا - داغی ہونا - کلنک لگنا ٭ کسی اعضا میں نقص آجانا - عیب دار بن جانا - عیب لگ جانا ٭

کنونڈی (ہ) صفت :- (کنونڈا کی تانیث) کنونڈی بلی چوہے سے کان کترواتی ہے ٭

کنووں یا کووں (ہ) اسم مذکر :- کنواں کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے بنائی جاتی ہے ٭

کنووں میں بانس ڈالنا یا کنوئیں میں بانس ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- کسی چیز کو کنووں میں بانس ڈال کر ٹٹولنا - بہت ڈھونڈ بھال کرنا - پتال تک تلاش کرنا - زمین کی تہ تک میں ڈھونڈ ڈالنا - نہایت ڈھونڈنا بہت تلاش و جست جو کرنا ؎

کنوئیں میں بانس ڈالے ہم نے ہر چند نہ آیا بوسۂ چاہِ ذقن ہاتھ (مغفور)

کنووں میں بانس ڈلوا دینا (ہ) فعل متعدی :- نہایت تلاش کرا لینا - ڈھنڈوانے میں کوئی دقیقہ باقی نہ چھوڑنا ٭

کنوئیں (ہ) اسم مذکر (کنواں کی جمع) ٭

کنوئیں بھانگ پڑنا (ہ) فعل لازم :- سب کے سب کا متوالا اور پاگل ہو جانا - ادنیٰ سے لے کر اعلیٰ تک کا مست و بے ہوش بلکہ خود رفتہ و دیوانہ ہو جانا - کسی کی عقل کا بھی سلیم اور بجا نہ رہنا ؎

اُس ذقن میں بھی سبزی ہے حظ کی دیکھو جیدھر کنوئیں پڑی ہے بھانگ (میر)

(چونکہ کنوئیں کا پانی ایک خلقت اور محلہ کا محلہ پیا کرتا ہے اور جب کنوئیں میں کوئی نشہ والی چیز ہو تو ظاہر ہے کہ سارا محلہ یعنی سب پینے والے متوالے ہو جائیں - پس اس لحاظ سے کثرت حمقا پر یہ محاورہ بولا جانے لگا) ٭

کنوئیں پر گئے اور پیاسے آئے (کہاوت) :- امید کی جگہ گئے اور پھر محروم آئے - کمال بدنصیبی کے موقع پر بولتے ہیں ٭

کنوئیں جھانکنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) نہایت جست جو اور تلاش کرنا - کنووں کے اندر جا جا کر دیکھنا ٭ حیران و پریشان ہونا - سرگردان پھرنا ؎

ڈوبا میں اس لئے کہ جگت آشنا تھا میں جھانکے کنوئیں چاہِ زنخداں کی چاہ میں (امانت)

(۲) کنووں میں گرنا - کنووں میں پڑنا ؎

یہ جگہ وہ ہے فرشتوں نے کنوئیں جھانکے ہیں پاک آلایشِ دنیا سے بشر کیا ہوگا (بحر)

(۳) کتے کے کاٹنے کا ٹوٹکا کرنا جس کی نسبت یہ مشہور ہے کہ جسے کتا کاٹے اُس کو سات کنوئیں جھانکنے لازم ہیں تاکہ اُس کا اثر نہ ہو ٭

کنوئیں جھنکانا یا جھنکوانا یا جھنکا دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کنووں کے اندر منہ ڈلوا کر دکھانا - کنووں کا پانی یا تہ دکھانا ٭ کتے کے کاٹے کو سات کنووں پر لے جانا تاکہ اُس کا اثر نہ ہو ٭ کنووں میں گرانا ؎

جسے دیتا ہے شاہی مثلِ یوسف چرخ کہتا ہے مناسب ہے کنوئیں اس کو جھنکایا چاہئے پہلے (اسیر)

(۲) حیران کرنا - آوارہ پھرانا - دربدر پھرانا ٭ ناک میں دم کر دینا - ستانا - ناک چنے چبوا دینا - تنگ کر دینا - مصیبت میں ڈالنا - آفت میں پھنسا دینا - دق کرنا - تھکا مارنا - دیوانہ بنانا - سودائی بنانا - باؤلا کر کے پھرانا - دیوانہ وار پھرانا ؎

عزیزو یوسفِ کنعاں کی چاہ میں اب تو کنوئیں جھنکائے گا مجھ کو ہزار دل میرا (لا اعلم)

عشق چاہِ ذقن کیا تو ہے دل دیکھنا کیا کنوئیں جھنکاتے ہیں (وزیر)

یوسف کنوئیں میں گر کے ہوئے بادشاہِ مصر رفعت بھی دے کنوئیں جو کسی کو جھنکائے عشق (اسیر)

چاہ میں زہرہ جبینوں کے دلا غرق نہ ہو یہ فرشتوں کو کنوئیں دم میں جھنکا دیتے ہیں (امانت)

لہرا کے کبھی جاتے ہیں دریا کبھی تالاب کیا ہم کو جھنکاتی ہے کنوئیں چاہ تمہاری (〃)

گردشِ نرگسِ فتاں نے تو دیوانہ کیا دیکھو جھنکوائے کنوئیں چاہِ زنخداں کیا کیا (آتش)

عشق ذقن نے ہم کو جھنکائے بہت کنوئیں جیتے رہے تو نام ہی لیں گے نہ چاہ کا (نادر)

ذرا چاہ کا دیکھ اپنی مزا جھنکاتی ہوں کیسے کنوئیں میں بھلا (میر حسن)

یاد آئینۂ رخ نے تو بنایا حیراں دیکھوں جھنکوائے کنوئیں چاہِ زنخداں کتنے (رند)

کنوئیں کی مٹی کنوئیں کو لگتی ہے (ہ) محاورہ :- یعنی جس قدر آمد ہوتی ہے اُسی قدر خرچ بھی ہو جاتا ہے - جہاں کی کمائی ہوتی ہے وہیں صرف بھی ہو جاتی ہے ؎

ترے دہن کی مسی کا ذقن پہ کیوں نہ ہو عکس کنوئیں کی لگتی کنوئیں کو ہے جانِ من مٹی (نصیر)

کنوئیں میں بولنا (ہ) فعل لازم :- ضعف کے مارے نہایت آہستگی اور دھیمے پن سے بولنا - اس طرح بولنا کہ بہ مشکل دوسرے کے کان میں آواز جائے ٭

کنو

موت یا جان کنی کے وقت کیسی آواز نکالنا۔ قریب بمرگ ہونا۔

کُنوئیاں (ہ) اسم مؤنث :- چھوٹا کنواں۔ کُوئی۔ چاہ کوچک۔

کُنہ (ع) اسم مذکر :- (۱) کسی چیز کی انتہا۔ تہ۔ حقیقت۔ ماہیت (۲) مجازاً :- نکتہ۔ باریکی۔ مغز سخن۔

کُنہ کو پہنچنا (۱) فعل متعدی :- کسی بات کے مغز یا اس کی تہ کو پہنچنا۔

کنہا (ہ) اسم مذکر (پورب) :- وہ سرکاری ملازم جو کھڑی کھیت کے غلہ کا اندازہ کرتا ہے۔ آنکو۔ کوتنے والا۔ جانچنے والا۔

کنہائی (ہ) اسم مذکر :- برج کی زبان میں کرشن جی کو کنہائی کہتے اور ہولیوں میں اکثر اسی نام کے ساتھ گاتے ہیں۔

کنہیا (ہ) اسم مذکر :- (۱) سری کرشن جی کا نام۔ کاہن۔ شیام ؎

طرۂ حسن اس صنم کے سر پہ زیبا ہو گیا زلف کالی بن گئی جوڑا کنہیا ہو گیا (بحر)

(مفصل کیفیت دیکھو کرشن میں) (۲) خوب صورت لڑکا۔ جوان حسین۔ خوبچہ ہوا دھوپ میں بھی نہ کم حسنِ یار کنہیا بنا وہ جو سونلا گیا (بحر)

(۳) اسم :- رسیا۔ معشوق صفت۔ جیسے "وہ تو گوپیوں میں کنہیا ہے"۔

کنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ٹکڑا۔ ریزہ۔ کرچ۔ پارہ۔ بیش قیمت پتھر کا ٹکڑا۔ ریزۂ الماس ؎

تابِ ندان دکھا بزم میں تو ہنس ہنس کر کوئی کھا جائے جوہری کی کنی خوب نہیں (ذوق)

کیوں کہ پی جاؤں مکھ اے ضبط جو اشک ہے ہیرے کی کنی ہے (ناسخ)

(۲) کنکی۔ چاول کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔ ٹوٹے ہوئے چاول (۳) چاول کا وہ حصہ جو گلنے سے رہ گیا ہو۔ خامی۔ ادھ کچرا پن۔ جیسے جب چاولوں میں ایک کنی رہ جائے تو دم پر چھوڑ دو (۴) جوبن کا کوئی حصہ۔ حسن کا کوئی نشان۔ کوئی آن۔ کوئی انداز۔ جیسے "ابھی تو اس میں ایک کنی باقی ہے"۔

کنے (ہ) تابع فعل ہ (دکن اور ضلع کانگڑہ میں زیادہ بولتے ہیں۔ مترادف) پاس۔ نزدیک۔ قریب ؎

میتا جس کے اسباب ملکی اور مالی تھے وہ کہہ گیا یہاں سے تو دونوں ہاتھ خالی تھے (میر)

کنے (ہ) اسم مذکر :- (کنا کی جمع)۔

کنے ڈھیلے ہو جانا (ہ) فعل لازم :- رگ و پے کا سست اور عضو کا بیکار ہو جانا۔ تھک جانا۔ عاجز آ جانا۔ پتلا حال ہو جانا۔ جوش جوانی و غرور و سخوت کا جاتا رہنا ؎

دیکھ حال میرا اٹھا کے سو سو حیلے ساتھی بھاگے سب اپنا اپنا جی لے

کنیا

کہتی تھی کفش میں نہ چھوڑوں گی قدم سو اس کے بھی ہو چکے ہیں کنے ڈھیلے

کنی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) حاشیہ۔ کنارہ۔ کور۔ سنجاف۔ مغزی۔ گوٹ۔ فیتہ۔ شال پر لگانے کا اونی یا ریشمی کنارہ (۲) وہ ڈھبی جو پتنگ یا تکل کے گوشہ کی جانب کانپ میں باندھی جاتی ہے تاکہ پتنگ کا وزن برابر ہو کر سیدھا اڑے (۳) گوشۂ پتنگ۔ کنکوے کا بازو (۴) تمباکو کے وہ چھوٹے چھوٹے پتے یا کونپلیں جو ایک دفعہ کاٹ لینے کے بعد دوبارہ نکلتی اور قابل قدر و عمدہ نہیں ہوتی ہیں۔

کنی باندھنا (ہ) فعل متعدی :- پتنگ کے بازو میں ڈھبی باندھ کر اس کے دونو بازوؤں کو ہم وزن کرنا۔

کنی دار (۱) صفت :- وہ کپڑا جس کے کناروں پر کسی رنگ کی دھاری ہو۔ کنارہ دار۔

کنی دبانا (ہ) فعل متعدی :- قابو میں لانا۔ عاجز کرنا۔ تنگ کرنا۔ بس میں کرنا۔

کنی دبنا (ہ) فعل لازم :- (۱) ادھین ہونا۔ مطیع و فرماں بردار ہونا۔ عاجز ہونا۔ مغلوب ہونا (۲) جھینپنا۔ کنیانا۔ لجانا۔ شرم کرنا۔ آنکھ نیچی ہونا۔ (۳) ڈرنا۔ خائف ہونا۔

کنی کھانا (ہ) فعل لازم :- پتنگ کا ایک رخ کو جھکنا۔ کنکوے کا ایک طرف سے نیچا ہو کر اڑنا

کنیا (س) اسم مؤنث :- (۱) نو یا دس برس تک کی لڑکی۔ چھوٹی عمر کی لڑکی۔ صبیہ۔ معصومہ۔ (۲) باکرہ۔ دوشیزہ۔ چیرہ بند۔ نا لمس شدہ لڑکی۔ کواری (۳) بیٹی۔ دختر۔ دھی۔ پتری (۴) دلہن۔ عروس۔ بنی (۵) چھٹی راس۔ برج سنبلہ (۶) درگا دیوی کا نام (۷) ایلوے کا درخت۔ درخت صبر (۸) بڑی الائچی۔ بیل کلان (۹) ہندی رباعی کا ایک وزن جس میں چار چار رکن ہوتے ہیں (۱۰) وہ پودا جو دوسرے درخت پر پیدا ہو جائے۔ اکاس بیل۔ امربیل (۱۱) بانجھ۔ وہ عورت جسے حمل نہ رہے۔

کنیا پتر یا کنیا سُت (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- بن بیاہی لڑکی کا لڑکا۔ حرامی۔ ولد الزنا۔ حرام کا۔

کنیا جمانا (ہ) فعل متعدی :- چھوٹی چھوٹی لڑکیوں کو درگا کے نام پر کھانا کھلانا۔ معصوم لڑکیوں کی ضیافت کرنا۔

کنیا دان (ہ) اسم مذکر :- (۱) لڑکی کا بیاہ کرنا۔ لڑکی کو نکاح میں دینا (۲) جہیز۔

دان - آہیز - دہیز (۳) وہ روپیہ جو بیٹی کے بیاہنے کے واسطے لوگوں سے للہ مانگا جائے ۔

کنیادان مانگنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کسی کی لڑکی کو نکاح میں لانے کے واسطے مانگنا ۔ کسی کی بیٹی سے بیاہ چاہنا (۲) بیٹی کے بیاہنے یا جہیز میں دینے کے واسطے کچھ نقدی طلب کرنا ۔

کنیاوانی (ہ) اسم مؤنث :- سوات بوند - وہ بارش جو آفتاب کے برج سنبلہ میں آنے پر برستی ہے ۔ موسم بہار کی بارش - نیساں ۔ (ہندوستانیوں کے نزدیک تو یہ بارش ہندی چھٹے مہینے یعنی بھادوں میں تقریباً ہوتی ہے اہل فارس کے نزدیک ساتویں رومی مہینے میں جبکہ آفتاب برج حمل میں آتا ہے جو تقریباً ماہ مارچ ہے) ۔

کنیانا (ہ) فعل لازم :- (۱) کنکوے کا ایک جانب یا ایک طرف کو جھکنا - پتنگ کا کنی کھانا (۲) کنارہ کرنا - بچنا - ہٹنا - ایک طرف ہونا - کترانا - بغل کو ہونا ؎

کوئی کیسا ہی اُس سے کنیا دے آخر اُس کو یہ بیچ میں لاوے (میر قائم)

(۳) شرمانا - جھینپنا - آنکھ سامنے نہ کرنا (۴) دور بھاگنا - الگ الگ رہنا - بچا ہوا رہنا - پاس نہ پھٹکنا - دھورے نہ جانا - وحشت کرنا - رمیدگی اختیار کرنا ۔

(صاحب گلشن فیض نے جو حیران و متعجب ہونے کے معنی لکھے ہیں اس میں کلام ہے نہ تو کسی استاد کا شعر اس معنی میں نظر سے گزرا اور نہ سننے میں آیا) ۔

کنیت (ع) اسم مؤنث :- وہ نام جو باپ یا ماں سے خواہ بیٹا یا بیٹی کے نام سے بولا جائے - عربی میں ایسے ناموں کے اول ابو ابا ام بنت ابن اور فارسی میں پسر یا دختر آتا ہے جیسے ابوالحسن - ابوالقاسم - ابابکر - ام الفاطمہ - بنت الکرم ابن حاجب - ابن ماجہ - ابن خلدون - پسر محمود - دختر حامد وغیرہ - اردو میں اصغر کی ماں - اکبر کا باوا وغیرہ - عربی میں وصفیت اور لقب کے معنی میں بھی مستعمل ہے - جیسے ابوالفضل - بزرگی کا باپ - ابوجہل جہالت کا باپ - ابوہریرہ بلیوں کا باپ یعنی بلیوں کی پرورش کرنے والا کیونکہ اصل نام عبدالرحمن تھا - مگر بلیوں سے رغبت رکھنے کے سبب یہ لقب پڑ گیا ۔ ماں باپ کا رکھا ہوا نام - خاندانی نام - وہ نام جس سے ماں باپ اپنے بچے کو پکاریں ۔

کنیر (ہ) اسم مذکر :- ایک تلخ اور زہریلے درخت اور اُس کے پھل کا نام جس کا پھول اکثر زرد یا سرخ ہوتا ہے اور پھل میں سے دودھ سا نکلتا ہے اس کے پھل کی شکل نہایت مسخری ہے - عوام الناس کا خیال ہے کہ جس کے گھر میں اس کا پھول ڈال دیں اُس کے ہاں آپس میں کھٹا پٹی ہو جائے - گویا سی کے کانٹے کا اور اس کا ایک ہی خواص ہے دفل - خرزہرہ - کرویر - کنیل - مزاجاً اول درجہ میں گرم - دوم میں خشک ۔

کنیر کا پھول (ہ) اسم مذکر :- (۱) گل خرزہرہ - (۲) لڑائی کا گھر - بس کی گانٹھ - فتنہ پرداز - فتنہ انگیز - سی کا کاٹنا ۔ ؎

جس کے سبب لڑائی ہو وہ آدمی نہیں کانٹا ہے گھر میں ساہی کا یا گل کنیر کا (ذوق)

کنیر کی جڑ (ہ) اسم مؤنث :- بیج خرزہرہ جس کے کھانے سے آدمی مر جاتا ہے ۔

کنیز (ف) اسم مؤنث :- لونڈی - باندی - چیری - داسی - بندوڑ - زن مملوکہ - پرستار زنان ۔ حرم - سُریت ۔

کنیزک (ف) اسم مؤنث :- تصغیر کنیز - بندوڑ ۔

کو (ہ) علامت مفعول (۱) را - نو - تئیں جیسے اُس کو مارا - گھر کو گیا - شام کو جائے گا - میں تو اپنے کو حقیر سمجھتا ہوں - وغیرہ (۲) سے - از ؎

نہ کعبہ میں نہ بت خانہ میں ملتا ہے خدا طالب نہ پاوے گا نہ پاوے گا جو ہے جویا تو مل دل کو (سوز)

کہیو اے باد صبا بچھڑے ہوئے یاروں کو راہ ملتی ہی نہیں دشت کے آواروں کو (نامعلوم)

(اب متروک ہے) (۳) اظہار فعل کی تاکید کے واسطے جیسے "وہ جانیکو ہے - آنیکو ہے" یعنی جانیوالا یا عنقریب آنے والا ہے (۴) لئے - واسطے - براے - جیسے اُن کے ہاں کھانے کو بہت ہے - وہ روٹی کھانے کو بیٹھا ہے - اپنے گھر کو سب پچتے ہیں - (۵) گنوار بجاے کا استعمال کرتے ہیں یعنی کس کو بجاے کس کا - وادا کو ہے یعنی وادا کا ہے (۶) برج میں کون کی جگہ بولتے ہیں - جیسے کو جاے ہے یعنی کون جاتا ہے (۷) بجاے میں - اندر - در - جیسے رات کو - دن کو بمعنی رات میں دن میں (۸) زاید ۔ تحسین و ربط کلام کے واسطے جیسے کل کو آتا یعنی کل آتا ۔ آج کو وہ ہوتے تو دکھا دیتے ۔

کُو (ف) اسم مؤنث :- گلی - کوچہ - محلہ - ٹولہ جیسے کوے یار کوے دلدار وغیرہ ۔

کوا (ہ) اسم مذکر :- (۱) زاغ - کاگ - کاگا - کاک - غراب - جیسے کوا ناک لے گیا ناک کو نہیں دیکھتے کوے کے پیچھے دوڑے جاتے ہیں - یعنی جھوٹی بات کو بلا تحقیق مانے لیتے ہیں (۲) وہ گوشت کا ٹکڑا جو حلق کے اندر بشکل زبان لٹکا ہوا ہے - ملازہ - لہات (۳) سرکنڈے کا ایک کھلونا جسے بچے دور پھینکتے ہیں (ہندوستان کی عورتیں اس کے بولنے پر اپنے کسی پردیسی کے آنے کا شگون لیتی اور اُسے دیکھ کر کہتی ہیں کہ کوے اگر فلاں شخص آتا ہے تو اُڑ جا ۔

کوا اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- گلا اُٹھانا - حلق کے اندر کا گوشت جو زیادہ لٹک جاتا ہے اُسے دبانا تاکہ تکلیف لاحقہ جاتی رہے ۔

کوا پری (ا) اسم مؤنث :- کالی عورت - کلو - شیدن - حبشن - کانی کلوٹی ۔

کوا پھنسانے کی چال ہے (ہ) محاورہ :- ہوشیار آدمی کو دام فریب

میں لانے کا ڈھنگ ہے ۔

کوا ٹرٹراتا ہی ہے دھان پکتے ہی ہیں (ہ) محاورہ (پورب) :- یعنی کوا تلملاتا ہی رہتا ہے مگر دھان پکے بغیر نہیں رہتے ۔ دشمن کے بُرا چاہنے سے بُرا نہیں ہوتا ۔

کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا (ہ) کہاوت :- یعنی ادنیٰ جو اعلیٰ کی روش اور طرز اختیار کرتا ہے تو وہ خرابی اور رسوائی کا سبب ہوتا ہے یا جو شخص اپنی اوقات سے بڑھ کر حوصلہ کرتا ہے وہ اپنی پچھلی حیثیت کو بھی گنوا دیتا ہے ؎

عبث عدو کو ہے جرأت کی ہمسری کا خیال ۔ کہ بھولے اپنی بھی کوا چلے جو ہنس کی چال (جرأت)

رقیب اب اُس کے گھر کی راہ مت میری طرح تو لے
چلے گر چال کوا ہنس کی تو اپنی بھی بھولے (جرأت)

عجب طرح کا زمانہ نے رنگ بدلا ہے ۔ نیا ہی شعبدہ برپا ہے زیر چرخ کہن
چلے ہے یعنی کہ کوا ہر ایک ہنس کی چال ۔ کہ ہر فلوس نے سیکھا ہے اشرفی کا چلن (قطعۂ نکہت)

کوا گہار میں پڑنا (ہ) فعل لازم :- کاگا رول میں پھنسنا ۔ کائیں کائیں اور نرغہ میں گھرنا ۔ "جیسے جب کچھ دینے کو نہ رہا تو قرض خواہوں کی کوا گہار میں پڑے" ۔

کوآر (ہ) اسم مذکر :- ہندی چھٹا مہینا ۔ آسن ۔ اسوج ۔ اکتوبر جیسے کوار کا سا جھلا آیا برسا اور چلا ۔ ساون کی جھڑی بھادوں کا بھرن ۔ کوار کے چھلے بلے مشہور ہیں ۔

کوآرا (ہ) صفت :- (۱) بن بیاہا ۔ ناکتخدا ۔ مجرد ۔ وہ شخص جس کی شادی نہ ہوئی ہو ۔ جتی ستی ۔ کورا پنڈا (۲) اوت ۔ وہ شخص جو بن بیاہا مر جائے ۔ جیسے کوآرے کے نام کا اُٹھانا (ہندو)

کوارا بالا (ہ) اسم مذکر :- بن بیاہا لڑکا ۔ ناکتخدا لڑکا ۔ کوارے پنڈے والا ۔

کوارا ناتا (ہ) اسم مذکر :- سگائی یا نسبت کے بعد کا اور شادی کے پیشتر کا رشتہ ۔ جیسے کوارے ناتے کوئی بھی کسی کے ہاں جاتا ہے جو میں چلی جاؤں ۔ (عو)

کوارا منڈھوا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- دیکھو (کوارا ناتا) ۔

کوارپت یا کوارچھل (ہ) اسم مذکر :- بکارت ۔ دوشیزہ پن ۔ دوشیزگی ۔ کوارپن ۔ چیرہ ۔

کوارپت یا کوارچھل اُتارنا (ہ) فعل متعدی :- ازالۂ بکر کرنا ۔ چیرہ توڑنا ۔ کچا تاگا توڑنا ۔ مُنہ کھولنا ۔ سرفراز کرنا ۔ چیرہ اُتارنا ۔ کوارپن دُور کرنا ۔ مینڈی کھولنا ۔ سر ڈھکنا ؎

کبھی نہ جھوٹوں بھی آ کے پوچھا کہ تیرے جیوڑے کا حال کیا ہے
یہی تھے اقرار تو نے جس دم کوارچھل تھا مرا اُتارا (جان صاحب)

کوآرپتا (ہ) اسم مذکر (عو) :- زمانۂ ناکتخدائی ۔ شادی ہونے سے پہلے کا زمانہ ۔ کوارپنے کی حالت ۔ جیسے "بیٹی! کوارپتے میں کوئی بھی مستی لگاتا ہے جو تم لگاؤ گی" ۔ (عو)

کوآرپن (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کوآرپتا) ۔

کوآرپن اُتارنا (ہ) فعل متعدی :- غریبی موجب شادی کرنا ۔ ہاتھ پیلے کرنا ۔ دو بول پڑھانا ۔ مُنہ کھلوانا ۔

کوآری (ہ) اسم مؤنث :- زن ناکتخدا ۔ بن بیاہی لڑکی ۔ کنیا ۔ دوشیزہ ۔ باکرہ ۔ اچھوتی لڑکی ۔ ان چھیڑ ۔ ان بندھا موتی ۔ کچی کلی ۔ مُنہ بند کلی ۔ جیسے کوآری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں ۔ کوآری ارمان بیاہی پشیمان ۔

کوآری بالی (ہ) اسم مؤنث :- بن بیاہی لڑکی ۔ ناکتخدا اور کم سن لڑکی ۔ کورے پنڈے والی ۔ اچھوتی لڑکی ۔

کوآری کو سدا بسنت (ہ) کہاوت :- آزاد اور مجرد کے لئے ہر وقت خوشی ہے ۔

کوآری لڑکی کو پیٹ رکھوانا (ہ) فعل متعدی :- اوّل معلوم ۔ دوم بے اصل بات کو قائم کرنا ۔ بہتان لینا ۔ افترا کرنا ۔

کوارٹر (انگلش Quarter) اسم مذکر :- (۱) رُبع ۔ چوتھا حصہ ۔ چوتھائی ۔ پاؤ ۔ ¼ (۲) ہنڈرویٹ کا چوتھا حصہ جو ۲۸ یا ۲۵ پونڈ کے برابر ہوتا ہے (چونکہ ہنڈرویٹ سو پونڈ یا ایک سو بارہ پونڈ کا شمار کیا جاتا ہے اس وجہ سے ۲۵ یا ۲۸ پونڈ کا کوارٹر قرار دیا گیا مگر استعمال ۲۸ پونڈ کا زیادہ ہوتا ہے) (۳) ٹن کا چوتھا حصہ ۔ ۷ من کا پیمانہ (۴) ایک ہفتہ یعنی مہینا کا چوتھا حصہ ۔ سال کا چوتھا حصہ یعنی سہ ماہی (۵) مقام ۔ جگہ ۔ چھاؤنی ۔ قیام ۔ جیسے ہیڈ کوارٹر ۔ یعنی صدر مقام (۶) محلہ ۔ ٹولہ ۔ ضلع (۷) سپاہیوں یا افسروں کے رہنے کا مقام ۔ صدر ۔

کوارٹر ماسٹر (انگلش Quarter-Master) اسم مذکر :- جنگی محکمہ کا وہ افسر جس کا کام چھاؤنیوں کے واسطے رسد ذخیرہ وردی ایندھن اسٹیشنری بہم پہنچانے اور فوج کی تبدیلی کا ہوتا ہے ۔ ہر ایک چیز یعنی خیمہ وغیرہ مہیا کرنے والا فوجی افسر ۔ جہاز کا چھوٹا عہدہ دار جو پتوار یعنی سکان پر حاضر رہتا ہے ۔

کواڑ (ہ) اسم مذکر :- (۱) پٹ ۔ دروازہ بند کرنے کے تختے ۔ تختۂ در ۔ اسباب (۲) در ۔ دروازہ ۔ دوار (۳) سینہ کا ہر ایک پہلو ۔ سینہ کا حصہ ؎

تیغ قاتل نے جو کھولے مری چھاتی کے کواڑ ۔ حسرت دل کے نکلنے کو عجب در ہو گیا (ناسخ)

کواڑ بند کرنا یا بھیڑنا یا دینا (۱) فعل متعدی :- پٹ بھیڑنا - کواڑ موندنا - کُنڈی لگانا - دروازہ بند کرنا - دروازہ معمور کرنا ۔

کواڑ توڑ توڑ کے کھانا (ہ) فعل متعدی :- مصیبت سے دن کاٹنا - مصیبت بھرنا - جوں توں عمر بسر کرنا ۔

کواڑ کھٹکھٹانا (ہ) فعل متعدی :- زنجیر در کھڑکھڑانا - کُنڈی مارنا - دستک دینا ۔

کواڑا (ہ) اسم مذکر (پورب و لکھنؤ) :- دیکھو (کواڑ) ؎

اور تختوں کی ہماری قبر میں حاجت نہیں خانۂ محبوب کا کوئی کواڑا چاہئے (ناسخ)

کواڑی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کواڑ کی تصغیر (۲) قبا کا وہ کپڑا جو سینہ کے دونوں طرف ہوتا ہے ۔ انگرکھے کا پردہ ۔ مرزئی وغیرہ کی دونوں پہلوؤں کا وہ حصہ جو سینے کے اِدھر اُدھر ہوتا ہے (۳) دیکھو (کواڑ نمبر ۳) چھاتی کے کواڑ ۔

کواڑیاں (ہ) اسم مؤنث :- کواڑی کی جمع - کترنے بیونتنے کی کچھ جی پہ لہر آئی - تو کترتے کترتے کپڑے کی تکے بوٹیاں کر ڈالیں - آستینوں کی کلیاں - کلیونکی کواڑیاں کواڑیوں کی کلیاں کر ڈالیں (سگھڑ سہیلی) ۔

کوالب (ع) اسم مذکر :- کوکب کی جمع - روشن ستارے ۔

کُوآن (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کنواں) ۔

کوب (ف) امر از کوبیدن :- مرکبات میں آتا ہے جیسے زدوکوب - زرکوب - کلوخ کوب وغیرہ ۔

کوبانس (ہ) اسم مذکر :- کوّوں کو بانس سے اُڑانے کا فعل - کوّوں کے اُڑانے کی آواز ۔

کوبانس کو بانس کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کوّے اُڑانا - کوّے اُڑاتے پھرنا - (۲) کسی کے پیچھے پیچھے لکڑی لئے اور تنبیہ کرتے پھرنا - جیسے "دن بھر بچّوں کے پیچھے کوبانس کو بانس کرتی پھرتی ہوں (۳) ہرزہ گردی کرنا - آوارہ گردی کرنا - واہی تباہی پھرنا - مارا مارا پھرنا ۔

کوبہ (ف) اسم مذکر :- (۱) وہ لکڑی جس سے چونہ یا چھت وغیرہ کوٹتے ہیں تھاپی - موگرا - کوٹنے کا آلہ - موگری - موسل - مٹی کے ڈھیلے توڑنے کی لکڑی - کلوخ کوب - لاق - مرزبہ (۲) چابک - کوڑا - تازیانہ - سانٹا - درّہ - قمچی - (اردو میں حالت انفراد میں یہ معنی نہیں آتے صرف کوبہ کاری میں یہ معنی پائے جاتے ہیں مگر فارسی لغات میں یہ معنی موجود ہیں) ۔

کوبہ کاری (ف) اسم مؤنث :- (۱) کوبہ سے کوٹنا - کوبہ بجانا - تھاپی لگانا (۲) چابک زنی کرنا - کوڑے مارنا - تازیانے لگانا - مار پیٹ کرنا - زدوکوب کرنا ۔

کوپ (س) اسم مذکر (ہندو) :- غصہ - کرودھ - روس - خشم - خفگی - غضب - عتاب - قہر ۔

کوپل (ف) اسم مذکر :- شگوفہ - کن - انکر یا سوئی - نئے پھوٹے ہوئے ملائم پتے - کلی (اردو والوں نے اسی کو کونپل کر لیا ہے) ۔

کوپل پھوٹنا یا نکلنا (۱) فعل لازم :- شگوفہ نکلنا - نئے پتے پھوٹنا - انکر یا سوئی نکلنا ؎

بڑھنا اُس طفل کا دلاتا ہے یاد پھوٹنا شاخِ گل سے کوپل کا (ناسخ)

کوپین (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) لنگوٹی - لنگوٹہ ؎

جوگی ہوئے تو کیا ہوا مالا ڈالیں تین نار پرائی دیکھ کے پھاٹ گئی کوپین (دوہا)

کُوت (ہ) اسم مؤنث :- (۱) آنک - اندازہ - تخمینہ - اٹکل - پرکھ - جانچ (۲) پیمائش - مساحت - ماپ (۳) مثلث قائمۃ الزاویہ کا قاعدہ ۔

کُوتا (ہ) اسم مذکر :- کوتنے والا - جانچو - آنکو - اندازہ کرنے اور تخمینہ لگانے والا ۔

کوتاہ (ف) صفت :- (۱) چھوٹا - اوچھا - بنّھا - کوچک (۲) کم - تھوڑا - قلیل (۳) مختصر - مجمل - خلاصہ (۴) تنگ - فراخ کا نقیض - سکڑا (۵) ٹھنگنا - پستہ - بونا (۶) ا :- چکتا - بے باق - طے - انقطاع ۔

کوتاہ بیں (ف) :- (۱) کم نظر - کم بیں (۲) کوتہ اندیش - ناعاقبت اندیش ۔

کوتاہی (ف) اسم مؤنث :- (۱) کمی - قلّت - اختصار - چھٹائی - نقص - کسر - (۲) تنگی - ضیق ۔

کوتاہی کرنا (۱) فعل متعدی :- کمی کرنا - کسر چھوڑنا - دریغ کرنا ۔

کوتک (ہ) اسم مذکر :- (۱) کام - فعل - لچھن - حرکت - گُن - جیسے "ذرا اِن صاحبزادی کی کوتک دیکھو تو معلوم ہو" (سگھڑ سہیلی) (۲) افعال ناشایستہ - بدکرداری - عادتِ بد - بدچلنی - جیسے "ماما عظمت اپنے کوتکوں کے پیچھے یہاں سے نکالی گئی (مراۃ العروس)" ۔

کوتکی (ہ) صفت :- (۱) کوتک کرنے والا - کلچھنا - بدکردار (۲) فریبی - دغاباز - فتنہ پرداز ۔

کوتل (ف) اسم مذکر :- بن سوار کا گھوڑا - خالی گھوڑا - زائد گھوڑا جو ضرورت کے موقع کے واسطے ساتھ رکھا جائے ۔ خاص گھوڑا - وہ گھوڑا جو امیروں کی سواری کے آگے آگے ساز سے آراستہ و پیراستہ محض زینت کی غرض سے چلتا ہے - جلو کا گھوڑا ۔ خاص سواری کا گھوڑا ؎

عرش ہے اُس بادشاہِ حُسن کا تختِ رواں وہ صنم کوتل کبودِ چرخ کو دوڑائے گا (آتش)

کوتل کش (ف) اسم مذکر :- بالا تنگ - پیٹار ۔

کوت

کوتل گارڈ (۱) صحیح انگلش Quarter Guard) کوارٹر گارڈ) اسم مذکر:- چھاؤنی یا فوج کا وہ صدر مقام جہاں ہر وقت گارد متعین اور کھڑی اور بندوقوں کا ڈھیر لگا رہتا ہے۔ آتے جاتے افسروں کی سلامی اسی جگہ اُترتی اور دلیل والوں کی نگرانی یہیں ہوتی ہے ٭

کوتنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) اندازہ کرنا۔ آنکنا۔ جانچنا۔ تخمینہ کرنا۔ پرکھنا (۲) رفع براز کے واسطے بجانب مقعد سانس کا زور لگانا ٭ (اس معنی میں کوتھنا زیادہ بولتے ہیں) ٭

کوتوال (ف) اسم مذکر:- محافظ قلعہ و شہر۔ شب گرد۔ سرہنگ عسس شحنہ شہر کا رات کو گشت لگانے والا افسر۔ پولیس کا وہ عہدہ دار جس کے تحت کئی تھانے ہوں گرد اور (اس لفظ کی تحقیق میں اختلاف ہے اکثر لوگ تو اس طرف ہیں کہ یہ ہندی ہے کوٹ بمعنی قلعہ اور وال بمعنی محافظ سے مرکب یعنی حافظ قلعہ و حصار۔ بعض کی رائے ہے کہ اصل میں یہ لفظ کوتہ وال یعنی مالک کوتہ ہے کیونکہ کوتہ اُن بندوقوں کو کہتے ہیں جو سپاہی لوگ اکٹھی کر کے کوتوالی میں رکھ دیتے ہیں۔ غرض اس کے ہندی ہونے میں کلام نہیں اور ہندی سے یہ لفظ فارس و خراسان میں پہنچا ہے۔ البتہ اس قدر محل تامل ہے کہ ہندی میں کوتوال مرکب ہو کر کسی ہندی کوش یا پرانی تصنیف میں نہیں پایا گیا ہاں کوٹ علیحدہ بولا جاتا اور بکثرت استعمال میں آتا ہے۔ لفظ کوتوال کے اشعار فارسی کتابوں میں برابر پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ درویش دہکی مُلّا محمد ظہوری وغیرہ کے اشعار اس وقت بھی ہمارے پیش نظر ہیں۔ پس اس لحاظ سے اس کو مفرس خیال کرنا چاہیئے) ٭

کوتوالی (۱) اسم مؤنث:- کوتوال کا صدر مقام۔ کوتوال کا دفتر۔ بڑا تھانہ۔ پولیس اسٹیشن۔ کوتوال کے رہنے کی جگہ ٭

کوتوالی چبوترہ (۱) اسم مذکر:- کوتوال کے دفتر کا مقام ٭

کوتوالی چڑھنا (۱) فعل متعدی:- دنگے فساد یا چوری اور فوجداری کے جرم کے سبب کوتوالی تک جانا ٭ بدمعاشوں میں نام لکھا جانا ٭

کوتہ (ف) مخفف کوتاہ۔ صفت:- دیکھو (کوتاہ) ٭

کوتہ اندیش (ف) صفت:- ناعاقبت اندیش۔ چھوٹی سمجھ والا۔ کم بین۔ دور اندیش کا نقیض۔ کم حوصلہ۔ کم نظر۔ بے سوچے سمجھے کام کرنے والا ٭

کوتہ اندیشی (ف) اسم مؤنث:- دور اندیشی کا نقیض۔ ناعاقبت اندیشی۔ کم نظری۔ کم بینی۔ کم حوصلگی ٭

کوتہ بیں (ف) صفت:- دیکھو (کوتاہ بین) ٭

کوتہ بینی (ف) اسم مؤنث:- دیکھو (کوتاہ اندیشی) ٭

کوٹ

کوتہ قد (ف + ع) صفت:- پستہ قد۔ ٹھنگنا۔ بونا۔ کھٹی ٭

کوتہ کرنا (۱) فعل متعدی:- (۱) کم کرنا۔ چھوٹا کرنا۔ گھٹانا۔ مختصر کرنا (۲) طے کرنا۔ بے باق کرنا۔ نپٹانا۔ چکانا۔ چکتا کرنا ٭

کوتہ گردن (ف) صفت:- چھوٹی گردن والا جیسے "کوتہ گردن تنگ پیشانی حرام زادے کی یہی نشانی" ؎

اے فلک تیری شرارت سے جہاں آگاہ ہے تنگ پیشانی ہے اور گردن تری کوتاہ ہے (نحمت)

کوتہ نظر (ف + ع) صفت:- (۱) کم بین۔ کم نظر (۲) غافل۔ بے خبر ٭

کوتھ (ہ) اسم مذکر:- (صرف کہاوت میں آیا ہے) واسطہ۔ تعلق۔ سروکار جیسے "تو گدھی کمہار کی تجھے رام سے کوتھ" ٭

کوتھا (ہ) تابع فعل (ع):- کونسا۔ کدام۔ جیسے اُسے کوتھا برس ہے۔ کوتھا مہینہ لگا ٭

کوتھلا (ہ) اسم مذکر (گنوار):- (۱) تھیلا۔ تھیلی۔ بیگ (۲) جیب۔ پاکٹ۔ کیسہ۔ ڈب (۳) مجازاً:- شکم۔ پیٹ۔ آوَدر۔ جیسے کوتھلا بھرنے سے کام ہے (حقارتاً بولتے ہیں) ٭

کوتھلا بھرنا (ہ) فعل متعدی (حقارتاً) ادھوڑی تاننا پیٹ بھرنا۔ گڑھا بھرنا ٭

کوتھلی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) تھیلی۔ کیسۂ خرد۔ جیب (۲) شیرینی یا مٹھائی کی تھیلی جو تحفۃً کسی کو دی جائے ٭

کوتھمیر (ہ) اسم مذکر:- ہرا دھنیا۔ کشنیز سبز۔ دھنیے کے پتے ٭

کوتھی (ہ) اسم مؤنث:- وہ لوہا جو تلوار یا پیش قبض وغیرہ کے میان میں بطور شام لگا ہوا ہوتا ہے۔ میان کا چھلا ٭

کوٹ (انگلش Cont) اسم مذکر:- انگریزی کُرتی۔ ایک خاص تراش اور وضع کا جامہ جسے انگریز لوگ یا اُن کی فوج پہنتی ہے۔ واسکٹ کے اوپر کا لباس ؎

پائجامے یا کتہ پتلونیں ہیں انگرکھے ہیں کوٹ صاحبو لنڈن سے آئی ہے اودے کانپور (مخیر)

کوٹ (۱):- (انگریزی Court) کورٹ کا بگڑا ہوا لفظ) کچہری۔ عدالت ٭

کوٹ (ہ) صفت:- کروڑ۔ سو لاکھ کی تعداد ٭

کوٹ (ہ) اسم مذکر:- (۱) قلعہ۔ حصار۔ حصین۔ گڈھ۔ وہ مکان جس کی پناہ میں بیٹھ کر دشمنوں سے لڑیں (۲) فصیل۔ شہر پناہ۔ شہر بند۔ چار دیواری۔ (۳) کھیت یا باغ کے گرد کا کچا پشتہ ٭ احاطہ (۴) جادوگروں کا کنڈل جس میں بیٹھ کر منتر پڑھتے ہیں۔ حصار (ہ) مجازاً:- قالب۔ کالبد۔ کاٹھی جسم۔ سریر۔ دیہی۔ جسد ٭

کوٹ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :- قلعہ چُنا۔ حصار تعمیر کرنا۔ گڈھ بنانا ۔

کوٹ گشتی (ا) اسم مؤنث :- شہر کے لوگوں کا حال معلوم کرنے اور بدافعالی کا پتہ لگانے کے واسطے سرکاری ملازموں کا شہر کے گرد پھرنا۔ گشت ؎

چھپکے ملنے کی بھی کیفیت اُنہیں کھل جائے کوٹ گشتی میں لگے کوئی جو پرچہ اُس کا (برق)

کوٹر (ہ) اسم مذکر :- درخت کے اندر کی وہ جگہ جسے پرند کھوکھلا کر دیتے ہیں ۔

کُوٹ کر (ہ) تابع فعل :- پیس کر۔ چورا کر کے ۔ بخوبی۔ بکثرت ۔ ازحد۔ ات گت ۔

کُوٹ کر موتی بھرنا (ہ) فعل متعدی :- چمک کے واسطے موتیوں کا چورا کر کے کسی چیز میں بھرنا۔ تمام حُسن اور خوبی عالم کا ایک جا جمع کرنا۔ آنکھوں کی تعریف میں کہتے ہیں کہ ایسی چمکتی ہوئی اور خوش وضع آنکھیں ہیں کہ گویا موتی کوٹ کوٹ کر بھر دیئے ہیں ؎

کوٹ کر موتی بھرے ہیں تری گر آنکھوں میں قطرۂ اشک یہاں بھی ہیں گہر آنکھوں میں (ناسخ)

کوٹ کوٹ کر یا کوٹ کوٹ کے (ہ) تابع فعل :- بخوبی۔ اچھی طرح سے۔ ٹھونس ٹھونس کے۔ ٹھساٹھس۔ کھچا کھچ ۔ ازحد۔ نہایت۔ ات گت ۔

کوٹ کوٹ کر بھرنا (ہ) فعل متعدی :- بخوبی بھرنا۔ ناکوں ناک اور ٹھساٹھس بھرنا۔ ٹھونس ٹھونس کر بھرنا۔ جیسے "اس میں تو کوٹ کوٹ کر شرارت بھری ہے" ؎

بے تابیاں بھری ہیں مگر کوٹ کوٹ کر خرقے میں جیسے برق ہمارے ہے اضطراب (میر)

یہ کوٹ کوٹ کے شوخی بھری ہے اے ظالم کہ ایک دم نہ تری آنکھ میں حیا ٹھیری (صابر)

کوٹ کوٹ کر موتی بھرنا (ہ) فعل متعدی :- تمام حسن و خوبیٔ عالم کا ایک جا جمع کر دینا ۔ آنکھوں کو نہایت بارونق اور چمک دار بنانا ؎

وہ آنکھیں جو روی ہیں بس پھوٹ پھوٹ تو گویا کہ موتی بھرے کوٹ کوٹ (میر حسن)

خوش نمائی سلکِ دنداں کی دہن میں کیا کہوں دُرجکِ یاقوت میں موتی بھرے ہیں کوٹ کوٹ (نکہت)

کوٹ کے بھر دینا (ہ) فعل متعدی :- اچھی طرح سے بھر دینا۔ بخوبی داخل کر دینا۔ خوب سما دینا۔ ٹھساٹھس بھر دینا۔ ٹھونس ٹھونس کر بھر دینا ؎

شوخی سے بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے یار کی کیا بھر دیا ہے کوٹ کے اُس کے بدن میں رقص (اسیر)

کوٹلا یا کوٹلہ (ہ) اسم مذکر :- (۱) چھوٹا قلعہ۔ گڑھی (۲) وہ جگہ جہاں مندر کا توشہ خانہ یا اسباب رہے ۔

کُوٹنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کوبہ زنی کرنا۔ کوبہ کاری کرنا۔ چھت یا چونے وغیرہ کو تھاپی خواہ موگری کے وسیلہ سے پیٹنا۔ کوٹنا۔ کوفتن و کوبیدن کا ترجمہ۔ جیسے "کوٹو تو چونا نہیں خاک سے دونا" (۲) چھیڑنا۔ دردرا کرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ کچلنا۔

(۳) پیسنے کا مرادف جیسے پیسنا کوٹنا (۴) خرمن کوب کے ذریعہ سے بالوں کے اندر کا اناج نکالنا۔ لاٹھی مارنا (۵) مارنا۔ پیٹنا۔ گھڑنا۔ زدوکوب کرنا۔ بجوڑنا ؎

کچلتے ہو مجھے تم میں یہ مانگوں ہوں دُعا دل سے
کوئی دلبر مرے آگے تمہیں بھی خوب سا کوٹے (نظیر)

(۶) بجانا۔ نواختن کا ترجمہ۔ تھاپ لگانا۔ ڈنکا لگانا۔ چوب مارنا (۷) بازاری :- عورت سے خوب کام لینا ۔

کُوٹُو (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا اناج جسے ہندو لوگ برت میں کھاتے ہیں ۔

کوٹھا (ہ) اسم مذکر :- (۱) بام۔ بالاخانہ۔ اٹاری۔ اُوپر کا کمرہ (۲) اینٹوں یا پتھروں کا بنا ہوا مکان۔ کوٹھری کی تذکیر۔ حجرۂ بزرگ۔ بڑی کوٹھڑی (۳) ذخیرہ خانہ۔ گودام گھر۔ کھتا۔ بھنڈار۔ گولا (۴) اندرونی کمرہ۔ اندر کی بڑی کوٹھڑی (۵) وہ مکان جس میں خزانہ یا امیروں کا مال متاع رہے ؎

دیکھنا کیا حُسن کی دولت کا کوٹھا توڑ کر نکلی ہیں سر پر لئے دو بدرۂ زر چھاتیاں (بحر)

(۶) سینہ۔ چھاتی۔ نیم تن یعنی سر سے کمر تک کا جسم (۷) گنوار :- پیٹ۔ شکم۔ اودر۔ معدہ (۸) خانہ ۔ لکیروں کا کھینچا ہوا خانہ ۔ کالم ۔ کالم کا نصف حصہ۔ (۹) ضرب کا نقشہ جس میں پہاڑے درج ہوتے ہیں (۱۰) بچہ دان۔ دھرن (۱۱) چھت۔ سقف ۔

کوٹھا بگڑ جانا (ہ) فعل لازم (ہندو) :- (۱) معدہ میں خلل ہو جانا۔ ہاضمہ میں فرق آجانا۔ معدہ کا غلیظ ہو جانا (۲) رحم یا بچہ دان میں خرابی ہو جانا ۔

کوٹھا لینا یا کوٹھا لے کر بیٹھنا (ہ) فعل متعدی :- کسب اختیار کرنا۔ چکلے میں بیٹھنا۔ پیشہ کمانا۔ حرام پر روزی ٹھیرانا ؎

تجھ کو نہیں لحاظ تو کب مجھ کو شرم ہے
بیٹھوں گی کوٹھائے کے میں بھنڈی بزار میں (راحت)

کوٹھڑی (ہ) اسم مؤنث :- حجرہ۔ چھوٹا کوٹھا ۔ کمرہ ۔ درجہ ۔ حجرۂ خرد ۔

کوٹھے (ہ) اسم مذکر :- (۱) کوٹھا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کے سبب وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے کوٹھے پر۔ کوٹھے میں۔ کوٹھے کے اندر۔ کوٹھے کو۔ کوٹھے سے۔ کوٹھے تک ۔

کوٹھے اُوپر تو مڑی کیا دے گی لومڑی (ہ) :- (فقرۂ اطفال ہنود) اس میں اوّل فقرہ صرف تحقیر کے لحاظ سے ہے اور دوسرے سے یہ مراد ہے کہ سوم سے فائدہ کی امید نہیں ۔

(جب ہندوؤں کے لڑکے لوہڑی کے تہوار میں گھروں سے ایندھن دکانوں سے پیسے مانگنے

جاتے ہیں تاکہ رات کو گڑھے کھود کر آگ جلائیں اور چڑوے ریوڑیاں کھا کر خوشی منائیں اور کوئی عورت ایسے وقت میں نہیں دیتی یا انکار کرتی ہے تو اُس عورت کی نسبت یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں)۔

کوٹھے پر بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ کسب اختیار کرنا۔ کسب کمانا۔ رنڈی بننا۔ بیسوا پن اختیار کرنا۔ پیشہ کمانا۔

کوٹھے چڑھنا (ہ) فعل لازم:۔ مشہور و معروف ہونا۔ الم نشرح ہونا۔ تمام زمانے میں پھیلنا۔ طشت از بام ہونا۔ سب کو معلوم ہو جانا۔ شُہرت ہو جانا۔ جیسے ہونٹھوں نکلی کوٹھے چڑھی" ؎

کھڑکی نکال جانبِ دشمن نہ بام پر کوٹھے چڑھے جو بات کُھلے خاص و عام پر (رنج)

کوٹھے والا رووے چھپّر والا سووے (ہ) محاورہ:۔ یعنی دُنیا میں دولت مند زیادہ حاجت مند متفکر اور شاکی پایا جاتا ہے۔ اور غریب خوش و خُرّم۔

کوٹھے والیاں (ہ) اسم مؤنث (عو):۔ کنچنیاں۔ رنڈیاں۔ کسبیاں۔ بیسوائیں۔ قحبائیں کنجریاں۔

کوٹھی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹا پکّا گھر (۲) کٹھلا۔ غلّہ رکھنے کا گلی یا چوبی ظرف۔ بھنڈار۔ گودام۔ گنجینہ۔ گولا۔ گندوج۔ کندو۔ ذخیرہ۔ انبار جیسے کوٹھی میں چاول گھر میں اُپاس[1] (۳) وہ لکڑی کا اونچا اور گول چکّر جسے کنوے کی تہ میں خاک نگرنے کی غرض سے ڈالتے ہیں۔ چونے کا گولہ جو پلوں کے نیچے گلایا جاتا ہے

چوڑیوں کا دھیان ہے کیا دیدۂ تر خشک ہو کوٹھیاں جس میں پڑیں وہ چاہ کیونکر خشک ہو (اسیر)

(۴) مہاجنی گھر۔ ہنڈی وال کی دُکان۔ بینک۔ صراف یا ساہوکار کی دُکان (۵) کارخانہ۔ بیوپار گھر۔ بنج استھان۔ بڑی دُکان جیسے نیل کی کوٹھی۔ کپڑے کی کوٹھی انگریزی سامان یا ہشیا کی کوٹھی (۶) بندوق کا خزانہ جس میں بارود جا کر ٹھیرتی ہے۔ خزانۂ تفنگ (۷) امیروں کے رہنے کا بڑا مکان۔ انگریزوں کے رہنے کا مکان۔ بنگلہ۔ حویلی۔ محل۔ ایوان ؎

تلاش اُس بادشاہِ حُسن کو ہے شاہ منزل کی پسند آئے تو حاضر ہے نئی کوٹھی مرے دل کی (نامعلوم)

(۸) بچہ دان۔ رحم۔ دھرن۔ گرب استھان (۹) پنجاب:۔ قحبہ خانہ۔ چکلہ۔ اڈّا۔ وہ جگہ جہاں خانگیاں آکر جمع ہوں (۱۰) میان کی شام۔

کوٹھی اُتارنا یا ڈالنا (ہ) فعل متعدی:۔ کنوئیں کے اندر حلقۂ چوبیں کا داخل کرنا۔

کوٹھی بیٹھنا (ہ) فعل لازم:۔ دیوالہ نکلنا۔ خسارہ آنا۔ گھاٹا آنا۔ ٹوٹا ہونا۔ ٹاٹ

اُلٹ جانا۔ تپڑ اُلٹنا۔ بینک کا دیوالہ نکلنا ؎

واں کوٹھی ووٹھی بیٹھ گئی یاں کھیتی باڑی کھیت رہی (نظیر)

کوٹھی کرنا یا کھولنا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) بینک گھر کھولنا۔ صرّافی یا ساہوکاری کی دُکان جاری کرنا۔ ہنڈی کا بیوپار شروع کرنا (۲) کارخانہ جاری کرنا (۳) سوداگری کی بڑی دُکان کرنا۔

کوٹھی گلانا (ہ) فعل متعدی:۔ کنوئے میں یا دریا کی تہ میں گولہ گلانا۔ حلقۂ چوبین یا آہک بنا کر تہ میں بٹھانا۔

کوٹھی وال (ہ) اسم مذکر:۔ مہاجن۔ صرّاف۔ ساہوکار۔ ہنڈی کا بنج بیوپار کرنے والا۔

کوثر (ع) اسم مذکر:۔ بہشت کی ایک نہر کا نام جو اُس کے اندر جاری ہے جنّت کے اُس حوض کا نام جو بہشت کے باہر موقف میں واقع ہے چونکہ اس کا منبع کوثر ہے اس وجہ سے یہی نام رکھا گیا۔

کُوچ (ت) اسم مذکر:۔ روانگی۔ کَون۔ گمن۔ رحلت۔ نقل مقام۔ نہضت۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ تحویل۔ کسی منزل یا مقام سے دوسری منزل یا مقام کو جانا۔ جیسے درزی کا کیا کوچ کیا مقام ؎

یاران رفتہ سے کہو ٹھیرے ہوئے چلیں اپنا بھی کوچ شام ہوا یا سحر ہوا (اسیر)

کیا لطفِ مقام اُن کو جو مشتاقِ عدم ہیں دل کوچ میں رہتا ہے ہمیشہ سفری کا (مصحفی)

سُن کر خبر سفر کی۔ مجھے تا ملال ہو سیر و شکار کا بھی وہ رکھتے ہیں نام کوچ
ناظم خدا کو علم ہے اُٹھ جائے مُنہ کدھر یاں سے تو ہے بجانبِ بیت الحرام کوچ (ناظم)

کوچ کرنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) روانہ ہونا۔ چلنا۔ سدھارنا۔ رحلت کرنا۔ ڈیرا ڈنڈا اُٹھانا۔ سفر کرنا۔ نہضت فرما ہونا ؎

ہے جوشِ گریہ یہ تو کریں کیوں نہ اہلِ شہر کشتی میں مثلِ نوح علیہ السلام کوچ (ناظم)

(۲) دُنیا سے گزرنا۔ مرنا۔ انتقال فرمانا۔ رحلت کر جانا۔ وفات پانا ؎

کوچ سب کر گئے دلّی سے ترے قدر شناس قدریاں رہ کے اب اپنی نہ گنوانا ہرگز (حالی)

(۳) وداع ہونا۔ راہ لینا۔ رخصت ہونا ؎

روتے ہیں اہلِ صومعہ دن الوداع کے کرتا ہے اُن کے زعم میں ماہِ صیام کوچ (ناظم)

کوچ مقام (ف + ع) اسم مذکر:۔ چلنا اور ٹھیرنا۔ منزل و سفر کرنا۔

کوچ ہونا (ہ) فعل لازم:۔ روانگی ہونا۔ قصد ہونا۔ جانا ؎

گویا نماز روزہ کر سمجھے ہیں زادِ راہ زہّاد کا ہے جانبِ دارالسلام کوچ (ناظم)

کُوچ یا کونچ (ہ) اسم مؤنث:۔ وہ موٹا پٹھا جو آدمی کی ایڑی کے اوپر اور

[1] بہو کوٹھی کٹھلے کو ہاتھ نہ لگاؤ گھر بار تمہارا ہے۔

کوچ

چارپائی کے ٹخنے کے نیچے ہوتا ہے۔ پے۔ عُرقوب۔ عصبِ سطبر کہ در مردم بالائے پاشنہ بود و در چارپایاں پس کعبین میاں مفصل قدم و ساق بود ؎

جو اپنی کوچ بھی کستی تو اُس کے کوچے میں گھسٹ گھسٹ کے ہی گھنٹوں سے ہم رواں ہوتے (قمر)

(۲) جولاہوں کا برش جس سے تانی صاف کرتے ہیں یہ خس کے تنکوں کا بنا ہوا ہوتا ہے چنانچہ مشہور ہے کہ ایک دفعہ کبیر داس جولاہے سے جو بڑا عارف ہو گزرا ہے کسی نے تانی کرتے وقت پوچھا کہ کیا کر رہے ہو تو اُس نے یہ ذو معنی لطیفہ کہا کہ اِدھر سے توڑتا ہوں اُدھر کو جوڑتا ہوں کوچ سر پر ہے" ؛

کوچ (انگلش) Coach) براؤ مجہول - اسم مؤنث :- (۱) سیج گاڑی - ایک قسم کی چار پہیوں کی گاڑی جس پر بیٹھ کر ہوا کھانے جاتے ہیں - پالکی گاڑی ؛

کوچ بکس (انگلش) Coach-Box) اسم مذکر :- کوچوان کے بیٹھنے کی جگہ - وہ اونچی جگہ جو گھوڑے کے آگے صندوق نما بنی ہوئی ہوتی ہے ؛

کوچ (انگلش) Couch) اسم مؤنث :- بستر ؛ آرام گاہ ؛ ایک قسم کا پلنگ جو بید سے بُنا ہوا ہوتا ہے ؛ چارپائی ؛

کوچا (ہ) اسم مذکر :- کچوکا - کسی نوک دار چیز یا تلوار وغیرہ کا تھوڑا سا زخم جو آر پار نہ ہوا ہو ؛

کوچا دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کچوکا لگانا - چبھونا - نیزے وغیرہ کی نوک گھسیڑنا - گودنا - کچوکنا (۲) طعنہ دینا ؛

کوچا کریلا (ہ) صفت :- کریلے کی طرح کوچے دیا ہوا - چیچک رو - چیچک منہ داغ - سیتلا کھایا - وہ شخص جس کے منہ پر چیچک کے داغ بشدت ہوں بدصورت

مجھے جو نام دھرتی ہے دوگانا میری خیلا ہے
وہ خود تو آرسی دیکھے کہ کیا کوچا کریلا ہے (زنگین)

کوچا مارنا (ہ) فعل متعدی :- نوک چبھونا - ڈنک مارنا - نشتر لگانا چھیدنا - آر کرنا - زخم دینا ؛

کوچک (ف) صفت :- چھوٹا - خُرد - کوتہ - ننھا ؛ کلان یا بزرگ کا نقیض ؛ صغر سن ؛

کوچنا (ہ) فعل متعدی (ہندوعو) :- کچوکنا - چبھونا - سالنا - چھری یا کانٹے سے گودنا - آجیدن کا ترجمہ - خلانیدن - سپوختن ؛

کوچہ (ف) اسم مذکر :- تصغیر کو - گلی - کُنج - گلیارا ؛ محلہ - ٹولہ - باڑا - بگڑ ؛ بُرزن - بکچل ؛ راہ تنگ - سکڑا راستہ ؛

کوچ

کوچہ بکوچہ (ف) تابع فعل :- گلی گلی - گلی در گلی ؛

کوچہ بندی کرنا (ا) فعل متعدی :- گلیوں کی حد بست کرنا - محلوں کی حد باندھنا - احاطہ کھینچنا ؛

کوچہ چھکانا (ا) فعل متعدی :- کوچے میں پھرانا - گلی کے پھیرے کرانا - گلیاں جھکانا ؎

جھانک کر در سے جو دیکھا تم نے کوچے میں مجھے تو کہوں کیا مجھ کو کیا کوچہ چھکایا آپ نے (جرأت)

کوچہ سربستہ (ف) صفت :- وہ گلی جس کا ایک ہی راستہ ہو - بند گلی ؛

کوچہ گردی (ف) اسم مؤنث :- آوارہ گردی - ہرزہ گردی - گلیوں کو چھاننا - واہی تباہی پھرنا - گلیوں گلیوں پھرنا ؎

کُوچہ گردی کا مزہ خانہ نشیں کیا جانے پاؤں باہر کبھی رکھا نہیں دروازے سے (صحفی)

کوچہ گردی کرنا (ا) فعل متعدی :- آوارہ پھرنا - ہرزہ گردی کرنا - واہی تباہی پھرنا - خراب خستہ پھرنا - گلیاں چھانکتے پھرنا ؛

کوچے (ا) اسم مذکر :- (۱) کوچہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے ہائے مختفی کے یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت - جیسے "اس کوچے میں سب اشراف رہتے ہیں" ؎

تیرے کوچے کے رہنے والوں نے ہمیں سے کعبہ کو سلام کیا (میر)

کوچے (ہ) اسم مذکر :- کوچا کی جمع ؛

کوچے دینا (ہ) فعل متعدی (عو) :- (۱) گودنا - زخم ڈالنا - سالنا - کچوکنا - بھونکنا - گھسیڑنا - چبھونا (۲) طعنے مہنے دینا - طعن و تشنیع کرنا - جلانا - نندیں آتے ہی بھاوج کو کوچے دیتی ہیں کہ ایسا ہی ماں کے گھر سے خزانہ لے کر چلی تھیں کہ یہ نہیں وہ نہیں" ؛

کوچی (ہ) اسم مؤنث :- بُرش - سفیدی پھیرنی یا سونا چاندی صاف کرنے کا بُرش ؛

کوچیں یا کونچیں (ہ) اسم مؤنث :- کوچ کی جمع - عُرقوب - دونوں پیروں کی ایڑیوں کے اوپر کے موٹے پٹھے - مجازاً پاؤں ؛

کوچیں کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- پے کردن کا ترجمہ - ایڑی کے اوپر پٹھے پاؤں کے پٹھے کاٹ ڈالنا - پاؤں قلم کرنا - قدم کاٹ ڈالنا - لولا بنا دینا - آنے جانے چلنے پھرنے کے قابل نہ رکھنا ؎

خاک اے قاصد جواب خط کی ہو تم سے امید کاٹتے ہیں اپنی کوچیں سا کنان کوئے دوست (ناسخ)

تو نے جس روز سے قاتل مری کوچیں کاٹیں بوالہوس نے ترے کوچہ کا گزر چھوڑ دیا (")

کوچہ گردی سے کسی صورت قدم رُکتے نہیں کاٹ ڈالوں اپنی کوچیں ہے یہی تعزیر پا (بحر)

کُود پھاند (ہ) اسم مؤنث :- اُچھل کود - وڈر دھوپ - کُودنا پھاندنا ٭

کودک (ف) اسم مذکر :- طفل - لڑکا - بچّہ - چھوکرا ؎

کودک اشک کو دیتا ہے جو تو گھر سے نکال تو گلے میرے وہ اے دیدۂ تر پڑتا ہے (ظفر)

کَودَن (ف) اسم مذکر :- (۱) سُست رفتار ٭ لدّو گھوڑا - ٹخ ٹخ کرکے چلنے والا بارکش گھوڑا ٭ راستہ بھولا ہوا گھوڑا (۲) کند فہم - مورکھ - گاؤدی - احمق نادان ؎

زور ہی طوق مضامیں تو نے باندھے ہیں نصیر
فہم میں آتے کہاں ہیں یہ کسے کودن کے طوق (نصیر)

سوائے درد سر فہمایش جاہل سے کیا حاصل گرفتار مصیبت ہے معلم طفل کودن کا (اسیر)

کیوں نہ ہو پیر فلک کا حمق ظاہر خلق پر دن کو جب روشن کرے خورشید کا کودن چراغ (ناسخ)

کُودنا (ہ) فعل لازم :- (۱) اُچھلنا - برجستن کا ترجمہ - جست لگانا - پھاندنا - پھلانگنا - چھلانگیں مارنا - چوکڑیاں بھرنا جیسے "کود بچھڑے کود تیری نلیوں میں گُود" (۲) خوشی میں پھولا نہ سمانا - خوشی کے مارے اُچھل اچھل پڑنا - نہایت خوش ہونا (۳) متعدی :- گھمنڈ کرنا - اترانا - ڈینگ مارنا - ڈون کی لینا - تعلّی کرنا - ڈینگ ہانکنا - کسی کے برتے پر اترانا ؎

نہ کود اے ترک چشم یار اتنا بل پہ آبرو کے
گھمنڈ ایسا بھی کیا ہے حملۂ اوّل پہ آبرو کے (نصیر)

کُودنا پھاندنا (ہ) فعل لازم :- اُچھلتے کودتے پھرنا - خوشی کے مارے چھلانگیں مارتے پھرنا ٭

کودوں (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا سخت غلّہ جو چینہ کی مانند ہوتا ہے پہاڑ پر اس کو کودا اور فارسی میں کُدم کہتے ہیں ٭

کودوں دلانا (ہ) فعل متعدی :- اوّل معلوم - دوم سخت کام لینا - محنت شاقّہ کرانا - کٹھن کام کرانا - جیسے چاہے کودوں دلالے چاہے منڈوا پسالے یعنی چاہے جیسا مشکل خواہ آسان کام لے لے" ٭

کودوں دے کے پڑھنا (ہ) فعل متعدی :- کم خرچ کرکے پڑھنا - مفت پڑھنا - بلا اجرت تعلیم پانا - ناقص تعلیم پانا ٭ (چنانچہ جب کوئی شخص علم ہونے کے باوجود غلطی کرتا ہے تو اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ کودوں ہی دے کے پڑھے ہو یعنی کچھ خرچ کرکے نہیں سیکھا) ٭

کودوں کا بھات (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- ادنیٰ درجہ کا کھانا - مستی کُستی - دال دلیا - نان جویں - کم قیمت کھانا - جیسے "کودوں کا بھات کن بھاتوں میں ممیا ساس کن ساسوں میں" ٭

کُور (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کنارہ - حاشیہ - گوٹ - کنّی - سرا ٭ کگر ٭ سنجاف - مغزی - زنجیرہ - قُور (۲) کرسی - اُپلے کا ٹکڑا (۳) ریشۂ ناخن - وہ اُکھڑا ہوا کھال کا ٹکڑا جو اکثر ناخونوں کی جڑوں میں یا اُن کے گرد نظر آیا کرتا ہے ؎

جوں رگ برگ گل احمر بنا دے ہے نہاں دو گھڑی میں اُس کے ہر ناخن کی کوروں کو حنا (نصیر)

کور دبنا (ہ) فعل لازم :- کنّی دبنا - عاجز ہونا - مغلوب ہونا ٭

کور کسر (ا) اسم مؤنث :- کمی - نُقص - عیب - خامی - ادھورا پن ٭ کمی و بیشی ٭ برائی بھلائی ٭ قصور - قباحت - سُقم ٭

کور کسر نکالنا (ہ) فعل متعدی :- گھاٹا نکالنا - کمی پوری کرنا - نُقص یا عیب دور کرنا - بالکل درست اور ٹھیک کر دینا - جیسے "اب اس کپڑے کی سب کور کسر نکال دی" ٭

کور کسر نکلنا (ہ) فعل لازم :- گھاٹا پورا ہونا - کمی نکلنا - نقص جاتا رہنا ٭ عیب دور ہونا ٭

کور (ف) صفت :- اندھا - نابینا - سُور - اعمیٰ ٭

کور باطن - کور دل (ف) صفت :- کند فہم - کج طبع - کم ذہن - بے ادراک - کودن - ناسمجھ ٭

کور بخت (ف) صفت :- مُدبر - بدبخت - بدنصیب - نگوں طالع - ابھاگی - نربھاگ ٭

کوردہ (ف) صفت :- کم آباد اور چھوٹا گانوں جسے کوئی نہ جانتا ہو - غیر مشہور موضع ٭ جاہلوں کی بستی - بے علموں کا مقام ؎

شہر کیا یہ کوردہ ایسا ہے وہ اندھا ہوا جس نے آنکھوں میں لگایا طوطیائے کانپور (مخیّر)

کور نمک (ف) صفت :- وہ شخص جو نمک کا پاس نہ رکھے - نمک حرام - احسان فراموش - اپنی ولی نعمت سے بدی کرنے والا - ناسپاس - ناشکرا ٭

کورا (ہ) صفت :- (۱) نیا - غیر مستعمل - اچھوتا - بغیر برتا ہوا - آب نارسیدہ سفالین ظرف - پانی نہ لگایا ہوا - جیسے مٹی کا کورا برتن (۲) سادہ - صاف - بن لکھا - جیسے کورا کاغذ - کوری کتاب - کوری کاپی ٭ (۳) بغیر شوب پڑا ہوا - تازہ بُنا ہوا - پارچہ و جامۂ ناشستہ - مانڈی نہ نکلا ہوا - کلپ دار - کارخانہ سے آیا ہوا کپڑا - جیسے کورا گاڑھا - کورا لٹھا (۴) محض جاہل - ٹھیٹ گنوار - ٹھوٹ - وہ شخص جو اپنی نادانی کے سبب سے ہنر یا کسی امر میں ذرا دخل نہ رکھتا ہو (۵) پڑھا نہ پڑھا برابر - ہنوز روز اوّل - وہ شخص جس نے پڑھ کر بالکل بھلا دیا ہو (۶) صاف - نلو - بے لاگ -

کور

جیسے کورا بچ گیا۔ کورے دس روپے لے گیا (۷) گوڑ۔ احمق۔ مورکھ۔ نادان (۸) غریب۔ مفلس۔ نروھن۔ تنگ دست۔ محتاج۔ دھن ہین (۹) بن دھار کا۔ دھار نہ نکالا ہوا۔ تیز نہ کیا ہوا ٭ تازہ سان رکھا ہوا جس سے ابھی کام نہ لیا ہو ٭ نہایت تیز۔ نہایت باڑھ دار جیسے کورا اُسترا (۱۰) پنجاب :۔ بے مُروت۔ بے وفا۔ روکھا۔ نامہنسار (۱۱) نرا۔ خالص ٭ بالکل ستراسر ؎

ایک بلی ایک بگلا دیکھا اوڑھ فقیری خرقہ باہر سے سب گیان کو چھانٹیں اندر کورا اچھلکا

کوئی صاف نہ دیکھا دل کا

کورا اچنا (ہ) فعل لازم :۔ نیلو بچنا۔ صاف بچنا۔ کسی صدمہ یا آفت کا اثر تک نہ پہنچنا۔ بال بال بچنا۔ بال بیکا نہ ہونا ٭

کورا برتن (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) نیا باسن۔ غیر مستعمل ظرف گلی۔ بغیر برتا ہوا باسن۔ اچھوتا برتن ؎

تازگی جی کی اور ترے تن کی واہ کیا بات کورے برتن کی (نظیر)

(۲) دوشیزہ۔ باکرہ۔ کواری۔ ان چھیڑ۔ اچھوتی (بازاری) ٭

کورا پنڈا (ہ) اسم مذکر (عو) :۔ اچھوتا جسم ٭ بن بیاہی عورت یا بن بیاہا مرد ٭ کوارا۔ کواری ٭

کورا رکھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ٹھوٹ رکھنا۔ جاہل محض رکھنا۔ کچھ نہ سکھانا۔ بالکل تعلیم و تربیت نہ کرنا (۲) بالکل محروم رکھنا۔ کچھ نہ دینا۔ وعدہ وفا نہ کرنا۔ اقرار پورا نہ کرنا۔ خالی رکھنا۔ آرزو بر نہ لانا ٭

کورا رہ جانا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) بالکل محروم رہ جانا۔ کچھ ہاتھ نہ لگنا۔ کچھ حاصل نہ ہونا (۲) جاہل رہ جانا۔ ٹھوٹ رہ جانا ٭

کورا سر (ا) اسم مذکر :۔ وہ سر جس پر اُسترا نہ لگا ہو۔ وہ سر جس کے بال نہ مونڈے گئے ہوں۔ وہ سر جس پر پیٹ کے بال ہوں +

کورا کاغذ (ا) اسم مذکر :۔ سادہ کاغذ۔ بن لکھا کاغذ ٭

کورٹ (انگلش Court) اسم مذکر :۔ (۱) محل شاہی۔ ایوان۔ محل سرا (۲) کچہری۔ عدالت۔ دربار۔ محکمہ (۳) ارکان دولت۔ حاکم عدالت۔ (۴) ا :۔ مقدمہ۔ روبکاری۔ جیسے "ہمارا اُس کا کورٹ ہوگا" ٭

کورٹ انسپکٹر (انگلش) اسم مذکر :۔ وہ پولیس کا سارجنٹ جو سرکار کی طرف سے عدالت میں پولیس کے بھیجے ہوئے مقدمات کی مدعیانہ پیروی کرتا ہے"

کورٹ مارشل (انگلش Court-Martial) اسم مذکر :۔ کورٹ ماسول۔ جنگی یا جہازی افسروں کا اُن مقدمات کی پیشی کے واسطے اجلاس

کھد

جو جنگی یا جہازی قانون کے برخلاف ہوئے ہوں ٭

کُور کُور (ہ) اسم مؤنث :۔ کُتّے کے پلّے کو بلانے کی آواز ٭

کورنش (ت) صحیح کُرنش) اسم مؤنث :۔ خمیدگی۔ جھکاؤ ٭ جھک کر سلام کرنا۔ آداب بجالانا ٭ آداب۔ تسلیمات۔ بندگی۔ تسلیم ٭

کورنش بجالانا (ا) فعل متعدی :۔ آداب بجالانا۔ تسلیم عرض کرنا۔ بندگی کرنا +

کورنشات (ت) اسم مؤنث :۔ جمع کورنش بہ قاعدۂ عربی جو خلاف فصاحت اور ناجائز ہے ٭

کورَو (س) कौरव اسم مذکر :۔ کوروں۔ راجہ کرو کی اولاد۔ کرو بنسی۔ دھرت راشٹر اور پانڈو دونوں کے بیٹے پوتوں کو کرو بنسی کہہ سکتے ہیں لیکن خصوصاً دھرت راشٹر کے بیٹوں کو کورو اور پانڈو کے بیٹوں کو پانڈو کہتے ہیں۔ مہابھارت کی بڑی لڑائی انہیں دونوں خاندانوں میں اٹھارہ دن تک کروچھتر کے میدان میں گرم رہی تھی اور انجام کار پانڈو فتحیاب ہوئے تھے۔ یہ لڑائی تقریباً حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ سے تیرہ سو برس پیشتر ہوئی تھی ٭

کوری (ہ) اسم مؤنث :۔ (کورا کی تانیث) ٭

کوری آنکھ سے دیکھنا (ہ) فعل متعدی (عو) :۔ ویدے کی صفائی اور محض نے حیائی سے دیکھنا ٭

کورے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کورا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یا سے مجہول سے بدل لیتے ہیں ٭

کورے اُسترے سے سر مُنڈوانا (ا) فعل متعدی (عو) :۔ تازہ دھار نکلے ہوئے اُسترے سے سر مُنڈوانا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے۔ قرار واقعی سزا دلوانا سخت سزا دلوانا (چونکہ عورت کے واسطے اس سے زیادہ کوئی بے عزتی کی سزا نہیں ہے اس وجہ سے نہایت رسوائی کی سزا دینے سے مراد ہوتی ہے۔ بعض اوقات تکلیف سخت سے مراد لیتے ہیں۔ چنانچہ پنجاب میں سوکھے اُسترے سے سر مُنڈوانا کہتے ہیں یعنی بغیر پانی لگائے سر مُنڈوانا تاکہ زیادہ تکلیف ہو) ٭

کورے اُسترے سے سر مُونڈنا (ا) فعل متعدی :۔ تازہ سان لگے ہوئے اُسترے سے سر مونڈنا تاکہ کوئی بال باقی نہ رہ جائے ٭ سوکھے اُسترے سے سر مونڈنا تاکہ زیادہ تکلیف ہو (۲) کوڑی پاس نہ چھوڑنا۔ دھڑی دھڑی کر کے لُوٹنا۔ موسنا۔ خوب ٹھگنا۔ کپڑے تک نہ چھوڑنا۔

جیسے کوئی اُس کے چھل بٹوں میں آوے تو پھر دیکھو کیسا کورے اُسترے سے سر مونڈے (سُگھڑ سہیلی) ٭

کُوڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) خس و خاشاک - خاکروبہ - گھانس پھونس - بُہارن خار و خس - کرکٹ (۲) آخور - الابلا - خراب اور نکمی چیز جیسے "یہ کیا کوڑا اُٹھا لائے" ٭

کُوڑا کرکٹ (ہ) اسم مذکر:- گھانس پھونس - خار و خس ٭ آخور ٭ الابلا ٭

کُوڑا کرنا یا پھیلانا (ہ) فعل متعدی:- خس و خاشاک ڈالنا - کوڑا کرکٹ بکھیرنا - ایسا کام کرنا جس سے فرش یا انگنائی میں کوڑا ہی کوڑا ہو جائے ٭

کَوڑا (ہ) اسم مذکر:- بڑی کوڑی - ٹکا - خرمہرہ ٭

کوڑا بھر (ہ) صفت:- (بینوا فقیر) ایک خرمہرے کے برابر - ذرا سا - تھوڑا سا - کسیقدر - چٹکی بھر - پنجہ بھر ٭

کوڑا (ہ) اسم مذکر:- (۱) چابک - تازیانہ - دُرّہ - سانٹا - جیسے "جس نے کوڑا دیا وہ گھوڑا بھی دے گا (۲) تنبیہ - گوشمالی ٭

کوڑا کرنا (ہ) فعل متعدی:- (۱) چابک لگانا - تازیانہ مارنا - گھوڑے کے سانٹا سہی کرنا ؎

توسنِ طبع کو کرتا ہوں میں کوڑا کیا کیا ایک اک گام پہ پٹتا ہے یہ گھوڑا کیا کیا (صبا)

(۲) تنبیہ کرنا - تادیب کرنا - ادب دینا - گوشمالی کرنا - کان اینٹھنا ٭ کان اینٹھنا

کوڑا لگانا (ہ) فعل متعدی:- (۱) چابک مارنا - تازیانہ سہی کرنا (۲) تیز کرنا - دوڑانا ؎

دنبالہ سرمہ کا نہیں کیوں چشمِ مست میں کوڑا لگاؤ ابلق لیل و نہار پر (امانت)

کوڑا لگنا (ہ) فعل لازم:- (۱) چابک پڑنا - تازیانہ سہی ہونا (۲) تنبیہ ہونا - تاکید ہونا (۳) تیزی ہونا - تُندی ہونا - جیسے ؎

جو ہاتھ اپنے سبزے کا گھوڑا لگا تو سلغے کا اور اُس پہ کوڑا لگا (لا اعلم)

کوڑا ہونا (ہ) فعل لازم:- چابک لگنا ٭ تیزی ہونا - اشتعالک ہونا - بھڑکنا ٭ تنبیہ ہونا ؎

نظر رقتِ تبسم جب پڑی اُس برقِ دنداں پر ہوا اک اور کوڑا توسنِ عمرِ گریزاں پر (اسیر)

کُوڑھ (ہ) صفت:- (۱) مورکھ - مودھو - بے وقوف - بھوندو - گنوار - کودن - احمق - خیلا ؎

چتر نار نر کوڑھ سے بھوگ کرے پچھتائے جیسے روگی نیم کو آنکھ میچ پی جائے (دوہا)

(۲) پھوڑ - بے تمیز - بے سلیقہ - بے ہنر - لغو - مہمل ٭

کُوڑھ پن یا کُوڑھ پنا (ہ) اسم مذکر (عو):- بدسلیقگی - بدتمیزی ٭

بے وقوفی ٭ پھوڑپن - بے ہودہ پن - خیلاپن ؎

تو خفا مت ہو دوا ختم اس پہ ہے سب کوڑھ پن ساری مستی سے ہے انگلی دیکھ لے اس کی بھری (رنگین)

اس لئے کرتی ہوں شکوہ میں یہ ماما کا کہ وہ دیتی ہے کوڑھ پنے سے مجھے سالن کو کا (〃)

کوڑھ پنے سے جو دوا تو نے لگائی مہندی تو ہتھیلی میں مری دیکھ لے یہ چور پڑا (〃)

کُوڑھ مغز (ا) صفت:- کُند ذہن محض بے وقوف - نرا مورکھ - احمق - ابلہ - نادان - بے سلیقہ - پھوڑ - بے تمیز - لغو - مہمل - بے ہودہ ٭ ؎

لیلیٰ سمجھتی آپ کو جو تجھ سے نغز ہے میں خوب جانتا ہوں کہ وہ کوڑھ مغز ہے (نکہت)

کوڑھ (ہ) اسم مؤنث:- بواؤ مجہول - برص - اپرس ٭ جذام ٭ پنڈروگ - کُشٹ - پیس - ایک سخت مرض کا نام جو فساد خون سے عارض ہوتا اور اُس میں یا تو بدن پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں - یا اعضا پر ورم ہو کر اُنگلیاں وغیرہ گرنے لگتی ہیں ٭

کوڑھ ٹپکنا یا چُونا (ہ) فعل متعدی:- شدت برص یا جذام سے بدن کی انگلیوں کا گرنے لگنا - جسم پر جا بجا زخم اور ورم ہو کر پانی یا مواد بہنے لگنا ؎

دیکھے نگہِ بد سے جو عیسیٰ نفسوں کو کوڑھی کی طرح شومیٔ تقدیر سے ٹپکے (آتش)

جس نے تمہاری چیز کو ہاتھ لگایا ہو اُس کے ہاتھ میں کوڑھ ٹپکے (عو) ٭

کوڑھ میں کھاج (ہ) محاورہ:- آفت پر آفت - تکلیف میں تکلیف - بلا میں بلا - مصیبت میں مصیبت - ایک تو کوڑھ اُس پر کھجلی اور غضب ہے ٭

کوڑھی (ہ) صفت:- (۱) جذامی - مجذوم - برصی - مبروص - پیسی - کُشٹی (۲) پورب:- سست - کاہل - نکھٹو - آلکس - آسکتی ٭

کوڑھی کلنکی (ہ) صفت:- فاجر و فاسق - گنہگار - پاپی - اپرادھی ٭

کوڑھی کے جُوں نہیں پڑتی (ہ) کہاوت:- مرے کو کوئی نہیں مارتا - جو خود مصیبت زدہ ہے اُس پر کیا آفت آئے گی ٭ مصیبت زدہ کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا ٭

کُوڑی (ہ) اسم مؤنث:- ایک بیسی - بیس - بست عدد - جیسے دو کوڑی جوتے چار کوڑی کنکوے وغیرہ ٭

کَوڑی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کوڑا کی تصغیر - خرمہرہ خُرد - پُلچی - پشیز - ایک قسم کا چھوٹا سنکھ جو خرید و فروخت میں ادنیٰ سکہ کا کام دیتا اور مالدیپ کے جزیروں سے آتا ہے - جیسے ؎

دیکھو دیکھو رے بلم چتریاں ہمارو مڑی میں تین کوڑی پھیر لائیں رے (پورب کا گیت)

کوڑ

(۲) سینہ کی ہڈی جو خرمرے کی طرح اونچی ہے۔ قفس۔ سینہ کے نیچے کی وہ ہڈی جو جسم معدہ سے اوپر ابھری ہوئی ہے (۳) کٹار کی نوک ؎

کس سے کہوں خلش مژۂ آبدار کی کوڑی کے وار پار ہے کوڑی کٹار کی (بحر)

(دوم اور سوم کی مثال اس شعر سے ظاہر ہے) * (۴) مجازاً:- روپیہ۔ پیسہ۔ مال۔ دولت۔ جیسے "کوڑی نہیں گانٹھ میں چلے باغ کی سیر کو" (۵) جبہ۔ پائی۔ دام۔ دمڑی۔ جیسے "اپنی تو کوڑی کوڑی ٹھوک بجا کے لے جاتی ہو (سگھڑ سہیلی) (۶) مقدار قلیل *

کوڑی بھر (ہ) تابع فعل:- تھوڑا سا۔ ذرا سا۔ کوڑی کے برابر۔ ماشہ بھر *

کوڑی جگن مگن یا کوڑی چھپوّل یا کوڑی زغند (ا) اسم مذکر (بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں دو گروہ مقرر کر کے آمنے سامنے ایک ایک گروہ کو صف میں بٹھا دیتے اور اس کا منتر باری باری سے ایک کوڑی ہاتھ میں لے کر ہر ایک کے ہاتھ میں پگاتا جاتا اور جس کو چاہتا اُسے دے دیتا ہے جب یہ شخص کوڑی پگا چکتا ہے تو دوسرے گروہ کے منتر سے کہتا ہے کہ جس کے پاس کوڑی ہو مانگ لو۔ چنانچہ وہ آتا اور چہرے وغیرہ کی علامتوں سے قیافہ کر کے مانگ لیتا ہے اگر اس کے قیافہ کے موافق کوڑی نکل آئی تو یہ جیت جاتا اور اسی طرح اپنی طرف کے آدمیوں کو پگاتا اور اس طرف کے منتر سے دریافت کرتا ہے اور جو اس کے پاس نہیں نکلتی تو سب لڑکے ایک ایک زغند لگا کر آگے بڑھ جاتے اور اسی طرح دوسرے کی حد سے باہر تک چلے جاتے ہیں اُس وقت اس گروہ کے لڑکے جیت جاتے اور اپنی اپنی جوڑیوں سے حدِ مقررہ تک چڈھیاں لیتے ہیں۔ کھیل کا آغاز اس طرح پر ہوتا ہے کہ پہلے دو سردار تجویز ہوتے ہیں اس کے بعد تمام لڑکے اپنی اپنی جوڑیاں باہم بدلتے ہیں پھر ایک فاصلہ بیٹھنے کے واسطے مقرر کر کے ایک ایک لمبی لکیر کھینچ دیتے ہیں جس پر لڑکے پاؤں رکھ کر قطار میں اپنی اپنی حد کی طرف جا بیٹھتے ہیں اس وقت اس امر کا فیصلہ کرنے کے واسطے کہ پہلے کون سا ستر اپنے آدمیوں کو کوڑی پگائے۔ یہ ترکیب کرتے ہیں کہ یا تو کوڑی کو اچھال کر کوئی چت اور کوئی پٹ رُخ پر اپنا فیصلہ کر لیتا ہے۔ یا جوتی کے اُلٹے سیدھے گرنے پر یہ فیصلہ ہو جاتا ہے) *

کوڑی ماہیں ہونا (ہ) فعل لازم:- نہایت مفلس اور تنگ دست ہونا۔ از حد ہاتھ تنگ ہونا۔ بھکڑ ہونا *

کوڑی

کوڑی پھیرنا (ہ) فعل لازم (لکھنؤ):- پیادہ سپاہیوں یا لشکریوں کا کسی امر پر متفق اور ہمراہی ہو جانا *

کوڑی کا مال نہیں (ہ) محاورہ:- محض نکما ہے۔ مفت لینے کے لائق بھی نہیں۔ بے حقیقت اور بے حیثیت ہے *

کوڑی پھیرا کرنا (ہ) فعل متعدی:- بات بات پر آمد و رفت کرنا۔ ادنیٰ ادنیٰ کام کے واسطے آنا جانا۔ بہت سے پھیرے کرنا۔ نہایت پھرنا *

کوڑی کا ہو جانا (ہ) فعل لازم:- نکما ہو جانا۔ خراب ہو جانا۔ بیکار ہو جانا۔ کسی چیز کا بگڑ جانا۔ کام کا نہ رہنا * بے قدر اور حقیر ہو جانا۔ نظروں سے گر جانا۔ قابل پسند نہ رہنا ؎

بُت کدوں میں ہے ہمارے نالۂ بُل کا جواج اے صنم کوڑی کا ناقوس برہمن ہو گیا (امانت)

ہے جیسے ست یار میں ساغر شراب کا کوڑی کا ہو گیا ہے کٹورا گلاب کا (آتش)

کوڑی کوڑی (ہ) تابع فعل:- (۱) ایک ایک کوڑی ایک ایک پیسے پائی پائی۔ جیسے "وہ آج کل کوڑی کوڑی کو حیران ہے" (۲) دام دام۔ جبہ جبہ۔ ذرا ذرا۔ بالکل جیسے "کوڑی کوڑی بھر پائی" *

کوڑی کوڑی ادا کرنا (ا) فعل متعدی:- ایک ایک جبہ چکا دینا۔ دام دام بے باق کر دینا *

کوڑی کوڑی بھر پانا (ہ) فعل متعدی:- دام دام وصول پانا۔ جبہ جبہ لے لینا۔ بھر پانا *

کوڑی کوڑی جوڑنا (ہ) فعل متعدی:- ایک ایک پیسہ کر کے جمع کرنا۔ پائی پائی جوڑنا۔ تھوڑا تھوڑا کر کے روپیہ جمع کرنا۔ نہایت کفایت شعاری اور کنجوسی سے پس انداز کرنا۔ بمشکل اور نہایت دقت سے دولت جمع کرنا ؎

کوڑی کوڑی مایا جوڑی کر باتیں چھل کی
بھاری بوجھ دھرا سر اوپر کس بدھ ہو ہلکی } (دودھا)

کوڑی کوڑی کو تنگ یا حیران ہونا (ا) فعل لازم:- نہایت تنگ دست ہونا۔ از حد تہی دست اور مفلس ہونا۔ ایک ایک پیسہ کے واسطے حیران و پریشان رہنا *

کوڑی کوڑی لینا (ہ) فعل متعدی:- ایک ایک جبہ وصول کرنا۔ پیسہ پیسہ اور پائی پائی لینا۔ کچھ رعایت نہ کرنا۔ کچھ نہ چھوڑنا *

کوڑی کوس دوڑنا (ہ) فعل لازم:- (۱) نہایت لالچی اور حریص ہونا۔ ایک ایک کوڑی کے واسطے کوس کوس بھر کا چکر لگانا (۲) نہایت محنت و مشقت

کوڑ

کرنا۔ از حد پیروڈوڑی کرنا۔ کمال کوشش اور سعی کرنا۔ اس زمانہ میں آدمی کوڑی کوس دوڑے جب چار پیسے کا مُنہ دیکھے ٭

کوڑی کو نہ پوچھنا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) ذرا قدر نہ کرنا۔ مفت بھی کام نہ لینا۔ کوڑی بھی قیمت نہ لگانا۔ بات نہ پوچھنا۔ تنگ دستی میں کوئی کوڑی کو نہیں پوچھتا (۲) نہایت حقیر اور ذلیل جاننا۔ مطلق خاطر میں نہ لانا ٭

کوڑی کے تین تین (ہ) تابع فعل :۔ (۱) نہایت ارزاں۔ نہایت سستا۔ نہایت مندا (۲) نہایت بے قدر اور بے وقر ٭

کوڑی کے تین تین بکنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) ایک کوڑی میں تین آنا۔ نہایت ارزاں اور سستے بکنا (۲) کمال بے قدر اور حقیر ہونا۔ کچھ پوچھ نہ ہونا۔

کوڑی کے تین تین ہونا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت ارزاں ہونا۔ سستے ہونا۔ بے قدر اور بے وقر ہونا۔ بات نہ پوچھی جانا ٥

کوڑی کے سب جہان میں نقش و نگین ہیں کوڑی ہو تو کوڑی کے پھر تین تین ہیں (نظیر)

کوڑی کے دو دو بکنا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت ارزاں اور بہت سستا بکنا ٥

تری آنکھوں کے کیوں قصد جو ہم چشمی کا تو بکیں کوڑی کے دو دو یہ ہوں دام خراب (ظفر)

افتادہ کوے یار میں جائے جائے دل کوڑی کے دو دو کیوں نہ بکیں پارہ ہائے دل (نکہت)

کوڑی کی عزت ہو جانا۔ کوڑی کی بات ہو جانا (ا) فعل لازم :۔ کچھ عزت نہ رہنا۔ نہایت بے وقری اور بے قدری ہو جانا۔ ذرا آبرو نہ رہنا۔ بات بگڑ جانا ٭

کوڑی کے کام کا (ا) محاورہ :۔ محض بیکار۔ نکما۔ بے تصرف۔ ناکارہ۔ ہیچ کارہ ٭

دعویٰ بڑا ہے سوز کو اپنے کلام کا پر غور کیجئے تو ہے کوڑی کے کام کا (سوز)

کوڑی کے کام کا نہیں (ا) محاورہ :۔ محض نکما اور ناکارہ ہے۔ بالکل بے کار اور بے مصرف ہے ٭

کوڑی کے مول بکنا (ہ) فعل لازم :۔ نہایت سستا اور ارزاں بکنا ٥

بعد فنا کھلے گی تجھے قدر زندگی کوڑی کے مول بکنے کی یہ متاع نہیں (آتش)

(جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ٭

کوڑی میں تین مزے (ا) :۔ کھٹے کی پھانکے بیچنے والے کی آواز جس سے مراد یہ ہے کہ ایک کوڑی میں کھٹے کی پھانک دیتا ہوں جس میں نمک مرچ اور ترشی تین ہیں ٭

کوڑے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کوڑا کی جمع (۲) زر۔ روپیہ۔ پیسہ۔ دام (۳)

کوڑ

قیمت۔ مول ٭

کوڑے کر ڈالنا (ہ) فعل متعدی :۔ (بازاری) آونے پونے بیچ ڈالنا۔ دام کھرے کر لینا۔ ارزاں بیچ ڈالنا ٭

کوڑے کرنا (ہ) فعل متعدی :۔ (بازاری) دام کھرے کرنا قیمت اٹھانا۔ بیچنا۔ فروخت کرنا۔ آونے پونے بیچنا۔ جیسے یہ تو تمہارے بھی کوڑے کرا لائے ٭

کوڑے ہیں اس چیز کے (ا) مذا :۔ (شہدی) مول ہے اس چیز کا۔ دام ہیں اس چیز کے۔ جب شہدے کوئی چیز ارزاں فروخت کرتے ہیں تو اُس چیز کو ہاتھ میں لے کر اُس کے نام کے ساتھ کوڑے ہیں لگا کر یہ آواز لگاتے ہیں مثلاً کوڑے ہیں ایک لحاف کے۔ کوڑے ہیں اس چارپائی کے وغیرہ ٭

کوڑیالا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کا سفید چیتیوں والا نہایت زہریلا کالا سانپ ٥

دو چند حسن ہوا گیسوؤں کا جھالوں سے کوڑیالے سانپ (برق)

(۲) ایک بوٹی کا نام جسے کوڑیالی بھی کہتے ہیں (۳) مال دار۔ زردار۔ متمول۔ دولت مند۔ امیر ٥

زُلف نے نقد دل کئے ہیں جمع اب تو یہ سانپ کوڑیالا ہے (گویا)

کوڑیالی (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (کوڑیالا نمبر ۲) ٭

کوڑیاں (ہ) اسم مؤنث :۔ کوڑی بمعنی خرمہرہ کی جمع ٭

کوڑیوں (ہ) اسم مؤنث :۔ کوڑی کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے و۔ں کے ساتھ بنائی جاتی ہے ٭

کوڑیوں کا جھاڑ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کوڑیوں کا بنا ہوا درخت۔ کوڑیوں کا کھلونا (۲) بازاری۔ عضو تناسل ٭

کوڑیوں کے مول (ہ) صفت :۔ نہایت سستا۔ ارزاں۔ کم قیمت۔ بے قدر ٥

چار دن ہیں گرم بازار شباب اے نونہال کوڑیوں کے مول یہ بیسب فن ہو جائے گا (آتش)

کوڑیوں کے مول بکنا (ہ) فعل متعدی :۔ نہایت ارزاں اور بہت سستا بکنا۔ مفت بکنا۔ بے قدری کے ساتھ فروخت ہونا ٥

ہمارے بعد ہوگا زخم کھانے کا مزا کس کو بکے گا کوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا (اسیر)

یہ اثر ہے خندۂ دنداں نما ے یار میں کوڑیوں کے مول گوہر بکتے ہیں بازار میں (نکہت)

بندگی کی یہ تمنا ہے کوئی لے جو ہمیں بکتے ہیں کوڑیوں کے مول خریدار کے ہاتھ (آتش)

محبت کوڑیوں کے ہو اگر مول بنی آدم نہ لے یہ ور دسر مول (″)

کوڑ

کوڑیوں کے مول بکوانا (۱) فعل متعدی:- نہایت ارزاں اور سستا فروخت کرانا۔ بے غوری سے بکوانا۔ مفت لٹوانا ؎

بکوایا موتیوں کے تیئں کوڑیوں کے مول — رحمت ہے میرے دیدۂ گوہر فشان پر (قمر)

کوڑیوں کے مول یا مولوں ڈھالنا (۵) فعل متعدی:- سستا بیچنا۔ ارزاں بیچنا۔ ٹکے دھڑی لگا دینا ؎

دنداں جو دیکھنے دو دل بیچ ڈالتے ہیں — لو کوڑیوں کے مولوں یہ مال ڈھالتے ہیں (صہبا گرنسیم دہلی میں نہیں بولتے) ٭

کوڑیوں کے مول لینا (۵) فعل متعدی:- سستا لینا۔ ارزاں خریدنا۔ مفت لینا ٭

کوڑیوں کے مول نہ لینا (۵) فعل متعدی:- مفت نہ لینا۔ بلا قیمت بھی لینے کا ارادہ نہ کرنا۔ از حد نکما اور ناکارہ اور بے قدر سمجھنا ؎

کیا بے قدر ایسا دور دورِ چشم ساقی نے — کہ کوئی کوڑیوں کے مول جام جم نہیں لیتا (اسیر)

مشتاقوں نے ترے نہ لیا کوڑیوں کے مول — بکتا رہا یوسف سر بازار ہمیشہ (رند)

کُوز (ف) صفت:- (۱) خمیدہ۔ دوتا شدہ (۲) پشت خمیدہ۔ کُب ٭

کُوز پشت (ف) صفت:- خمیدہ پشت۔ کُبڑا۔ کُبڑا ٭

کُوزہ (ع) اسم مذکر:- (۱) ڈونگا۔ دستی دار ظرف (۲) قلفی۔ قلفی جیسے کوزے ہیں برف کے (آواز برف فروش) ٭ (۳) وہ مصری جو مٹی کے آب خورے کے سانچے میں گول گول ڈلے سے بنا کر بیچتے ہیں۔ کوزۂ نبات۔ جیسے مصری کے کوزے (۴) مٹی کا برتن۔ مٹی کا باسن۔ ظرف گلی (۵) مٹی کا آب خورا۔ کُلہڑا۔ سٹکنیا ٭

کُوزہ گر (ف) اسم مذکر:- کمہار۔ کلال۔ کاسہ گر ٭

کُوزے (۱) اسم مذکر:- (۱) کوزہ کی جمع (۲) حروف معنیہ کے آجانے سے ے مختفی کا یائے مجہول سے بدل ہو کر جمع کی صورت پیدا کر لینا۔ مثلاً اس مصری کے کوزے کی ڈلیاں بنا لو ٭

کُوزے میں دریا بند کرنا (۱) فعل متعدی:- کسی بہت بڑے مضمون یا بیان کو نہایت مختصر کر کے لکھ دینا۔ سمندر کو آب خورے میں بند کر دینا ٭ طولانی مضامین کو اس طرح پر مختصر کر کے دکھا دینا کہ مطلب بھی فوت نہ ہو اور اختصار بھی بدرجۂ غایت ہو جائے۔ عجیب اور انوکھے بلکہ ناممکن امر کو مختصر کر کے دکھا دینا ؎

ہم بحر اشک روک کے رکھتے ہیں آنکھ میں — کوئی کرے تو کوزے میں دریا حکیم بند (داغ)

کوس

ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا — چشم کے کوزے میں دریا بند کر دکھلا دیا (ذوق)

کوس (ہ) اسم مذکر:- (۱) راستہ کی ایک حد معین کا نام جس کی مقدار بعض کے نزدیک چار ہزار گز اور بعض کے تین ہزار گز ہے۔ یہ گز سوا گرہ کا ہے۔ انگریزی گز کے حساب سے ۲۳۴۶ گز کا ایک کوس۔ کروہ۔ فرسخ کا تیسرا حصہ۔ فرسنگ۔ جیسے "کوس نہ چلی بابل پیاسی"۔ "راہ چلنے سے، کام ہے نہ کوس رگنے سے (یہ لفظ اصل میں ہندی گوس یعنی گوشبد بمعنی آواز گاؤ کا بگڑا ہوا ہے چونکہ پہلے گائے کی آواز سے بُعد اور فاصلہ کا اندازہ ہُوا کرتا تھا جس طرح اب تیر اور گولی کے فاصلہ سے حساب لگایا جاتا ہے پس اس وجہ سے معنی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا) (۲) وہ پتھر یا نشان یا منارہ جو ہر فرسنگ کی مقدار پر بنا دیتے ہیں۔ میل۔ سنگ نشان (۳) ا:- آستین کا وہ بڑھا ہُوا حصہ جو اُس کے اوچھا ہو جانے کے سبب لگا دیتے ہیں۔ آستین کا کف۔ آستین کی موری کا جوڑ ؎

وحشت اک ہوتی ہے اس سے کیوں نہ پھاڑوں پیرہن
کوس سے ہر آستیں صحرا کا دامن ہو گئی (نامعلوم)

(فرہنگ جہانگیری برہان و دیگر کتب معتبرہ میں لکھا ہے کہ کمل اور جامہ وغیرہ کے اُس گوشہ کو کہتے ہیں جو اور گوشوں سے بڑھا ہُوا اور زیادہ ہو پس اسی وجہ سے بڑھائی ہوئی آستین کے حصہ کو اردو والے کوس کہنے لگے) ٭

کوس چڑھانا (۱) فعل متعدی:- آستینوں کے آگے جوڑ ڈال کر طول بڑھانا۔ آستینوں کا اوچھاپن دور کرنا۔ کف لگانا ٭

کوس ڈالنا (۱) فعل متعدی:- آستینوں کے آگے اور کپڑا چڑھا کر اُس کو لمبا کرنا ٭

کوس (ف) اسم مذکر:- نقارۂ کلاں۔ دمامہ۔ دھونسا ٭

کوس رحلت (ف + ع) اسم مذکر:- کوچ کا نقارہ۔ روانگی کی گھنٹی ٭

کوسا (ہ) اسم مذکر:- (عو) سراپ۔ کوسا ہوا۔ دعاے بد۔ جیسے "اسے تو کسی کا کوسا بھی نہیں لگتا" ٭

کوسا لگنا (ہ) فعل لازم:- دعاے بد کا اثر ہونا۔ کوسنا لگنا۔ سراپ لگنا ؎

نہیں ہے نام کو بھی نم پڑی ہے خشک مدت سے
یہ کس کا لگ گیا کوسا ہماری چشم گریاں کو (عارف)

کوسا کاٹی (ہ) اسم مؤنث (عو):- کوسنا پیٹنا۔ سراپ۔ دعاے بد ٭ دھرکار۔ پھٹکار ٭

کوسا کاٹی کرنا (ہ) فعل متعدی:- کوسنا پیٹنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ سراپ دینا۔

بددعا کرنا ۔

کوسنا (ہ) اسم مذکر (عو) :- دعاے بد۔ سراپ۔ دھرکار۔ نفرین۔ جیسے "اسے تو اُس کا کوسنا لگ گیا"۔ "اُسے کیوں کوسنے دیتی ہے"؟

کوسنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سراپنا۔ دعاے بد دینا۔ سراپ دینا ۔ بُرا بھلا کہنا۔ جیسے "کوسے جئیں اسیے مریں ۔ کووں کے کوسے ڈھور نہیں مرتے ۔ کوس کوس کے بیمار ڈال دیا" ؎

مجھے کوسیں بلا سے گالیاں دیں مگر وہ نام لیں ہر بار میرا (داغ)

(۲) پیٹنا۔ ماتم کرنا ؎

ڈبو دیا مجھے اس چشم تر کو کیا کوسوں جلا دیا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں (معروف)

کوسنا کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- کوسنا پیٹنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ دعاے بد دینا۔ سراپنا جیسے "پہلے تو اُس کی عادتیں بگاڑیں اب اُسکو کوسنا کاٹنا شروع کیا کہ موا مارا جائے موئے کو ڈھائی گھڑی کی آئے میرا ناک میں دم کر دیا (سُگھڑ سہیلی)" ۔

کوسوں (ہ) اسم مذکر :- (۱) کوس بمعنی فرسنگ کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے واؤ نون کے ساتھ بن جاتی ہے (۲) بہت دور۔ کالے کوس ۔

کوسوں بھاگنا (ہ) فعل لازم :- نہایت نفرت اور توحش کرنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ دور بھاگنا۔ دور رہنا۔ الگ رہنا۔ ازحد نفرت کرنا۔ جیسے "وہ اُن کے نام سے کوسوں بھاگتا ہے" ۔

کوسوں دُور بھاگنا (ہ) فعل لازم :- نہایت تنفر اور توحش کرنا۔ ازحد نفرت کرنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ بالکل الگ اور دُور رہنا۔ مطلق غرض نہ رکھنا ؎

بھاگتا ہوں مے گلرنگ سے میں کوسوں دُور فرقت یار میں مستوں کا مگر ہوش ہوں میں (ناسخ)

کوسوں دُور رہنا (ہ) فعل لازم :- نہایت دور اور الگ رہنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ الگ رہنا۔ توحش کرنا۔ وحشت کرنا۔ پاس تک نہ جانا ۔

کوسوں دُور ہونا (ہ) فعل لازم :- نہایت دور ہونا ۔ نہایت الگ رہنا۔ پاس تک نہ جانا۔ نہایت بچنا ؎

نفرت شراب سے ہے نہ رغبت کباب سے کوسوں ہیں دور ہم غم زہد و ثواب سے (مؤلف)

کوش (س) اسم مذکر :- (۱) خزانہ۔ گنجینہ۔ مخزن۔ کنز (۲) کتاب لغات۔ ڈکشنری۔ وہ کتاب جس میں ہندی کے لغت ہوں۔ فرہنگ ہندی۔ لغات ہندی (۳) میان۔ نیام۔ خانہ۔ تلوار وغیرہ کا گھر ۔

کوشش (ف) اسم مؤنث :- (۱) سعی۔ جد و جہد۔ جستجو۔ جتن ۔ قصد۔ اقدام۔ پیر دوڑی۔ دوڑ دھوپ (۲) صرف فارسی میں :- قتل و قمع۔

جنگ و جدل ۔ اس معنی میں کشتن مصدر کا حاصل بالمصدر سمجھنا چاہئے ۔

کوشش کرنا (ہ) فعل متعدی :- جد و جہد کرنا۔ ہاتھ پاؤں مارنا۔ دوڑ دھوپ کرنا ۔

کُوشک (ف) اسم مذکر :- قصر۔ محل۔ ایوان۔ اونچی اور بلند عمارت۔ بلند مکان۔ راج مندر ۔

کوفت (ف) اسم مؤنث :- (۱) صدمہ۔ آزار۔ آسیب۔ ضرب دست و سنگ و چوب و مشت و لکد وغیرہ (۲) ا :- درد۔ پیڑ۔ دکھ ۔ سختی۔ مصیبت ؎

بلا تھی کوفت کچھ سوز جگر سے ہمیں تو کوٹ کوٹ اُنے جلایا (میر)

(۳) ا :- غم۔ ملال۔ آزردگی۔ رنجش جیسے خرس کی مدد دینے سے کوفت حاصل ہوئی اور وہ کوفت باعث درد دل ہوئی (نامۂ غالب) ؎

کوفت یہ دل نے اُٹھائی کہ نہ ٹھیرے آنسو
یاد آئی جو تری موسم باراں میں کبھی (مصحفی)

(۴) ا :- تھکن۔ تکان (۵) ا :- لوہے پر سونا چاندی چڑھانے کا کام جیسا گجرات (پنجاب) اور جالندھر میں ہوتا ہے ۔

کوفت گزرنا (ہ) فعل لازم :- رنج اور صدمہ گزرنا۔ تکلیف گزرنا۔ سختی گزرنا۔ مصیبت گزرنا۔ الم گزرنا ؎

دیکھنے کب ہو وصال اب تو لگے ہے ڈر بہت کوفت گزری ہے فراق یار میں جی پر بہت (میر)

کوفتہ (ف) صفت :- (۱) آسیب رسیدہ۔ آزار کشیدہ۔ رنج دیدہ (۲) اسم مذکر :- قیمہ کے گول کباب۔ پکے ہوئے کباب۔ گولیوں کے پکے ہوئے کباب ۔

کوفتہ بیختہ (ف) تابع فعل (طبیب) :- کوٹ چھان کر۔ کوٹ کر اور پھر چھان کر۔ جیسے "کوفتہ بیختہ و شربت نیلوفر آمیختہ بنوشند" ۔

کُوفہ (ع) اسم مذکر :- عراق عرب کے ایک مشہور شہر کا نام جہاں کے لوگ سخت اور بے رحم ہوتے ہیں۔ دشمن سادات اور قاتل حسین علیہ السلام اکثر اسی جگہ کے لوگ تھے ۔

کُوفی (ع) صفت :- (۱) کوفہ کا باشندہ۔ کوفہ کا رہنے والا (۲) ا :- ظالم بے رحم۔ باغی۔ نمک حرام ۔

کوک (ہ) اسم مذکر :- بواؤ مجہول۔ ایک کتاب کا نام جسے کوک شاستر بھی کہتے ہیں اس میں انواع مجامعت و اقسام زن یعنی آسنوں کے ڈھنگ اور عورتوں کی قسمیں لکھی ہیں۔ بھوگ بلاس بدی شاستر ۔

کوک (ف) اسم مؤنث :- کچی سلائی۔ لنگر۔ ترپائی۔ دھاگا ڈالنا۔ لمبے لمبے ٹانکے ۔

کوک

کوک دینا (ف) فعل متعدی:- کچی سلائی کر دینا - لنگر ڈال دینا - تگیانا - ناگے ڈال کر کھڑا کر دینا - ترپ دینا ؛

کُوک (ف) اسم مؤنث:- (۱) صدائے بلند - آواز بلند ؛ مطلق آواز (۲) ا- سُریلی آواز - ترانہ - چہچہاہٹ (۳) ا- قمری فاختہ کبوتر اور کوے کی آواز مگر لمبی چال میں مور کی جھنکار کوئل کی اور کوکلے کی آواز ؎

فزوں تیرے کوک کویل کی ہے نہ پوچھو جو حالت مرے دل کی ہے (بحر)

میراری بدیسی پیا اجھونہ آیو ری ما جنگل جنگل میں پھری پتا ہو نہ پایو ری ما (گیت)

کوکلا کی کوک سُنی جیراڑ ا ر دیو ری ما میراری بدیسی

(۴) ا- چیخ - کیک - کلکاری - شور - غُل - فغاں ؎

جس طرح جنے نگیں کو لاجا کے یہاں تک اُس بن مجھے کھانا یہ رمِ خوک ہے دائی

دن رات بن اُس کے ہے یہ اب بندی کی حالت یا شور ہے یا چیخ ہے یا کوک ہے دائی

(۵) ا- آہ و نالہ - آواز درد - فریاد و زاری - صدائے واویلا ؎

یارب جگر سے اُٹھتی مرے کیسی ہوک ہے جانکاہ جس کی تا فلک العرش کوک ہے (انشا)

(۶) ا- گھڑی یا گھنٹے یا باجے وغیرہ میں کُنجی دینا - جیسے گھڑی کی کوک چڑھی ہوئی ہے (۷) ا- وہ آواز جو کوکا پنتھی لوگ رات کو ایک دوسرے سے ملتے وقت مارتے ہیں ؛

کُوک اُترنا (ا) فعل لازم:- گھڑی باجے یا گھنٹے وغیرہ کے چکر کا کھل جانا - کُنجی ہو چکنا ؛

کُوک چڑھنا (و) فعل لازم:- گھڑی گھنٹے وغیرہ میں زیادہ کُنجی لگ جانا - چکر کا زیادہ کسا جانا ؛

کُوک دینا (ا) فعل لازم:- (۱) گھڑی باجے وغیرہ میں کُنجی دینا - چکر کسنا - ارگن باجے کو ذی صوت کرنا ؎

شور سوروں کا ہے یا بانسریوں کی آواز کوک کوئل کی ہے یا کوک یا ہے ارگن (نامعلوم)

(۲) آواز لگانا - صدا لگانا ؛

کُوک کرنا یا مارنا (ا) فعل متعدی:- چیخ مارنا - آواز لگانا - ہانک مارنا کلکاری لگانا

کوک کر تو جاگ ہنسے چپکے لاگے گھاؤ ایسے کٹھن سینہ کو کس بدکروں اُپاؤ (دوہا)

کُوکا (ا) اسم مذکر:- (سکھوں کے اُس مذہب کا نام جسے بھائی رام سنگھ بڑھئی نے ۱۸۶۰ء میں ایجاد کیا تھا - اوّل یہ پنتھ ضلع راول پنڈی کے شہر حضرو میں شروع ہوا رام سنگھ بانئے مذہب سکھوں کی پلٹن میں نوکری بھی کر چکا تھا - جنرل وینتورا نے فرانسیسی قاعدہ کے موافق اُسے قواعد بھی سکھا دی تھی - چونکہ اس کا گرو منتر بعض سکھ لوگ یہ بیان کرتے ہیں کہ کوئی قرآنی آیت تھی اس سبب سے مسلمان بھی اُسے اچھا سمجھنے لگے تھے مگر یہ بات پایۂ ثبوت کو نہیں پہنچی کہ اس پر وثوق کیا جائے رام سنگھ کے جلاوطن ہونے تک ایک لاکھ ۲۰ ہزار اُس کے چیلے اور پیرو ہو گئے تھے اور اب تو کہتے ہیں کہ درپردہ بہت سی ترقی کر لی ہے اس شخص نے موضع بھینی ضلع لُدھیانہ کو اپنا صدر مقام یعنی گرو استھان مقرر کیا تھا بادشاہوں کی طرح حکم احکام جاری ہوتے تھے اس کا قول تھا کہ میں سکھوں کے چال چلن کو درست کرنے آیا ہوں نہ کہ اُنکا مذہب بدلنے - میرا دلی منشا اور مقصد یہ ہے کہ سکھ لوگ عیش و عشرت کو چھوڑ کر باگرو نانک کے پورے پورے پیرو ہو جائیں نیکوں کی طرح زندگی بسر کریں - اُس شخص کے بیان میں یہ اثر تھا کہ اپنی ذاتی تلقین اور ہدایت کے وقت لوگوں میں ایک جوش پیدا کر دیتا اور جلسہ جمع ہونے پر نہایت شور و غل مچاتا تھا جس سے اُس کا نام کوکا یعنی کوکنے اور چلّانے والا رکھا گیا - اس کے مذہبی جلسہ میں عورت مرد سب شریک ہو کر ناچتے حال کھیلتے وجد لاتے اور کرنتھ صاحب کے فقرے چیخ چیخ کر گاتے زور زور سے چلّاتے اور خوب چکر کھاتے یہاں تک کہ چکرا کر گر گر پڑتے تھے - رام سنگھ نے اپنی کسی مصلحت سے بہت سے چیلوں کو سرکاری فوج اور پولیس میں بھرتی کرایا جب اُن کی تعداد بڑھ گئی تو اُس نے پنجاب میں بیس صوبے یعنی اپنے نائب مقرر کئے - اس کے چیلے اکثر پیشہ ور اور رذیل قوم کے لوگ تھے جن کی مدد سے اکثر اپنے مخالفوں کو قتل بھی کرا دیتا تھا چنانچہ امرت سر و رائے کوٹ - الیسر کوٹلہ وغیرہ میں اس قسم کی خفیہ اور علانیہ وارداتیں ہوئیں - اس پنتھ کا آدمی اپنا بھید اور گرو منتر کسی پر نہ ظاہر کرتا وقتیکہ وہ اُس مذہب میں صدق نیت سے شامل نہ ہو جائے مرتے دم تک ظاہر نہیں کرتا - سکھوں اور ہندوؤں کے سوا دوسرا شخص اُن کے مذہب میں داخل نہیں ہو سکتا - ڈپٹی جیشی رام کا قتل اسی مذہب کے آدمی سے ظہور میں آیا تھا) ؛

کوکا (ہ) اسم مذکر:- باریک کیل مینجھ - چھوٹی سی پرگ ؛

کوکا بیلی (ہ) اسم مذکر (پورب) ا- گل نیلوفر - کنول ؛

کوکب (ع) اسم مذکر:- روشن ستارہ - ستارہ - بڑا ستارہ ؎

ہوگا داخل اہل قاروں کے خزانے میں وہ دم پست ایسا ہے اگر کوکب مری تقدیر کا (اسیر)

کوکبہ (ع ث ف) اسم مذکر:- ستارہ ؛ جماعت - انبوہ - بھیڑ بھاڑ ؛ دھوم دھڑکا - شان و شکوہ - حشمت و بزرگی ؛ ایک بھالا فولادی گولہ جو بادشاہوں کی سواری کے آگے آگے چوب میں لٹکتا ہوا چلتا ہے ؛ شاہی جلوس ؛ سواروں کا پرا ؛ شوکت شاہی ؛ جلو ؛

کُوکر (ہ) اسم مذکر:- (۱) سگ - کُتا - کلب - ڈوگ جیسے چاکر سے کوکر بھلا جو

سووے اپنی نیند (۲) حقارتاً:- نوکر کا نوکر۔ نوکر کا غلام۔ جیسے نوکر کے آگے چاکر چاکر کے آگے کوکر ۔

کوکر بسیرا کرنا (ہ) فعل لازم:- ذرا کی ذرا سستانا۔ ذرا آنکھ جھپکانا۔ بہت کم آرام کرنا۔ ذرا سی دیر ٹھیر کر چلتا بنا۔ بہت کم ٹھیرنا ۔

کوکر بھنگرا (ہ) اسم مذکر:- ایک نہایت بدبو کی بوٹی کا نام ۔

کوکر تیرائی (ہ) اسم مؤنث:- کتے کی طرح تیرنا۔ سگ شناوری ۔

کوکر چال (ہ) اسم مؤنث:- کتے کی سی چال۔ دُلکی چال ۔

کوکر چندی (ا) اسم مؤنث:- ایک جنگلی بوٹی کا نام جس کے پتوں کو پیس کر سگ گزیدہ کے زخم پر لیپ کرتے ہیں ۔

کوکر لینڈ (ہ) اسم مذکر (پورب):- کتے اور کتیا کی لینڈی جڑ جانے کا نام۔ جفتیٔ سگ با مادہ۔ عقد الکلب۔ قفل شدن یا پنبہ بستن سگ ۔

کوکر متا (ہ) اسم مذکر (ہندو):- کتے کا موت۔ سانپ کی چھتری سانپ کی ٹوپی۔ گگن دھول۔ کھجی۔ ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات کے دنوں میں پھوٹ آتی ہے۔ کلاہ باراں۔ کلاہ زمین۔ سماغ۔ کلاہ مار۔ چتر مار ۔

کوکلا (ہ) اسم مذکر:- ایک سبز از قسم فاختہ پرند کا نام جس کے گلے میں طوق ہوتا اور اُس کی آواز بعینہ آدمی کے بچے کی مانند ہوتی ہے یہ جانور برفانی پہاڑوں پر اکثر دیکھنے میں آیا ہے سنسکرت اور ہندی کوشوں میں کویل کے معنی پائے جاتے ہیں۔ فارسی لغات میں کوکلہ بمعنی ہدہد۔ مرغ سلیمان۔ شانہ سر یعنی کھٹ بڑھئی لکھا ہے۔ کٹھ پھوڑا ۔

کوکنا (ہ) فعل متعدی:- بواؤ مجہول۔ کچی سلائی کرنا۔ لنگر ڈالنا۔ تاگا ڈالنا۔ کھڑا کرنا۔ تیپچی بھرنا ۔

کوکنا (ہ) فعل لازم:- (۱) چیخنا۔ چلانا۔ بلند آواز سے بولنا۔ کیک مارنا۔ ککیانا۔ آواز لگانا۔ شور کرنا۔ غل مچانا۔ فغاں کرنا۔ آہ و فریاد کرنا۔ واویلا کرنا ؎

بن میں کھڑی بنجاری کوکے لئے لکٹیا ہاتھ ۔ ٹانڈا مھارا لد گیا اور نایک نہیں ہے ساتھ (دوہا)

اُس آستاں سے کس دن پُر شور سر نہ پٹکا ۔ اُس کی گلی میں جا کر کس رات میں نہ کوکا (میر)

(۲) کویل کا بولنا۔ فاختہ کا کوکو کرنا۔ مور کا جھنگارنا ؎

دل پُر داغ نالاں خط سے کب اُس ماہ رو کے ہے ۔ چمن میں دیکھ کر طاؤس کو طاؤس کوکے ہے (منیر)

(۳) گھڑی یا گھنٹے یا باجے میں کنجی دینا۔ ساز کو ذی صوت کرنا۔ ارگن باجا بجانا۔ ساز ملانا (۴) کراہنا۔ درد کی آواز نکالنا ۔

کوکنار (ف) اسم مذکر:- پوست۔ خشخاش کا ڈوڈا۔ بعض نے مطلق خشخاش اور بعض نے اُس کے عصارہ کو بھی لکھا ہے (یہ لفظ کوک بمعنی کھانسی اور نار بمعنی انار سے مرکب ہے) ۔

کوکنی (ہ) صفت:- (۱) چھوٹا۔ ننھا۔ خُرد۔ جیسے کوکنی کیلا اور پنجاب میں جھڑ بیری کے بیر کو بھی کوکنی بیر کہتے ہیں (۲) ادنیٰ درجہ کا۔ گھٹیل۔ گھٹکا۔ جیسے کوکنی کلا تنو ۔

کوکنی (ا) اسم مذکر:- ایک رنگ کا نام جو شہاب لاجورد اور پھٹکری سے تیار کیا جاتا ہے (یہ لفظ ترکی زبان سے بنایا گیا ہے کیونکہ ترکی میں کوک بمعنی رنگ کبود آیا ہے) ۔

کوکو (ف) اسم مؤنث:- فاختہ کی آواز۔ قمری کی آواز ؎

میں تو اُس سرو کو ساتھ اپنے چمن میں لایا ۔ کھا گئی جان مری فاختہ کیوں کوکو سے (مصحفی)

وہ سہی قد پاس ہے جس کی ہے ہم کو جستجو ۔ قمریاں کرتی ہیں کوکو جس روش شمشاد پر (ناسخ)

سعیٔ معشوق میں قمری کا قدم آگے ہے ۔ ورد بلبل کا کبھی کلمۂ کوکو نہ ہوا (مرزا صابر)

کوکو (ہ) اسم مؤنث:- (اطفال) (۱) کوا۔ زاغ۔ کلاغ جیسے گیت میں آیا ہے ؎

میں تو سو رہی سکھ نیند پیا کو کوکو لے گئی رے

(۲) بچوں کو ڈرانے کا فرضی نام۔ جیسے ہوا۔ لولو۔ دال چپاتی وغیرہ ۔

کوکہ (ت) اسم مذکر:- (۱) انا کا بیٹا۔ دودھ پلانے والی کا لڑکا۔ برادر رضاعی۔ دھابھائی۔ دودھ شریک بھائی ؎

کوکا جی دیکھو میری دوگانا پہ کیا کھلی ۔ پشواز اودی اور جھلا جھل کی اوڑھنی (انشا)

(۲) انا کی بیٹی۔ دودھ پلانے والی کی بیٹی۔ دودھ بہن ؎

کرتی ہے ڈومنی پنا کو کہ مری جہان ۔ پکڑے ہے خاک چاٹ کے واں کان ڈومنی (رنگین)

کچھ نظر آتی ہے اُدھلی تری چتون کوکا ۔ ان دنوں رہتی ہے مینھی تری گردن کوکا
جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ بچتا ہی نہیں ۔ ہے کہیں گدی پہ شاید تری ناگن کوکا

کوکھ (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پیٹ۔ شکم۔ بطن۔ اودر (۲) پہلو۔ پہلو کے نیچے کی وہ جگہ جہاں ہڈی نہیں ہے۔ جھولی۔ تہیگاہ۔ کشخ۔ جنب (۳) حمل۔ گرب۔ ادھان ۔ (۴) مجازاً:- اولاد ۔

کوکھ اُجڑ جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) حمل کا گر گر پڑنا۔ حمل کا قرار نہ پانا۔ حمل نہ رہنا (۲) اولاد کا مر جانا۔ اولاد کا زندہ نہ رہنا ۔

کوکھ بند (ا) اسم مؤنث:- بانجھ عورت۔ عقیمہ ۔

کوکھ بند ہو جانا (ہ) فعل لازم:- جننے سے رہ جانا۔ حمل نہ ٹھیرنا ۔

کوکھ جلی (ہ) اسم مؤنث:- وہ عورت جسے بچوں کے مرنے کا صدمہ پہنچا ہو ؎

کوکھ

میری قسمت کا لکھا کوکھ جلی ہوں راحت مرگیا پیٹ میں بچہ تو کرے دائی کیا (راحت)

کوکھ سے ٹھنڈی ہے (ہ) محاورہ (عو) :- اولاد سے خوش ہے - اولاد والی ہے - گود بھری ہے - صاحب اولاد ہے اور جو بچہ پیدا ہوا زندہ و سلامت ہے ۔

کوکھ شاستر (ہ) اسم مذکر (ہندو عوام) :- علم غیب - انترجام - جیسے میں نے کوکھ شاستر نہیں پڑھا جو پیٹھ پیچھے کی بات بتا دوں ۔

کوکھ کا خلل یا آزار (۱) اسم مذکر :- اسقاط کا مرض - پیٹ نہ رہنے کا دکھ - پیٹ کی نظر - بچوں کا جیتا نہ بچنے یا مر مر جانے کا روگ ۔

کوکھ کی آنچ (ہ) اسم مؤنث :- محبت مادری - مامتا - ماں کی محبت - مادری الفت - جیسے "کوکھ کی آنچ بری ہوتی ہے" "پیٹ کی آنچ سہی جاتی ہے کوکھ کی آنچ نہیں سہی جاتی" - یعنی بھوکا رہا جا سکتا ہے مگر مامتا نہیں چھوڑی جا سکتی ۔

کوکھ ماری جانا (ہ) فعل لازم (ہندو عو) :- بانجھ ہو جانا - عقیمہ ہو جانا - حمل ٹھیرنے کے قابل نہ رہنا ۔

کوکھ مانگ بھری پڑی رہے (ہ) محاورہ (عو) :- (دعائے خیر) تمہاری اولاد اور خاوند زندہ و سلامت رہیں - گود بھری اور سہاگن بنی رہو - جیسے خردافروز نے دیکھتے ہی سلام کیا دو نے لاکھوں دعائیں دیں کہ بیوی جیتی رہو کوکھ مانگ بھری پڑی رہے (چتر بہنیلی) ۔

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی رہنا (ہ) فعل لازم :- آل اولاد اور خاوند سے خوش و خرم رہنا - سہاگن اور صاحب اولاد رہنا - اولاد اور خاوند دونوں کا زندہ و سلامت رہنا ؎

وہ کیوں کوکھ سے اور مانگ سے رہے ٹھنڈی رہے شال کماں جو کہ تیرے آگے خم (رنگین)

کوکھ مانگ سے ٹھنڈی ہونا (ہ) فعل لازم :- آل اولاد اور خاوند سے خوش رہ کر اس کا سکھ دیکھنا ؎

کوکھ اور مانگ سے وہ ٹھنڈی ہے جو دیتی ہے جھاڑ بالوں سے زیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

کوکھیں (ہ) اسم مؤنث :- کوکھ کی جمع ۔

کوکھیں لگنا (ہ) فعل لازم :- کوکھوں کا اندر کو دھس جانا - بھوک کے مارے کوکھوں کا خالی معلوم دینا - بھوکا ہونا ۔

کوکئی (۱) اسم مؤنث :- ایک قسم کا اودا رنگ - کوکنی رنگ ۔

کوَل (ہ) اسم مذکر :- کچا اناج جو بھون کر یا اسی طرح گنوار لوگ کھاتے ہیں ۔

کوَل (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) گراس - لقمہ - کور - نوالہ (۲) اناج کی وہ مقدار جو چکی میں پیسنے کے واسطے ایک دفعہ ڈالتے ہیں - گلا (پنجاب) کنڑا ۔

کول

کول گراس نہ کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- نوالہ تک نہ کھانا - بھوکا رہنا - نراہار رہنا - کچھ نہ کھانا ۔

کولا (ہ) اسم مذکر (متروک) :- انگشت - نرکال - زغال - ہیزم سوختہ کوئلہ ؎

جل کر اگر بجھائے بھی دل سوختہ مرا تو پھر جلے گا جیسا کہ کولا بجھا ہوا (ذوق)

تاثیر آخر آتش ضبط فغاں نے کی کولوں کی طرح داغ جگر کے سلگ گئے (نامعلوم)

(آجکل کوئلا بولتے اور اسی کو صحیح خیال کرتے ہیں اگرچہ سودا نے بھی کولا ہی باندھا ہے لکھنؤ میں اب بھی دونوں طرح بولتے ہیں) ۔

کوَلا (ہ) اسم مذکر :- (۱) دروازے کے ادھر اُدھر کا پہلو - پاکھا - کونہ - گوشہ - کھونٹ ۔ دروازے کے ادھر اُدھر یا اندر کی دیوار (۲) وہ اناج کی پوٹلی جو کاٹنے کو دی جائے (۳) بغل - آغوش - گود (۴) پورب :- چھوٹا سنگترا - نگترا - نارنگی - ایک قسم کا نہایت میٹھا نارنج ۔

کُولا (ہ) اسم مذکر :- پٹھ - پٹھا - چوتڑ - پُرا - سُرین - ازار بندھنے کی جگہ - حقوہ ؎

طرۂ زلف ہی نہ یا نہیں رخسار کے پاس خوش نما کتنے ہیں کولے کمر یار کے پاس (آتش)

پہنچی لچک کمر کو ارے لوگو دوڑیو کولے تلک جو سر سے مرے ڈھلکی اوڑھنی (رنگین)

کُولا ڈنکیاں (ہ) اسم مؤنث (پرانا محاورہ) :- دھینگا مشتیاں ہاتھا پائیاں ؎

شوخی مزاج اس کے سے اب تک نہیں گئی ویسا ہی بانکپن ہے وہی ہیں کولا ڈنکیاں (مصحفی)

کُولا کاٹنا (ہ) فعل متعدی (عو) :- سزا دینا - کچھ کر لینا - کسی طرح کا صدمہ پہنچانا - جیسے "اگر میں کچھ منگا کر کھاؤں گی تو کیا کوئی میرا کولا کاٹ لے گا" "کوئی کسی کا کولا نہیں کاٹ سکتا" - "ابھی میری آنکھ پھوٹ جاتی تو کیا میں تمہارا کولا کاٹ لیتی" ۔

کولا مٹکانا یا کولا مار کر چلنا (ہ) فعل متعدی :- چوتڑ نچانا - کولا پٹکانا - کمر دے کیسی گت لینا ۔

کولھو (ہ) اسم مذکر :- تیل نکالنے کی کل - تیل پیلنے یا رس نکالنے کا آلہ - شکنجہ - عصاری - چرخشت - معصار ؎

شیرینیٔ لبوں کی کھٹا جو تو تو کولھو پانی سے تجھ کو تپلا اے نیشکر نہ کرتے (آتش)

کولھو پلنا (ہ) فعل لازم :- کولھو میں پسنا - کولھو میں پڑ کر تیل نکلنا ؎

تل ہوئے کولھو پلے بیٹھ پلایا انگ ہم تو گھر گھر جلتے پھرے توس بے پار پتنگ (دوہا)

کولھو چلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) تیل نکالنے کی چرخی یا کل کو رواں کرنا (۲) کولھو کا کارخانہ کھولنا یا قائم کرنا ۔

کولھو چلنا (ہ) فعل لازم :- (۱) تیل یا رس کی کل کارواں ہونا (۲) کولھو کا کارخانہ قائم ہونا ۔

کولھو کا بیل (ہ) اسم مذکر :- (۱) تیلی کا بیل - وہ بیل جو کولھو میں جوتا جاتا ہے (۲) صفت :- نہایت محنتی - محنت کش - کسی کام میں ہر وقت جُتا رہنے والا ۔ ملازمان محکمۂ بندوبست ۔

کولھو کاٹ موگری بنانا (ہ) کہاوت :- ایک بڑے کام کی چیز کو بگاڑ کر چھوٹی چیز بنانا ۔ ادنیٰ کام کے واسطے بڑا کام حرج کرنا - قیمتی چیز کو بگاڑ کر کم قیمت چیز میں لگانا - حماقت کا کام کرنا ۔

کولھو کے بیل کو گھر ہی کوس پچاس
کولھو کے بیل کو گھر ہی میں منزل ہے } (۱) کہاوت :- یعنی غریب مزدور کو گھر میں بھی مصیبت رہتی اور نصیبے کی گردش حیران و سرگرداں رکھتی ہے - مصیبت زدہ کو گھر میں بھی آرام و قرار نہیں ملتا ۔

کولھو کے بیل کی طرح پلنا (۱) فعل متعدی :- (۱) سخت محنت و مشقت کرنا - کسی کام میں رات دن جُتا رہنا - از حد محنت کرنا - کسی محنت کے کام میں مصروف رہنا (۲) غلاموں کی طرح کام میں لگا رہنا ۔

کولھو میں پلوا دینا (ہ) فعل متعدی :- شکنجے میں کھنچوا دینا - اگلے زمانہ کے موافق کولھو میں ڈلوا کر مروا ڈالنا ۔ نہایت سخت اور بے رحمی کی سزا دلوانا ۔

کولھو میں پیل ڈالنا
کولھو میں پیلنا
کولھو میں ڈال کر پیس ڈالنا } (ہ) فعل متعدی :- نہایت سخت سزا دینا - از حد تکلیف پہنچانا - نہایت محنت و مشقت میں رکھ کر مار ڈالنا - سخت محنت لینا - شکنجے میں کھینچنا - سخت تکلیف سے مار ڈالنا ۔

یارب شب جدائی تو ہرگز نہو نصیب بندی کو یوں جو چاہے تو کولھو میں پیل ڈال (رنگین)

کُولی (ہ) اسم مذکر :- (۱) ہندو جولاہا (۳) ایک ادنیٰ قوم جس کا کام موٹا کپڑا بُننا مچھلیاں پکڑنا اور بیگار وغیرہ بھگتنا ہے - جیسے "سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا" (۳) لکھنؤ : صفت - وہ سیاہی جو مہندی لگانے کے بعد حنا بستہ ہاتھوں میں نمودار ہو جاتی ہے ۔

کولی تری مہندی کی نظر میں ہے مرے لال مشہور ہے نام حبشی رکھتے ہیں مرجان (رشک)

کَولی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کھپچی ۔ گود ۔ دونوں ہاتھوں کا حلقہ - گودی - آغوش ۔

لے لوں اُسے کولی میں اگر میں تو عجب کیا بے مرہم ابھی زخم مرے دل کا بھر آئے (جرأت)

کولی بھر کے لے لینا (ہ) فعل متعدی :- دونوں ہاتھوں کے حلقہ میں لے کر چھاتی سے لگا لینا - آغوش بھر کے لے لینا - گودی بھر کے لے لینا ۔

اُنہیں جب پیار سے گودی میں کولی بھر کے لے لوں گا
دہن کے بوسے بھی میں لب کو لب پر دھر کے لے لوں گا } (ظفر)

کَولی بھرنا (ہ) فعل متعدی :- کھپچی بھرنا - آغوش میں لینا - دونوں ہاتھوں سے گھیر کر اُن کے بیچ میں لے لینا - گودی بھرنا - بغل میں دبانا (۲) فعل لازم :- ہم آغوش ہونا - بغل گیر ہونا - معانقہ کرنا ۔ گلے لگانا - چھاتی سے لگانا ۔

کولی میں بھر لینا (ہ) فعل متعدی :- دونوں ہاتھوں کے حلقہ میں لے لینا - کھپچی بھر لینا ۔

ہم نے تو تم کو دوڑ کے کولی میں بھر لیا فرمائیے اب آپ کی شمشیر کیا ہوئی (مصحفی)

کَولے (ہ) اسم مذکر :- (۱) کولا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

کونے سے لگ کر کھڑا ہو جانا (ہ) فعل لازم :- رنج یا غصے کے باعث دیوار کے پاکھے یا دروازے کے پہلو یا کونے سے لگ کر کھڑا ہو جانا - جیسے "ماری کوٹی کولے لاگی میں کیا سیاں روٹھی تھی" (چڑیا کی کہانی کا فقرہ) ۔

کولے سینچنا یا ٹھنڈی کرنا (ہ) فعل متعدی :- دروازے کے دونوں کونوں پر پانی چھڑکنا تاکہ روبلا ہو (اکثر سفر کو جاتے یا سفر سے آتے یا ماتا کو پوج کر گھر میں داخل ہوتے وقت یہ ٹوٹکا کیا جاتا ہے) ۔ (ہندو)

کومل (ہ) صفت :- (ہندو) (۱) نرم - ملائم ۔ نازک (۲) شیریں - فصیح - میٹھا - خوش آیندہ - جیسے "کومل بچن"

کومہل یا کونبھل یا کومل (ہ) اسم مذکر :- وہ شگاف جو چور دیوار میں کر کے مکان کے اندر گھس آتے ہیں - سیندھ - نغم - نقب - پاڑ ۔

کومہل دینا یا لگانا (ہ) فعل متعدی :- پاڑ لگانا - سیندھ لگانا - نقب لگانا - مکان میں چوری کے واسطے شگاف دینا - مکان توڑنا - مکان پھوڑنا ۔

کَون (ع) اسم مذکر :- ہو جانا - ہونا - موجود ہونا - ہست ہونا ۔ عالم موجودات - دُنیا - جہان - ہستی ۔ حادث ہونے والی چیز ۔

کون و فساد (ع) اسم مذکر :- موجود ہونا اور تباہ ہو جانا - ہو کر بگڑ جانا - بودنی و نابودنی - مجازاً :- فانی - جیسے "عالم کون و فساد" ۔

کَون و مکان (ع) اسم مذکر :- دُنیا جہان - جگ سنسار - لوک ۔

کون (ہ) صفت :- بواؤ مجہول (دلال) نو - ایک کم دس - نُہ - جیسے کون

کون

آنے بمعنی نوآنے۔ کون چٹے یعنی نو روپے وغیرہ ٭

کُون (ف) اسم مؤنث :۔ مقعد۔ دُبر۔ گانڑ۔ گُتی۔ سُفرہ۔ جائے دیگر۔ دیدۂ پشت ٭

کون خر (ف) اسم مذکر :۔ مردنادان۔ احمق۔ بے وقوف۔ بے تمیز۔ مردنا ہموار۔ مورکھ ٭

کَون (ہ) کلمۂ استفہام :۔ کدام۔ کو۔ کم جیسے "کون کسی کے آوے جاوے دانہ پانی قسمت لاوے" ٭

کہوں گا حشر میں یہ کون ہیں کون مزا دے جائے گا انکار میرا (داغ)

کون بشر ہے (ا) محاورہ :۔ کدام کس است۔ کون شخص ہے ٭ کیا آدمی ہے ٭ ہم نہیں جانتے ٭

کون پرائی آگ میں گرتا ہے (ہ) محاورہ :۔ کوئی شخص کسی کی عوض مصیبت میں نہیں پڑتا۔ دوسرے کی آفت کوئی اپنے سر نہیں لیتا۔ کوئی شخص کسی کے عوض جان شیرین کو تلخ نہیں کرتا اور شریک رنج و بلا و مصیبت نہیں ہوتا ٭

یہ پتنگے کو مصیبت کھینچ لائی آگ میں ورنہ کون اپنے شمع گرتا ہے پرائی آگ میں (معرف)

کون دن تھے (ہ) محاورہ :۔ کیسے اچھے دن تھے۔ کیا اچھا زمانہ تھا ٭

کون دن تھے کہ جب تب ترے نظارہ کو تری آئین میں پریشاں نظری کا تھا جواز (سودا)

(اب متروک ہو چلا ہے) ٭

کون سا (ہ) کلمۂ استفہام :۔ (۱) کدامیں۔ جیسے "اِن میں سے کون سا لوگے" ٭ "کون سا آدمی گالی دے گیا" (۲) ایسا کس قدر۔ ایسا کتنا۔ کتنا۔ جیسے "آپ کا کون سا خرچ ہو گیا" ٭

مے کدہ کون سا ہے دُور ایسا تجھ میں تہت بھی اے خضر کچھ ہے (عارف)

کون سے مرض کی دوا ہو (ا) محاورہ :۔ کس کام کے ہو۔ کیا کام کر سکتے ہو۔ یعنی محض نکمی اور بے تصرف ہو ٭

تم سے ہوا نہ درد دلِ زار کا علاج پھر کون سے مرض کی بتاؤ دوا ہو تم (ناسخ)

کونا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) گوشہ۔ کُنج۔ زاویہ۔ کون۔ دو لکیروں کا جھکاؤ۔ (۲) کھونٹ۔ طرف۔ جانب ٭ پہلو۔ پاکھا۔ کوَلا ٭

کونا کھدرا یا کونا کھترا (ہ) اسم مذکر :۔ کونا دونا۔ گوشہ و دوشہ۔ بلا و لا۔ جیسے "کسی کونے کھدرے میں پڑی رہ گئی"۔ "نوٹ کا مال چوری چوری کونوں کھتروں میں بک گیا" (اس جگہ کھدرا تابع مہمل ہے ورنہ بل یا سوراخ کے

کون

معنی ہیں) ٭

کُونبھل (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (کُونبھل) ٭

کونپل (ہ) اسم مؤنث :۔ دیکھو (کوپل مع مشتقات) ٭

کونت (ہ) اسم مؤنث :۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ اٹکل۔ آنک۔ تشخیص ٭

کُونتنا یا کُونتھنا (ہ) فعل متعدی :۔ دفع براز کے واسطے مقعد پر زور لگانا۔ ہگنے میں زور کرنا۔ حالتِ قبض میں زور کر کے دفع براز کرنا ٭

کُونج (ا) اسم مؤنث :۔ قاز۔ کُلنگ۔ راج ہنس۔ جوصل۔ وہ مرغابیاں جو جاڑے کے موسم میں اکثر سرد ملکوں سے گرم ملکوں میں آجاتے اور قطار باندھ کر اُڑتے ہیں ٭

کُونج کُونج ہماری کوڑی سے جا اپنی کوڑی لے جا (ا) :۔ بچوں کے ایک کھیل کا نام۔ (جب لڑکے کونجوں کے غول کو دیکھتے ہیں تو دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں باہم رگڑتے جاتے اور یہ فقرہ کہتے جاتے ہیں اور اس رگڑ سے یا تو از خود سفید سفید نقطے جو ناخنوں پر نمایاں ہوتے ہیں اُن کو کوڑیاں خیال کر کے گنتے ہیں کہ ہمیں اتنی کوڑیاں دے گئی یا رگڑ سے جو نشان پڑ جاتے ہیں۔ اُن کو خیال کرتے ہیں) ٭

کُونجیں (ا) اسم مؤنث :۔ کونج کی جمع ٭

کُونچ (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) جولاہے کا برُش جس سے تانی صاف کی جاتی ہے (۲) ٹخنے سے اوپر کا پٹھا۔ پے۔ مفصل معنی دیکھو (لفظ کونچ بمعنی پے وغیرہ میں) ٭

کونچ (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک درخت اور اُس کی پھلی کا نام جس کے چھڑکنے سے آدمی کے تمام جسم میں خارش ہونے لگتی اور آگ سی لگ جاتی بل کہ سوج بھی جاتا ہے دراصل اُس کے روؤں میں یہ خاصیت ہے۔ پہاڑوں پر بچھو کا درخت بھی ایسا ہی تماشا دکھاتا ہے ٭

کونچ پھلی (ہ) اسم مؤنث :۔ کونچ کے درخت کی پھلی جس کے روئیں سے آدمی کے جسم پر کھجلی ہونے لگتی ہے ٭

کُونچا (ہ) اسم مذکر :۔ بھڑ بھونجے کا کرچھا جس سے بالو وغیرہ نکالتا ہے ٭

کُونچی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) سفیدی پھیرنے کا برُش۔ مونجھ کا برُش۔ (۲) لمبی ڈاڑھی (۳) چاندی سونا صاف کرنے کا برُش ٭

کوَنْد (ہ) اسم مؤنث :۔ بجلی کی چمک۔ ورخش۔ درخشندگی برق۔ تابندگی برق ٭

کوَنْدا (ہ) اسم مؤنث (پورب) :۔ بجلی کی چمک یا کسی چیز کا برق کی مانند اس طرح چمکنا کہ آواز مطلق نہ ہو ٭

پکارے کہ وہ کوندا لگا وہ مینہ آیا پڑی ہے دھوم مرے ٹسک آہ کی ایسی (بحر)

کون

کوندنا (ف) فعل لازم :- بجلی چمکنا - درخشیدن برق ؎

کوندے ہے جو بجلی تو یہ سوجھے ہے نشیں ساقی نے ہے آتش پہ سے تیز اُڑائی (ذوق)
گرتی تھی نشیمن پہ مرے کوند کے بجلی صیاد کے گھر آگ لگائی نہیں جاتی (داغ)
ہے آئینہ میں اُس رُخ روشن کا عکس یوں جس طرح سے کوندتی دریا کے پار برق (معرف)
برق کوندی جو چمن میں ترے رخساروں سے آنگے مرغ چمن باغ کی دیواروں سے (")
برق کوندے ہے پڑی وعدے ہم چشمی سے تو بھی چمکا کے ذرا رخش ہوا گیر اُڑا (نصیر)
تھا نہ کس چہرہ تاباں پہ خدایا برقع برق سی کوند گئی جو میں اُٹھایا برقع (ممنون)

کونڈ (ف) اسم مؤنث :- ناند - تغار سفالین - کٹھوتی - خمیر کرنے کپڑے رنگنے یا دھونے کی ناند - لدوک - کٹھڑا ؛

کونڈا (ف) اسم مذکر :- (۱) آٹا گوندھنے کا مٹی کا ظرف - ناند - کٹھڑا - تسلا - پرات - دورا (۲ - عو) :- نذر و نیاز کی شیرینی - کسی ولی کی نیاز کا کھانا ؛

کونڈا کرنا (ف) فعل متعدی (۱ - عو) :- کسی ولی کے نام کی نیاز دلانا - کچھ پکا کر کونڈے میں کھلانا ؛ کڑاہی کرنا ؎

ہمسائی میرے سر کی قسم آئیو ضرور کونڈا کروں گی جمعہ کو سید جلال کا (میر یار علی)

(۲) لوطی :- اردلی اُتارنا - دو تین آدمیوں کا مل کر کسی کے ساتھ فعل شنیع کرنا - سر کیری کرون کا ترجمہ ؛

کونڈی (ف) اسم مؤنث :- چھوٹا کونڈا جو اکثر مٹی یا پتھر کا بنا ہوا ہوتا ہے - ہاون - بھنگ گھوٹنے کا برتن ؛ دوری

کونڈی سونٹا (ف) اسم مذکر :- بھنگ گھوٹنے کی دوری اور ٹکنہ ؛

کونڈی سونٹا بجانا (ف) فعل متعدی :- بھنگ گھوٹنا ؛

کونچیں (ف) اسم مؤنث :- دیکھو (کوچیں مع مشتقات) ؛

کونڑا (ف) صفت (عو) :- کائیں کائیں سے گھبرایا ہو - بدحواس - بے اوسان جیسے مجھے کونڑا کر دیا ؛

کونڑا جانا (ف) فعل لازم (عو) :- کائیں کائیں سے گھبرا جانا - بدحواس اور بے اوسان ہو جانا - ضیق میں آنا جیسے بچوں کے غل سے کونڑا گئی ؛

کونڑا دینا (ف) فعل متعدی :- گھبرا دینا ؛

کونسل (انگلش Counsel) اسم مؤنث :- صلاح - مشورہ - مصاحت - کنگاش - رائے طلبی - منصوبہ ؛

کونسل کرنا (ف) فعل متعدی :- صلاح و مشورہ کرنا - منصوبہ گانٹھنا - مل کر تدبیریں سوچنا ؛

کوہ

کونسل (انگلش Council) اسم مؤنث :- مجلس شورے - مشورے کی مجلس - صلاح کی کمیٹی - پنچایت - رائے دینے والوں کا مجمع ؛ حکام کی وہ جماعت جو معاملات سلطنت میں بادشاہ کو صلاح و مشورہ دیتی ہے ؛

کونسلی (ف) اسم مذکر :- مشیر - صلاح کار - کونسل کا ممبر - کونسلر - منتری - وکیل - پیروکار ؛

کوں کوں (ف) اسم مؤنث :- کتوں کے پلوں کی آواز ؛

کون ہوتا ہے (ف) محاورہ :- (۱) اُسے کیا تعلق ہے - وہ کیا علاقہ رکھتا ہے - اُسے کیا واسطہ ہے یعنی اُسے کچھ واسطہ نہیں کچھ علاقہ نہیں (۲) رشتہ میں کیا لگتا ہے - کیا رشتہ ہے ؛

کونی (ف) اسم مذکر :- مابون - وہ شخص جسے علت مشائخ ہو - بولیسیا - گانڈو ؛

کونین (ع) صیغہ تثنیہ :- دونوں جہان - ہر دو عالم - دونوں لوک - دُنیا اور عقبیٰ - یہ جہان اور وہ جہان - دین و دُنیا ؛

کووں (ف) اسم مذکر :- کوا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آنے سے ہو جاتی ہے ؛

کووں کی برات (ف) اسم مؤنث :- اطفال - ہجوم زاغاں - جیسے چھائیں چھائیں مائیں کووں کی برات آئی ؛

کوہ (ف) اسم مذکر :- پہاڑ - جبل - اچل - پربت - گر - وہ سنگلاخ قطعہ جو سطح زمین سے بلند ہو ؎

تمام بادیہ کشی خاک میں ملی ساقی پس اپنے حق میں یہ ایک کوہ ہے گراں ٹوٹا (ظفر)

کوہ آتش خیز یا آتش فشاں (ف) اسم مذکر :- جوالا مکھی پہاڑ - آگ کا پہاڑ - وہ پہاڑ جس میں سے گندک کا مادہ ہونے کے باعث آگ کے شعلے اُٹھتے رہتے ہیں اور جب کبھی یہ مادہ زور کر کے ایک دفعہ ہی خروج کرتا ہے تو شہر کے شہر ویران اور تباہ ہو جاتے ہیں جیسے اٹلی کا اٹنا - ایس لینڈ کا ہکلا - ہندوستان کا جوالا مکھی پہاڑ جو کانگڑے میں واقع ہے ؛

کوہ آدم (ف + ع) اسم مذکر :- لنکا کے سلسلہ کوہ کی وہ بلند چوٹی جس پر خیال کیا گیا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام وہیں بہشت سے اُتارے گئے تھے اس پہاڑ کے اوپر دونوں طرف چڑھنے کے واسطے زنجیریں لگی ہوئی ہیں جس کے سبب سے سنکل دیپ اس جزیرے کا نام ہو گیا ہے تقریباً ایک میل تک سیدھی چڑھائی ہے اوپر جا کر دیکھو تو ایک گڑھا کھُدا ہوا ہے جو آدم کے گرنے کا گڑھا بیان کیا گیا ہے - کچھ مجاور وہاں موجود رہتے ہیں ؛

کوہِ بیستون (ف) اسمِ مذکر:- فارس کے ایک پہاڑ کا نام جسے فرہاد نے کھود کر جوے شیر نامی ایک نہر نکالی تھی۔ اس کی کیفیت اخبار الاخیار میں اس طرح لکھی ہے کہ یہ پہاڑ درمیان ہمدان اور حلوان کے ہے بہت بلند ہے عرض اس کا سہ روزہ راہ ہے پتھر اس پہاڑ کا نہایت سخت ہے اور چوٹی سے جڑ تک یہ پہاڑ یکساں ہے۔ قصہ شیریں خسرو اور فرہاد کا ہر شخص جانتا ہے لکھنے کی حاجت نہیں۔ اس نے اس پہاڑ پر شیریں کی صورت بنائی تھی اور گرد اس کے سامان آرایش بنایا تھا اور مکان کے درمیان خسرو کی صورت گھوڑے پر سوار زرہ پہنے ہوئے اس خوبی اور نفاست سے بنائی کہ زرہ کے جوڑ وغیرہ معلوم ہوتے تھے اگر کوئی شخص اس کو غور سے دیکھے تو یہ معلوم ہو کہ متحرک ہے۔ اب تک وہ مکان اور صورت وہاں موجود ہے۔ ایک تیر کے فاصلے تک اس نے پہاڑ کو ایسا تراش ڈالا ہے کہ دیکھنے والے کو اب تک یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس کی عمارت سے ابھی معمار فارغ ہوئے ہیں۔ قصر شیریں و جوے شیریں شیر اور راہ جو فرہاد نے بنائی تھی اب تک موجود و یادگار ہے ۔

کوہ صفا (ف۔ع) اسمِ مذکر:- صفا اور مروہ مکہ معظمہ کے قریب دو مقدس پہاڑیاں ہیں جن کے بیچ میں حاجیوں کو سات بار دوڑنے کا حکم ہے ۔

کوہ طور یا سینا (ف+ع) اسمِ مذکر:- (۱) شام کے اس مشہور پہاڑ کا نام جس پر موسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے اپنی تجلی دکھائی اور دس احکام شرعی نازل فرمائے (۲) ایک مشہور ہیرے کا نام جو کوہ نور کے مقابل کا تھا ۔

کوہ قاف (ف+ع) اسمِ مذکر:- (۱) ایک زمرد کا مانا ہوا پہاڑ جسے ایشیائی لوگ دنیا کے گرداگرد خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ آسمان اس کی اطراف سے ملحق ہے۔ حال کی تحقیقات کے موافق بحیرہ اسود کے شمالی حصہ کا وہ پہاڑ جسے انگریزی میں کاکسس کے نام سے موسوم کرتے ہیں (۲) ۱:- وہ جگہ جہاں آدمی کا گزر نہ ہو سکے۔ نہایت دشوار گزار اور سنسان پہاڑ جو دیو اور پریوں کا ایک فرضی مقام ہے ۔

کوہ کن (ف) اسمِ مذکر:- پہاڑ کھودنے والا ۔ فرہاد عاشق شیریں کا لقب جس نے کوہ بیستون کو کھود کر جوے شیر نامی ایک نہر اپنی معشوقہ کے گھر تک پہنچائی تھی۔ اور یہ سراسر خسرو پرویز کا دھوکا تھا ؎

دل پہ ہوں گر داغ سوزاں عشق میں اے کوہ کن
پھر تو خسرو کا بھی گنج سوختہ کیا مال ہے (ذوق)

کوہ نور (ف+ع) اسمِ مذکر:- ہندوستان کے ایک بہت بڑے اور مشہور ہیرے کا نام جس کے برابر تمام دنیا میں اس وقت تک کوئی ہیرا دستیاب نہیں ہوا۔ اگرچہ اس ہیرے کی نسبت عام طور پر مشہور ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ سے تین ہزار برس پیشتر راجہ کرن انگھ جو مہابھارت کے ایک مشہور سورماؤں میں سے تھا۔ پہنا کرتا تھا۔ اور رفتہ رفتہ راجہ بکرماجیت والی اجین کی ملکیت میں آگیا تھا۔ جب تک مسلمانوں کی حکومت نہیں آئی۔ یہ ہیرا راجگان مالوہ کے قبضہ میں رہا۔ مگر اس کے نام کے الفاظ صاف بتا رہے ہیں کہ یا تو مہابھارت کے زمانہ میں اس ہیرے کا یہ نام نہ ہوگا یا بعد میں یہ حکایت اس سے متعلق کی گئی ہوگی۔ غرض یہ ہیرا کسی زمانہ میں مقام گولکنڈہ واقعہ حیدرآباد دکن سے برآمد ہوا تھا۔ جس کی نسبت محمد ظہیر الدین بابر بادشاہ اپنی تزک بابری میں اس طرح لکھتا ہے کہ یہ ہیرا جسے کوہ نور کہتے ہیں۔ گوالیار کے ایک راجہ نے جو اس زمانہ میں سلطان ابراہیم لودھی کی بجاے آگرہ میں حکمرانی کر رہا تھا۔ لوٹ سے محفوظ رہنے کے شکریہ میں میرے بیٹے نصیر الدین ہمایوں کی نذر کیا تھا ۔

کہتے ہیں ۱۶۶۵ء میں جب اورنگ زیب نے ٹیورنیر صاحب مصنف جواہرات کو اپنے جواہر خانہ کا ملاحظہ کرایا تو سب سے بڑھ کر یہی ہیرا جانچا۔ اور اسی کا نقشہ اتارا گیا۔ مگر غلبہ رائے اس طرف ہے کہ ٹیورنیر صاحب کی ملاقات کے بعد یہ ہیرا اورنگ زیب کے قبضہ میں آیا تھا۔ لیکن ابھی تک کوئی ایسی شہادت بہم نہیں پہنچی کہ اس کے قبضہ میں کس طرح آیا۔ یعنی خاندانی ورثہ میں ملا یا کسی امیر نے تحفۃً دیا ۔

ہندوستان میں دو ہیرے مشہور تھے۔ ایک کوہ نور دوسرا دریاے نور۔ یہ دونوں ہیرے ۱۷۳۹ء میں کرنال کی لڑائی کے بعد دہلی کی لوٹ سے نادر شاہ کے تصرف میں آئے تھے۔ اور وہ انہیں ایران لے گیا تھا جن میں سے دریاے نور شاہ فارس کے تاج میں زیب دے رہا ہے۔ اور کوہ نور ہماری ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دام اقبالہا کے کرون میں جگمگا رہا ہے۔

کوہ نور کریم خاں زند کے ہاتھ سے جس نے نادر شاہ کے بعد سات برس تک سلطنت کی۔ اس کے بھائی جعفر علی خان کے ہاتھ میں اور اس سے لطف علی خان کے قبضہ میں آیا۔ بعد ازاں احمد شاہ درانی اور اس کے جانشینوں کے تصرف سے نکل کر اس کے پوتے شاہ شجاع کے توشہ خانہ میں پہنچا۔ جب شاہ شجاع تخت قندھار کی نا قابلیت کے سبب اپنے بھائی محمود شاہ سے مغلوب ہو کر ہندوستان میں آیا۔ تو یہ ہیرا بھی اپنے

ساتھ لایا۔ راول پنڈی میں پناہ لی وہاں سے لاہور چلا آیا۔ یہاں مہاراجہ رنجیت سنگھ نے اُسے مجبور کر کے تین لاکھ نقد اور پچاس ہزار روپیہ سالانہ کی جاگیر کے وعدہ پر لے لیا۔ جس کی نسبت فقیر نورالدین اپنا چشم دید معاملہ اس طرح لکھتا ہے کہ یکم جون ۱۸۱۳ء کو فقیر عزیزالدین۔ بھائی گوربخش سنگھ مع جمعدار خوشحال سنگھ شاہ شجاع کی خدمت میں جا کر کوہ نور کے خواستگار ہوئے جس کے جواب میں شاہ شجاع نے کہا کہ اس کے واسطے مہاراجہ صاحب کو خود آنا چاہئے۔ چنانچہ مہاراجہ صاحب خود گھوڑے پر سوار ہو کر مع خدم و حشم نہایت خوشی کے ساتھ ایک ہزار روپیہ لئے ہوئے شاہ مذکور کے پاس گئے۔ شاہ نے نہایت تعظیم و تکریم سے بٹھایا اور وہ ہیرا نکال کر آگے رکھ دیا۔ جس کے صلہ میں مہاراجہ صاحب نے یہ اقرارنامہ لکھ کر دیا کہ ہم شاہ شجاع کو آیندہ ضرر و نقصان سے محفوظ رکھیں گے۔ غرض تحفہ و تحائف لے دے کر مہاراجہ صاحب قلعہ کی طرف چلے آئے۔ مگر یہ یقینی امر ہے کہ مہاراجہ صاحب نے ایفاے وعدہ نہیں فرمایا +

۱۸۴۹ء میں یہ ہیرا سرکار انگریزی کے ہاتھ آیا اور ۱۸۵۰ء میں مارکوئیس ڈلہوزی گورنر جنرل ہند نے لفٹنٹ کرنل میکسن صاحب سی۔ بی اور کپتان رمزی صاحب کے ہمدست ولایت روانہ کیا۔ اُنہوں نے وہاں پہنچ کر بورڈ آف ڈائرکٹر کے حوالہ کیا۔ ۲ر جولائی ۱۸۵۰ء کو جناب قیصرہ ہند کے حضور میں پیش ہوا۔ جسے لنڈن میں اسی ہزار پونڈ کے خرچ سے امسٹرڈم کے ایک جوہری نے از سر نو پھر تراشا۔ گویا بقول سی۔ ڈبلیو کنگ صاحب اُس کی اصل اور خوبی کو مٹا کر ایک ایسی بدنما اصلاح دی جس نے اس ہیرے کو کانی اور تاریخی جوہر سے محروم کر دیا۔ اب اس کا وزن صرف ۱۰۲½ رتی رہ گیا ہے +

کوہان (ف) اسم مذکر:۔ اونٹ کی پیٹھ کی بلندی جسے کوبہ بھی کہتے ہیں سانڈ یا بجار یا بیل کا مدّ۔ بیل کا اونچا کندھا +

کوہر یا کُہر (ہ) اسم مؤنث:۔ کُہاسا۔ شب دُود۔ وہ دھندلاپن اور غبار جو اکثر جاڑے کے موسم میں صبح کے وقت دیس میں اور موسم برسات میں پہاڑوں پر بادلوں کے بخارات سے نظر آتا ہے۔ آبی غلیظ بخارات۔ دھند۔ تار میغ۔ خباب +

کوہسار (ف) اسم مذکر:۔ پہاڑی ملک یا مقام + پہاڑ سنگلاخ +

کوہستان (ف) اسم مذکر:۔ پہاڑی ملک۔ پہاڑی دیس + پہاڑوں کا سلسلہ + پہاڑ +

کوہستانی (ف) صفت:۔ (۱) پہاڑی۔ کوہی۔ پہاڑ کا (۲) اسم مذکر:۔ پہاڑ کا رہنے والا۔ باشندۂ کوہ +

کوہی (ف) صفت:۔ پہاڑ کا۔ پہاڑی۔ منسوب بہ کوہ +

کُوہی (ہ) اسم مؤنث:۔ بہری۔ ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کو پکڑ لیتی ہے۔ ایک قسم کا شکرہ +

کوئی (ہ) علامت تنکیر:۔ (۱) کچھ + ہیچکس۔ کسے + کسی جیسے "کوئی چیز نہ لو + کوئی نہ آوے" (۲) شخص نامعلوم۔ شخص فرضی + مطلق شخص۔ آدمی۔ جیسے کوئی کھڑا ہے۔ کوئی آتا ہے ؎

آنکھیں برنگ نقش قدم ہو گئیں سفید — پھر اور کوئی اُس کا کرے انتظار کیا (میر)

جگ میں کوئی نہ ٹک ہنسا ہوگا — کہ نہ ہنستے ہی رو دیا ہوگا (درد)

(۳) تابع فعل:۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ لگ بھگ۔ تخمیناً۔ اندازاً۔ اٹکل سے۔ جیسے "کوئی دس سیر لے آؤ۔ کوئی دس روپے دینے رہ گئے ہیں" (۴) مطلق استفہام اور سوال کے لئے ؎

ہزار رنگ دکھائے گا داغ داغ جگر — مری بہار نہ ٹھیری کوئی خزاں ٹھیری (داغ)

بے چراغ اس کو نہ رکھ داغ الم سے اے عشق — خانۂ دل کوئی ویرانہ ہوا گھر نہ ہوا (ذوق)

(۵) استفہام انکاری کی بجاے۔ کہیں۔ ممکن ہے؟ ہو سکتا ہے یعنی نہیں ممکن نہیں ہو سکتا۔ جیسے "یہ بھی کوئی بات ہے"؟ ؎

کاوش غم دور ہو میرے دل ویراں سے کیا — خار جاتے ہیں کوئی صحرا کا دامن چھوڑ کر (ناسخ)

عشق میں ہم کوئی بلبل سے خجل ہوتے ہیں — گل کو جب چاہے ملا لے ترے رخسار کے ساتھ (غافل)

میری جانب کوئی وہ ملتفت ہوتا ہے اب عارف
غرور حسن ہے اب تو دو چند اُس آفت جاں کو (عارف)

یہ بھی کوئی رونا ہے اے دیدہ ہاے دجلہ ریز — موجۂ خون جگر اب تک کمر کے پاس ہے (ایضاً)

سید شراب کیا پئیں دم بھر کے واسطے — روزہ یہ کھولتے ہیں کوئی ایک جام پر (مؤلف)

(۶) قلت کمی کے واسطے جیسے ذرا۔ اک مثلاً۔ کوئی دم کا مہمان۔ کوئی دن کا مہمان ؎

تیرا کاٹا نہ جیوی کوئی دم کا — داغ دے گئے کلیجے میں گم کا (گیت)

(۷) برلا۔ شاذ و نادر۔ اکا دکا۔ ایک آدھ۔ خال خال۔ جیسے "کوئی ایسا ہو تو ہو کوئی ہوگا جو وہ حالت دیکھ کر نہ رو دیا ہوگا" +

کوئی اب بولے کوئی جب بولے میری نکٹی شپا شپ بولے (۱) محاورہ (عو):۔ نہایت بے غیرت اور بے حیا کی نسبت کہتے ہیں یعنی

"ذلیل ہوئی تو کیا بولے تو گئی"۔ بیڈھب۔ عیّار۔ چالاک۔ بدشریر۔ بدذات جیسے "تم بھی بڑے کوئی ہو"۔

کوئی آنکھوں کا اندھا کوئی ہیئے کا اندھا (ہ) محاورہ:۔ کوئی جہالت اور بے علمی کے سبب بے وقوف اور کوئی پڑھا لکھا ہو کر جاہل سے بدتر۔

کوئی تقدیر کے لکھے کو نہیں مٹا سکتا (ا) محاورہ:۔ یعنی کسی کی تدبیر سے سرنوشت تقدیر دگرگوں نہیں ہوتی۔ کسی میں یہ طاقت نہیں کہ قسمت کا لکھا بدل دے۔

چارہ ساز اپنے تو مصروف بدل ہیں لیکن — کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتے ہیں؟ (انشا)

خط ترا اے بت نو خط کوئی لا سکتا ہے — کوئی تقدیر کے لکھے کو مٹا سکتا ہے؟ (نکہت)

کوئی تو پوچھیگا (ہ) محاورہ:۔ کوئی تو باز پرس کریگا۔ کوئی تو سنیگا۔ کوئی تو فریاد کو پہنچیگا۔ کسی کو تو ضرور رحم آئیگا ؎

سلامی شہ جو گزرے ستم کوئی تو پوچھیگا — ہوا سر بے گنہ تن سے قلم کوئی تو پوچھیگا (دلگیر)

کوئی تولوں بھاری کوئی مولوں بھاری
کوئی تولوں کم کوئی مولوں کم } محاورہ:۔ کوئی کسی سبب سے بڑا اور عزت دار ہے کوئی کسی سبب سے۔ ہر شخص اپنی اپنی حیثیت کے موافق عزت رکھتا ہے۔

کوئی دم کا (ا) تابع فعل:۔ دم بھر کا۔ ایک دم کا۔ ذرا سی دیر کا۔ لمحہ بھر کا۔

کوئی دم کا مہمان (ا) صفت:۔ قریب بہ مرگ۔ آفتاب لب بام یا سر کوہ۔ چراغ سحری۔ عنقریب مرنے والا۔ مرن ہار۔ جلد رخصت ہونے والا۔ جان ہار ؎

سنا تھا ہم نے آشفتہ کو کوئی دم کا مہماں ہے — کئی دن ہو گئے اس کو نہ جیتا ہے نہ مرتا ہے (آشفتہ)

برنگ شمع دل جلتا ہے تربت پر مری سو بھی — چراغ صبح کی مانند کوئی دم کا مہماں ہے (حسرت)

آتا ہے تو آ چک کہیں اے رشک مسیحا — ہے جان مری جسم میں مہماں کوئی دم کی (امانت)

دیکھنا ہے گر مریض غم کو اپنے دیکھ آہ — اس کو میں آیا ہوں کوئی دم کا مہماں چھوڑ کر (معروف)

ستم گر پوچھتا ہے حال کیا بیمار کا اپنے — کوئی دم کا گھڑی کا لحظہ کا ساعت کا مہماں ہے (مومن)

ٹھہر جا کوئی دم کے مہمان ہیں — خبر لے ہماری چلے ہم چلے (رند)

ہے ترا بیمار غم ہمدوش بستر دیکھ لے — کوئی دم کا ہے وہ مہماں چل کے دم بھر دیکھ لے (نصیر)

کوئی دم کو (ا) تابع فعل:۔ کوئی گھڑی میں۔ ذرا سی دیر میں۔ عنقریب۔ بہت جلد۔ جیسے "کوئی دم کو مر لیا باجے گی"۔

کوئی دم میں (ا) تابع فعل:۔ عنقریب۔ تھوڑی سی دیر میں۔ لمحہ بھر میں۔ جلد۔ ابھی۔ فوراً۔ ترت۔ کوئی آن میں۔

کوئی دن (ہ) اسم مذکر:۔ کچھ دن۔ کچھ روزوں۔ چند روز ؎

یوسف عزیز دلہا جا مصر میں ہوا تھا — ذلت جو ہو وطن میں تو کوئی دن سفر کر (میر)

کوئی دن کا مہمان (ا) اسم مذکر:۔ (ا) مہمان چند روزہ۔ دو چار روز رہنے والا۔ جلد چلا جانے والا۔ قریب الزوال۔ رحلت کرنے والا۔ چند روزہ۔ فانی۔ زوال پذیر۔ رخصت ہونے والا ؎

مہمان کوئی دن کا ہے وارفتہ عشق کا — ظاہر ہے حال سے کہ یہ بیمار کب تلک (میر)

کبھی کہتے ہیں ہیچ ہیں سب یہ ساماں — کہ خود زندگی ہے کوئی دن کی مہماں
دھرے سب یہ رہ جائیں گے کاخ و ایواں — نہ باقی رہے گی حکومت نہ فرماں
ترقی اگر ہم نے کی بھی تو پھر کیا
یہ بازی اگر جیت لی بھی تو پھر کیا } (حالی)

کوئی دن یاد کروگے (ا) محاورہ:۔ (ا) ہماری قدر بعد میں کچھ دن ہوگی۔ کچھ عرصہ تک ہمیں بھی نہیں بھولوگے (۲) پچھتاؤ گے۔ کچھ دن افسوس کروگے۔ کئی روز تک تکلیف اور مصیبت اٹھاتے رہوگے جیسے "مدت تک نہیں بھولوگے"۔ جیسے "ایسا ماروں گا کہ کوئی دن یاد کروگے"۔

کوئی سا (ہ) صفت:۔ (ا) کسے باشد۔ کئی میں سے ایک۔ جون سا منظور ہو۔ جو چاہو۔ علے العموم۔ جون سا چاہو۔ کوئی سا لے لو (۲) ایک ایک۔

کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا (ہ) محاورہ:۔ کسی کی مصیبت اور بلا کو کوئی شخص اپنے سر پر نہیں لیتا۔

کوئی کسی کی قبر میں نہیں جاتا یا نہیں سوتا (ا) محاورہ:۔ کسی کے عوض کوئی نہیں مرتا۔ دوسرے کی موت کوئی نہیں اختیار کرتا۔ ہمیشہ کسی کا ساتھ نہیں رہتا۔ ہر شخص اپنی ہی جوابدہی کرے گا۔

کوئی کسی کی قبر پر نہیں موتتا (ا) محاورہ:۔ کوئی کسی کو یاد نہیں کرتا۔ کوئی کسی کی قبر پر فاتحہ پڑھنے پھول چڑھانے تو کیا موتنے بھی نہیں جاتا۔

کوئی کوئی (ہ) صفت:۔ شاذ و نادر۔ برلا۔ ایک آدھ۔ اکا دکا۔ خال خال۔

کوئی مرے کوئی ملہار گاوے (ہ) کہاوت:۔ ایک کو صدمہ ہو دوسرا خوشی منائے۔

کوئی نہ کوئی (ا) تابع فعل:۔ ایک نہ ایک۔ کوئی سا۔ ایک نہیں دوسرا۔ یہ نہیں وہ۔ وہ نہیں یہ۔

کوئی نہیں پوچھتا کہ تیرے منہ میں کے دانت ہیں (ہ) کہاوت:۔ خوش انتظامی اور انصاف کی تعریف میں یہ فقرہ کہتے ہیں۔ یعنی کسی کو کسی سے غرض نہیں ہے۔ نہایت امن و امان اور چین چان کا زمانہ ہے۔ ہر شخص آزاد اور بے خوف و خطر ہے۔

کوئی ہو (ض) محاورہ :- کسے باشد * جو چاہے - کسی کی خصوصیت نہیں * جیسے "کوئی ہو وہاں ممانعت نہیں" * ؎

جو عدوئے باغ ہو برباد ہو کوئی ہو گل چیں ہو یا صیاد ہو (صبا)

کوئی ہے؟ (ض) ندا :- ملازم کو بلانے کی آواز - یعنی کوئی ملازم موجود یا حاضر ہے؟

محفل میں مجھے دیکھ کے کہنے لگا اپنی جا دے یہ بلا گھر سے مرے کوئی ارے ہے
اٹھا میں تو بولا کہ ہوں میں غیر کو کہتا جل جل کے تو کچھ اپنی ہی غیرت میں مرے ہے (نظیر)

کوّے (ض) اسم مذکر - کوّا کی جمع *

کوّے اُڑانی (ض) اسم مؤنث :- (۱) وہ عورت جس کی خدمت کوّے اُڑانے کی ہو - نہایت ادنی درجہ کی ملازمہ (۲) اگلے زمانہ کی ایک مشہور سزا جس میں راجہ یا بادشاہ اپنی رانی یا بیگم سے ناراض ہو کر اُسے سر منڈوا کر کوّے اُڑانے بٹھا دیا کرتے تھے (۳) ایک ذلیل اور بے عزت عورت کا خطاب (۴) دیوانی - باؤلی - پگلی - جیسے "کوّے اُڑانی سی بنی پھرتی ہے" *

کوّے اُڑجا (ض) شگون :- جب کوئی پردیسی آنے کو ہو اور کوّا گھر میں آ بیٹھے تو عورتیں یہ فقرہ کہہ کر اس امر کا شگون لیتی ہیں کہ اگر وہ آنے والا ہوگا تو یہ اُڑ جائیگا ورنہ بیٹھا رہیگا *

کوّے کھانی (ض) اسم مؤنث :- بڑھیا عورتوں کے چڑانے کا فقرہ - یعنی عمر بڑھانے کی امید پر کوّے کھانے والی عورت *

کوّے کھائے ہیں (ض) محاورہ :- یعنی بڑی عمر کا ہے * اس عمر پر بھی بال سیاہ ہیں (عوام کا اعتقاد ہے کہ کوّے کی عمر سب سے بڑی ہوتی ہے اُس کے کھانے سے کھانے والے کی عمر بھی بڑی ہو جاتی ہے اور بال سیاہ رہتے ہیں) *

کویا (ض) اسم مذکر :- (۱) گوشۂ چشم - آنکھ کا کونہ - ماق - پنجولۂ چشم - کنج چشم (۲) کنول کا دانہ - شریفہ یا بڑہل کا دانہ *

کویر (س) का वेर اسم مذکر :- (ہندو) دھن کا دیوتا - دولت کا دیوتا - کبیروں کا راجہ - خزانوں کا مالک ؎

کویر کو دھن دیا ہے شیو نے دیا اندر کو اندراسن
اپنے تن پر خاک رمائی ناگوں کے پہنے ہوش (دوہا)

کویرن (ض) اسم مؤنث (بیگمات) :- صحیح گویرن - گنواری - گاؤں کی رہنے والی - زن دہقاں - زمیندارنی * پھوہڑ - بدسلیقہ غیر مہذب عورت ؎

دخت رز کہتی ہے بنری تو مجھے لگتی ہے زہر جا سے تم چاہنے اس بت کو یرن کو لگے
ساقیا اس کی تشفی میں بہر کیف یہ کہہ پس گنی ایسے ہی خنکے تری سو کن کو لگے (ظہیر)

کوئل (ض) اسم مؤنث :- ایک خوش آواز کالے رنگ کے پرند کا نام جو اکثر آموں کے موسم میں بولا کرتا ہے ؎

کوکتی باغ میں جو ہے کوئل سُن کے ہوتی ہے جان ہاں بیکل (ادیب)

کوئل کے پادے کا آم (ض) اسم مذکر :- جس عمدہ آم پر سفید سفید گومڑے سے ہو جاتے ہیں اُسے کوئل کے پادے کا آم کہتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ اُس کے پھل پر پادہ دینے یا داغ دینے سے یہ کیفیت ہو جاتی ہے اور وہ اکثر عمدہ ہی آم پر یہ حرکت کیا کرتی ہے ؎

کھلواڑ تا رقیب پدوڑا نہال ہو کوئل کے پادے آم پڑے ہیں جو ڈال میں (شیخ ناصر علی)

کوئیلا (ض) اسم مذکر :- انگشت - زغال - فحم - جلی ہوئی لکڑی کا بجھا یا ہوا ٹکڑا یا کان سے نکالا ہوا سیاہ اور وزنی مادہ جو کوئلے کی طرح جلتا اور دراصل نباتاتی مادہ ہوتا ہے ؎

نگہ بد سے تجھے دیکھے تو لے عالم نور کوئلے سے ہو سوار دے ہو ناک سیاہ (آتش)
خال مشکیں نے دل ایسا ہی جلایا ہے کہ بس کوئلوں پر بھی پڑے ہو کا ہے کو انگارے ہیں (بحر)

اگلے شعرا نے بغیر ہمزہ کوئلا بھی باندھا ہے اور لکھنؤ میں اب بھی بولا جاتا ہے - مگر دہلی کے فصحاے حال اسے مکروہ خیال کرتے ہیں ؎

ہلاتا لوں ہے یہ کانوں کو ہر بار کہ دھونکیں ٹکھوں سے کوئلوں کا انبار (سودا)

حضرت ذوق نے بھی اس کو باندھا ہے جو اصل جگہ پر لکھا گیا ہے *

کوئیلوں (ض) اسم مذکر :- کوئیلا کی جمع جو حروف مغیرہ کے آجانے سے واؤ مجہول اور نون غنہ کے ساتھ بنائی جاتی ہے *

کوئیلوں پر مُہر ہونا (۱) فعل لازم :- اس قدر کنجوس بننا کہ اشرفیوں اور روپوں کی بجاے کوئیلوں کو مُہر لگا لگا کر رکھنا * بڑے بڑے اخراجات پر توجہ نہ کرنا اور ادنی ادنی خرچ میں کفایت دیکھنا - امور کلیہ پر نظر نہ کرنا اور جزئیات میں تنگ چشمی و کم حوصلگی کرنا - اشرفیاں لٹیں اور کوئیلوں پر مُہر ؎

مُہر اب کوئیلوں پہ ہونے لگی دولت حسن جب لٹا بیٹھے (رند)

کوئیلوں کی دلالی میں ہاتھ کالے (۱) محاورہ :- بُرے کام میں پڑنے کا انجام بدنامی ہے * جس کام میں اچھا نام بدنام ہو اُس کی نسبت بولتے ہیں *

کوئیلے (ض) اسم مذکر :- (۱) کوئیلا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یاے مجہول سے بدل جانے کی صورت *

کوئیلے کی کان (۱) اسم مؤنث :- وہ کان جس میں سے پتھر کا کوئلہ نکلتا ہے *

کوئی

کوبلیا (ہ) اسم مؤنث :- کویل کی تصغیر ۔

کویہ (ف) اسم مذکر :- ریشم کے کیڑے کی کھال - ریشم کے کیڑے کا خول ۔

کوئیہ ابریشم (ف) اسم مذکر :- ریشم کے کیڑے کا خول ۔

کِہ (ف) اسم مذکر :- (اگرچہ فارسی میں بہت سے موقعوں پر مستعمل ہے مگر اُردو میں صرف چند جگہ آتا ہے اِس وجہ سے اختصار ہی کو مدنظر رکھا) ۔ (۱) بیان کے واسطے اور نیز جو کی بجائے جو بیان کے موقع پر آتا ہے یعنی جیسے اُس نے کہا کہ میں جاتا ہوں ؎

پاسِ ناموس مجھے عشق کا ہے اے بلبل ورنہ یاں کون سا انداز فغاں ہے کہ نہیں (سودا)
غنچۂ ناشگفتہ کو دُور سے مت دکھا کہ یوں بوسہ کو پوچھتا ہوں میں مُنہ سے مجھے بتا کہ یوں (غالب)
نہیں منظور جو بچنا تو دمِ چارہ گری ہم مسیحا کو ڈراتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (داغ)

(۲) علت - سبب - کیونکہ - کس لئے کہ - زیرا کہ - جیسے "وہاں نہ جاؤ کہ پٹو گے" ؎

دل دیں پاس سے جاتے ہیں کہ وہ جاتے ہیں صبر ہوش و خرد آتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (داغ)
پڑا تھا اے کس کمبخت کے ہاتھ کہ ہے نکلا ہوا دامن کسی کا (داغ)

(۳) مفاجات - ناگاہ - دفعتہً - اچانک - جیسے "میں بیٹھا ہی تھا کہ وہ آگیا" -

(۴) تردید کے واسطے بجائے یا - جیسے "یہ لوگے کہ وہ" ؎

دیکھیا میں قصرِ فریدوں کے دراور پر اک شخص حلقہ زن ہو کے پکارا کوئی یاں ہے کہ نہیں؟ (سودا)
داغ تھا در دتھا کہ الم تھا کچھ تھا لے لیا عشق میں جو ہم کو میسّر آیا (داغ)
دیر قاصد کو لگی اے دلِ مشتاق جمال ساتھ دشمن کے وہ کیا آئے قیامت آئی خاک میں ہم کو ملاتے ہیں کہ وہ آتے ہیں (ایضاً)

(۵) استفہام ؎

جرم ہے اُس کی جفا کا کہ وفا کی تقصیر کوئی تو بولو میاں مُنہ میں زباں ہے کہ نہیں؟ (سودا)
مجھے معلوم تھا یا تُم کو معلوم وہ راز افشا ہوا مجھ سے کہ تُم سے (داغ)
کہنا پھر کہ ہم قاتل نہیں ہیں ہوا خونِ حنا مجھ سے کہ تُم سے (ایضاً)

کہا (ہ) اسم مذکر :- (۱) مقولہ - کہنا - قول - بچن - سخن (۲) گفتہ شدہ - کہا ہُوا کرنا ۔ جیسے "ماں باپ کا کہا مانو" ۔

کہا سُنا (ہ) اسم مذکر :- (۱) جرم - تقصیر - خطا - قصور - جو کچھ بُرا بھلا مُنہ سے نکلا یا کسی کی نسبت اپنے کانوں سے سُنا ہو - گلہ - شکوہ شکوہ و شکایت ؎

کہتا تھا اِس مریض کو کل وہ سُنا سُنا کر دے کوئی معاف کسی کا کہا سُنا (مضطر)
بوسۂ لب شتاب، یا بخشو ورنہ میرا کہا سُنا بخشو (مُعرف)
گفت و شنود اگر مری رہی بھی ظالم معاف رکھیو تو میرا کہا سُنا (میر)

کہا

کہا سُننی (ہ) اسم مؤنث :- لگائی بُجھائی - اِدھر کی اُدھر کہنا ۔

کہا کرنا (ہ) فعل متعدی :- کہنا کرنا - کہا ماننا - کہنے کے موافق کرنا کسی پر عمل کرنا ؎

کہیں تو ہم بات تجھ سے لیکن کسی کا کب تو کہا کریگا ۔
جو سوز پر تو ستم کرے گا تو دیکھ ظالم بُرا کریگا ۔ (میر سوز)

کھات (ہ) اسم مؤنث :- (۱) وہ میلا اور گھورا وغیرہ جسے گڑھا کھود کر دبا رکھتے اور کچھ عرصہ کے بعد نکال کر کھیتوں میں ڈالتے ہیں جس سے زمین کی طاقت بڑھتی اور درخت خوب پھبکتا ہے - مل - سار - پانس - بٹا - جیسے کھات پڑے تو کھیت نہیں تو جھوڑ کا ریت (۲) بوسیدہ - گلی سڑی ۔

کھاتا (ہ) اسم مذکر :- (۱) روزنامچہ - لیکھا بہی - روزمرہ کے حساب کی کتاب - سیاہا - خسرہ (۲) حساب - لیکھا - حساب کتاب - لین دین - بیوہار ۔

کھاتا پڑنا (ہ) فعل لازم :- حساب کتاب یا لین دین شروع ہونا ۔

کھاتا ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- کسی کے ساتھ حساب کتاب یا لین دین جاری کرنا - لیکھا ڈالنا ۔

کھاتا کرنا (ہ) فعل متعدی :- کھتیانا - کھاتے میں چڑھانا - روزنامچہ سے چھانٹ کر پکی بہی میں چڑھانا ۔

کھاتا پیتا (ہ) صفت :- خوشحال - آسودہ حال - مرفہ حال - دال روٹی سے خوش ۔

کھاتے (ہ) اسم مذکر :- (۱) کھانا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یا سے مجہول سے بدل لیتے ہیں ۔

کھاتے باقی (ا) اسم مذکر :- (بقال) بقایا - باقی ۔

کھاتے پڑنا (ہ) فعل لازم :- حساب میں درج ہونا ۔ روزنامچہ سے پکی بہی میں چڑھایا جانا ۔

کھاتی (ہ) اسم مذکر :- بڑھئی - بجار - ترکھان - لکڑی کا کام بنانے والا ۔

کھاتے پیتے لاتیں مارنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- باوجود آسودگی قسمت کا شاکی رہنا - ناشکری کرنا ۔

کھاٹ (ہ) اسم مؤنث :- چارپائی - پلنگ - پلنگڑی - کھٹیا - اچی - ماچا - جیسے "چور کو پکڑے گانٹھ سے چھنال کو پکڑے کھاٹ سے" ۔

کھاٹ پر پڑ کے کھانا (ہ) فعل متعدی (عو) :- بیماری پر اُٹھنا - بیماری میں صرف ہونا - بیماری پر لگنا جیسے "ہمارا روپیہ کھاٹ پڑ کر کھائے" ۔

کھاٹ پڑنا (ہ) فعل لازم :- بیمار ہو کر چارپائی پر پڑنا - صاحب فراش ہونا ۔

ہم دوش بستر ہونا ۔

کھاٹ سے اُتار لینا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- قریب بمرگ آدمی کو چارپائی سے نیچے ڈال لینا تاکہ وہ مرکر بھوت نہ ہو جائے ۔

کھاٹ سے لگ جانا (ہ) فعل لازم :- صاحب فراش ہو جانا۔ چارپائی سے پیٹھ لگ جانا ۔

کھاٹ سینا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کھاٹ پڑنا) ۔

کھاٹ کٹ جانا (ہ) فعل لازم :- صاحب فراش ہونے کے سبب بول و براز کے واسطے نیچے سے چارپائی کا کاٹ دیا جانا۔ نہایت بیمار پڑ جانا۔ مرنے کے قریب ہو جانا ۔

کھاٹ کھٹولا (ہ) اسم مذکر :- بدھنا بوریا۔ استر بستر۔ انگڑ کھنگڑ۔ اختر بختر۔ جیسے "اپنا کھاٹ کھٹولا اُٹھاؤ" ۔

کھاٹ نکلنا (ہ) فعل لازم (عو) :- جنازہ نکلنا۔ تابوت نکلنا۔ ارتھی نکلنا ۔ مرنا جیسے "تیری کھاٹ نکلے اور میں دیکھوں یعنے تو مرے اور میں دیکھوں" ۔

کھاج (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) کھجلی۔ خارشت۔ جھونجھ۔ چُل ۔ خواہش مجامعت ۔

کھاجا (ہ) اسم مذکر :- (۱) خوراک۔ غذا۔ جیسے "چوہا بلی کا کھاجا ہے" (۲) ایک قسم کی مٹھائی جیسے "اندھیر نگری چوپٹ راجہ ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا" ۔

کھاجانا (ہ) فعل لازم :- (۱) نگل جانا۔ چٹ کر لینا۔ ہڑپ کر لینا۔ چبا ڈالنا ؎

مقابل ہو اگر لب کے ترے مصری چبا جاؤں
تری آنکھوں سے ہم چشمی کرے بادام کھا جاؤں (گنا بیگم)

(۲) مال مار لینا۔ غبن کر لینا (۳) اُٹھ جانا۔ صرف ہو جانا۔ جیسے "یہ مکان تو ہزار روپے کھا گیا" (۴) چھوڑ جانا جیسے عبارت کھا جانا (۵) رشوت لے لینا (۶) تباہ کر دینا۔ اُجاڑ دینا۔ برباد کر دینا۔ ویران کر دینا۔ خاک میں ملا دینا ؎

چار ہی دن میں نہ رکھا بلبل و گل کا نشاں کھا گئی صیاد گل چیں کی نظر گلزار کو (آتش)

کھادر (ہ) اسم مؤنث :- بانگر کا نقیض۔ نشیب۔ زمین پست۔ کچھار۔ ہریانہ۔ کچھوہا۔ ترائی۔ وہ زمین جہاں سیلاب رہے ۔

کہار (ہ) اسم مذکر :- (۱) ہندو :- پانی لانے والا۔ پانی بھرنے والا ۔ دھینور۔ مہرا (۲) ڈولی یا پالکی اُٹھا کر چلنے والا۔ حمال (۳) برتن مانجھنے والا۔ ٹہلوا۔

شودر۔ خدمتی (یہ لفظ اصل میں کندھا + ہارتھا یعنی کندھے پر بوجھ اُٹھانے والا) ۔

کھار (ہ) اسم مذکر :- (۱) شور۔ ریہ۔ کلر ۔ شوریت۔ نمک (۲) سجی۔ کاٹ کرنے والی چیز ۔

کھار لگنا (ہ) فعل لازم :- شور لگنا۔ کلر لگنا ۔

کھارا (ہ) اسم مذکر (پورب) :- (۱) کھاس ۔ لادی (۲) نمکین۔ شور ۔ نمک (۳) ہندو :- سرکی کی تیلیوں یا سرکنڈوں کا چوکھونٹا ٹوکرا جس پر دولھا کو پھیروں کے وقت کپڑا ڈال کر بٹھاتے ہیں اور یہ اکثر اہیرنیوں جاٹنیوں کے پاس ہوتا ہے (۴) پہاڑ :- نمک۔ نون ۔

کھاروا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا سُرخ موٹا کپڑا جو اکثر پردوں یا حجاموں یا سقوں کی لنگیوں کے کام آتا ہے ۔

کہاری (ہ) اسم مؤنث :- کہاروں کی مزدوری۔ ڈولی کا کرایہ ؎

فقط ہیگی میری اکہری سواری یہ کیوں ڈولی رستے میں تم نے اُتاری
کرو لاکھ منت کرو لاکھ زاری علیؑ کی قسم میں نہ دوں گی کہاری
مجھے سمجھیو تم نہ بھولی کہارو (قطعہ رنگین)

جو دو پیسے کی ڈولی میں کہیں جاتی ہوں چڑھ کر تو
پُرانی شال دیتے ہیں کہاروں کی کہاری میں (انشا)

کھاری (ہ) صفت :- نمکین۔ شوردار جس میں کھار پایا جائے ۔ تلخ۔ کڑوا۔ تیتا ۔

کھاری کنواں (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ کنواں جس کا پانی کڑوا یا نمکین ہو (۲) بے فیض ۔

کھاری کوئیں میں ڈال دینا (ہ) فعل متعدی :- ضائع کر دینا۔ کھو دینا۔ پھینک دینا۔ فائدے سے ہاتھ اُٹھا لینا۔ بے فائدہ کھونا ؎

دشمن سے سارا حال کہیں گے وصال کا ڈالیں گے اپنی بات کو کھاری کوئیں میں ہم (مرزا صابر)
قناد اگر سُنے ترے شیریں دہن کے وصف کھاری کوئیں میں قند کے کوزوں کو ڈال دے (بحر)

کھاری نمک یا نون (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا نمک جو اکثر کھانوں میں دینے اور دوائیوں میں ڈالنے کے کام آتا ہے ۔

کھاڑی (ہ) اسم مؤنث :- خلیج۔ پانی کا وہ تنگ قطعہ جو خشکی میں دور تک چلا گیا ہو۔ نیز وہ پانی جو بندرگاہوں میں جہاز لا کر کھڑا کرنے یا جہاز بنا کر سمندر میں لے جانے کی غرض سے خشکی کے اندر گلی سی بنا کر بھرا رکھتے ہیں یہ پانی سمندر سے ملا ہوا ہوتا ہے اور اس کے انجام پر بند کر دینے کے واسطے دور تک تختے بھی

لگا دیا کرتے ہیں ۔

کھاس (ہ) اسم مؤنث :- وہ جالی دار گون جس میں اُپلے بھر کر گدھوں پر لادتے ہیں۔ اُپلوں کی جالی دار بوری۔ جالی دار بورا ۔

کُہاسا (ہ) اسم مذکر (پورب) :- دیکھو (کھُر) ۔

کھا کر ڈکار نہ لینا (ہ) فعل متعدی :- پرایا مال ہضم کر کے خبر نہ ہونا۔ بالکل ہضم کر جانا۔ پچا لینا ۔

کھاک سی (ہ) اسم مؤنث (عو) :- وہ موٹی موٹی سفید لکیریں یا بدن کی رنگت کے برخلاف نشان جو زچہ کی چھاتیوں رانوں اور پیٹ پر جننے کے بعد کھجا لینے سے پڑ جاتے ہیں ؎

نہیں ہے کھاک سی اے دل یہ جسم ماہ پیکر پر کہیں یہ نقش تحریر اُتو گویا مشجر پر (نکہت)

کھاگ (ہ) اسم مذکر :- گینڈے کا سینگ جو اکثر خنجر پیش قبض ساطور اور چھرے وغیرہ کے دستوں میں لگایا جاتا ہے۔ کرگ ۔

کھال (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چمڑا۔ چام۔ چرم۔ ادھوڑی۔ انسان یا حیوان کے جسم کا پوست۔ حیوان کا بال دار چمڑا (۲) دھونکنی۔ چمڑے کی دھونکنی۔ دم آہن گر۔ دمہ۔ منفاخ ؎

آتش افروزی کیا کرتا ہے دم بازی سے روز ہے شکم غماز کا یا کھال ہے حداد کی (آتش)

(۳) پوست۔ چھال۔ بکل۔ چھلکا ۔

کھال اُپاڑنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- کسی کے جسم سے کھال اُکھاڑنا گوشت سے پوست جدا کرنا (۲) چمڑی اُدھیڑ دینا (۳) سزا دینا۔ بدلہ لینا۔ کچھ کر لینا ۔

کھال اُدھیڑنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پوست اُتارنا۔ چمڑی جدا کرنا (۲) سزائے تازیانہ دینا۔ سنٹیوں سے مارنا۔ بید لگانا ۔

کھال اُڑانا (ہ) فعل متعدی :- چمڑی اُدھیڑنا ۔ کوڑوں کے مارے پوست اُڑانا۔ تازیانہ کی سزا دینا۔ دُرّے لگانا ۔

کھال بگڑنا (ہ) فعل لازم :- (بازاری) شامت آنا۔ پٹنے کو جی چاہنا۔ جیسے "تیری کھال تو نہیں بگڑی جو اُسے چھیڑتا ہے" ۔

کھال کھینچنا (ہ) فعل لازم :- چمڑا اُدھڑنا۔ پوست اُتارا جانا۔ سزائے موت ملنا۔ چمڑی اُترنا ؎

آسمان جو کچھ کہ ایذا دے اُسے کم جانیے کھال کھنچتی ہے ہمیشہ خانۂ قصاب میں (آتش)

کھال کھنچوانا (ہ) فعل متعدی :- چمڑی اُدھڑوانا۔ پوست اُتروانا۔ سزائے موت دلوانا۔ سخت سزا دلوانا ؎

شانہ اُس زلف میں آہستہ کر اے مشاطہ کھال کھنچوائینگے وہ بال جو بیکا ہوگا (آتش)

کھال کھینچنا (ہ) فعل متعدی :- پوست کشیدن کا ترجمہ۔ زمانۂ جہالت کی وہ سزا جس میں زندہ مجرم کے جسم سے پوست اُتروا کر اُس میں بھس بھروا دیا کرتے تھے۔ سزائے موت دینا ؎

شانہ کبھی جو اُس کی زلفوں کے بال کھینچے مشاطہ کی وہ بیشک غصے میں کھال کھینچے (لا ادری)

رسم قلمرو عشق مت پوچھ تو کہ ناحق ایکون کی کھال کھینچی ایکوں کو دار کھینچا (میر)

کھال میں مست ہونا (ا) فعل لازم :- اپنے حال میں خوش ہونا۔ اپنی موجودہ حیثیت اور غریبی میں ہی مگن رہنا ؎

زردار ہیں اپنے حال میں مست قلانچ ہیں اپنی کھال میں مست (حالی)

کھالا (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ نیچی زمین جس میں بہت سے ندی نالے ہوں۔ (۲) گڑھا۔ غار (۳) نالہ۔ ندی۔ آب جو ۔

کھان (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کان۔ معدن۔ آکر۔ کھندانہ۔ فلزات اور جواہرات کے پیدا ہونے کی جگہ۔ وہ گڑھا جس میں سے معدنی اشیا برآمد ہوتی ہیں (۲) مخزن۔ خزانہ۔ منبع۔ مصدر۔ چشمہ۔ پوٹ (۳) افراط۔ کثرت۔ بہتات۔ وفور ۔

کہاں (ہ) استفہام برائے ظرف مکاں :- (۱) کس جگہ۔ کس مقام پر۔ کجا۔ کدھر۔ کتھے۔ کون سی جگہ ؎

کعبہ و دیر میں جو داغ نہیں پھر یہ خانماں خراب کہاں (داغ)

ظاہر میں گرچہ بیٹھا لوگوں کے درمیاں ہوں پر یہ خبر نہیں ہے میں کون ہوں کہاں ہوں (سوز)

غیر جاتا تھا وہاں میں نے یہ کہہ کر روکا تجھ سے کچھ جان نہ پہچان کہاں جاتا ہے (داغ)

روندے ہے نقش پا کی طرح خلق یاں مجھے اے عمر رفتہ چھوڑ گئی تو کہاں مجھے (ارشد)

(۲) استفہام انکاری :- نہیں۔ نہ۔ کب ؎

اُن سے کہہ دی ہے آرزو دل کی اب مری بات کا جواب کہاں (داغ)

رات اور رات بھی جدائی کی اب نکلتا ہے آفتاب کہاں (")

بات کرنی جسے نہ آتی ہو بات سننے کی اُس کو تاب کہاں (")

جو تیرا جذب دل کامل ہے اے قیس تو پھر لیلیٰ کہاں محمل میں ہوگی (")

پاؤں سے میرے بیابان کہاں چھٹتا ہے ہاتھ سے مرے گریبان کہاں جاتا ہے (")

چاہ کے غرق تجھے ہے یہ گمان کرتے ہیں ڈوبے گرداب محبت کے کہاں ترتے ہیں (سوز)

(۳) تابع فعل :- بُعد۔ دُوری۔ تفاوت عظیم۔ فرق عظیم۔ خارج از امکان

کہا

خارج از نسبت۔ جیسے کہاں بڑھیا کہاں راج کنیا۔ کہاں رام رام کہاں میں ٹیں۔ کہاں راجہ بھوج کہاں گنگا تیلی۔ کہاں یہ کہاں وہ ؎

میں کہاں اور بزم خواب کہاں لائی اے ہستی خراب کہاں (داغ)

کہاں تک یا تلک (ہ) تابع فعل:۔ (۱) کب تک۔ کب توڑی۔ کس وقت تک۔ کتنی دیر تک۔ تا بہ کے۔ کس عرصہ تک جیسے کہاں تک سوؤ گے؟ (۲) کتنی دور تک۔ کس حد تک۔ کتنے فاصلہ یا مسافت تک۔ کہاں تک ساتھ چلو گے؟ کہاں تک پانی ہے؟ (۳) کس قیمت پر۔ کس مول پر جیسے کہاں تک فیصلہ ہو جائے گا؟ کہاں تک خریدو گے؟ (۴) کتنا۔ کس قدر۔ جیسے کہاں تک سمجھاؤں۔ کہاں تک خاک اڑاؤ گے؟ ؎

کہاں چلے آتے ہو؟ (ہ) محاورہ:۔ تمہارے آنے کا کام نہیں ہے۔ پردہ ہے۔ پردے والے بیٹھے ہیں ؎

کہاں سر پھوڑوں (۱) محاورہ:۔ کجا روم۔ کہاں جاؤں۔ کیا کروں اور کدھر جاؤں کچھ تدبیر بن نہیں آتی عالم مجبوری اور امر ناچاری ہے ؎

اسی حسرت میں کٹی عمر کہاں سر پھوڑوں کوئی سرکار سے اب تک نہ خریدار ملا (محرف)

کہاں سے (ہ) تابع فعل:۔ کس مقام سے۔ کس جگہ سے۔ کدھر سے۔ کس طرف سے ؎

کہاں سے ٹپک پڑے (ہ) محاورہ:۔ اچانک چک کدھر سے نکل آئے۔ کہاں سے آ گئے۔ کدھر سے آ گئے ؎

گم کی جو راہ ناقۂ لیلیٰ نے یوں کہا تم ہاں کہاں سے حضرت مجنوں ٹپک پڑے (انشا)

کہاں سے کہاں (ہ) تابع فعل:۔ کدھر سے کدھر۔ بے ٹھکانے۔ دور دست۔ کالے کوسوں۔ بہت آگے ؎

کہاں کا (ہ) تابع فعل:۔ (۱) کس جگہ کا۔ کس مقام کا۔ کس شہر کا رہنے والا باشندہ۔ کدام جا۔ کس ملک کا ؎

یہ صنم خوش ادا کہاں کا ہے عشوہ گر دل ربا کہاں کا ہے (سوز)

(۲) کس طرف کا۔ کس جانب کا۔ کون سے شہر یا ملک کا ؎

کیا اضطراب شوق نے مجھ کو خجل کیا وہ پوچھتے ہیں کیسے ارادے کہاں کے ہیں (داغ)

(۳) کیسا۔ کس کام کا۔ کس غرض کا۔ کس مطلب کا ؎

وفا کیسی کہاں کا عشق جب سر پھوڑنا ٹھہرا تو پھر اے سنگدل تیرا ہی سنگ آستاں کیوں ہو (غالب)

نہیں ہے بن ترے کچھ محفل عشرت کی کیفیت کہاں کا جام کیسا اے بت مغرور بے شیشہ (نصیر)

(۴) کس کا۔ کدھر کا۔ کس قسم کا۔ کس کھیت کا۔ کون ؎

کہا

کر و منع ناصح کو ہم سے نہ بولے کہاں کا یہ غم خوار پیدا ہوا ہے (جرأت)

اس کے لب رنگین سے ہم تو کام رکھتے ہیں کہاں کا لعل ثانی ہے یاقوت یمن کس کا (ظفر)

کرے ہے پند ہمیں چند گو خدا کی ہے شان کہاں کا آج ہمارا یہ غمگسار آیا (آرزو)

(۵) کون سا ؎

میں نہ بیٹھوں گا اس کنے واللہ ایسا وہ پارسا کہاں کا ہے (سوز)

(۶) کب کا۔ کس زمانے کا۔ کن دنوں کا ؎

سوز مرتا ہے تجھ پہ میں نے کہا سن کے وہ دل اٹھا کہاں کا ہے
کیسی صورت ہے کیسا ہے نقشہ وہ مرا آشنا کہاں کا ہے (لطیفہ سوز)

کہاں کا آنا کہاں کا جانا (ہ) فعل لازم:۔ کیسا آنا کیسا جانا۔ کیسا ملنا کیسا جلنا۔ کیسی ملاقات کیسا واسطہ ؎

کہاں کا آنا کہاں کا جانا وہ مانتے ہی نہیں یہ رسمیں
وہاں ہے وعدے کی بھی یہ صورت کبھی تو کرنا کبھی نہ کرنا (داغ)

کہاں کا کہاں (ہ) تابع فعل:۔ کدھر کا کدھر۔ بے ٹھکانے۔ کس مقام سے کس مقام پر۔ بہت دور۔ کالے کوسوں۔ دور دست۔ کہاں کا کہاں لے آیا۔ کہاں سے کہاں لے گیا۔ پڑھتے پڑھتے کہاں کا کہاں پہنچا ؎

کہاں کی بلا پیچھے لگی۔ (۱) محاورہ:۔ کلمۂ تنفر۔ کیسے آفت میں پڑے۔ کیسے مصیبت میں گھرے ؎

(جب کوئی ثقیل گراں خاطر ناگوار طبع اور بار معلوم ہوتی ہے تو تنگ و ناراض ہو کر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

جوں سا یہ لگ چلا میں تو رہ بھی کو دیکھ کر بولا یہ میرے پیچھے کہاں کی بلا لگی (صحفی)

کہاں کے ہیں (ہ) محاورہ:۔ کون سی سرزمین اور کون سے ملک کے رہنے والے ہیں۔ کس مخفی شہر کے ہیں۔ ایسے کون ہیں ؎

جلوے مری نگاہ میں کون و مکاں کے ہیں مجھ سے کہاں چھپیگے وہ ایسے کہاں کے ہیں (داغ)

کہاں لا کر پھنسایا (ہ) محاورہ:۔ بری جگہ گرفتار اور فریفتہ کیا۔ کس عذاب میں ڈالا۔ کس بلا میں مبتلا کیا ؎

ملاؤں آنکھ تک اس سے تو سر تن سے جدا ہووے
کہاں لا کر پھنسایا ہائے تیرے دل کا برا ہووے (جرأت)

کہانا (ہ) فعل لازم (گنوار):۔ (۱) باجنا۔ مشہور ہونا۔ کہلانا۔ موسوم ہونا۔ نام کھا جانا (۲) متعدی:۔ کہلوانا۔ پیغام دینا۔ کہوانا ؎

کھانا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) خوراک۔ طعام۔ خورش۔ بھوجن۔ رسوئی۔ روٹی۔

کھا

ماکول۔ خاصہ جیسے "کھانا حاضر ہے"۔ "دولہن کے ہاں سے سو آدمیوں کا کھانا آیا"۔ (۲) لشکری:۔ ضیافت۔ دعوت۔ مہمانی۔ جیونار۔ جیسے "آج دس صاحب لوگوں کا کھانا ہے"۔

کھانا پینا (۵) اسم مذکر:۔ آب و خورش۔ اکل و شرب۔ دانہ پانی۔

کھانا پینا لہو کرنا (۵) فعل متعدی (عو):۔ رنج یا غصہ دلا کر کھائے پیئے کو خون آلودہ کرنا۔ کھایا پیا خاک میں ملانا۔ انگ نہ لگنے دینا۔ جزو بدن نہ ہونے دینا۔ رنج دلانا۔

کھانا جوڑا (۵) اسم مذکر:۔ وہ طعام اور دودھ کا بیش قیمت جوڑا جو دلہن کے گھر سے آتا ہے۔ وداع کے روز کا کھانا اور جہیز و نقدی وغیرہ جو اس نام سے دی جائے۔

کھانا دانہ (۱) اسم مذکر (عو):۔ شادی کی ضیافت۔ بیاہ کی دعوت جو برادری کے لوگوں کو دی جاتی ہے۔ جیسے "کھانا دانہ ایسا کیا کہ نام ہو گیا"۔

کھانا کھانا (۵) فعل متعدی:۔ تناول طعام کرنا۔ خاصہ نوش فرمانا۔ جیسے "کھانا کھا کر انگڑائی نہ لو نہیں تو کھایا پیا کتے کے پیٹ میں چلا جائے گا"۔ (عورتوں کا وہم)۔

کھانا کھلانا (۵) فعل متعدی:۔ روٹی کھلانا۔ ضیافت دینا۔ دعوت کرنا۔

کھانا وہاں کھاؤ تو پانی یہاں پیو یا ہاتھ یہاں دھوؤ (۵) محاورہ:۔ جلد آؤ۔ فوراً چلے آؤ۔ آنے میں تامل نہ کرو۔ جس طرح بیٹھے ہو اسی طرح چلے آؤ۔

کھانا ہضم نہ ہونا (۱) فعل لازم:۔ (۱) کھانا نہ پچنا۔ طعام کا گوارا نہ ہونا۔ (۲) عو:۔ بے قراری رہنا۔ اضطراب رہنا۔ چین نہ پڑنا۔ جیسے جب تک وہ اپنی چیز نہ لے لے گی کھانا ہضم نہیں ہوگا یعنی بے قرار اور مضطرب الحال رہے گی۔

کھانا (۵) فعل متعدی:۔ (۱) خوردن کا ترجمہ۔ تناول کرنا۔ نوش کرنا۔ بھوجن کرنا۔ جیمنا۔ بھکنا۔ پیالو کرنا۔ چٹ کرنا (۲) فرو بردن کا ترجمہ۔ نگلنا۔ حلق سے اتارنا۔ غٹکنا۔ سٹکنا۔ دھڑیں ڈالنا۔ ڈکارنا۔ بھکوسنا۔ بڑکنا (۳) پھاڑنا۔ بھنبوڑنا۔ جیسے شیر کا کسی کو کھا لینا (۴) ڈسنا۔ کاٹنا۔ ڈنگ مارنا۔ جیسے سانپ نے کھا لیا۔ بچھو نے کھا لیا (عوام) مگر پہاڑی اقوام کملوں اور پسوؤں کے واسطے بھی بولتی ہیں جیسے کھٹمل کھاتے ہیں یعنی کاٹتے ہیں (۵) سہنا۔ برداشت کرنا۔ سہلنا۔ پینا۔ جیسے "غصہ کھا کر چپ ہو رہے"۔ علی ہذا

کھا

غم کھانا۔ رنج کھانا۔ درد کھانا (۶) امانا۔ سمانا۔ اٹنا۔ بھرنا۔ آنا۔ کھپنا (۷) چاٹنا۔ کترنا۔ انس نکال لینا۔ کھوکلا کر دینا۔ جیسے "دیمک نے کھا لیا۔ چوہوں نے کھا لیا"۔ "گھن نے کھا لیا وغیرہ" (۸) غبن کرنا۔ اڑانا۔ ہضم کرنا۔ چٹ کرنا۔ خورد برد کرنا۔ ہاتھ مارنا جیسے "سرکاری روپیہ کھا گیا"۔ (۹) رشوت لینا۔ گھونس لینا جیسے "وہ تو کھلے خزانے کھاتا ہے" (۱۰) ستانا۔ تنگ کرنا۔ دق کرنا۔ جیسے "تو تو مجھے کھائے جاتا ہے"۔ (۱۱) مار ڈالنا۔ قتل کر دینا۔ جان نکال دینا۔ جیسے "میرا بس چلے تو تجھے کھا جاؤں"۔ (۱۲) اڑانا۔ صرف کرنا۔ فضول خرچی کرنا۔ جیسے "چند روز میں پڑوسیوں تک کا مال کھا گئے"۔ (۱۳) اٹھنا۔ صرف ہونا۔ لگنا۔ جیسے "یہ مکان دس ہزار روپے کھا کر بنا" (۱۴) چھوڑ دینا۔ رکھ جانا۔ بھول جانا۔ جیسے "عبارت کھا جانا یا لکھنے میں حرف کھا جانا" (۱۵) پٹنا۔ زدوکوب ہونا۔ جھکنا۔ جیسے "جوتے کھانا"۔ "کوڑے کھانا۔ مار کھانا وغیرہ (۱۶) لوطی و بازاری:۔ اندر لینا۔ ہڑپ کرنا۔ ہپ کرنا (۱۷) گلا دینا۔ بوسیدہ کر دینا۔ راکھ کر دینا۔ جیسے "لوہے کو زنگ کا کھا جانا"۔ زمین کا فرش کو کھا جانا وغیرہ (۱۸) ہندو:۔ نوشیدہ کا ترجمہ۔ سڑپنا۔ پینا جیسے جل کھانا۔ عوام ظرافتاً حقہ کھانا بھی کہہ دیتے ہیں (۱۹) خون پینا۔ خون چوسنا جیسے "مچھروں نے کھا لیا۔ کھٹملوں نے کھا لیا (۲۰) اثر لینا۔ اثر حاصل کرنا جیسے "ہوا کھانا یعنی ہوا سے صحت کا اثر حاصل کرنا (۲۱) سننا۔ جیسے "گالیاں کھانا۔ بھوگ کھانا (۲۲) موقوف کرانا۔ روزی چھڑانا۔ نوکری چھٹانا جیسے "اس حاکم نے آتے ہی پہلے سررشتہ دار کو کھایا پھر جتنے چالاک تھے ان کو اڑایا"۔ (۲۳) برباد کرنا۔ ستیاناس کرنا۔ جیسے "ٹڈی نے کھیت کھا لیا"۔ (۲۴) زخم دینا جیسے "جوتی کا پاؤں کو کھانا (۲۵) پریشان کرنا۔ پراگندہ کرنا جیسے "کان کھانا۔ دماغ کھانا۔ سر کھانا وغیرہ (۲۶) کرنا جیسے "ترس کھانا"۔ "رحم کھانا۔ غصہ کھانا۔ پیچ و تاب کھانا۔ (۲۷) ضرب تیغ و سنگ و چوب و لکد وغیرہ کا اٹھانا۔

(یہ لفظ مرکب ہو کر بہت سے مختلف معنی پیدا کرتا ہے جس کا ذکر اپنے اپنے موقع پر آئے گا اور اکثر جگہ موقع خود ہی بتائے گا)۔

کھانا اور غرانا (۱) فعل متعدی:۔ بلی کی سی عادت رکھنا۔ اپنے محسن کا احسان فراموش کرنا۔ ایک تو کھانا دوسرے دھمکانا۔

کھانا پینا (۵) فعل متعدی:۔ (۱) کھانا اڑانا۔ چٹورپن کرنا (۲) کھانا کھونا کھانے والے میں اٹھانا۔ روٹی کپڑے کا خرچ اٹھانا جیسے "کھاؤ پیو گھر اپنے رہو ہمارے سنگ"۔

کھا

کھانا کمانا (ف) فعل متعدی:- نوکری چاکری کرنا۔ محنت مزدوری کرنا۔ روزی حاصل کرنا۔ کام دینے اور روپیہ حاصل کرنے لگنا۔

کھانچا (ا) اسم مذکر:- (۱) ٹاپا۔ مرغیوں کے بند کرنے کا اونچا ٹوکرا۔ ایک قسم کا پنجرا۔ قفس خروس (۲) خراشہ۔ چھاپا۔ خوان۔ ٹوکرا (۳) موڑ۔ کجی۔ دیوار کا کج۔ دیوار کا کُب (۴) وقفہ۔ دیر۔ ڈھیل۔ بچھا۔ فرق۔ تاخیر۔ تعویق۔ فرق تسلسل۔ ناغہ۔

کھانچا پڑنا (ف) فعل لازم:- تسلسل میں فرق آنا۔ بچھا پڑنا۔ وقفہ ہونا۔ ناغہ ہونا۔

کھانڈ (ا) اسم مؤنث:- شکر تری۔ بورا۔ چینی۔ شکر سفید۔

کھانڈ کے کھلونے (ا) اسم مذکر:- چینی کے بنے ہوئے ٹٹی گھوڑوں وغیرہ کی مورتیں جو دیوالی میں بنا کرتی ہیں۔

کھانڈا (ا) اسم مذکر:- ایک قسم کی سیدھی دو دم تلوار۔ تیغہ۔ قصائی کا چُھرا۔ مچھلی کا قتلہ۔ دہلی میں کھنڈلا بولتے ہیں۔ شمشیر تو ہیں۔

کھانڈا بجنا (ف) فعل لازم:- تلوار چلنا۔ شمشیر زنی ہونا۔ جنگ و جدل ہونا۔

کھانسنا (ف) فعل لازم:- (۱) کھوں کھوں کرنا۔ کھانسی کی آواز نکالنا۔ کھونکھنا (۲) کھنکارنا۔

کھانسی (ا) اسم مؤنث:- سرفہ۔ سُعال۔ کھوکھی۔ خارش گلو۔ دھانسی۔ کھُرکھُر۔ کھوں کھوں۔

کھانسی اُٹھنا (ف) فعل لازم:- مرض سرفہ کا زور ہونا۔

کھانکھ (ا) صفت (ہندو)۔ (۱) نہایت سوکھی ہوئی چیز جیسے پاپڑ پتا وغیرہ۔ (۲) کھائی۔ خندق۔

کھانگ (ا) اسم مذکر:- ہاتھی یا شور کا دانت۔ ناب۔

کھانی (ا) اسم مؤنث:- (۱) حکایت۔ قصہ۔ داستان۔ کتھا۔ سمر۔ افسانہ۔ تذکرہ۔ شب افسانہ ؎

جائے گریہ ہے مرا قصۂ فرقت کہ وہ شوخ سن کے مرے دکھ کی کہانی جو گیا پھر نہ پھرا (جرأت)

قصۂ فرہاد و شیریں کیا لکھوں درد اپنے کی کہانی اور ہے (محسن)

(۲) ذکر۔ بیان۔ برنن۔ حال احوال (۳) سرگزشت۔ بیتی۔ گزری ہوئی۔

کہانی جوڑنا (ف) فعل متعدی:- قصہ بنانا۔ کتھا بنانا۔ افسانہ جوڑنا۔

کہانی کہنا (ف) فعل متعدی:- داستان سنانا۔ قصہ بیان کرنا۔ کتھا بکھاننا۔

کہانی ہے (ا) محاورہ:- افسانہ ہے۔ گھڑت ہے۔ غلط ہے۔ صرف

کھا

کہنے کی بات ہے۔ جھوٹی بات ہے۔ سب جھوٹ ہے ؎

خدا ملے تو ملے آشنا نہیں ملتا کوئی کسی کا نہیں دوست سب کہانی ہے (نوائش)

کہانی یہ بڑی ہے (ا) محاورہ:- طول طویل ذکر اور قصۂ پر غصہ ہے۔ یہ سرگزشت دراز اور داستان طویل ہے ؎

کیا حال بیان کیجیے عجب طرح پڑی ہے وہ طبع تو نازک ہے کہانی یہ بڑی ہے (سودا)

کھانے (ا) اسم مذکر:- (۱) کھانا بمعنی طعام کی جمع (۲) حروف مفردہ کے آجانے سے یائے مجہول کے ساتھ الف کے بدل جانے کی صورت۔

کھانے کمانے کا ٹھیکرا (ا) اسم مذکر:- (بازاری) روزی کا دیا۔ نوچی۔ وہ لڑکی جسے کسب کمانے کی نیت سے پالا ہو۔

کھانے کو بسم اللہ کام کو استغفر اللہ (ا) کہاوت:- کھانے کو موجود کام کو مفقود۔ کام کاج میں سست کھانے پینے میں چست۔ کام چور نوالہ حاضر۔

کھانے کو دوڑنا (ف) فعل لازم:- (۱) بدمزاجی سے پیش آنا خشونت طبع کھانا ؎

میں نے جو نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بدمعاش کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ (میر)

(۲) فعل متعدی:- ڈرانا۔ کاٹ کھانیکا ارادہ کرنا۔ پھاڑ کھانے کو موجود ہونا۔

کھانے کو شیر کمانے کو بکری (ا) کہاوت:- کھانے میں سب سے زیادہ اور زبردست کمانے میں سب سے کم اور پست۔

کھانے کے دانت اور ہیں دکھانے کے اور (ا) محاورہ:- یعنی ظاہر باطن کے خلاف ہے قول کچھ ہے اور عمل کچھ۔

کھاؤ (ا) صفت:- (۱) پرخور۔ بہت کھانے والا۔ اکال پیٹو شکم بندہ۔ (۲) رشوت خور۔ راشی۔ گھونس کھاؤ (۳) بہت خرچ کرنے والا۔ چٹورا۔ تن پرور۔

کھاؤ اُڑاؤ (ا) صفت:- فضول خرچ۔ لکھٹ۔ مُصرِف۔ خراج چٹورا۔ تن پرور۔

کھاؤ میت (ا) اسم مذکر:- کھانے پینے کا دوست۔ مطلب کا یار۔ مطلب کا آشنا۔ خود غرض۔

کہاوت (ا) اسم مؤنث:- (۱) کہن۔ قول۔ بچن۔ مثل (۲) ضرب المثل۔ نیوا۔ وہ بات جو نظیراً بار بار زبان پر آئے۔

کھاوے بکری کی طرح سوکھے لکڑی کی طرح (ا) کہاوت:- یعنی باوجودیکہ بہتیرا کھاتا ہے مگر پھر بھی دبلا ہوا چلا جاتا ہے۔

کھائی (ا) اسم مؤنث:- خندق۔ وہ گڑھا جو قلعہ یا شہر پناہ خواہ باغ کے

گرد اگرد کھود دیتے ہیں ۔ نالہ ۔ سلامت کوچہ ۔

کھایا پیا انگ نہ لگنا (ا) فعل لازم ۔ خوراک کا جزوِ بدن نہ ہونا ۔ آب و نان کا خوش نہ آنا ۔ جسم کا فربہ اور تر و تازہ نہ ہونا ۔ دن بدن لاغر اور دُبلا ہوا چلا جانا ۔

رُستم کو خبر ہو کہ ترا اُس پہ ہے آہنگ ۔ جیوے بھی جو یہ سُن کے تو کھایا نہ لگے انگ (سودا)

کھبّا (ہ) صفت :- (۱) سجّا کا نقیض ۔ بایاں ۔ چپ ۔ اُلٹا (۲) بائیں ہاتھ سے کام کرنے والا ۔ چپہ ۔ چپ دست ۔

کھبّی (ہ) اسم مؤنث :- کھبّا کی تانیث ۔ وہ عورت جسے بائیں ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ہو ۔ چپ دست ۔

کھُب جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) گھُس جانا ۔ بندھ جانا ۔ گڑ جانا ۔ چبھ جانا ۔ بیٹھ جانا ۔

کھُب گئی رنگ سُنہری یوں دل بیتاب میں ۔ جس طرح سے ڈوب جاتا ہے طلا سیماب میں (ناسخ)

جب لڑی ہیں وہ نگاہیں عاشق دلگیر سے ۔ چُبھ گئی ہیں برچھیاں سی کھُب گئے ہیں تیر سے (داغ)

(۲) بس جانا ۔ سما جانا ۔ منقش ہو جانا ۔ نقش ہو جانا ۔ دل نشین ہو جانا ۔ پسند خاطر ہونا ۔ منظور نظر ہونا ۔ نظروں یا آنکھوں کو اچھا لگنا ۔

وہ کب محو تماشائے مرقع ہووے اے مالی ۔ نظر میں جس کی نقشہ کھُب گیا جادو طرازوں کا (نامعلوم)

کھُبی ہے اس قدر آنکھوں میں خوب صورت یار ۔ کہ رہ گیا نظر آنے سے خوب و زشت مجھے (شاکر)

اے نکیلی یہ تھی کہاں کی ادا ۔ کھُب گئی جی میں تیری بانکی ادا (میر)

کھُب گیا حُسنِ یار آنکھوں میں ۔ کیا ہی پھولی بہار آنکھوں میں (میر سوز)

شمع میں ہر چند ہے سر سے گزر جانے کی طرح
کھُب گئی دل میں ہمارے لیک پروانے کی طرح } (سودا)

اس قدر کھُب گئی ہے تیرے سُنہری رنگت ۔ اے پری اب تو سماتا نہیں زر آنکھوں میں (ناسخ)

کھُبنا (ہ) فعل لازم :- (۱) چُبھنا ۔ گھسنا ۔ خلیدن کا ترجمہ ۔ بیٹھنا ۔ گڑنا ۔ بندھنا ۔ (۲) بسنا ۔ سمانا ۔ نقش ہونا ۔ دل نشین ہونا ۔ نظروں کو اچھا لگنا ۔

کہ بیٹھنا (ہ) فعل لازم :- بُرا بھلا کہ دینا ۔ گالی دے بیٹھنا ۔

کھپاچ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کھپچی ۔ بانس کا ٹکڑا ۔ پھانس (۲) نہایت دُبلا پتلا آدمی ۔

کھپا ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) صرف کر دینا ۔ لگا دینا ۔ برت لینا ۔ کام میں لے آنا (۲) تباہ کر دینا ۔ پامال کر دینا ۔ غارت کر دینا ۔ خراب و خستہ کر دینا ۔ ملیا میٹ کر دینا ۔ ناس کرنا ۔

رقیب نے تو مری جان ہی کھپا ڈالی (مصرعۂ انشا)

کھپانا یا کھپا دینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) برتنا ۔ لگانا ۔ صرف کرنا ۔ کام میں لانا ۔ جیسے اچھا بُرا مال سب کھپا دیا (۲) تحلیل کرنا ۔ گھلانا ۔ کام تمام کرنا ۔ ناس کرنا ۔ تباہ کرنا ۔ برباد کرنا ۔ کھونا ۔ گنوانا ۔ ضائع کرنا ۔ تلف کرنا ۔

اُٹھتا نہ بارِ عشق کسی سے ہمارے بعد ۔ ہم اور اپنی جان کو اس میں کھپا چلے (صابر)

جا عاشقی میں جان کھپا ہے یہی ہُنر ۔ کیوں خاک چھانتا ہے تو دُنیا کے نام پر (مؤلف)

(۳) پچّی کرنا ۔ جیسے مغز کھپانا ۔ سر کھپانا (۴) جذب کرنا ۔ پلانا ۔ پیوست کرنا جیسے سیر میں دو سیر گھی کھپا دیا (۵) سمانا ۔ اٹانا ۔ بھرنا ۔

کھپت (ہ) اسم مؤنث :- (۱) صرف ۔ انصراف ۔ خرچ (۲) سمائی ۔ گنجائش ۔ گزارا ۔ نباہ ۔ "اپنے للّو کو روکو کوئی ہُنر سلیقہ سیکھو جو کہیں تمہیں جھلسیں تو وہاں تمہاری کھپت ہو (سُگھڑ سہیلی) ۔

کھپچّی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بانس کا چرا ہوا ٹکڑا ۔ کھپاچ ۔ بانس کی تیلی یا قمچی ۔ (۲) لاغر ۔ دُبلا پتلا ۔ کانٹا سا ۔

کھپچی (ہ) اسم مؤنث :- کولی ۔ گود ۔ بغل ۔ آغوش ۔

کھپچی بھرنا (ہ) فعل متعدی :- کولی بھرنا ۔ آغوش میں لینا ۔ دونوں ہاتھوں سے کمر پکڑ لینا ۔ گود میں اُٹھا لینا ۔

کھپّر (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) کھوپری ۔ کپال ۔ کاسۂ سر ۔ سر کی ہڈی ۔ (۲) توبنی ۔ جوگیوں کا توبنے کا بنا ہو برتن (۳) طشتِ خون ۔ وہ طشت جس میں مجرم کا خون اکٹھا کر کے بہایا جاتا یا دیوتا کو چڑھایا جاتا ہے ۔

کھپّر بھرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) خون کی بھینٹ چڑھانا ۔ قربانی کرنا ۔ قربانی دینا ۔ بل دان دینا (۲) جوگیوں کو شیو یا مہادیو جی کے نام کی خیرات دینا ۔

کھپرا (ہ) اسم مذکر :- (۱) چھال ۔ چھلکا ۔ بکل ۔ پوست ۔ فلوس ماہی (۲) پھانک ۔ قاش (۳) کھپریل چھانے کا سفالین ظرف ۔ کھولا ۔ پٹڑی یا چوکی جس سے مکان چھایا جاتا ہے ۔

ہے بیچ میں گھر چار طرف ہے صحرا ۔ دالان اُجاڑ ہے سڑا ہے چھپرا
دروازوں میں زنجیر کی جا مارِ سیاہ ۔ کھپریل کا کھپرا جو ہے وہ بس کھپرا } (رباعی ناسخ)

(۴) ایک قسم کا کیڑا جو گیہوں میں پیدا ہو جاتا ہے ۔ سُرسُری (۵) چوڑی بھال کا تیر ۔ چوڑے پھل کا تیر ۔ منجوف و نجیف ۔

کھپریل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کھپروں سے چھائی ہوئی چھت (۱) وہ مکان جو سفالہ پوش ہو ۔

کھپریل ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- کھپروں کی چھت چھانا۔ سفالہ پوش مکان تیار کرنا ۔

کھپنا (ہ) فعل لازم :- (۱) صرف ہونا۔ خرچ میں آنا۔ اُٹھنا۔ لگنا۔ جیسے "سارا روپیہ کھپ گیا" (۲) سمانا۔ امانا۔ اٹنا۔ کسی چیز کا کسی چیز کے اندر آجانا (۳) جذب ہونا۔ سوکھنا۔ خشک ہونا۔ جیسے "اِن چاولوں میں بہت گھی کھپتا ہے"۔ "اِس آٹے میں بہت سا پانی کھپتا ہے" (۴) بکنا۔ بک جانا۔ کھپت ہونا۔ فروخت ہو جانا۔ جیسے "اس شہر میں ہر قسم کا مال کھپ جاتا ہے" (۵) سمائی ہونا۔ گزر ہونا۔ جیسے "اچھوں میں بُرے بھی کھپ جاتے ہیں" (۶) تحلیل ہونا۔ گھلنا۔ رنجھنا۔ غم یا مصیبت بھر بھر کر جان دینا ؎

قانس کر باجی جو کہتی ہیں میں ڈرتی ہوں — غم میں رو رو کے زناخی کے نہ کھپنا کم بخت (رنگین)

کب تک کراہوں میں نالہ بھروں کیونکر — میں کیا کروں اے انشا اب جی ہی لگا کھپنے (انشا)

کھپ ہی جاتا ہے آدمی اے میر — آفتِ جاں ہے عشق کا غم بھی (میر)

(۷) کام آنا۔ مارا جانا۔ جیسے "اس لڑائی میں ہزاروں آدمی کھپ گئے" (۸) لکھنؤ :- شرمندہ اور منفعل ہونا ۔

کھتّا (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ گڑھا جس میں غلہ بھر کر اوپر سے پاٹ دیتے ہیں تاکہ ایام قحط میں گراں ہو کر بکے۔ زمین دوز کوٹھا جس میں اناج بھرا جاتا ہے۔ کھتی۔ نہاں خانہ۔ مطمورہ (۲) گڑھا۔ مقتولوں کے ڈالنے کا گڑھا جو لڑائی میں کھود دیا جاتا ہے۔ گنج شہدا ۔ برف دبا کر رکھنے کا گڑھا (۳) ذخیرہ۔ انبار۔ خرمن۔ ڈھیر۔ گودام۔ بھنڈار (۴) خزانہ۔ گنجینہ ۔

کہتا (ہ) اسم مذکر :- کہنے والا۔ متکلم۔ بکتا۔ جیسے کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی۔ مارتے کے آگے کہتا نہیں ٹھیرتا۔ کہتا بھلا کہ سُنتا ۔

کہتا کہتا (ہ) صفت :- کہتا ہوا۔ بہت کہنا جیسے "میں کہتا کہتا تھک گیا" ۔

کہتا ہُوا (ہ) صفت :- کہنے کی حالت میں۔ اثنائے گفتگو میں۔ بولتا ہوا۔ جواب دیتا ہوا۔ جیسے کہتا ہوا چلا گیا ۔

کِہتر (ف) صفت :- مہتر کا نقیض۔ چھوٹا۔ ادنیٰ ۔

کھترانی (ہ) اسم مؤنث :- کھتری کی تانیث۔ کھتری کی جورو یا عورت ۔

کھترّا (ہ) اسم مذکر :- کھتریوں کی برادری ۔

کھتری (ہ) اسم مذکر :- ہندوؤں کے چار برنوں میں سے ایک برن۔ ہندوؤں کی ایک قوم کا نام۔ کھتریوں سے گورا سو پنڈ روگی ۔

(اصل میں یہ لفظ چھتری سے بنا ہوا بتاتے ہیں اور کھتری کی وجہ یہ بیان کرتے ہیں

کہ جب پرسرام برہمن نے اپنے باپ کا بدلہ لینے کے واسطے اِس قوم کو مارنا شروع کیا اور لاکھوں کو تباہ کر دیا تو اِن لوگوں نے اپنی جان بچانے کے واسطے اِس لفظ کو بدل کر کھتری مشہور کر دیا اور بھاگ کر پنجاب میں چلے آئے اور سوداگری کا پیشہ اختیار کر لیا) ۔

کھتریٹا (ہ) اسم مذکر :- حقارتاً کھتری بچہ۔ کھتری زادہ۔ کھتری کا۔ کھتری والا ۔

کھتونی (ہ) اسم مؤنث :- گاؤں کی زمین کا حساب کتاب مع کیفیت تقسیم وغیرہ ۔

کھتّے (ہ) اسم مذکر :- کھتّا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جسمیں الف کو یائے مجہول سے بدل لیتے ہیں۔ جیسے "کھتّے کے گیہوں" ۔

کھتّے کا (ہ) صفت :- وہ غلہ جو کھتّی سے نکالا گیا ہو۔ بھکر اندا۔ بھگر۔ بودار ۔

کُھتّی (ہ) اسم مؤنث (عو) :- خزانہ۔ دولت۔ جیسے "کون سی ایسی کُھتّی میرے پاس رکھی ہے یا کھاں کی دھروڑ تمہارے کنے دھری ہے (سُگھڑ سہیلی) ۔

کھتیانا (ہ) فعل متعدی :- کھاتے میں رقم کو درج کرنا۔ روزنامچہ سے نکال کر کھاتے میں چڑھانا۔ کھاتا کرنا ۔

کہتے (ہ) صفت :- کہتے ہوئے۔ بات کرتے یا جواب دیتے ہوئے ۔

کہتے کہتے (ہ) صفت :- دیکھو (کہتا کہتا) ۔

کہتے کے ساتھ ہی (ہ) تابع فعل :- فوراً۔ حکم سُنتے ہی۔ جھٹ پٹ۔ تُرت ۔

کہتے ہوئے (ہ) صفت :- زبان پر لاتے ہوئے۔ مُنہ سے نکالتے ہوئے۔ جیسے "ہمیں کہتے ہوئے شرم آتی ہے"۔ "یہ کہتے ہوئے چلے گئے" ۔

کہتے ہی (ہ) تابع فعل :- دیکھو (کہتے کے ساتھ ہی) ۔

کھٹ (س) صفت (ہندو) :- چھے۔ شش۔ سوس ۔

کھٹ پر (س) اسم مذکر :- چھے پیروں والا یعنی بھونرا ۔

کھٹ راگ (س) اسم مذکر :- (۱) چھے ملکاتِ ردیہ جیسے حسد۔ غضب۔ حرص۔ کبر۔ شہوت۔ بغض۔ مگر مسلمانوں میں آٹھ ہیں۔ بخل۔ کذب۔ بے حیائی داخل اور شہوت اِن میں سے خارج ہے (۲) چھٹوں راگ یعنی بھیروں۔ مال کوس۔ سری۔ میگھ۔ ہنڈول۔ دیپک (۳) سری راگ کا پانچواں پُتر ؎

مطرب ایسا کچھ سُنا جس سے کہ ہو دل کو کشود — نیک سُن کر ہی ترا کھڑاگ آئے ہم تو ہیں (ظفر)

(۴) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ قضیہ۔ قصہ۔ راڑ ۔ بکھیڑا۔ جھنجھٹ۔ عذاب۔ روگ۔ جھمیلا ۔ لغو و بیہودہ باتیں۔ جنجال ؎

جون تار چنگ چھیڑ نہ انشا کو بات مان — تیرا سُنا ہوا ہے یہ کھڑاگ اے بسنت (انشا)

گا کے وہ مست ہے ناز جو مدہوش کرے — اپنے کھڑاگ کو تو صاف فراموش کرے (جرأت)

پڑے ہیں عشق کے کھڑاگ میں ہم اے مطرب — کسے خیال ہے دھرپد ترانے تروٹ کا (صبا)

(چونکہ اس راگ میں کئی راگنیوں کے سُر شامل ہیں اس سبب سے اس کا نام مشکل ہے پس اس وجہ سے جو اُلجھیڑے کی یا مشکل بات ہوتی ہے اُس پر اطلاق کر لیتے ہیں بعض مقام پر کلمۂ تحقیر کی جگہ بھی مستعمل ہے جیسے کیا کھڑاگ مچا رکھا ہے) +

کھڑاگ پھیلانا (ہ) فعل متعدی :- جھگڑا پھیلانا - بکھیڑا پھیلانا - جھمیلا کرنا - جھنجھٹ کرنا - کھورو لانا ۔

کھڑاگ لانا (ہ) فعل متعدی :- جھنجھٹ لانا - جھگڑا لانا - فیل لانا - کھورو لانا - شرارت کرنا - دنگا کرنا +

کھڑاگ میں پڑنا (ہ) فعل لازم :- جھمیلے میں پڑنا - بکھیڑے میں پڑنا - فضول اور بے سود کام میں پھنسنا - جنجال میں پڑنا ۔

کھٹ رس (س) اسم مذکر :- چھے قسم کے ذائقے - جیسے کھٹا[1] - میٹھا[2] - نمکین[3] - تلخ[4] - کسیلا[5] - چرپرا[6] یعنی تیز جیسے مرچ ۔

کھٹ شاستر (س) اسم مذکر :- چھے درشن یعنی اوّل نیائے[1] شاستر جس کا مصنف گوتم رشی ہے اور اُس نے اس کتاب کو علم منطق میں لکھا ہے - دوسرے وے[2] ششک شاستر جس کا مصنف کنا دمنی ہے اس کی اکثر باتیں نیائے شاستر سے ملتی ہوئی ہیں - تیسرے میمانسا[3] یعنی ویدانت جس کا مصنف جیمنی رشی ہے اس میں جگ کرنے برت رکھنے تپسیا کرنے دان دینے اور وید وغیرہ پڑھنے سے نجات یعنی مکتی حاصل ہونے کا حال لکھا ہے - چوتھے ویدانت[4] جس کا مصنف بیاس دیو ہے اس میں برہم گیان یعنی علم الٰہی کا ذکر ہے - پانچویں سانکھ[5] شاستر جس کا مصنف کپل منی ہے اس کا بیان دہریہ فرقہ کے عقاید سے ٹھیک ٹھیک ملتا ہوا ہے کیونکہ اُس میں لکھا ہے کہ دنیا کا کوئی خالق نہیں دُنیا ہمیشہ سے چلی آتی اور از خود پیدا ہوئی - چھٹے پاتنجل جسے پتنجلی منی نے تصنیف کر کے اپنے نام پر نام رکھا اور وہ جوگ شاستر کے نام سے بھی مشہور ہوا کیونکہ اُس میں جوگ منی سنیاس کا بیان ہے یہ سانکھ شاستر کے مطابق ہے مگر صرف اتنا فرق ہے کہ اس نے خدائے تعالیٰ کو خالق مانا ہے مفصل کیفیت آئین اکبری کی تیسری جلد میں موجود ہے ۔

کھٹ کرم (س) اسم مذکر :- برہمنوں کے چھے فرض جیسے اشنان - دھیان - جپ - ترپن - دیوتا کی پوجا وغیرہ اصطلاحاً وید پڑھنا اور پڑھانا جگ کرنا کرانا - دان دینا اور لینا +

کھٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دو چیزوں کے باہم ٹکرانے کی آواز - جیسے کھٹ سے پتھر آ کر گھٹنے میں لگا ۔ (۲) کھاٹ (چارپائی) کا مخفف +

کھٹ بُنا (ہ) صفت :- کھاٹ بُننے والا - چارپائی بُننے والا +

کھٹ پٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) گھوڑے کے متواتر ٹاپ پڑنے یا بوٹ پہنے ہوئے جلدی جلدی چلنے کی آواز (۲) لڑائی بھڑائی - لڑائی جھگڑا کھٹا پٹی - ان بن - ناچاقی - آجکل کھٹا پٹی زیادہ بولتے ہیں +

کھٹ پٹ کھٹ پٹ (ہ) اسم مؤنث :- جلد جلد اور متواتر ٹاپ پڑنے یا بوٹ پہنے ہوئے چلنے کی آواز - جیسے کھٹ پٹ کھٹ پٹ کرتے ہوئے آن موجود ہوئے" +

کھٹ پٹ کرنا (ہ) فعل متعدی :- لڑنا جھگڑنا - فتنہ و فساد برپا کرنا ؎

جب دیکھو تب لاٹھی پاٹی کھٹ پٹ کرتے پھرتے ہیں
اُڑتے ہیں کوئی شیخ جی صاحب ان کو فرشتے بھول گئے (انشا)

کھٹ پٹ ہونا (ہ) فعل لازم :- لڑائی جھگڑا ہونا +

کھٹ کھٹ (ہ) اسم مؤنث :- دو چیزوں کے متواتر ٹکرانے یا کوٹے جانے یا بجنے کی آواز - جیسے کیا کھٹ کھٹ لگا رکھی ہے +

کُھٹ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کسی چیز کے کھٹکنے کی آواز - کسی چیز کے ٹکرانے کی آواز - کھٹ - کھٹکا - کھٹاکا (۲) لکھنؤ :- کُٹ یعنی بچوں کے کُٹی کرنے کی آواز جو ترک ملاقات کے وقت انگوٹھے کے ناخن کو اوپر کے دانت سے کھٹک کر نکالتے اور بعد میں زبان سے کہتے ہیں کہ یاری کُٹ +

کُھٹ بڑھئی (ہ) اسم مذکر :- کٹھ پھوڑا - ہُدہُد - کھٹ بڑھئی - مرغ سلیمان - ایک لمبی چونچ کے پرند کا نام جو درخت کو کھودا کرتا اور اُسی کے اندر گھر بنا کر رہتا ہے +

کھٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ترنج - گلگل - ایک ترش پھل کا نام جو چکوترے سے چھوٹا ہوتا اور اُس کا رس رنگ کے شوخ کرنے میں دیا جاتا ہے - بچے اُس کی پھانکیں بنا کر بیچتے اور بہت شوق سے کھاتے ہیں - بعض کھانوں میں ترشی کے واسطے نیبو کی بجائے ڈالا جاتا ہے - جیسے کوڑی کو پھانک ہے کھٹے کی ۔ کوڑی میں تین مزے" (پھانکیں بیچنے والے کی آواز) (۲) لکھنؤ :- ماچا - بڑی چارپائی - پلنگ کھٹیا کا اسم مکبر (۳) صفت :- ترش - حامض - چوک - آمل +

کھٹا چوک (ہ) صفت :- چوک سا کھٹا - نہایت ترش - بہت ہی کھٹا +

کھٹ

کھٹا کھانا (ف) فعل متعدی (عوام ہندو):- (۱) بُری بات سُننا۔ گالی کھانا۔ بُرا بھلا سُننا۔ جیسے "مجھ سے بولے تو کھٹا کھاؤ گے"۔ (۲) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ بگڑنا جیسے تم نے کس بات پر کھٹا کھا رکھا ہے؟

کھٹا میٹھا (ف) صفت:- کچھ ترش کچھ شیریں۔ کھٹ مٹھا۔

کھٹا میٹھا ہونا (ف) فعل لازم:- جی للچانا۔ دل چلنا۔ جی کرنا۔ جی چاہنا بوجھ ہونا۔ لالچ ہونا۔ من چلنا۔ رال ٹپکنا۔ مُنہ میں پانی بھر آنا ؎

جب نظر آئی مجھے شوخ کے سینے کی بہار کھٹا میٹھا سا لگا ہونے مرا دل کہ بار (نظیر)

(۲) (ہندو) شکر رنجی ہونا۔ ان بن ہونا۔ رنجش ہونا۔

کھٹا ہو جانا یا ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) ترش ہو جانا۔ ترشا جانا۔ حموضت آجانا (۲) اچار کا تیار ہو جانا۔ اچار اُٹھ آنا (۳) جب دل یا جی کے ساتھ کہیں تو وہاں بیزار بے دل افسردہ اور متنفر ہو جانیکے معنی ہونگے (۴) سڑ جانا۔

کھٹا پٹ (ف) اسم مؤنث:- (۱) ان بن۔ لڑائی۔ خفگی۔ ناموافقت۔ تکرار۔ رنجش۔ ناراضگی (۲) ہتھیاروں یا کسی چیز کے متواتر ٹکرانے کی آواز۔

کھٹا پٹی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ہتھیاروں کا باہم ٹکرانا ہتھیاروں کی کھڑکھڑاہٹ (۲) لڑائی۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ تکرار۔ کھٹ پٹ۔ بگاڑ۔ ان بن۔ باہمی نزاع۔ رنجش۔ ناموافقت۔ نفاق۔

کھٹا پٹی رہنا (ف) فعل لازم:- ان بن رہنا۔ تکرار رہنا۔ لڑائی جھگڑا رہنا۔ باہم نزاع رہنا۔ رنجش رہنا۔ شکر رنجی رہنا۔

کھٹا پٹی ہونا (ف) فعل لازم:- ان بن ہونا۔ ناموافقت ہونا۔ رنجش ہونا۔ شکر رنجی ہونا۔ لڑائی ہونا۔ جھگڑا ہونا۔

کھٹاس (ف) اسم مؤنث:- (۱) مٹھاس کا نقیض۔ ترشی۔ کھٹائی۔ حموضت (۲) خفگی۔ ناراضگی۔ بدمزگی۔ کلفت (۳) اسم مذکر:- ایک قسم کا نیولا۔

کھٹاکا (ف) اسم مذکر:- دو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز۔ گرنے یا ٹوٹنے کی آواز۔ کڑاکا۔ کھڑکا۔

کھٹائی (ف) اسم مؤنث:- کھوٹا پن۔ نٹ کھٹی۔ کھوٹ۔ دوش۔ عیب۔ سُقم۔ بُرائی۔ نقص۔ اوگن۔ قباحت۔ قصور۔ بدی۔ بدسلوکی۔ دغا۔ فریب۔ دھوکا۔

کھٹائی کرنا (ف) فعل متعدی:- (۱) بُرائی کرنا۔ بدی کرنا۔ نٹ کھٹی کرنا (۲) دغا کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا (۳) عیب لانا۔ کھوٹ دلانا۔

کھٹ

کھٹائی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ترشی۔ کھٹاس۔ حموضت۔ کھٹاپن (۲) کچے آم کی سوکھی ہوئی پھانکیں۔ امچور۔

کھٹائی کھانا (ف) اسم مذکر:- (۱) ترشی سے رغبت رکھنے والا۔ کھٹائی کا عادی (۲) نامرد۔ وہ شخص جس کو رجولیت ترشی کھانے کے سبب جاتی رہی ہو۔ کمر کا ڈھیلا۔ ہیجڑا۔ کم شہوتا۔ (۳) مجازاً۔ کٹن۔ بھڑوا۔ دلّہ۔ قرساق (۴) مجازاً:- بے غیرت۔ بے حیا۔ بے شرم۔

کھٹائی میں پڑنا (ف) فعل لازم:- (۱) زیور کا آجانے کے واسطے کشتوں میں ڈالا جانا۔ ترشی میں پڑنا (۲) جھمیلے میں پڑنا۔ بکھیڑے میں پڑنا۔ وعدہ و وعید میں پڑنا۔ آجکل میں پڑنا۔ تعویق میں پڑنا۔ امروز و فردا کے جھگڑے میں پھنسنا۔ کام میں توقف تاخیر اور خرابی کا واقع ہونا۔ دیر لگنا ؎

چرب شیریں جن کلام اُن کے یہی ہیں ہر بار — کچھ دنوں اب تو کھٹائی میں نکھوا پڑے (رند)

ترش روہت ہے وہ زر گر پسر — پڑے ہیں کھٹائی میں مت سے ہم (میر)

کیوں ترش رو ہوں کب سے کھٹائی میں پڑا ہے — قبضے سے اجی موت کے زیور نہ نکالو (جان صاحب)

بجلی گرے الٰہی مہاجن کی جان پر — کیا پڑ گئیں کھٹائی میں کانوں کی بالیاں (؟)

وہ بوسے دیتے دیتے یکایک ترش ہوئے — کیسا مقدمہ یہ کھٹائی میں پڑ گیا (اسیر)

لبوں پر جان آئی ہے تمہاری ترش روئی سے — کھٹائی میں پڑے رہتے ہیں جیتے ہیں نہ مرتے ہیں (مرزا داجاں)

(یہ محاورہ سناروں سے لیا گیا ہے کیونکہ وہ اپنے بچاؤ کے واسطے زیور کے تقاضا کرنے والے کو اکثر یہ دھوکا دے کر ٹال دیا کرتے ہیں کہ زیور تیار تو ہو گیا اُجلنے کے واسطے کھٹائی میں پڑا ہے دو چار روز میں نکال دیں گے چنانچہ درزی کا بند اور سنار کی کھٹائی ایک مشہور مثل ہو گئی ہے)۔

کھٹائی میں ڈالنا (ف) فعل متعدی:- اوّل معلوم۔ دوم جھمیلے میں ڈالنا۔ تعویق میں ڈالنا۔ آجکل کرنا۔ امروز و فردا کرنا۔ بکھیڑے میں پھنسانا۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ وعدہ وعید کرنا۔ توقف کرنا۔ ڈھیل ڈالنا۔ ٹالم ٹول کرنا ؎

ہو کے اک بوسے پہ ترش ابرو — بات ڈال نا کھٹائی میں (ذوق)

جواب صاف ہی دیجے ترش روی سے کیا حاصل — کھٹائی میں مجھے کس واسطے تم نے ڈالا ہے (عارف)

کیوں نہ ہو زر گر سے بخش عاشق دلگیر کو — اُس نے ڈالا ہے کھٹائی میں تری زنجیر کو (صابر)

کھٹ بڑھئی (ف) اسم مذکر:- بڑھئی۔ کٹھ پھوڑا۔

کھٹ بُنا (ف) اسم مذکر:- کھاٹ بُننے والا۔ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ چارپائی بُننے کا ہے۔ یہ قوم اتفاق میں مشہور ہے۔ اس کا آج تک سرکار میں

کوئی مقدمہ نہیں گیا ۔

کھٹ پٹ (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (کھٹا پٹی) ۔

کھٹراگ (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کھٹ سنسکرت بمعنی چھ کے مشتقات میں) ۔

کھٹک (ہ) اسم مؤنث :- (۱) - خلش - چُبن ۔ رڑک جیسے آنکھ کی کھٹک کانٹے کی کھٹک - پھانس کی کھٹک ؎

خیال ہے انہیں کس گل کے خار مژگاں کا کھٹک سی رہتی ہے لیں اونہار آنکھوں میں (اظہر)

(۲) ٹیس - چیس - چپک ۔

کھٹکا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کسی چیز کے ٹکرانے یا گرنے کی آواز ۔ صدائے خفیف جو کسی چیز کے ملنے سے ہو ۔ کھڑکا - کھٹاکا - عربی و جس فارسی شرفاک ۔ پیروں کی آواز - آہٹ ؎

ہم اُن کے گھر میں چوری سے رہے پر دم نکلتا تھا
در ہمسایہ پر ہوتا تھا گر زنجیر کا کھٹکا (ظفر)

مجھ کو ہر کھٹکے پہ گزرا ترے آنے کا خیال اور شب وعدہ میں ہوتے رہے کھٹکے لاکھوں (سوز)

(۲) خلش - چُبن - کھٹک ؎

خلش خار کا کھٹکا ہے بغل میں موجود دیکھ گل دعوئے نازک بدنی خوب نہیں (ذوق)

(۳) وہ بانس کا ٹوٹا جو ثمردار درخت میں جانوروں کے ڈرانے کے واسطے باندھ دیتے اور اُسے ہلاتے رہتے ہیں تاکہ اس کی آواز سے کوئی جانور درخت پر بیٹھ کر پھل کو نہ کھائے ؎

مرغان باغ کیا رہیں بے کھٹکے باغباں کرتا سدا تو کھٹکے کی کھٹ کھٹ ہے بانس پر (نصیر)

درختوں میں اگر کھٹکا بندھا بلبل کو کیا پروا اسے ہے باغباں پر اور کچھ تدبیر کا کھٹکا (ظفر)

لگا رہتا ہے تیرا باغ میں اے باغباں کھٹکا کہاں مرغ چمن شاخ شجر پر جمکے بیٹھے ہے (لا اعلم)

فزوں ہوتا ہے جمعیت سے زیر آسماں کھٹکا درخت بارور میں باندھتا ہے باغباں کھٹکا (آتش)

(۴) چٹخنی - چٹکنی ۔ بلی - آگل ۔ ہُک - کانٹا ۔ کیل کانٹا ۔ قفل کا کُتا ۔

(۵) آواز کی گٹکڑی سُریلی آواز کا موزوں جھٹکا جس سے دل پر چوٹ لگتی ہے ؎

سُنائی اپنی گمک بادلوں نے اے ساقی صراحیوں کے گلے کا بھی میں سُنوں کھٹکا (بحر)

(۶) بہے - خوف - خطر - ڈر - وحشت - بیم و ہراس - اندیشہ ؎

نہ گھر میں غنیم اور دشمن کا کھٹکا نہ باہر ہے قزاق و رہزن کا کھٹکا (حالی)

موت کا مجھ کو نہ کھٹکا شب ہجراں ہوتا مرے دروازے پہ گر آپ کا درباں ہوتا (داغ)

خدا حامی ہے اپنے بندۂ عاجز کا مشکل میں نہ واں کھٹکا ہے کچھ ہم کو نہ کچھ ہم کو ہے یاں کھٹکا (آتش)

خار کا کھٹکا نہیں رکھتے ہیں ہم آتش قدم موم ہو جاوے اگر آجائے آہن زیر پا (〃)

یہ سچ ہے وقت پر بے رونقی بھی کام آتی ہے نہال خشک کو کھٹکا نہیں ہوتا ہے پت چھڑکا (نسیم دہلوی)

بنایا شکل نیش ایسا خدا نے اُس کی مژگاں کو
کہ اک عالم کو ہے اُس عالم تصویر کا کھٹکا (ظفر)

اے ظفر ہے دیکھ کھٹکا باغباں کا کس قدر باغ میں بلبل کی آج آواز بھی آتی نہیں (ظفر)

ہے جو مرغان چمن کو تیرا کھٹکا باغ میں باغ میں بلبل کی آج آواز بھی آتی نہیں (لا اعلم)

ظفر نہیں ہے اگر باغباں کا کچھ کھٹکا تو آج کیوں ہوئے مرغان بوستاں ہیں چُپ (ظفر)

خیال زلف ہے کیونکر مری آنکھوں میں نیند آئے کہ رستہ بند کر دیتا ہے کھٹکا مار رہزن کا (اسیر)

(۷) اندیشہ - فکر - سندیہ - دغدغہ - خدشہ - تشویش - چنتا - خلجان - خطرہ - سوچ خیال - دُبدھا - تردد - ڈبکا ؎

سیر بہار کیا تو کرے گا ہوس کہ یاں کھٹکا رہے ہے گل کو سدا نوک خار کا (ہوس)

شب جدائی کا مجھ کو کھٹکا زبس کہ روز وصال بھی ہے
اگر ہے رنگ نشاط منہ پر تو دل میں کچھ کچھ ملال بھی ہے (غافل)

تھا زندگی میں مرگ کا کھٹکا لگا ہوا اُڑنے سے پیشتر بھی مرا رنگ زرد تھا (غالب)

نہ لُٹتا دن کو تو کب رات کو یوں بے خبر سوتا
رہا کھٹکا نہ چوری کا دعا دیتا ہوں رہزن کو (〃)

ہوس گل کا تصور میں بھی کھٹکا نہ رہا عجب آرام دیا بے پر و بالی نے مجھے (〃)

نہ تم بیزار ہو ہم سے نہ ہم بیزار ہوں تم سے محبت کا مزا کیا ہے جب آیا درمیاں کھٹکا (آتش)

آرام کہاں نصیب ہم کو کھٹکا درپیش ہے سفر کا (نسیم دہلوی)

گو ابتدائے عشق میں سو حشر ہو چکے کھٹکا مگر ہنوز ہے انجام کار کا (سالک)

پشتارۂ گناہ نہ باندھ اپنی پیٹھ سے کھٹکا ہے راستہ میں گرانبار کے لئے (رند)

چین سے پھر کیونکہ واں جس جا ہوں کھٹکے سوئیے دل تو چاہے ہے کہ خوب اُس سے لپٹ کر سوئیے (جرأت)

سرمایہ ہے بشر کے لئے مایۂ ضرر کھٹکا ہے مال دار کو دنیا میں چور کا (اسیر)

جو مال دار ہے اُسے کھٹکا ہے چور کا مچھلی کی طرح خار ہے پائے درم کے ساتھ (ناسخ)

شب وصال میں کھٹکا ہے ہجر کا دل پر الٰہی حشر تلک ہو نہ آفتاب طلوع (شیدا)

(اگرچہ کھٹکا تصادم کو کہتے ہیں مگر اصطلاح میں ڈر - خیال کے معنی آتے ہیں اور اُن مقامات پر بھی بولتے ہیں جہاں جہاں ایک دفعہ کام بگڑ چکا ہو دوسری دفعہ کا ڈبکا ہو یا جہاں کسی مخل کا خیال ہو بعض جگہ خلش پر بھی اطلاق ہوتا ہے) (۸) مارواڑ :- بیت الخلا - ٹٹی - پیخانہ - بول و براز کی جگہ - صحت خانہ ۔

کھٹکا باندھنا (ہ) فعل متعدی :- بارور یا ثمردار درخت میں بانس کا ٹوٹا جانوروں کے اُڑانے کے واسطے باندھنا ؎

وہاں چھاتی ہے گدرائی نہ ہو کیونکر یہاں کھٹکا ۔ درخت بار ور میں باندھتا ہے باغباں کھٹکا (فرد)

کھٹکا پڑ جانا (ہ) فعل لازم :- خوف یا اندیشہ ہو جانا ۔ ڈبکا لگ جانا ۔ ماتھا ٹھنک جانا ۔

باتیں کرتے کرتے پیارے دل دھڑکنے کیوں لگا ۔ سُنکے کچھ آہٹ کہو کیا دل میں کھٹکا پڑ گیا (جرأت)

کھٹکا لگا رہنا (ہ) فعل لازم :- فکر و تشویش رہنا ۔ اندیشہ اور دغدغہ لگا رہنا ۔ خطرے میں جان رہنا ؎

تردد ہے مرے آنسو کو دامن تک پہنچنے میں ۔ مسافر کو لگا رہتا ہے کھٹکا بُعد منزل کا (نسیم دہلوی)

کھٹکا لگنا (ہ) فعل لازم :- اندیشہ ہونا ۔ چنتا ہونا ۔ فکر رہنا ۔ تشویش رہنا ؎

وہ دن سے اپنے گھر گئے آئی شب فراق ۔ کھٹکا لگا ہوا تھا اسی رات کا مجھے (داغ)

کھٹکا مٹانا (ہ) فعل متعدی :- اندیشہ دور کرنا ۔ چنتا دور کرنا ۔ فکر رفع کرنا ۔ ڈبکا مٹانا ؎

سب حسرتوں کا یاس نے کھٹکا مٹا دیا ۔ جن سے خلش تھی دل میں وہ کانٹے نکل گئے (داغ)

کھٹکا ہونا (ا) فعل لازم :- (۱) آہٹ ہونا ۔ کھڑکا ہونا ؎

شب وصال میں از بس کہ تھا رقیب کا خوف ۔ ہوا ذرا سا جو کھٹکا تو دل مرا کھٹکا (امانت)

(۲) فکر ہونا ۔ سوچ ہونا ۔ تردد ہونا ؎

گر نہ آٹے دال کا یاں کھٹکا ہوتا بار بار ۔ دوڑتے کاہے کو پھرتے دھوپ میں پیادے سوار (نظیر)

(۳) خوف ہونا ۔ اندیشہ ہونا ۔ ڈر ہونا ؎

کچھ نہیں کھٹکا ہے جو وحشی کو تیغ خار کا ۔ ہر قدم پر پاؤں کے چھالے سپر ہو جائیں گے (امانت)

کھٹکا (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) کھڑکا ۔ آہٹ (۲) نقصان ۔ ضرر ۔ جیسے کوڑی کا کھٹکا نہیں ہوا (۳) اندیشہ ۔ دغدغہ (۴) گمان ۔ بھرم ۔ شک ۔ شبہ ۔ سندیہ ۔

کھٹکانا (ہ) فعل متعدی :- متروک ۔ دیکھو (کھڑکانا) ؎

راہ کس کی تو در یار پہ تکتا ہے نصیر ۔ کس کا کھٹکا ہے تجھے ذوق سے کھٹکا زنجیر (نصیر)

کھٹکتے رہنا (ہ) فعل لازم :- الگ الگ رہنا ۔ بچے بچے رہنا ۔ بچتے رہنا ۔ کنارہ کش رہنا ۔

کھٹک جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) چُب جانا ۔ خلش کر جانا ۔ اثر کر جانا ۔ موثر ہو جانا ؎

بستر پہ تیرا پھول بچھایا جو آیا یاد ۔ پہلو سے دل میں خار سا اے گل کھٹک گیا (رند)

کھٹک جاتی ہے اُن کے دل میں ایسی بات کہتے ہو ۔ ظفر کیونکر نہ ہووے آپ کی تقریر کا کھٹکا (ظفر)

(۲) ناگوار گزرنا ۔ بُرا لگنا ۔ خار گزرنا ؎

لب نازک کے تصور میں ترے گلشن میں ۔ گل کی بھی پنکھڑی آنکھوں میں کھٹک جاتی ہے (نصیر)

(۳) اُچٹ جانا ۔ اُکھڑ جانا ۔ منڈلی سے نکل جانا ۔ جیسے "آج وہ ہم سے کھٹک گئی"

(۴) بگڑ جانا ۔ بگاڑ ہو جانا ۔ دوستی میں فرق آ جانا ۔ جیسے "اب ہماری اُن کی کھٹک گئی"

کھٹکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) خلیدن کا ترجمہ ۔ چُبنا ۔ خلیدہ ہونا ۔ بندھنا ۔ گھُپنا ۔ خلش ہونا ۔ جیسے کانٹے یا پھانس کا کھٹکنا ؎

کس کماں ابرو کی مژگاں کا تصور تھا نصیر ۔ رات سے تا صبح دل میں تیر سا کھٹکا کیا (نصیر)

دل میں نشتر نگہ یار کا آ ہی کھٹکا ۔ وہی پیش آیا جو مدت سے تھا کھٹکا ہم کو (ذوق)

آزار دیکھے کیا کیا اُن پلکوں سے اٹک کر ۔ جی لے گئے یہ کانٹے دل میں کھٹک کھٹک کر (میر)

مثل پیکان دل میں کھٹکے ہے ۔ ترا ارمان کیا کہوں تجھ سے (سوز)

تیر سا دل میں کچھ کھٹکتا ہے ۔ دیکھیو میں شکار کس کا ہوں (لا اعلم)

(۲) درد کرنا ۔ ٹیس مارنا ۔ جیسے "آنکھ کھٹکنا" ۔ (۳) کر کرا معلوم دینا ۔ رڑکنا ۔ جیسے "سرمہ آنکھ میں کھٹکنا" ۔ (۴) حد ناگوار گزرنا ۔ گراں گزرنا ۔ بُرا لگنا ۔ خار گزرنا ۔ جیسے "ایک ہمارا ہی دم اُن کو کھٹکتا ہے" ؎

کھٹکا کیا ہوں خاک کو بھی خاک ہو کے آہ ۔ میں سینۂ مزار کا اپنے غبار تھا (نسیم دہلوی)

وہ غنچہ ہوں شگفتہ دل رہا عالم کے خاروں میں
وہ کانٹا ہوں نہ کھٹکا میں کسی کو گلعذاروں میں (داغ)

کیوں نہ کھٹکوں آسماں کو رات دن میں ناتواں ۔ آبنے کی شکل اُس میں مجھ میں عالم خار کا (ناسخ)

سوکھ غم سے ہوئے ہیں کانٹا سے ۔ پر دلوں میں کھٹک رہے ہیں ہم (میر)

خلش گر ہے جو پاس ہر گل کے کانٹا ۔ کھٹکتا ہے وہ دل میں بلبل کے کانٹا (ظفر)

(۵) کھڑکنا ۔ بجنا ۔ ٹھنکنا (۶) لڑائی ہونا ۔ ان بن ہونا ۔ بگڑنا ۔ بگاڑ ہونا ۔ جیسے "اِن کی اُن کی آپس میں کھٹک رہی ہے یا کھٹک گئی" (۷) اُچٹنا ۔ اُکھڑنا ۔ کنارہ کش ہونا ۔ بیزار ہونا ۔ اُچاٹ ہونا ؎

دل مرا اہل وطن سے ہے بہت کھٹکا ہوا ۔ خار تک جس میں نہ ہو ویرانہ ایسا چاہئے (داغ)

اب دل سے کھٹکتا ہے الگ خار تمنا ۔ کھٹکے کی جگہ کوئی بھی شامل نہیں ہوتا (لا اعلم)

(۸) خائف ہونا ۔ ہراساں ہونا ۔ اندیشہ ناک اور اندیشہ مند ہونا ۔ ڈرنا ۔ خوف کرنا ۔ دبنا ۔ جھجکنا ۔ کنیانا ۔ بدکنا ۔ بھڑکنا ۔ چونکنا ۔ ہچکچانا ؎

کیوں کھٹکتا ہے یہاں آتے ہوئے ۔ کیا مری مژگاں ہیں خار پائے خواب (صابر)

بغل میں لے کے یوسف کو اکیلا واں سے گزرا میں
قدم رکھتے ہوئے جس راستے میں کارواں کھٹکا (آتش)

زمیں کو زلزلہ آیا جو میری بے قراری سے ۔ ستارے کیسے کیسے بھڑکے کیا کیا آسماں کھٹکا (آتش)

تیر تیرا بڑھ کے مژگاں سے نہیں کچھ کھٹکتے ہیں اسی نشتر سے ہم (داغ)

(۹) تردد اور اندیشہ کے ساتھ کسی بات کا دل میں گزرنا۔ خلجان ہونا۔ خطور کرنا (۱۰) دل پر اثر کرنا۔ مؤثر ہونا۔ چوٹ سی لگنا (۱۱) کھبنا۔ بسنا۔ گھر کرنا۔ پیٹھنا۔ بھلا لگنا۔ جیسے "دیا موری آنکھیوں میں سانورا کھٹکے، نینا اٹکے جیرا بھٹکے۔ امنگ جوانی رنگ سانورا، چھتین پر رنگ ٹپکے"۔

کھٹکنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) پرند کے بچے کا انڈے میں چونچ مار کر باہر نکلنا ؎

دیا سلائی جو بیچے تھا یا کہ سر کنڈا ہوا وہ صاحب لشکر بنا کے اک جھنڈا
ہوائے باغ جہاں سے نہ کیوں ہو دل ٹھنڈا جو مرغ ٹینی کا بچا کھٹکتے ہے انڈا
حضور بلبل بستاں کرے نوا سنجی (بند مخمس جرأت)

(۲) متعدی:۔ تربوز یا خربزہ کے بیج یا چلغوزہ وغیرہ کو گری نکالنے کے واسطے دانتوں سے دبا کر چھلکا جدا کرنا تاکہ ثابت گری نکل آئے۔ چھلکا اتارنا۔

کھٹ کھٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ آواز تصادم۔ متواتر کوٹے جانے کی آواز جیسے سو کھٹ کھٹ سنار کی ایک چوٹ لہار کی ؎

عبث محنت ہے کچھ حاصل نہیں پتھر تراشی سے یہی مضمون تھا فرہاد کے تیشے کی کھٹ کھٹ کا (نظیر)

کھٹ کھٹ (ہ) اسم مؤنث:۔ دیکھو (کھٹ کھٹ)۔

کھٹکھٹا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) بکھیڑا۔ جھمیلا۔ جھگڑا (۲) کام۔ دھندا۔ دکان داری وغیرہ جیسے "کچھ کھٹکھٹا کر لو جو دو چار پیسے ہاتھ آتے رہیں"۔

کھٹکھٹانا (ہ) فعل متعدی:۔ کھڑکھڑانا۔ کنڈی مارنا۔ کھڑکانا۔ دستک دینا۔

کھٹکی (ہ) اسم مؤنث:۔ ڈور یا تاگے کو دانت سے کاٹ کر ٹوٹ جانے کے قابل کر دینا۔

کھٹکی لگانا (ہ) فعل متعدی:۔ ڈور کو دانت سے کاٹ دینا۔ ڈور میں دانتوں سے نشان ڈال دینا۔

کھٹلے (ہ) اسم مذکر (عو):۔ کان کے اوپر کے سوراخ جو زیور کے واسطے عورتیں چھدواتی ہیں۔

کھٹمٹھا (ہ) صفت:۔ وہ میوہ جو ترش و شیریں ہو۔ کھٹ مٹھڑا۔ میخوش۔ مز۔ جیسے آلوچہ۔ آم۔ بیر وغیرہ۔

کھٹمل (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) ایک سرخ رنگ کے کیڑے کا نام جو اکثر موسم برسات میں پلنگ اور چارپائی وغیرہ میں پیدا ہو کر آدمی کا خون پیتا ہے عربی میں کتان فارسی میں شب گز اور غسک کہتے ہیں۔ چارپائی کا کیڑا۔ کھٹ کیڑا پنجابی:۔ مانگنوں (۲) ایک سیاہ رنگ کے پہاڑی پھل کا نام جسے کھاتے ہیں۔

کھٹنا (ہ) فعل متعدی (سوداگر):۔ کمانا۔ حاصل کرنا۔ بٹنا۔ فروخت کرنا۔ جیسے "آج دس روپے بٹے"۔ بٹے سو کھٹے۔ "کھٹن گئے کماؤ کچھ کھٹ کے بھی لائے؟ بانٹو بہو شیرنی میاں خیر سے تو آئے"۔

کھٹو (ہ) صفت:۔ (۱) کماؤ۔ کھٹنے والا۔ کمانے والا (۲) بنگال:۔ محنتی۔ مزدور۔ مشقت کرنے والا۔

کھٹولا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) چھوٹا پلنگ۔ چھوٹی کھاٹ (۲) (ہندو):۔ پالنا۔ جھولنا۔ پنگورہ۔ مہد۔

کھٹولی (ہ) اسم مؤنث:۔ چھوٹی سی چارپائی۔ کھٹیا۔

کھٹے (ہ):۔ (۱) کھٹا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت۔

کھٹے پیالے کو جی چاہنا یا جی چلنا (ہ) فعل لازم (زنان فاحشہ):۔ مباشرت اور مجامعت کی خواہش ہونا۔ ہم صحبت ہونے کی رغبت ہونا ؎

پھر چلا کھٹے پیالے پر زناخی یہ جی یاد آیا جو زباں کا وہ لہرانا تیرا (رنگین)

کھٹے چنے (ہ) اسم مذکر:۔ نخود ترش و نمکیں کھٹائی اور نمک مرچ لگے ہوئے چنے۔

کھٹے میٹھے دن (ہ) اسم مذکر (عو):۔ (۱) کڑوے کسیلے دن۔ برے دن۔ خراب موسم (۲) ایام حمل۔ گربھ کے دن۔

کھٹی (ہ) صفت:۔ (۱) ترش۔ حامض۔ امل جیسے "اپنی چھاچ کو کوئی کھٹی نہیں کہتا"۔ (۲) مجازاً:۔ بیزار۔ متنفر۔ جیسے "اس سے طبیعت کھٹی ہو گئی" (۳) اسم مؤنث (پنجاب):۔ کمائی۔ نفع۔ فائدہ۔ جیسے "کتنے کی کھٹی ہوئی"۔

کھٹی چھاچ سے بھی گئے (ہ) محاورہ:۔ جو کچھ ذرا ذرا فائدہ یا امید تھی وہ بھی جاتی رہی (چونکہ باہر والوں کا دستور ہے کہ اکثر کھٹی چھاچ محلے میں تقسیم کر دیا کرتے ہیں مگر جب بگاڑ ہو جاتا ہے تو وہ بھی نہیں دیتے اسی سے یہ محاورہ نکلا ہے)۔

کھٹی میٹھی باتیں سننا (ہ) فعل متعدی:۔ (ہندو) سخت و سست سننا۔ بری بھلی باتوں کی برداشت کرنا۔

کھٹیا (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) چھوٹی کھاٹ۔ پلنگڑی۔ کھاٹ کی تصغیر بالتحقیر۔ چارپائی (۲) مجازاً:۔ (عو) ارتھی۔ بوان۔ تابوت۔ جنازہ جیسے "خدا کرے اس کی کھٹیا نکلے اور میں دیکھوں"۔

کھٹیا پر پڑ کر کھانا (ہ) فعل متعدی (عو):۔ بیمار پڑ کر کھانا۔ بیماری پر اٹھنا۔ بیماری میں صرف ہونا۔ جیسے "جس نے تمہارا مال چرایا ہو وہ کھٹیا پر پڑ کر کھائے"۔

کھٹیا پر پڑنا (ہ) فعل لازم:۔ بیمار پڑنا۔ صاحب فراش ہونا۔ ہمدوش بستر ہونا۔

کھٹیا سینا (ہ) فعل لازم (عو) :- چارپائی پر بیماری کے باعث پڑا رہنا۔ بیمار پڑنا۔ صاحب فراش ہونا۔ جیسے آج اتنے دن مجھے کھٹیا سیتے ہو گئے کدھی جھوٹوں اُلٹ کر خبر تک نہ لی (سُگھڑ سہیلی) ۔

کھٹیا نکلنا (ہ) فعل لازم (عو) :- ارتھی نکلنا۔ جنازہ نکلنا۔ مُردہ نکلنا۔

کھٹیک (ہ) اسم مذکر :- (۱) چمڑا رنگنے والا۔ دبّاغ (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ عموماً ہر قسم کے جانوروں کے پالنے اور رکھنے کا ہے ۔ اہیڑی ۔

کھٹیکنی (ہ) اسم مؤنث :- کھٹیک قوم کی عورت۔ کھٹیک کی بیوی ۔

کھج (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) رنجیدگی۔ ملال۔ رنج۔ آزردگی۔ خفگی۔ ناراضی ۔ چڑ۔ ناراضگی کا سبب۔ چھیڑ ۔

کھج نکالنا (ہ) فعل متعدی :- چڑ نکالنا۔ چھیڑ مقرر کرنا ؎

دُور ہو یاں سے تو نہ چھیڑ مجھے کیا نکالی ہے تو نے میری کھج
کھوجڑا جائیو ترا رنگین ارے میں تجھ سے دل لگاتی نج (قطعۂ رنگین)

کھجانا (ہ) فعل متعدی :- چڑانا۔ چھیڑنا۔ جلانا۔ غصّہ دلانا ۔ ناراض کرنا۔ خفا کرنا۔ ایسی بات کہنا جو گراں گزرے اور رنجش خاطر کا باعث ہو ؎

گل پڑے ہنستے ہیں میرے سینۂ پُر داغ پر خوش نہیں یہ بات یوں ہم کو کھجاتی ہے بہار (حسرت)

کھجانا یا کھجلانا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خاریدن کا ترجمہ۔ ناخن سے کھرچنا۔ چُل مٹانا۔ کھجلانا۔ سہلانا (۲ لازم) :- خارشت ہونا۔ چُل ہونا۔ کھجلی ہونا۔ جیسے آجکل بدن بہت کھجاتا ہے ؎

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے
مژدہ خارِ دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے (ذوق)

(۳ تحقیراً) :- سراہنا۔ تعریف کرنا۔ جیسے گدھے کو گدھا کھجاتا ہے۔ یعنی بیوقوف کی بیوقوف تعریف کرتا ہے ۔

کھجلا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کی خستہ پوری جس میں چار چھید اور پرت پرت علیحدہ ہوتے ہیں۔ میلوں میں اکثر کبابی بیچا کرتے ہیں ۔

کھجلاہٹ (ہ) اسم مؤنث :- خارشت۔ خارش۔ کھجلی۔ چُل ۔

کھجلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کھاج۔ خارش۔ خارشت۔ چُل (۲) ایک سوداوی مرض کا نام جس میں یا تو بدن نہایت کھجلاتا یا ہاتھوں کی گھائیوں ڈھڈی وغیرہ میں پھنسیاں ہو جاتی ہیں اور اُن میں میٹھی میٹھی چُل ہو کر کھجانے سے پانی ٹپکتا ہے اوّل قسم کی خشک اور دوسری تر کھجلی کہلاتی ہے (۳) وہ چُل جو خواہش جماع پر آمادہ کرے ۔ سزائے جسمانی پر آمادہ کرنے والی بات ۔

کھجلی اُٹھنا (ہ) فعل لازم :- (۱) چُل ہونا۔ خارش ہونا۔ کھجلانا (۲) پٹنے یا مار کھانے کو جی چاہنا (۳) خواہش جماع کا زور کرنا (۴) شامت آنا ۔

کھجلی ہونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کھجلی اُٹھنا) ۔

کھجور (ہ) اسم مؤنث :- (۱) خرما۔ ایک قسم کا چھوٹا چھارا (۲) درخت خرما ؎

سائیں کا گھر دور ہے جیسی لمبی کھجور اوپر چڑھوں تو میوہ کھاؤں نیچے گروں تو چکنا چور (دوہا)

(۳) ایک قسم کی شیرینی جو کھجور کی مانند نشان ڈال کر تلتے ہیں اور اکثر بچے کا دودھ چھڑانے میں بھی بناتے اور تقسیم کرتے ہیں یہ مٹھائی میدے میں کھانڈ اور گھی ملا کر تیار کی جاتی ہے ۔

کھجور چھڑی (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کا ریشمی کپڑا جس پر کھجور کی ٹہنیوں سے مشابہ چھڑیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں ۔

کھجورا (ہ) اسم مذکر :- (۱) نر کھجور جس میں پھل نہیں لگتا اور اُس کے پھول کو مادہ کھجوروں کے پھول پر چھڑکنے سے بہت سی کھجوریں لگتی اور خوشہ میں سے جھڑنے نہیں پاتی ہیں (۲) چھپر کی مگری۔ مُکھ جوڑ (۳ بنگال) :- کن کھجورا ۔

کھجوری (ہ) صفت :- کھجور سے منسوب۔ کھجور کی وضع کا۔ کھجور کی ٹہنی یا درخت کی مانند ۔

کھجوری چوٹی (ہ) اسم مؤنث (عو) :- ایک قسم کے لہردار گندھے ہوئے بال۔ مضبوط گندھی ہوئی چوٹی ؎

مرے دل میں نشہ کا ہے مکاں مجھے سوجھتی ہیں وہ مستیاں
وہ کھجوری چوٹیوں والیاں پڑی پھرتی میری ہیں تاڑ میں (انشا)

(جرأت میر حسن اور بحر وغیرہ نے بھی باندھا ہے) ۔

کھجوری ڈورا (ہ) اسم مذکر (پورب) :- دوبلی ڈور۔ دوبلا تاگا ۔

کھچا (ہ) صفت :- (۱) تنا ہوا۔ کسا ہوا ۔ جکڑا ہوا (۲) کشیدہ۔ ناراض (۳) گراں۔ تیز۔ مہنگا۔ چڑھا ہوا ۔

کھچا جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) لدا یا بھرا ہوا برابر و ساور کو چلا جانا جیسے "اب تو سارا کپڑا پنجاب کو کھچا جاتا ہے (۲) گراں ہوا جانا۔ بھاؤ چڑھتا جانا۔ جیسے "بارش نہ ہونے سے اناج دن بدن کھچا جاتا ہے" (۳) کشش کے سبب کسی طرف کو چلا جانا۔ راغب اور متوجہ ہوا جانا۔ جھکا جانا۔ مائل ہوا جانا ؎

کھچا جاتا ہے عالم ہر طرف سے تیری جانب کو بجائے مرکز عالم ترے رخسار کا تل ہے (ناسخ)

کھچ

کھچا رہنا (ف) فعل لازم:- کشیدہ رہنا - الگ اور دُور دُور رہنا - رُکاوٹ رکھنا - رُکا رہنا - بچتا رہنا - آزردہ رہنا ۔

کھچی اُس سے بھلا کب تک رہیں میں لڑا کرتا ہے وہ مجھ سے ہمیشہ (رنگین)

کھچاکھچ (ف) صفت:- (۱) خوب بھرا ہوا - ٹھساٹھس + انبوہ خاص و عام جیسے "کھچاکھچ آدمی بھرے ہوئے ہیں یا کھچاکھچ بوری بھری ہوئی" ۔

وصل صنم ہُوا تو مرا دم ہوا اخیر سینہ میں حسرتیں ہیں کھچاکھچ بھری ہوئی (نسخہ)

(۲) تابع فعل:- بکثرت - بافراط - کثرت سے جیسے "کھچاکھچ ڈولیاں اُتر رہی ہیں"

کچھ نہیں معلوم پوچھو کون سا سیلا ہے آج جاتیاں ہیں جو کھچاکھچ ڈولیوں پر ڈولیاں (انشا)

(۳) اسم مؤنث:- چقاچاق - ہتھیاروں کے جسموں پر چلنے اور گوشت میں گھسنے کی آواز - گچاگچ ۔

کھچا کھچ بھرنا (ف) فعل متعدی:- ٹھونس ٹھونس کر بھرنا - ٹھساٹھس بھرنا - خوب داب داب کر بھرنا ۔

کھچاؤ (ف) اسم مذکر:- تناؤ - کساؤ - کھچاوٹ - کشیدگی ۔ کھینچ کشش ۔

کھچاوٹ (ف) اسم مؤنث:- (۱) تناوٹ - کساوٹ ۔

سب سے سب بات جُدی سب سے انوکھی رفتار
سب سے پوشاک الگ سب سے کھچاوٹ خاصی (رنگین)

(۲) کشش - جذب (۳) رُکاوٹ - کشیدگی - انقباض ۔

کھچ جانا (ف) فعل لازم:- کشیدہ ہونا - رُک جانا - آزردہ اور خفا ہو کر ترک ملاقات کر دینا ۔ بیٹھ رہنا - کنارہ کش ہو جانا - آمد و رفت موقوف کر دینا - کیا گنہ ایسا ہُوا گر اُس کی کھچوائی شبیہ کھچ گیا کیوں یار مجھ سے ہے یہ حیرانی مجھے (معرف)

کھچڑی (ف) اسم مؤنث:- (۱) دال اور چاول باہم ملے ہوئے ۔ ایک ملائم خورش کا نام جس میں برابر کے دال چاول ملا کر پکاتے اور اکثر بیمار بچوں یا بوڑھوں کو کھلاتے ہیں - کچری - کشری - بچے اسے کھچی کہتے ہیں یا ہیتا (۲) بیری کا پھول (۳) ناج کی سائی - وہ نقدی جو کسبیوں کو دے کر دوسری جگہ ناچنے نہ جانے کے واسطے روک دیں (۴) روپے اور اشرفیوں کا مجموعہ - ملی جُلی روپے اور اشرفیاں (۵) اطفال:- چیل جھپٹے کے وہ چانٹے جو چیل بنتے یعنی رسّی پکڑ کر بیٹھنے والے لڑکے کے سب لڑکے مل کر بٹھاتے وقت مارتے ہیں (۶) خفیہ صلاح و مشورہ - خفیہ چرچا (۷) اخراجات و محصولات مختلفہ (۸) کڑبڑے بال - موئے ابلق - سیاہ اور سفید بال - تلچھاڑے بال (۹) صفت:- خلط ملط - مِلا جلا + شیر و شکر ۔ گڈمڈ

کھچ

درہم برہم (۱۰) وہ مال جاول جو چھٹی کے روز زچہ کے واسطے اُس کے میکے سے گٹھڑی بندھ کر آتے ہیں ۔

کھچڑی آنا (ف) فعل لازم:- (۱) بیری کے درخت میں پھول آنا (۲) چھٹی کے روز زچہ کے واسطے اُس کے میکے سے کھچڑی کی گٹھڑی بندھ کر آنا ۔

کھچڑی پکانا (ف) فعل لازم:- اوّل معلوم - دوم خفیہ صلاح و مشورہ کرنا سازش کرنا - گٹھوت کرنا - باہم خفیہ چرچا کرنا ۔

کھچڑی پکنا (ف) فعل لازم:- اوّل معلوم - دوم کسی امر کا خفیہ صلاح و مشورہ ہونا - چپکے چپکے چرچا ہونا - باہم گٹھوت ہونا اور منصوبہ بندھنا - کھسر پھسر ہونا پک رہی ہے یہ جو کھچڑی سی سبھوں میں جس سے اب تلک اُس کی گلی دال نہ چاول ٹسکا (انشا)

(یہ محاورہ کھچڑی کے کھدبد ہونے سے لیا گیا ہے) ۔

کھچڑی کھاتے پہنچا اُترنا (ف) فعل لازم:- کمال نازک اور مرزا پھوپا ہونا - ذرا سے بوجھ سے زیادہ صدمہ پہنچنا - ناحق کی یا جھوٹی نزاکت جتانا ۔

کھچڑی کھانا (ف) فعل متعدی:- (اطفال) چیل جھپٹے کا کھیل کھیلنے میں رسّی پکڑ کر بیٹھنے والے کو سب کھلاڑیوں کا مل کر اوّل وغیرہ چانٹے لگانا ۔

کھچڑی ہو جانا (ف) فعل لازم:- (۱) بالوں کا مِل جاول ہو جانا - کڑبڑے بال ہو جانا - بالوں کا سفید اور سیاہ ہو جانا یا ابلق ہو جانا (۲) گڈمڈ ہو جانا - مل جُل جانا - خلط ملط ہو جانا ۔

کھچ کھچ (ف) اسم مؤنث:- کیچڑ میں چلنے کی آواز - پچ پچ ۔

کھچنا یا کھنچنا (ف) فعل لازم:- (۱) تنا - کسا جانا - جکڑا جانا - جیسے رگیں کھچنا - (۲) اینچنا - گھسٹنا (۳) کشیدہ ہونا - رُکنا - دور رہنا - کنارہ کش ہونا - ترک ملاقات کرنا جیسے بہت سا کھچ گئی تو کہیں گے کیا دماغ چوٹی ہے (گنھڑ سہیلی) ۔ آزردہ ہونا - الگ رہنا ۔

کھنچے ہا ہے وہ اگر کھچ رہنے دو اپنی جانب سے بھی اب توڑ حیل ہے (ناسخ)

جیسے ہیں کھنچے ویسے ہی یہاں آئیں وہ کھچ کر
یارب کشش دل میں اثر ہووے تو یوں ہو (ظفر)

کچھ وہ کھچے کھچے رہے کچھ ہم کھچے کھچے اس کشمکش میں ٹوٹ گیا رشتہ چاہ کا (ارشد)

لذتِ قتل کے بھی کیا میں سزاوار نہیں
ایسے کھنچتے ہو کہ کھنچتی کوئی تلوار نہیں (صابر)

(۴) عرق نکلنا - کشید ہونا (۵) طول پکڑنا - دراز ہونا - عرصہ لگنا (۶) نکلنا - خارج ہونا جیسے طاقت کا کھچ جانا روح کا کھچ جانا (۷) اُترنا - نقل ہونا - بنا

کھد

جیسے نقشہ کھچنا (۸) عکس اُترنا۔ شبیہ اترنا جیسے تصویر کھچنا۔ فوٹو کھچنا (۹) روانہ ہونا۔ باہر جانا جیسے "تمام مال اُدھر کھچا جاتا ہے" (۱۰) گراں ہونا۔ مہنگا ہونا۔ چڑھنا جیسے اناج پھر کھچ گیا" (۱۱) کشش ہونا۔ جیسے "اُن کی طرف دل کھچا جاتا ہے" ۔

کھُدانا (ہ) اسم مذکر:۔ وہ گڑھا جہاں سے برتن یا اینٹیں بنانے کے واسطے چکنی مٹی کھودتے ہیں ۔ بجری کی کھان ۔

کھُدائی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) کھُدنے کا حاصل بالمصدر جیسے "دس گز روز کھدائی ہوجاتی ہے" (۲) کھُدوانے کی اُجرت (۳) کندہ کاری۔ کندہ گی ۔

کھدبد (ہ) اسم مؤنث:۔ دال یا چاول وغیرہ کے پکنے کی آواز۔ کسی اناج کے اُبلنے کی آواز۔ جیسے "کھچڑی کا کھدبد ہونا"۔ پکنے کا شور ۔

کھدبدانا (ہ) فعل لازم:۔ کھدبد کھدبد کرنا۔ اُبلنا۔ پکنا۔ جوش ہونا۔ کھولنا ۔

کھُدرا (ہ) صفت:۔ (۱) کھُردرا۔ کھرکھرا۔ روڑھا۔ ناہموار۔ نابرابر۔ اونچا نیچا (۲) کونہ کا مترادف۔ گوشہ۔ جیسے "کونے کھُدرے ہیں ہاتھ نہ ڈالو" "خدا جانے کس کونے کھدرے میں پڑا ہے" (۳) پورب:۔ متفرقات۔ چٹ پٹ ۔

کھُدنا (ہ) فعل لازم:۔ (۱) کندہ ہونا۔ کھودا جانا (۲) نقش کیا جانا۔ (۳) اُکھڑنا۔ مسمار ہونا۔ جیسے "مکان کھُد گیا" ۔

کھُدنی (ہ) اسم مؤنث:۔ کھُدائی۔ مال یا دولت کی تلاش کے واسطے زمین کا کھودنا ۔

کھُدنی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ دولت یا کسی سرقہ کا کھوج لگانے کے واسطے زمین کھودنا ۔

کھُدنی ہونا (ہ) فعل لازم:۔ کھُدائی ہونا۔ کھودا جانا۔ کسی چیز یا مال کی تلاش کے واسطے زمین کا کندہ کیا جانا ۔

کھُدوانا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کندہ کرانا ۔ (۲) نقش کرانا۔ جیسے مُہر کھُدوانا (۳) جڑ سے نکلوانا۔ جیسے گھاس یا درخت کھُدوانا (۴) (عو) یوں تو ں کرانا۔ الفاظ فحش کے نقل کرنے میں یہ لفظ کہہ دیتے ہیں ۔

کھدوائی (ہ) اسم مؤنث:۔ کھدوانے کی اُجرت۔ کندہ کرائی ۔

کھُدیا (ہ) اسم مؤنث:۔ بھوک۔ اشتہا۔ کھانے کی چاہ۔ خواہش طعام ۔

کھدیا لگنا (ہ) فعل لازم:۔ بھوک لگنا۔ پیٹ کو لگنا۔ اشتہا ہونا ۔

کھر

کھدیڑ (ہ) اسم مؤنث:۔ (گنوار) پیچھا۔ تعاقب ۔

کھدیڑنا (ہ) فعل متعدی (گنوار):۔ (۱) تعاقب کرنا۔ پیچھا کرنا (۲) نکالنا۔ بھگانا۔ باہر کرنا۔ تاڑنا۔ دھتکارنا (۳) بھگانا۔ رگیدنا۔ گریزانیدن کا ترجمہ ۔

کہہ دینا (ہ) فعل متعدی:۔ (۱) کسی بات کو کھول دینا۔ ظاہر کردینا۔ بھید کھول دینا (۲) جتا دینا۔ بتا دینا (۳) عرض کردینا ۔ بات سُنا دینا ۔ بیان کردینا (۴) سمجھا دینا۔ کان کھول دینا۔ متنبہ کردینا ۔

کہہ دیں گے (ہ) محاورہ:۔ پھر آنا۔ فرصت میں پوچھنا۔ موقع پر بتا دیں گے کیا جلدی ہے۔ کسی امر کے ٹالنے اور انکار کرنے کے موقع پر مستعمل ہے۔ جیسے وقت ملنے کا جو پوچھا تو کہا کہ دیں گے غیر کا حال جو پوچھا تو کہا کہ دیں گے (داغ)

کھڈ (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) دو پہاڑوں کے بیچ کا عمق۔ غار۔ کوہ ۔ خندق۔ کھائی ۔ گھاٹی۔ درہ۔ وادی کوہ (۲) پنجاب:۔ پہاڑی نالہ۔ کھالا۔ ندی ۔

کھُڈی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) قدمچہ۔ وہ اینٹوں یا پتھروں کا چولہا سا جس پر بیٹھ کر پیخانہ پھرتے ہیں (۲) مجازاً:۔ ریخ۔ دانتوں کا سوراخ (۳) سر کے بالوں کا سیدھا مُنڈا ہوا حصہ جسے شیطان کی کھُڈی بھی کہتے ہیں (۴) پنجاب:۔ بالفتح گرگہ۔ کارگاہ۔ جولاہوں کے بیٹھ کر کام کرنے کا گڑھا ۔

کھُر (ہ) اسم مذکر:۔ گائے بکری اور ہرن وغیرہ کے ناخن ۔ چرے ہوئے سُم۔ عربی ظلف۔ فارسی تحریر۔ ریزہ سرای۔ ریزہ خوانی ؎

دانت گرے اور کھُر گھسے بیٹھ بوجھ نا لے
ایسے بوڑھے بیل کو کون باندھ بھُس دے (دوہا)

کھُربندی (ا) اسم مؤنث:۔ گھوڑے کی نعلبندی ۔

کھُربلیا (ہ) اسم مذکر:۔ ہندوستان کی ایک خانہ بدوش قوم کا نام جس کا یہ پیشہ ہے کہ وہ بوڑھے بیلوں کو کھُر وغیرہ سے درست کرکے جوان بیلوں کی قیمت میں دھوکا دے کر بیچ جایا کرتی ہے ۔

کھُر (ہ) اسم مؤنث:۔ کھانسی۔ سُرفہ۔ کھوکھی ۔

کھُرکھانسی (ہ) ندا (عو):۔ ایک مشہور فقرہ ہے جو عورتیں بچے کو کھانسی کی تکلیف یا کھانسنے کے وقت رونے سے بہلانے کے واسطے زبان پر لایا کرتی ہیں جیسے کھُر کھانسی تیری دائی کے گلے میں پھانسی۔ کھُر کھانسی بیٹے کے جانے۔ اُس کے گھر گئے گُڑ کھائے ۔

کھُرکھُر کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ کھُوں کھُوں کرنا۔ کھانسنا ۔

کہر

کُہر (ہ) اسم مؤنث :- وہ بخارات جو سردی کے موسم میں صبح اور شام کو دھند کا عالم کر دیتے ہیں - کُہاسا - حباب - نزُم - تامیغ دشم - جیسے "کُہر پڑ رہی ہے"

کُہرا (ہ) اسم مذکر :- کہاسا - کُہر ٭

کھُرا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کا بڑا چھان یا بنایا ہوا آٹا جس سے کپڑا چُنتے اور اُس میں بُنت ڈالتے ہیں - کھُریا (۲) کھنگر - گھنگری - ایک مصالح کا نام جس سے چھاپنے کے پتھر پر سے حرف اُڑاتے اور اس کے کھنگر کی مانند سوراخ دار ڈلے ہوتے ہیں (۳) لکھنؤ :- درشت سخت خشن (۴) لکھنؤ :- درشت خو - سخت کلام - بدمزاج - اُکل کھُرا - اکھڑ مزاج ٭

کھَرا (ہ) اسم مذکر :- (ہندو) پورب :- مسودہ - کچا حساب کتاب - کچا کھاتا - (۲) لکھنؤ :- طومار - مکتوب دراز - طول طویل خط ٥

پڑھ سکے گا کون محشر میں یہ کس کو ہے دماغ
لکھتے لکھتے نامۂ اعمال کھرا ہو گیا (اسیر)

کھرا (ہ) صفت :- (۱) خالص - بے غش ٭ زرناب - زر خالص - بے ملاؤ - کھوٹا کا نقیض - زرجعفری - زرمصری - سرہ - زرجید (۲) اچھا - چوکھا - عمدہ - خوب - خاصا - جیسے "کھرا مال" "تم کھرے آئے کرے کر ہی جاؤ گے" ٥

عشق کے ہاتھ اے ظفر بیچ متاع جان کو
وہ زر نقد داغ دل دے گا تجھے کھرا کھرا (ظفر)

(۳) صاف - سچا - بے ریا - بے کپٹ - راست باز ٭ خوش معاملہ - لین دین کا صاف جیسے "وہ کھرا آدمی ہے" یا "کھرے سے کھوٹا اُسے عرش کا ٹوٹا" (۴) بے رورعایت - صاف گو - کسی کا پاس اور لحاظ نہ کرنے والا - منصف - مزاج - (۵) اسم مذکر :- دوسرا کا نقیض - (قوم کایستھ) (۶) صفت :- نقد - جیسے "گھری مزدوری چوکھا کام" ٭

کھرا پن (ہ) اسم مذکر :- صفائی - خوش معاملگی ٭ خوبی - عمدگی ٭ دیانت دیانت داری - ایمان داری ٭ سچائی - صداقت ٭ صاف گوئی ٭

کھرا پن بگھارنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- صاف معاملہ ہونے کا دعوی کرنا - خوش معاملگی کی ڈینگ مارنا ٭

کھرا کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- پرکھنا - جُھٹکی لگانا ٭

کھرا کھوٹا (ہ) صفت :- اچھا بُرا - بُرا بھلا ٭ ایسا ویسا ٭

کھرا کھوٹا پرکھنا (ہ) فعل متعدی :- بُرے بھلے کی آزمایش کرنا - اچھے بُرے کو آزمانا ٭

کہر

کھرا کھوٹا ہونا (ہ) فعل لازم :- نیت میں فرق آنا نیت بگڑنا - کسی خوب صورت عورت کو دیکھ کر بدنیتی کرنا - اس معنی میں جی یا دل کے ساتھ زیادہ مستعمل ہے - جیسے "اُسے دیکھ کر دل کھرا کھوٹا ہونے لگا" ٭ (نظیر اکبرآبادی نے بھی آندھی کے مضمون میں ایک موقع پر باندھا ہے) ٭

کھرا کھیل (ہ) اسم مذکر :- (۱) خوش معاملگی - معاملہ کی صفائی (۲) تابع فعل :- جلد - تُرت - پھرت - فوراً ٭

کھرا کھیل فرخ آبادی (۱) اسم مذکر :- (۱) فرخ آبادی روپیہ کا معاملہ سب سے کھرا ہے کیونکہ وہ کھوٹا نہیں ہوتا - خوش معاملگی اچھی ہے - اُدھر دام دیئے اُدھر کام لیا (۲) فوراً اور جلدی کے ساتھ سے کام کو بجا لانا ٭ (ایک زمانہ میں فرخ آباد ٹکسال گھر تھا اور وہاں کے برابر کسی کا کھرا سکہ نہیں ہوتا تھا چنانچہ وہاں کا روپیہ ہمیشہ بادھے سے بکتا تھا پس اسی وجہ سے یہ مثل مشہور ہو گئی - عوام اس کو کھرا کھیل فرخ آبادی کہنے لگے) ٭

کُہرام (ہ) اسم مذکر :- بلاپ - رونا - کلپنا - گریہ وزاری - واویلا - آہ و نالہ - رونا پیٹنا - ماتم - نوحہ و فریاد ٭ آفت - قیامت (اس کی اصل بعض اشخاص کے نزدیک قہر عام ہے کیونکہ سنسکرت اور ہندی قدیم تصانیف سے اس کا پتہ نہیں لگتا اور نہ مسلمان عورتوں کے سوا ہندو عورتیں اس لفظ کو بولتی ہیں) ٭

کُہرام پڑنا (ہ) فعل لازم :- واویلا اور ماتم ہونا - کسی حادثہ کا رونا پیٹنا پڑنا ٭

کُہرام ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- واویلا مچانا - بلاپ کرنا - پیٹنا ڈالنا - شور و غل مچا دینا - دہائی ڈالنا ٭

کُہرام کرنا (ہ) فعل متعدی :- ماتم اور شور برپا کرنا - بلاپ کرنا - رون کرنا - رونا پیٹنا ٥

زنداں میں تھا کون جو مجھ بے تاب کی صف روشن کرتا
طوق نے باندھا حلقۂ ماتم بیڑیوں نے کُہرام کیا (بحر)

لوگو یہ زناخی نے عجب کام کیا — رنگیں سے مجھے لگا کے بدنام کیا
سب بیاں کی زمین تنکے کی اوپر — گھر میں مرے آ کے یہ کُہرام کیا (رباعی رنگین)

کُہرام مچنا (ہ) فعل لازم (عو) :- واویلا ہونا - شور و شیون ہونا - ماتم ہونا - رونا پیٹنا پڑنا ٭ آفت برپا ہونا - قیامت ٹوٹنا - جھگڑا پڑنا - شور و شر ہونا ٥

غرض کہ گھر میں مرے مچ رہا ہے وہ کُہرام — کہ جس کے لکھنے سے تھرتھراتی ہے شش زبان قلم (رنگین)

کُہرام ہونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کُہرام مچنا) ٥

اکثر شاعرے پہ ہوا بزم غم کا شک — کیا کیا مرے کلام پہ کُہرام ہو چکا (رند)

کھرب (ہ) اسم مذکر:- سوارب کا ایک کھرب ہوتا ہے - دس ہزار کروڑ کی تعداد ۔

کہربا (ف) اسم مذکر:- (مخفف کاہ ربا یعنی گھانس اٹھا لینے والا گوند) ایک قسم کا زرد گوند جس کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اُسے کپڑے یا چمڑے پر رگڑ کر گھانس کے تنکے کے مقابل کریں تو مقناطیس کی مانند اُسے اٹھا لیتا ہے ۔

کہربائی (ف) صفت:- منسوب بہ کہربا - متعلق بہ کہربا جیسے کشش کہربائی یعنی مقناطیسی قوت ۔

کھرپا (ہ) اسم مذکر:- (۱) گھانس کھودنے کا آلہ - رانپا - فارسی رنبہ (۲) مجازاً - کندہ ناتراش - احمق - مودھو - کاٹھ کا الو - بھوندو - بچھیا کا باوا ۔

کھرپا جالی سنبھالنا (ہ) فعل لازم:- گھانس کھودنی اختیار کرنا - گھانس کھودنے جانا - سائیس کا پیشہ لینا - سائیسی کرنا ۔

کھرپی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) چھوٹا کھرپا ۔ کھرچنی (۲) (عو):- انگیا اور پشواز کے مونڈھوں کی تراش ۔

کھرتل (ہ) صفت:- کھرا - صاف گو - بے ریا - آزاد - لگی لپٹی نہ رکھنے والا ۔

کھرتل رہنا (ہ) فعل لازم:- کھرا اور صاف رہنا - سب سے الگ اور آزاد رہنا ۔

کھرتل کہنا (ہ) فعل متعدی:- صاف صاف اور کھلی کھلی کہنا - لاگ لپٹ نہ رکھنا - کسی بات کے کہنے میں ملاحظہ نہ رکھنا - آزادانہ بولنا ۔

کھرتوا (ہ) اسم مذکر:- ایک قسم کی گھانس جو بتھوے کے ساگ سے مشابہ ہے ۔

کھرج (ہ) اسم مؤنث:- چونکہ سُر بلندی و پستی کے اعتبار سے سات درجوں پر منقسم ہوئے ہیں - پس پہلے سُر کا نام جو سب سے پست اور مخرج اُس کا ناف ہے اس نام سے موسوم ہوا اُس کی آواز مور کی مانند ہے ۔

کھرچن (ہ) اسم مؤنث:- (۱) پکتے میں جو طعام یا کوئی اور چیز سُرخ و بریاں ہو کر ہانڈی کی پیندی میں تھپڑ سا جم جاتا ہے - تہ دیگ - تہ دیگی - تہ گیرہ - بنکران - عربی قُرورہ ۔ (۲) ہانڈی کی پوچھن (۳) دودھ کی جمائی ہوئی مٹھائی جو قصداً کڑھائی میں پکاتے وقت کناروں پر جما جما کر حلوائی لوگ اُتارتے ہیں (۴) پچا کھچا - پس ماندہ - جیسے "نوکری چھوٹ گئی تو کیا ہے اب بھی کھرچن بہتیری ہے" ۔ (۵) سب سے اخیر بچہ - پیٹ کی پوچھن ۔

کھرچنا (ہ) فعل متعدی:- چھیلنا - زدودن کا ترجمہ ۔ کریدنا ۔ ستردن - مونڈنا ۔

کھرچنی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) کھرچنی کا آلہ - کھرپی - رانپی (۲) غلط بردار ریزر - حرف چھیلنے کا آلہ ۔

کھردرا (ہ) صفت:- رُوڑہا - ناہموار - دانے دار - اونچا نیچا - کھرکھرا - اُکھڑا - درشت - خشن - اخشن ۔

کھردراپن (ہ) اسم مذکر:- روڑہاپن - کھرکھراہٹ - ناہمواری - درشتی ۔

کھرسا (ہ) اسم مؤنث:- (۱) موسم خشک - موسم گرما - وہ موسم جس میں گرمی کے باعث گھانس وغیرہ جل جاتی ہے جیسے گدھا کھرسا میں موٹا ہوتا ہے ؎

کھرسا پیارا بیجنا سیالے پیاری آگ برکھا میں پیارے لاگیں کانبل چھاوا راگ (دوہا)

(۲) سوکھا - خشک سالی - قحط - کال ۔

کھرسا بگنا (ہ) فعل لازم (گنوار):- برسات کا بارش کے بغیر گزرنا ۔

کھرسیلا (ہ) صفت:- خارشتی - کھجلی والا (گدھے یا اونٹ یا کتے کی خارش کی نسبت بولتے ہیں جیسے کھرسیلی کتیا کھرسیلا کتا وغیرہ) ۔

کھرک (ہ) اسم مذکر:- گوسالہ - گوخانہ - باڑا - وہ مکان جس میں چارپائے بند کئے جاتے ہیں ۔

کھرکھرا (ہ) اسم مذکر (گنوار) کھریرا ۔

کھرکھرا (ہ) صفت (پورب):- دیکھو (کھردرا) ۔

کھرل (ہ) اسم مؤنث:- ایک قسم کے پتھر کی کونڈی یا اوکھلی جو کشتی نما ہوتی اور ادویات کے پیسنے حل کرنے کے کام آتی ہے - سنگ صلابہ - مسحقہ - صلابہ سنگین ۔

کھرل کرنا (ہ) فعل متعدی:- کسی دوا کو حل کرنا - خوب باریک پیسنا - سُرمہ سا بنانا ۔

کھرنڈ (ہ) اسم مذکر:- دیولی - زخم کا انگور بندھنے کے بعد اوپر سے خشک ہو جانا - وہ خشکی جو زخم اچھا ہو جانے کے بعد اُس کے اوپر جم جاتی ہے - خشک ریش - خشک ریشہ - جلبہ ؎

گل برگ تر سمجھ کے لگا بیٹھی ایک چونچ بلبل ہمارے زخم جگر کے کھرنڈ پر (انشا)

چار ٹکڑے ہو مرے زخم سے اُترا تھا کھرنڈ لے کے لالہ نے اُسے اپنے جگر پر رکھا (مصحفی)

اگر ہو پھاہا پر سمندر یقین ہے ہو خاک دم میں جل کر
سنا جو ہو آفتاب محشر کھرنڈ ہے داغ آتشیں کا (ناسخ)

کھرنڈ بندھنا (ہ) فعل لازم:- زخم کا انگور بندھ کر اُس پر خشکی آ جانا - زخم

کھر	کھڑ
کے اوپر پپڑی جم جانا ۔	کھڑے سچے بن جاؤ" ۔
کھرنی (ہ) اسم مؤنث :- ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو بنولی یعنی نیم کے پھل سے مشابہ اور ذائقہ میں شیریں ہوتا ہے ۔	**کھریرا** (ہ) اسم مذکر :- گھوڑے کے بال صاف کرنے اور گرد نکالنے کا آہنی آلہ۔ کھرکھرا۔ کھرہرا۔ شانۂ ستورخار۔ فرجون ۔
کھروا (ہ) اسم مذکر :- کہاروں کا ناچ اور گانا جو اکثر صبح کو رنڈیاں ناچا گایا کرتی ہیں ۔	**کھڑ** (ہ) اسم مؤنث :- (۱) ریزۂ آبگینہ۔ زجاج جس سے چاندی سونے پر جلا کرتے یا جس کی پوٹلی میں گلٹ کئے ہوئے پُرزوں کو رکھ کر ملتے اور اُجالتے ہیں۔ (۲) پورب۔ گھانس ۔
کھرہا (ہ) اسم مذکر (پورب) :- خرگوش۔ سُستا۔ سہا ۔	**کھڑا** (ہ) صفت :- (۱) اِستادہ۔ اُٹھا ہوا۔ برپا۔ قائم (۲) سیدھا۔ عمود وار۔ راست۔ مستقیم (۳) بغیر کٹا ہوا۔ اُبا ہوا۔ اُگا ہوا۔ جیسے کھڑا کھیت" (۴) کچّا۔ اوہ گلا۔ نیم پختہ۔ جیسے" چاول یا دال کا کھڑا رہ جانا" (۵) لنگر ڈالے ہوئے۔ پانی میں ٹھیرا ہوا۔ جیسے" جہاز کھڑا ہے" (۶) (عو) :- جلد۔ تُرت۔ فوراً۔ جیسے" کھڑا دونا دینا" (۷) درزی :- کچی سلائی کیا ہوا۔ ٹانکا ہوا (۸) نصب۔ برقرار۔ گاڑا ہوا جیسے کھڑا جھنڈا (۹) چلتا حساب (۱۰) بے تکان۔ بے پوچھے۔ بلا حساب۔ فوراً۔ جیسے" گن گن روزے کھائے کھڑا بہشت کو جائے" ۔
کھری (ہ) اسم مؤنث :- کھرا کی تانیث۔ خالص۔ بے غش۔ بے میل ۔ صاف۔ کھرتل ۔ چوکھی۔ عُمدہ۔ خاصی ۔ صاف گو۔ بے کپٹ ۔	**کھڑا پانی** (ہ) اسم مذکر :- بند پانی۔ وہ پانی جو بہتا ہوا نہ ہو۔ جیسے" باولی یا تالاب وغیرہ کا پانی ۔
کھری سُنانا (ہ) فعل متعدی :- صاف صاف کہنا۔ لگی لپٹی نہ رکھنا ۔	**کھڑا پانی نہ پینا یا کھڑے پانی نہ پینا** (ہ) فعل متعدی :- تُرت چلا جانا۔ فوراً چلا جانا۔ ذرا نہ ٹھیرنا (نہایت نفرت یا خفگی کے موقع پر بولتے ہیں) ۔
کھری کرنا (ہ) فعل متعدی (دکان دار) :- اطمینان کرنا۔ خوش معاملگی کی تصدیق کرنا ۔	**کھڑا پچھاڑیں کھانا** (ہ) فعل لازم :- کھڑے ہو ہو کر گر گر پڑنا۔ بچے کا غُصّے یا ضد کے سبب اپنے تئیں ہلکان کرنا ۔ کسی صدمۂ عظیم یا حادثۂ مرگ کے سبب لوٹا لوٹا پھرنا (کھڑی پچھاڑیں کھانا زیادہ بولتے ہیں۔ مثلاً آپ کے چاہتے بھانجے نے تو میرا نفس تنگ کر رکھا ہے فجر سے لوٹ رہا ہے کھڑی کھڑی پچھاڑیں کھاتا ہے اور یہی کہتا ہے کہ ہاں ہاں میرے انگنے میں پھول بنا دو۔ رُسگھڑ سہیلی) ۔
کھرے (ہ) اسم مذکر :- (۱) کھرا کی جمع (۲) حروف مغیّرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول سے بدل جانے کی صورت ۔	**کھڑا پڑا پیٹنا** (ہ) فعل لازم :- ہر حالت میں ماتم کرنا۔ اُٹھتے بیٹھتے پیٹنا۔ برابر گریہ و زاری کرنا۔ متواتر پیٹنا۔ کہرام ڈالنا۔ کہرام مچانا ۔
کھرے کھرے (ہ) صفت :- نقد۔ چوکھے ۔ بخرچے ۔ بغیر دستوری اور بٹے کے۔ جیسے کھرے کھرے روپے لو" ۔	**کھڑا داؤں** (ہ) اسم مذکر :- (قمار باز) وہ داؤں جو چلتے چلتے لگایا جائے۔ اخیر داؤں۔ اخیر بازی ۔
کھرے ہو جانا (ہ) فعل لازم :- نقد کی برابر ہو جانا۔ قائم ہو جانا۔ جیسے تمہارے روپے کھرے ہو گئے" ۔	**کھڑا دونا** (ہ) اسم مذکر (عو) :- حضرت مولا مشکل کشا علی کرم اللہ وجہہ کی دست بدست بیعانہ ۔
کھریا (ہ) اسم مؤنث :- ایک قسم کی سفید مٹی جسے مکانوں پر پھیرتے ہیں۔ چاک ۔	
کھریا میں کوئیلا (ہ) محاورہ :- ناموزون اور بے میل بات ۔	
کھُریا (ہ) اسم مؤنث :- (۱) بڑے چمچے یا ناریل کے چھلکے یا کاٹ کا بنایا ہوا کٹوری کی شکل کا آلہ جس سے کپڑا چُنتے ہیں (۲) پورب :- گھٹنے کی چپنی ۔	
کھُرّے چنے بن جانا (ہ) فعل لازم :- اکل کھرا اور نا ملنسار بن جانا۔ بالکل بد اخلاق اور بے مُروّت بن جانا۔ جیسے" بہت ملنساری اختیار کرو نہ بالکل	

کھڑ

کھڑا دونا دینا (ف) فعل متعدی (عو) :- حضرت مشکل کشا علی کی نیاز ہاتھوں ہاتھ دینا - فوراً منت ادا کرنا ؎

ہے دو امال کیا بڑا دونا جو وہ آوے تو دوں کھڑا دونا (رنگین)
شرطی اُڑاؤں پیاں اور دوں کھڑا میں دونا گر اب کے مجھ سے ٹل جائے اے پیر میری ماجی (" ")
پڑیاں بی بی کی پھولوں کا گنا گر وہ بیٹھے تو دوں کھڑا دونا (بیگم)

کھڑا رکھنا (ف) فعل متعدی :- (۱) اِستادہ اور قائم رکھنا (۲) حساب چلتا رکھنا - باقی رکھنا - بے باق نہ کرنا ؛

کھڑا رہنا (ف) فعل لازم :- (۱) ٹھیرا رہنا - تھما رہنا (۲) استادہ رہنا ؛ اُٹھا ہوا رہنا (۳) منتظر رہنا - راہ دیکھتے رہنا - راہ تکنا ؛

کھڑا کر کے دکھانا (ف) فعل متعدی :- مانگنے کے جواب میں انگوٹھا کھڑا کر کے دکھانا - صاف انکار کرنا - بالکل نہ کرنا - شرارت یا ضد سے انکار کرنا ؛

کھڑا کرنا (ف) فعل متعدی :- (۱) اِستادہ کرنا - اُٹھانا (۲) برپا کرنا - لگانا - جیسے "فساد کھڑا کرنا - مقدمہ کھڑا کرنا - جھگڑا کھڑا کرنا" وغیرہ (۳) ٹھیرانا - روکنا - تھمانا - اٹکانا - جیسے "گاڑی کھڑی کرنا - گھوڑا کھڑا کرنا" (۴) لنگر کرنا - لنگر ڈالنا - لنگر ڈالنا جیسے "جہاز کھڑا کرنا" (۵) قائم کرنا - جاری کرنا جیسے "کارخانہ کھڑا کرنا" (۶) کچی سلائی کرنا - ٹانکنا - دور دور ٹانکے بھر کر پہلے اُس کی صورت بنا لینا جیسے "انگرکھا کھڑا کرنا" (۷) گاڑنا - نصب کرنا - جیسے "خیمہ کھڑا کرنا" (۸) سیدھا کرنا - حاصل کرنا - کمانا - جیسے "وہ تو اپنے چار پیسے روز کے روز کھڑے کر لیتا ہے" ؛

کھڑا کھیت (ا) اسم مذکر :- (۱) وہ کھیت جو ابھی تک کاٹا نہ گیا ہو (۲) مساحت :- سیدھا یا لمبا میدان ؛

کھڑا کھیل (ا) اسم مذکر :- تُرت کا معاملہ - ہاتھوں ہاتھ کا کام ؛

کھڑا ہونا (ف) فعل لازم :- (۱) اُٹھنا - اِستادہ ہونا (۲) گھوڑے کا چراغ پا ہونا - الف ہونا (۳) برپا ہونا - قائم ہونا ؛ بُنیاد پڑنا - برخاستن کا ترجمہ (۴) ٹھہرنا - تھمنا - رُکنا (۵) گڑنا - نصب ہونا (۶) لڑنے کو مستعد ہونا - سیدھا ہونا (۷) حاصل ہونا - ہاتھ لگنا (۸) بغوط ہونا - نرۂ مردی کا اُٹھنا ؛

کھڑاکا (ا) اسم مذکر (پورب) :- کھڑکا - کھٹکا ؛

کھڑاؤں (ا) اسم مؤنث :- کفش چوبیں - وہ لکڑی کی جوتی جسے اکثر

کھڑ

ہندو لوگ پہن کر چوکے میں جاتے یا عام لوگ موسم برسات میں خواہ نہاتے وقت پہن لیا کرتے ہیں - پا افشار - قبقاب ؛

کھڑ بڑ (ا) اسم مؤنث :- ٹاپ کی متواتر آواز - کھٹ کھٹ ؛

کھڑک (ا) اسم مؤنث :- دیکھو (کھرک) ؛

کھڑکا (ا) اسم مذکر :- (۱) کھٹکا - آہٹ - کھڑکا (۲) ہندو :- خلال دانت کریدنے کی چیز - سینک (۳) دونا بنانے کا تنکا - کھٹکا ؛

کھڑکا ہونا (ف) فعل لازم :- کھٹکا ہونا - آہٹ ہونا جیسے "کھڑکا ہوا اور چور اُبھرا" ؛

کھڑکانا (ف) فعل متعدی :- (۱) کُنڈی مارنا - کُنڈی کھٹکھٹانا - زنجیر مارنا - دروازہ بجانا - پکارنا - بُلانا ؎

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے
مژدہ خارائے دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے (ذوق)

رشک کہتا ہے نہ کھڑکانا در بے پیر کو ہوے گی اُس تک رسائی نالۂ زنجیر کو (صابر)

(۲) جھڑکنا - خبر لینا - لعن طعن کرنا - فاعل مفعول کرنا - آڑے ہاتھوں لینا - دھمکانا ؎

نہ بولا ہم نے کھڑکایا بہت در ذرا اور ہاں کو کھڑکایا تو ہونا (ظفر)
کوچۂ یار میں جا یا کئے ہم بے کھٹکے کھڑکا پتا بھی نہ دربان کے کھڑکانے کے بعد (لاعلم)
کل اُس کا حلقۂ در شب جو ہم نے جا کے کھڑکایا تو اُس نے خوب ہی دُربان کو باہر کے کھڑکایا (معرف)

(۳) پورب :- ڈرانا - بدکانا - چونکانا ؛

کھڑکنا (ف) فعل لازم :- (۱) درخت کے سوکھے پتوں کا بجنا ؎

ہے فصل بہاری میں یہ صیاد کا دھڑکا دل اُڑ گیا بلبل کا جو پتا کہیں کھڑکا (امانت)
لئے ہیں گل کے بوسے آج کس بے درد بلبل نے پڑا سویا کیا گل میں کوئی پتا نہیں کھڑکا (نسیم دہلوی)

(۲) دیگوں کا کھنکنا - دیگوں کا بجنا (۳) کھٹکنا - بگاڑ ہونا ؛ لڑائی ہونا - تلوار چلنا - کھانڈا بجنا ؛

کھڑکھڑ (ا) اسم مؤنث :- وہ آواز جو کسی چیز کے چلنے یا گھسٹنے سے نکلے - کھڑکھڑے یا گاڑی یا یکے وغیرہ کے چلنے کی آواز - ہتھیاروں کے ٹکرانے کی آواز - سخت چیز کے ٹکرانے کی آواز - کھٹ کھٹ ؛

کھڑکھڑا ڈالنا (ف) فعل متعدی :- خبر لے ڈالنا - جھڑک دینا - آڑے ہاتھوں لے ڈالنا - دھمکا ڈالنا - جھڑ جھڑا ڈالنا - جھاڑنا - جھڑکنا ؛

کھڑکھڑانا (ف) فعل متعدی :- جھڑ جھڑانا - کھٹکھٹانا ؛ بجانا ؛ کھٹ کھٹ کرنا -

کُنڈی بجانا - کواڑ بجانا (۲) آڑے ہاتھوں لینا - خبر لینا - دھمکانا - جھڑکنا - زجر و توبیخ کرنا ٭

کھڑکھڑاہٹ (ہ) اسم مؤنث :- پتوں یا دیگوں کے باہم ٹکرانے کی آواز - یکے وغیرہ کے چلنے کی آواز ٭

کھڑکھڑیا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کی گاڑی جس میں بگّی کے گھوڑوں کو سدھاتے اور اُس کی آواز کھڑکھڑ ہوتی ہے ٭

کھڑکی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) غرفہ - جھروکا - دو گھروں کی دیوار کے بیچ یا بالا خانہ کے اوپر کا چھوٹا دروازہ - دریچہ - دریچی ٭ چھوٹا دروازہ ؎

آنکھیں نہ جینے دیں گی تری بیوفا مجھے ان کھڑکیوں سے جھانک رہی ہے قضا مجھے (بحر)

(۲) پگڑی کے اُوپر کا وہ حصّہ جو موکھا سا کھُلا ہوا ہوتا ہے اور مارواڑی لوگ اکثر اِس قسم کی پگڑیاں باندھتے ہیں (۳) شہر یا قلعہ کا چھوٹا دروازہ ٭ وہ چھوٹا سا چور دروازہ جو غنیم سے چھپ کر نکل جانے اور اُس پر چھاپہ مارنے کے واسطے بنا کر چھوڑ دیتے ہیں (۴) پنجرے کا دروازہ (۵) چھوٹے سے کواڑ مع چوکھٹا ٭

کھڑکی دار انگرکھا (ہ) اسم مذکر :- وہ انگرکھا جو سینہ پر سے کھُلا ہوا ہو ٭

کھڑکی دار پگڑی (ہ) اسم مؤنث :- مارواڑی پگڑی - وہ پگڑی جس کے آگے موکھا سا ہو ٭

کھڑگ (ہ) اسم مؤنث :- تیغ - تلوار - شمشیر ٭

کھڑگنجا (ہ) صفت :- سر سے گنجا چیچک رو نہایت بدصورت اور زشت - کریہہ منظر ٭

کھُڑگنجی (ہ) اسم مؤنث :- وہ گنجی اور سیتلا مُنہ داغ عورت جو نہایت بدنُما اور کریہہ منظر و بدصورت ہو ؎

پڑی پھرتی ہے کھُڑگنجی سی اک لونڈی جو واعظ کی
بزاخفش بنائے اپنی صورت خاکساری میں
سو اُس کی اب یہ صورت ہے کہ گاہے گر ہنسی سے بھی
لگایا ہاتھ اُس کے کان کو اور وُہ پُکاری میں
(قطعہ انشا)

کھُڑلا (ہ) اسم مذکر :- (پورب) ڈربا - مُرغی خانہ ٭

کھرنجا (ہ) اسم مذکر :- کھڑی اینٹوں کا فرش ٭ اینٹوں یا سلوں کا فرش - پتھر کا فرش یا سڑک ٭

کھڑنگ (ہ) صفت :- نہایت سوکھا - پاپڑسا - کرارا - کھانگڑا - جیسے سوکھ کر کھڑنگ ہو گیا ٭

کھڑے (ہ) :- (۱) کھڑا کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے حروف مغیرہ کی یائے مجہول سے تبدیل ہو جانے کی صورت ٭

کھڑے پانی نہ پینا (ہ) فعل متعدی (عو) :- ذرا نہ ٹھیرنا - فوراً چلا جانا ٭

کھڑے پاؤں (ہ) تابع فعل :- کھڑے کھڑے - فوراً - اُسی وقت - تُرت ٭

کھڑے پاؤں بیٹھک دینا (ہ) فعل متعدی (عو) :- فوراً حضرت علی مشکل کُشا کی نیاز دلوانا - تُرت منت ادا کرنا - ہاتھوں ہاتھ فاتحہ یا نیاز دلوانا ٭ ؎

کھڑے پاؤں بیٹھک دوں گر آج پہنچے سلامت وہاں لے کے کھانا رونا (رنگین)

کھڑے پیر کا روزہ رکھنا (ہ) فعل لازم (ظرافتاً) :- برابر کھڑا رہنا - بیٹھنے کا نام نہ لینا جیسے "تم نے کیا کھڑے پیر کا روزہ رکھا ہے جو نہیں بیٹھتے" ٭

کھڑے کرنا (ہ) فعل متعدی :- نقد کرنا - اُٹھانا - حاصل کرنا - جمع باندھنا - جیسے "اپنے دام کھڑے کر لئے" ٭

کھڑے کھڑے (ہ) تابع فعل :- (۱) فوراً - تُرت - جلد - شتاب - بے تاخیر و توقف - بے درنگ - اُسی وقت ٭ آتے ہی ؎

پیارے تمہارے دم نے بے دم کیا ہمیں خوب اپنے گھر میں آپ سدھارے کھڑے کھڑے (جرأت)
پہنے تھے جو لباس جوانانِ باغ آہ ترک خزاں نے دم میں اُتارے کھڑے کھڑے (〃)

(۲) دیر تک کھڑے رہ کر - عرصہ تک انتظار کر کے - جیسے "وہ تو کھڑے کھڑے تھک کر چلا گیا" (۳) ذرا کی ذرا - لمحہ بھر کو - تھوڑی سی دیر کو - جیسے "ذرا کھڑے کھڑے اُن کی بھی خبر لے آنا" ؎

جس بن میں بے خبر سا پڑا تھا سو جرأت آج وہ لے گیا خبر مری بارے کھڑے کھڑے (جرأت)

کھڑے کھڑے آنا یا آکر چلا جانا (ہ) فعل لازم :- ذرا کی ذرا آنا - ذرا سی دیر کو آنا - تُرت آکر چلا جانا ؎

مشتاق اُن کی باتوں کا تھا وقت نزع بھی بولے نہ کچھ کھڑے کھڑے آئے چلے گئے (رند)

کھڑے کھڑے پھرنا (ہ) فعل لازم :- مضطرب پھرنا - بے قرار پھرنا - پیٹ پکڑے پھرنا - نہایت تلملانا - گھبرایا گھبرایا پھرنا ؎

چارہ ترے مریض کا کیا ہو کہ اُس کے سب غم خوار اب پھرے ہیں بچارے کھڑے کھڑے (جرأت)

کھڑے گھاٹ کپڑے دُھلوانا (ہ) فعل متعدی :- گھاٹ پر کھڑے رہ کر کپڑے دُھلوا لانا ٭ جلدی کپڑے دھلوانا ٭ کپڑے دُھلنے کی جگہ پر جا کر

کھڑ

کپڑے دھلوانا ۵

قابل ثوب اگر جسم کا جامہ ہوتا تو کھڑے گھاٹ یہ گدڑی بھی دھلائی ہوتی (رند)

کھڑے گھاٹ دھونا (ف) فعل متعدی:- جلدی دھونا۔ ترت دھوکر حوالہ کرنا ۔

کھڑے گھاٹ کلپانا یا کلپوانا (ف) فعل متعدی:- سردست آزمانا۔ فوراً امتحان کرنا ۔ سردست کوئی کام کرانا۔ سراسری کام لینا ۵

گھڑی بھر رو کے کوے یار میں یوں رنگِ دل کھویا
کہ کپڑا جیسے مفلس نے کھڑے گھاٹ آکے کلپایا (آتش)

کھڑے کھڑے ہوجانا (ف) فعل لازم:- ذرا کی ذرا ہوجانا۔ لمحہ بھر کو آجانا۔ ترت آکر چلا جانا۔ تھوڑی سی دیر کو آجانا ۵

پھرتے ہیں بے قراری کے مارے کھڑے کھڑے ہو جا ہمارے پاس تو پیارے کھڑے کھڑے (جرأت)

کھڑی (ف) اسم مؤنث:- (۱) ایک قسم کی تیراکی جس میں سیدھے کھڑے ہوکر صرف پاؤں مارنے سے تیرتے ہوئے جاتے یا پانی میں سینہ ابھارے ہوئے کھڑے رہتے ہیں۔ لکڑسان کا نقیض (۲) صفت:- استادہ۔ اٹھی ہوئی ۔ سیدھی (۳) کچی۔ ادھ کچری جیسے کھڑی دال (۴) غیر وصول۔ موجود۔ وہ ہنڈوی جس کے دام وصول نہ ہوئے ہوں ۔

کھڑی پچھاڑیں کھانا (ف) فعل متعدی (عو):- کھڑے ہوہو کر گر پڑنا۔ بچے کا حالت ضد میں اور بڑے کا اپنے کسی پیارے کے صدمۂ انتقال میں اپنے کو زمین پر گرا گرا دینا ۔

کھڑی تال (ف) اسم مؤنث:- چلتی تال۔ چلتی ہوئی نے۔ جیسے کھڑی تال کے چوبولے ۔

کھڑی چوٹ (ف) تابع فعل (بازاری):- فوراً۔ ترت۔ اسی وقت۔ کھڑے کھڑے ۔

کھڑی چھایا (ف) اسم مؤنث:- (جوتش) دم دار ستارے کا سر ۔

کھڑی لکیر (ف) اسم مؤنث:- عمود۔ سیدھا خط ۔

کھڑی لگانا (ف) فعل متعدی:- کھڑے رہ کر تیرنا۔ کھڑی کی تیراکی تیرنا۔ صرف پاؤں کے ذریعہ سے کھڑے کھڑے تیرنا ۵

نہیں اے خضر گردش پتلیوں کو چشم حیواں میں لگاتے ہیں کھڑی الفال ہندو آب حیواں میں (افق)

کھڑی ہنڈی (ف) اسم مؤنث:- وہ ہنڈی جس کا روپیہ ادا نہ ہوا ہو۔ متی کی ہنڈی ۔

کھڑنج (ف) اسم مؤنث:- (۱) زخم خفیف۔ اچٹتا ہوا زخم۔ کھرونٹ۔

کھس

چھل جانا (ہمارے دوست نے اس لفظ کے معنی کھونچ دیئے ہیں حالاں کہ اس میں اس میں از روے محاورہ بہت بڑا بل ہے کیونکہ کھونچ خاص کپڑے کے واسطے ہے اور کھڑنج جسم کے چھل جانے کے واسطے شاید وجہ تسمیہ قرار دینے کے واسطے یہ اجتہاد فرمایا ہو جو بالکل بے لگاؤ ہے کھڑنج کے لغوی معنی خود اصطلاحی معنی کی اصل بتاتے ہیں کیونکہ کھڑنج کا مفہوم کھرچا جانا کریدا جانا کھودا جانا وغیرہ ہے اور عداوت و دشمنی کے موقع پر بھی آدمی اپنے دشمن کا پوشیدہ عیب کھود کھود کر یا کرید کر نکالنا چاہتا ہے پس اس وجہ سے یہ معنی ہوگئے) (۲) کینہ۔ بغض۔ دشمنی۔ عداوت ۔ عیب گیری۔ نکتہ چینی۔ خردہ گیری ۔ چھیڑ۔ چھیڑ چھاڑ۔ بیجا تکرار۔ حجت ناحق ۔

کھڑنج رکھنا (ف) فعل متعدی:- عداوت رکھنا۔ دشمنی رکھنا۔ کینہ رکھنا۔ کپٹ رکھنا ۔

کھڑنج نکالنا (ف) فعل متعدی:- (۱) عیب چینی کرنا۔ خردہ گیری کرنا۔ نقص نکالنا۔ اعتراض کرنا (۲) دشمنی کرنا۔ بیر کرنا۔ عداوت نکالنا (۳) چھیڑ نکالنا۔ حجت کرنا۔ ناحق کی تکرار کرنا۔ چھیڑنا ۔

کھڑنجیا (ف) اسم مذکر (ہندو):- دشمن۔ حاسد۔ بیری ۔ عیب جو۔ خردہ گیر۔ حرف گیر۔ معترض ۔

کُھسار (ف) اسم مذکر:- (مخفف کوہسار) پہاڑی ملک۔ پہاڑی دیس۔ پہاڑ کی جگہ ۔

کِھساری (ف) اسم مؤنث (پورب):- ایک قسم کا غلہ جس کی دال کھاتے ہیں ۔

کھسرا (ف) اسم مؤنث:- پنسا۔ حصہ۔ پنگوٹی۔ ایک قسم کی چھوٹی چپک۔ ہنسنی کھیلنی ماتا ۔

کُھس پُھس (ف) اسم مؤنث:- کھسر پھسر۔ سرگوشی۔ کانا باتی۔ پھسر پھسر۔ باہم آہستہ باتیں کرنا تاکہ کوئی اور نہ سنے ۔

کھُسر پھُسر (ف) اسم مؤنث:- کانا پھوسی۔ سرگوشی۔ پھسر پھسر۔ کانا باتی۔ چپکے چپکے باتیں کرنا۔ جیسے "کیا کھسر پھسر کر رہے ہو" ۔

کھُسر پھُسر کرنا (ف) فعل متعدی:- کانا پھوسی کرنا۔ سرگوشی کرنا۔ چپکے چپکے غیبت یا کسی کی برائی یا باتیں کرنا۔ کانا باتی کرنا ۔

کِھسکانا (ف) فعل متعدی:- (۱) ہٹانا۔ سرکانا۔ پرے کرنا (۲) ٹالنا۔ روانہ کرنا۔ چلتا کرنا۔ دوسری جگہ بھیج دینا (۳) الگ کرنا۔ چھپا دینا۔ اڑا دینا۔ غائب کر دینا۔ جیسے "وہی روز میں ہزاروں روپے کھسکا دیئے" (۴) رشوت میں کچھ دینا۔ رشوت ہاتھ بڑھا کر پاؤں کے نیچے یا سامنے رکھ دینا۔

کھس

جیسے "بیٹھے بیٹھے سو روپے کھسکا دیئے جب مقدر جیت کر آیا"۔

کھسک جانا (ف) فعل لازم:- (۱) سرک جانا۔ ہٹ جانا (۲) چلا جانا۔ ٹہل جانا۔ سٹک جانا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا۔ چپکے سے نکل جانا۔ دبک کر چلا جانا (۳) رپٹ جانا۔ پھسل جانا۔ جگہ سے ہٹ جانا۔ جیسے "پیچ مارکھسک گیا"۔

کھسک کر جانا (ف) فعل لازم:- ٹل کر چلا جانا۔ چھپ کر چلا جانا۔ چپکے سے چل دینا۔ سٹک جانا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا ؎

ایک ہی خم تو اب دل پہ لگا کر گھر کو — دیکھ اے قاتل بے مہر کھسک مت جا (مُعرف)

کھسکنا (ف) فعل لازم:- (۱) سرکنا۔ ہٹنا۔ ٹلنا (۲) پھسلنا۔ رپٹنا۔ کھسلنا۔ اپنی جگہ سے ہٹنا۔ جیسے ازار کا کولھے سے کھسک جانا۔ (۳) چلا جانا۔ سٹک جانا۔ کنارہ کرنا۔ یک سو ہونا۔ چمپت بننا۔ چمپت ہونا۔ چلتا بننا۔ چل دینا۔ چھپ کر چلا جانا۔ ٹل جانا۔ آنکھ بچا کر نکل جانا۔ روانہ ہونا ؎

کیا نوا سنجی کریں اے ہم صفیران چمن — آگئی فصل خزاں گلشن سے سارے کھسکے پھول (نصیر)

کیا وہاں جاؤں دلا حکم ہے یہ حاکم کا — جو وہاں جائے تو پھر وہ نہ کھسکنے پاوے (مُعرف)

وہ چلا جان چلی ہونٹوں سے کھسکے — اس کو تھاموں کہ اسے پاؤں پڑوں کس کس کے (مومن)

نظیر چھپ جا چھپا لے مُنہ کو بدل لے تیوری کھسک شتابی
جو دیکھ پاوے گا وہ ستم گر تو جان پر ہے ابھی جھڑاکا (نظیر)

کھسکو (ف) محاورہ:- جاؤ۔ رفع ہو۔ چمپت بنو۔ ہوا کھاؤ۔ رخصت ہو۔ سدھارو۔ ٹھلو ؎

کھس کھس (ف) اسم مؤنث:- گھاس کاٹنے کی آواز ؎

کھسلنا (ف) فعل لازم:- پھسلنا۔ رپٹنا۔ کھسکنا۔ جگہ سے ہٹ جانا۔ ڈھسلنا ؎

کھسوٹا (ف) اسم مذکر:- کشتی کے ایک داؤں کا نام جس میں حریف کو آگے کھسیٹ لیتے ہیں ؎

کھسوٹنا (ف) فعل متعدی:- (۱) نوچنا ؎ بال اکھاڑنا۔ بال نوچنا۔ مو برکندن کا ترجمہ۔ کھسونا۔ جیسے "جس کی گودی میں بیٹھے اُسی کی ڈاڑھی کھسوٹے" ؎

لے میں کہتی ہوں کہ سر پیٹ کے چونڈے کو کھسوٹ
نوچ نوچ اپنا تو مُنہ شوق سے کر زاری (رنگین)

(۲) اُتارنا۔ چھیننا۔ کھسونا۔ زبردستی لے لینا جیسے کپڑے تک کھسوٹ لئے (۳) اُپاڑنا۔ اکھاڑنا۔ جڑ سے اکھاڑنا۔ توڑنا۔ نوچنا۔ سونتنا جیسے مینڈھی کے پتے کھسوٹنا۔ پھول کھسوٹنا۔ درخت کھسوٹنا ؎

کھک

کھسیانا (ف) صفت:- (۱) رنجھا۔ روانسا۔ رونا۔ رو دینے والا۔ چڑچڑا۔ (۲) شرمندہ۔ خفیف۔ خجل۔ نادم۔ مجبوب۔ حجاب زدہ۔ آزردہ۔ جیسے "کھسیانی بلی کھمبا نوچے" ؎

کھسیانا کرنا (ف) فعل متعدی:- چڑانا۔ رُلانا۔ کھجانا ؎ شرمندہ کرنا۔ نادم کرنا۔ شرم دلانا ؎

کھسیانا ہو جانا یا ہونا (ف) فعل لازم:- (۱) رنجھا ہو جانا۔ روانسا ہو جانا۔ رونے کو تیار ہو جانا۔ رو دینا۔ رو پڑنا۔ قریب بہ گریہ ہونا ؎ رنجیدہ ہو کر رونے لگنا ؎

رات ہنس بول کے کیجے بسر اے بندہ نواز — تم تو باتوں میں ہوئے جاتے ہو کھسیانے سے (صابر)

(۲) شرمندہ ہو جانا۔ نادم ہو جانا۔ شرما جانا۔ خجل ہونا ؎

کھسیانی ہنسی (ف) اسم مؤنث:- وہ ہنسی جو حالت شرمندگی یا قہر و غضب میں ہو۔ زہر خند ؎ دانت نکوسنا ؎

کھسیانی ہنسی ہنسنا (ف) فعل متعدی:- رفع خجالت یا اخفاے غضب کے واسطے ہنسنے کا سا مُنہ بنانا۔ دانت نکوسنا ؎

کہف (ع) اسم مذکر:- (۱) غار۔ کوہ۔ پہاڑ کا کھوہ۔ گپھا (۲) وہ کھوہ جس میں اصحاب کہف جا کر سوئے تھے ان لوگوں کو رقیم بھی کہتے ہیں کیونکہ رقیم ایک لوح کا نام ہے جس پر ان کا تمام حال لکھا ہوا تھا اور اُسے کسی بادشاہ نے اُس غار پر لٹکوا دیا تھا۔ انگریزی کتابوں میں ان کو سیون سلیپرز لکھا ہے۔ ہمارے ایک دوست جو ترکستان کی سیر فرما کر آئے ہیں بیان کرتے ہیں کہ بحیرہ خزر کے پاس ایک غار ہے وہاں اصحاب کہف کی نعشیں رکھی ہوئی ہیں بہت سے لوگ زیارت کے واسطے آتے ہیں۔ میں بھی گیا۔ مجاوروں سے ساری حقیقت سُنی اُن کو دیکھا مگر ان لوگوں نے میرے حسب دل خواہ مجھ کو کفن بوسیدہ ہٹا کر نہیں دیکھنے دیا چونکہ ان لوگوں کے زمانے میں یہ ملک اُسی بادشاہ کے قبضہ میں تھا جس کے سبب سے یہ لوگ ایمان بچا کر غار میں چھپے تھے اس وجہ سے عجب نہیں کہ یہ بات صحیح ہو مگر ابھی ہم کو اس کی اور تحقیقات قابل اطمینان باقی ہے ؎

کھکا (ف) اسم مذکر:- خاکی۔ وہ پنجابیوں کی فوج کا آدمی جسے ایام غدر میں سرکاری خاکی پوشاک ملی تھی ؎

کہکشان (ف) اسم مؤنث:- (مخفف کاہکشاں) وہ طولانی سفیدی جو اندھیری رات میں سڑک کی مانند آسمان پر دور تک گئی ہوئی نظر آتی ہے اور اصل میں بہت سے چھوٹے چھوٹے ستاروں کی قطار ہے۔ کہکشان اس وجہ

سے نام رکھا گیا کہ جس طرح کوئی شخص گھانس رسی میں باندھ کر کھینچتا ہوا دور تک لیجاتا اور اُس سے زمین پر نشان پڑ جاتے ہیں یہی صورت اس کی ہے۔ آکاس گنگا۔ اندر کے ہاتھی کی راہ۔ آکاس جنیو۔ معراج کی راہ۔ کجرہ۔ شاعر مانگ سے تشبیہ دیا کرتے ہیں ؎

چھڑک کے مانگ پہ افشاں وہ مہر روش بولا ستارے دن کو دکھاتی ہے کہکشاں میری (امانت)

اے رشک یہ کہاں ہے خط شب کو کہکشاں کا نالے سے میرے شق ہے گنبد یہ آسماں کا (نصیر)

کھکھ (ہ) صفت :۔ (۱) کھوکھلا۔ خالی (۲) تہیدست۔ مفلس۔ نادار نردھن جیسے "ہم تو اس لغات کے پیچھے کھکھ ہو گئے"۔

کھکیڑ (ہ) اسم مؤنث :۔ رنج۔ مصیبت۔ سختی۔ صعوبت۔ زحمت۔ بپتا۔ سخت محنت۔

کھکیڑ اُٹھانا (ہ) فعل متعدی :۔ مصیبت جھیلنا۔ سختی اور صعوبت کی برداشت کرنا۔ رنج و مصیبت سہنا ؎

آوارگی سے کوے محبت کے ہاتھ اُٹھا اے ذوق یہ اُٹھا نہ سکے گا کھکیڑ تو (ذوق)

کہگل (ف) اسم مؤنث :۔ (مخفف کاہ گل) (اُردو والے بفتح کاف تازی و فارسی بولتے ہیں) بھُس ملی ہوئی مٹی جس سے مکان لیپتے ہیں۔ گارا۔ استرکاری کا گارا۔ پلستر کا گارا ؎

اُس در پہ کوئی جائے تو خاک خوش آئے بھری ہے دراڑوں میں بھی کہگل کئی دن سے (مصحفی)

کہگل کرنا (ا) فعل متعدی :۔ پلستر کرنا۔ استرکاری کرنا۔ لیپنا۔

کھل (ہ) اسم مؤنث :۔ کھلی۔ تل یا سرسوں کا فضلہ۔ تیل نکالی ہوئی سرسوں یا تل یا ترے وغیرہ کا پھوک۔ تل کی سیٹھی۔ جیسے "مایا کا کیا جوڑنا کھل کھانا کمل اوڑھنا"۔

کھل کھا کھل (ہ) :۔ (محاورہ دوکان داران) (جس طرح بھُس کھا بھُس سستا مال خریدنے والے گاہک کو چڑانے کے واسطے کہتے ہیں اسی طرح یہ لفظ ہے یعنی تجھ میں اس چیز کے کھانے کی لیاقت اور حوصلہ نہیں ہے اس کی بجائے کھل خرید کرے جا جو ارزاں اور سستی ملے گی)۔

کھَل (ہ) اسم مؤنث :۔ کھال کا مخفف۔ چمڑا۔ چام۔ پوست۔

کھل اُپاڑ (ہ) صفت :۔ کھال اُدھیڑنے والا۔ لینے کے واسطے کھال تک میں سے نکال لینے والا۔ لے لوٹ کا نقیض۔ وہ قرض خواہ جو ہر طرح سے لے کر پیچھا چھوڑے جیسے "وہ لے لوٹ ہیں تو میں کھل اُپاڑ ہوں"۔

کہل (ع) اسم مذکر :۔ مرد میانہ سال یعنی نہ بوڑھا نہ جوان۔ ادھیڑ۔

تیس برس سے لے کر پچاس برس تک کا آدمی۔

کھُلا (ہ) صفت :۔ (۱) بند کا نقیض۔ کشادہ۔ وا۔ باز ؎

صبح آیا جانب مشرق نظر اک نگار آتشیں رخ سر کھلا (غالب)

نامہ کے ساتھ آ گیا پیغام مرگ رہ گیا خط میری چھاتی پر کھلا (〃)

(۲) فراخ۔ وسیع۔ چوڑا (۳) عریاں۔ ننگا۔ بے حجاب (۴) صاف۔ بے ابر جیسے "ایسے میں کھلا ہے چلے جاؤ" (۵) بے روک۔ بلا زحمت۔ آزادانہ بغیر بندھا (۶) مقفل کا نقیض۔ قفل یا کنڈی نہ لگا ہوا۔ بکس سے باہر نکلا ہوا ؎

سطح گردوں پر پڑا تھا رات کو موتیوں کا ہر طرف زیور کھلا (غالب)

(۷) عام۔ مشہور۔ معروف (۸) ظاہر۔ علانیہ۔ ڈنکے کی چوٹ ؎

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ دیتے ہیں دھوکا یہ بازی گر کھلا (غالب)

دیکھیو غالب سے اگر الجھا کوئی ہے ولی پوشیدہ اور کافر کھلا (〃)

(۹) دل کشا۔ صحن دار۔ جس میں جی خوش ہو جیسے "کھلا مکان یا کھلی باولی"۔

کھُلا کھُلا (ہ) صفت :۔ (۱) صاف صاف۔ کھرا کھرا جیسے "کھلا کھلا بیوہار" (۲) دور دور۔ فاصلہ سے۔ جیسے "کھلا کھلا کہو" (۳) فراخ۔ دل کشا۔ وسیع جیسے "کیا کھلا کھلا مکان ہے" (۴) بے لاگ۔ صاف ؎

روشناسوں کی جہاں فہرست ہے واں لکھا ہے چہرۂ قیصر کھلا (غالب)

کھُلا کھلا پھرنا (ہ) فعل لازم :۔ آزادانہ پھرنا۔ بے روک ٹوک پھرنا۔

کہلا بھیجنا (ہ) فعل متعدی :۔ پیغام بھیجنا۔ کسی کے ہاتھ پیام بھیجنا۔ سندیسا بھیجنا۔ سندیسا دینا۔ بلا بھیجنا۔

کھُلا جانا (ہ) فعل لازم :۔ پھولا نہ سمانا۔ باغ باغ ہوا جانا۔ خنداں اور خوش و خرم ہوا جانا۔ شگفتہ ہوا جانا ؎

پیام آمد کا یہ کس کی صبا کے ساتھ آتا ہے کہ گل آپ ہی کھلا جاتا ہے غنچہ مسکراتا ہے (محبت)

اس توقع میں کہ لائے ہیں کوئی مژدۂ وصل مثل گل دیکھ صبا کو میں کھلا جاتا ہوں (قناعت)

کھلاڑ (ہ) صفت :۔ (۱) کھلاڑن۔ مردوں کے ساتھ کھیلنے والی۔ فن تماش بینی میں اُستاد۔ فاحشہ۔ فن عیاشی سے ماہر۔ شوخ۔ چنچل۔ خوش طبع۔ اچپل چپل (۳) اسم مؤنث :۔ وہ عورت جو تماش بینی کے کھیلوں سے واقف ہو۔ فاحشہ عورت۔ چھنال عورت۔ بدکار عورت۔ اوباش اور بدوضع عورت (۲) اسم مذکر :۔ وہ شخص جو بازی اور لعب کی طرف مائل ہو۔

کھلاڑپن (ہ) اسم مذکر :۔ چھنال پن۔ چھنالا۔ اوباشی۔ شوخی۔ چنچل پن۔

کھل

کھلاڑن (ا) اسم مؤنث :- دیکھو (کھلاڑ) ٭

کھلاڑی (ا) صفت :- (۱) کھیل جاننے والا - کرتب جاننے والا - کرتبی - ماہر فن - اُستاد - کامل فن - پُرفن ٭ کوئی کھیل یا بازی جاننے والا ؎

کوئی کیا جانے کھلاڑی کھیلتے کیسے ہو تم بارہا اس گنجفہ کو تم نے برہم کر دیا (ناسخ)

(۲) جواری - قمارباز - جُوا کھیلنے والا - جیسے "کھلاڑی کو دیکھ کھلاڑی نہیں بن سکتا" - (۳) کھلنڈرا - کھیل کود میں مشغول رہنے والا (۴) سانپ پکڑنے والا - وہ شخص جو سانپ کا پکڑنا جانتے (۵) مداری - حقہ باز - شعبدہ باز - بھان متی - بازیگر - نٹ ؎

بنا سے اپنی ہوا خاک آگ پانی پر نہیں ہے سہل کھلاڑی کی لاگ پانی پر (انشا)

(۶) مکار - فریبی - عیار - دغاباز - چالاک ٭ شوخ ٭

کھلاڑیاں (ا) اسم مؤنث :- کلول - اُچھل کود - کود پھاند - شوخیاں ٭

کھلانا (ف) فعل متعدی :- (۱) خورانیدن کا ترجمہ - تناول طعام کرانا - بھوجن کرانا - جیسے "کھلائے سونے کا نوالہ دیکھنے شیر کی نظر" (درحق اولاد) (۲) ضیافت کرنا - دعوت کرنا - روٹی دینا - جیوار کرنا جیسے "چار آدمی کھلائے" (۳) بازی کرانا ٭ بہلانا - بچے کا دل خوش کرنا - جیسے "کھلائے کا نام نہیں رُلائے کا نام" (۴) سانپ کو منتر کے زور سے خوش کرنا ٭ سانپ کو رکھنا - سانپ کی محافظت کرنا جیسے بچے کا رکھنا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے - حاکم کے پاس رہنا اور سانپ کا کھلانا برابر ہے (۵) بھوت پریت کا سر پر لانا جن کو عمل کے زور سے کسی کے سر پر بلا کر اُس کے سر کو ہلونا (۶) شگفتہ کرنا - پھلانا - وا کرنا - کھولنا ؎

کیوں نہ اُس رُت میں کریں سیر چمن غنچۂ دل کو کھلاتی ہے ہوا سلون کی (مصحفی)

(۷) دانہ دانہ الگ کرنا جیسے "پکے چاولوں کو کھلانا" (۸) مال چٹ کرنا - جیسے "کسی عورت کا اپنے یار کو کھلانا" (۹) پٹوانا - ضرب لگوانا - جیسے "جوتیاں یار کھلانا - (۱۰) کھیلیں کرنا یا پھلانا جیسے جوار مکئی وغیرہ کو بھون کر کھلانا (۱۱) خستہ کرنا - بھربھرا کرنا ٭

کہلانا (ف) فعل متعدی :- (۱) دوسرے شخص کی معرفت پیغام دینا - دوسرے شخص سے کوئی بات ظاہر کرانا - بکوانا (۲) اقرار لینا - اقرار کرنا جیسے اُس کے مُنہ سے کہلا لیا (۳) دوسری دفعہ پڑھوانا - سبق یاد کرانا (۴) فعل لازم :- مشہور ہونا - نامزد ہونا - جاننا - موسوم ہونا - جیسے "یہ کون سا گانوں کہلاتا ہے" (۵) متروک :- الکسانا - کاہلی کرنا - کاہل وجود ہونا - سست قدم ہونا ٭ خائف اور ترساں ہونا - ڈرنا ؎

کھل

توجواں مرد ایسا کہلاتا ہے یار نیند میں پھر کیوں تو کہلاتا ہے یار (رنگین)

کھلاؤ (ا) اسم مذکر :- اوروں کو مال کھلانے والا - سخی - دریا دل جیسے "وہ بڑا کھاؤ کھلاؤ ہے" ٭

کھلائی (ا) اسم مؤنث :- (۱) خوراک - خورش - جیسے "اُس کی کھلائی خوب ہوتی ہے (۲) کھانا کھلانے کی اُجرت - خوراک کی قیمت (۳) بچوں کو کھلانے والی عورت - دایہ - بچوں کی تیمارداری اور اُن کو پالنے پوسنے والی عورت - آیا

کھلائی پلائی (ا) اسم مؤنث :- کھانے پینے کی قیمت - قیمت آب خور ٭

کھلبلی (ا) اسم مؤنث :- دیکھو (کھل بلی) ٭

کھل بلانا (ف) فعل لازم (پورب) :- کھولنا - اُبلنا - جوش آنا - اُپھنا ٭

کھل بلی (ا) اسم مؤنث :- (۱) ہل چل - افراتفری - درہمی برہمی - خلفشار - ہُلڑ - ہڈ - فتور - ہنگامہ - غدر ٭ رولا - بھدّا ٭ شور و شغب - شور و شر - فتنہ و فساد (۲) بوکھلاہٹ - گھبراہٹ - اضطراب - بے چینی - بے قراری ٭ جلدی - شتاب زدگی ٭

کھل بلی پڑنا یا مچنا (ف) فعل لازم :- (۱) ہل چل ہونا - افراتفری ہونا - ہُلڑ مچنا - غدر مچنا - شور و شر ہونا - ہنگامہ برپا ہونا ؎

ہوا غلغلہ نیکیوں کا بدوں میں پڑی کھل بلی کفر کی سرحدوں میں
ہوی آتش افسردہ آتش کدوں میں لگی خاک سی اُڑنے سب مسجدوں میں
ہوا کعبہ آباد سب گھر اُجڑ کر
جمے ایک جا سارے رنگل بچھڑ کر (زنگین)

(۲) گھبرانا - گھبراہٹ ہونا - بوکھلاہٹ پڑنا ٭ اضطراب اور بے قراری ہونا ٭ جلدی پڑنا ٭

کھل بلی ڈالنا (ف) فعل متعدی :- ہل چل ڈالنا - گھبرا دینا - شور و شر مچانا - ہُلڑ مچانا - غدر ڈالنا - خوف اور ڈر بٹھانا ؎

گلے میں تیغ جو کہ اُس نے یا علیٰ ڈالی بتانِ ہند میں اک بار کھل بلی ڈالی (نصیر)

کھل بیٹھنا (ف) فعل لازم :- فراغت سے بیٹھنا - اچھی طرح آرام سے پھیل کر بیٹھنا - چار زانو ہو کر بیٹھنا - با فراغت کشادہ ہو کر بیٹھنا ؎

مکانِ مصحفی اس کو سمجھو آپ کا گھر ہے تکلف کچھ نہیں کھل بیٹھیے یاں بے حجابی ہے (مصحفی)

کھل پڑنا (ف) فعل لازم :- پردۂ شرم و تکلف کو درمیان سے اُٹھا دینا - بے حجاب اور بے تکلف ہو جانا ؎

کھل

کھل پڑے عالم مستی میں تو ہم سخت کھلے لے زلے دختر زراب تو ترے بخت کھلے (انشا)

کھِل جانا (ف) فعل لازم:- دیکھو (کھلنا بمعنی شگفتہ ہونا) ؛

کُھل جانا (ف) فعل لازم:- (۱) گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہو جانا (۲) منکشف ہو جانا - مکشوف ہو جانا - ظاہر ہو جانا - معلوم ہو جانا - عیاں ہو جانا -

صاف باطن ہو کے میری جان کس مشکل میں ہے
کُھل گیا سب اُن پہ جو جو بھید میرے دل میں ہے (ارشد)

راز دل کتنا چھپایا کُھل گیا حال اِس دولت سرا کا کھل گیا (وزیر)
کیسو قاصد کو نہ کھل جائے کسی پر یہ راز سر مکتوب تو لکھ لکھ کے مرا نام نہ بھیج (ظفر)
آپنے جو جو دیئے ہیں رنج سب کُھل جائیں گے اِس دل غمگیں سے اِس جانِ حزیں سے پوچھئے (داغ)
جب پیچ عشق میں پڑے نساخ کُھل گیا کوئی نہیں ہے جان کا دشمن سوائے دل (نساخ)

(۳) پھٹ جانا - شق ہو جانا - دو پارہ ہو جانا جیسے "مرکُھل جانا بھیجا کُھل جانا وغیرہ (۴) اُکھڑ جانا - عریاں ہو جانا - ننگا ہو جانا - برہنہ ہو جانا - ستر نہ رہنا پردہ سرک جانا (۵) سیون نکل جانا - اُدھڑ جانا - جیسے ٹانکا کُھل جانا - (۶) متعامل ہو جانا - عقدہ وا ہو جانا - سُلجھ جانا - کوئی مشکل سوال یا مسئلہ صاف ہو جانا (۷) رسّی تڑا جانا - رسّی یا پھندے سے نکل جانا - جیسے "گھوڑا کُھل گیا" (۸) صاف ہو جانا - کُشادہ ہو جانا - موکلا ہو جانا جیسے "موری کُھل جانا" (۹) جاری ہونا - بہنے لگنا - چلنے لگنا - جیسے "رستہ کُھل جانا - نہر کُھل جانا - کام کُھل جانا - زبان کُھل جانا - یعنی گویائی ہو جانا" (۱۰) بے حجاب اور بے تکلف ہو جانا - شرم اُٹھ جانا - لحاظ جاتا رہنا ؛ گھل مل جانا - ہمراز ہو جانا ؛

ہم سے کُھل جاؤ بوقتِ مے پرستی ایک دن ؛ ورنہ ہم چھیڑیں گے رکھ کر عذرِ مستی ایک دن (غالب)

(۱۱) چوڑا اور فراخ ہو جانا - وسیع ہو جانا جیسے "اب تو اس مکان کا خاصہ صحن کُھل گیا" (۱۲) ابر یا گھٹا کا ہٹ جانا - مطلع صاف ہو جانا - بادل نہ رہنا ؛ بارش تھم جانا - مینہ ٹھیر جانا ؛

اے محترم اتنی اشک باری کُھل جائے ہے ابر بھی برس کر (محترم)
ابر کیا گھر گھر کے آیا کھل گیا بس ثباتِ بحرِ دُنیا کُھل گیا (ذریر)

(۱۳) چھوٹ جانا - رہا ہو جانا - آزاد ہو جانا (۱۴) مرتب اور مزین ہو جانا - موزوں اور زیبندہ ہو جانا - پھب جانا ؛

اللہ رے جامہ زیب تری جامہ زیبیاں پہنا جو تو نے رنگ بنی رنگ کُھل گیا (داغ)

(۱۵) اٹک جانا اور رُک جانا کا نقیض - بحال ہو جانا سلسلہ جاری ہو جانا -

کھل

جیسے تنخواہ کُھل جانا - پنشن کُھل جانا (۱۶) باز ہو جانا ؛ پھندا یا کھٹکا وغیرہ ڈھیلا ہو جانا ؛ (۱۷) (ہندو) :- گرہ سے جاتا رہنا - ضائع ہو جانا ؛ مار جانا - جیسے "آج اُس کے بھی تو سو روپے کُھل گئے" (۱۸) شطرنج کے مہرے کا اپنے گھر سے چل کھڑا ہونا (۱۹) روک نہ رہنا - لگام نہ رہنا - جیسے "زبان کُھل جانا" ؛

بیتابی ہے بات بات میں وہ ہم کو گالیاں یہ کُھل گئی ہے اُس بتِ بے پیر کی زبان (معرف)

کھالڑ (ف) اسم مؤنث :- (عوام) (۱) وہ بڈھیا عورت جس کے جسم پر گوشت کی بجائے کھال ہی کھال رہ گئی ہو (۲) پہاڑ :- وہ بشکل مشک کھال جس میں کوہستانی لوگ آٹا وغیرہ رکھ کر لے جاتے ہیں - چمڑے کی گون ؛

کھالڑا (ف) اسم مذکر :- کھال کی تصغیر ؛ فقیروں کی چمڑے کی تھیلی ؛

کھالڑی (ف) اسم مؤنث :- (۱) کھال کی تصغیر - چمڑی ؛ پوست حیوانات ؛ کھال (۲) عضو تناسل کے آگے کا چمڑہ جس کا ختنہ ہوتا ہے - غلاف سر زدہ - قُلفہ - گھونگٹ ؛

کھل کر یا کھل کے (ف) تابع فعل :- (۱) خلاصہ ہو کر - پھیل کر - چار زانو ہو کر - کشادہ ہو کر - آرام سے - جیسے کھل کر بیٹھو تکلیف سے کیوں بیٹھے ہو (۲) بافراغت بخوبی - اچھی طرح سے - آزادانہ حسب دل خواہ - جی کھول کر - جیسے "اب تو مینہ کھل کر برس گیا" - "اب کے جینے میں کھل کر نہیں ہوئی (عو) ؛

جوں صبح اِس چمن میں ہم کھل کے ہنس لئے فرصت رہی سو میر یہی اک نفس رہی (میر)

(۳) بے حجاب ہو کر - شرم و لحاظ اُٹھا کر - "ایک دفعہ تو کھل کر مل جاؤ" ؛

ذرا اب تو کھل کر کے مل مہرباں بہت مدتوں تک تو شرما چکا (بسمل)
ہم نے جب بات کی اُس غنچہ دہن سے کھل کر پہلے جب اُس کے رقیبوں کا دہن باندھ لیا (نظیر)

(۴) علانیہ - ظاہر ؛

کھل کر بیٹھنا (ف) فعل لازم :- دیکھو (کھل بیٹھنا) ؛

کھلا ہونا (ف) فعل لازم (عو) :- اچھی طرح سے حیض آنا - خون حیض کا بخوبی اخراج ہونا -

کھِل کھِل (ف) اسم مؤنث :- ٹھٹھے یا قہقہے کی آواز - قہ قہ - ٹھی ٹھی - قاہ قاہ - پھوڑ پن کی ہنسی ؛

کھل کھل کے ہنسنا (ف) فعل متعدی :- خوش ہو ہو کر ہنسنا - قہقہے مارنا - ٹھٹھے لگانا

خبر ہے اپنے بھی رخسار زرد کی اُس کو یہ ہم سے ہنستی ہے کھل کھل کے زعفران کیا خوب (اختر)

کھل کھل ہنسنا (ف) فعل لازم :- ٹھی ٹھی ہنسنا - بے تاہانہ ہنسنا - برابر ہنسے چلا جانا ؛

ثبات اس کو نہیں عالم ناشاد دو روزہ ہے ہنسو اتنا بھی اے غنچو تم کھل کھل گلستاں میں (اختر)

کھل کھلا کر پھینکنا (ف) فعل متعدی:- چوسر یا قمار کی کوڑیوں کو خوب ہلا کر بے لاگ پھینکنا۔

کھل کھلا پڑنا (ف) فعل لازم:- بے تاب ہو کر زور سے ہنس پڑنا۔ خوشی میں آ کر بے تاباں ہنس پڑنا۔ قہقہا مار کر ہنس پڑنا ؎

مذکور جب کہ تیرے تبسم کا آ پڑا — گلشن میں طفل غنچۂ گل کھل کھلا پڑا (معرف)

کھل کھلا کر ہنسنا یا کھل کھلا کے ہنسنا (ف) فعل لازم:- ٹھٹھا مار کر ہنسنا۔ قہقہا مار کر ہنسنا۔ ٹھی ٹھی کر کے ہنسنا۔ زور سے آواز کے ساتھ ہنسنا۔ بہت ہنسنا۔ خندہ زنی کرنا۔ قہقہا مارنا ؎

ہنس قبر پہ میری کھل کھلا کر — یہ پھول چڑھا کبھی تو آ کر (درد)

کہا میں نے جو اے گل کچھ وفا کر — تو وہ ہنس پڑا بس کھل کھلا کر (خلیق)

کیا قہر ہے یہ تیرا مجھ کو رلا کے ہنسنا — پھر تس پہ اے ستم گر یہ کھل کھلا کے ہنسنا (محبت)

روتا ہوں بلبلا کے تو ہنستا ہے کھل کھلا — کہتا ہے یار دور پرو زور ہی نرا ہے یہ (میر سوز)

کرتا ہوں رو کے ہستیٔ موہوم پر نظر — ہنستا ہے جب چمن میں کوئی کھل کھلا کے پھول (نصیر)

سچ کہہ صبا گلوں پہ کہیں اوس پڑ گئی ہے — کیا آج کھل کھلا کر کوئی ہنسا چمن میں (〃)

ہنستا رہ گل چمن میں اگر کھل کھلا کے صبح — حیرت تھی کیا؟ جو بلبل تصویر بولتی (ظفر)

کھل کھلا کر جو ہنسے باغ میں گل وقت بہار — تھا یہ باعث کہ نہیں روز خزاں دیکھا تھا

کھل کھلا کے ہنسے گلشن میں ہزاروں غنچے — دل ہلا خوش و خرم نہ ہوا پر نہ ہوا

جب کھل کھلا کے ساقئے گلفام ہنس پڑا — شیشے نے قہقہے لئے اور جام ہنس پڑا

ہنستا ہے کھل کھلا کے چمن میں گل اور میں — نالاں کناں ہوں بلبل ناشاد کس طرح (عاشق)

ہاتھ منہ پر رکھ کے وہ بت کھل کھلا کے ہنس پڑا — مل گئے موتی سے دنداں موتیا کے ہار میں (وزیر)

کیسی ہی کیوں نہ ہم میں تم میں رکھائیاں ہوں — جب کھل کھلا کے ہنس دو دو میں صفائیاں ہوں (〃)

دیکھ کر اک دو جنوں کی رنگ رنیاں باغ میں
کھل کھلا کر ہنس پڑیں پھولوں کی کلیاں باغ میں (انشا)

کھل کھلانا (ف) فعل متعدی:- زور سے ہنسنا۔ قہقہا مارنا۔ ٹھٹھا مارنا۔ ہی ہی ٹھی ٹھی کرنا۔ نہایت بے تاب ہو کر ہنسنا۔ نہایت ہنسنا۔ خرم و شاداں ہونا ؎

خندۂ گل کے لئے تکلیف سیر باغ کیا — آئینہ لو ہاتھ میں اور کھل کھلا کر دیکھ لو (غضنفر)

گل نہیں ہنستے چمن میں تم یہ کچھ اے بلبلو — دیکھ رنگ رو میرا کھل کھلائے ہے بہت (میر سوز)

کھل کھلانا (ف) فعل لازم:- انتڑیوں کا گڑگڑ بولنا۔ قراقر ہونا۔ پیٹ بولنا۔ جیسے کھل کھلا کر دست آیا۔

کھل کھیلنا (ف) فعل متعدی:- آزادانہ کسی فعل کا مرتکب ہونا۔ شرم و حجاب اٹھا کر کوئی کام کرنا۔ علانیہ کسی معیوب امر کا کرنا۔ جس کام کو پہلے چھپا کر کرتے تھے پھر اُسے علانیہ اور کھلم کھلا کرنے لگے۔ مطلق آزاد ہو جانا ؎

تم شوخیوں سے پاؤں جو رکھو زمین پر — کھل کھیلتے ہیں اب لب خاموش نقش پا (داغ)

کیا خوب راز دار ملا ہے نصیب سے — کھل کھیلے پردے پردے میں تم تو رقیب سے (〃)

گالیاں دینے لگے نام مرا لے لے تم — اس مری چاہ کے کھلتے ہی کھل کھیلے تم (جرأت)

دیوانہ جان کر جو وہ کھل کھیلے غیر سے — بے ہوشیوں سے اور میں ہشیار ہو گیا (مخزون)

کھلنا (ف) فعل لازم:- (۱) پھول کا شگفتہ ہونا۔ کلی کا پھولنا۔ بکسنا ؎

کھل کے گل کچھ تو بہار اپنی صبا دکھلا گئے — حسرت اُن غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے (ذوق)

ایک سے دو داغ دو سے چار پھر تو سیکڑوں — کھلتے کھلتے پھول سینے پر گلستاں ہو گیا (نسیم دہلوی)

دل کی کلی تجھ سے کبھی اے صبا کھلی — چمپا کھلا گلاب کھلا موتیا کھلی (داغ)

نرگس اُس کی آنکھ سے شرمائی باغ میں — اللہ رے ڈھٹائی کہ یہ بے حیا کھلی (〃)

(۲) پھول آنا۔ پھول لگنا (۳) خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ نہایت شاداں ہونا ؎ ہنسنا۔ خنداں ہونا (۴) دانہ دانہ جُدا ہونا۔ جیسے "چاولوں کا کھلنا" (۵) بھُربھُرا اور خستہ ہونا (۶) دیوار کا شق ہونا۔ دیوار کا پھٹ جانا۔ پکی قبر یا گنبد وغیرہ میں درز آ جانا ؎

داغ شگفتہ دل کا ذرا دیکھنا اثر — مانند غنچہ قبر بھی بعد فنا کھلی (داغ)

نالوں سے شق ہوا نہ جگر پاسبان کا — دیوار قید خانہ مگر بارہا کھلی (〃)

برشکال گریۂ عاشق ہے دیکھا چاہئے — کھل گئی مانند گل سو جا سے دیوار چمن (غالب)

تم جو دو پھول چڑھا دو تو خوشی کے مارے — قبر کھل جائے یہ پھولے تن لاغر اپنا (بحر)

(۷) چاندنی کا نور افشاں ہونا۔ روشنی پھیلانا۔ جیسے "کیا چاندنی کھل رہی ہے" (۸) سرور ہونا۔ گھٹنا۔ جمنا۔ جیسے "نشہ کھلنا" (۹) زیب دینا۔ پھبنا۔ سجنا۔ موزوں ہونا ؎ نکھرنا۔ جیسے "سُرخی میں سبزی خوب کھلتی ہے"۔ "یہ ٹوپی تمہارے چہرے پر نہیں کھلتی"

اُسی لے کے ذرا تو بھی تو دیکھ اپنی زیب — لب کی مسی کھلی پان کی لالی کیا خوب (مصحفی)

مہتاب پر گمان ہوا آفتاب کا — رنگت جو تیری نشے میں اے سرخ لقا کھلی (داغ)

(۱۰) بالوں کا نکھرنا (۱۱) پارہ پارہ ہونا۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ کھل کھل ہونا جیسے "پھونٹ یا سر کا کھل جانا" ؎

کھُلنا (ف) فعل لازم:- (۱) گرہ یا کسی بندھی ہوئی چیز کا وا ہونا۔ کشادہ شدن کا ترجمہ۔ عقدہ وا ہونا۔ عقدہ حل ہونا ؎

وہ کہ جس کے ناخن تدبیر سے — عقدۂ احکام غیبی سر کھلا (غالب)

کھل

آہ کس کس نے لڑائے نہیں تدبیر کے پیچ
نہ کھلے پر نہ کھلے رشتۂ تقدیر کے پیچ (ممنون)

(۲) ظاہر ہونا۔ منکشف ہونا۔ مکشوف ہونا۔ معلوم ہونا۔ عیاں ہونا۔ پرگھٹ ہونا ٭ بھید کھلنا۔ راز افشا ہونا۔ بھانڈا پھوٹنا ؎

کچھ تو ہمیں حقیقتِ شمس و قمر کھلے — کس کج کلہ کے عشق میں پھرتے ہیں سر کھلے (آتش)
ہنسو بولو کھلے خوبی زباں کی — خموشی بات کھوتی ہے وہاں کی (سالک)
وہ بھی تھی اک سیمیا کی سی نمود — صبح کو راز مہ و اختر کھلا (غالب)

غنچہ جو چمن میں صبح کھلا تب کان میں گل کے یہ کہنے لگا
ہاں آج یہ عقدہ مجھ پہ کھلا تو اور نہیں میں اور نہیں (نصیر)

(۳) پھٹنا۔ شق ہونا۔ دراڑ پڑنا۔ چیر آنا ٭ دوپارہ ہونا۔ کھیل کھیل ہونا۔ جیسے سر کھلنا (۴) اُگھڑنا۔ عریاں ہونا۔ ننگا ہونا۔ برہنہ ہونا۔ ستر نہ رہنا۔ پردہ اُٹھنا۔ پوشش سرکنا (۵) اُدھڑنا۔ بخیہ یا سیون نکلنا۔ سلائی کا ڈھیلا پڑنا جیسے "ٹانکا کھلنا" (۶) معما حل ہونا۔ کسی مشکل بات کا سلجھنا۔ کسی دقیق مسئلہ کا صاف ہونا۔ وا ہونا ؎

فکر میں تھے انتہائے عشق کی مدت سے ہم — بارے یہ عقدہ ہمیں آکر تہِ خنجر کھلا (سوز صہبائی)

(۷) رسی تڑانا۔ پھندے سے نکلنا۔ جیسے "کسی جانور یا گھوڑے کا تھان سے کھلنا" (۸) اٹنا کا نقیض۔ اڑاؤ نکلنا۔ صاف ہونا۔ صفا ہونا جیسے "موری کھلنا" (۹) جاری ہونا۔ بہنے لگنا ٭ چلنے لگنا ٭ آمد و رفت شروع ہونا جیسے "نہر کھلنا رستہ کھلنا"۔ کام کھلنا۔ زبان کھلنا وغیرہ ؎

شگافِ چرخ سے اے آہ کیا ہوا حاصل — کہ اور راہ کھلی ہر بلا کے آنے کی (داغ)

(۱۰) حجاب اُٹھنا۔ شرم و لحاظ دور ہونا۔ مغائرت نہ رہنا۔ بے تکلف ہونا ٭ خاموشی دور ہونا ٭ ہمراز بننا۔ بے تکلف ہو کر دل کی بات کہنا ؎

کس طرح معلوم ہووے اُس کے دل کا مدعا — مجھ سے باتوں میں ظفر وہ غنچہ لب کھلتا نہیں (ظفر)
بات بھی کچھ کی تو اُس نے ذکر دشمن کا کیا — وائے قسمت وہ کھلا ہے ہم سے تو کیونکر کھلا (تصور)
برنگِ غنچہ گویا منہ پہ اک مہر خموشی ہے — نہیں کھلتا وہ ہم سے بر سرِ تقریر کیا باعث (نصیر)
باغِ معنی کی دکھاؤں گا بہار — مجھ سے گر شاہ سخن گستر کھلا (غالب)
جبکہ باتوں میں وہ مجھ سے بتِ مغرور کھلا — میرا دل ایسا کھلا جوں درِ معمور کھلا (ظفر)

(۱۱) چوڑا ہونا۔ فراخ ہونا۔ وسیع ہونا (۱۲) ابر یا گھٹا کا ہٹنا۔ بادل کا دور ہونا۔ مطلع صاف ہونا ٭ بارش تھمنا۔ مینہ تھمنا ؎

شیشے شراب کے رہیں اُٹھوں پہر کھلے — ایسا گھرے کہ پھر نہ کبھی ابرِ تر کھلے (آتش)

کھل

سوزِ دل کا کیا کرے باران اشک — آگ بھڑکی مینہ اگر دم بھر کھلا (غالب)

(۱۳) چھوٹنا۔ رہا ہونا۔ طویلہ سے نکلنا۔ بند سے آزاد ہونا ؎

توسنِ شہ میں ہے وہ خوبی کہ جب — تھان سے وہ غیرتِ صرصر کھلا
نقشِ پا کی صورتیں وہ دل فریب — تو کہے بت خانۂ آذر کھلا (قطعۂ غالب)

(۱۴) پھبنا۔ زیب دینا۔ سجنا۔ موزون ہونا۔ زیبندہ ہونا ؎

زیب ہم جنس کی ہم جنس سے ہے عالم میں — پستیٔ گوٹ بہت کھلتی ہے عنابی پر (امانت)
کھلتی ہے مرے شوخ پہ ہر رنگ کی پوشاک — اودی اگر ئی چمپئی گلنار بسنتی (")
غرق خوں ہے مری مژگاں بھی ترا پیکاں بھی — رنگ کھلتا ہے مگر دیکھئے اچھا کس پر (داغ)
اُس سے اور بوسہ کی خواہش اپنی حد سے بات کر — وہ اگر دے بھی تو سالک کب ترے منہ پر کھلا (سالک)
لٹ پٹی تو نے جو دستار سجی نام خدا — کیا ترے منہ پہ یہ اے رشکِ بتاں کھلتی ہے (جرأت)
واقعی دل پر بھلا لگتا تھا داغ — زخم لیکن داغ سے بہتر کھلا (غالب)
منہ نہ کھلنے پر ہے وہ عالم کہ دیکھا ہی نہیں — زلف سے بڑھ کر نقاب اُس شوخ کے منہ پر کھلا (")
دیتی ہیں زیب آپ کو سب رنگتیں مگر — سرخ و سفید رنگ پہ کھلتی ہے شال سبز (رند)
کھلے ہے کیا ترے بازو پہ سیمبر تعویذ — بندھے ہیں بیچ میں جوشِ ادھر اُدھر تعویذ (")

(۱۵) اٹکنا اور رکنا کا نقیض۔ بحال ہونا۔ سلسلہ جاری ہونا۔ جیسے تنخواہ کھلنا۔ پنشن کھلنا (۱۶) باز ہونا۔ دروازہ یا قفل یا پھندے یا کھٹکے وغیرہ کا کشادہ ہونا ؎

رہتے ہیں ہم اُس کوچے میں گو بار نہ پائیں
کھلتا ہے تو سنتے ہیں درِ یار کی آواز (ناظم)

صبح دم دروازۂ خاور کھلا — مہرِ عالم تاب کا منظر کھلا (غالب)
تھا دل وابستہ قفل بے کلید — کس نے کھولا کب کھلا کیونکر کھلا (")

(۱۷) ہندو:۔ گرہ سے جانا۔ ڈب سے نکلنا۔ ضائع ہونا۔ کھویا جانا ٭ جوئے میں ہارنا۔ "آج بیٹھتے ہی سو روپے اُس کے بھی کھل گئے"۔ "ہمارا کیا کھل گیا جو سر پکڑ کر بیٹھ جائیں" (۱۸) شطرنج کے مہرے کا اپنے گھر سے چلنا۔ مہرے کا اپنے گھر کو چھوڑنا (۱۹) روک نہ رہنا۔ لگام نہ رہنا۔ قابو نہ رہنا۔ جیسے "اب تمہاری زبان بہت کھل گئی ہے" (۲۰) گھوڑے کا بکنا۔ فروخت ہونا۔ جیسے "اُس کے تھان سے چار گھوڑے روز کھلتے ہیں آج کل خوب کما رہا ہے" (۲۱) لکھنؤ:۔ ناگوار گزرنا۔ گراں گزرنا۔ تلخ گزرنا۔ برا لگنا ؎

ہجرِ جاناں میں کہیں جینے سے مرنا بہتر — زندگانی کے مزے کو یہیں کھلتے دیکھا (رشک)

یعنی تلخ گزرتے ہوئے (۲۲) پھیلنا۔ خوشبو دینا۔ مہکنا۔ معطر ہونا ؎

کھل

تامل کی نہ واشد ہو تو کیا لطف کھلے آہ کھلتی ہے جو بوغنچۂ گل کی تو کھلے پر (جرأت)

(۲۳) نکھرنا۔ رونق پر آنا۔ چمکنا۔ جوبن پر آنا ؎

جب چہرے پہ میرے نہ رہی نام کو سُرخی
تب ہنس کے کہا اُس نے کہ لو اب تو کھلا رنگ (جرأت)

(۲۴) فہرست یا جنتر نکلنا۔ دفتر دیکھا جانا ؎

پہلے زارا کا نکل آیا ہے نلم اُس کے سر منگوں کا جب دفتر کھلا (غالب)

(۲۵) جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ الگ ہونا ؎

ہاتھ سے رکھ دی کب ابرو کماں کب کمر سے غمزے کی خنجر کھلا (غالب)

(۲۶) ہندو:۔ خیال بٹنا۔ چت اُچٹنا۔ جیسے "سمادھی کھلنا" یا "دھیان کھلنا" وغیرہ (۲۷) جچنا۔ انکنا۔ لگنا۔ قرار پانا۔ ٹھیرنا ؎

ہنس کر دکھائے نت جو ہم کو تو کیا ہوا لے لیجئے جو قیمت سلک گہر کھلے (آتش)

(۲۸) انقباض دُور ہونا۔ کُلفت مٹنا۔ بشاش ہونا۔ بستگی دور ہونا ؎

کیا چیز ہے عبارت رنگیں میں شرح شوق خط کی طرح طبیعت بستہ اگر کھلے (")

(۲۹) گویائی ہونا۔ نطق ہونا ؎

حیواں سے آدمی کو شرف نطق سے ہوا شکر خدا کرے جو زبان بشر کھلے (")

کھلنڈرا (ہ) صفت:۔ کھیل کود اور لہو و لعب میں مشغول رہنے والا۔ کھلاڑی ؎

کھلنڈرے ہیں پر ایسے کہ راہ میں ہر روز بگاڑ دیتے ہیں دو تین چار کی صورت (ناظم)

کھلنڈڑی (ہ) صفت:۔ کھلاڑن۔ کھیل کود اور لہو و لعب میں مشغول رہنے والی ؛

کھلّو (ہ) صفت:۔ (۱) ہر وقت ہنستی رہنے والی۔ ہنسوڑ۔ خوش مزاج۔ ہنسی باز۔ خواہ مخواہ ہنسے جانے والی۔ خوش مسخری (۲) کھلاڑن۔ کھیلتی رہنے والی۔ کھلنڈڑی ؛

کھلّو باؤلی (ہ) صفت (عو):۔ پگلنوں کی طرح ہنستی رہنے والی۔ بے محل و موقع ہنسنے والی۔ ہنسوڑ۔ خوش مسخری ؛ بے ہودہ ؛ جیسے "سسرال میں جا کر بہت سا ہنسو گی تو کہیں گے کھلّو باؤلی ہے نہ ہنسو گی تو کہیں گے کیا شرّو محرّم کی پیدائش ہے (سُگھڑ سہیلی) ؛

کھُلوانا (ہ) کھولنا کا متعدی المتعدی ؛

کھلوانا (ہ) فعل متعدی المتعدی:۔ (۱) پیغام دلوانا (۲) سبق یا کسی عبارت کا مُنہ سے نکلوانا ؛

کھل

کھلوریاں (ہ) متروک:۔ بُن دھنیا بیج وغیرہ بھنی ہوئی چیزیں جو مُنہ صاف کرنے کے واسطے کھاتے ہیں جیسے "خاصدان میں گلوریاں چوگھڑے میں کھلوریاں لا کر آگے رکھیں" ؛

کھلونا (ہ) اسم مذکر:۔ (۱) وہ کھیلنے کی چیز جس سے بچے کھیلا کرتے ہیں۔ لُعبہ۔ وہ مٹی کی یا لکڑی خواہ تانبے پتھر وغیرہ کی بعبت جس سے بچے کھیلتے ہیں ؎

دل کھلونا نہیں جو کہتے ہو ہم یہی لیں گے ہم یہی لیں گے (سخی)

جیسے "بُونا جورو کا کھلونا" ؎

فرصت نہیں دم لینے کی اک طفل کے غم سے معدوم کھلونے کی طرح جس نوئی ہم سے (ناسخ)

(۲) وہ خوش مزاج یا مسخرہ آدمی جسے ہر ایک پسند کرے۔ جیسے "یہ شخص تو امیروں کا کھلونا ہے" (۳) نازک اور دکھاوے کی چیز (۴) بازاری:۔ عضو تناسل۔ (خواجہ آتش نے بضم لام بھی رونا دھونا ہونا وغیرہ کے ساتھ باندھا ہے اور اکثر عوام خصوصاً ہندو بچے یہی بولتے ہیں ؎

بازیچۂ ہستی میں وہ مجنوں پری ہوں اطفال سمجھتے ہیں کھلونا مرے دل کو (آتش)

کھلّی (ہ) اسم مؤنث:۔ (۱) مزاح۔ ہنسی۔ ٹھٹا۔ چُہل۔ ٹھٹولی۔ مذاق۔ تمسخر۔ خندہ زنی (۲) بے جا ہنسی۔ گندی گندی باتیں (۳) پورب:۔ گلوری ؛

کھلّی اُڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ ہنسی اُڑانا۔ ٹھٹا کرنا۔ احمق بنانا۔ مسخرہ بنانا ؛ رسوا کرنا۔ فضیحت کرنا ؛

کھلّی باز (ا) صفت:۔ مسخرہ۔ ظریف۔ چُہل باز۔ خوش طبع۔ ہنسی مذاق کرنے والا ؛

کھلّی بازی (ا) اسم مؤنث:۔ چھیڑ خانی۔ چھیڑ ہنسی۔ مزاح۔ مذاق۔ ٹھٹا۔ چُہل بازی ؛

کھلّی کرنا (ہ) فعل متعدی:۔ ہنسی کرنا۔ مذاق کرنا چھیڑنا۔ چھیڑ خانی کرنا۔ چُہل کرنا ؎

غیر سے کھلّی نہ کر جوں غنچہ کھل کھل کر نہ ہنس مثل شبنم دیکھ گُل رو دو نہ روووے کا کوئی (نکہت)

کھلّی میں اُڑانا یا کھلّیوں میں اُڑانا (ہ) فعل متعدی:۔ ہنسی میں اُڑانا۔ احمق بنانا۔ پاگل بنانا۔ مسخرہ بنانا ؎

ذرا سی بات میں روٹھے جو حال ہو جس کا وہ کھلّیوں میں کسی کو اُڑائے گا پھر کیا (رند)

آج تو رونق گلزار مٹاؤ صاحب کھلّیوں میں گل و لالہ کو اُڑاؤ صاحب (")

باغ میں اُس گل کو لے جا کر منہ یا چاہئے کھلّیوں میں عندلیبوں کو اُڑایا چاہئے (ناسخ)

کھلّی میں لینا (ہ) فعل متعدی (لکھنؤ):۔ ہنسی اور مذاق سے تنگ کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ مسخرہ بنانا ؎

کھل

شرم غنچہ کو رہی تیرے دہن سے درنہ کھلیوں میں اُسے اک اک گل خنداں لیتا (بحر)

کھلی (ہ) اسم مؤنث :- دیکھو (کھل) عربی کُسب - فارسی کُنجار - جیسے جیب نہیں کھلی کی ڈلی چھیلا پھرے گلی گلی" +

کھلے (ہ) :- (۱) کھلا بمعنی کشادہ وغیرہ کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی صورت جس میں الف کو یا سے مجہول سے بدل لیتے ہیں (۳) ظاہر - نمایاں - عیاں ٥

جو چاہیں یار سے کہیں اغیار غم نہیں خواجہ کو ہیں غلام کے عیب و ہنر کھلے (آتش)

کھلے بازار (ا) تابع فعل :- سر بازار - بے خوف و خطر - کھلم کھلا - علانیہ - ڈنکے کی چوٹ +

کیا ہوا محتسب شہر کو مے بادہ فروش کھلے بازار جو بے خوف و خطر بیچتے ہیں (مغرف)

کھلے بالوں (ہ) تابع فعل :- (۱) بال کھولے ہوئے - ننگے سر (۲) بے تکلف - بے دھڑک - بے خوف و خطر - بے اندیشہ ٥

پکارے گر کوئی یوں گھر سے باہر کھلے بالوں نکل آیا نہ کیجے (مصحفی)

کھلے بند (ا) تابع فعل :- (۱) بے تکلف - آزادانہ - کھلم کھلا - علانیہ - ظاہر ٥

کہا صبح دم میں نے غنچے سے جا کر کھلے بند مرغ چمن سے ملا کر
تو بولا کہ فرحت یہاں اک تبسم سودہ بھی گریباں میں منہ کو چھپا کر (نظیر)

(۲) صفت :- آزاد - بے قید - وہ شخص جو پابند نہ ہو +

کھلے بندوں (ا) تابع فعل :- بے دھڑک - بلا خوف و خطر - بے باکانہ - نڈر ہو کر - بے اندیشے + آزادانہ - بے تکلف + علانیہ - کھلم کھلا - ہانکے پکارے - ڈنکے کی چوٹ + بے روک ٹوک - بے کھٹکے ٥

کھلے بندوں چلا جاتا ہے شائق بزم جاناں میں
کوئی اُس کی طرح سینہ سپر ہووے تو میں جانوں (شائق)

کھلے بندوں جو آ بیٹھے وہ در پر عجب کیا ہے جو ہووے رگ زبند (مصحفی)

کھول کر بند قبا کو ملک دل غارت کیا کیا حصار قلب دلبر نے کھلے بندوں لیا (آرزو)

بھولی باتیں کر کھلے بندوں لبھانا دل کو پھر قید ہجراں میں پھنسانا سخت فن آپ ہیں (عاشق)

کھلے بند حصن (ہ) تابع فعل :- لکھنؤ - دیکھو (کھلے بند) +

کھلے خزانے (ا) تابع فعل :- علانیہ - آزادانہ - بے دھڑک - کھلم کھلا - ڈنکے کی چوٹ - ہانکے پکارے +

کھلے خزانے سنانا یا کہنا (ا) فعل متعدی :- کھری کھری اور

کھم

صاف صاف کہنا - آزادانہ سنانا - لگی لپٹی نہ رکھنا - ڈنکے کی چوٹ کہنا - نڈر اور بے خوف ہو کر کہنا - ہانکے پکارے کہنا +

کھلی (ہ) :- کھلا کی تانیث +

کھلی سوڑھ کہنا یا گانا (ہ) فعل متعدی :- علانیہ کہنا - کھلم کھلا کہنا - صاف صاف سنانا - آزادانہ بیان کرنا - سب کے روبرو کہنا - سب کو سنا کر کہنا (سوڑھ اصل میں ایک راگنی کا نام ہے کیونکہ جب کوئی بات گا بجا کر کہی جاتی ہے تو ہر ایک شخص کا خواہ مخواہ بھی سننے کو جی چاہتا ہے پس اس وجہ سے سب کو سنا کر کوئی بات کہنے کے موقع پر بولتے ہیں) +

کھلی کمر کا (ہ) صفت :- خفیہ پولیس کا - مخبر - جاسوس - کانسٹبل جو وردی کے بغیر ہر جگہ گھس بیٹھ کر خبر لائے اور مجرموں کو پکڑوائے +

کھلیان (ہ) اسم مذکر :- (۱) وہ جگہ جہاں بھس میں سے اناج برسا کر ڈھیر لگاتے ہیں - پیر (۲) وہ اناج کا ڈھیر جو کھیتوں پر صاف کر کے لگایا جاتا ہے - خرمن - انبار غلہ - کھتی - کھتا - کوٹھیار - اناج گودام - کوٹھی - گنج - (۳) مطلق انبار - ڈھیر - تودہ +

کھلیان کر دینا (ہ) فعل متعدی :- (عو) توڑ پھوڑ کر ڈھیر کر دینا + ستیاناس کر دینا - تہ و بالا کر دینا - تباہ و برباد کر دینا +

کھلیان ہو جانا (ہ) فعل لازم :- لاشوں اور کشتوں کا ڈھیر ہو جانا - مقتولوں کا انبار لگ جانا - گنج شہیداں بن جانا ٥

دل جیسے خط سبز ہیں کھلیان ہو گئے پڑتے ہیں ایسے جنگ میں بھی کھیت گاہ گاہ (سجاد)

کھم (ہ) اسم مذکر :- تھم - ستون - رکن - تھونی - لاٹ - منارہ - منار +

کھماچ (ہ) اسم مؤنث :- ایک راگنی کا نام جو کانھڑا راگنی میں اور راگنیوں کا رنگ ملا کر بنائی گئی ہے +

کھمبا (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کھم) +

کھمبی (ہ) اسم مؤنث :- گگن دھول - ایک قسم کی روئیدگی جو اکثر برسات میں سفید رنگ کی لکڑی سی کھڑی ہو جاتی ہے اور لوگ اُسے انڈے کی طرح تل کر کھاتے ہیں - عربی میں کمأ - عسقول فارسی میں کلاہ زمیں - سماغ - کلاہ دلوان وغیرہ +

کھم کھم (ہ) اسم مؤنث :- (اطفال) (۱) ڈولی کے لچکنے یا رتھ کے چلنے کی آواز (۲) مجازاً رتھ - جیسے چلو بھئی کھم کھم میں بیٹھ کے اپنی بیوی کو بزار لے چلیں (چتر بہنیلی) +

کھن

کھن (ہ) اسم مذکر:- کھنڈ کا مخفف:- (۱) منزل - درجہ - حصہ - جیسے لاٹھ کا کھن (۲) مکان یا دوکان کا اندرونی حصہ - جیسے دوکھنی دوکان یا کھنا مکان وغیرہ ۔

کُھن (ف) صفت:- پُرانا - سال خوردہ - کُہنہ - مُدّت کا - جیسے "چرخِ کُہن - پُرانا آسمان" ۔

کُھن سال (ف) اسم مذکر:- بوڑھا - بڈھا - پیرِ سال خوردہ - بڑی عمر کا - ضعیف - مُعمر - عمر رسیدہ ۔

کُھن سالی (ف) اسم مؤنث:- بڑھاپا - پیری - ضعیفی ۔

کہن (ہ) اسم مؤنث:- کہنا کا حاصل بالمصدر - کہاوت - قول - بچن - بات - مقولہ ۔

کہنا (ہ) فعل مُتعدی:- (۱) بیان کرنا - گفتن کا ترجمہ - بکھاننا - کتھنا - بولنا زبان پر لانا ۔

کہنے سے گرچہ ہوتی ہے یار و پرائی بات ہو ہم سے تو نہیں کہیں مُنہ پر آئی بات (میر)

(۲) کھولنا - ظاہر کرنا - افشا کرنا - جیسے "دوسرے سے بات کہنا" (۳) خبر کرنا - اطلاع دینا - آگاہ کرنا (۴) نام رکھنا - موسوم کرنا - جیسے "اُسے کلو کہتے ہیں" - (۵) برا کہنا - سُنانا - بھوگ سُنانا - گالی دینا - نہ کچھ کہنا نہ سُننا - کیوں کہئے اور کیوں کھایئے (ہندو) (۶) شعر کہنا - شعر گوئی کرنا ۔

کیوں نہ غالب کے ہوں اشراق کا قائل نا ہم دور سے جس نے سکھایا مجھے ایسا کہنا (نا ہم)
اے مصحفی بعضے مرے کہنے کے ہیں قائل بعض کا مقولہ ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا (مصحفی)

(۷) سمجھانا - فہمایش کرنا - نصیحت کرنا (۸) کان کھولنا - تنبیہ کرنا - متنبہ کرنا ۔

کہنا سُننا (ہ) فعل مُتعدی:- (۱) بہکانا - ورغلانا - جیسے "اُن کے کہنے سُننے میں نہ آجانا" (۲) ردّ بدل کے مباحثہ کرنا - گالی گلوچ کرنا - بُرا بھلا سُنانا ۔

کہنا (ہ) اسم مذکر:- (۱) مقولہ - قول - بچن - بات - کہاوت - کہن - (۲) برنن - بیان - ذکر - کتھا (۳) پند - نصیحت - اُپدیش (۴) حکم - فرمان - آگیا - امر (ہ) بات چیت - گفت گو ۔

کہنا ٹالنا (ہ) فعل مُتعدی:- کہنا نہ ماننا - حکم بجا نہ لانا - حکم عدولی کرنا ۔

کہنا ڈالنا (ہ) فعل مُتعدی:- حکم نہ ماننا - بات نہ ماننا ۔

کہنا سُننا (ہ) اسم مذکر:- دخل - مداخلت - رسائی - پہنچ - حکم - اختیار - چلتی - جیسے "آج کل تو ساری ریاست میں اُنہیں کا کہنا سُننا ہے" ۔

کہنا سُنا چلنا (ہ) فعل لازم:- دخل ہونا - رسائی ہونا - اختیار ہونا - بات مانی جانا - جیسے "سرکار میں جو اُن کا کہنا سُنا چلتا ہے دوسرے کا نہیں چلتا" ۔

کہنا کرنا (ہ) فعل مُتعدی:- حکم بجا لانا - کہا ماننا - تعمیل ارشاد کرنا - بات ماننا - عرض پوری کرنا - عرض سُننا ۔

کہنا ماننا (ہ) فعل مُتعدی:- کہنے پر چلنا - کہنے پر عمل کرنا - تعمیل ارشاد کرنا - بات ماننا یا تسلیم کرنا ۔

کہنا نہ کرنا (ہ) فعل مُتعدی:- (۱) قابو میں نہ ہونا - بس میں نہ ہونا - ارادے کے موافق کوئی کام نہ کرنا - جیسے "اب ہاتھ کہنا نہیں کرتا - پاؤں کہاں سے کرتا" (۲) حکم نہ ماننا - تعمیل نہ کرنا - عمل نہ کرنا ۔

کھنجری یا کھنجری (ہ) اسم مؤنث:- (۱) ایک باجہ کا نام - بہت چھوٹی سی ڈفلی - چھوٹی چنگ جو اکثر جوگیوں کے پاس ہوتی ہے (۲) ا:- جھوٹا خنجر - (۳) ا:- ایک قسم کی لہر دار دھاری جو ریشمی کپڑے میں ہوتی ہے ۔

کھنچاؤ (ہ) اسم مذکر:- دیکھو (کھچاؤ) ۔

کھنچنا (ہ) فعل لازم:- (۱) دیکھو (کھچنا) (۲) متفکر ہونا - متوحش ہونا - وحشت پکڑنا - کشیدہ ہونا - کنارہ کش ہونا ۔

خدایا جذبۂ دل کی مگر تاثیر اُلٹی ہے کہ جتنا کھینچتا ہوں اور کھنچتا جائے ہے مجھ سے (غالب)

کھندل مارنا (ہ) فعل مُتعدی:- پامال کر ڈالنا - زیر و زبر کر دینا - روند ڈالنا ۔

قاش سے زین کے ذرّہ جو اُچک جائے عناں
مارے حوں روئے زمیں پشک فلک کو دے کھندل (سودا)

کھندلنا (ہ) فعل مُتعدی:- پیروں سے روندنا - پامال کرنا - کھوندنا - زیر و زبر کرنا - پاؤں میں ملنا - مسلنا - کچلنا ۔

دل کو پاؤں تلے کھندلنا ہے کیوں جی ایسا بھی پیار ہوتا ہے (مصحفی)
اُٹھاؤ نعش کو میری نہ اُس کوچے سے سُنتے ہو بلا سے گاہ گاہے اپنے گھوڑے سے کھندلتا ہے (سوز)

کیا ناز و ادا کا ماتم ہے بے خوف اُچھلتے پھرتے ہیں
لونگے ننگے پیروں سے وہ لاش کھندلتے پھرتے ہیں (نظیر)

کھنڈ (س) اسم مذکر:- (۱) ٹکڑا - حصہ - بھاگ (۲) منزل - درجہ - مکان پر مکان - مکان بلند کا درجہ (۳) مکان کا اندرونی حصہ - جیسے دوکان کے اندر دوکان یا کوٹھے کے اندر کوٹھا وغیرہ (۴) زمین کا کوئی حصہ - قطعۂ زمین - خِطّہ - دیس - مُلک - ضلع - پرگنہ - جیسے بھارت

کھنڈ - بندیل کھنڈ - رہیل کھنڈ - وغیرہ (۵) کتاب کا حصہ - باب - ادھیائے (۶) کھانڈ - شکر - قند - چینی - بُورا + میزاں کھانڈ - کچی کھانڈ (۷) پدماوت کے گیت (۸) دھوبیوں کے بنائے ہوئے گیت دھوبیوں کا راگ (۹) قتلہ - قاش ؎

نہ مطربوں کی کسی نے سُنی تو وہ ناچار شروع دھوبیوں کی طرح کھنڈ کرتے ہیں (انشا)

کھنڈ کھنڈ ہونا (ہ) فعل لازم :- ٹکڑے ٹکڑے ہونا - پارہ پارہ ہونا - ریزہ ریزہ ہونا - کھیل کھیل ہونا - پاش پاش ہونا ؎

نیناں تو سے پٹک دوں کھنڈ کھنڈ ہو جائے تن بیچ واہ لگائے کے آپ الگ ہو جائے (دوہا)

کھنڈا (ہ) اسم مذکر :- (۱) چاولوں کا چورا - چاولوں کے ٹکڑے (۲) کھانڈا بمعنی تلوار کا مخفف - تلوار - تیغ - شمشیر +

کھُنڈا (ہ) صفت (ہندو) :- کھونڈا - کُند - بھُترا - دھار کرا ہوا +

کھِنڈانا (ہ) فعل متعدی :- پھیلانا - بکھیرنا - ستھراؤ کرنا - زمین میں بچھا دینا - تتر بتر کرنا - تتر تین کرنا - منتشر کرنا - پراگندہ کرنا +

کھنڈت (ہ) صفت :- صحیح سنسکرت (کھنڈِت) (۱) ٹوٹا ہوا - ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا - کٹا ہوا - چھن بھن + (۲) تتر بتر - پراگندہ - بکھرا ہوا - منتشر (۳) مات کیا ہوا - رد کیا ہوا (۴) اسم مؤنث :- کھنڈن - بھنجن - بھنگ - جیسے اس کا مت کھنڈت کر دیا (۵ ،،) خلل - دست اندازی - مزاحمت - خلل اندازی - حرج + تردید - تنسیخ ؎

کبھی یہ آ گئے شاستر و بید و پُران کروں اک بات سے پنڈت کی کتھا میں کھنڈت (ذوق)

کھنڈت پڑنا (ہ) فعل لازم :- (۱) مزے میں خلل واقع ہونا - کریز میں غلہ لگنا - کسی کام میں حرج واقع ہونا (۲) ہ :- ورد یا نیم میں فرق آنا - کسی بات کا سلسلہ نہ رہنا +

کھنڈت کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) خلل ڈالنا - دست اندازی کرنا - تعرض کرنا - حرج کرنا - رنگ میں بھنگ کرنا - رخنہ ڈالنا (۲) توڑنا - کھنڈن کرنا - بھنجن کرنا - (۳) رد کرنا - منسوخ کرنا +

کھنڈت ہونا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم :- (۱) ٹوٹ جانا - ٹکڑے ہو جانا - جیسے جنیو کھنڈت ہو جانا (۲) رنگ بھنگ ہو جانا - مزے میں خلل پڑنا +

کھنڈر (ہ) اسم مذکر :- (۱) ٹوٹا ہوا مکان - نہایت بوسیدہ مکان - ویران مکان + ویرانہ - خرابہ (۲) ٹوٹے پھوٹے مکانوں کے نشان - کسی اُجڑی ہوئی بستی یا شہر کے غیر آباد مکانات ؎

وہ سنگیں محل اور وہ اُن کی صفائی جمی جن کے کھنڈروں پہ ہے آج کائی

وہ مرقد کہ گنبد تھے جن کے طلائی وہ معبد جہاں جلوہ گر تھی خدائی
زمانے نے گو اُن کی برکت اُٹھالی
نہیں کوئی ویرانہ پر اُن سے خالی
(بند مسدس خالی)

کھنڈلا (ہ) اسم مذکر :- قتلہ - ٹکڑا - قاش - پھانک - مچھلی کا قتلہ +

کھُنڈلا (ہ) اسم مذکر :- تحقیراً ٹوٹا پھوٹا مکان - جھونپڑا - کُلبہ - چھوٹا سا گھر +

کھنڈن (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- بھنجن - بھنگ - چھن بھن + تردید - تنسیخ + بُت شکنی +

کھنڈن کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- توڑنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا + بگاڑنا - خلل ڈالنا + مات کرنا - ہرانا +

کھِنڈنا (ہ) فعل لازم :- بکھرنا - پھیلنا + پراگندہ ہونا - پریشان ہونا - منتشر ہونا - تتر بتر ہونا - تتر تین ہونا + خشکی کے باعث بکھرا جانا جیسے "روٹی کھنڈی جاتی ہے" + "جی کھنڈا جاتا ہے" +

کھُنڈے اُسترے سے سر مونڈنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- دیکھو (کورے اُسترے سے سر مونڈنا) بن دھار کے اُسترے سے حجامت بنانا + خوب تکلیف دینا + لوٹنا - مُوسنا - خوب صفایا کرنا +

کھُنس (ہ) اسم مؤنث :- (۱) روس - کرودہ - کوپ - خشم - غصہ - رِس - (۲) بیر - حسد - دشمنی - ویرکھا +

کھُنسانا (ہ) فعل لازم (عو) :- (۱) جلنا - ناراض ہونا - حسد کرنا - بیر کرنا - دشمنی کرنا - جیسے "تو کیوں ہر وقت اُس سے کھنساتی رہتی ہے" (۲) روکھا پھیکا ہونا - مُنہ بنانا - تیوری چڑھانا - تُرش رو ہونا - جیسے "جس سے آگ مانگو وہی کھنساتی ہے" (۳) لگائی بجھائی کرنا - کان بھرنا - چُغلی کھانی +

کھنک (ہ) اسم مؤنث :- بجنے کی آواز + روپے کی آواز - جھنکار + کھڑک +

کھنکانا (ہ) فعل متعدی :- بجانا - جھنکارنا - کھڑکانا - روپیہ بجانا - روپیہ پرکھنے کے واسطے اُس کی آواز نکالنا +

کھنکڑی (ہ) اسم مؤنث :- کراری پوری - ایک قسم کے پاپڑ - مٹھڑی +

کھنکنا (ہ) فعل لازم :- (۱) بجنا - کھڑکنا - برتنوں کا ٹکرانا + ٹھنٹھنانا - جھنکار ہونا - جھنجھنانا - پرکھتے یا گنتے وقت روپیوں کا بجنا (۲) لکھنؤ :- جھوجری آواز نکلنا - ٹوٹے ہوئے مٹی کے برتن کی آواز +

کھن

کہنے پر جانا (ف) فعل لازم :- کہا ماننا - کسی کے کہنے میں آنا - کسی کے کہنے کا خیال کرنا - بات کا خیال کرنا ؎

پچھتائے گا آخر کو مجھے چھوڑ کے اے یار کہنے پہ تو ہر ایک مخالف کے نہ جا دیکھ (سوز)

کہنے سے بات پرائی ہوتی ہے (ف) کہاوت :- مُنہ سے نکالی ہوئی بات پر قابو نہیں رہتا ؎

کہنے سے گر چہ ہوتی ہے یار و پرائی بات ہوتا ہم سے تو نہیں نکہیں مُنہ پر آئی بات (میر)

کہنے کو (ف) تابع فعل :- (۱) نام کو - ذکر کو - نام چارے کو - برائے نام - جیسے "کہنے کو بات رہ گئی" (۲) عیب لگانے یا عیب نکالنے کو - جیسے "کہنے کو سب ہو جاتے ہیں دیکھتا کوئی نہیں" ٭

کہنے کو بات رہ گئی (ف) محاورہ :- یعنی دفعتہً کل گیا شکوہ و شکایت اور گلہ باقی رہ گیا ؎

گو ہم سے تم ملے نہ تو ہم بھی مر گئے کہنے کو بات رہ گئی اور دن گزر گئے (نیر قاسم)

کہنے کو مُنہ میں زبان رکھتے ہیں (۱) محاورہ :- اوّل معنی سوال کا جواب دے سکتے ہیں - جیسا کہو گے سُنو گے - دوسرے معنی برائے نام زبان ہے گویائی کے قابل نہیں ؎

بولتے آپ نہیں ہم سے کبھی مُنہ میں کہنے کو زباں رکھتے ہیں (مصحفی)

کہنے کی باتیں ہیں (ف) محاورہ :- خالی باتیں ہی باتیں ہیں - صرف زبانی خرچ ہے - عمل میں لانا مشکل ہے ؎

کہتے تو ہو یوں کہتے یوں کہتے جو یار آتا سب کہنے کی باتیں ہیں کچھ بھی نہ کہا جاتا (میر)

کہنے میں (ف) تابع فعل :- (۱) مطیع - فرماں بردار - تابع جیسے وہ ہمارے کہنے میں ہیں (۲) قابو میں - بس میں جیسے "ہاتھ کہنے میں نہیں" ٭

کہنے میں آجانا (ف) فعل لازم :- بہکائے میں آجانا - ورغلانے میں آجانا ٭ دھوکے میں آجانا - فریب میں آجانا - کہے کا یقین کر لینا - بات کا اعتبار کر لینا ٭

کھنکھارنا یا کھنکارنا (ف) اسم مؤنث :- (۱) بلغم - کف ؎

مریض عشق دق ہے اے اطبا زندگانی سے جگر کا کٹ کے آنا اب کی تم کھنکار پر رکھو (میر)

(۲) کھانسنے کی آواز - کھانسی کی آواز ٭ وہ آواز جو گلا صاف کرنے کے واسطے نکالی جائے - بلغم کے ہٹانے کی آواز (۳) لکھنؤ :- وہ آواز جو روپیوں کے پرکھنے یا گننے سے نکلے ٭

کھنکھارنا یا کھنکارنا (ف) فعل لازم :- (۱) کھانسنا - کھانسنے کی آواز نکالنا ؎

کہن

ہم گزرے اُس گلی میں نہم قیب سے آہستہ تک گلی ہی میں کھنکارہ کئے (مصحفی)

(۲) دوسرے کو کھانسی کی سی آواز سُنا کر جتانا - کھانس کر اپنی طرف متوجہ کرنا - کھانسی کے ذریعہ سے اشارہ کرنا ؎

دیکھ کر کھنکارا مجھ کو اور دی شنام بھی جب میں جھنجھلایا تو بولے واہ تیرا نام بھی (انشا)

(۳) کھانس کر تھوکنا ٭ گلے میں سے بلغم ہٹانا - گلا صاف کرنا ٭

کھنکھجورا (ف) اسم مذکر :- دیکھو (کنکھجورا (اگر اس کا مادہ کھن معنی ٹکڑا اور کھجور قرار دیں تو اس کے معنی ہوں گے کھجور کے درخت کیسے کھن والا - یعنی گنڈے دار ؎

ٹانگوں سے زخم پہلو لگتا ہے کھنکھجورا مت چھیڑ میرے دل کو بیٹھا ہے کھنکھجورا (نصیر)

کھن کھن کرنا یا کھنکھنانا (ف) فعل لازم :- ناک میں رونا - بچہ کا بیماری کے باعث ناک میں رونا - جیسے "ذرا بچہ کھن کھن کرنے لگا چٹنی پتی دے دی" (اُسکھڑ سہیلی) (یہ لفظ عربی فن سے لیا گیا ہے) ٭

کھنگالنا (ف) فعل متعدی :- (۱) پانی ڈال کر برتن میں ہلانا اور اُسے پھینک دینا ٭ پانی سے برتن صاف کرنا ؎

ہو لے شوق چمن میں کسے صبوحی کا پیالے گُل کے جو شبنم کھنگال رکھتی ہے (لا اعلم)

(۲) دھونا - صاف کرنا - میل نکالنا - کدورت سے پاک کرنا ؎

کتنا نہیں کرشمت و ناز و ادا دے اس میرے میلے دل کو الٰہی کھنگال دے (رنگین)

(۳) بازاری :- بھوگ بلاس کرنا - جماع کرنا - زنا کرنا ٭

کھنگر (ف) اسم مذکر :- (۱) وہ اینٹوں کا بھنڈ جو زیادہ پکنے سے ہو جاتا ہے - کئی کئی جڑی ہوئی اینٹوں کا مجموعہ - جلی ہوئی اینٹ (۲) بہت سوکھا ہوا اور خشک (۳) دھات کا میل جو پگلنے کے بعد نکلتا ہے (۴) ایک قسم کا کُرنڈ جس سے چھاپہ کا پتھر صاف کرتے ہیں - کھُرا - کھنگری ٭

کھنگر لگ جانا (ف) فعل لازم :- ہڈیاں نکل آنا - گوشت اور جسم گھل کر صرف ہڈیاں رہ جانا - سوکھا لگ جانا - سوکھ کر کانٹا ہو جانا ٭

کُھنگی (ف) اسم مؤنث :- پُرانا پن - بڑھاپا - پیری - قدامت ٭

کُھنّہ (ف) صفت :- پُرانا - سال خوردہ - دیرینہ ٭

کُہنی (ف) اسم مؤنث :- مرفق - آرنج - ساعد و بازو کا جوڑ - بند گاہ - ساعد و بازو ٭

کُہنی مارنا یا چلانا (ف) فعل متعدی :- مرفق کے ذریعہ سے اشارہ کرنا - کُہنی کی ضرب لگانا - کُہنی سے ہٹانا ٭

کہن

کہنے پر جانا (ف) فعل لازم :- کسی کی بات کا خیال کرنا ۔ کسی کی بات کا یقین کرنا پچھتائے گا آخر کو مجھے چھوڑ کے اے یار کہنے پہ تو ہر ایک مخالف کے نہ جاویکھ (سوز) واعظ ناکس کی باتوں پر کوئی جاتا ہے میر آؤ مے خانے چلو تم کس کے کہنے پر گئے (میر)

کھو (ا) اسم مؤنث :- غار - گپھا - گوپا - بھٹ - گڑھا - پہاڑ کے اندر کا کھوکھلا حصّہ ۔

کھوا (ا) اسم مذکر :- شانہ - مونڈھا - کتف ۔ کندھا - دوش ۔ شانہ کی ہڈی ۔

کھوانا (ف) فعل متعدی :- دیکھو (کھلوانا) ۔

کھو بیٹھنا (ف) فعل لازم :- ضائع کر دینا - برباد کر دینا - تباہ کر دینا - کھو دینا کہیں تو بھی نہ دل کو کھو بیٹھے کہیں آنکھوں کو یوں نہ رو بیٹھے (مومن)

کھوپرا (ا) اسم مذکر :- (۱) کھوپا - ناریل کا مغز - گری - مغز جوز ہندی - گولا - مغز نارجیل - لب النارجیل - مزاجاً بوعلی سینا کے نزدیک دوم درجہ میں گرم اور اول میں خشک اور ابن بیطار کے موافق اول میں گرم دوم میں خشک (۲) بازاری :- کاسۂ سر - کے وپری - جیسے "کھوپرا چھوڑ دوں گا" (ہندو اکثر کھوپا بولتے ہیں) ۔

کھوپری (ا) اسم مؤنث :- (۱) کپال - کاسۂ سر - خف سر کے اوپر کا حصّہ سر کی ہڈی - پالی - بجمہ ۔

کھوپری چٹخنا یا چٹکنا (ف) فعل لازم :- کاسۂ سر کا شق ہونا - تالو پھوٹنا - شدت گرمی یا آتشک کے سبب کاسۂ سر کا پھٹ جانا ۔

شراب عشق کی حدت سہار نے کیونکر یہ حال نشہ کا ہے کھوپری چٹکتی ہے (بحر)

کھوپری کھا جانا (ف) فعل متعدی (عو) :- (۱) مجازاً بھیجا کھا جانا - دماغ چٹ کر جانا (۲) ستانا - دق کرنا - جان کھانا - تنگ کرنا (۳) دوسرے کے مال کو کھا جانا - دوسرے کو موسنا - لوٹ کر کھا جانا - کچھ باقی نہ چھوڑنا - سر مونڈنا ۔

کھوپری گنجی کرنا (ف) فعل متعدی :- اس قدر مارنا کہ سر کے بال اڑ جائیں - سر پر بال نہ رکھنا - خوب مارنا - مار کر گنجا کر دینا ۔

کھوتو میں گھر چھوڑ دوں (ف) محاورہ :- یہاں سے جائیے - تشریف لے جائیے - زیادہ ستائیے (جب کوئی شخص آکر جانا نہیں چاہتا تو اس سے ناراض ہو کر کہتے ہیں) ۔

کھوٹ (ا) اسم مؤنث :- (۱) غش - ملاؤ - ملونی - آمیزش (۲) اسم مذکر :-

کھو

چاندی سونے میں کسی کم قیمت دھات کا ملاؤ - نقص - عیب - دوش - اوگن - سُقم - قباحت (۳ ،،) خطا - قصور (۴ ،،) نقصان - ضرر (۵) بدی - برائی ۔

یہ مصحفی ہے نصیبوں کی کھوٹ شکوہ کر کوئی نہیں جو ترا قدر داں زمانے میں (مصحفی)

(۶) شرارت - نٹ کھٹی - بدذاتی - حرامزدگی (۷) دغا - چھل - فریب کینہ - کپٹ ۔

یگانگ آشنا نہیں ہم نے پرکھ لیا منہ پھیرے ہر آپ مگر دل میں کھوٹ ہے (بحر)

کھوٹ کرنا (ف) فعل متعدی (سندہ) :- برائی کرنا - بدی کرنا ۔ قصور کرنا ۔ دوسرے کو نقصان یا ضرر پہنچانا ۔

کھوٹ ملانا (ف) فعل متعدی :- (۱) خالص سونے چاندی میں کوئی ادنیٰ دھات آمیز کر دینا (۲) نقص کرنا - خلل ڈالنا جیسے "میں نے کیا کھوٹ ملا دیا جو میری بات سے ناراض ہو گئی" ۔

کھوٹا کھلانا (ف) فعل متعدی :- کسی کا نقص یا عیب ظاہر کرنا ۔

کھوٹا (ص) صفت :- (۱) کھرا کا نقیض - نامرہ - زر غیر خالص - ملوٹی کا - جعلی - زر قلب - سکۂ قلب جو چلنے کے قابل نہ ہو ۔

بازار مصر میں چل یوسف کا سامنا کر کھوٹے کھرے کا پردہ کھل جائے گا چلن میں (آتش)

(۲) برا - بد - زبون - زشت - خراب ۔ شریر - بدذات - مفسد - ننگی - عیبی - نٹ کھٹ - جتنا چھوٹا اتنا ہی کھوٹا - بڑا کھوٹا آدمی ہے (۳) ناقص - نکما - ناکارہ جیسے "کھوٹا مال" (۴) دغاباز - بے ایمان - ادھرمی - نمک حرام - فریبی - متقلی - مکار (۵) بدچلن - زناکار - بدکار - جیسے "کھوٹے کے پاس نہ بیٹھے کھوٹا کہلائے" (۶) کپٹی - کینہ توز - بدباطن (۷) بدنیت - برے ارادہ والا ۔

کھوٹا بیٹا (ا) اسم مذکر :- کپوت - ناخلف - نالائق بیٹا - جیسے "کھوٹا بیٹا اور کھوٹا پیسا وقت پر کام آتا ہے" ۔

کھوٹا پیسہ (ا) اسم مذکر :- گھسا ہوا پیسہ - وہ پیسہ جو چلنے کے قابل نہ ہو ۔

کھوٹا پیسہ برے وقت کے کام آتا ہے (ا) کہاوت :- بیگانہ دشمن دوست بیگانہ سے بہتر اور کارآمد ہوتا ہے - اپنی نکمی اور ناکارہ چیز بھی وقت پر کام دے جاتی ہے ۔

داغ دل دیکھ ترحم تجھے خود کام آیا کھوٹا پیسہ ہی برے وقت پہ ہے کام آیا (نکہت)

سچ مثل ہے کبھی کام آتا ہے کھوٹا پیسہ صنم دیر ہوئے طالب ایماں ہم سے (ناسخ)

کھوٹا سما (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- بُرا زمانہ - کل جگ ٭

کھوٹا کھرا دیکھنا (ہ) فعل متعدی :- بُرے بھلے کی آزمایش کرنا - پرکھنا - تانا ٭

کھوٹا کھرا ہونا (ہ) فعل لازم :- نیت کا ڈانواں ڈول ہونا - نیت بگڑنا - للچانا ٭

کھوٹی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کھوٹا کی تانیث - غیر خالص ناسرہ (۲) جعلی - قلب (۳) بد - زبون - زشت - بدذات (۴) ناقص - نکمی (۵) دغاباز - فریبن - (۶) کینہ توز - کپٹ باز (۷) فاحشہ - قحبہ - بدکار - چھنال - بدچلن ٭

کھوٹی بولنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- (۱) بے راہ یا خلاف تہذیب بات زبان پر لانا - گالی دینا (۲) مسلمان :- بُری کہنا - چغلی کھانا - کٹتی ہوئی کہنا ؎

یہی رہتا ہے دھڑکا جب تک اُس کی بزم میں رہئے
کہ کچھ کھوٹی نہ اپنے حق میں کوئی بدخواہ بول اُٹھے (جرأت)

کھوٹی راہ کرنا (ہ) فعل متعدی :- عداوت کے باعث بروقت روک رکھنا یا بے محل رخصت کرنا ٭ صلح یا کام سے باز رکھنا ٭ بنی بات کو بگاڑنا - بنے کام کو بگاڑنا ٭ کسی کی شادی وغیرہ میں حارج ہونا ؎

قتل کرنا ہے تو لو دیکھو نہ دو چار کی راہ کھوٹی کیوں کرتے ہو جی اپنے گنہگار کی راہ (جرأت)

کھوٹی کرنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) کھوٹ ملانا - چاشنی دینا - ملونی ملانا (۲) بدی کرنا - برائی کرنا - اچھا نہ کرنا ؎

گر میں کہوں کہ ہم سے تو کھوٹی کی تم نے جان تو کس ادا سے کہوے ہے ہاں ہم میں کھوٹ ہے (جرأت)

(۳) ضرر یا نقصان پہنچانا ٭

کھوٹی کھری سُنانا (ہ) فعل متعدی :- بُرا بھلا کہنا - گالی گلوج بکنا - گالیاں دینا ٭

کھوٹی کہنا (ہ) فعل متعدی :- کسی کے حق میں بُرا کہنا - چغلی کھانا - کسی کے برخلاف کہنا ٭

کھوٹی گھڑی (ہ) اسم مؤنث :- بُری گھڑی - بُرا وقت - سخت گھڑی - منحوس گھڑی - ساعت بد ٭

کھوٹی ہنڈی (ہ) اسم مؤنث :- جعلی ہنڈی - جھوٹی ہنڈی - جعلی نوٹ یا بل ٭

کھوج (ہ) اسم مذکر :- (۱) سُراغ - نقش پے ٭ آدمی کے پاؤں کا نشان نقش قدم - پیڑ - اثر (۲) پتا - نشان - ٹھکانا (۳) تلاش - جستجو - تفحص (۴) خبر - واقفیت ٭

کھوج پانا (ہ) فعل متعدی :- پتا پانا - سُراغ لگنا - نشان ملنا - ٹھکانا معلوم ہونا - خبر پانا ؎

اُسے ہم نے بہت ڈھونڈا نہ پایا اگر پایا تو کھوج اپنا نہ پایا (ذوق)
غرض نام و نشاں سارا بتایا دل گم گشتہ کا یوں کھوج پایا (مومن)
مضموں کب ہاتھ آوے باریکئے میاں کا مشکل ہے کھوج پانا عنقا کے آشیاں کا (نکہت)
جس کشتہ کا دنیا میں کہیں کھوج نہ پایا وہ کشتۂ غم چاہ زنخدان میں دیکھا (مصحفی)

کھوج ڈھونڈنا (ہ) فعل متعدی :- پتا لگانا - سُراغ لگانا - خبر لگانا ؎

اس لئے ڈھونڈنا پھرتا ہوں دل زار کا کھوج کہ ملے دل تو ملے خانۂ دلدار کا کھوج (ظفر)
ڈھونڈیں کیا سینہ میں تیر نگہ یار کا کھوج نہ پتا ملتا ہے پیکاں کا نہ سوفار کا کھوج (〃)

کھوج کرنا (ہ) فعل متعدی (ہندو) :- جستجو کرنا - تفحص کرنا - ڈھونڈنا - تلاش کرنا - پتا لگانا - جیسے بولنے کا کھوج کرو برہم گیان دھرو بابا ٭

کھوج کھونا (ہ) فعل متعدی :- ستیاناس کرنا - بیڑا غرق کرنا - تباہ و برباد کرنا - خانہ خراب کرنا ٭ کسی کام کا نہ رکھنا ؎

ہمارا کھوج کھونے کو نثار ایسا وہ درپے ہے
اگر نقش قدم دیکھے مٹائے بن نہیں رہتا (نثار)

کھوج لگانا (ہ) فعل متعدی :- پتا لگانا - سُراغ لگانا - ٹھکانا معلوم کرنا - نشان معلوم کرنا - خبر لگانا ٭

کھوج لگنا (ہ) فعل لازم :- کسی شخص یا کسی چیز کا نہایت تلاش سے معلوم ہونا - پتا لگنا - سُراغ ملنا ؎

نہ اُس نور مجسم کا لگا کھوج پھرے ایسے کہ ہارے چاند سورج (ناسخ)

کھوج مٹانا (ہ) فعل متعدی :- نیست و نابود کرنا - نام و نشان نہ رکھنا - بیخ کنی کرنا - استیصال کرنا ٭

کھوج مٹ جانا (ہ) فعل لازم :- پتا نہ رہنا - نام و نشان نہ رہنا - بالکل تباہ و برباد ہو جانا - معدوم ہو جانا - نیست و نابود ہو جانا ؎

جب وہ دو چار قدم آئے کہ جوں نقش قدم
مٹ گیا خاک نشینوں میں سے دو چار کا کھوج (ظفر)

کھوج مٹنا (ہ) فعل لازم :- نام و نشان مٹنا - پتا نہ رہنا - برباد ہونا -

تباہ ہونا ۔

ترے دندان سے جو روکش ہو تو مانند حباب صاف دریا میں مٹے گوہر شہوار کا کھوج (ظفر)

کھوج مٹا (ف) صفت :- خانہ خراب - خانہ ویران - بے نام و نشان - ستیاناس گیا ۔

کھوج مٹی (ف) صفت :- خانہ خراب - خانہ ویران - ستیاناس گئی ۔

شوق مجھ کھوج مٹی کو ہے جو اُس بات سے کم
بولتی مجھ سے دوگانا ہے بہت رات سے کم (رنگین)

کھوج ملنا (ف) فعل لازم :- سُراغ ملنا - پتا لگنا - خبر لگنا ۔

چھوٹے ہم دام سے صیاد کے پر کیا حاصل نہ پتا گل کا ملا اور نہ گلزار کا کھوج (ظفر)

کھوج نکالنا (ف) فعل متعدی :- چوری کے مال کا پتا لگانا - سُراغ رسانی کرنا ۔

بے عمل پردہ دلدار میں سوراخ نہیں ہم نکالے ہیں گے اس روزن دیوار کا کھوج (ظفر)

کھوج نکلنا (ف) فعل لازم :- پتا لگنا - سُراغ ملنا ۔

کھوج نہ پانا (ف) فعل متعدی :- پتا نہ پانا - سراغ نہ ملنا ۔

گو دھیان اُس کمر کا ہم کو رہا ہمیشہ پر کھوج کچھ نہ پایا عنقا کے آشیاں کا (نصیر)

کھوج ہاتھ آنا (ف) فعل لازم :- پتا لگنا - سراغ ملنا ۔

اے ظفر کیونکر ڈھونڈھ کے جنوں کے ہاتھوں ہاتھ آیا نہ گریباں میں کہیں تار کا کھوج (ظفر)

کھوجڑا (ف) اسم مذکر :- کھوج کی تصغیر بالتحقیر (۱) کھوج - سُراغ (۲) نام و نشان ۔ بیخ و بنیاد ۔

کھوجڑا جانا (ف) فعل لازم (عو) :- ستیاناس جانا - اُجڑنا - غارت ہونا - تباہ و برباد ہونا - بیڑا غرق ہونا - خانہ خراب اور خانہ ویران ہونا - نام و نشان تک نہ رہنا - نیست و نابود ہونا ۔

کھوجڑا جائے میری آنکھوں کا نیند کیوں ان کو نہیں آتی ہے (رنگین)

کھوجڑا جائے (ف) دعاے بد (عو) :- غارت ہو - برباد ہو - نیواں ناس جائے - ستیاناس ہو - خدا کھوئے - نام و نشان تک نہ رہے ۔

کھوجڑا کھونا (ف) فعل متعدی (عو) :- ستیاناس کرنا - بگاڑنا - خراب کرنا - جیسے "تمہارا لاڈ و پیار اس بچے کا کھوجڑا کھوئے گا - میرے تو بیٹے کا کھوجڑا کھو دیا" ۔

کھوجڑے پیٹا یا گیا (ف) صفت :- (عو) ستیاناس - خانہ خراب - خانہ ویران ۔ مُوا - غارتی - اُجڑا - نگوڑا - جیسے کھوجڑے پیٹے کی شامت

نے گھیرا ہے ۔

کھوجڑے پیٹی (ف) دعاے بد (عو) :- (کھوجڑے پیٹا کی تانیث) ۔

کھوجی (ف) اسم مذکر :- سُراغ لگانے والا - سُراغ رساں - کھوج نکالنے اور تفتیش کرنے والا - جوینده - متفحص - پڑوہندہ ۔

کھوچڑ (ف) اسم مذکر :- ہوتے ہوئے کام کو روک دینے والا - مخل - خلل انداز - رخنہ انداز - چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانے والا - فسادی - مفسد - کھوٹا - بدسرشت - بدباطن ۔

کھود (ف) اسم مؤنث (۱) پورب :- کھلی - کھل ۔ تلچھٹ - سیٹھی (۲) خوید - چری - ہرے جو ۔

کھود کر پوچھنا یا کھود کھود کر پوچھنا (ف) فعل متعدی :- خوب چھان بین کرنا - کسی بات کو طرح طرح کے سوالات کر کے پوچھنا - طرح طرح سے پوچھنا نہایت تفحص اور تفتیش کرنا ۔

تم اپنے شکوے کی باتیں نہ کھود کھود کے پوچھو خدا کرے مرے دل سے کہ اس میں آگ دبی ہے (غالب)

کھودنا (ف) فعل متعدی :- (۱) کندیدن کا ترجمہ - کاویدن - کندن - گڑھا کرنا - جیسے "چوہے کا بچہ بل ہی کھودتا ہے" (۲) اُپاڑنا - جڑ سے اکھاڑنا جیسے گھاس کھودنا (۳) کھوکھلا کرنا - خالی کرنا (۴) کریدنا - کھرچنا (۵) کندہ کرنا - مُہر یا چپراس وغیرہ میں حروف کندہ کرنا - منبت کاری کرنا - نقاشی کرنا - جیسے گنبد کھودنا - مہر کھودنا (۶) تحقیقات کرنا - تفحص کرنا - تفتیش کرنا (۷) عو :- گالی کے اُس لفظ کی نقل جو بچے اکثر ماں بہن کی دیا کرتے ہیں ۔

کھودن کی سُنے رات کی (ف) محاورہ :- سوال کے برخلاف جواب دینا - سوال کچھ جواب کچھ - سوال دیگر جواب دیگر ۔

کھو دینا (ف) فعل متعدی :- (۱) ضائع کر دینا - گنوا دینا - برباد کر دینا - خاک میں ملا دینا جیسے "سارا روپیہ کھو دیا" (۲) کہیں کا نہ رکھنا - نکما کر دینا - جیسے اُس نے مجھے تو سب سے کھو دیا ۔

جی اپنا میں نے تیرے لئے خوار ہو دیا آخر کو جستجو نے تری مجھ کو کھو دیا (میر)

(۳) گم کر دینا - غائب کر دینا ۔

کھور (ف) اسم مؤنث (گنوار) :- (۱) مویشیوں کے کٹی کھانے اور پانی پینے کی مانند یا نالی (۲) پورب :- راستہ - گلی (۳) پورب :- چینی - ڈھکنا - سرپوش (۴) گنوار :- رضائی - لحاف ۔

کھورو (ف) اسم مذکر :- (۱) کھردار جانور دار کی وہ حالت جس میں وہ زمین کو

کھور

اپنے کھُروں یا سم سے کھود کر کسی خواہش کا اظہار کرتے ہیں (۲) گاے کے رمبھانے یا سانڈ کے ڈروکنے کی حرکت - ڈکرانے کی حالت (۳) بدی - فساد - رنگہ - شرارت - نٹ کھٹی - فیل - حرامزدگی - جھگڑا - ٹنٹا - راڑ ٭

کھور ولانا (ف) فعل متعدی :- (۱) زمین پر کھُر یا سم دے دے مارنا - پاؤں پٹینا (۲) شور و غل کرنا - شور مچانا (۳) فیل لانا - جھگڑا کرنا - فساد مچانا - نٹ کھٹی کرنا - شرارت لانا - حرامزدگی کرنا - بدی کرنا ٭

کھُوڑ (ا) اسم مؤنث :- (ہندو) :- (۱) پتروں کی خفگی - مرے ہوئے بزرگوں کی ناراضگی (۲) آسیب - خلل - اثر جیسے "اس کو میراں کی کھوڑ ہے" ٭

کھُوڑ (ا) اسم مؤنث :- شیو کے پوجا کرنے والوں کا وہ تلک جو صندل یا سیندور وغیرہ کا لگاتے ہیں ٭

کھُوسا (ا) صفت :- وہ شخص جس کے ڈاڑھی اور موچھ جوانی پر بھی نہ نکلے - کوسہ ٭

کھُوسٹ (ا) اسم مذکر :- وہ بوڑھا شخص جس کی ڈاڑھی اور موچھیں بڑھاپے کے مارے گر پڑی ہوں ٭ ڈاڑھی نچا - ڈاڑھی کھسوٹا ہوا ٭ بوڑھا بوبک - نہایت بدشکل اور زشت رو آدمی - بوم خصلت ٭ چغد ٭ کہن سال - پیر فرتوت - بوڑھا پھوس - ڈوکرا ؎

شیخ سے عید کو کیوں آپ ہم آغوش ہوئے — کوئی جاتا ہے بھلا ایسے بھی کھوسٹ سے لپٹ (انشا)

کھوس دینا (ف) فعل متعدی (بنگال) :- اُڑس دینا - اُلجھا دینا - اِلجھا دینا جیسے کوئی شالا کھوش گیا ہوگا" ٭

(یہ ایک مذاقیہ فقرہ بنگالیوں کی بزدلی کی نسبت مشہور ہے جس کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ کسی موقع پر بنگالیوں کی فوج بھرتی کی گئی تھی جب وہ غنیم سے لڑنے گئی تو بھاگ نکلی اتفاق سے غنیم کے کسی آدمی نے ایک ہتھیار بند بنگالی کو آپکڑا اُس نے کہا کہ میں سپاہی نہیں ہوں مجھے ناحق پکڑتے ہو غنیم کے آدمی نے کہا کہ پھر ہتھیار کیوں باندھ رکھے ہیں اس پر بنگالی نے جواب دیا کہ کوئی شالا کھوش گیا ہوگا یعنی کسی نے اُڑس دیئے ہوں گے میرے نہیں ہیں) ٭

کھوس لینا (ف) فعل متعدی (پورب و پنجاب) :- چھین لینا - جھپٹ لینا - اُچک لینا - زبردستی لے لینا ٭

کھوسنا (ف) فعل متعدی (گنوار) :- بال گھسوٹنا - بال نوچنا (۲) (پورب و بنگال) :- چھینٹا - پھپٹنا - اُچکنا - ہاتھ مارنا (۳) بنگال :- اُڑسنا - اُلجھانا ٭

کھوکر سیکھنا (ف) فعل متعدی :- نقصان اُٹھا کر تجربہ حاصل کرنا ٭

کھول

کھوکھا (ف) اسم مذکر :- (۱) سکاری ہوئی ہنڈی - وہ ہنڈی جس کے روپے دینے جا چکے ہوں (۲) بنگالی :- لڑکا - طفل ٭

کھوکھلا یا کھوکلا (ف) صفت :- پولا - تھوتھا - خالی - میان تہی - کھوکل حرف دار - چھوچھا - بے مغز ٭

کھولانا (ف) فعل متعدی :- (۱) جوش دینا - اُبالنا (۲) (مج) :- جلانا - غم دینا ٭

کھول کر (ف) تابع فعل :- (۱) اگھاڑ کر - ظاہر کر کے - واضح طور سے (۲) بے روک ٹوک - آزادانہ ؎

کھول کر دل جب میں روتا تھا فراق یار میں — چشم تر منبع تھی ہر موے مژہ فوارہ تھا (آتش)

جیسے کھول کر اوپر (۳) بخوبی - جیسا چاہیئے ٭

کھول کر کہنا (ف) فعل متعدی :- کسی بات کو خوب ظاہر کر کے اور علانیہ کہنا صاف کہنا - بے لاگ کہنا - واضح کر کے کہنا ؎

جو دل میں ہے ہمارے کھول کر ہم کہہ نہیں سکتے — کہ جس غنچہ میاں وہ اپنے دل میں بند ہوویں گے (ظفر)

کھول کیسہ کھا ہر پیسہ (ف) محاورہ :- گرہ کا زر خرچ کر اور دُنیا کا مزا اُٹھا ٭

کھولن (ا) اسم مؤنث :- (۱) جوش - اُبال (۲) جلن - ٹیس - سوزش زخم - ٹسن ٭

کھولنا (ف) فعل لازم :- (۱) اُبلنا - جوش کھانا - نہایت گرم ہونا - پکنا - جوشیدن کا ترجمہ - کھد بدانا (۲) (مج) :- جلنا - دل ہی دل میں غم کھانا جیسے بی دولتی اپنے دل میں آپ ہی کھولتی (۳) زخم یا پھوڑے میں جلن یا ٹیس ہونا ٭

کھولنا (ف) فعل متعدی :- (۱) کشادن کا ترجمہ - گرہ - بندش - پھندے یا کسی بندھی ہوئی چیز کا باز کرنا - عقدہ وا کرنا - عقدہ حل کرنا ؎

بند بند اُس کے جدا کیجیے یہی ہے جی میں — جان من بند قبا جس نے تمہارا کھولا (نصیر)

آہ کچھ ہم کو نہ تھی فرصت یک دم کی خبر — اے حباب لب جو تو نے یہ عقدہ کھولا (″)

سر عشاق یہ کیوں کر نہ بلا نازل ہو — تو نے اے رشک پری شام کو جوڑا کھولا (″)

(۲) ظاہر کرنا - منکشف کرنا - واضح کرنا - ابہام دور کرنا - شبہ مٹانا ؎

قاصد پھرے گا شہر میں جنت کو پوچھتا — کب اُس کو کھول کر ترے گھر کا پتہ دیا (عارف)

دل نے تو الفت نہاں کو نہ اصلا کھولا — چشم تر تو نے مرا حیف یہ پردہ کھولا (نصیر)

(۳) افشاے راز کرنا - بھانڈا پھوڑنا (۴) پھاڑنا - شق کرنا - دو پارہ کرنا -

چیرنا۔ جیسے سر کھول دینا (۵) اگھاڑنا۔ ننگا کرنا۔ عریاں کرنا۔ پردہ اُٹھانا۔ برہنہ کرنا۔ ستر نہ رکھنا ٭ پوشش سرکانا (۶) اُدھیڑنا۔ بخیہ یا سیون کا جدا کرنا۔ سلائی دور کرنا۔ جیسے ٹانکا کھولنا (۷) سُلجھانا۔ حل کرنا۔ کسی مشکل مسئلہ یا دقیقے کا صاف کرنا (۸) صاف کرنا۔ کوڑا کرکٹ نکالنا۔ جیسے موری کھولنا (۹) جاری کرنا۔ بہانا۔ جیسے نہر کھولنا (۱۰) حجاب دور کرنا۔ بے تکلف کرنا۔ بے تکلف بنانا ٭ خاموشی دور کرنا۔ ہم راز بنانا۔ دل کا بھید لینا ؎

ہزار طرح سے کھولا وہ دل رُبا نہ کھُلا ہمیں نہ کھُلنے کا کچھ اُس کے مدعا نہ کھُلا (ظفر)

(۱۱) چوڑا کرنا۔ فراخ کرنا۔ وسیع کرنا (۱۲) گھٹا یا بادل کا دور کرنا۔ بارش تھمانا جیسے کئی روز بعد خدا تعالیٰ نے مینہ کھولا ہے (۱۳) بند سے آزاد کرنا۔ رہائی دینا۔ رہا کرنا (۱۴) کسی بندھے ہوئے جانور کی چوری کرنا (۱۵) اٹکانا اور روکنا کا نقیض۔ بحال کرنا۔ سلسلہ جاری کرنا جیسے تنخواہ کھولنا (۱۶) ہتھیار کا کمر سے جدا کرنا (۱۷) کھٹکا ہٹانا۔ قفل کو زنجیر سے دور کرنا ٭

کھونا (ہ) فعل متعدی :۔ (۱) گم کرنا۔ بھُلانا۔ بسرانا (۲) گنوانا۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا ؎

دن کو کبھو ہنستے ہیں کبھو روتے ہیں اور رات جو ہوتی ہے تو ہم سوتے ہیں
نے کام خدا کا کیا نے عقبے کا اِس عمر کو دُنیا میں یونہیں کھوتے ہیں (رباعی میر سوز)

(۳) بے قابو کرنا۔ قابو کا نہ رکھنا جیسے دل کھونا۔ کسی آدمی کو ہاتھ سے کھونا۔ وغیرہ (۴) نکما کرنا۔ کام کا نہ رکھنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا جیسے کسی کام سے کھونا (۵) دور کرنا۔ زائل کرنا۔ دفع کرنا۔ رفع کرنا ؎

عاشقوں کی نہ کھو سکے اُلجھن پھر یہ کس درد کی دوا ہیں بال (شیدا)

کھونپ (ہ) اسم مؤنث :۔ ایک قسم کی لمبی لمبی سلائی۔ لمبے لمبے ٹانکے۔ ٹوبا۔ سیون۔ تیپچی۔ شلنگا ٭

کھونپ بھرنا (ہ) فعل متعدی :۔ موٹا موٹا سینا۔ تیپچی بھرنا۔ تگیانا۔ شلنگے مارنا۔ حقارتاً سینا ٭

کھُونٹ (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) کون۔ کونہ۔ گوشہ ٭ زاویہ (۲) پہلو۔ جانب۔ طرف۔ سمت (۳) کنارۂ چادر۔ پلّا۔ پلّو (۴) ہندو :۔ چکّی کا ہتھا۔ چکّی کا کھونٹا (۵) پورب :۔ کان کا میل۔ چرم گوش (۶) ہندو :۔ دیوی دیوتا پر چڑھانے کی روٹیاں (۷) مُلک کا حصہ۔ خطہ۔ دیس ٭

کھُونٹا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) میخ۔ چوب۔ میخچو۔ خیمہ کی میخ۔ گھوڑا وغیرہ جانور باندھنے کی میخ (۲) کولھو کی لاٹھ (۳) چکّی کا ہتھا ٭

کھُونٹا سا (ہ) تابع فعل :۔ میخ کی مانند سیدھا اور مضبوط گڑا ہوا ٭

کھونٹا سا بیٹھ جانا (ہ) فعل لازم :۔ کھونٹے کی طرح جم جانا۔ مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جانا۔ مستحکم ہو جانا ٭

کھونٹا سا گڑ جانا (ہ) فعل لازم :۔ جم کر بیٹھ جانا۔ مستحکم ہو جانا ٭

کھُونٹے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کھونٹا کی جمع۔ میخیں (۲) حروف مغیرہ کے آجانے کی وہ صورت جس میں الف کو یاے مجہول سے بدل لیتے ہیں جیسے بچھڑ بچھڑوں میں یا قسائی کے کھونٹے ٭

کھونٹے پر مارنا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :۔ ٹھینگے پر مارنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ پروا نہ کرنا۔ جوتی کی نوک پر مارنا ٭

کھُونٹے سے باندھنا (ہ) فعل متعدی :۔ اوّل معلوم۔ دوم کسی بے رحم کے ساتھ لڑکی کی شادی کر دینا ٭ پابند کر دینا ٭ نکاح یا شادی کر دینا ٭

کھُونٹے سے بندھنا (ہ) فعل لازم :۔ اوّل معلوم۔ دوم پابند ہونا۔ نکاح یا شادی ہونا ٭ (عو)

کھُونٹے کے بل کودنا (ہ) فعل لازم :۔ کسی کی حمایت پر اترانا۔ کسی کی پشتی پر پھولنا۔ کسی کے برتے بھروسے پر گھمنڈ کرنا۔ جیسے بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے ٭

کھُونٹی (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) چھوٹی میخ (۲) سارنگی یا ستار کے کان۔ جن میں تار یا تانت لپٹی رہتی ہے (۳) بالوں کی جڑ۔ بُن مو۔ چھوٹے چھوٹے بال جو مُنڈنے کے بعد نکلتے ہیں (۴) گھوڑے وغیرہ کا قد۔ جیسے چھوٹی کھونٹی کا گھوڑا یا آدمی ٭

کھُونٹی لینا (ہ) فعل متعدی :۔ چھوٹے چھوٹے بالوں مونڈنا ٭

کھُونٹی مروڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ گوشمالی کرنا۔ کان امیٹھنا۔ ادب دینا ٭

کھُونٹی نہ چھوڑنا (ہ) فعل متعدی :۔ خوب گھونٹ کر حجامت بنانا۔ خوب سر گھونٹنا۔ بہت صفائی سے حجامت بنانا ٭ خوب صفایا کرنا۔ کوڑی نہ چھوڑنا۔ خوب مُوسنا ٭

کھونچ (ہ) اسم مؤنث :۔ کیل یا کانٹے وغیرہ سے جو اُلجھ کر کپڑا پھٹ جائے اُس پھٹی ہوئی جگہ کو کھونچ کہتے ہیں ٭

کھونچ آنا یا لگنا (ہ) فعل لازم :۔ کپڑے کا کسی چیز سے اُلجھ کر پھٹ جانا ٭

کھونچا (ہ) اسم مذکر:- بڑی کھونچ ۔

کھونچا (ہ) اسم مذکر:- ساڑھے چھ کا پہاڑہ ۔

کھونچڑ (ہ) صفت:- دیکھو (کھوچڑ) ۔

کھوندنا (ہ) فعل متعدی:- پامال کرنا۔ روندنا۔ پیروں سے مسلنا۔ پاؤں تلے ملنا یا کچلنا۔ کھندلنا۔ لکدکوب کرنا ۔

کھونڈا (ہ) صفت:- آگے کے دانت ٹوٹا ہوا شخص۔ دانت ٹوٹا۔ وہ لڑکا جس کے دودھ کے دانت ٹوٹ رہے ہوں ۔

کھونسڑا (ہ) اسم مذکر:- پرانی اور ٹوٹی جوتی۔ پاتل۔ لیتڑا ۔

کھونسنا (ہ) فعل متعدی (پورب):- اڑسنا۔ بھرنا۔ ٹھونسنا۔ گھسیڑنا ؎

بال زلفوں کے دیئے کھونس اس نے جو ٹوٹے ہوئے
سانپ کی باہنی میں سمجھا رخنۂ دیوار کو (ناسخ)

کھوں کھوں (ہ) اسم مؤنث:- ٹھوں ٹھوں۔ کھانسنے کی آواز۔ جیسے "بچہ رات بھر کھوں کھوں کرتا ہے" ۔

کھوں کھوں کرنا (ہ) فعل متعدی:- کھانسنا۔ ٹھوں ٹھوں کرنا۔ دھانسنا ۔

کھوؤ (ہ) صفت:- برباد کرنے والا۔ گنواؤ۔ لٹاؤ۔ فضول خرچ۔ مسرف۔ ضائع کرنے والا۔ روپیہ کھونے والا ۔

کھوہ (ہ) اسم مؤنث:- گپھا۔ گوہا۔ پہاڑ کا غار۔ کہف۔ مغار ۔

کھوئی (ہ) اسم مؤنث:- (۱) گنے یا ایکھ کا پھوک جو رس نکالنے کے بعد رہ جاتا ہے۔ پنجاب میں سیٹھ یا پچھی کہتے ہیں (۲) پورب:- مرمرا۔ بھنے ہوئے چاول یا دھان کی کھیل (۳) گنوار:- گھگھی۔ کپڑے یا کمل کو گوشہ نما بنا کر اوڑھنا۔ جھونپنا ۔

کھوے (ہ) اسم مذکر:- (۱) کھوا کی جمع۔ مونڈھے۔ کندھے (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کی یائے مجہول کے ساتھ مبدل ہوجانے کی صورت ۔

کھوے سے کھوا چھلنا (ہ) فعل لازم:- کثرت خلائق و انبوہ کثیر کے باعث کندھے سے کندھا چھلنا۔ شانہ سے شانہ رگڑ کھانا۔ نہایت بھیڑ ہونا۔ ازحد ہجوم ہونا ؎

وہ دلی کے کوچے ہیں اب سارے خالی کھوے سے کھوے تھے جہاں روز چھلتے (مصحفی)

کھویا (ہ) صفت:- بہت کھانے والا۔ پیٹو۔ بسیار خوار۔ کھاؤ ۔ کھانے والا ۔

کھویا (ہ) اسم مذکر:- (۱) کندا۔ بھنا ہوا دودھ۔ دودھ کا ماوا ۔ مکھن۔ ربڑی (۲) اینٹیں بنانے کا گارا (۳) اینٹ کی رنگت کا۔ چنانچہ اینٹ کھویا اسی وجہ سے کہتے ہیں ۔

کھویا جانا یا کھوئے جانا (ہ) فعل لازم:- (۱) گم ہوجانا۔ جاتا رہنا۔ (۲) سٹ پٹا جانا۔ سٹی گم ہوجانا۔ گھبرا جانا ۔ بدحواس ہوجانا۔ حیران ہوجانا۔ ہکا بکا ہوجانا۔ ششدر رہنا۔ دھک رہ جانا ۔ آپے سے باہر ہونا۔ بے خبر ہونا۔ ازخود رفتہ ہونا ؎

کیا رفتگی سے مری تم گفت گو کرو ہو کھویا گیا نہیں میں ایسا جو کوئی پاوے (میر)
سدا ہم تو کھوئے گئے سے رہے کبھو آپ میں تم نے پایا ہمیں (〃)
شب تم جو بزم عیش میں آنکھیں چرا گئے کھوئے گئے ہم ایسے کہ اغیار پا گئے (مومن)
دل گم گشتہ کے مذکور پر تم کھوئے جاتے ہو
بڑی چوری ملے گی زلف پرخم میں اگر پایا (داغ)
ذکر کے اتنے ہی کیوں کھوئے گئے یہ تو واعظ کچھ پتے کی بات ہے (نسیم بھرتپوری)

(۲) جواب نہ بن آنا۔ لاجواب ہوجانا۔ بند ہوجانا ۔

کھوئے سے گئے (ہ) محاورہ:- سٹ پٹا گئے۔ اوسان سے جاتے رہے گھبرا گئے۔ حواس باختہ اور متحیر ہوگئے ؎

لعل و گوہر ان لب و دندان سے کھوئے سے گئے
پانی پانی اس طلائی رنگ سے زر ہوگیا (آتش)

کھے (ہ) اسم مؤنث:- (۱) بشٹا۔ میلا۔ گوہ۔ براز۔ نجاست۔ گندگی۔ (۲) خاک۔ دھول۔ راکھ۔ کوڑا کرکٹ ۔

کھے کھانا (ہ) فعل متعدی:- جھک مارنا۔ بیہودہ بکنا۔ گوہ کھانا جیسے "جھوٹ بولنا اور کھے کھانا برابر ہے" ۔

کہی (ہ) اسم مؤنث (گنوار):- بات۔ کہا۔ جیسے "مان لے شام موری کہی رے" ۔ (لہیت)

کہی بدی (ہ) اسم مؤنث:- باہمی عہد و پیمان۔ قول و قرار ۔

کہی سنی (ہ) اسم مؤنث:- لوگوں کا کہنا سننا۔ ورغلانا۔ بہکانا ؎

ناصحا کہی سنی پہ ہمارا نہیں عمل جو جی میں آگیا وہ کیا کوئی کچھ کہے (داغ)

کھیپ (ہ) اسم مؤنث:- از (کھینا جس سے کھیو ہو کر کھیپ ہوگیا) (۱) اینٹوں یا مٹی وغیرہ کے بوروں کو کئی کئی چوپایوں پر بدفعات لاد کر لانے کو کھیپ کہتے ہیں (۲) بحری سفر۔ دریائی سفر۔ جاترا (۳) بار جہاز۔ بھرتی۔ بوجھ۔

(۴) دفعہ - دار - شمار - بار - کرت - مرتبہ (ہ) غش - کھوٹ ۔

کھیپ بھرنا (ہ) فعل متعدی :- بوجھ لادنا - مال بھرنا - دساور کے واسطے بہت سا مال لادنا ۔

کھیت (ہ) اسم مذکر :- (۱) کشت - مزرع - کشت زار - وہ زمین کا قطعہ جس میں بویا جوتا جائے (۲) بطریق مجاز کھیت میں اُگی ہوئی چیز جیسے "کھیت کھائے گدھا مارا جائے جولاہا" - "کھیت کھائے چڑی اور نول کے سر پڑی" ؎

آئینے میں لخت دل اشکوں میں بہتے مل گیا کھیت لالہ کا کنارا جو نظر آیا مجھے (اختر)

(۳) خطہ - زمین - ملک - دیس - دھرتی ۔ جائے پیدائش اسپ - جیسے "کون سے کھیت کا گھوڑا ہے" (۴) اصل - نژاد - نسل جیسے "اچھے کھیت کا گھوڑا ہے" (۵) میدان وسیع - چوڑا میدان - چٹیل میدان (۶) میدان جنگ - مصاف گاہ - میدان کارزار - معرکہ - حرب گاہ - رن بھوم جنگ گاہ - رزم گاہ - مقتل (۷) تلوار کا وہ حصہ جو قبضہ سے اوپر اور پیپلے سے نیچے ہوتا ہے - تن شمشیر یعنی تلوار کا پھل ؎

چاک پیراہن ہر اک گل کا بعینہ زخم ہے کھیت ہے تلوار کا یارب کہ میدان بہار (آتش)

جو کہ ظالم ہے وہ ہرگز پھولتا پھلتا نہیں سبز ہوتے کھیت دیکھا ہے کبھی شمشیر کا (سودا)

(بطریق مجاز مرسل یعنی ظرف بیان کرکے مظروف سے مراد لینا اس شعر میں مقتولوں اور کشتوں سے عبارت ہے) (۸) کارزار - جدھ - جدال و قتال - جنگ و جدل (۹) چاندنی - روشنی مہتاب - نور افشانئے ماہ - چاند کی روشنی کا پھیلنا ؎

کیا غم جلیں جو حاسد مضموں کی روشنی سے مشعل غول پھونکے کب کھیت چاندنی کا (امیر)

کھیت آنا (ہ) فعل لازم (متروک) :- کام آنا - مارا جانا - قتل ہونا - شہید ہونا - مقتول ہونا - میدان جنگ میں ٹھور رہنا ؎

کیا جواں مارا گیا خوباں کے ہاتھ لاکھ حسرت کھیت آئیں جس کے ساتھ (مظہر)

خون منصور ہو گئی سب ریت جتنے صوفی تھے سارے آئے کھیت (انشا)

کھیت پتر (ہ) اسم مذکر (گنوار) :- زمین کا رہن نامہ - خط زمین ۔

کھیت پڑنا (ہ) فعل لازم :- کسی جگہ جنگ و جدل کا واقع ہونا - بہت سے آدمیوں کا مارا جانا یا ٹھور رہنا - بہت سے لوگوں کا کام آنا - گھمسان پڑنا ۔

کھیت چٹھا (ہ) اسم مذکر :- پیمایش والوں کی کتاب جس میں زاویہ کی پیمایش لکھی جاتی ہے - خسرہ - فیلڈ بک - پٹواریوں کا خسرہ ۔

کھیت چھوڑنا یا چھوڑ جانا (ہ) فعل لازم :- میدان جنگ سے بھاگ نکلنا - میدان کارزار سے نکل بھاگنا - پیٹھ دکھانا ۔

کھیت رکھنا (ہ) فعل متعدی :- ٹھور رکھنا - مار رکھنا - جیتا نہ جانے دینا - سنگوا لینا ؎

دھانی جوڑے نے ترے کھیت رکھا ہے مجھ کو سبز رنگ آپ نے دیکھے تو نہیں دھان کہیں (مصحفی)

زہر غم کھیت رکھے کیوں نہ ہمیں بھی ظالم
سج کے پوشاک وہ دھانی جو گیا پھر نہ پھرا (جرأت)

گولیوں کی طرح برساتی تو ہے تو اب تگرگ دیکھنا کھینچے گی پر کیسی پشیمانی گھٹا
یعنی اپنی کشت میں وہ کھیت رکھے گا تجھے بر میں اس دہقاں پسر کے ہے قبا دھانی گھٹا (قطعہ نصیر)

کھیت رہنا (ہ) فعل لازم :- کام آنا - ٹھور رہنا - قتل ہونا - مارا جانا لڑائی میں مارا جانا - لڑائی میں اپنی جگہ سے نہ ہلنا اور وہیں مارا جانا - شہید ہونا - مار رکھنا - مار لینا ۔ مر رہنا ۔ فریفتہ ہو جانا - جان دینا ؎

دھانی جوڑے نے ترے کھیت رکھا ہے مجھ کو سبز رنگ آپ نے دیکھے تو نہیں دھان کہیں (مصحفی)

ہمدموں اس کے خط سبز سے کیا چاہتے ہو شاید اس کھیت میں تم کھیت رہا چاہتے ہو (نصیر)

بھلا ہوا یہ کہ ہم نہ اس سے کبھی فلاخن کے ڈر سے کھیلے
رہے وہ آخر کو کھیت یارو جو کوئی دہقاں پسر سے کھیلے ″

مانند دانہ خال پہ ہم خاک میں ملے نکلا جو اس کا سبزۂ خط کھیت اب رہے (ناسخ)

گیا بیٹھ آ سامنے ریت میں رہا کھیت وہ تو اسی کھیت میں (میر حسن)

صنم کے در پہ مبارک ہو مجھ کو مر لینا رہا ہوں کھیت نہ میری کوئی خبر لینا (ناظم)

کیا نذر تیغ عشق سر سبز میں کیا اس معرکہ میں کھیت بہت خستہ جاں رہے (میر)

زرد جوڑا دیکھ کر جسم بت بے پیر میں کھیت رہوے یعنی کشت زعفراں کشمیر میں (نکہت)

عاشقوں سے یہ اشارہ ہے تری مژگاں کا اس صف جنگ میں جو کھیت رہا رستم ہے (آتش)

کھیت کاٹنا (ہ) فعل متعدی :- فصل کاٹنا - درو کرنا - غلہ کاٹنا - کھیتی کاٹنا ۔

کھیت کا لکھا پڑھا (ہ) اسم مذکر (لکھنؤ) :- گنوار - دہقان - کسان - دہاتی - روستا - ہل جوتا - ہل باہنے والا - ہل چلانے والا ۔

کھیت کرنا (ہ) فعل لازم :- (۱) چاند کا اُدے ہونا - چاند نکلنا - رات کو قمر کا طلوع ہونا - اگنا (انشا اللہ خان نے چاندنی نے کھیت کرنا بھی باندھا ہے مگر ہمارے ہاں ایسے موقع پر چاندنی چٹکنا بولتے ہیں ؎

کیا جو کھیت آ کے چاندنی نے مراد اپنی نہ چاند نکلا
کہ ماہ کنعاں بھی جس کے آگے جو خوب سوچا تو ماند نکلا (انشا)

کھیت

(۲) متعدی :- زراعت کرنا - بونا جوتنا (۳) متعدی : کھیت سنگوانا،
کھیت کمانا (ف) فعل متعدی - کھیت میں کھات یا گھوڑا وغیرہ ڈال کر اُسے زرخیز بنانا - کھیت کی زمین کو قابل پیداوار بنانا ۔
کھیت کیار کرنا (ف) فعل متعدی :- کسان کا کام یا کسان پن کرنا - بونا جوتنا - کھیتی باڑی کرنا ۔
کھیت نلانا (ف) فعل متعدی :- زراعت کو خودرو گھانس اور سبزۂ بیگانہ سے صاف کرنا - اڑانا دور کرنا - گھانس پات کھود کر نکالنا اور جڑوں کو گودتے جانا - فارسی فشار کردن و خشارہ کردن ۔
کھیت ناتھ ہونا (ف) فعل لازم :- میدان ہاتھ ہونا - فتحیابی ہونا - پالا ہاتھ ہونا - پالا جیتنا - فتح نام پر ہونا ؎

کاٹ کر کوچیں قدم رکھ سرزمین عشق پر کھیت ہاتھ اُس کے ہے بھاگا جو میداں چھوڑ کر (آتش)

کھیتی (ف) اسم مؤنث :- (۱) زراعت - کشت - زرع ۔ کشت زار - بویا ہوا کھیت (۲) فصل - ساکھ - پیداواری ۔ اناج - غلہ - ان (۳) کسانی - کاشت کاری ۔
کھیتی باڑی (ف) اسم مؤنث :- دیکھو (کھیت کیار) کھیت کرم - کسانی - کاشت کاری ۔
کھیتی باڑی کرنا (ف) فعل متعدی :- زراعت کرنا - بونا جوتنا کسانی کرنا - کاشت کاری کرنا - بونے جوتنے کا کام کرنا ۔
کھیتی خصم سیتی (ف) کہاوت :- کام مالک ہی کی توجہ سے خوب ہوتا ہے - اگر مالک کسی کام میں خود ہاتھ نہ لگائے تو وہ کام جس دل خواہ نہیں ہوتا ۔
کھیتی کرنا (ف) فعل متعدی :- دیکھو (کھیتی باڑی کرنا) جیئے سب سے بھلا کسان کھیتی کرے اور گھر رہے" ۔
کھید (س) اسم مؤنث (ہندو) :- (۱) دُکھ - درد - پیڑا - کشٹ - تکلیف - ایذا (۲) سوچ - فکر - اندیشہ (۳) غم - اندوہ - ملال - رنج و الم ۔ ماتم ۔ سوگ (۴) روگ - بیماری - مرض ۔
کھیدا (ف) اسم مذکر :- (۱) ہاتھیوں وغیرہ کے پکڑنے کی آدگی (۲) زور آور پھندہ - وہ بُلبل جو اور بلبلوں یا پرندوں کو مار کر نکال دے ۔
کھیدنا (ف) فعل متعدی :- (۱) مارنا - مکالنا - نکال دینا - باہر کرنا (۲) پورب :- ستانا - دُکھ دینا - تکلیف دینا (گنوار)
کھیر (ف) اسم مؤنث :- شیر برنج - دودھ اور چاولوں کا پکا ہوا ایک

کھیر

قسم کا عمدہ کھانا جو دلیئے کی مانند ہوتا ہے - مشٹان بھوجن ؎

رَن کی سوبھا سور ما گھر کی سوبھا بیر
رات کی سوبھا چاندنی بھوجن سوبھا کھیر (دوہا)

کھیر چٹانا (ف) فعل متعدی :- بچے کو اَن کھلانے اور پانی پلانے سے پہلے کھیر کھلانا ۔
کھیر چٹائی (ف) اسم مؤنث :- ایک رسم کا نام جو بچے کے دودھ چھڑانے میں برتی جاتی ہے جب تک بچے کی زبان پر کھیر نہیں رکھ لیتے پانی یا اناج کی قسم میں سے کوئی چیز اُس کے مُنہ تک نہیں جانے دیتے ۔
کھیر کا دلیا ہو جانا (ف) فعل لازم :- (۱) قسمت پلٹ جانا - اقبال جاتا رہنا - بنا بنایا کام بگڑ جانا - نصیبا اُلٹ جانا - انقلاب روزگار ہو جانا (۲) کچھ سے کچھ ہو جانا - کیا سے کیا ہو جانا - کسی آرزو یا امید کا خاک میں مل جانا - بھلائی کرتے برائی پلے پڑنا - سنورا ہوا کام بگڑ جانا -

نظیر یار کی ہم نے جو کل ضیافت کی پکایا قرض منگا کر پلاؤ اور قلیا
سو یار آپ نہ آیا رقیب کو بھیجا ہزار حیف ہم ایسے نصیب کے بلیا (نظیر)
اِدھر تو قرض ہوا اور اُدھر نہ آیا یار پکائی کھیر تھی قسمت سے ہو گیا دلیا

کھیرا (ف) اسم مذکر :- (۱) بھورا رنگ - خاکی رنگ - بھوسلا رنگ (۲) ایک قسم کا کبوتر - (۳) بیچ مکھیا دست چپ - اُلٹا ہاتھ ۔ (۴) بنگال :- ایک قسم کی چھوٹی مچھلی ۔
کھیرا (ف) اسم مذکر :- (۱) ایک قسم کی چھوٹی ککڑی - بادرنگ - قثد - مزاجاً دوسرے درجہ کے اخیر میں سرد و تر (۲) تشبیہاً اُلّو (۳) بچھو درخت کا پھل ۔
کھیرا ککڑی کرنا (ف) فعل متعدی (عو) :- بیدردی سے کوسنا - بے دھڑک کوسنا - کھیرے ککڑی سے بھی کم سمجھ کر کسی کا مرنا چاہنا - نہایت کوسنا - جیئے واہ واہ تم نے کیسا میرے بچے کو کھیرا ککڑی کر ڈالا ؎

کل کھیرا ککڑی جن کو کیا کوس کاٹ کر آج اُس پری نے نرم دیئے اُن کو آریئے (انشا)

کھیروگ (ف) اسم مذکر (ہندو) :- مرضِ دق - تپ کہنہ - تپ مزمن - بڑا روگ ۔
کھیری (ف) اسم مؤنث :- بکھ کا گوشت - جانوروں کے تھنوں سے اوپر کا وہ گوشت جس میں دودھ بنتا اور رہتا ہے ۔
کھیڑا (ف) اسم مذکر :- (۱) چھوٹا سا گاؤں - بستی - وہ - گرام (۲) کئی قسم کا بلا ہوا اناج جو اکثر کبوتروں کو ارزاں ہونے کے سبب کھلاتے ہیں (۳)

کھی

وہ ٹیلا یا مٹی وغیرہ کا ڈھیر جس سے معلوم ہو کہ یہاں پہلے گانوں آباد تھا۔ کھنڈر ۔

کھیڑا اُجڑنا (ف) فعل متعدی:۔ بستی یا گانوں کا برباد ہو جانا ۔

کھیڑا بسانا (ف) فعل متعدی:۔ گانوں آباد کرنا ۔

کھیڑا بسنا (ف) فعل لازم:۔ گانوں آباد ہونا۔ بستی آباد ہونا ۔

کھیڑاپتی (ف) اسم مذکر (ہندو):۔ (۱) وہ برہمن جو خاص خاص مذہبی فرائض یا دینی رسومات بجالانے اور اپنا حق الخدمت گانوں والوں سے وصول کرنے کے واسطے مقرر کیا جاتا ہے (۲) مالکِ وہ۔ وہ خدا۔ گانوں کا چودھری۔ مُقدّم۔ گانوں کا سردار ۔

کھیڑی (ف) اسم مؤنث:۔ ایک قسم کا سخت اور عمدہ لوہا۔ فولاد۔ پولاد۔ اِسپات ۔

کھیڑے کی دُوب (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) گانوں کے آس پاس یا اندر کی گھانس جو اکثر مکان میں آتی رہتی ہے (۲) مجازاً گنوار:۔ نہایت غریب۔ مفلس۔ مسکین۔ ایسا غریب جو ہر ایک سے ستایا جائے ۔

کھیس (ف) اسم مذکر:۔ ایک قسم کی بُناوٹ جو دوسوتی سے متعلق ہے ۔ ایک قسم کا کپڑا جو اوڑھنے اور بچھانے کے کام آتا ہے۔ دوسوتی کا چادر ۔

کھیس (ف) اسم مؤنث:۔ پیوسی۔ وہ گاڑھا دودھ جو بچہ پیدا ہونے پر اوّل ہی اوّل تین روز تک نکلتا اور جوش کرنے سے اُس کی کھیلیں سی بن جاتی ہیں ۔

کھیسا (ف) اسم مذکر:۔ (۱) تھیلی۔ کیسہ۔ خریطہ ۔ جیب۔ ڈب۔ پاکٹ۔ (۲) وہ کڑھی ہوئی تھیلی جسے ہاتھ میں پہن کر بدن کا میل صاف کرتے ہیں ایک قسم کا کپڑے کا جھانواں ۔

کھیسا کرنا (ف) فعل متعدی:۔ جسم کو کھیسا پھیر کر صاف کرنا۔ مثلاً کے بعد تھیلی سے بدن کا میل اُتارنا ۔

کہے سے ضد سوا ہوتی ہے (۱) کہاوت:۔ یعنی آدمی کو جس قدر سمجھاؤ اُسی قدر وہ زیادہ ہٹ کرتا ہے ؎

تم اپنی بات کے راجہ ہو پیارے کہے سے ضد تمہیں ہووے سوائی (آبرو)

کھے کھے (ف) اسم مؤنث (عو):۔ ہے ہے کا مترادف۔ کل کل۔ جھگڑا ٹنٹا۔ دانتا کل کل جیسے کسی کی ہے ہے نہ کھے کھے" ۔

کھیل (ف) اسم مؤنث:۔ (۱) بھنے ہوئے چاول یا جوار یا مکی وغیرہ کا پھٹا پھٹلی۔ کھلا ہوا چاول۔ وہ بھنا ہوا اناج جو پھول گیا ہو (۲) مقدارِ قلیل

کھی

شمہ بھر۔ جبہ بھر ۔ (۳) بھنا ہوا سوہاگہ یا دھات جو پھول جائے ۔

کھیل اُڑ کر مُنہ میں نہ جانا یا نہ پڑنا (ف) فعل لازم:۔ بالکل نہ کھانا۔ ذرا بھی مُنہ تک نہ جانا۔ کچھ مُنہ میں نہ پڑنا۔ کوئی چیز نہ کھانا ؎

مُنہ پڑتی نہیں ہے کھیل اُڑ کر زندگانی ہے غصہ کھانے پر (مومن)

کھیل کھیل کر دینا (ف) فعل متعدی:۔ (۱) ٹکڑے ٹکڑے کر دینا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔ پارہ پارہ کر دینا (۲) نہایت خستہ بنا دینا ۔

کھیل کھیل ہو جانا (ف) فعل لازم:۔ ٹکڑے ٹکڑے یا پارہ پارہ ہو جانا۔ خستہ ہو جانا۔ ٹوٹ کر یا پھٹ کر کھیل جانا۔ ریزہ ریزہ ہو جانا ۔

کھیل ہونا (ف) فعل لازم:۔ بھُن کر کھیل کی مانند پھول جانا جیسے سوہاگے کا کھیل ہونا ۔

کھیل (ف) اسم مذکر:۔ (۱) بازی۔ بازیچہ۔ لاہ۔ لعبہ۔ لہو و لعب۔ جیسے شطرنج یا نرد یا تاش اور گنجفہ وغیرہ کا کھیل ؎

قطرہ میں جلوہ دکھائی دے اور جزو میں کُل کھیل لڑکوں کا ہوا دیدۂ بینا نہ ہوا (غالب)

(۲) تماشا جو کرتب کر کے دکھایا جائے۔ نٹ بازی۔ شعبدہ بازی۔ جیسے "کھیل کھلاڑی کا پیسہ مداری کا" (۳) دل بہلاوا۔ سیر۔ تماشا۔ شغل مشغلہ جیسے "لڑکوں کا کھیل چڑیوں کی موت" ؎

گردنِ غیر پہ خنجر کو ہنسی سے رکھا واں تجھے کھیل ہے یاں کام ہوا جاتا ہے (ریاں)

(۴) لیلا۔ سوانگ ۔ ناٹک ۔ کریڑا (ف) سہل۔ آسان۔ سہج ۔ ایک بات ؎

وہاں ایک کھیل ہر ہمیے روزگار ہے وہ انجمن میں آئیں تو پھر انجمن کہاں (سالک)

عشق کچھ کھیل نہیں اے دلِ آرام طلب سیکھنا تھا تجھے وہ کام جو آساں ہوتا (داغ)

کھینچ کر تیغ و قاتل مجھ کو دھکاتا ہے کیا کھیل سر دینا حضور ہمت مردانہ ہے (اسیر)

نہ دل میں رحم ہے اُس کے نہ ہے خوفِ خدا قتل کرنا کھیل ہے ایک اُس بُت بے باک کا (جرأت)

(۶) صفت:۔ کاریگری۔ نیرنگ سازی۔ نیرنگی جیسے "قدرت کے کھیل" (۷) کام۔ کاج۔ کارج۔ فعل۔ دھندا ؎

ہم سے پوچھیں کرامی کھیل میں کھوئی ہے عمر کھیل جو لوگ سمجھتے ہیں لگانا دل کا (شفیقہ)

(۸) وہ چھوٹا سا چشمہ جس میں مویشیوں کو پانی پلایا کرتے ہیں۔ چوآ۔ کُونڈ۔ جھیرا (۹) بازاری:۔ جماع۔ مجامعت۔ بھوگ۔ بلاس ۔

کھیل بکھیڑا ہونا (ف) فعل لازم (عو):۔ کام بگڑنا۔ کارخانہ بھنڈ ہونا۔ کام میں کھنڈت پڑنا۔ کاروبار بگڑنا ۔

کھی

کھیل بگاڑنا (ف) فعل متعدی:- کام بگاڑنا - کام خراب کرنا - مزا کھنڈت کرنا - رنگ بھنگ کرنا - رخنہ ڈالنا - بنا بنایا کام بگاڑنا ۔

کھیل بگڑ جانا (ف) فعل لازم:- بنے ہوئے کام کا بگڑ جانا - کام میں رخنہ پڑ جانا - مزا کھنڈت ہو جانا - رنگ بھنگ ہو جانا ۔

تیرِ نخچل کا ترے دیکھ بگڑ جائے گا کھیل دیکھ چہرے پہ نہ تو زلف سیہ فام بنا (ظفر)
جو جنگ نا کو ہم نے اُڑایا ہجر کی شب میں کہیں گے تب کہ تیرا کھیل اب چرخِ کہن بگڑا (مصحفی)

کھیل بنانا (ف) فعل متعدی (بازاری):- کام بنانا ۔ مجامعت کرنا - جماع کرنا - بھوگ بلاس کرنا ۔

کھیل بننا (ف) فعل لازم:- (۱) کام بننا - مطلب نکلنا - کارآمد ہونا ۔

عاشق کا نہیں کھیل زر و سیم سے بنتا پاس اُس کے جو وہ سیم بدن جائے تو بن جائے (ظفر)

(۲) جماع ہونا - مجامعت ہونا ۔

کھیل بھنڈیا بھنگ کرنا (ف) فعل متعدی:- کام بگاڑنا - کام خراب کرنا - مزے میں خلل ڈالنا ۔

کھیل جانا (ف) فعل متعدی:- (۱) گزار دینا - کھپا دینا ۔ جوکھوں یا ہلاکت میں ڈال دینا - جیسے "جان پر سر پر عزت پر مال پر کھیل جانا" ۔

کھیل جاتے ہیں جان پر عاشق جان دیتے ہیں آن پر عاشق (مصحفی)

(۲) مر جانا - ہلاک ہو جانا - جان سے جاتا رہنا ۔

ناگنی بچ میں آس کے نہ مانگے پانی کھیل جائے ہیں کالا جو ڈسے اُس کی لٹک (سودا)

کھیل جاننا (ف) فعل متعدی:- آسان جاننا - بہت ہی سہل جاننا - سہج سمجھنا ۔

بہت جانے لگا ہے اب جو بازی گاہ طفلاں میں
دلا تو جانتا ہے کھیل شاید عشق بازی کو (ناسخ)

کھیل ڈالنا (ف) فعل متعدی:- برت لینا - کام میں لے آنا - مستعمل کر دینا - کام بنا لینا - اُڑا دینا ۔

چڑیا سے دوا کہیں اس کی یہ جھل مجھے رنگیں خدا کے واسطے تو اس کو کھیل ڈال (رنگیں)

کھیل سمجھنا (ف) فعل متعدی:- دیکھو (کھیل جاننا) (۱) ۔

ابھی تو کھیل سمجھے ہو مگر اک دن دکھا دیں گے
قیامت اس کو کہتے ہیں قیامت ایسی ہوتی ہے (داغ)

بوالہوس اور لافِ جاں بازی کھیل کیسا سمجھ لیا ہے عشق (مومن)
سب کو وبدہ دلیل سمجھا ہے کیا ملاقات کھیل سمجھا ہے (شوق)

سُن کے شکوے مرے کس ناز سے وہ کہتے ہیں
آپ کیا کھیل سمجھتے ہیں لگانا دل کا (جرأت)

(۲) تماشا جاننا - سیر سمجھنا ۔

سمجھ کے اک کھیل کیا غضب ہے ہمارا شہ کو بعدِ مُردن
سپرد کرنا ہے اب وہ قاتل گیے بہ آب و گیے بہ آتش (جرأت)

کھیل کرنا (ف) فعل متعدی:- ہنسی سمجھنا ۔ کسی کام کو کام کی طرح نہ کرنا ۔ مذاق میں ڈالنا (۲) کھیلنا - کودنا - تماشا کرنا ۔

کھیل کود (ف) اسم مذکر - لہو و لعب ۔ اُچھل کود - کودنا پھاندنا ۔

کھیل کھلاڑی کا (ف) اسم مذکر:- قدرتِ الٰہی کی نیرنگ سازی - صانع لم یزلی کی صنعت کا تماشا ۔

کھیل کھلاڑی کا ہے دیکھ کیا ہی ہم یہ ہو گئے ایک پل ایک مہر ان آتش و آب و خاک و باد (انشا)

کھیل کھلانا (ف) فعل متعدی:- (۱) بازی کرانا ۔ صاحب لوگوں کے ساتھ انٹا وغیرہ کھیلنا (۲) ہنڈو عوہ:- سٹانا - حیران کرنا - ناچ نچانا - دق کرنا جیسے "یہ تو سارے دن کھیل کھلاوے ہے" ۔

کھیل کھیلنا (ف) فعل متعدی:- بازیچہ کرنا - بازی کرنا ۔ کرنی کرنا ۔

وہ کھیل کھیل جس سے بنے کچھ وہاں کا کھیل
کیا فائدہ یہاں کے ظفر کھیل کود میں (ظفر)

عشق نہفتہ ہووے گا اشکوں سے آشکار یہ طفل کھیل کھیلیں گے افشائے راز کا (آتش)

کھیل نکالنا (ف) فعل متعدی:- کوئی نیا کھیل ایجاد کرنا - جیسے "تم روز ایسا ہی کھیل نکالتے ہو" ۔

کھیل ہاتھ لگنا (ف) فعل لازم:- شغل ہاتھ لگنا - مشغلہ ہونا - دل کا بہلاوا ہاتھ آنا ۔

کہاں سے روز دل و سینہ و جگر لاؤں تمہیں تو کھیل لگا ہاتھ تیغ رانی کا (ممنون)

کھیل ہے (ف) محاورہ:- (۱) ایک ادنیٰ بات ہے - ایک ادنیٰ کام ہے + داخل عادت ہے ۔

ہوں وہ ابتر طفل جس کو جان کھونا کھیل ہے کنج مرقد ہے گھروندا میری بازی گاہ کا (آتش)
فقرہ دینا تو کھیل ہے تیرا خوب دیدہ دلیل ہے تیرا (شوق)

(۲) تماشا ہے - سیر ہے - ایک دل لگی کی بات ہے - مشغلہ ہے شغل ہے - تفنن ہے ۔

اُس پری طفل کا دیوانہ ہوں آتش جسے کھیل ہے اک توڑنا سودائی کی زنجیر کا (آتش)

کھیل

موم دل جو ہے ستاتا ہے اُسے ہر سنگدل شمع کا سر کاٹنا اک کھیل ہے گلگیر کا (نساخ)

(۳) سہل ہے - آسان ہے ؛

کھیلا کھایا (ہ) صفت (بازاری) :- بُھگتا ہوا - کار کردہ ؛

کھیلنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) بازی کرنا - دل بہلانا - بازیدن کا ترجمہ - بازیچہ کرنا - کھیل کرنا ؛ شطرنج یا گنجفہ یا چوسر وغیرہ کا شغل کرنا ؎

آتے ہوئے پاس اپنے اُس کو ننگ آتا ہے ؛ لگے ہے عیب کیونکر عاشق بدنام سے کھیلے (نصیر)

دانہ پانی کے خبر لینے کی توفیق نہیں کھیلنا جانتے ہیں مُرغ گرفتار کے ساتھ (ثاقب)

(۲) اُچھلنا - کودنا - کھلاڑی کرنا (۳) لہو لعب کرنا (۴) کام کرنا - کوئی فعل کرنا - کوئی امر کرنا ؎

سحر تک کیا کہیں جو کھیل تجھ بن شام سے کھیلے
تصوّر میں تری آنکھوں کے ہم بادام سے کھیلے (نصیر)

(۵) دل بہلانا (۶) گزرنا - بیتنا - جیسے "بچہ ہاتھ سے کھیل گیا" - نیز جان پر کھیلنا سر پر کھیلنا وغیرہ (۷) قمار بازی کرنا - جوا کھیلنا - جیسے "وہ خوب کھیلتا ہے" (۸) کسی بھوت پریت یا جن پری کے اثر سے سر ہلانا ؎

ڈسا ہو کالے نے جس کو کافر تو وہ فسوں کے اثر سے کھیلے
دہان و گیسو کا تیرے مارا نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ذوق)

ہزار کوئی سیانے لائے کوئی بلائے کوئی کھلائے
جسے کہ آسیب زُلف کا ہے نہ مُنہ سے بولے نہ سر سے کھیلے (ظفر)

کھیلی یا کھلّی (ہ) اسم مؤنث (پورب) :- گلوری - پان کا بیڑا ؛

کھیلی کھائی (ہ) اسم مؤنث (بازاری) :- بُھگتی بھگتانی - دُنیا کے کام سے واقف - کام دیتی ہوئی عورت ؛

کھیم کُسَل (ہ) اسم مؤنث :- خیر و عافیت - خیریت - چین چان - صحت - تندرستی - ہنسی خوشی ؛

کہیں (ہ) تابع فعل :- (۱) کسی جگہ - کسی مقام یا موقع پر ؛ جاے - ہیچ جا ؛ جاے دیگر - دوسری جگہ - اَور جگہ ؎

سر کٹ کے بھی ہوا نہیں ٹھنڈا شہید عشق تن لوٹتا کہیں ہے کہیں سر ہے لوٹتا (ظفر)

چھوٹ جائیں غم کے ہاتھوں سے جو نکلے دم کہیں خاک ایسی زندگی پر تم کہیں اور ہم کہیں (")

حیرت ہے مجھ کو کیونکہ وہ جرأت ہے چین سے جس بن قرار جی کو ہمارے کہیں نہیں (جرأت)

بدگماں کیوں ہے وہ مجھ سے یارو کچھ کہیں تم نے سُنا کیا باعث (عاشق)

آنے سے مرے ٹھیر گئے آپ وگرنہ جانے کا ارادہ تو کہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

کہی

کوچۂ زلف بتاں میں دل پڑا ہوگا کہیں پوچھتے کیا ہو ٹھکانا اُس خدائی خوار کا (ذوق)

(۲) کسی طرف - کسی جانب ؎

سدھارو خیر سلا سے کہیں دُم داب کر بھاگو وگرنہ کوئی دم کو سوز سونٹا لے کے آتا ہے (سوز)

(۳) شاید - کدا چت ؛ مبادا - ایسا نہ ہو - چناں نشود - چناں نباشد - جیسے "کہیں آپ ہی نہ بھول گئے ہوں" - کہیں وہ نہ آجائے (۴) مطلق استفہام اور استفہام انکاری کے واسطے - استفسار کے لئے - کیا - کوئی کی بجاے ؎

نکلتا ہی نہیں یاں سے کسی صورت جو تو اے غم
ہمارے خانۂ دل کا کہیں لیتا قبالہ ہے (عارف)

سینہ جو کیا چاک تو واں کچھ بھی نہ پایا کیا جل کے جگر خاک کہیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

کہیں اوسوں پیاس بجھتی ہے - کہیں تھوک سے بھی ستو سنے ہیں - کہیں بوڑھے توتے بھی پڑھے ہیں (۵) براے تمنا - کاش - جیسے کہیں آتو جائیں (۶) براے ترقی و ترجیح - بہت زیادہ - جیسے کہیں بڑھ کے ہے - کہیں آگے ہے ؎

مجھ کو کہتے ہیں رقیبوں کی برائی سُن کر وہ نہیں تم سے بُرے بلکہ کہیں اچھے ہیں (داغ)

(۷) براے تنبیہ - جیسے "کہیں تم کچھ نہ کہہ بیٹھنا" - کہیں تم بیچ میں نہ پڑ جانا (۸) تابع فعل :- کسی طرح - جیسے کہیں آتو جائے - کہیں مان تو لے ؎

سدھارو خیر سلا سے کہیں دُم داب کر بھاگو وگرنہ کوئی دم کو سوز سونٹا لے کے آتا ہے (میر سوز)

(۹) ایسا نہ ہو - چناں نشود - مبادا ؎

آنکھ سے آنکھ ہے لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا کہیں یہ جاے نہ اُس جنگ و جدل میں مارا (ذوق)

کہیں اَور (ہ) تابع فعل :- کسی اور جگہ - دوسری جگہ - جیسے کہیں اور سے لاؤ - کہیں اور چلے جاؤ ؛

کہیں پاؤں رکھتے ہیں اور کہیں پڑتا ہے (ہ) محاورہ :- یعنی نشہ میں اس قدر چور ہیں کہ سیدھا راستہ بھی نہیں چلا جاتا ؛ ہر ہر قدم پر لڑکھڑاتے اور گرتے جاتے ہیں - نہایت سرشار سرمست مخمور اور بے ہوش ہونے کے موقع پر نشہ باز کی نسبت بولتے ہیں ؎

رکھتے ہیں کہیں پاؤں تو پڑتا ہے کہیں اَور ساقی تو ذرا ہاتھ تو لے تھام ہمارا (انشا)

عجب چال سے وہ چلی نازنین کہ مستی میں پا تھا کہیں سے کہیں (میر حسن)

کہیں تل دھرنے کو جگہ نہیں (ہ) محاورہ :- کثرت خلائق یا آبلہ چیچک وغیرہ کے موقع پر بولتے ہیں - بالکل جگہ نہیں - اتنی جگہ نہیں کہ ایک تل بھی رکھ سکیں ؛

کہیں ڈوبے بھی ترے ہیں (ہ) محاورہ :- یعنی بگڑوں کا سنورنا دشوار ہے ؛

کہی

کہیں سے (ہ) تابع فعل :- کسی جگہ سے - کسی مقام سے - جیسے کہیں سے آمد نہیں - کہیں سے لاؤ مگر ہم کو دو ٭

کہیں کا کہیں (ہ) تابع فعل :- اظہار بُعد و فرق عظیم کے موقع پر بولتے ہیں - کہاں کا کہاں - جیسے "وہ تو کہیں کا کہیں پہنچا - اِس میں تو کہیں کا کہیں بل ہے ٭

کہیں کا نہ رہنا (ہ) فعل لازم :- کسی جگہ اور کسی موقع کے قابل نہ رہنا - دین و دُنیا سے جانا - کسی کام کا نہ رہنا - کسی قابل نہ رہنا محض نکمّا یا برباد ہو جانا ٭

کہیں کا ہو رہنا یا ہو جانا (ہ) فعل لازم :- کسی جگہ رہ پڑنا - جہاں جانا اُسی جگہ کا ہو جانا - جا کر واپس نہ آنا ؎

خاکساری سے مثال نقش پا جس جگہ بیٹھے وہیں کے ہو گئے (الفتی)

کہیں کہیں (ہ) تابع فعل :- کسی کسی جگہ پر - بعض بعض جگہ ٭ بہت کم ٭

کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا بھان متی نے کُنبہ جوڑا (ہ) محاورہ :- بے میل رشتہ جتانے کے موقع پر بولتے ہیں ٭

کہیں ناخن سے بھی گوشت جُدا ہوا ہے (۱) کہاوت :- یعنی قرابت - یگانگت اور اپنوں سے چھوٹنا مشکل ہے - رشتہ کسی طرح نہیں چھوٹتا ٭ اپنوں سے اپنے نہیں چھوٹ سکتے ٭

کہیں نہ کہیں (ہ) تابع فعل :- کسی نہ کسی جگہ - کسی نہ کسی مقام پر - ضرور - جیسے کہیں نہ کہیں تو برسا ہوگا - کہیں نہ کہیں سمجھ لوں گا ٭

کہیں نہیں (ہ) محاورہ :- کسی جگہ نہیں - کسی موقع پر یا مقام پر نہیں - بالکل پتا نہیں ٭

کہیں ہاتھوں کی لکیریں بھی مٹی ہیں؟ محاورہ :- یعنی کہیں رشتہ بھی چھوٹا ہے ؟ کہیں اپنے بھی چھوٹے ہیں ؟ اپنوں سے اپنوں کا چھوٹنا اور رشتہ سے نکلنا دشوار ہے ٭

کھینا (ہ) فعل متعدی :- (۱) ناؤ چلانا - چپّو کے وسیلہ سے کشتی لے جانا - ڈانڈ لگانا ؎

دے قوم سہارا تو یہ ہے نوح کی کشتی پر قوم نہ کھیوے تو یہ کاغذ کی ہے ناؤ (حالی)

(۲) ہندو :- برداشت کرنا - سہنا - اُٹھانا - بھوگنا - جیسے "اب کے بڑا دُکھ کھیا" (۳) ہندو :- جلانا - آگ پر رکھنا - دھونی دینا جیسے دھوپ کھینا یعنی دھوپ گھانس جلانا (۴) ہندو :- ضرورت پر کسی کے کام آنا ٭

کھیں

کھینچ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) کشش - کھنچاؤ - کشیدگی (۳) کمی - قلت ٭ قحط - کال - گرانی - آج کل اناج کی بڑی کھینچ ہے ٭

کھینچ کرنا (ہ) فعل متعدی :- کشیدگی - انقباض - رُکاوٹ - رکاؤ ؎

اے داغ جذب عشق کی دیکھیں گے اب کشش کی اُس کشیدہ رو نے تو ہم سے کمال کھینچ (داغ)

کھینچا کھینچ (ہ) اسم مؤنث :- کش مکش - کشاکش - اینچا تانی ٭

کھینچ لانا (ہ) فعل متعدی - اینچ لانا - گھسیٹ لانا - پکڑ لانا ؎

کہتا ہے جذب شوق کہ میں کھینچ لوں پہاڑ اُس تنگ دل کو لائے کبھی یہ ادھر تو کھینچ (ظفر)

کھینچنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) گھسیٹنا + اینچنا ٭ تاننا ؎

پنجۂ شانہ سے تو زلف گرہ گیر نہ کھینچ دل سے دیوانے کو مت چھیڑ یہ زنجیر نہ کھینچ (مومن)

(۲) جذب کرنا - چُوسنا - سوکھنا (۳) کشید کرنا - چوآنا - مقطر کرنا - بھپکے کے ذریعہ سے عرق وغیرہ نکالنا ؎

لے اُڑے بُو جس کی اے پیر مغاں اب کے ایسی تند پُر تاثیر کھینچ (داغ)

(۴) تمکنت کرنا - اکڑنا - غرور کرنا - نخوت کے باعث علیحدہ رہنا ؎

نازک بہت ہے رشتۂ اُلفت ٹوٹ جائے اتنا نہ اپنے آپ کو اے مہ جمال کھینچ (داغ)

جیسے "وہ اپنے کو بہت کھینچتے ہیں (۵) لکھنا - قلم سے جلدی جلدی نکالنا جیسے "دو ورق رہے ہیں ان کو بھی کھینچ ڈالو" (۶) عدالت میں لے جانا - گرفتار کرانا - پکڑوانا - پکڑوا بلوانا (۷) مہنگا کرنا - گراں کرنا - جیسے "جہاں مینہ کو دیر ہوئی اور مینوں نے اناج کھینچا" (۸) اُٹھانا - برداشت کرنا - سہارنا - سہنا - اپنے اوپر لینا + لینا ؎

غربت کے رنج فاقہ کشی کے ملال کھینچ اے داغ پر زمانے سے دست سوال کھینچ (داغ)

رنج بیہودہ طبیب دل بیمار نہ کھینچ مفت شرمندگی اے عیسیٰ غمخوار نہ کھینچ (عاشق)

اپنا کر ایک کو یا ایک کا ہو رہ اے دل ناز دلدار اُٹھا منت اغیار نہ کھینچ (〃)

ہے دوا میری ہی سو نہیں ممکن کہ ملے چارہ گر رنج و مصیبت پئے تدبیر نہ کھینچ (مومن)

ہم تو بچتے نہیں تا شام وہ آئے بھی تو کیا اے دعای سحری منت تاثیر نہ کھینچ (〃)

(۹) روکنا - سمیٹنا - پھیلانے کا نقیض جیسے ہاتھ کھینچنا (۱۰) تصویر بنانا - عکس اُتارنا - عکس لینا - فوٹو لینا - بنانا ؎

نقاش نقشہ کھینچ سکے اُس کا گر تو کھینچ کیا کھینچتا ہے دیکھیں دہان و قمر تو کھینچ (ظفر)

میں نہ کہتا تھا مصور کہ وہ ہے شعلہ عذار دیکھ تو صفحۂ قرطاس پہ تصویر نہ کھینچ (مومن)

یوں مصور یار کی تصویر کھینچ کچھ ادا کچھ ناز کچھ تقریر کھینچ (داغ)

کیا کھینچتے شبیہ ہو صورت گران چین توڑو قلم کو مانی و بہزاد کی طرح (عاشق)

کھے

(۱۱) سونتنا۔ میان سے نکالنا۔ میان سے باہر کرنا ؎

سنگ مقناطیس ہیں ہم سخت جاں — کھینچ اے قاتل ذرا شمشیر کھینچ (داغ)
اے تم پیشہ مرے بعد کہاں نشۂ عشق — دیکھ جنازہ حسرت ہے یہ شمشیر نہ کھینچ (مومن)
کیوں دیر کر رہا ہے اگر میرے قتل پر — تلوار تو نے باندھی ہے اے فتنہ گر تو کھینچ (ظفر)

(۱۲) باہر لانا۔ نکالنا ؎

بولے گا اُس کے سامنے اے غنچہ منہ ہے کیا — باہر تو اپنا جیب خجالت سے سر تو کھینچ (ظفر)
اتنی فرصت دے ستم گر کہ پہنچ جائے اجل — دم کے دم اور بھی سینہ سے مرے تیر نہ کھینچ (مومن)
ظالم کھنچ آئے گا مرا دل بھی سناں کے ساتھ — سینے سے کچھ بھال کے برچھی کی بھال کھینچ (داغ)

(۱۳) سمیٹنا۔ رولنا۔ بٹورنا۔ گھسیٹنا۔ کمانا۔ جیسے "روپیہ کھینچنا"۔ مال کھینچنا ؎

ناصح قمار گاہِ محبت میں جی نہ ہار — دل کو لگا کے نفع اٹھا خوب مال کھینچ (داغ)

(۱۴) بھرنا۔ نکالنا۔ لمبا سانس لینا۔ ٹھنڈا سانس لینا جیسے "آہ کھینچنا" ؎

کیوں کھینچتا ہے عبث سے ولا آہ بے اثر — گر جانتا ہے کچھ بھی ہے اس میں اثر تو کھینچ (ظفر)
وہ ٹھنڈے ٹھنڈے چین سے گھر کو چلے گئے — لے کر آہ سرد دلِ پُر ملال کھینچ (داغ)
خواب میرا ان کے ہمدم منہ سے بول — یوں تو آہیں دمِ تعبیر کھینچ (" ")

(۱۵) چڑھانا۔ لٹکانا۔ جیسے دار یا سولی پر کھینچنا ؎

قامت دکھا کے آج صنوبر کو کر قلم — سولی پہ سروِ باغ کو اے نونہال کھینچ (داغ)
قمری پہ کیا کرے گا ستم اور عشق سرو — ڈالا گلے میں طوق دیا دار پر تو کھینچ (ظفر)

(۱۶) حلقہ بنانا۔ احاطہ کرنا۔ گھیرنا۔ سرکل بنانا ؎

لے کے دشمن سے خطِ تقدیر کھینچ — یہ حصار اے دل پئے تسخیر کھینچ (داغ)

(۱۷) کاڑھنا۔ نقش بنانا۔ نقش کرنا۔ نکالنا۔ بنانا۔ اُتارنا۔ جیسے زائچہ کھینچنا۔ خط کھینچنا۔ لکیر کھینچنا وغیرہ ؎

کھینچ یوں رتّال میرا زائچہ — شکل میری یار کی تصویر کھینچ (داغ)

(۱۸) اظہار درازی اور بیان طوالت کے واسطے "کرنا۔ پکڑنا۔ جیسے طول کھینچنا۔ عرصہ کھینچنا۔ انتظار کھینچنا۔ حسرت کھینچنا ؎

ایسے نہیں میں وہ تو چلے آئیں گے ابھی — تو اُن کا انتظار ظفر دوپہر تو کھینچ (ظفر)
موسمِ آکیش محبت میں کہ ہے سب جائز — حسرتِ حرمتِ عہدِ مزامیر نہ کھینچ (مومن)

(۱۹) اُوپر لانا۔ اُوپر چڑھانا۔ جیسے کوٹھے پر کسی چیز کو کھینچنا یا کنوئیں سے پانی کھینچنا (۲۰) جکڑنا۔ باندھنا۔ کسنا ؎

کھینچ مشکیں مری زلفوں سے لیا گر بوسہ — کیا ہے طاقت تجھے بھی یہ گنہگار نہ کھینچ (عاشق)

کھے

کھینچوں گا وہ بال کہ جس کی خبر دور ہوگی (۱) محاورہ :- یعنی اُن پوشیدہ اور چھپے ہوئے عیبوں کا اظہار کروں گا جن سے تمام عالم میں ذلت و رسوائی ہو کر تمہارے بزرگوں کی عزت و آبرو خاک میں مل جائے گی ؎

کہیں کیا۔ کیا کہیں (۵) محاورہ :- ایک مجبوری اور بے بسی کا کلمہ ہے جو حقیقت حال بیان کرتے ہوئے باز رہنے کے وقت زبان سے نکالتے ہیں کیا بیان کریں۔ کیا شکایت کریں۔ کچھ مت پوچھو۔ قابل بیان نہیں ؎

ہوا جو کچھ کہ ہونا تھا کہیں کیا جی کو رو بیٹھے
بس اب اک ساتھ ہم دونوں جہاں سے ہاتھ دھو بیٹھے
(درد)

کھیوا (۵) اسم مذکر :- (۱) ناؤ کی اُترائی۔ ناؤ کا کرایہ (۲) عبور دریا۔ پایاب (۳) مجازاً :- کشتی میں بیٹھنے والوں کا گروہ۔ عبور کرنے والے۔ عابرین۔ کھیپ (۴) کشتی۔ بیڑا۔ ناؤ۔ جیسے برسات کے سبب دن میں صرف ایک بار کھیوا لگتا ہے ؎

کھیوا پار کرنا یا لگانا (۵) فعل متعدی :- بیڑا پار لگانا۔ کشتی کو کنارے پہنچانا ؎ نجات دینا۔ عاقبت بخیر کرنا ؎

کھیوا پار ہونا (۵) فعل لازم :- بیڑا پار ہونا۔ کنارے پر پہنچنا۔ ساحل مراد پر پہنچنا۔ مراد حاصل ہونا۔ مصیبت دور ہونا۔ مراد بر آنا ؎

اگر باخبر ہیں حقیقت سے اپنی — تلف کی ہوئی اگلی عظمت سے اپنی
بلندی و پستی کی نسبت سے اپنی — گزشتہ اور آئندہ کی حالت سے اپنی
تو سمجھو کہ ہے پار کھیوا ہمارا
نہیں دور منجدھار سے کچھ کنارا
(حالی)

اِنہیں کے ہیں مشرق میں سب نام لیوا — اِنہیں سے ہوا پار مغرب کا کھیوا (" ")

کھیوٹ (۵) اسم مؤنث :- (۱) وہ سرکاری رجسٹر جس میں گاؤں کی کیفیت مندرج ہوتی ہے (۲) خراج کی قسط (۳) گاؤں کے حصوں کی مسل۔ وہ رجسٹر جس میں گاؤں کے حصہ داروں کی شراکت یا ورثہ درج ہو ؎ کاغذات بندوبست۔ (۲) پورب :- ملاح۔ مانجھی ؎

کھیوٹ دار (۱) اسم مذکر :- گاؤں کا شریک۔ شریک حصہ ؎

کھیوٹ کھتونی (۵) اسم مؤنث :- (۱) گانوں کے بندوبست کا حساب و کتاب (۲) مالکان اراضی اور اُن کی زمینوں کا حساب کتاب ؎

کھیوٹیا (۵) اسم مذکر :- (پورب) ملاح۔ مانجھی۔ ناؤ چلانے والا۔ کشتی بان ؎

کھیون ہار (۵) اسم مذکر :- دیکھو (کھیوٹیا) ؎

کھیویّا (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کھیوٹیا) ٭

کھیئی (ہ) اسم مؤنث :- سوکھی کٹی ہوئی جھاڑی - جھڑبیری کے وہ درخت جنہیں کاٹ کر پالا یعنی پتے نکال لئے ہوں صرف جھانکڑ یا کانٹے رہ گئے ہوں جو باڑ لگانے اور جلانے کے کام آتے ہیں ٭

کے (ہ) براے اظہار عطف درمیان دو فعل :- جیسے آکے گیا - کھا کے جائے گا - لے کے جاتا ہے وغیرہ ٭

کَے (ہ) استفہام عددی :- کتنے کتّے - چند - جیسے کَے کوس ہے ؟ کَے آدمی آئے تھے ؟ کَے روپے لوگے ؟ وغیرہ ٭

کَے بار (ہ) تابع فعل :- کتنی دفعہ - چند بار ٭

کئی (ہ) صفت :- چند - کتنے ہی - دو چار ؎

چھپتے نہیں گواہ جو سوزِ نہاں کے ہیں چند اشک گرم ہیں کئی چھالے زباں کے ہیں (لا اعلم)

کئی ایک (ہ) صفت :- چند - چند ایک - دو چار - کتنے ایک ٭

کئی بار (ہ) تابع فعل :- چند مرتبہ - چند بار - اکثر - بارہا - کتنی دفعہ ٭

کی (ہ) ایک کلمہ ہے جو اضافت کا کام دیتا ہے بشرطیکہ مضاف مؤنث ہو - اور مضاف الیہ خواہ مذکر ہو خواہ مؤنث ؎

نہ فقط چاہ مجھے قامتِ دلدار کی تھی مثلِ منصور زمانہ کو ہوس دار کی تھی (لا اعلم)

کیا (ہ) کلمۂ استفہام :- (۱) چہ ٭ آیا - (گنوار) کہا - (بھوجپوری) - (پنجابی) کی جیسے کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے ؎

دزدیدہ نظر ہے کیوں دمِ قتل کیا مرنے سے جی چرائیں گے ہم (مومن)

ہوتا ہے زرد سن کے جو نامرد مدعی ستم کی داستاں ہے ہمارا فسانہ کیا (آتش)

اب تو دل اُس بت کو ہم نے دے دیا اے ظفر دیکھیں خدا کرتا ہے کیا (ظفر)

مجھ سے ملنے کی مری جان قسم کھائی کیا ہجر میں مر ہی رہے اب ترا شیدائی کیا (کاشف)

(۲) مساوات کے لئے جیسے "کیا بھیڑ کیا بھیڑ کی لات" - کیا درزی کا کونچ کیا مقام ؎

جو کچھ کیا ہے تم نے کیا جور کیا تظلم سب بھولیں دل سے میرے گر آئیے یہاں پر (عاشق)

(۳) خواہ - چاہے ؎

شغل بہتر ہے عشق بازی کا کیا حقیقی و کیا مجازی کا (ولی)

(۴) ایسا ہی - گویا - جیسے کیا منہ کا نوالہ ہے ؟ یعنی ایسا ہی منہ کے نوالہ کی طرح آسان ہے - کیا گھر کی بات ہے ؟ (۵) کس قدر - کتنا - جیسے تمہارا کیا خرچ ہوا ؟ (۶) حرف تردید کی بجائے "یا" آک - آیا - جیسے تم جاؤ گے کیا

میں جاؤں - یہ لے لو کیا وہ لے لو - کیا ہاڑوں ڈھیری کیا داموں ہی ڈھیری - یعنی یا تو مر گئے یا مالا مال ہو گئے (۷) استفہام انکاری کے واسطے جیسے وہ کیا کر سکتا ہے ؟ وہ کیا طاقت رکھتا ہے ؟ اُس کی کیا مجال ہے ؟ وہاں کیا دھرا ہے ؟ ؎

طبل و علم ہے پاس نہ اپنے نہ ملک و مال ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا ؟ (آتش)

(۸) کون سا - کدام ؎

آتی ہے کس طرح سے مری قبض روح کو دیکھوں تو موت ڈھونڈ رہی ہے بہانہ کیا (〃)

(۹) اظہار قلت و عظمت کے واسطے جیسے ایسی کیا بات ہے یعنی ذرا سی بات ہے - کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - یعنی نہایت تعریف کے قابل ہیں -

(۱۰) کون سی بڑی بات ہے - کون سا فخر ہے ؎

ایک دو آسماں ڈبوے تو کیا ہم سمجھتے ہیں چشم تر کیا ہے (عارف)

(۱۱) براے نفی ؎

ترچھی نظر سے طائر دل ہو چکا شکار جب تیر کج پڑے گا اُڑے گا نشانہ کیا (آتش)

یعنی نہیں اُڑے گا ؎

دیکھا ہے میں نے عالمِ طول شبِ فراق کیا خوف ہے درازیٔ روز شمار کا (حالی)

(۱۲) براے تحسین و آفرین ؎

یہاں مدعی حسد سے نہ دے داد تو نہ دے آتش غزل یہ تو نے لکھی عاشقانہ کیا (آتش)

(۱۳) کراہت و نفرت کے واسطے - کلمۂ تنفر و اکراہ - ؎

جیسے تیری کیا اصل ہے تو کیا ہے اور تیری ہستی کیا (〃)

(۱۴) کیوں - کس لئے - کس واسطے - چرا ؎

بے یار ساز وار نہ ہوگا وہ گوش کو مطرب ہمیں سناتا ہے اپنا ترانہ کیا (〃)

دل مرا سنتا ہے کس کے عشق میں تو نصیحت ناصحا کرتا ہے کیا (ظفر)

(۱۵) حیرت - تعجب - افسوس کے واسطے ؎

پروانہ کو جلا کے کیا ایک دم میں خاک ہے ہے ستم یہ سوزِ محبت نے کیا کیا (ظفر)

(۱۶) براے کثرت و افراط جیسے کیا بھیڑ تھی کہ خدا کی پناہ - کیا مینہ برسا ہے کہ دم نہ لیا - کیا ظلم کیا (۱۷) خوب - عمدہ ٭ مبارک - مسعود ؎

دل آہ سحر گاہ کے ہمراہ نکل چل کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے کیا ساتھ ہے واللہ (جرأت)

ثروت تو نہ کر خوف معاصی کہ علی کی کیا ذات ہے کیا ذات ہے کیا ذات ہے واللہ (ثروت)

شطرنج میں وہ دس بوسے وہ بدہم سے ہیں ہارے کیا بات ہے کیا بات ہے کیا بات ہے واللہ (رافت)

(۱۸) قابلِ اعتبار نہیں - قابلِ وثوق نہیں ؎

کیا

قسم کھاتے ہو مرے سر کی جھوٹی اجی جاؤ بھی جھوٹوں کی قسم کیا (مصحفی)

کیا اُدھار کی ماں مری ہے (ہ) محاورہ:- یعنی کیا لین دین کا دستور دنیا سے اُٹھ گیا ہے تم نہ دوگے تمہارا بھائی دوسرا موجود ہے (جب کوئی قرض دینے میں حیل حجت کرتا ہے تو بولتے ہیں)

کیا آسمان کے تارے ہیں (ا) محاورہ:- یعنی کچھ نقاصفت اور نایاب زمانہ نہیں ہیں ؎

کیوں نہ ہمارے ہاتھ آویں گے ایسے کیا آسماں کے تارے ہیں (مصحفی)

کیا اُکھاڑ سکتا ہے (ہ) محاورہ:- یعنی کچھ نقصان زیان اور ضرر نہیں پہنچا سکتا ؎

گر کوئی نیفہ اپنا پھاڑے ہے نیک کٹھل کا کیا اُکھاڑے ہے (انشا)

(یہ محاورہ ایک کریہ فقرہ کا مخفف ہے جس میں مجے زہار کی طرف اشارہ ہے)

کیا آگ لگاؤں (ہ) محاورہ (عو):- کیا کروں۔ نہایت اکراہ تحقیر اور بیزاری ظاہر کرنے کے موقع پر آتا ہے ؎ مرزا بیگ خاں مصحح جلد ہذا۔

فصل گل صحن چمن ابر و مے آتش رنگ
لے کے کیا آگ لگاؤں کہ وہ دلدار نہیں (بیدل)

کیا آگ لینے آئے تھے؟ (ہ) محاورہ:- جب کوئی شخص فوراً آکر چلا جاتا ہے تو اُس سے طنزاً کہتے ہیں یعنی تم اس طرح آئے جیسے کوئی کسی کے گھر سے آگ لینے آتا اور اُسی وقت چلا جاتا ہے ٭

کیا آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو؟ (ا) محاورہ:- یعنی کیا صریح دھوکا دینا منظور ہے۔ کیوں چندراتے اور بکتے ہو ٭

کیا اُنہیں کے سر ٹیکا ہے (ا) محاورہ:- کیا اُنہیں پر موقوف ہے
کیا اُنہیں کے سر سہرا ہے کیا اُنہیں پر دارومدار ہے یعنی یہ کام کچھ اُنہیں پر موقوف اور منحصر نہیں ہے اور لوگ بھی کر سکتے اور قابلیت رکھتے ہیں ٭

کیا آئے کیا چلے (ہ) محاورہ:- آنا نہ آنا برابر ہے۔ جب کوئی دوست آتے ہی جانے کا ارادہ کرتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی تمہارا آنا آنے میں داخل نہیں ہے ؎

وعدہ عدو کا آپ کی تکرار سے کھلا ٭ میں نے یونہیں کہا تھا کہ کیا آئے کیا چلے (شیفتہ)

کیا بات ہے (ہ) محاورہ:- کیا کہنا ہے۔ شاباش۔ مرحبا۔ واہ واہ۔ بلے ٭ دھن ہے ٭ کیا خوب۔ بہت خوب۔ سبحان اللہ ٭

(یہ محاورہ مقام تحسین و آفرین اور نیز طنز پر حسب موقع بولا جاتا ہے جس کے معنی ہیں کہ یہ کام یا یہ بات بیان سے باہر ہے۔ بعض جگہ صرف کیا بات بھی کہہ دیتے ہیں ؎

کیا

میر کیا بات اُس کے ہونٹوں کی جینا دوبھر ہوا مسیحا پر (میر)

اہل دانش کے فوائد کی تو کیا بات مگر غور سے دیکھو تو عاشق بھی خسارت میں نہیں (شیفتہ)

کیوں کہوں کیوں کر کہوں کس سے کہوں کیا کہوں
آپ کی کیا بات ہے جو بات ہے سنجیدہ ہے (داغ)

مطلب کی کہی نہ ایک ظالم کیا بات ہے تیری گفت گو کی (")

واعظ نہ تم پیو نہ کسی کو پلا سکو کیا بات ہے تمہاری شراب طہور کی (غالب)

اعجاز نما ہے لب عیسیٰ کی طرح سے کیا بات ہے کیا بات ہے اُس گل کے ہن کی (رند)

کیا بڑی عمر ہے (ا) محاورہ:- جب کوئی شخص اُس کی یاد یا اُس کا ذکر ہوتے وقت آجائے تو اُسے یہ فقرہ سُناتے اور خیال کرتے ہیں کہ ایسے شخص کی عمر بڑی ہوتی ہے ؎

مذکور کے ہوتے ہی میں آیا تو وہ بولا کیا خضر کی نندتری عمر بڑی ہے (مصحفی)

کیا بلا (ا) محاورہ (عو):- (متروک) یہ محاورہ پہلے لفظ مگر کی بجائے بولا جاتا تھا اب بالکل نہیں بولا جاتا مگر بعض شعر کے معنی حل ہونے کے واسطے ضروری سمجھا گیا ؎

تو گیا ہے بھول اُس کو کیا بلا تھا جو پہلے دن کہا تو نے بھلا (رنگین)

کیا بھروسا ہے (ہ) محاورہ:- کیا اعتبار ہے۔ کچھ ٹھکانا نہیں۔ کچھ اعتبار نہیں۔ اطمینان کے قابل نہیں ؎

دم ہمارا ہوں کیا میرا بھروسا ہے مسیح جب کڑی مجھ پہ پڑے گی میں نکل جاؤں گا (مصحفی)

کیا بھروسا ہے زندگانی کا آدمی بلبلا ہے پانی کا (لااعلم)

کیا پاؤں میں مہندی لگی ہے (ہ) محاورہ:- کون سا سبب یہاں آنے کو مانع ہے۔ طنزاً متکبر شخص کی نسبت جو آنے جانے میں مکث کرے بولتے ہیں ٭

کیا پدی کیا پدی کا شوربا (ا) محاورہ:- بے حقیقت چیز کی نسبت بولتے ہیں ٭

کیا پروا ہے (ا) محاورہ:- کچھ مضائقہ نہیں۔ کچھ ڈر نہیں۔ کیا ڈر ہے۔ کیا خوف ہے) ٭

(یہ محاورہ اصل میں انگریزی Never Mind نیور مائنڈ سے ترجمہ ہو کر اُردو میں آیا ہے) ٭

کیا پوچھنا ہے (ہ) محاورہ:- دیکھو (کیا کہنا ہے) ؎

ہنگام قتل غیر مجھے بھی کیا تمام کیا پوچھنا ہے برش شیر یار کا (عبدالرحمن بیدل)

کیا

آیا جو ذکر میرا بولے پوچھنا کیا ایسے بھی لوگ شاید دنیا کے بیچ کم ہوں (انشا)
قدر شک مرگلشن ایجاد ہے سو ہے کیا پوچھنا ہے حُسن خداداد ہے سو ہے (نکہت)
ہیں تھا آپ قصدِ عرض احوال جو وہ خود پوچھتے ہیں پوچھنا کیا (شیفتہ)
سوز کے اشعار کا کیا پوچھنا ہے شاعرو گفتگو میں اُس کی پاتا ہوں نظیری کا دماغ (سوز)

کیا تاک لگائی ہے (ہ) محاورہ (متروک) :- یعنی کس قدر عزت آبرو اور توقیر پیدا کی ہے ؎

تجھ سے رُکش ہوں مہ مہر لگا کر کیا تاک شہرتِ حُسن تری تا بہ فلک جاتی ہے (نصیر)

تاک کے نیچے ہم اُس گل کی تاک لگائے بیٹھے ہیں
کون سے غنچہ مُنہ پر اپنی ناک لگائے بیٹھے ہیں } (انشا)

کیا تھا کیا ہوا یا کیا تھا کیا ہو گیا (ہ) محاورہ :- اوّل معنی بنا ہوا کام یا بنی ہوئی بات بگڑ گئی - دوسرے معنی زمانہ دگرگوں اور اُلٹ پلٹ ہو گیا ؎

اب نہ بلبل ہے نہ وہ گلزار کیا تھا کیا ہوا
کچھ نہیں آتا نظر جز خار کیا تھا کیا ہوا } (تلمیح)

جیسے کیا تھا کیا ہو گیا چمن تھا گل ہو گیا - ایک فقیر کی صدا جو غدر سے پیشتر کہتا پھرتا تھا

کیا ٹوٹکا کرنے آئی تھیں (ہ) محاورہ (عو) :- جب کوئی عورت جلد آکر چلی جائے یا تھوڑی دیر کیلئے آئے تو طنزاً یہ محاورہ زبان پر لاتے ہیں اس کا اور آگ لینے آنے کا ایک ہی مفہوم ہے ؎

کیا جاتا (ہ) محاورہ :- کون سا نقصان ہو جاتا - کون سا کام بگڑ جاتا - کیا بگڑتا - یعنی تمہارا کچھ بھی نہیں بگڑتا ؎

میں بات کرتی جو اپنوں میں تم سے اے صاحب ذلیل ہوتی وہ بندی تمہارا کیا جاتا (جان صاحب)

کیا جاتی دُنیا دیکھی (ا) محاورہ :- یعنی کیا سبب ہوا جو تم نے دُنیا کو فانی سمجھ کر خلاف عادت بات کی ؎

(جب کسی بے رحم بے مروت سے کوئی رحم یا مروت کا کام ہو جائے یا کسی بخیل سے سخاوت ظہور میں آئے یا کوئی غیر ملنسار ملنساری کی باتیں کرے تو اُس وقت کہتے ہیں کہ تم نے کیا جاتی دُنیا دیکھی جو یہ خلافِ عادت برتاؤ کیا) ؎

کیا جان پائی (ا) محاورہ :- یعنی کیا تاب و طاقت اور کیا مجال ہے جو ہمسر اور مقابل ہو سکے - مقابلہ اور روکشی کرنے کا حوصلہ تو پیدا کرے کیا مُنہ ہے؟ ؎

غضب چہرا یا یا سم آن پائی تجھے پائے تصویر کیا جان پائی (مُنیر)

کیا

رو برو تیرے ہو سکے جرأت یار کیا اُس نے جان پائی ہے (جرأت)
ستم صاف چہرا غضب شان پائی تجھے پائے آئینہ کیا جان پائی (شیفتہ)

کیا جان ہے (ا) محاورہ :- کیا تاب و طاقت ہے - کیا حوصلہ ہے - کیا مجال ہے - کیا مقدور ہے ؎

رُخ سے تمتاب ہے اُس کے تری کیا جان ہے شمع روشنی تیری فقط رات کی مہمان ہے شمع (ظفر)
تن سے کیا جان کہ جان اپنی نکلنے پاوے ہو نہ شربت ترے آنے کا بھروسا ہم کو (ذوق)

کیا جانے یا کیا جانیئے (ہ) محاورہ :- خدا جانے - خدا کو خبر ہے - مجھے خبر نہیں - نہ معلوم - لاعلمی ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں ؎

کیا جانے کس کی خاک ہے کھنچ نقشِ پا ہو خاکِ عاشقاں نہ بہم آغوش نقشِ پا (سودا)
دل کو رکھا تھا میں نے بڑی احتیاط سے کیا جانے لے کے کان میں بالی نے کیا کیا (ظفر)
ہمارے قتل میں کیا جانے کیا ہو پس و پیش کھنچے وہ تیغ کی صورت کے پیر کی طرح (لاعلم)
دوستوں کو مرے تُو نے تو کیا ہے تو نے اور کیا جانیئے کیا ہے تجھے منظور وا (رنگین)
کیا جانیئے کہ وصل میں کیا بات ہو گئی آنکھیں نہیں ملاتے ہیں شرمائے جاتے ہیں (")
کیا جانے چپ ہوں کیوں تیری صورت کو دیکھکر آئینہ میں نہیں ہوں کہ حیران ہو گیا (داغ)

کیا چلائی (ہ) محاورہ :- کیا بات ہے - کیا کہنا ہے - جیسے آپ کی کیا چلائی میر ہو چاہو سو اٹھاؤ ؎

کیا چاہیئے (ہ) محاورہ :- (۱) کیا ضرورت ہے - کس چیز کی حاجت ہے - کیا مانگتے ہو (۲) کیا بات ہے - کیا کہنا ہے - کیا پوچھنا ہے - واہ واہ ہے ؎

چاہئے اچھوں کو جتنا چاہیئے یہ اگر چاہیں تو پھر کیا چاہیئے (غالب)

کیا چلے (ہ) محاورہ :- یعنی کچھ قابو اور ذرا اختیار نہیں ہے - عالم مجبوری اور باعثِ ناچاری ہے ؎

جدھر دیکھو اُدھر چرچا ہے اِن بنگالہ سازوں کا چلے فتنہ کی کیا یاں دور ہے دلبر درازی کا (مصحفی)

کیا چوڑیاں ٹوٹ جائیں گی (ہ) محاورہ :- کیا نقصان ہو جائے گا - کون سے ہاتھ دُکھ جائیں گے - جب کوئی شخص اپنے ہاتھ سے کسی کام کے کرنے میں اکراہ یا کاہلی کرے تو طنزاً یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

کیا چیز ہے (ا) محاورہ :- کیا مال ہے - کون سی بڑی دولت ہے - کچھ بھی نہیں ہے - اُس کی کیا اصل ہے - کیا حقیقت ہے - کم قدر اور حقیر چیز کی نسبت بولتے ہیں ؎

آدمی ناداں تو کیا چیز ہے اے غیرتِ حور دل لگائیں ترے ہوتے نہ پریزاد سے ہم (رند)

کیا خاک ہے (ا) محاورہ :- دیکھو (کیا چیز ہے) ؎

کیا خاک رہا (۱) محاورہ :- کچھ نہیں بچا - کچھ نہیں رہا ؎

گرا جو شمع پہ پروانہ جل کے یوں بولا اُڑوں میں کاہے سے کیا خاک بال و پر میں رہا (مصحفی)

کیا خبر (۱) محاورہ :- کیا معلوم - کچھ خبر نہیں - خدا جانے - کون جانتا ہے ؎

کسی کو کیا خبر کیوں خیر و شر پیدا کئے تو نے کہ جو کچھ ہے خدائی میں وہ ہے بے ریب و شک تیرا (داغ)

کیا خدائی ہے (۱) محاورہ :- خدا تعالیٰ کی کیسی قدرت اور کیسی شان ہے ۔ خدا کی شان ہے - خدا کی قدرت ہے - کیا شانِ الٰہی ہے ۔

(تعجب - حیرت - طنز اور طعنہ کے موقع پر یا جب کسی ادنیٰ کو اعلیٰ رتبہ پر دیکھتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

کیا خدائی ہے منڈانے لگے اب خط وہ لوگ دیکھ کر ڈیوڑھی میں چھپ رہتے تھے جو نائی کو (انشا)

(خط منڈوانا اب نہیں بولتے خط بنوانا بولتے ہیں اس موقع سر زیبا ہے)

کیا خوب (۱) کلمۂ طنز و تعریف :- واہ - کیا کہنا ہے - چہ خوش - اچھے آئے - کھرے رہے - کیا پوچھنا ہے - چہ خوش چرا نباشد - سبحان اللہ - آہا - خدا سلامت رکھے - رحمت خدا کی - اللہ اکبر - اوہو جی - اوہو ۔ منہ بنواؤ - ہوش پکڑو - ہوش کی لو - ہوش میں آؤ - عقل سے بات کرو ۔

(غرض اس قسم کے تمام محاورے مشتمل بر مدح اور دال بر مذمت ہوا کرتے ہیں کیونکہ اکثر ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں کہ جس کا فعل اپنی طبیعت کے خلاف اور ناگوار ہوا کرتا ہے اور بعض موقع پر صرف تحسین بھی منظور ہوا کرتی ہے چنانچہ اشعار ذیل سے یہ سب موقع ظاہر ہیں ؎

کیسا ہم سے کیا نباہ کیا خوب صد آفریں اُن کو واہ کیا خوب (ظفر)

بوسہ جو طلب کیا شب اُس سے بولا وہ رشکِ ماہ کیا خوب (")

آئے نہ اقرار پر وہ شب کو تا صبح دکھائی راہ کیا خوب (")

ہر صبح ہے سر برہنہ خورشید پُر زر ہے تری کلاہ کیا خوب (")

ظلمات کہوں میں یا شبِ تار ہے زلف تری سیاہ کیا خوب (")

گاہے نہ کہا ظفر کو لاؤ بس دیکھی تمہاری چاہ کیا خوب (")

جب میں نے کہا تجھ میں ہے کیا آن و ادا خوب
گردن کو ہلا کر وہ لگے کہنے کہ کیا خوب (جرأت)

بس ہم کو نباہ کیا خوب کیا خوب کیا نباہ کیا خوب (عاشق)

مارا عاشق کو کس ادا سے کر کے ترچھی نگاہ کیا خوب (")

(ہم نہیں جانتے ہمارے دوست مخزن زباں دانی کو اس کے معنی تعجب اور بڑے اچنبے کی بات کہاں سے معلوم ہوئی یہ صرف ایجاد بندہ ہے کیونکہ جن کتابوں سے انہوں نے لیا ہے اُن میں بھی نہ تو یہ معنی ہیں اور نہ کوئی اس قسم کی مثال ہے)

کیا خوب آدمی ہے (۱) محاورہ :- نہایت اچھا آدمی ہے - بڑا بھلا مانس ہے - بہت عمدہ آدمی ہے - قابلِ تعریف ہے ؎

ہنس دے ہے دیکھ روتا کیا خوب آدمی ہے معشوق تو ہمارا کیا خوب آدمی ہے (میر)

کیا خوب آدمی تھا (۱) محاورہ :- جب کسی عمدہ آدمی کا اُس کے مرجانے کے بعد ذکر کرتے ہیں تو یہ کلمہ اُس کے مرجانے کے افسوس میں زبان پر لاتے ہیں ؎

کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے (ذوق)

خوب ہے ایسی زندگی سے مرگ ذکر میرا جو وہ حبیب کرے
ہائے کیا خوب آدمی تھا سرور حق اُسے مغفرت نصیب کرے (قطعۂ مغفور)

کیا خو نکالی ہے (۱) محاورہ :- کیسی عادت اختیار کی ہے - کیا بُری عادت ڈالی ہے - کیسی عادت بد اور خوے زشت و زبون سیکھی ہے - جس کے سبب بُری بُری باتیں منہ سے نکلتی ہیں ؎

کہتے ہو روز ہم سے یہی کل کو آئیو کیا خو ہے نکالی یہ ستاتے ہو ہمیں کیا (مصحفی)

کیا درزی کا کوچ کیا مقام (۱) چھڑے چھٹانک آدمی کو سفر و حضر یکساں ہے ۔ مرد درویش اپنی سبکباری ناداری بے تعلقی اور آزادی کے سبب جہاں چاہے بے تکلف چلا جائے کوئی دامنگیر اور مزاحم نہیں ہوتا - مفلس کو سفر کا تردد کرنا نہیں کرنا پڑتا ۔

(چونکہ درزی کا سب سے بڑا سامان سوئی تاگا اور قینچی ہے جس کے اٹھانے کو مزدور رکھنے کو کچھ بڑی جگہ درکار نہیں - ٹوپی میں سوئی جیب میں قینچی اور پیچک رکھ کر جہاں چاہے جا سکتا ہے پس اس وجہ سے آزاد - جریدہ - نادار وغیرہ کی نسبت بولنے لگے) ۔

کیا درجہ کر رکھا ہے (۱) محاورہ (عو) :- کیا حال کر رکھا ہے - کیا بُری گت بنا رکھی ہے - کیسی خراب حالت میں ہو ۔

کیا دن تھے (ہ) محاورہ :- یعنی ایام گزشتہ کیسے اچھے اور حسب مراد تھے جن کا اب افسوس آتا ہے - یا جو اب یاد آتے ہیں ؎

کیا دن تھے وہ کہ یاں بھی دل آرمیدہ تھا رو آشیانِ طائر رنگ پریدہ تھا (سودا)

کیا دن تھے وہ کہ ہم کو بھی یار و فراغ تھا یعنی کبھی تو اپنا بھی دل تھا دماغ تھا (درد)

کیا دہاڑا کر رکھا ہے (ہ) محاورہ (عو) :- دیکھو (کیا درجہ کر رکھا ہے) ۔

کیا

کیا ڈر ہے (ہ) محاورہ :- کیا مضائقہ ہے - کچھ پروا نہیں - کیا خوف و خطر ہے - کیا اندیشہ ہے - کیوں گھبراتے ہو ٭ کیا حرج ہے - کیا نقصان ہے ؎

کیا ڈر ہجوم شوق نے گر بند کی زبان کہتی ہے ہر نگہ دل مائل کی آرزو (ممنون)

کیا ڈری ہے (ہ) محاورہ (عو) :- کیا خوف ہے - کون سا اندیشہ ہے - کچھ پروا نہیں - باکے نیست کا ترجمہ ٭

کیا رات ہے (ہ) محاورہ :- کیا عمدہ مبارک اور مسعود رات ہے ؎

اشب کسی کاکل کی حکایات ہے اللہ کیا رات ہے کیا رات ہے واللہ (جرأت)

کیا رات تھی (ہ) محاورہ :- کیا عمدہ مبارک اور مسعود شب تھی جس کا اب افسوس آتا ہے ؎

وہ بھی کیا رات تھی کہ سوتا تھا سر رکھے اس کنار میں کوئی (بیان)

کیا رہا (ہ) محاورہ :- یعنی کچھ حالت باقی نہیں رہی - وقت نزع قریب پہنچا ہے ٭ کوئی امید نہیں رہی - آس ٹوٹ گئی - توقع اٹھ گئی ؎

ترے جانے سے مجھ میں کیا رہا ہے رہا تھا جی سو لب پہ آ رہا ہے (محبت)

اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ڈر کریں ہم تو بزرگوں کی جان کو پہلے ہی رو چکے (نامعلوم)

کیا شاخ نکلی ہے (ا) محاورہ :- کون سی انوکھی اور فخر کی بات حاصل ہوئی ہے - ایسی کیا شان و شکوہ اور شیخی زیادہ ہو گئی ہے ؎

کھنچی رہتی ہے اس ابروئے خم سے کوئی کیا شاخ نکلی ہے کماں میں (میر)

کیا شان میں جفتے پڑ جائیں گے (ا) محاورہ :- کون سا عزت میں بٹہ لگ جائے گا - کیا قدر و منزلت میں فرق آ جائے گا ٭

(جب کوئی شخص کسی کام کرنے میں کمی کرتا ہے تو اس سے طنزاً یہ فقرہ کہتے ہیں)

کیا غم ہے (ا) محاورہ :- (۱) کیا اندیشہ ہے - کیا چنتا ہے - کیا فکر ہے جیسے تو ہے تو کیا غم ہے ٭

(لمبی ڈاڑھی والے کی نسبت جو درحقیقت دغاباز اور بظاہر نیک و پارسا معلوم ہوتا ہے کہتے ہیں یعنی اس ڈاڑھی کی طفیل سے تم ہمیشہ دھوکا دے سکتے ہو)

(۲) کیا مضائقہ ہے - کچھ ڈر نہیں ٭

کیا قاضی کی گدھی چرائی ہے؟ (ا) محاورہ :- کیا ہم نے حاکم کا کچھ قصور کیا ہے یعنی ہم نے کون گناہ اور جرم کیا ہے جس کے سبب ڈریں ٭

کیا قاضی گلہ کرے گا (ا) محاورہ :- کوئی طعن و تشنیع نہیں کرے گا کوئی نام نہیں دھرے گا - کچھ نقصان اور ضرر نہیں ہوگا - کوئی شکوہ و شکایت نہیں کرے گا - کوئی منہ پر بات نہیں لائے گا ٭

کیا قیامت ہے (ا) محاورہ :- کیا برا ہے - کیسا غضب ہے - کیا ستم ہے ٭ نہایت خوبصورت ہے - کسقدر حسین و خوش جمال ہے (برائے مدح و ذم) ؎

نئی باتیں نئی گھاتیں نئی عادت نیا پیار کیا قیامت ہے نئے شخص پہ آنا دل کا (شہیدی)

کیا کام (ا) استفہام انکاری :- کچھ کام نہیں - کیا واسطہ - کیا تعلق - کیا علاقہ ؎

سر سبز کشت دل ہے محمدؐ کے عشق میں کیا اس زمیں میں کام ربیع و خریف کا (دانا)

کیا کچھ (ہ) تابع فعل :- کس قدر - کتنا - بہت کچھ - نہایت - جیسے کیا کچھ روپیہ لٹ رہا ہے - کیا کچھ نہیں کہا ؎

میں نے جو کل کہا یہ بتاں جائے گا دل ساری رات مجھ کو کیا کچھ کہا کیا ہے (جرأت)

منہ کر کبھی میری جانب سے یا نہیں کبھی وہ کیا جانوں اس کے جی میں ہے میری طرف سے کیا کچھ (میر)

کیا کروں (ا) محاورہ :- (۱) یہ محاورہ استفہام استفسار اطمینان طلبی - حیرانی تعجب - مجبوری کے موقعوں پر بولا جاتا ہے - یعنی حیران ہوں - مجبور ہوں - ناچار ہوں - ضیق میں ہوں - کوئی تدبیر بتاؤ - کسی طرح تو تسلی ہو وغیرہ ؎

شکوہ نہیں عشاق کا دستور کروں کیا گر اس کے ستم کا نہ شکور کروں کیا (شہیدی)

سولی نے ہمیں محنت زنداں سے بچایا میں اب کہ دوا سے حضرت منصور کروں کیا (")

اگتا کے دوا سے مری کہتا ہے مسیحا مرنا بھی نہیں یہ تیرا رنجور کروں کیا (")

(۲) کس کام میں لاؤں - کیا کام لوں - مجھے نہیں چاہئے ؎

میت کو مری چاہئے خاک اس کی گلی کی جنت سے ملک لائے جو کافور کروں کیا (شہیدی)

مے کھینچنے سے ان میں رہی اے حضرت واعظ میں بے کے تبرک کے یہ انگور کروں کیا (")

(۳) کیوں کروں - کس لئے کروں ؎

ہوتا تھا جو کچھ حال ہوا یار کے غم میں نالاں ہو عبث غیر کو مسرور کروں کیا (")

تھا روز مرا مجھ سے بھی تاریک زیادہ میں تیرہ گلا اے شب دیجور کروں کیا (")

کیا کرے گا یا کیا کرے گا (ہ) محاورہ :- کچھ نہیں کر سکتا - کیا کر سکتا ہے - کون سا نقصان یا ضرر پہنچا سکتا ہے ؎

طبل و علم ہے پاس نہ اپنے نہ ملک و مال مجھ سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا (آتش)

کیا کوسوں کیا کہہ کر کوسوں (ہ) محاورہ (عو) :- نہایت خفگی اور دل جل جانے کے موقع پر یہ کلمہ بجائے دعائے بد زبان پر لاتے ہیں جس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ ہم ایسے ناراض ہوئے ہیں کہ کوئی بددعا ایسی نہیں پاتے جو اس ملال کو رفع کرے اور ہمارا دل ٹھنڈا ہو ؎

ڈبو دیا مجھے اس چشم تر کو کیا کوسوں جلا دیا مجھے سوز جگر کو کیا کوسوں (معروف)

؎ ہوگا کسی دیوار کے سائے میں پڑا میر ٭ کیا کام محبت سے اس آرام طلب کو

کیا

رقیب ایک دم اُس سے جدا نہیں ہوتا یہ جم کے بیٹھے ہے اِس بے بسر کو کیا کہوں (معروف)

کیا کہنا (ہ) محاورہ :- دیکھو (کیا بات ہے - کیا پوچھنا ہے) کلمۂ تحسین و تعجب - واہ وا ؎

ہائے رے میں واہ کیا کہنا مرا رنج اُس کو چھیڑ کر پیدا کیا (داغ)
تیغ ہے اُس نظر کا کیا کہنا لیکن اپنے جگر کا کیا کہنا (طور)
دم نکلتا ہے سب کا بے دیکھے اُس دہن اُس کمر کا کیا کہنا (〃)
اُس پری رو کو دم میں لے آیا اپنے پیغامبر کا کیا کہنا (〃)
مہندی مل کر ہے چوٹ مرجاں پر ہاتھ لانا نگار کیا کہنا (صبا)
جھوٹے وعدوں پہ آرہا ہے یقیں طرز گفتار یار کیا کہنا (طالب بلگرامی)
بن کے بیہوش گر پڑا خم پر طلب ہوشیار کیا کہنا (طالب بلگرامی)
کیا کیا مجھ پہ وار کیا کہنا واہ رے میرے یار کیا کہنا (مؤلف)
سر پہ بیٹھی کہ خاک پر ٹھیری بل بے تیغِ فگار کیا کہنا (〃)
سر بھی کٹ کر گرا تو قدموں پر دل چلے ہوشیار کیا کہنا (〃)
نقش اغیار نے جما ہی دیا دل کے سادے نگار کیا کہنا (〃)
بخشیں چھوٹیں طبیب کی سُن کر جسم زار و نزار کیا کہنا (〃)
دل اُچھلنے کے ساتھ ہی اُچھلا مرے سنگِ مزار کیا کہنا (〃)
اس مصیبت میں یہ غزل لکھی سیّد بے قرار کیا کہنا (〃)
یار ہوں غمگسار کیا کہنا اور ملیں ایسے یار کیا کہنا (خاور)
پاؤں پڑ کے اُسے منا لایا ہاتھ تو لاؤ یار کیا کہنا (〃)

کیا کہنا ہے (ہ) محاورہ :- دیکھو (کیا بات ہے کیا پوچھنا ہے) ؎

کیا کیا (ہ) استفہام :- (۱) تفصیل طلبی کے واسطے - کون کون سا - کدام کدام جیسے کیا کیا لاؤں - یعنی کون کون سی چیز لاؤں - کون کون سا اسباب لاؤں - ساس گئی ہے گاؤں بہو کہے میں کیا کیا کھاؤں - (۲) اظہار کثرت و افراط کے واسطے - سب کچھ - ساری باتیں سارے کام ؎ کس قدر - کتنے - کیسے کیسے - کہاں تک - بہت سے - کیسا کیسا - بہت سارے - بہت کچھ - جیسے کیا کیا رنج اُٹھائے ہیں - کیا کیا ارمان رہ گئے - کیا کیا ارادے تھے - کیا کیا ارمان ساتھ لے کر گیا وغیرہ ؎

بعد اُستاد ذوق کے کیا کیا شہرت افزا کلام داغ ہوا (داغ)
جو صاحب قدرت ہیں وہ کیا کیا نہیں کرتے مجھ کو کسی شے کا نہیں مقدور کروں کیا (شیدی)
یعنی صاحب مقدور سب کچھ اور ساری باتیں کرتے ہیں ؎

کیا

نہ پوچھ عشق کے صدمے اُٹھائے ہیں کیا کیا ؎ شبِ فراق میں ہم تلملائے ہیں کیا کیا (مصحفی)
ذرا تو دیکھ تو گھر سے نکل کے اے بے مہر ؎ کہ دیکھنے کو ترے لوگ آئے ہیں کیا کیا (〃)
میں اُس کے حُسن کے عالم کی کیا کروں تعریف ؎ نہ پوچھ مجھ سے کہ عالم دکھائے ہیں کیا کیا (〃)
نصیب سے جو لڑا چکے ہیں خسارے کیا کیا اُٹھا چکے ہیں ؎ وہ مفت دل کو لگا چکے ہیں ہم اپنی قیمت یہ پا چکے ہیں کیا کیا

کیا کیا (ہ) محاورہ :- (۱) چہ کردم کا ترجمہ - افسوس - تعجب - حیرت - پشیمانی اور انفعال کے موقع پر الفاظ ذیل کی بجائے بولتے ہیں - یعنی بڑا غضب کیا - بڑا ستم کیا - حد برا کیا - بڑا قہر کیا - افسوس صد افسوس ؎ جائے تعجب ہے - بڑی حیرت ہے - نہایت شرم کی بات ہے ؎

اُس بے وفا کو پیار کیا ہم نے کیا کیا اِس دل کو مفت خوار کیا ہم نے کیا کیا (عاشق)
ناحق مسیح کو مرض عشق کے لئے بلوا کے شرمسار کیا ہم نے کیا کیا (〃)
عشقِ بتاں سے دیر و حرم ترک ہو گئے کیوں عشق اختیار کیا ہم نے کیا کیا (〃)
کہتا ہے یار دیکھ کے عاشق کا حال غیر کیوں ہم نے اُس کو خوار کیا ہم نے کیا کیا (〃)

(۲) کوئی بے جا بات نہیں کی - کیا بیجا کیا - کون سا بُرا کیا - کچھ غضب نہیں ہو گیا - کچھ ستم نہیں ہو گیا ؎

عشق کے مجرم تھے ہم مستوجب گردن زدنی جو ہی اُس نے اگر ہم پر کیا تو کیا کیا (عاشق)

کیا کیا کچھ؟ (ہ) استفہام :- کون کون سی بات - کون کون سی چیز ؎ بہت کچھ ؎

کیا کیا کچھ کہا - یا - کیا کیا کچھ نہ کہا (ہ) محاورہ :- کون کون سی بات نہ کہی - کون کون سی گالی نہ دی - بہت کچھ بُرا بھلا کہا - بہت سے بھونگ سُنائے ؎

قبلہ و کعبہ خداوند و ملاذ و مشفق مضطرب کے ہوا ہے میں نے لکھا کیا کیا کچھ
پر کہوں کیا رقم شوق کی اپنی تاثیر ہر سر حرف پہ وہ کہنے لگا کیا کیا کچھ (قطعۂ میر)

کیا گزری (ا) محاورہ :- کیا بیتی - کیونکر بسر ہوی - کیا ہوا - جب کوئی شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے تو اور لوگ اُس کا حال دریافت کرتے وقت یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں ؎

ہم تو مر کے جئے یوں شب ہجر میں گزری تم نے اتنا بھی نہ پوچھا کہ کہو کیا گزری (نامعلوم)

کیا گل پھولا ہے - کیا گل کھلا ہے (ا) محاورہ :- کیا فتنہ برپا ہوا ہے - کیا بہتان اُٹھا ہے - کیا خرابی نکلی ہے ؎ کون سی عجیب و غریب بات ظہور میں آئی ہے ؎

کیا کیا نہ ہوا (ہ) محاورہ :- کون سی بات رہ گئی - کیا کیا ستوائی اور

فضیحتی نہ ہوی - کون سی بے عزّتی تھی جو ہمارے ساتھ عمل میں نہ آئی ؎

کیا کیا نہ تیرے عشق میں اے یار ہو گیا رسوا ہوا ذلیل ہوا خوار ہو گیا (تشنہ)

کیا کیا نہ کیا (ہ) محاورہ :- کون سی بات چھوڑ دی - سب کچھ کیا - کوئی کام نہ چھوڑا - کون سی بات باقی رکھی ؎

ہم نے کیا کیا نہ ترے عشق میں محبوب کیا صبر ایوب کیا گریۂ یعقوب کیا (مضمون)

کیا گونگے کا گڑ کھایا ہے ؟ (ہ) محاورہ :- کیوں نہیں بولتے - کیوں خاموشی اختیار کی ہے - کس لئے گونگے سے بن گئے ہو ؛

کیا لوگے (ہ) ندا (محاورہ) :- کیا فائدہ اُٹھاؤ گے - کس فلاح کو پہنچو گے - کون سے بچ جاؤ گے - کیا پاؤ گے - کیا حاصل ہوگا ؎

اے مخیّر بتوں سے کیا لوگے اللہ اللہ کیا کرو کیا بیٹھے (مخیّر)

مر کے کیا لوگے یار سیّد تم واں بھی حوریں تمہیں ستائیں گی (مولف)

کیا مال ہے (۱) محاورہ :- یعنی محض بے حقیقت اور ناچیز ہے - کچھ قدر وقعت اور منزلت نہیں رکھتا - نہایت کم قدر اور حقیر ہے - کیا حقیقت ہے - کیا اصل ہے - کون ہے ؎

دولتِ دُنیا ہے کیا نام آوروں کے آگے مال دیکھ لو رکھتا نگیں ہے خاتمِ زر زیرِ پا (نصیر)

شیریں کیا مال ہے ترے آگے شرم سے خود وہ پانی پانی ہے (عاشق)

اُجرت میں مال تو ہے کیا مال ہے جان فدائے قاصدِ یار (ناسخ)

گنج جو جانتے ہیں کُنجِ قناعت کو فقیر سامنے اُن کے ہیں کیا مال یہ دولت والے (فقیر)

کیا مجال ہے ؟ (۱) محاورہ :- کیا مقدور ہے - کیا تاب و طاقت ہے - کیا حوصلہ ہے - کیا کر سکتا ہے - کیا اُکھاڑ سکتا ہے ؟ ؛

کیا معنی ؟ (۱) محاورہ :- (۱) کیا سبب - کیا وجہ - کیا واسطہ - کیا باعث ؛ کیوں - کس لئے - کس واسطے ؎

ہم سے تو بولے تو کے کیا معنی ہم سے اِس گفت گو کے کیا معنی (معروف)

(۲) کیا موقع - کیا بات - کیا مُراد - کیا غرض ؎

چاہ میں چاہئے ہے بدنامی عزّت و آبرو کے کیا معنی (〃)

(۳) کیا مجال - کیا حوصلہ - کیا مقدور ؎

تو ہی دل میں ہے ورنہ آ تو سکے عزّت و آبرو کے کیا معنی (〃)

کیا مُنہ پر پھٹکار برستی ہے (ہ) محاورہ :- کیسا ہے رونق اور اداس چہرا ہو رہا ہے - کیا بے نور چہرا ہو گیا ہے - کیا مُنہ کا نور اُڑ گیا ہے - کیا لعنت برستی ہے ؛

کیا مُنہ دکھاؤ گے ؟ (ہ) محاورہ :- کیا جواب دو گے ؟ کیونکر سامنے آؤ گے ؟ کس طرح سرخرو ہو گے ؟ ؛

کیا مُنہ سے پھول جھڑتے ہیں (ہ) محاورہ :- (۱) کیسا خوش گفتار اور خوش بیان ہے - کیا دُرفشاں ہے - کیسا فصیح ہے (۲) جب کوئی شخص بدکلامی کرتا ہے تو اُس سے بھی طنزاً کہتے ہیں کہ واہ آپ کے مُنہ سے بھی کیا پھول جھڑتے ہیں ؛

کیا مُنہ لے کر جاؤں (ہ) محاورہ :- کس مُنہ سے جاؤں - کس سرخروئی سے جاؤں - کون سی بھلائی لے کر سامنے ہوں ؎

کیا مُکھ لے گھر جاؤں پیا کے نیر میں کچھ ڈھنگ نہیں سیکھا
گونے کے باجے باجن لاگے گونے کے لوگ سب دوارے آئے آنگن میں پچھتاؤں سکھی ری (موج)

کیا مُنہ ہے (ہ) استفہام انکاری :- کیا اصل ہے - کیا حقیقت ہے - کیا طاقت ہے - کیا حوصلہ ہے - کیا مجال ہے - کیا تاب ہے - کیا رتبہ ہے - کیا مقدور ہے ؎

مجنوں اُٹھائے تو سن وحشت کو مُنہ ہے کیا رخشِ جنوں کو میں جو برابر سے چھیڑ دوں (ظفر)

کیا مُنہ ہے کہ ہو خنجرِ قاتل کی شکایت یاں مُنہ ہی مرے زخمِ جگر کا نہیں کھلتا (〃)

مُنہ کیا کہ سامنے ترے ابرو کے آسکے شمشیر اپنی کھینچ کے میدان میں ہلال (〃)

یہ غزل کیا یک قلم تو نے لکھی ہے اے ظفر مُنہ ہے کیا پکڑے قلم کوئی سخنور ہاتھ میں (ظفر)

کیا مُنہ ہے ترا سوسن جو کچھ کہے وہاں پر تقریر کچھ اگر ہو تو وہم اور گماں پر (عاشق)

گل کا کیا مُنہ ہے نگارا جو ترے سامنے آئے باغ میں دست بکف برگِ حنا لگتا ہے (نصیر)

سچ ہے سوا دستِ شانہ کس کا مُنہ اور کون ہے ایسا چھیڑے تمہارے چہرے پر جو کان کا بالا زلف کا حلقا (〃)

مہر دیکھے ماہ دیکھے ہر ستارا دیکھ لے کس کا مُنہ ہے مُنہ تو دیکھو مُنہ تمہارا دیکھ لے (نکہت)

(صرف کیا مُنہ بھی بولتے ہیں جیسے ؎

سنگ اسود نہیں ہے چشمِ بتاں بوسہ مومن طلب کرے کیا مُنہ (مومن)

کیا ناک لے کر بولتے - یا - بات کرتے ہو (ہ) محاورہ :- کس مُنہ سے بات کرتے ہو - کس غیرت اور شرم سے مُنہ سامنے کرتے ہو - یعنی شرماؤ اپنے گریبان میں مُنہ ڈالو ؛

کیا نام - کیا نام جی (۱) تکیہ کلام بقالاں ؛

کیا ننگی نہائے گی کیا نچوڑے گی (ہ) کہاوت : مفلس آدمی کیا دے گا کیا دلائے گا - مفلس کے پاس کیا دھرا ہے ؛

کیا نہ چاہئے (ہ) محاورہ :- (۱) کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - جیسے

کیا

اگر تم ہی چلے جاؤ تو پھر کیا نہ چلے (۲) سب کچھ چاہئے۔ سب ہی چیز کی ضرورت ہے (۳) سب کچھ موجود ہے۔ پھر اور کس چیز کی ضرورت ہے گویا سارا کام ہی بن گیا۔ جیسے تم بھی ہمارے ساتھ ہو جاؤ تو پھر کیا نہ چاہئے۔

کیا واسطہ (۱) استفہام:۔ (۱) کیا تعلق۔ کیا علاقہ۔ کیا نسبت۔ جیسے "ہم سے اُس سے کیا واسطہ" (۲) کیا سبب۔ کس لئے۔ کیوں۔

کیا باعث ؎

کیا سبب کیا واسطہ کیا کام تھا بتلائیے گھر سے جو نکلے نہ اپنے تم ظفر دو دن تلک (ظفر)

کیا ہوا (ہ) محاورہ:۔ (۱) چہ شد کا ترجمہ۔ کیا حال گزرا۔ کیسی بیتی۔ کیا ماجرا گزرا۔ کیا وقوع میں آیا۔ کیا پیش آیا۔ کیا کر لیا۔ کون سا نقصان ہو گیا۔ کیا بگڑ گیا (۳) کیا بات ہے۔ کیا معاملہ ہے (۴) کچھ تعجب نہیں۔ کوئی نئی یا انوکھی بات نہیں (۵) کیا مضائقہ ہے۔ کیا ڈر ہے۔ کیا اندیشہ ہے۔

کیا ہوتا (ہ) محاورہ:۔ (۱) کیا اثر ہوتا۔ کیا کام نکلتا۔ کون سی بات بن جاتی۔ کون سا کام بن جاتا۔ کیا اچھا ہوتا۔ کون سا بھلا ہوتا۔ کیا مُراد حاصل ہو جاتی۔ کیا فائدہ ہوتا۔ کیا حاصل ہوتا۔ کیا حاصل تھا۔ کیا فائدہ تھا۔ کیا مفاد تھا ؎

کیا ہوتا جو سمجھاتے اُسے جا کے مرے دوست
دشمن کا سخن ذہن نشیں ہو ہی چکا تھا (ذوق)

کبھی بھولے سے قتل عید لاغر نہیں کرتا ہمارا اُس کے ذمہ چڑھنا اگر ہوتا تو کیا ہوتا (عاشق)
نگہ مژگان دابر قتل کو کیا کم تھے اے قاتل سنان و تیر و تیغا اگر ہوتا تو کیا ہوتا (" ")
ہجوم درد و غم سے یاس کے وہ چھوٹا مریض دردِ دل اچھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا (" ")

(۲) کیا بگڑ جانا۔ کیا نقصان ہو جانا۔ کیا بات میں فرق آ جانا جیسے تم ہمارا کہا مان لیتے تو کیا ہوتا (۳) کیا پیش آنا۔ کیونکر ہی بنتی۔ کیا صورت بنتی جیسے یہی ہو جاتے تو کیا ہوتا (۴) تمنا کے واسطے یعنی کیا خوب ہوتا۔ کیا اچھا ہوتا۔ جیسے

مرتی ہے تمنا میں تیری کہ لکھا اگر ہوتا تو کیا ہوتا مرا مہماں وہ اک دن آہ گر ہوتا تو کیا ہوتا (عاشق)

کیا ہوگا (ہ) محاورہ:۔ (۱) کیا پیش آئے گا۔ کیا گزرے گا (۲) کیا نقصان ہوگا۔ کیا بگڑ جائے گا۔ کیا بگڑے گا۔ کون سی آفت آ جائے گی۔ کون سا ملک چھن جائے گا۔ کچھ نہیں ہوگا ؎

جو در سے اپنے دربان کو اُٹھا لو گے تو کیا ہوگا
یہ پتھر میری چھاتی سے جو ٹلا لو گے تو کیا ہوگا (معروف)
یہ اب ہونی نہیں ہرگز جو بوسہ بن لئے چھوڑیں
بگڑ کر مجھ سے گر مُنہ کو بنا لو گے تو کیا ہوگا (" ")

کیا

کیا ہو گیا (ہ) محاورہ:۔ حیرت تعجب افسوس اور نیز دفعۃً بھوت پریت یا کسی معاملہ کے دگرگوں ہو جانے پر بولتے ہیں ؎

کوئی نظر سے گرا معشوق خوش ادا کیا کیا جانے بیٹھے بیٹھے یہ مجھ کو ہو گیا کیا (مصحفی)
دیدہ سمندر سے سوا ہو گیا دیکھتے ہی دیکھتے کیا ہو گیا (رشک)

کیا ہے (ہ) محاورہ:۔ (۱) برائے استفسار و استفہام۔ کیا بات ہے؟ کون سی بات ہے؟ کس بات کا ہے؟ کس چیز کا ہے؟ کیا چیز ہے؟ کون سی چیز ہے؟ کس چیز کا نام ہے؟ کیا معاملہ ہے؟ ؎

دلِ ناداں تجھے ہوا کیا ہے آخر اس درد کی دوا کیا ہے (غالب)
ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے (" ")
میں بھی مُنہ میں زبان رکھتا ہوں کاش پوچھو کہ مُدعا کیا ہے (" ")
بہت سہے غمِ گیتی شراب کم کیا ہے غلام ساقیٔ کوثر ہوں مجھ کو غم کیا ہے (" ")
تمہاری طرزِ روش جانتے ہیں ہم کیا ہے رقیب پر ہے اگر لطف تو ستم کیا ہے (" ")
نہ شعلہ میں یہ کرشمہ نہ برق میں یہ ادا کوئی بتاؤ کہ وہ شوخ تُند خو کیا ہے (" ")
جلا ہے جسم جہاں دل بھی جل گیا ہوگا کُریدتے ہو جو اب راکھ جستجو کیا ہے (" ")

(۲) استفہام انکاری۔ نہیں ہے۔ کون ہے ؎

سُخن میں خامۂ غالب کی آتش افشانی یقین ہے ہم کو بھی لیکن اب اُس میں دم کیا ہے (غالب)
ہر ایک بات پہ کہتے ہو تم کہ تو کیا ہے تمہیں کہو کہ یہ انداز گفتگو کیا ہے (" ")
یہ رشک ہے کہ وہ ہوتا ہے ہم سخن تم سے وگرنہ خوف بد آموزیٔ عدو کیا ہے (" ")
چپک رہا ہے بدن پر لہو سے پیراہن ہماری جیب کو اب حاجتِ رفو کیا ہے (" ")

(۳) بے حقیقت ہے۔ کچھ وقعت نہیں رکھتا۔ کسی کام کا نہیں۔ ہوا نہ ہوا برابر ہے۔ بیکار ہے۔ نکما ہے۔ کیا حقیقت ہے۔

شعر حضرت نواب میر محبوب علی خان بہادر فرمانروائے دکن

جن کے نام نامی اور دستگیری سے یہ فرہنگ آصفیہ تیار ہوئی ؎

دل میں گر تُو نہیں تو پھر کیا ہے
گل میں گر بُو نہیں تو پھر کیا ہے

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل جب آنکھ ہی سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے (غالب)
پیوں شراب اگر خُم بھی دیکھ لوں دو چار یہ شیشہ و قدح و کوزہ و سبو کیا ہے (" ")
ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا وگرنہ شہر میں غالب کی آبرو کیا ہے (" ")

(۴) کیا کہتے ہو۔ جب کوئی نام لے کر پکارتا ہے تو اُس کے جواب میں کہتے ہیں (۵) کیا کام ہے۔ کیوں۔ بُلانے کے جواب میں کہتے ہیں۔ عالم بے خبری اظہار بے خبری ؎

؎ پر پروانہ ہے کیا شمع رخ جاناں پر + گر نہ شہ ہو تو شہر جاہ و ثروت (آصف)

مجھ کو اُن سے وفا کی ہے امید جو نہیں جانتے وفا کیا ہے (غالب)
جان تُم پر نثار کرتا ہوں میں نہیں جانتا دُعا کیا ہے (〃)

(۶) استفہام اقراری۔ یہی ہے ؎

ہاں بھلا کر تیرا بھلا ہوگا اور درویش کی صدا کیا ہے (غالب)

(۷) کیوں ہے۔ کِس لئے ہے۔ کِس سبب سے ہے کس واسطے ہے ؎

جان محزوں نزار سی کیا ہے عشق میں بے قرار سی کیا ہے (عاشق)

کیا ہی (ہ) محاورہ :- (۱) کثرت اور افراط ظاہر کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ بہت ہی۔ بکثرت۔ بدرجۂ غایت۔ ات گت۔ از حد۔ خارج از حساب۔ جیسے کیا ہی خلقت جمع تھی۔ کیا ہی روپیہ لُٹا ہے۔ کیا ہی مزا آیا ہے (۲) نہایت عُمدہ۔ بہت ہی اچھی۔ نہایت مسعود و مبارک۔ قابل تعریف۔ حسب دل خواہ۔ جیسے "کیا ہی کام بنا ہے"۔ "وہ کیا ہی رات تھی" ؎

کیا ہی چمن میں شب کو واہ برسے تھی نور کی جھڑی
تار نشوں کے تھے بندھے لوٹے تھی چاندنی پڑی
غنچہ دہن تھا بے خبر پی تھی جو مے کڑی کڑی
دیتا تھا بوسے پیار کے سینہ کو مل گھڑی گھڑی
چشم سے چشم لب سے لب چھاتی سے چھاتی جب لڑی
کیا ہی گھڑی تھی عیش کی اُس میں بلا یہ آپڑی
صبح ہوی گجر بجا پھول کھلے ہوا چلی
یار بغل سے اُٹھ گیا دل ہی کی دل میں رہ گئی

(بند نظیر)

کیا ہیجڑے راہ مارتے ہیں (ا) محاورہ :- کیوں آنے سے ڈرتے ہو (طنزاً بولتے ہیں)۔

کیا یاد رکھو گے۔ کیا یاد کرو گے (ا) محاورہ :- یعنی بہت یاد رکھو گے۔ مدت تک یاد کرتے رہو گے ؎

ہے کس کا جگر جس پہ یہ بیداد کرو گے لو دل تُمہیں ہم دیتے ہیں کیا یاد کرو گے (حسرت)

کیاری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) خیابان۔ کھیت یا باغ کا وہ ہر ایک چھوٹا حصہ جو پانی دینے کے واسطے ہر ایک قطعہ میں بنا لیتے ہیں۔ قطعۂ باغ۔ تختۂ باغ۔ (آنکھ کی پہیلی) چھوٹی سی کیاری دل کو لگی پیاری۔ بوجھتا ہے بوجھ نہیں مارتی ہوں کٹاری (۲) وہ مستطیل یا مربع گڑھا جس میں نمک یا شورہ جماتے ہیں۔ جیسے نمک کی کیاری۔ شورے کی کیاری (۳) کیا اری کا مخفف یعنی اری عورت تو کیا کہتی ہے ؎

بولی نرگس کی جو کیاری میں نہ دیکھا پانی ہے ہماری ہی طرح تجکو بھی کیاری روزہ (انشا)

کیاست (ع) اسم مؤنث :- دانائی۔ زیرکی۔ چترائی۔ فہم و فراست۔ ہوش و خرد۔

کیانی (ف) صفت :- منسوب بہ کیان۔ جو کے بمعنی بادشاہ عظیم کی جمع اور ملوک عجم کے دوسرے طبقہ کے چاروں بادشاہوں کا لقب ہے۔ پس کیانی وہ چیز جو کیانیوں کی طرف منسوب ہو جیسے تاج کیانی۔ کمان کیانی۔

کیت (ہ) اسم مذکر :- (۱) کیتو۔ دُمدار ستارہ۔ جھاڑ و تارا (۲) نواں گرہ۔ نواں ستارہ۔

(ہندی میں یہ نو ستارے گرہ کہلاتے ہیں :- سورج[۱]۔ چاند[۲]۔ منگل[۳]۔ بدھ[۴]۔ برہسپت[۵]۔ شکر[۶]۔ سنیچر[۷]۔ راہو[۸]۔ کیت[۹]) (۳) کیتکی کا مخفف جو ایک مشہور پھول ہے (۴) کوڑا۔ تازیانہ۔ بید۔ قمچی (یہ لفظ شاید انگریزی Cane کین سے عوام نے بنایا ہے)۔

کیت (ہ) اسم مذکر :- ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو بیل کے پھل کی مانند سخت مگر ذائقہ میں کھٹ مٹھا یا نرا ترش ہوتا ہے۔

کیتکی (ہ) اسم مؤنث :- ایک مشہور خوشبودار پودے کا نام جو کیوڑے کے درخت سے مشابہ اور اُس کا پھول انڈے کی مانند ہوتا ہے ہندی شعرا کا خیال ہے کہ بھونرا اس پر عاشق ہے۔

کیتلی (ا) اسم مؤنث :- انگریزی (Kettle) کیٹل کا بگڑا ہوا لفظ۔ ایک ٹونٹی دار ظرف کا نام جس میں چاء یا پانی جوش کرتے ہیں۔ آفتابہ۔

کیٹ (ہ) اسم مذکر (پورب) :- (۱) چیکٹ۔ چراغ کی گاد۔ حقہ کا میل۔ تہ نشین روغن۔ دُرد (۲) کیڑا۔ مکوڑا۔

کیجا (ہ) اسم مذکر (عو) :- پیار سے بچے کے کلیجے یا اُس کے سمجھانے کے واسطے اپنے جگر کو کہتے ہیں جیسے "تو تو میرا کیجا ہے"۔

کیجا جان (ا) اسم مؤنث :- (۱) دائی۔ دایہ ؎

میری لیتی ہے بلائیں کس مزے سے آن کے سب مرے اور میں ہوں قرباں اپنی کیجا جان کے (رنگین)

(۲) مثل جان و جگر۔ نہایت عزیز۔ جان کے برابر عزیز (۳) وہ عورت جسے مثل دایہ سمجھتے ہیں۔

کیچ (ہ) اسم مؤنث :- (ہندو) گارا۔ گل۔ چہلا۔ دلدل۔ لاے و خلاب۔ وحل۔ گیلی مٹی۔ غلیظ مٹی۔ سڑی مٹی جیسے "اگلے پانی پچھلے کیچ"۔

کیچڑ (ہ) اسم مؤنث :- (۱) دیکھو (کیچ) ؎

یہ تیرا مے کدہ خم خانہ عالم بنا ساقی ۔ ارے خمار کیچڑ بھی یہاں تلچھٹ کی پھرتی ہے (اختر)
(۲) چیپڑ۔ کیٹ۔ چرک چشم۔ کیخ۔ رمص۔ (۳) درد۔ تلچھٹ۔ گاد۔
(۴) نہایت گاڑھی جیسے "کیچڑی بھنگ پیتا ہے" ۔

کیچڑ میں پھنسنا (ہ) فعل لازم :۔ دلدل میں دھنسنا ۔ کسی مصیبت یا دقت میں گھرنا ۔

یہ مجھ دیوانے کی زنجیر سے آواز آتی ہے ۔ وہ کیچڑ میں پھنسا ہے جو ہے آب و گل کے زنداں میں (آتش)

کیچوا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ایک قسم کے لمبے اور سرخ رنگ کے کیڑے کا نام جو اکثر برسات کے موسم میں زمین نمناک میں پیدا ہو جاتا اور اس کے شکم کی مٹی رات کے وقت چمکا کرتی ہے۔ خراطین۔ شحم الارض۔ شکند۔ گل خوردہ (۲) ایک قسم کا پیٹ کا کیڑا جو معدہ کی خرابی سے پیدا ہو جاتا ہے۔ کرم شکم ۔

کید (ع) اسم مذکر :۔ مکر۔ فریب۔ دغا۔ دھوکا ۔

کیر (ہ) اسم مذکر (گنوار) :۔ ایک درخت کا نام جس میں ٹینٹیاں لگتی ہیں۔ کریاں۔

کیر (ف) اسم مذکر :۔ ذکر۔ عضو تناسل۔ آلت ۔

کیر خر۔ یا۔ کیر خرا (ا) اسم مذکر :۔ وہ شخص جس کا عضو تناسل گدھے کی مانند بڑا ہو ۔

کیرا (ہ) صفت (گنوار) :۔ کرنجا۔ ارزق چشم۔ بلی کیسی آنکھوں والا۔ نیلی نیلی آنکھوں والا ۔

کیری (ہ) اسم مؤنث :۔ (۱) امبی۔ کچا آم (۲) ایک قسم کا زیور جس میں عطر رکھ کر گلے میں لٹکاتے ہیں (۳) کچے آم کی شکل کی چیز (۴) وہ عورت جس کی کرنجی آنکھیں ہوں ۔

کیری آنکھ (ہ) اسم مؤنث :۔ کرنجی آنکھ۔ چشم ارزق ۔

نہ چمکے کیونکہ حسن طفل زرگر میری آنکھوں سے ۔ کہ زرگر زیور سیمی کو ہاں امچور ملتے ہیں (مغفور)

کیڑا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) مکوڑا۔ کرم۔ کیٹ ۔ حشرات الارض۔ دیدان۔ پلو۔ رینگنے والا جانور۔ گھن ۔ دیمک ۔ (۲) سانپ۔ مار۔ ناگ ۔ کژدم۔ بچھو۔ کنکھجورا وغیرہ زہریلا جانور ۔

چبھی وہ نوک مژگاں جب ہوا در اس قدر ہمدم ۔ کہ جانا دل نے زہریلا کوئی کاٹ اب کیا کیڑا (منشی)

(۳) عو :۔ جون۔ سپش مگر اس معنی میں جمع کے ساتھ بولتے ہیں جیسے اس کے سر میں کیڑے بہ رہے ہیں (۴) ننا بچہ۔ چند روزہ بچہ۔ تازہ پیدا شدہ بچہ ۔

کیڑا اچھلنا (ہ) فعل متعدی :۔ (بازاری) علت ابنا کا زور کرنا ۔

کیڑا دبانا (ہ) فعل متعدی (بازاری) :۔ مابون کی خواہش مٹانا۔ چل مٹانا ۔

کیڑا کلبلانا (ہ) فعل لازم (بازاری) :۔ علت ابنا کا زور ہونا۔ بویس ہونا۔ چل مٹوانے کو جی چاہنا ۔

کیڑا لگنا (ہ) فعل لازم :۔ دیمک لگنا۔ گھن لگنا۔ کرم خوردہ ہونا۔ کڑکھایا ہونا۔ کتاب یا ریشمی اونی کپڑے یا دانت وغیرہ کو جو بعض قسم کے کیڑے چاٹ جاتے ہیں اسے کیڑا لگنا کہتے ہیں ۔

روئے گل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہے وہ گل ۔ کیا ہی پھبتی ہے کہ کیڑا لگ گیا بانات میں (آتش)
کیوں بال خورے کا ہے خط یاد میں گماں ۔ ہم سے سنو لگا ہے یہ کیڑا کتاب میں (ناسخ)

کیڑا (ہ) صفت (گنوار) :۔ سخت ۔ درشت ۔ تند مزاج ۔ سخت گیر ۔ مضبوط۔ مستحکم ۔

کیڑے (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) کیڑا بمعنی کرم کی جمع (۲) حروف مغیرہ کے آجانے سے الف کو یائے مجہول سے بدل لینے کی صورت (۳) عو :۔ جوئیں۔ چیلڑ۔ پیش۔ قملہ۔ جیسے اس کے سر میں کیڑے بہ رہے ہیں (۴) عو :۔ کھٹمل۔ شب گز۔ ٹھسک جیسے "اب تو اس چارپائی میں بھی کیڑے ہو گئے رات بھر سونے نہیں دیتے" ۔

کیڑے بہنا (ہ) فعل لازم (عو) :۔ اول معلوم۔ دوم سر میں کثرت سے جوئیں پھرنا۔ بہت سی جوئیں پڑ جانا جوئیں رینگنا ۔

کیڑے پڑنا (ہ) فعل لازم :۔ (۱) کسی چیز میں سڑ جانے کے سبب کرم پیدا ہو جانا (۲) عو :۔ عیب ہونا۔ نقص ہونا۔ جیسے "اس میں کیا کیڑے پڑے ہیں" ۔

کیڑے پڑیں (ہ) دعائے بد (عو) :۔ گلے سڑے ۔

کیڑے پڑیں اس کوہ کنی پر تری فرہاد ۔ شیریں نے کہا اس لئے ہے سنگ میں کیڑا (جرأت)

کیڑے مغز کے اڑنا (ا) فعل لازم (عو) :۔ دماغ کا پریشان اور پراگندہ ہونا۔ سر میں درد ہونے لگنا ۔

اڑ گئے مغز کے کیڑے تو ادھر کیوں ہے کھڑی ۔ میری چندیا پہ کھڑی ہو کے ادھر آری چیخ (رنگین)

(مغز کے کیڑے اڑنا زیادہ بولتے ہیں) ۔

کیڑی (ہ) اسم مؤنث (ہندو) :۔ (۱) چینوٹی۔ چینٹی۔ مور (۲) عو :۔ جونک۔ زلو ۔

کیڑی والی (ہ) اسم مؤنث :۔ جونک والی۔ کلرن۔ وہ عورت جس کا پیشہ جونکیں لگانے کا ہوتا ہے ۔

کیڑ

کیڑیاں (ہ) اسم مؤنث :- کیڑی کی جمع - چیونٹیاں ٭ جونکیں ؎

ایک دن باجی نے کارن سے منگائیں کیڑیاں — آگیا غش مجھ کو سن کر یہ کہ آئیں کیڑیاں (رنگین)

ڈنگ سب دکھتے ہیں رنگیں اُن پہ اگر مل بھبوت — دیکھ تو کیا ظلم میرے پر ہیں لائیں کیڑیاں (")

کیڑیاں لگانا (ہ) فعل متعدی :- جونکیں لگانا ؎

پتلی پتلی چن کے پھر ہاتھوں سے اپنے بے دھڑک — ساری گدی پر مری بھر کر لگائیں کیڑیاں (")

کیس (ہ) اسم مذکر (ہندو) :- (۱) بال - مو - موے سر ٭ لمبے بال جیسے "چھاجا باجا کیس یہ تینوں بنگالہ دیس" ؎

گوری سوی سیج پہ اور مکھ پہ ڈالے کیس — چل خسرو گھر اپنے سانج بہی چوندیس (دوہا)

تورے کارن بلموا چھاڈو دیس — ہم کر لیو جوگیا بھیس ٭ } مؤلف

ہاتھوں بیچ سمرن گلے بیچ سیلی — کانڈھے پڑے ہیں کیس - تورے کارن

(۲) مرغ کا تاج - تاج خروس - پرند کے سر کی کلغی (یہ لفظ فارسی کیش بمعنی گیسو سے ملتا ہوا ہے) ٭ پرند کی چوٹی - پرند کے سر کے اُبھرے ہوئے بال -

کیس (انگلش Case) اسم مذکر :- (۱) ڈھکنا - خانہ - پیٹی بکس - گھر - نلوا - ڈبیا جیسے کھڑی کا کیس - بندوق کا کیس (۲) مقدمہ - نالش ٭ قضیہ - امر - معاملہ (۳) نظیر - تمثیل - حوالہ (۴) سیسے کے حروف یعنی ٹائپ جمانے کا خانہ دار بکس یا فریم ٭ سانچا (۵) حال - صورت - حقیقت (۶) گریمر :- حالت - تعلق - نسبت - رشتہ ٭

کیسا (ہ) صفت :- (۱) کس قسم کا - کس طرح کا - جیسے کیسا رنگ ہے ؎

جلوۂ حسن بتاں کی ہے نمایش کیسی — اے دل اس باغ کا ہوگا چمن آرا کیسا (ناظم)

اور دکھ درد ہو تو اس کو بھگت لوں یارب — مجھ کو سونپا ہے غم حوصلہ فرسا کیسا (")

جو ستم پیشہ نہو معتقد مہر و وفا — کیا وہ سمجھے کہ غم عشق ہے ہوتا کیسا (")

دیکھ کر شمع پہ گرتے ہوئے پروانہ کو — پوچھتے ہیں کہ یہ ہوتا ہے تماشا کیسا (")

ایک ہی رنگ ہے سب سے یہ تماشا کیسا — کوئی کیسا ہے کوئی چاہنے والا کیسا (داغ)

نامہ بر تو نے بھی دیکھا ہے اُسے سچ کہنا — گات کیسی ہے پھبن کیسی ہے نقشہ کیسا (")

(۲) کس بات کا - کس چیز کا ٭ جیسے "کیسا روپیہ مانگتے ہو" ؎

بغل سے لے گئے دل کو نکال کے وہ صریح — جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)

ہماری نعش پہ ہنگامہ کیوں ہے اے قاتل — اُٹھا ہے قصہ یہ بعد انفصال کے کیسا (")

(۳) کس قدر - کتنا - کس درجہ - بہت سا - از حد - نہایت - ات گت جیسے کیسا ڈھیٹ لڑکا ہے ؎

روے ہم یاس میں اس رنگ کا رونا کیسا — پانی ہو ہو کے بہا خون تمنا کیسا (داغ)

کیا

خوبیاں لاکھ کسی میں ہوں تو ظاہر نہ کریں — لوگ کرتے ہیں بری بات کا چرچا کیسا (داغ)

غیر کا ذکر وفا اور ہمارے آگے — داغ اس بات سے جلتا ہے کلیجا کیسا (")

جلد جم جاتا ہے ہر شخص کا نقشہ کیسا — سادہ دل ہے وہ بت آئینہ سیما کیسا (ناظم)

نہ پوچھ اس دل سودا زدہ سے شام فراق — کہ تو ہے شوق میں صبح وصال کے کیسا (نصیر)

گلے پڑے ہے جو ہر ایک کے یہ دختر رز — لگایا تو نے یہ منہ او کلال کے کیسا (")

شب فراق میں اُس مہ جبیں کے انجم چرخ — مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)

دھمکاتے ہیں جھنجھلاتے ہیں شرماتے ہیں کیسا — قابو میں مرے آکے وہ گھبراتے ہیں کیسا (حیدر)

رعشہ بھی ہے کچھ جسم میں کچھ لب پہ ہنسی ہے — تنہا کہیں ملتے ہیں تو گھبراتے ہیں کیسا (")

(۴) کس کام کا - کس مطلب کا - کس غرض کا یعنی محض نکما - بیکار اور بے فائدہ و بے سود ؎

ساغر و خم سے گل و غنچہ خوش آتا ہے ہمیں — تو نہ ہو ساقی تو پھر کیسا چمن اور کس کے پھول (نصیر)

ذوق دیدار میں بے خود ہوں نہ کر مجھ سے حجاب — اُٹھ گیا بیچ سے جب میں ہی تو پردا کیسا (ناظم)

اُٹھ سر بالیں سے میرے جا بھی گھر اپنے طبیب — اب دم آخر ہے یہاں کیسی دوا کیسا علاج (مصحفی)

(۵) کس طرح - کس طرح پر - کس ڈھنگ سے ؎

نہیں ہے فرصت یکدم پہ آہ اس کو نظر — حباب دیکھے ہے آنکھیں نکال کے کیسا (نصیر)

میں کیا کہوں مہ تو بھی دیکھ کر ابرو — چھپائے منہ کو گریباں میں ڈال کے کیسا (")

ہمارے خوں سے دل پائمال کے کیسا — چلا ہے دیکھو وہ دامن سنبھال کے کیسا (ذوق)

ہزار دم ہیں اُسے یاد تو نے دیکھا ذوق — گیا وہ غیر کے گھر تجھ کو ٹال کے کیسا (")

دل لے کے مرا صاف مکر جاتے ہیں کیسا — جب مانگوں تو جھنجھلا کے یہ فرماتے ہیں کیسا (حیدر)

(۶) استفہام انکاری کے واسطے - کیا ذکر - کیا مذکور ؎

میں تو کس گنتی میں ہوں قیس کا قصہ سن کر — کہتے ہیں یہ بھی اک انداز ہے سودا کیسا (ناظم)

(۷) کہاں کا - کس کا - کاہے کا ؎

تپش و زاری و تنہائی و سرگردانی — گھر میں سب کچھ ہمیں موجود ہے صحرا کیسا (ناظم)

طلب بوسہ میں کیا چاہئے ناظم ابرام — دے چکے دل جسے پھر اُس سے تقاضا کیسا (")

ترے قربان کوئی دم یہی تکرار رہے — دل ہمارا ہے ہمارا ہے تمہارا کیسا (داغ)

(۸) کیوں - کیا - کس لئے - کس وجہ سے - کس سبب سے - کس سے ؎

نہیں ہے جوگی اگر چشم یار گرد اُس کے — ہجوم کرتے ہیں مژگاں کے بانکے کیسا (ذوق)

بخش دے اُس بت سفاک کو اے داور حشر — خون ہی مجھ میں نہ تھا خون کا دعوی کیسا (داغ)

حسن معشوقوں کو عاشق کے لئے اندوہ و درد — پھر شش و پنج اس میں اے دل آپ نے کیسا کیا (عاشق)

کر کے خون ایک کا جا بیٹھے ہیں گھر میں اور پھر
پوچھتے ہیں کہ میرے در پہ ہے غوغا کیسا } (ناظم)

کیس

کیساہی (ہ) تابع فعل :- (۱) کتنا ہی ۔ کسی قدر ۔ کما ینبغی ۔ تا بہ امکان ۔ تا بہ مقدور ۔ جیسے کیسا ہی سمجھ کر دو پھر احسان نہیں ۔ کیسا ہی سمجھاؤ ذرا اثر نہیں (۲) کسی قسم کا ہی ۔ کسی طرح کا ہی ۔ جیسے کیسا ہی کڑا ہو اس وقت لے آؤ ۔ وہ کیسا ہی ہے پھر اپنا ہے ۔

کیسر (ہ) اسم مؤنث :- زعفران ۔ ایک قسم کا نہایت خوشبو دار زرد پھول ۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم ۔ اوّل میں خشک ؎

رتی کا تختۂ گلشن بنا ہے کیسر کی کیاری
کرم ہیں داد ہنی کے نکسے لٹ گئی سب پھلواری
کہاں گئی باغ و بہاری (ہولی)

کیسری (ہ) صفت (ہندو) :- زعفرانی ۔ زرد ۔

کیسری بانا (ہ) اسم مذکر :- زعفرانی پوشاک ۔ زرد پوشاک جو ہندوؤں میں دولہا کو پہناتے ہیں ۔

کیسر یا بانا کرنا ۔ یا ۔ پہننا (ہ) فعل متعدی :- زرد پوشاک پہننا ۔ زعفرانی پوشاک زیب تن کرنا ۔

(ہندوستان کے راجپوتوں میں قدیم سے دستور چلا آتا ہے کہ جب وہ کسی لڑائی پر نہایت مستعدی کے ساتھ عہد و پیمان کر کے جاتے ہیں تو اس قول و قسم کے اظہار کے واسطے کیسری بانا پہن لیتے ہیں اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ ہم نے کرشن کا بانا پہنا ہے یا تو فتح کر کے آئیں گے یا وہیں کھیت رہیں گے ۔ چنانچہ سودا نے بھی اس رسم کی طرف اشارہ کیا ہے ؎

صد برگ و جعفری و گل اشرفی نے اب — کیسر یا بانا کر کے یہ باہم کیا قرار (سودا)
سنکھ صف شون خزاں آوے جس گھڑی — ہو کر اتارے کیجئے میداں میں کارزار (")
ایسا نہ ہو کہ طعن کریں ہم کو بلبلیں — لڑیو قدم کو گاڑ کے یاران طرحدار (")

کیسر یا بانے والے (ہ) اسم مذکر :- وہ زعفرانی پوشاک والے راجپوت جو اگلے دستور کے موافق لڑائی پر چڑھتے وقت زرد پوشاک زیب تن کر کے جاتے اور پھر زندہ بغیر از فتح پھر کر نہیں آتے تھے ۔

کیسے (ہ) اسم مذکر :- (۱) کیسا کی جمع ۔ کس بات کے ۔ کس قسم کے ۔ کس رنگ ۔ کس وضع کے ۔ جیسے کیسے روپے مانگتے ہو ۔ وہ کیسے آدمی ہیں ۔ کیسے کپڑے پہنے ہوئے تھا ۔ کیسے مکان بنے ہوئے تھے وغیرہ (۲) استفہام :- کیوں ۔ کیوں کر ۔ کس وجہ سے ۔ کس سبب سے ۔ جیسے تم کیسے آئے ۔ کیسے کھڑے ہو ؎

کیف

آنے میں تو سو طرح کی حجت تھی شب وصل — دیکھیں گے پاؤں اٹھ کے سحر جاتے ہیں کیسے (شہیدی)
اس صاحب عصمت کو یہی سوچ ہے ہر صبح — بے جرم مرے بال کھچر جاتے ہیں کیسے (")
ایام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے — دن عیش کے گھڑیوں میں گزر جاتے ہیں کیسے (")

(۳) کس طرح ۔ کس حالت میں ۔ مثلاً کیسے ہو ؎

وہ وقت تو آنے دے بتا دیں گے شہیدی — بن آئی کسی شخص پہ مر جاتے ہیں کیسے (")

(۴) کس قدر ۔ کتنے ؎

غصہ میں تیا نگ نکالے ہیں پری رو — جوں جوں یہ بگڑتے ہیں سنور جاتے ہیں کیسے (")
رنجش کا مری پاس نہیں آپ کو مطلق — برہم تمہیں ہم دیکھ کے ڈر جاتے ہیں کیسے (")

کیسہ (ف) اسم مذکر :- جیب ۔ پاکٹ ۔ تھیلی ۔ خریطہ ۔ جیسے کھوا کیسہ کھا ہر یہ ۔

کیسہ بُر (ف) اسم مذکر :- جیب کترا ۔ گٹھ کترا ۔ اچکا ۔ بدمعاش ۔

کیسی (ہ) کیسا کی تانیث ؎

کیسی شفا کہاں کی شفا یہ بھی چند روز — قسمت میں تھا کہ ناز مسیحا اٹھائیے (ناظم)

کیش (ف) اسم مذکر :- (۱) مذہب ۔ دین ۔ اعتقاد ۔ پنتھ ۔ مت (۲) عادت ۔ خو ۔ خصلت ۔ بہاؤ ۔ بان (۳) گن ۔ وصف ۔ صفت ۔ طور ۔ طرز ۔ ڈھنگ ۔ طریقہ ۔ طریق ۔ روش (۴) ترکش ۔ تیر دان ۔ تیروں کے رکھنے کا ناوا ۔

کیش (انگلش Cash) اسم مذکر :- نقد ۔ روکڑا ۔ نقدی ۔ روپیہ پیسہ ۔ دام درمڑے ۔

کیش بک (انگلش) اسم مؤنث :- روکڑ بہی ۔ نقد کے حساب کی بیاض ۔

کیف (ع) تابع فعل :- (۱) کیونکر ۔ کس طرح ۔ کیسا ۔ چگونہ (۲) اصطلاح میں وہ عرض جو بذاتہ تقسیم قبول نہ کرے جیسے سیاہی ۔ سفیدی ۔ نشہ ۔ مستی (۳) بغیر فتح فا :- اسم مذکر ۔ نشہ ۔ مدھ ۔ خمار ۔ سرور ۔ جیسے ذرا بلبل کو کیف دے دو ؎

بے ہوشیاں نصیب ہیں سامعین کو — کیف شراب ناب سے ہر سخن میں تھا (نسیم)

کیفر (ف) اسم مذکر :- سزا ۔ بدی کا عوض ۔ پاداش برے کام کا بدلہ ۔

کیفر کردار (ف) اسم مذکر :- کئے کی سزا ۔ پاداش عمل بد ۔ کاربد کی سزا ۔

کیفر کردار کو پہنچنا (ا) فعل لازم :- اپنے کئے کے پاس بیٹھنا ۔ سزا کو پہنچنا ۔ پاداش عمل پانا ۔ ندامت اٹھانا ۔ کیا بھوگنا ۔ کرنی کا پھل پانا ۔

کیف

کیفی (ع) صفت :- (۱) مسرور - مخمور - سرشار - مدھ ماتا - متوالا - نشہ میں چور - مدہوش (۲) ا :- نشہ باز ؎

میں وہ کیفی ہوں کہ پانی ہو تو بن جائے شراب جوشِ کیفیت سے میری خاک کے پیمانے میں (ذوق)

کیفیّت (ع) اسم مؤنث :- (۱) حالت - چگونگی - ماجرا - حال - احوال - حقیقت (۲) عالم - گت - رنگ ڈھنگ (۳) ا :- توضیح - شرح - تفسیر - تفصیل - تشریح (۴) ا :- جوبن - بہار - رونق ؎

بادہ کشی کے سکھلاتے ہیں کیا ہی قرینے ساون بھادوں
کیفیت کے جو ہم نے دیکھے دو ہیں مہینے ساون بھادوں (نصیر)

(۵) ا :- لطف - مزہ - جیسے "آج بڑی کیفیت ہوئی" (فارسی و اُردو والے بلا تشدید اکثر استعمال کرتے ہیں) ٭

کیفیت طلب کرنا (ا) فعل متعدی (قانون) :- استفسار کرنا - پوچھنا - سرکاری طور پر دریافت کرنا + بازپرس کرنا ٭

کیفیت کی جگہ (ا) اسم مؤنث :- سیرگاہ - خوش نما و قابل سیر مقام - بہار کی جگہ - نظارہ گاہ ٭

کیفیت لکھنا (ا) فعل متعدی :- تحریری رپورٹ کرنا ٭

کیک (انگلش Cake) ایک قسم کی مٹھائی یا روٹی جو بشکل مخروط میدے انڈے میوے وغیرہ ڈال کر سانچے کے وسیلہ سے تنور میں پکائی جاتی ہے - اکثر بڑے دن اور شادی میں بالضرور انگریز لوگ پکواتے اور کھاتے ہیں - یہ لفظ فارسی الاصل ہے اور کاک سے بنا لیا گیا ہے ٭

کیکر (ہ) اسم مذکر :- ببول کا درخت - مغیلان - اس کی لکڑی نہایت مضبوط ہوتی ہے اور چھال سے چمڑا رنگا جاتا ہے ٭

کیکری (ہ) اسم مؤنث :- (۱) چھوٹا کیکر - کیکر کا پودا (۲) ایک قسم کی سلائی جو کپڑے کو کتر کر کنگرے سے اُسی کے اندر بناتے چلے جاتے ہیں چین کی مانند ہوتی ہے اس کی اصل کیکر ہے کیونکہ کیکر کی پھلی سے یہ مشابہ ہوتی ہے ٭

کیکری بنانا - یا - کاڑھنا (ہ) فعل متعدی :- کپڑے پر کنگری بنانا - چین بنانا ٭

کیکڑا (ہ) اسم مذکر :- سرطان - خرچنگ - کرک - گینگٹا - پنج پا - پنج پایہ - ایک آبی کیڑے کا نام جو بچھو سے مشابہ ہوتا ہے ٭

کیل

کیکنا (ہ) فعل لازم (پورب) :- چیخنا - چلانا - پکارنا - کوکنا - کلکاری مارنا (بندر کے بولنے کو اکثر کہتے ہیں) ٭

کیکئی (س) اسم مؤنث :- کیکے والئی کشمیر کی بیٹی جو راجہ دسرتھ والئی اودھ کی چاہتی بیوی اور بھرت کی ماں تھی ٭ راجہ رام چندر کی سوتیلی ماں جس نے ان کو چودہ برس تک صحرا نشین کرایا تاکہ میرا بیٹا بھرت راجہ دسرتھ کی گدی پر بیٹھے ٭

کیل (ہ) اسم مؤنث :- (۱) پریگ - میخ آہنیں - لوہے کی کھونٹی - میل آہنیں وغیرہ (۲) پیپ کا ڈورا جو اکثر مہاسوں کے چھیل ڈالنے سے نکلتا ہے ؎

دیکھے جو آئینہ بھی شباب اُس جمیل کا دل میں چبھے اُبھار مہاسوں کی کیل کا (لا اعلم)

(۳) لمبی کتری ہوئی چھالیہ یا لونگ جو اکثر گلوری بند رہنے کے واسطے لگا دیتے ہیں بعض امیروں کے ہاں سونے چاندی کی بھی بنوا کر رکھتے ہیں (۴) چاندی یا سونے کا ایک قسم کا زیور جو لونگ کی شکل کا ہوتا اور اکثر عورتیں ناک میں پہنا کرتی ہیں - بھوگلی ؎

آبلے پھوٹیں اُتارو کان سے موتی کہیں دل میں چبھتی ہے نکالو کیل اپنی ناک سے (بحر)

کیل کا کھٹکا نہیں (ہ) محاورہ :- یعنی ایسا انتظام اور رعب داب ہے کہ کوئی کیل تک نہیں چرا سکتا - کیل کا بھی اندیشہ نہیں - کسی شے کا ذرا خوف و اندیشہ نہیں - ذرا بھی اندیشہ نہیں ؎

وہ مرا دل تھا کہ جس کو کیل کا کھٹکا نہ تھا سو قلق سے تجھ پہ ٹھیرا نوک مژگاں واہ وا (منیر)

دُر دہن کے لئے خامشی مناسب ہے یہی ہے قفل نہیں جس میں کیل کا کھٹکا (بحر)

کیل ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- کیل پر منتر پڑھ کر اُس کے وسیلہ سے حصار یا قابو کرنا - قابو میں لانا - بس میں لانا - سانپ کو منتر کے زور سے کاٹنے کے قابل نہ رکھنا ؎

وصل کی شب یار کی کاکل کا کالا کیا ڈسے
پڑھ کے ہم نے اُس کو منتر کیل ڈالا کیا ڈسے (شہیدی)

کیل کانٹا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ہتھیار - اوزار - شستر - اسلحہ - جیسے کیل کانٹے سے درست ہو کر فوج آگے بڑھی (۲) ایک قسم کا زیور (۳) گھسیٹ - گھسیٹواں لکھا ہوا - کیڑے مکوڑے کاڑھے ہوئے - بدخط - (۴) بچوں کا ایک کھیل جس میں ٹھیکریوں دیواروں وغیرہ پر بہت بہت سی لکیریں دو تھوک بن کر علیحدہ علیحدہ چھپواں کاڑھتے اور جگہ جگہ ٹھیکریاں وغیرہ دبا دیتے ہیں پھر میعاد مقررہ کے بعد وہ لکیریں گنی جاتی ہیں جس کی زیادہ ہوتی ہیں

وہ جیت جاتا ہے ۔

کیل نکالنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) پھنسی یا مہاسے کو دبا کر اُس کے اندر سے پیپ کا خشک مادہ نکالنا (۲) عوام :- مارتے مارتے گوہ نکال دینا مار کر بھرکس کر دینا - مار کر رائیتا کر دینا - خوب ٹھیک بنانا ۔

کیلا (ہ) اسم مذکر :- (۱) کھونٹا - بڑی میخ - چوب (۲) گوشت خوار جانوروں کے وہ دونوں بڑے دانت جن کے وسیلہ سے وہ گوشت کاٹتے یا شکار پکڑتے ہیں - ناب - بیر - کھانگ - ڈاڑھ اور دانت کے بیچ میں کا دانت جسے کچلی کہتے ہیں ۔

کیلا (ہ) اسم مذکر :- (۱) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جسے کدلی بھی کہتے ہیں - موز - طلح - اس کی پھلی میٹھی اور لمبی ہوتی ہے - مزاجاً بقول ابن بیطار معتدل (۲) بازاری :- تشبیہاً عضو تناسل ۔

کیلنا (ہ) فعل متعدی :- (۱) سانپ کو منتر سے قابو کرنا - کیل پر منتر پڑھ کر سانپ کو کاٹنے سے باز رکھنا ۔ جادو یا عمل کے زور سے آسیب یا جن و پری کو بس میں کرنا - مکان کے کونوں میں عمل پڑھ کر کیلیں گاڑنا تاکہ وہاں آسیب نہ آسکے - جادو یا منتر کے زور سے کسی شخص کو اپنے برخلاف بولنے سے باز رکھنا - منہ بند کرنا - زبان بند کرنا - چنانچہ منہ کیلنا سے یہی غرض ہے - کیونکہ جس شخص کو اپنے خلاف بولنے سے روکنا ہوتا ہے اُس کا نام کیل پر منتر کے ساتھ پڑھ کر دبا دیتے ہیں - رام کرنا - قابو میں لانا - تسخیر کرنا ؎

یاں کے سائے کا کیا کروں مذکور — رہ سکے کوئی یاں کیا مقدور
جس کسی نے اُسے آکر کیلا — خوب اُسے اُس نے بنایا ڈھیلا (قطعہ معروف)

کان پر سے زلف اُس کی اب سرکتی کیوں نہیں
یا کہیں یہ سانپ اُس بانبی سے ہے کیلا ہوا (ظفر)

لے کے میرا نام دیں مت دبا آہن کی کیل — میں ہوں تیرا دوست ظالم تو زبان دشمن کی کیل (〃)
خط آنے سے بھی زلف کا سودا نہیں جاتا — کالا ترا کالے سے بھی کیلا نہیں جاتا (مجروح)

(۲) کیلیں لگانا - کیلیں جڑنا - کیلیں ٹھونکنا - کیلوں سے جڑنا - درج کرنا ؎

آدھا باجا آدھا گیلا — سارا جگت اُسی میں کیلا (پہیلی)

(دفتر) (۳) آنے جانے سے روک دینا - بند کر دینا - جیسے "چیونٹیوں کو کیل دینا" ۔

کیلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) لکڑی کی کھونٹی ۔ وہ کھونٹی جو کنواں چلانے والے جوٹ جوڑنے میں لاؤ کی رسی اور جوے کے درمیان لگا کر کنواں چلاتے ہیں ۔ مطلق کیل ؎

اک نار کے بل میں کیلی — بن کیلی وہ آپ ہی ڈھیلی
ٹانگوں سے وہ رہے اُگھاڑی — ناہیں لہنگا ناہیں ساڑی (پہیلی)

(۲) لوہے کی لاٹھ - نیز وہ لوہے کی لاٹھ جو راے[1] پتھورا نے نجومیوں کے کہنے سے بنوا کر راجہ باسک کے سر پر کھڑی کی تھی - یہ کیلی ابھی تک قطب صاحب یعنی مہرولی میں جو دہلی کے قریب ہے موجود اور برقرار ہے عوام اُسے کولی میں جا کر پکڑا کرتے اور یہ کہا کرتے ہیں کہ جس کی کولی میں نہ آئے اُس کے نطفہ میں فرق ہے ؎

ہے مانگ کہاں جعد تلک یار کے سر پر — کیلی ہے یہ باسک سے سیہ مار کے سر پر (منیر)

(۳) کشتی کے ایک داؤں کا نام - کشتی کا ایک مشہور پیچ جو ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر کیا جاتا ہے ۔ بکیتی کے ایک پیچ کا نام جس میں حریف کے ہاتھ سے ہتھیار چھین لیتے ہیں - (۴) وہ کیل جو پیئے کے باہر نکل جانے کے واسطے دھرے کے سوراخ میں لگاتے ہیں - پیچ - اسکرو ۔

کیلی بارا چلانا (ہ) فعل متعدی :- لاؤ چلانا - کنواں چلانا - کنویں کا پانی بیلوں کے وسیلہ سے نکالنا ۔

(بارا اس جگہ سنسکرت واری بمعنی پانی سے لیا گیا ہے اور نیز بارا وہ راگ بھی ہے جو لاؤ چلاتے وقت چرس کے اوپر آجانے پر جتانے کے واسطے گاتے ہیں) ۔

کیلی کا کھٹکا نہ ہونا (ہ) فعل لازم :- دیکھو (کیل کا کھٹکا نہ ہونا) ۔

کیلی کرنا (ہ) فعل متعدی :- پہلوانوں کا کشتی کے وقت وہ پیچ کرنا جسے کیلی کہتے ہیں - ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر مارنا ۔

کیلی والا (ہ) اسم مذکر :- (۱) جوٹیا - وہ شخص جو کنوئیں کے بیل جوڑتا ہے (۲) پانے کا چرس ڈالنے اور نکالنے والا - بارے والا - آب کش ۔

کیلی والا لال (ہ) اسم مذکر :- بارا لینے والے یعنی کنواں چلانے والے کی آواز جو راگ کے ساتھ نکالی جاتی ہے ۔

کیلیا (ہ) اسم مذکر :- جوٹیا - کنویں کے بیل چلانے والا - کنویں کے بیل ہانکنے والا - بارے والے کا نقیض ۔

کیمخت (ف) اسم مذکر و مؤنث :- گھوڑے یا گدھے کی پیٹھ کی کھال ۔

[1] اصل میں اس کیلی سے بکھرا یا بھینسا باندھ کر بلدان یعنے قربانی کیا کرتے تھے -

کیم

وہ دانہ دار چمڑا جس پر دانہ اُٹھا کر نگاری رنگ چڑھاتے اور موسم برسات میں اُس کی جوتیاں پہنتے ہیں ٭

کیمختی (ف) صفت :- کیمخت کا بنا ہوا ٭

کیموس (یونانی بعض کے نزدیک سریانی) اسم مذکر :- رس - وہ رقیق شے جو معدہ میں کھانا ہضم ہونے کے بعد پیدا ہو - مادہ - خلط - غذا کی اُس صورت کا نام ہے جو دوسرے طبخ میں جگر کے درمیان پختہ ہوتی ہے اور وہ صاف پانی کے مانند ہوتی ہے بعض لوگوں کے نزدیک وہ چیز جو جگر اور عروق میں نضج پاکر دودھ کے چھاگوں کی صورت میں پیدا ہوتی ہے ٭

کیمیا (ع) اسم مؤنث :- (۱) اوّل معنی مکر و حیلہ - دوم زرسازی - یعنی روح و نفس اجساد ناقصہ کو باہم ملا کر مرتبہ کمال تک پہنچانا جیسے رانگ کو چاندی اور تانبے کو سونا بنانا چونکہ یہ امر مکر و فریب سے خالی نہیں ہے اس وجہ سے اوّل معنی میں اہل عرب استعمال کرنے لگے البتہ فارس والوں نے پیر و مرشد کامل کی نظر - عشق کامل و زر خالص کے معنی میں برتا ہے چنانچہ کیمیاگری سے عشق بازی مراد لی گئی ہے - مجازاً رسائن - اکسیر (۲) چیزوں کی خاصیت معلوم کرنے اُن کے اجزاؤں کے ملانے اور جدا کرنے کا علم - وہ علم جس سے مادوں کے ملانے اُن کے تبدیل کرنے نیز اُن کے مفرد اور مرکب ہونے کا حال معلوم ہوتا ہے - خاصیت و ماہیت اشیا کا علم کیمسٹری (۳) (۱) صفت :- نہایت مفید - تیر بہدف - اکسیر جلکی + ایک برایک مفید مطلب - حصولِ مقاصد کا ذریعہ ٭

عشق میں سونگھا و خاک در یار دوستو — صابر کے واسطے ہے یہی کیمیا علاج (صابر)

ہوا کچھ وہی جس نے ہاں کچھ کیا ہے — لیا جس نے پھل بیج بو کر لیا ہے
کرو کچھ کہ کرنا ہی کچھ کیمیا ہے — مثل ہے کہ کرتے کی سب بیا ہے (زندگانی)

یوہیں وقت سو سو کے ہیں جو گنواتے
وہ خر گوش کچھوؤں سے ہیں زک اُٹھاتے

کیمیا بنانا (۱) فعل متعدی :- (۱) رسائن بنانا - چاندی سونا بنانا - (۲) مطلب حاصل کرنا - آسانی سے روزی حاصل کرنا ٭

کیمیا سمجھنا (۱) فعل متعدی :- اکسیر جاننا - نہایت مفید اور حسب مُراد خیال کرنا ٭

وہ ہم سے خاکساروں کو جب اپنا خاک پا سمجھے
ہم اپنی خاک ساری اپنے حق میں کیمیا سمجھے (ذوق)

کین

کیمیاگر (ع + ف) اسم مذکر :- (۱) رسائنی - رسائنیا - مہوس - کیمیا بنانے والا - زرساز (۲) مکار - چالاک ٭

کیمیاگری (ع + ف) اسم مؤنث :- زرسازی - نقرہ سازی چاندی سونا بنانے کا فن ٭

کین (ف) اسم مؤنث :- کھوٹ - کپٹ - نفاق ٭ حسد - بغض - ڈاہ - دشمنی - عداوت - بیر ٭

مری تعزیت میں نہ لا غیر کو — کہاں تک ستم پیشہ کیں ہو چکی (مومن)

(اہل لکھنؤ فریب کے معنی میں بھی بولتے ہیں) ٭

کینیا (۱) اسم مذکر (لکھنؤ) :- فریبندہ - فریب دینے والا - دھوکے باز ٭

کینچلی (ہ) اسم مؤنث :- (۱) سانپ کی سفید جھلی جو اُس کے جسم کے اوپر سے اُترتی ہے - پوست مار ٭

مانگ سب کہتے ہیں جس کو سانپ کی ہے وہ لکیر ٭ کینچلی مُو باف ہے اور اُس کی چوٹی مار ہے (ناسخ)

(۲) بازاری :- پوشاک - لباس ٭

کینچلی بدلنا (۱) فعل متعدی :- (۱) سانپ کا پُرانا پوست چھوڑ کر نیا پوست لانا (۲) عوام :- مظرافتا - پوشاک بدلنا - کپڑے بدلنا - اُجلے کپڑے پہننا - بنکھرنا - بناسنورنا - رُوپ نکالنا ٭

کینچلی جھاڑنا (ہ) فعل متعدی :- سانپ کا مُردار جھلی کا اپنے اوپر سے اُتارنا - سانپ کا اپنے جسم سے پوست دور کرنا ٭

کینچلی چھوڑنا - یا - ڈالنا (ہ) فعل متعدی :- دیکھو (کینچلی جھاڑنا) ٭

کینچلی کا لچکا (ہ) اسم مذکر :- ایک قسم کا لچکا کہ جب اُسے کھینچتے ہیں تو سانپ کی کینچلی کی مانند لمبا ہو جاتا ہے چونکہ اُس پر کثرت سے اُتو کیا ہوا ہوتا ہے اس وجہ سے یہ بات ہو جاتی ہے - لچکا ایک قسم کا گوٹہ ہے ٭

کینچلی میں آنا - یا - بھرنا (ہ) فعل لازم :- نئی کینچلی بدلنے کو ہونا مردار کینچلی کے جسم پر سے اُترنے کا زمانہ آنا - جب سانپ کینچلی میں بھرتا ہے تو نہایت بدروپ اور سُست ہو جاتا ہے بلکہ اُسے نظر بھی کم آنے لگتا ہے کیونکہ وہ جھلی پھول کر اُس کی آنکھوں کو دھندلا کر دیتی ہے ٭

کینچوا (ہ) اسم مذکر :- دیکھو (کیچوا) چوں کہ اُس کا مادہ کیچ ہے اس وجہ سے وہاں لکھا گیا ٭

کینڈا (ہ) اسم مذکر :- ڈول - نمونہ - انداز ٭ خاکہ ٭ ڈھانچ ٭ سانچا - قالب ٭ نقشہ ٭ پیمانہ - اندازہ - ماپ ٭ وہ اوزار جس سے کسی چیز کا

کین

نقشہ درست کیا جائے۔ ڈول ڈالنے کا اوزار ۔ وضع ۔ جیسے عجب کینڈے کا آدمی ہے ۔

کینڈا کرنا (ف) فعل متعدی :۔ سرسری پیمایش کرنا ۔ ماپنا۔ ڈول ڈالنا ۔

کینڈا لینا (ف) فعل متعدی :۔ نمونہ لینا ۔ اندازہ لینا ۔ خاکہ اتارنا۔ ڈول کی پیمائش کرنا ۔

کینہ (ف) اسم مذکر :۔ دیکھو (کین) ؎

ذکر میرا مجھ سے بہتر ہے کہ اس محفل میں ہے ۔ رتبہ کینے کا مرے کھو کر اُن کے دل میں ہے (لالہ علم)

کینہ توز (ف) صفت :۔ کینہ کش ۔ کپٹی ۔ حاسد ۔ دل میں بغض رکھنے والا ۔

(توزیدن و توختن بمعنی جمع کرنا سے توزا مرکا صیغہ ہے) ۔

کینہ رکھنا (ا) فعل متعدی :۔ عداوت رکھنا ۔ دشمنی رکھنا ۔ کپٹ رکھنا ۔

کینہ کش (ف) صفت :۔ دشمنی رکھنے والا ۔

کینہ ور (ف) صفت :۔ کینہ رکھنے والا ۔ دشمن ۔ حاسد ۔

کیواں (ف) اسم مذکر :۔ زحل جو بہت بلند ستارہ ساتویں آسمان پر واقع ہے ۔ سینچر ۔ ساتواں آسماں ۔ آسمان ہفتم ۔

کیوٹی (ہ) اسم مونث :۔ (ہندو) دیکھو (کیو کی دال) ۔

کیوڑا (ہ) اسم مذکر :۔ (۱) ایک درخت اور اُس کے پھول کا نام جس کی خوشبو نہایت عمدہ ہوتی ہے اس کا پھول گلی کی مانند ہوتا ہے اسی وجہ سے کیوڑے کی گلی اُسے کہتے ہیں ۔ کاذی (۲) کیوڑے کا عرق ۔ ماکاذی مزاجاً سرد و تر ۔ مقوی دل و دماغ و اعضا ۔ رافع خفقان و مفرح قلب ۔

کیوکا (ہ) اسم مذکر :۔ جنے کا سامان مثلاً گوند مکھانے گھی سونف سونٹھ میوہ وغیرہ جیسے پورے دن ہوے دائی کو کیوکے کے روپے دئے وہ کیوکا لے کے آئی (چتر بھنیلی) ۔

کیو کی دال (ہ) اسم مونث :۔ وہ دال جو سب قسم کی ملا کر پکائی جائے ۔ کیوٹی ۔

کیول (س) تابع فعل (ہندو) :۔ (۱) ایک ۔ واحد ۔ اکیلا (۲) صرف ۔ نرا ۔ فقط جیسے کیول بھروسا تیرا (۳) تمام ۔ بالکل ۔ کامل (۴) علم وحدانیت ۔ آتم گیان ۔

کیو

کیول گیان (س) اسم مذکر :۔ (جینی) وحدانیت ۔ توحید ۔ توحید ۔

کیول گیانی (س) اسم مذکر :۔ (جینی) موحد ۔ توحیدیا ۔

کیولی (س) اسم مذکر (جینی) :۔ (۱) وہ شخص جسے کیول گیان ہوگیا ہو ۔ موحد ۔ نجات پانے والا ۔ مرنے اور پیدا ہونے سے نجات پایا ہوا موکش گامی (۲) جنم پترا ۔ زائچہ ۔ لگن ۔ گنڈلی ۔

کیوں (ہ) کلمۂ استفہام :۔ (۱) کس لئے ۔ کس سبب سے ۔ کس خاطر ۔ کس وجہ سے ۔ کیا باعث ۔ ترجمہ چوں اور نیز ترجمہ چرا (۲) سوال اور استفسار کے موقع پر بھی بولتے ہیں ۔ جیسے ؎

ہوگیا آبِ دمِ تیغ سے بسمل ٹھنڈا ۔ کیوں ہوا اب تو کلیجہ ترا قاتل ٹھنڈا (رند)

(۳) مقدار کے لئے ۔ کتنے ۔ جیسے کیوں سیر ۔ (عو)

کیوں اندھا نیوتا کیوں دو بلائے (۱) محاورہ :۔ یعنی اندھے شخص کو بلاؤ گے نہ ایک کے ساتھ دو آئیں گے کیونکہ وہ دوسرے شخص کی مدد بغیر نہیں آسکتا ہے یعنی اپنی بے وقوفی سے دوگنا نقصان اُٹھانا اور حماقت ہے ۔

کیوں جان جاتی ہے ! / کیوں دم نکلتا ہے ! (۱) محاورہ :۔ کس لئے مرا جاتا ہے کس واسطے مضطرب ہوا جاتا ہے ۔ کس سبب سے گھبرایا جاتا ہے ۔ تجھے کیا غرض ہے ۔ تجھے کیا مطلب ہے ۔ تو کون ہوتا ہے ۔ تجھ کو کیا پڑی ہے ؎

وہ بہت جور و جفا کرتا ہے مجھ پر تجھ کو کیا ناصح
تری کیوں جان جاتی ہے ترا کیوں دم نکلتا ہے
(نسیم حضرت پوری)

کیوں چبا چبا کر باتیں کرتے ہو (ہ) محاورہ :۔ کس لئے ازراہ تمسخر طنز آمیز باتیں کرتے ہو ۔ کس سبب سے مٹھار مٹھار کر باتیں کرتے اور دوسرے شخص کو بناتے ہو ۔ کس واسطے اس قدر اتراتے ہو ۔

کیوں سیر (ہ) محاورہ (عو) :۔ کس بھاؤ ۔ کتنے سیر کس نرخ پر ؎

بڑے آج لائی جو ہے بیر کا پھن ۔ چکاؤ تو دیتی ہے کیوں سیر کا پھن (رنگین)

کیوں کانٹوں میں گھسیٹتے ہو (ہ) محاورہ :۔ کس لئے شرمندہ کرتے ہو ۔

کیوں کر (ہ) تابع فعل (ا) چگونہ اور چساں کا ترجمہ ۔ کس طرح ۔ کیسے ۔ کس دلیل سے ۔ کس وجہ سے ۔ کس بنا پر ۔ کس امید پر ۔ کس لئے ۔ کس واسطے ؎

خدایا ہاتھ اُٹھاؤں عرض مطلب سے بھلا کیوں کر
کہ ہے دستِ دعا میں گوشۂ دامن اجابت کا
(مومن)

کیو

ندے تیغ زبان کیونکر شکستِ رنگ کو طعنے کہ صف ہائے خرد پر حملہ ہے فوجِ خجالت کا (مومن)

(۲) کِس ڈھنگ سے۔ کِس انداز سے۔ کِس طریق پر۔ جیسے یہ کام کیونکر شُروع کرنا چاہئے ٭

کیوں کہ (ہ) براے علّت :۔ اِس لئے کہ۔ اِس واسطے کہ۔ اِس طرح پر کہ۔ اِس سبب سے کہ ٭

کیوں کے (ہ) تابع فعل :۔ دیکھو (کیوں کر) ٭

کیوں نہو (کلمۂ تحسین و آفرین) :۔ سبحان اللہ۔ واہ وا۔ کیا کہنا ہے کِس لئے قابلِ تعریف نہ ہو۔ کِس واسطے نہ سراہا جائے۔ بے شک اور بالضرور اِسی قابل ہے۔ دم مارنے کی جگہ نہیں۔ کوئی انکار نہیں کر سکتا۔

کیو

عالم تمام اُس کا گرفتار کیوں نہ ہو وہ ناز پیشہ ایک ہے عیّار کیوں نہ ہو (میر)

کون سی طرز ہے جو اُسے آتی نہیں
کیوں نہ ہو شاگرد ہے ناسخ ہر اک اُستاد کا } (ناسخ)

کیوں نہیں (ہ) تابع فعل :۔ کِس لئے انکار کرتے ہو۔ کیا سبب۔ کیا وجہ۔ کیا باعث ٭ ضرور۔ بالضرور ٭ درحقیقت۔ یقیناً۔ بے شک۔ بلاشُبہ ٭ ایسے ہی ہو۔ ایسا ہی ہے۔ کون انکار کر سکتا ہے۔ کون نہیں سراہتا ٭

جلد سوم ختم ہوئی

معذرت

چونکہ نظام گورنمنٹ نے اس قدر عجلت اور نہ دی کہ کتاب کو اچھی سے مقابلہ از سرِ نو کیا جاتا۔ اِس وجہ سے جس قدر غلطیاں پروفوں کے مقابلہ یا سرسری نظر پڑنے سے دیکھنے میں آئیں۔ صرف اُنہیں پر اکتفا کی۔

مؤلف

مورخہ ۲۴۔ فروری ۱۸۹۸ء مقام لاہور

صحت نامۂ فرہنگِ آصفیہ جلد سوم

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳	۱	۱	ساتھ ہی سمندر	سات ہی سمندر
۴	۱	۱۶	سپیڑوائی	سپردائی
۹	۱	۶	ذوق	سودا (شیخ جلالت سے ہوتی جاتی ہے تو ذوق کو بھی کوری کوری کہتے ہیں)
۹	۱	۲۸	غیر متحرک	غیر مُتحرّک
۱۳	۲	۱۵	رینگنا	رینگنا
۱۵	۲	۱۲	رونا پیٹنا	رونا پیٹنا
۲۵	۱	۲۸	درس لینا	درس لینا
۲۷	۱	۱۸	آشنائی	آشنائی
۲۷	۲	۱۷	تمنگا	تمنگا
۲۹	۱	۱۶	فعل متعدی	فعلِ مُتعدّی
۳۱	۱	۱۹	شَرَاَ بَہْشَرَاَ	شَرَّاَ بَہْشَرَّاَ
۳۱	۱	۲۶	قدس	قُدْس
۳۴	۱	۳	ستۂ قناسیہ	ستۂ قناسیہ
۳۷	۱	۱۵	غلام علی	غلامِ علی
۳۷	۱	۲۲	صحیح مطرّف	صحیحِ مُطرّف
۴۰	۱	۷	زیادتی	زیادتی
۴۰	۱	۲۰	سبکہ ہے	بسکہ ہے
۴۲	۱	۲۸	گھوپاس	گھوپاس
۴۳	۱	۱۶	قدمباہو	قدمباہو
۴۳	۱	۲۲	بے غش	بے غش
۴۷	۱	۳۰	خالِ خطِ پشتِ لبِ شیریں	خالِ خطِ پشتِ لبِ شیریں
۴۸	۲	۱۳	بے باک ہونا	بے باک ہونا
۴۸	۲	۸	دستار سرخ	دستارِ سُرخ
۴۹	۱	۱	کہ نکری	کہ نکری
۵۲	۱	۲۷	دیکھے	دیکھے
۵۳	۱	۳	جاتے ہیں	جاتے ہیں
۵۳	۱	۱۶	لڑنا	لڑنا
۵۳	۱	۱۷	سرخوش	سرخوش
۵۵	۱	۹	جُنبش	جُنبش
۵۸	۲	۲۸	جنیا	جنیا
۵۹	۱	۶	جو محاورہ	جو محاورہ
۶۰	۱	۱۴	سرِرُو	سرِرُو
۶۱	۱	۱۵	معرور	مغرور
۶۳	۲	۱۵	سامان کار	سامانِ کار
۶۳	۲	۲۵	لمبا ہوا ہے	بنا بُنوا ہے
۶۳	۲	۲۶	آدمی	آدمی
۶۴	۱	۱	لڑائی	لڑائی
۶۴	۱	۶	بیین مت	جیین مت
۶۴	۱	۲۱	سرا ہے جا	سرا ہے جا
۶۴	۲	۱	معنی	بمعنی
۶۴	۲	۱۵	مار	مار
۶۵	۱	۴	ہوں کے سے	ہُوں کے سے
۶۵	۱	۲۵	نمبرا - ۲	نمبرا - ۲
۶۶	۱	۱۰	کس لئے	کس لئے
۶۶	۲	۲۷	سفیدی	سفیدی
۶۷	۱	۲۷	نے مہر	بے مہر
۶۸	۱	۱	سرداہ کو	سردار کو
۶۸	۱	۱۶	نزلۂ مارو	نزلۂ بارو
۷۱	۲	۱۱	سینٹا	سینٹھا
۷۱	۲	۲۲	رہتے ہیں	رہتے ہیں
۷۲	۱	۲۸	سَنرُند	سَنرَند
۷۳	۱	۵	ہوی	ہوئی
۷۳	۲	۶	سرنگ	سُرنگ
۷۳	۲	۱۹	〃	〃
۷۳	۲	۲۱	〃	〃
۷۳	۲	۲۸	سرنگی یا سرنگیا	سُرنگی یا سُرنگیا
۷۴	۱	۱	کترکے کا آوازار	کترنے کا اوزار
۷۴	۱	۱۰	بادشاہ	بادشاہ
۷۴	۳	۹	(ف + ع)	(ف + ع)
۷۴	۲	۱۰	فرہنگ اصفیہ	فرہنگِ آصفیہ
۷۶	۱	حاشیہ	(ف + ع)	(ف + ع)
۷۷	۱	۱۸	سزادِ توانا	سزادِ توانا
۷۷	۱	۲۱	انگڑائی	انگڑائی
۷۸	۱	۱۷	نمک - حلال	نمک حلال
۷۹	۲	۱	رُجلا رہنے والا	اُجلا رہنے والا
۸۱	۱	۶		

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۸۲	۱	۶	سفے کی بادشاہی	سقے کی بادشاہی
۸۲	۱	۱۰	کنوڑا	کنونڈا
۸۳	۱	۲۱	یکا ہوا شربت	پکا ہوا شربت
۸۳	۱	۲۳	رہان قاطع	برہان قاطع
۸۳	۱	۲۶	دریعہ	ذریعہ
۸۳	۲	۱	؎	اور
۸۴	۱	۲	چن کی پرلی طرف	جن کی پرلی طرف
۸۶	۲	۱۷	بیل مانگ	سیل مانگ
۹۰	۱	۱۰	قاقد النظر	قاقدُ النظر
۹۰	۲	۲۴	ٹلک	ٹلک
۹۱	۲	۲۲	شرع ہونا	شروع ہونا
۹۲	۱	۴	مُتوتری	مُتعدی
۹۳	۱	۱۱	قوم بنی اسرائیل	قوم بنی اسرائیل
۹۸	۲	۹	بازین	یازمین
۱۰۰	۱	۸	سنساہٹ	سنسناہٹ
۱۰۳	۱	۲۲	سفید گھوڑا	سفید گھوڑا
۱۰۳	۱	۲۸	سنجاف	سنجاف
۱۰۵	۱	۱۲	سَنڈیکیٹ	سَنڈیکیٹ
۱۰۵	۱	۲۵	کاشانۂ ناسخ	کاشانۂ ناسخ
۱۰۷	۲	۳۰	لیک	ایک
۱۰۷	۲	۳۰	ترکیب مں	ترکیب میں
۱۰۹	۱	۲۹	بے لُطف	بے لُطف
۱۱۰	۲	۱۶	سنگ سوئی	سنگ سوئی
۱۱۱	۱	۲۰	فوج کا پناہ	فوج کی پناہ
۱۱۱	۱	۲۶	مدھضمی	بدھضمی
۱۱۱	۲	۳۰	بوبنارس	جوبنارس
۱۱۳	۲	۱۷	ہندو مذہب	ہندو مذہب
۱۲۵	۱	حاشیہ	۱۳۵	۱۲۵
۱۲۶	۱	۳	روزے	روزی
۱۲۸	۲	۱	ہونے	ہوئے
۱۲۹	۱	۶	والے محرومی	وائے محرومی
۱۲۹	۱	۲۴	دیکھو رسوگ اُتارنا	دیکھو (سوگ اُتارنا)
۱۳۰	۱	۱۷	رسّی	رسّی
۱۳۰	۲	۱۳	در پر	دار پر
۱۳۱	۲	۲۸	حالی	خالی
۱۳۶	۱	۸	سانج سویرے	سانجھ سویرے
۱۳۶	۱	۲۶	قرار دیتے ہیں	قرار دیئے ہیں
۱۳۷	۲	۹	ذولھا	دُولھا
۱۳۹	۲	۱۷	ہے دیوان میرا براصلاح	ہے یہ دیوان میر پر اصلاح
۱۳۹	۲	۱۹۰	دیکھو (ساہل)	دیکھو (ساہُل)
۱۴۰	۲	۱۵	تکلیف	تکلیف
۱۴۱	۱	۲۴	ہتھ سے	ہاتھ سے
۱۴۱	۲	۲۳	ایک میں دیکھی	ایک مَیں دیکھی
۱۴۳	۲	۱۰	موسم سرما میں	موسم گرما میں
۱۴۳	۲	۱۲	موسم گرما	موسم سرما
۱۴۶	۱	۱۸	سیدھا بنانا	سیدھا بنانا
۱۴۶	۲	۱۳	ہم تے	ہم نے
۱۴۷	۲	۳۰	چھیڑنے سے	چھیڑنے سے
۱۴۹	۱	۲۳	نہیں کا اُتار لیا تھا	اِنہیں کا آوتار لیا تھا
۱۵۱	۲	۱	غمزۂ	غمزہ
۱۵۲	۱	۹	سُڑپتے	سُڑپتے
۱۵۲	۱	۱۸	فعل مُتعدی	فعل مُتعدی
۱۵۲	۲	۶	سنگوئی	شنگوئی یا شنگوئی
۱۵۸	۱	۲۱	جاتے	جاتے
۱۵۹	۱	۱	قوامین مقررہ	قوانین مقررہ
۱۵۹	۲	۱۴	باتشدید	بالتشدید
۱۶۰	۱	۶	(۲) فریادی	(۲-ا) فریادی
۱۶۰	۱	۲۹	اونی	اُونی
۱۶۰	۲	۲۲	تقی	(میر تقی)
۱۶۱	۱	۶	کارِ گارِ	کارِ کارِ
۱۶۱	۲	۳	حق نے	حق نے
۱۶۱	۲	۲۳	سن نومردار	سُن تو مردار
۱۶۴	۱	۱۹	دُوم میں	دوم میں
۱۶۴	۱	۲۳	پت پا پڑہ	پت پا پڑہ
۱۶۴	۲	۵	یہ سب رنج والم	سب یہ رنج والم
۱۶۴	۲	۱۴	ملک رادی	ملک زادی
۱۶۵	۱	۱۶	گابریں	گاجریں
۱۶۵	۱	۲۱	(ذہ)	(ف)
۱۶۵	۱	۳۰	بیش قیمت ۔ سونی	بیش قیمت موتی
۱۶۵	۲	۱۰	صباحب	صاحب
۱۶۵	۲	۲۶	سیادشاہی	بادشاہی
۱۶۸	۱	۱۹	ہواتوں رات	ہواتوں رات
۱۶۸	۱	۳۰	شنگ	شنگ
۱۶۹	۲	۱	شتر بے نہار	شتر بے مہار
۱۷۰	۱	۲	(۲) اونٹ	(۲) اونٹ
۱۷۰	۱	۳	مشتری	شتری
۱۷۰	۱	۴	بادہ	یادہ
۱۷۰	۲	حاشیہ	شد	شدّا
۱۷۱	۱	۱۱	جبر و تعدی	جبر و تعدّی
۱۷۱	۲	۱۶	طبیتوں	طبیعوں
۱۷۱	۲	۲۴	پرتگال	پرتگال
۱۷۱	۲	۲۷	مُنہ پر ٹریڑے	مُنہ پر تریڑے

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۱۷۲	۲	۲۷	پالی	پانی
۱۷۳	۱	۱۳	ترتیب	تنزیب
۱۷۳	۲	۲۹	منسوب یہ شرط	منسوب بہ شرط
۱۷۵	۱	۱	پورب کا رہنے والا	پورب کا رہنے والا
۱۷۵	۱	۱۴	مشتقات دیکھو	مشتقات دیکھو
۱۷۵	۱	۲۲	مُنہ دیکھنے کی	مُنہ دیکھے کی
۱۷۵	۲	۱	گرڈربار	گردُربار
۱۷۵	۲	۹	کلمۂ تحفہ	کلمۂ تحقیر
۱۷۵	۲	۲۶	شہ گمیں	شرگمیں
۱۷۶	۱	۵	مرکب از (شرم + آگندہ)	مرکب از (شرم + آگندہ)
۱۷۶	۱	۱۳	چپپانا	چھپانا
۱۷۶	۱	۱۶	شرمند + نہوں	شرمندہ نہ ہوں
۱۷۷	۲	۹	شست وشو	شست وشو
۱۷۷	۲	۱۳	(ذغل)	(غارغل)
۱۷۸	۱	۳	میرانی	حیرانی
۱۷۸	۱	۶	اُدھیربُن	اُدھیڑبُن
۱۷۸	۱	۱۶	یہ منی	یہ معنی
۱۷۸	۱	۲۸	جسن کے دریا	حُسن کے دریا
۱۷۸	۲	۲۱	صاف بہارعجم	صاحب بہارعجم
۱۸۰	۱	۲۹	برج بہارسوتا	برج بہا۔سوتا
۱۸۰	۲	۱۳	نظم لکھنا	نظم کہنا
۱۸۰	۲	۱۳	پدا پنا	پدرچنا
۱۸۰	۲	۲۸	گوئی تائی	توئی تائی
۱۸۰	۲	۲۸	چلتا ہے	چلتا ہے
۱۸۱	۲	۱۲	پیشینگی	پیشگی
۱۸۱	۲	۱۲	جائیگا	بھائیگا
۱۸۱	۲	۲۴	کھریل	کھرتل
۱۸۱	۲	۲۴	مریل	مرَیل
۱۸۳	۱	حاشیہ	فرہنگِ آصفیہ	فرہنگِ آصفیہ
۱۸۳	۲	۱	احساں ماننا	احسان ماننا
۱۸۳	۲	۲۳	شکرآپ	شکرآب
۱۸۴	۱	۲۹	خستہ خالی	خستہ حالی
۱۸۴	۲	۱۶	نترے	ترے
۱۸۵	۲	۲۶	داغ	داغ
۱۸۶	۱	۱	شکیلہ	شکیلہ
۱۸۶	۱	۵	دوشدگی	واشدگی
۱۸۶	۱	۱۹	یہ اصل میں	یہ اصل میں
۱۸۶	۲	۱۳	عجیب بات	عجیب بات
۱۸۷	۱	۱۵	آواز زاغ	آوازِ زاغ
۱۸۷	۲	۲	شلک	شِلک
۱۸۷	۲	۴	گویا	گویا
۱۸۷	۲	۵	گوز	گوز
۱۸۷	۲	۶	سلامی اُتارتا	سلامی اُتارنا
۱۸۷	۲	۳	کیجاے	کی جائے
۱۸۸	۲	۱	خصلتیں	خصلتیں
۱۸۸	۲	۸	کلاہتونی	کلاہتونی
۱۸۸	۲	۱۷	ناخن شیر	ناخُنِ شیر
۱۸۸	۲	۲۰	یہ لفظ	یہ لفظ
۱۸۸	۲	۲۸	شمنع داں	شمنع داں
۱۹۰	۱	۲	اٹھایا جاتا ہے	اُٹھایا جاتا ہے
۱۹۰	۱	۲۶	رنگ	رنگ
۱۹۰	۲	۴	کدہر	کدھر
۱۹۱	۱	۱۵	نونی	نون
۱۹۲	۱	۷	میسان طبع	میلانِ طبع
۱۹۳	۱	۱۶	اودے رنگ کا	اُودے رنگ کا
۱۹۴	۱	۲۸	شوخ رنگ ۔ مہندی	شوخ رنگ ۔مہندی
۱۹۵	۲	۹	پکڑی ہوئی گئیں	پکڑی ہوئی آئیں
۱۹۶	۲	۱۸	نظر آیا ہے	نظر آتا ہے
۱۹۸	۱	۲۲	اپنے وقت کا وئے کامل	اپنے وقت کا ولیٔ کامل
۱۹۸	۱	۲۷	ہوئے	ہوئی
۲۰۰	۲	۱۱	دعوے امبری	دعوئے امیری
۲۰۳	۱	۳	دہونی	دُھونی
۲۰۳	۱	۱۶	سزازیل	عزازیل
۲۰۳	۲	۱۹	ہجوم ارشرار	ہجوم اشرار
۲۰۳	۲	۲۸	طولِ کمل	طولِ امل
۲۰۴	۲	۳۰	بڑی تند	بڑی تند
۲۰۴	۱	۷	بموجب تشہیر ہو	موجب تشہیر ہو
۲۰۴	۱	۱۲	کان بھرے	کان بہرے
۲۰۵	۱	۱۱	لکہنا	لکھنا
۲۰۵	۱	۱۲	لکہتے ہیں	لکھتے ہیں
۲۰۵	۲	۱۵	جنشلمین	جنٹلمین
۲۰۵	۲	۱۷	اُنہی	الٰہی
۲۰۶	۱	۲۲	کعبہ	یاکعبہ
۲۰۸	۲	۶	صفا خال	صفا۔ خالی
۲۰۹	۲	۲۵	بادِ سیم	بادِ نسیم
۲۱۰	۱	۲۰	یا ضرر	یاضرر
۲۱۰	۲	۲۲	پتی بڑتا	پتی ہرتا
۲۱۴	۲	۸	نہیں ہموار	زمینِ ہموار
۲۱۴	۲	۲۲	پھوعورمیں	پھرعورتیں
۲۱۷	۲	۹	ٹھنکر	ٹھوکر
۲۱۸	۲	۳۰	تغیروتبدل	تغیروتبدّل

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۲۰	۲	۲۰	کُن	گُن
۲۲۱	۲	۷	صیفل ہونا	صیقل ہونا
۲۲۳	۱	۱۱	صلا ردن کی آواز	صلازدن کی آواز
۲۲۳	۲	۲۰	بانہم	باہم
۲۲۳	۲	۲۴	قابلبت	قابلیت
۲۲۶	۱	۶	علٰے	عیسٰے
۲۲۶	۱	۸	آگندہ کوش	آگندہ گوش
۲۲۸	۱	۲۹	صلاح ۔مصلحت	صلاح ومصلحت
۲۳۱	۲	۱۰	لڑتا	سُرتا
۲۳۳	۱	۸	ضبط کرنا	ضبط کرنا
۲۳۴	۱	۲	بحث وتکرار کرنا	بحث وتکرار کرنا
۲۳۴	۱	۲۶	اسم مونث	اسمِ مؤنث
۲۳۵	۱	۱۰	تابع	تابع
۲۳۷	۱	۳	بڑے صدق پر	بڑے طباق پر
۲۳۷	۱	۲۵	ضدجفت کے	ضدجفت کی
۲۳۷	۲	۵	اکارت جانا	اکارت جانا
۲۳۷	۲	۸	کام ورکھنا	کام رکھنا
۲۳۸	۲	۲۱	ہوئے	ہوئے
۲۳۹	۱	۱۳	کاہے کو	کاہیکو
۲۳۹	۲	۲	۲۱ ۔بازاری)	(۲ ۔بازاری)
۲۴۰	۱	۲۹	طَبلَہ	طَبلَہ
۲۴۰	۲	۴	ذاکٹر	ڈاکٹر
۲۴۰	۲	۲۳	اکومت کیا کرے	رکومت پیارے
۲۴۰	۲	۲۵	سچ تھے	سچ ہے
۲۴۲	۱	حاشیہ	طرہ	طرّہ
۲۴۴	۲	۳۰	نترکیۂ ظاہر	تزکیۂ ظاہر
۲۴۵	۱	۲۹	امانت	اہانت
۲۴۵	۱	۲۹	طنز	طنز
۲۴۹	۱	۲۰	طوائف الملوک	طوائف الملُوک
۲۵۳	۲	۷	بندرکھا جاے	بندر رکھا جاے
۲۵۷	۱	۱۳	مؤنث	مؤنث
۲۵۹	۲	۲۴	عالِم دیگر	عالَمِ دیگر
۲۶۰	۲	۲	عالِم بالا	عالَمِ بالا
۲۶۷	۱	۲۹	عبّادان سے	عبّاداں سے
۲۶۷	۲	۶	جزیرہ تما	جزیرہ نما
۲۶۷	۲	۱۸	ننھال	ننھیال
۲۶۷	۲	۲۷	حمرالموت	حضرت موت
۲۶۷	۲	۲۸	بالفقیہ	بافقیہ
۲۶۷	۲	۲۹	بابود	باعبود
۲۶۷	۲	۲۹	شقّاف	سقّاف
۲۶۷	۲	۲۹	باکثیر وغیرہ	باکثیر۔جمل اللیل۔خرد۔بارضا۔بزّاز۔بن دویز۔بقّان وغیرہ

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۲۷۰	۲	۱۳	لیں قرض مئے کہاں سے	لیں قرض مَے کہاں سے
۲۷۳	۱	۱۸	ہم صحیتی	ہم صحبتی
۲۷۴	۲	۲۵	پنساری	پنساری
۲۷۴	۱	۱۱	(ع + ف)	(ع + ف)
۲۷۵	۱	۱۶	کروہ ہاتھ	ملکروہ ہاتھ
۲۷۶	۱	۱۷	حل آج	حل آج
۲۷۶	۱	۱۹	انشاے راز	افشائے راز
۲۷۶	۲	۲۲	اظرافتاً)	(ظرافتاً)
۲۷۷	۱	۱۱	عقل چزچ	عقل چرخ
۲۷۷	۲	۳	گاؤری	گاؤدی
۲۸۳	۱	۲۵	انگریزی	رنگریزی
۲۸۳	۱	۲۷	بیان کرتے ہیں	بیان کرتے ہیں
۲۸۳	۱	۲۸	لدُن	لدُن
۲۸۷	۲	۲۲	خانۂ کعبہ	خانۂ کعبہ
۲۸۹	۱	۶	سب جگہ ہوتا	سب جگہ ہونا
۲۹۰	۲	۱۹	جاتا سے	جاتا ہے
۲۹۱	۱	۵	اُسے عنقا کہتے تہے	اُسے عنقا کہتے تھے
۲۹۲	۱	۵	لکھتے ہیں	کہتے ہیں
۲۹۲	۱	۵	نہیں چال صحیح ہے	نہیں یہ حال صحیح ہے
۲۹۲	۱	۶	ان کا نام نیسیٹیس ہے	ان کا نام ٹیلسٹیس ہے
۲۹۲	۱	۲۱	کھوکر	ہوکر
۲۹۲	۲	۱۶	وارِ عالم میں	دارِ عالم میں
۲۹۳	۲	۶	مرگیا	مرگیا
۲۹۵	۲	۱۲	الم نشرح	الم نشرح
۲۹۶	۱	۲	کھوڑولانا	کھوڑولانا
۲۹۶	۱	۸	کِھوٹا	کھوٹا
۲۹۷	۱	۱۴	سنہ وہ	وہ سنہ
۲۹۸	۲	۶	+ پ بنے ڈ کو	پ سے ڈ کو ت سے
۲۹۸	۲	۲۵	آنسووں کے	آنسوؤں کے
۳۰۱	۱	۲۷	بعض کا بدلہ لینا	بغض کا بدلہ لینا
۳۰۱	۲	۱۰	ایز	اِیَز
۳۰۳	۱	۹	ہونی	ہوتی
۳۰۳	۲	۱۶	ایک کا برپے جامہ	ایک برکا پیجامہ
۳۰۳	۲	۲۴	ہیتناک	ہیبتناک
۳۰۵	۱	۱۹	توردوں	توڑ دوں
۳۰۶	۲	۸	بطِ مئے	بطِ مَے
۳۰۷	۲	۱۴	حسنِ خداداد نہ اس کو	حسنِ خداداد نہ اس کو
۳۰۸	۱	۱۶	مجھکو	تم کو
۳۰۸	۱	۱۶	بھی م بخت	بھی کم بخت
۳۱۱	۱	حاشیہ	فرہنگ آصفیہ	فرہنگِ آصفیہ

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۱۱	۱	۱۵	بادیہ پیماں	بادیہ پیما
۳۱۱	۲	۲۷	برسبتہ لطیفہ	برجستہ لطیفہ
۳۱۲	۲	۸	شکست وغیرہ ہے	سکت وغیرہ ہے
۳۱۳	۲	حاشیہ	غلط	غُلہ
۳۱۳	۱	۲۷	غلطان	غلطاں
۳۱۳	۱	۲۹	پیچاں	پیچاں
۳۱۵	۱	۵	دردمندی ظاہر کرنا	دردمندی ظاہر کرنا
۳۱۵	۱	۱۱	جاگے گا ایک	جاگے گا ایک
۳۱۵	۲	۵	اترانا	اِترانا
۳۱۵	۲	۲۸	جٹھنے	چٹھنے
۳۱۷	۱	۴	نخورو پرداخت ہونا	نخورو پرداخت کرنا
۳۱۷	۱	۱۲	تانبے کی	تانبے کی
۳۱۷	۲	۲۴	کسی کسی سے	کسی کسبی سے
۳۱۷	۲	۳۰	شور کرنے والا	شور کرنے والا
۳۱۸	۱	۶	جمعیت	جمعیت
۳۱۸	۱	۱۰	کھوہ	کھوہ
۳۱۸	۲	۲	بس غیبت	پس غیبت
۳۱۹	۱	۳۰	اکڑ چھوں	اکڑ چھوں
۳۱۹	۲	۶	جو غیں ہے	جو غیں ہے
۳۱۹	۲	۹	اے ختم رسل قرب تو معلوم شد	اے ختمِ رسل قرب تو معلوم شد
۳۲۰	۱	۱۱	(موز)	(سوز)
۳۲۰	۱	۱۵	گچھڑے اُڑانا	گچھڑے اُڑانا
۳۲۰	۲	۱	سوکھ لیتا ہے	سوکھ لیتا ہے
۳۲۰	۲	۶	ہرروی	ہَرَوی
۳۲۰	۲	۷	سکری	سکزی
۳۲۲	۱	۲۹	اُس ذات پر	اُس ذات پر
۳۲۳	۱	۳	نہوت	نہوت
۳۲۴	۱	۱۹	سوخت	سوختہ
۳۲۴	۲	۱۲	فائیل کرنا	فائل کرنا
۳۲۴	۲	۳۰	یوروب	پُورب
۳۲۵	۱	۲	بمتنش	ہتش
۳۲۵	۲	۴	کیا عہد کوئی	کیا عہد کوئی
۳۲۶	۱	۶	معاوضہ	معاوضہ
۳۲۶	۲	۶	قتیل-سوز	قتیل-سوز
۳۲۶	۲	۱۷	گجردُم	گجردُم
۳۳۰	۱	۴	بھول گئی	بھول گئے
۳۳۰	۱	۴	بادتو	یادتو
۳۳۰	۱	۷	فراموش کار	فراموش کار
۳۳۰	۱	۳۰	فرمودہ خدا	فرمودۂ خدا
۳۳۰	۲	۱	فرہ	فرہ
۳۳۱	۱	۱۰	آرتا ہے	آتا ہے
۳۳۱	۱	۲۵	فِردَوسی	فِردوسی
۳۳۳	۱	۲۹	آستان	آستاں
۳۳۳	۱	۲۹	فرشتہ خان	فرشتہ خاں
۳۳۴	۱	۱۵	وہ روزہ	دہ روزہ
۳۳۴	۲	۲۳	قبل صد وکا	قتل صد وکا
۳۳۸	۲	۱۸	مشہوز سنگ تراش	مشہور سنگ تراش
۳۳۸	۲	۲۷	تو اُس نے	تو اُس نے
۳۳۹	۱	۱۷	مظلموں	مظلوموں
۳۳۹	۲	۳۰	فرید گنج	فرید شکر گنج
۳۴۰	۱	۳	نقروں	فقیروں
۳۴۰	۱	۱۱	ملاک کیا	ہلاک کیا
۳۴۰	۲	۲	چوکھنا	چوکھٹا
۳۴۰	۲	۱۸	تائم	قائم
۳۴۱	۱	۲۳	تیز زبانی	تیز زبانی
۳۴۱	۱	۲۷	آردو	اُردو
۳۴۱	۲	۸	خون نکانا	خون نکالنا
۳۴۲	۱	۴	چھ	چھ
۳۴۲	۱	۲۸	جہاں خراب سے	جہانِ خراب سے
۳۴۳	۱	۴	بگی	بگی
۳۴۳	۱	۱۰	اصراف کرنا	اسراف کرنا
۳۴۳	۱	۳۰	پیر مغاں لے	پیرِ مُغاں نے
۳۴۳	۲	۳	کسے علمی امتحان	کسی علمی امتحان
۳۴۳	۲	۱۰	خلقت	خِلقت
۳۴۳	۲	۲۵	حوفی آدمی	جوفی آدمی
۳۴۴	۱	۷	فرشے	وِشے
۳۴۴	۱	۱۹	ادا کرتے ہیں	ادا کرتے ہیں
۳۴۵	۱	۲۵	دوق	ذوق
۳۴۶	۱	۱	۱۴۶۹ء	۱۴۶۹ء
۳۴۶	۱	۷	چند	چھند
۳۴۶	۱	۸	حوش	خوش
۳۴۶	۱	۸	آدہ	آدھ
۳۴۶	۱	۹	جیسے	جیسے
۳۴۶	۱	۱۳	کسی سے	کِسی سے
۳۴۷	۱	۱۸	اس جہاں فانی سے	اِس جہانِ فانی سے
۳۴۸	۱	۹	بہت سے	بہت سی
۳۴۸	۱	۹	ہوئیں	ہُوئیں
۳۴۸	۱	۲۳	سُورنی	سُوَرنی
۳۴۸	۱	۲۴	پکڑ لائے	پکڑ لائے
۳۵۰	۱	۱۷	فقیر کی تانیث	فقیر کی تانیث

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۳۵۰	۱	۴۶	علمِ دین کا - فاضل	علمِ دین کا فاضل
۳۵۰	۲	۲۴	(کبات میں)	(مرکبات میں)
۳۵۱	۱	۱۱	اینی	اپنی
۳۵۱	۲	۹	ہنے	ہے
۳۵۲	۱	۳	فتنۂ محشر	فتنۂ محشر
۳۵۲	۱	۸	فلک کو خبر نہ ہونا	فلک کو خبر نہ ہونا
۳۵۵	۱	۲۶	فوقیت	فوقیت
۳۵۷	۱	۱۳	بگڑا ہُوا	بگڑا ہُوا
۳۵۷	۲	۶	دضع	وضع
۳۵۷	۲	۱۵	انفصال	انفصال
۳۵۷	۲	۱۹	انفصال ہونا	انفصال ہونا
۳۵۸	۱	۱۸	وغیرہ	وغیرہ
۳۵۸	۱	۲۱	تھا	تھا
۳۵۹	۲	حاشیہ	قابن	قاب
۳۶۱	۲	۴	ہتیارا	ہتیارا
۳۶۲	۱	۶	عیان	عیاں
۳۶۲	۱	۶	آسمان	آسماں
۳۶۲	۲	۲۲	مجانًا	مجازًا
۳۶۴	۱	۶	بالترتیب	بالترتیب
۳۶۷	۱	۹	اُٹھا ہُوا سے	اُٹھا ہُوا ہے
۳۶۷	۱	۲۳	اکھری قطار	اِکھری قطار
۳۶۷	۲	۶	سارا شہر	سارا شہر
۳۶۷	۲	۱۵	پڑی وقت سے	بڑی وقت سے
۳۶۷	۲	۱۷	شکنہ حصّہ	شکستہ حصّہ
۳۶۷	۲	۲۴	چوٹی پر	چوٹی پر
۳۶۸	۱	۱۱	لاجواب	لاجواب
۳۶۸	۱	۱۳	جو چلے	جو چمکے
۳۶۸	۲	۹	کیا بار	کیا یار
۳۶۹	۱	۲۹	عمود وار تقاطع	عمود وار تقاطع
۳۶۹	۱	۳۰	دو برا جامہ	دُہرا جامہ
۳۶۹	۲	۹	فصل کل	فصلِ گل
۳۷۱	۱	۲۴	جرات	جرأت
۳۷۱	۱	۳۰	تحت الثرے	تحت الثرے
۳۷۲	۱	۱۰	مفرو	مفرد
۳۷۲	۱	۲۲	قبولی	قبولی
۳۷۲	۱	۲۳	قیولیت	قبولیت
۳۷۲	۲	حاشیہ	قتل	قتی
۳۷۲	۲	۲۱	قتل عمد	قتلِ عمد
۳۷۳	۱	۲۸	بگرنہ ہو	مگر نہ ہو
۳۷۳	۲	۱۱	روز ازبن کو	روزِ ازل کو
۳۷۴	۱	۵	یا - ایشور	یا ایشور
۳۷۴	۱	۲۰	علم دوست	علم دوست
۳۷۴	۱	۲۱	ہوا	ہوا
۳۷۴	۱	۲۲	ہوا	ہوا
۳۷۴	۱	۲۳	ہوا	ہوا
۳۷۴	۱	۲۴	ہوا	ہوا
۳۷۴	۱	۲۵	ہوا	ہوا
۳۷۴	۱	۲۶	ہوا	ہوا
۳۷۴	۱	۲۷	ہوا	ہوا
۳۷۴	۱	۲۸	ہوا	ہوا
۳۷۴	۱	۲۹	ہوا	ہوا
۳۷۴	۱	۳۰	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۱	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۲	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۳	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۴	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۵	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۶	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۷	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۸	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۹	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۱۰	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۱۱	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۱۲	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۱۳	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۱۴	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۱۵	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۱۶	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۱۷	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۱۸	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۱۹	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۲۰	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۲۱	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۲۲	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۲۳	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۲۴	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۲۵	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۲۶	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۲۷	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۲۸	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۲۹	ہوا	ہوا
۳۷۴	۲	۳۰	ہوا	ہوا
۳۷۵	۱	۲	عارم دشت جنوں	عازم دشتِ جنوں
۳۷۷	۱	۱	قدُم نکلنا	قدَم نکلنا
۳۷۷	۱	۱	کھوڑے	گھوڑے
۳۷۷	۲	۴	بفلحتیں	بالفتح
۳۷۸	۱	۲۵	گڑگڑابٹ	گڑگڑاہٹ
۳۷۸	۲	۲۲	مسلمان	مسلماں
۳۷۸	۲	۲۳	قرآن	قرآں
۳۸۰	۲	۲۲	سنبر کھانڈ	سنبرہ کھانڈ
۳۸۲	۱	۱۴	قَرول	قَرزول
۳۸۲	۱	۱۵	قَرولی	قَرزولی
۳۸۲	۲	۲۸	ث	ت
۳۸۲	۲	۲۹	ث + ع	ت + ع
۴۰۱	۱	۱	ساحت	ساخت
۴۰۴	۲	۹	بنتا ہے	ہنستا ہے
۴۰۷	۲	۱۷	چیم دھاڑ	چیمم دھاڑ
۴۰۸	۲	۹	پہو	پہلو
۴۰۹	۱	۸	قہر توڑنا	قہر توڑنا
۴۱۰	۲	۲۷	جھپا جھپ	جھپا جھپ
۴۱۱	۱	۱۴	بھوجپوری	بھوجپوری
۴۱۱	۱	۱۹	نقرۂ	نقرئی
۴۱۱	۲	۲۹	اسم مؤنث	اسم مذکر
۴۱۲	۱	۸	پونیاں تو بنانے لگی	پونیاں بنانے لگی
۴۱۲	۲	۲۶	بسمل جہان کو	بسمل جہاں کو
۴۱۳	۱	۲۶	مارا	مار
۴۱۳	۲	حاشیہ	کابٹ	کاٹ
۴۱۵	۱	۸	کہتا	نکہتا
۴۱۶	۲	۱۵	دل عشاہج	دل عشاق
۴۱۶	۲	۲۳	دودھ چراغ	دودۂ چراغ
۴۱۸	۲	۲	جہاں رات دن	جہاں میں رات دن
۴۱۸	۲	۳	پھر نیست سے	پھر نیست سے ہست
۴۱۸	۲	۶	ینجاب	پنجاب
۴۱۹	۱	۵	جبدہ	جُبّہ
۴۱۹	۱	۶	جرب	حرب
۴۱۹	۲	۲۹	کوئی تعریب کرنا	کوئی تقریب کرنا
۴۲۳	۲	۸	تیغ جو قاتل بجالائے	تیغ قاتل جو بجالائے
۴۲۴	۱	۲۱	چمپٹ نبا	چمپت بنا
۴۲۴	۲	۲۷	چھپیس راگنیوں میں سے	چھتیس راگنیوں میں سے
۴۲۵	۱	۱۴	بہوا	ببوا
۴۲۵	۱	۱۸	زرد کافی	زرد کلمنی
۴۲۵	۲	۷	الفتِ مادری	الفتِ مادری

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۴۲۶	۱	۱۳	وکل	کل
۴۲۷	۱	۲۸	چھاتی پہ	چھاتی پہ
۴۲۸	۱	۵	تیل تواب	تیل توا
۴۲۸	۱	۸	جیتیہ	چیتیہ
۴۲۸	۱	۱۴	کٹونڈا کرنا	کنونڈا کرنا
۴۳۰	۱	۶	نادھند	نادہند
۴۳۰	۲	۱۳	چھنے ہو	چھنے او
۴۳۱	۲	۲۵	گار	کار
۴۳۳	۱	۷	فاضل	فاخل
۴۳۳	۲	۹	کام بڑھیکا	کام بڑھئی کا
۴۳۵	۲	۱۰	کوئی دھندا	کوئی دھندا
۴۳۷	۲	۱۷	بلانا	لانا
۴۳۹	۱	۵	کامرُپی	کامرُپی
۴۴۰	۱	۵	مُنہ سے	مُنہ سے
۴۴۰	۱	۲۸	بروئے	بھروئے
۴۴۱	۱	۲۳	بات سنائی دینا	بات سُنائی نہ دینا
۴۴۱	۱	۲۶	گاہ بھی	گاہ نہی
۴۴۱	۱	۲۶	اُس در پہ حیران پڑی	اُس در پہ یہ حیران پڑی
۴۴۱	۲	۷	جتاتا	جتانا
۴۴۲	۲	۸	سُن تو تو	سُن تو لو
۴۴۴	۱	۱۷	منبہ ہونا	متنبہ ہونا
۴۴۴	۲	۲۲	صم سے	اصم سے
۴۴۵	۱	۱	ہمیشہ سُنے	ہمیشہ سُنے
۴۴۸	۰	حاشیہ	۴۴۸ ہو	۴۴۸
۴۴۸	۱	۲۸	ہوا اس قدر	ہؤا اس قدر
۴۴۸	۱	۲۹	خہلہ ترازو	خارترازو
۴۴۸	۲	۱۱	گھوڑے ۔کو	گھوڑے کو
۴۴۹	۱	۱۲	ساغرِ مُل	ساغرِ مُل
۴۵۰	۲	۱	مُجھے	مُجھے
۴۵۶	۱	۲	روئے	روئی
۴۵۹	۲	۱۹	منخنی	منخنی
۴۵۹	۲	۲۱	گنبرّن	گنبرّن
۴۶۰	۱	۱۵	نقا کبوتر	نقا کبوتر
۴۶۰	۱	۱۷	پاچنے والی	ناچنے والی
۴۶۰	۲	۲۹	کبھی بیٹھے	کبھی بیٹھے
۴۶۱	۱	۵	راہِ انقلاب	رہِ انقلاب
۴۶۳	۱	۱۱	چھانتا	چھانتا
۴۶۴	۱	۱۴	گل تکیہ	گل تکیہ
۴۶۵	۱	۳۰	باریک	باریک
۴۶۵	۲	۱۰	ٹکڑے	ٹکڑے
۴۶۹	۱	۲۶	تاے مُنقلہ	تاے مُنقلہ یعنی ٹ
۴۶۹	۲	۲۰	قاشیں بنجانا	قاشیں بنجانا
۴۷۱	۲	۲۴	جبر ہوئی ہے	جبر ہوتی ہے
۴۷۲	۱	۳۰	خونخوار ہوگیا	خونخوار ہوگیا
۴۷۲	۲	۱۸	گاڑی گاڑی سے	گاڑی کا گاڑی سے
۴۷۳	۱	حاشیہ	کٹا	کٹن
۴۷۵	۲	۱۴	ادھک	اِدھک
۴۷۶	۱	۱۹	اسمِ موقث	اسمِ مُؤنث
۴۷۶	۲	۶	مخمل	مخمل
۴۷۷	۱	۱۶	کج مج زُبان	کج مج زُبان
۴۷۷	۱	۲۸	ستلوان	متقون
۴۷۷	۲	۷	ارھ کچرا	ادھ کچرا
۴۷۸	۲	۷	گھبیان	گھُمیاں
۴۸۹	۱	۵	چپیپر بھرنا	چیپڑ بھرنا
۴۸۱	۱	۱۴	نگمین بیان	رنگیں بیاں
۴۸۴	۱	۱	جاں کنی	جاں کنی
۴۸۶	۱	۱۸	چنے چبانا	چنے چابنا
۴۹۱	۲	۱	ربنا	رہنا
۴۹۱	۲	۱۲	مکاتوں کے	مکانوں کے
۴۹۲	۱	۲۱	عنایت فرمانا۔ دینا ۔ عطا فرمانا	عنایت فرمانا ۔ دینا ۔عطا فرمانا
۴۹۲	۱	۲۲	(دیا کرن میں)	(دیا کرن میں)
۴۹۴	۱	۱۲	اپنے	اپنے
۴۹۵	۲	۷	گُرگری ہڈی	گُرگری ہڈی
۴۹۶	۲	۴	لُوں	لُوں
۴۹۷	۲	۳۰	ڈُلانا	ڈُلانا
۴۹۷	۲	۳۰	پنکھا کرنا	پنکھا کرنا
۴۹۸	۲	۲۶	جوں نکہت	جوں نکہت
۵۰۲	۱	۱۱	خلخال یا برنجن	خلخال ۔یا برنجن
۵۰۲	۱	۱۳	لکڑی کا کام	لکڑی کا نام
۵۰۵	۱	۲۷	یاں سائرو دائر	یاں سائرو دائر
۵۰۹	۲	۰	حاشیہ	کسط
۵۱۲	۲	۳	گشت	گشت
۵۱۳	۱	۳	مُول	مول
۵۲۴	۱	۹	جو ہو تو مجھ میں	جو ہر تو مجھ میں
۵۲۸	۱	۶	عرفی	عرفی
۵۲۸	۲	۵	جگل کشور	مُجمل کشور
۵۲۹	۱	۲۲	کبھو	کبھو
۵۳۳	۲	۱۱	نہ ماریگا لکڑی کے چور کو	نہ ماریگا لکڑی کے چور کو
۵۳۹	۲	۶	زغند	زغند ۔
۵۴۱	۲	۱	کل جاتا	کل جاتا
۵۴۱	۲	۱۳	کلجھوین صورت	کلجھوین صورت
۵۵۰	۱	۴	دشمن کا کلیجا	دشمن کلیجا
۵۵۱	۱	۱	کہ مرا وہ	کہ میرا وہ

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۵۵۳	۲	۳۰	کلۂ تنفر	کلۂ تنفر
۵۵۷	۲	۰	کرتے ہین	کرتے ہیں
۵۵۷	۲	۰	تصویر مین	تصویر میں
۵۵۷	۲	۰	مُصوّرون کے	مُصوّروں کے
۵۵۸	۱	۱۵	خوب مَل دَل کر	خوب مَل دَل کر
۵۵۹	۲	۱۶	شاہ جہان	شاہ جہاں
۵۶۰	۲	۱	بلکہ ابلز بھ	بلکہ ابلز بھ
۵۶۱	۱	۸	داماں	داماں
۵۶۱	۲	۲۸	کرجون	کہ جوں
۵۶۱	۲	۲۹	اسم مُذکّر	اسم مُذکّر
۵۶۲	۱	۱۳	جیسے	جیسے
۵۶۲	۲	۲۴	کمر اینٹھ جانا	کمر اَینٹھ جانا
۵۶۳	۱	۲۰	طرف پیے نیچا کرنا	طرف سے نیچا کرنا
۵۶۶	۲	۳۰	انجنہاری	انجنہاری
۵۶۵	۲	۸	کیلا	کیلا
۵۶۷	۱	۱۹	زلف معنبر	زلف معنبر
۵۶۷	۲	۱۶	خزک	گوش خزک
۵۶۷	۲	۲۳	راک کے سمجھنے	راگ کے سمجھنے
۵۶۷	۲	۳۰	بولا حاتا ہے	بولا جاتا ہے
۵۶۸	۱	۱۷	جوتی کے پنجے	جوتی کے پنجے
۵۶۸	۲	۹	جھوڑ دینا	چھوڑ دینا
۵۶۸	۲	۱۴	کنارہ حاند	کنارہ چاند
۵۶۸	۲	۲۹	نیا	نیّا
۵۷۰	۱	۱	کنٹک	کنٹک
۵۷۰	۱	۲	کنٹھ	کنٹھ
۵۷۹	۱	۲۰	کوارے پنڈے والا	کورے پنڈے والا
۵۸۳	۱	۷	طشت	طشت
۵۸۴	۱	۸	بواؤ مجہول۔ اسم مُؤنّث	بواوِ مجہول اسم مُؤنّث
۵۸۴	۲	۲۹	ساکنان کوے دوست	ساکنانِ کوئے دوست
۵۸۶	۲	۱۳	ہوے تھے	ہوئے تھے
۵۸۹	۲	۳۰	بنی آدم	بنی آدم
۵۹۱	۱	۵	کُو سے	کو سے
۵۹۱	۱	۵	ایسے	ایسے
۵۹۱	۱	۳۰	دھُوپ	دُھوپ
۵۹۴	۲	۴	بجھائے بھی	بُجھا بھی
۵۹۴	۲	۴	جلے کا	جلے گا
۵۹۵	۲	۲۱	کو مہل	کُومہل
۵۹۶	۱	۲۴	محض نکمی	محض نکمّے
۵۹۹	۲	۲۲	سونا ہے	رونا ہے
۶۰۰	۱	۱۳	اپنی اپنی	اپنی اپنی
۶۰۱	۱	۲۳	کویر	گویر
۶۰۱	۱	۲۴	بکتوں	بکتوں
۶۰۱	۱	۲۵	اندر اسن	اندر آسن
۶۰۱	۱	۲۶	خاک رُمائی	خاک رُمائی
۶۰۱	۱	۲۶	پہنے ہوش	پہنے بھوشن
۶۰۱	۲	۱۶	بلاتا یوں	بلاتا یوں

نمبر صفحہ	کالم	سطر	غلط	صحیح
۶۰۲	۲	۳	کریگا	کریگا
۶۰۲	۲	۴	براکریگا=	بُرا کریگا
۶۰۵	۲	۱۶	بلاد پیچھے	پیچھے
۶۰۵	۲	۲۹	پھنسانا	پھنسانا
۶۰۷	۱	۲۲	قصائی کا	قصائی
۶۱۰	۱	۲۵	پنجلی مُنی	پنجلی مُنی
۶۱۸	۲	۱۸	پٹینا ڈالنا	پیٹنا ڈالنا
۶۱۹	۱	۱۰	گھوذتی	گھوذنی
۶۱۹	۱	۲۰	کھرتوا	کھَرتُوا
۶۲۰	۱	۳۰	بناکل	نہ بالکل
۶۲۱	۱	۱۶	لنگر ڈالنا۔ لنگر ڈالنا	لنگر ڈالنا
۶۲۲	۱	۲۷	کھرنجا	کھڑنجلا
۶۲۳	۱	۱۷	صدمۂ انتقال	صدمۂ انتقال
۶۲۳	۲	۲۶	برائی	بُرائی
۶۲۴	۲	۶	لُوا دانسا ہوجانا	اُوا فسا
۶۲۶	۱	۸	ٹٹ	نٹ
۶۲۸	۱	۶	ہنسا	ہنسا
۶۳۴	۱	۲۵	کھنکھار	کھنکھار
۶۳۴	۲	۱۹	کھنگر	کھنگر
۶۳۵	۲	۲۷	جھوڑدوں	چھوڑدُوں
۶۴۰	۲	۲۴	لیت	گُیت
۶۴۲	۱	۲	گھوڑا	گھُورا
۶۴۲	۲	۱۳	پلاؤ	پُلاؤ
۶۴۳	۱	۲۹	پھلا	پُھلا
۶۴۵	۲	۳	وگرنہ کوئی م کو سوز	وگرنہ کوئی دم کو سوز
۶۴۹	۱	۱۰	جلد ہذا	جلدِ ہذا
۶۴۹	۲	۲۹	کیا پوچھنا ہے	کیا پُوچھنا ہے
۶۵۰	۱	۲۸	ہوسکے۔ مقابلہ	ہوسکے + مقابلہ
۶۵۱	۱	۱۱	کیا خوب	کیا خُوب
۶۵۱	۲	۶	کیا خوب	کیا خُوب
۶۵۱	۲	۱۹	سفر کا تردد نہیں کرنا پڑتا	سفر کا تردد کرنا نہیں کرنا پڑتا
۶۵۴	۲	۹	جو کل کہا یہ اب	جو کل کہا کہ یہ اب
۶۵۶	۲	۷	کیت	گیت
۶۵۷	۱	۴	پھنسنا	پھنسنا
۶۵۷	۱	۲۵	کیڑا	کیڑا
۶۵۷	۱	۲۶	جانور۔ گھن +	جانور + گھُن +
۶۵۷	۲	۱۲	کیڑے	کیڑے
۶۵۸	۱	۱۴	کھڑی	گھڑی
۶۵۸	۲	۲۷	خون ہی	خون ہی
۶۵۹	۱	۲۷	کس رنگ	کس رنگ کے۔
۶۵۹	۲	۹	کیسہ	کیسہ
۶۶۰	۲	۷	کیل	کیل
۶۶۱	۲	۳۱	کیلی سے بکھرایا بھینسا	کیلی سے بکرا یا بھینسا

سینگری (ہ) اسم مُؤنّث:۔ مولی کی پھلی۔ موگری (سینگ کی مشابہت کے سبب ری کلمۂ نسبت مثل بانسری لگا کر سینگری بنالیا)

سینگر سا (ہ) صفت۔ مد (گنوار) پتلا دُبلا۔ کانٹا سا۔ سُوکھا سہما۔ قاق +

تنبیہ چونکہ اس کتاب کی رجسٹری حسب ضابطہ عمل میں آئی ہے۔ اور صرف زر کے علاوہ محنت بھی بہت ہی سی اٹھائی ہے۔ اس سبب سے تمام اہل مطابع جملہ مصنفین و مؤلفین کتب اور شائقین لغات کی خدمت بابرکت میں نہایت ادب و انکسار کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ طمع دنیوی و غیر منصفی کو کام فرما کر انتخاباً یا اختصاراً۔ اسی قالب میں یا اور قالب میں بہ تغیر الفاظ خواہ عبارت۔ بہ تبدیل ہیئت یا چالاکئے طبیعت۔ بلا اجازت چھاپ لینے یعنی ہماری سالہا سال کی محنت کو رائگاں کھونے کا قصد نہ فرمائیں۔ اور بیٹھے بٹھائے قانون بستم ۱۸۴۷ء کی زد میں نہ آئیں۔ کم مایہ خریداروں اور طلباء مدارس کے واسطے ہم خود ہی اس کا انتخاب بھی نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ تیار کر رہے ہیں جو عنقریب طبع ہو جائے گا۔ فقط سید احمد دہلوی مقیم شملہ +

فرہنگ آصفیہ کے بچے کچے

جو حالت تالیف میں پیدا ہوئے۔ مع کتب زیر تصنیف

(۱) **تزئین الکلام** جس میں آٹھ ہزار ضرب الامثال مع قصص متعلقہ و موقع استعمال موجود ہیں +

(۲) **تکمیل الکلام** جس میں خاص خاص گروہ اور پیشہ وروں مثل ٹھگ۔ دلال۔ چابک سوار۔ بزاز۔ قصاب۔ جفت فروش وغیرہ کی اصطلاحیں اور وہ اشارے درج ہیں جن سے اکثر ناواقف دھوکا کھا کر جان و مال گنوا بیٹھتے ہیں +

(۳) **تحقیق الکلام** یعنی ہندوستانی علم زبان کا ذخیرہ جس میں زبان۔ اس کے حرفوں کی حالت۔ ان کا تغیر و تبدل۔ ان کا اثر۔ ارتباط باہمی۔ گرنا بڑھنا بدلنا۔ مختلف زبانوں سے مطابقت وغیرہ کا پایا جانا مندرج ہے

(۴) **رس کھان** یعنی ٹھیٹ ہندی زبان کے گھریلو۔ مجلسی گیتوں۔ پہیلیوں۔ کہ مکریوں۔ دوہوں۔ کبتوں۔ اور نرگن سرگن بھجنوں وغیرہ کا مجموعہ جسے ہندوستانیوں کی طبیعتوں اور ان کے خیالات کا آئینہ کہنا چاہئے۔ اس میں گیتوں کے اثر کو ان کے لفظوں موقعوں اور موسموں کے لحاظ سے ہر ایک پر وارد کر دیا ہے +

(۵) **ریت بکھان** اس میں پیدا ہونے کے زمانہ سے مرنے تک کی وہ رسمیں درج ہیں جو ہندو صاحبوں کے اعلیٰ خاندانوں میں مذہبی طور پر رائج ہیں۔ اور اکثر کی وجہ تسمیہ بھی لکھی ہے +

(۶) **ناری کتھا** اس میں ہندو اعلیٰ خاندانوں کی عورتوں کی روزمرہ بول چال بطور مکالمہ۔ نیز ان کے خیالات اور توہمات کو ایک عجیب سچا سماں باندھ کر دکھایا ہے +

(۷) **قواعد اردو** اس میں خاص خاص وہ قاعدے بیان کئے ہیں جو ابھی تک اس قسم کی کتابوں میں دیکھے نہ سنے۔ یہ قاعدے روزمرہ الفاظ سے استنباط کئے گئے ہیں +

(۸) **لغات النساء** اس میں مسلمان اعلیٰ خاندانوں کی مستورات کے خاص خاص محاورے اور اصطلاحیں درج ہیں +

(۹) **ایمنہ مصری کا قصہ** یہ کتاب مسلمان عورتوں کی تعلیم کے متعلق ہے۔ اس کے چند صفحے نمونتاً ہمارے اخبار النساء میں بطور ضمیمہ شائع بھی ہو چکے ہیں +

(۱۰) **سیر شملہ** یہ کتاب جناب نواب اقبال الدولہ بہادر بالقابہ وزیر دکن کے شملہ پر تشریف آوری کے موقع پر لکھ کر پیش کی گئی تھی۔ اس میں شملہ کے عمدہ عمدہ نظارے۔ کوہستانیوں کی رسمیں اور بہت سے تاریخی واقعات درج ہیں +

(۱۱) **ایک یار مار کشمیری پنڈت** یہ ایک عجیب و غریب بالکل سچا اور آپ بیتا ناول ہے۔ جس کی کیفیت اس کے نام سے ظاہر ہے۔ اس میں عدالت کا اندھیر۔ اہل کاروں کی کارسازی۔ قانون کے نقص۔ اس زمانہ کے دوستوں کی بے اعتباری۔ مذہبی تعصب کی عیاریاں اور متفنیوں کی چالاکیاں دکھائی ہیں +

کتب مطبوعہ

(۱) **ارمغان دہلی** (حصہ اول) یعنی مشرح لغات اردو جو ۱۶۲ صفحہ میں بڑی تقطیع میں چھاپی گئی ہے قیمت فی جلد عہ ۶ پائی (اس حصہ میں صرف الف ممدودہ کے لغات ہیں) +

(۲) **کنز الفوائد** یعنی تقدیر و تدبیر کا دلچسپ مناظرہ جس پر مصنف کو گورنمنٹ سے دو سو روپے کا انعام بھی ملا تھا قیمت ۵ ر

(۳) **ہندوستانی اردو لغات** جو بطور رسالہ ۳۹ نمبروں تک چھپی ہے۔ ایک نہایت کارآمد اور مختصر اردو لغات ہے قیمت فی حصہ دیسی کاغذ پر ۴ ر ولایتی پر ۹ ر کل قیمت عہ ۵ ر ۱۵ ر

(۴) **فسانہ راحت** یعنی بی راحت زمانی کا قصہ مع نصائح سودمند جس میں وقت ضائع کرنے سے نفرت دلائی گئی ہے نہایت دلچسپ اور ٹھیٹ بیگمات دہلی کی زبان میں لکھا گیا ہے قیمت فی جلد عہ

(۵) **انشائے ہادی النساء** یعنی عورتوں کی باہمی خط و کتابت۔ انہیں کی بول چال اور انہیں کے خیالات کے موافق (حصہ اول) قیمت فی جلد ۶ ر

(۶) **تحریر النساء** یعنی حصہ دوم انشائے ہادی النساء جس میں رشتہ دار مردوں کو خط لکھنے کی ترکیب بتائی ہے قیمت فی جلد ۲ ر

(۷) **طبعی تعلیم** یعنی بچوں کو حکیم الطبع بنا دینے اور بغیر استاد عالم کر دینے کا لٹکا قیمت فی جلد ۶ ر (۸) **اردو کا نو ترتیب قاعدہ** مع طرز تعلیم جس سے طالب علم کو بہت جلد لکھنا پڑھنا آ جاتا ہے خاص عورتوں کے واسطے تصنیف ہوا ہے قیمت فی جلد ۱ ر ۶ پائی (۹) **لڑکیوں کی پہلی کتاب** جس میں عمدہ عمدہ لطیفے اور سچی کہانیاں بھی درج ہیں قیمت فی جلد ۲ ر

(۱۰) **بچوں کا رکھ رکھاؤ** جس میں پرورش اطفال اور ان کے علاج معالجہ کا طریقہ بتایا گیا ہے قیمت فی جلد ۲ ر (۱۱) **اخلاق النساء** جس میں عورتوں کے اخلاق کے متعلق ہدایتیں اور اعلیٰ خاندان کی عورتوں کے تذکرے ہیں قیمت فی جلد ۵ ر (۱۲) **بزم آخر** یعنی دہلی کے دو اخیر بادشاہوں کا قابل عبرت طریق معاشرت مع نقشہ دربار و سواری قیمت فی جلد دو روپیہ۔

(۱۳) **چتر بہنیلی** یعنی شہر افروز بیگم کا دلچسپ قصہ قیمت فی جلد ۴ ر فقط **سید احمد** ساکن دہلی۔ حویلی نواب مظفر خان مرحوم

اطلاع۔ جس کتاب پر مصنف کے دستخط یا مہر نہ ہو وہ مسروقہ خیال کرنی چاہئے +

OPINIONS OF THE PRESS.

The author has in his possession more than a dozen reviews of the "*Farhang-i-Asafia*" by well-known papers and eminent scholars, in addition to the numerous complimentary opinions expressed in Urdu by the Vernacular Press, and the Urdu knowing learned men of India—Orientalists like Dr. Fallon of the Dictionary fame, and Mons. Garcin de Tassy—Educationists like Messrs. Kirkpatrick, Baker and Sagar Chand—and a Linguist of Shams-ul-Ulama Maulvi Syed Ali Bilgrami's reputation—have all testified to the value of the *Farhang*, and which has also been favourably noticed by the *Madras Standard*, the *Evening Mail*, the *Punjab Patriot* and the *Tribune*. But all the reviews and opinions, except that of the *Deccan Standard*, are omitted for the present for want of space, and it is hoped that the somewhat detailed comment of the *Deccan Standard* will be enough to give the readers of the *Farhang* (especially European gentlemen) an idea of the work and the labour that has been spent upon it.

Syed Ahmed Dehlvi,

"Author of Kans-ul-Fawaid, Wajaya-i-Durraniya, Armugan-i-Delhi, Hadi-un-Nisa, Tahrir-un-Nisa, Sair-i-Simla and Fasana-i-Rahat, etc".,

From the Deccan Standard, Friday, January 17, 1890.

An Indian Lexicographer.

Moulvi Syed Ahmed, the learned author of the latest and best of Urdu Dictionaries, is at present on a visit to Hyderabad. We are glad to observe that the learned Moulvi, after twenty-one years' hard toil and depressing struggles, has at last succeeded in bringing his memorable Dictionary to an end. It is an edifying spectacle to see a man of Moulvi Syed Ahmed's limited means but extensive scholarship waging an unceasing war against the furious gales of adverse fortune. For the protracted period of twenty-one years, encouraged by the sympathetic smiles of appreciative readers, though neglected by an indifferent Government, he still persevered in his well-directed efforts and at last succeeded in reaching the goal of his ambition. Moulvi Syed Ahmed, like his English prototype, Dr. Johnson, is a schoolmaster and is hardly well-off as regards worldly means, like the other members of his unfortunate profession. If a history of the rise of modern literature in India were to be written, it would closely resemble that of the English Literature during the latter part of the eighteenth century. India has her poets, philosophers, historians, novelists and lexicographers, but, owing to the want of an appreciative public they can only command the ears of a select few. Besides in India, as in all other countries of the world, the aristocracy of talent does not at all times coincide with the aristocracy of wealth; and so the Indian authors, unrewarded by the appreciation of the very people for whose benefit it is both their duty and pleasure to work, have to seek for the means of their livelihood elsewhere. The literary career of Moulvi Syed Ahmed is a typical example of what we have been urging. Had he not adopted the profession of a schoolmaster, we can hardly believe that his beloved literary labours would have been able to keep body and soul together. It is certainly attributable to his limited means that, though his ripe scholarship has been acknowledged by such distinguished Orientalists and *savants* as the late Dr. Fallon and Mons. Garcin de Tassy, yet up to this day neither the British Government nor any Indian University has deigned to recognise his merit. We have every reason to believe that, had it not been for the timely generosity of our Premier, Sir Asman Jah, K. C. S. I., in subscribing for four hundred copies of the work in advance, his great work, the Urdu Dictionary, a monument of vast erudition, great industry and acute scholarship, would have never been able to see the light.

The "Langhāt-i-Urdu," or Hindustani Lexicon, is the first work of its kind, and great credit is due to the learned author, seeing that he has succeeded in bringing together 53,510 words, idioms and phrases within his comprehensive limits. The Urdu like the English is a composite language. It is not an independent language, so to speak in itself, but it is a conglomeration of words borrowed from all the various languages with which it has been brought into contact. The original frame work is the Hindi, and upon it branches of various hues and colours were engrafted in the course of time. For this reason an analysis of its vocabulary will bear a historical significance which other languages can hardly boast of. The present Dictionary contains 21,416 Hindi words which show that the language of the country in wealth is still able to hold its own against all the words by adoption. Next comes Urdu with 17,315, which shows the inherent force of the language in converting words from other languages to its own construction. After Urdu come Arabic and Persian with 7,564 and 6,001, respectively, the remnants of the speech of the Muhammadan Conquerors of Hindustan. A dead language like Sanskrit can still boast of 544 words, while the British dominion has as yet contributed only 480 words to its Vocabulary. At the same time we can still see the landmarks of the Portuguese adventurers, Turkish mercenaries and Spanish and Dutch traders in India in the 188 words which they have conjointly left as a legacy to the Hindustani language. As an instance of the inherent richness of the Urdu language and the pains-taking researches of our author, we may notice that to the word "Ankh" (eye) Moulvi Syed Ahmed gives twelve secondary meanings and 386 phrases and idioms; and again under *dil* (heart) seven secondary meanings and 188 phrases and idioms. As we said before this is the first Urdu Dictionary written and composed in vernacular for native use. But the work will also prove a valuable mine for officers and other Europeans studying for the higher examination in Urdu.

From the Deccan Standard, Monday, January 27, 1890.

MOULVI SYED AHMED, author of "Forhang-i-Asafia," which we recently alluded to in our paper, had the honour of presenting his *nuzzar* to His Excellency the Minister on Wednesday last. We may perhaps mention that the Moulvi had the honour of receiving a money present of Rs. 500 at the hands of Sir Asman Jah Bahadur when the latter was on a visit to Simla.

(It may also be stated that the author was rewarded in 1895, by Sir Vikar-ul-Umra Bahadur, Prime Minister of H. H. the Nizam, with Rs.5,000 and a Wazifa of Rs. 50 a month).